۵۲۸۲

اطلاع - تمام حقوق ترجمہ و ترتیب محفوظ ہیں - کوئی صاحب قصد طبع نہ فرماویں

والشمس و النجوم مسخرات بامرہ

تفصیل تیوہار ہندوستان - و دائرے زمین و آسمان خیالات نجوم و آفتاب بہ تقویم نادر و نایاب مشہور عالم

6/2/2016

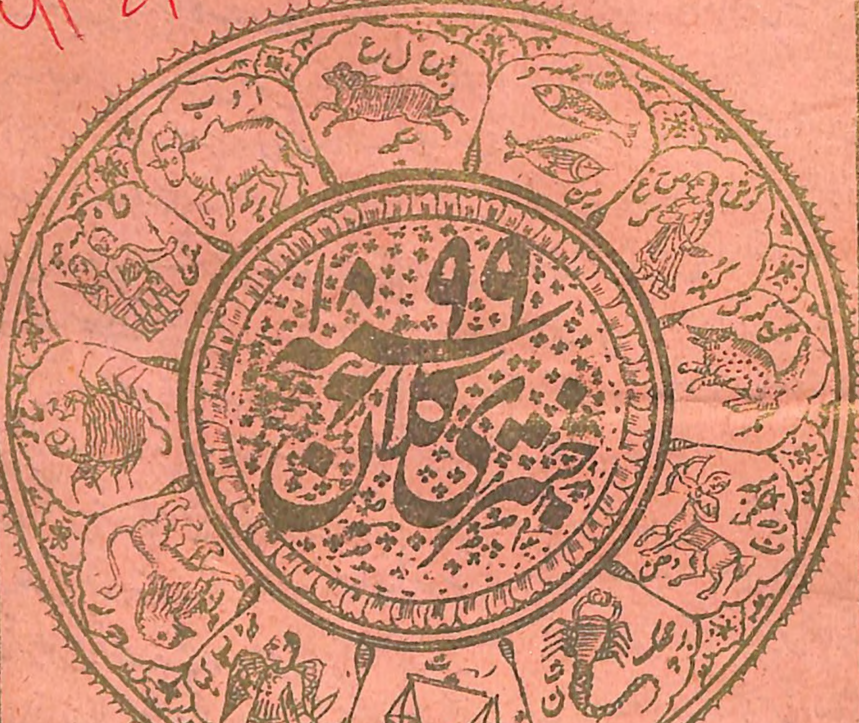

جنتری کلاں ۱۸۹۹ع

جسکو پنڈت گردھاری لعل منجم و جفار سیالکوٹی مقیم لاہور نے بایزاد
مراتب ضروریہ و کارآمد متعلقہ جوتش و جفر بطرز جدید مرتب کرکے

مطبع کوہ نور لاہور میں طبع کرا کے شائع

نوروز عالم افروز

نوروز بقاعدہ یونانی بنایا جاتا ہے مگر چند منجم خصوصاً کانپوری جنتری میں زائچہ نوروز بالکل غلط شائع ہوتا ہے کیونکہ شمس کو بحساب یونانی اور دیگر سیارگان کو بحساب ہندی برجوں میں درج کیا جاتا ہے جو سراسر غلط ہے اہل یونان و ہند کا فرق ۲۳ درجہ کے قریب پہونچ چکا ہے پھر کیا وجہ ہے کہ باقی سیارگان کو بحساب ہندی زائچہ میں درج کرکے حساب میں مغالطہ ڈالا جاتا ہے امید ہے کہ کانپوری منجم صاحب آئندہ اپنا حساب درست فرمائینگے چونکہ ہم نے تمام سیاروں کو بحساب یونانی زائچہ میں درج کیا ہے اگر کسی منجم کو اعتراض ہو تو ہم کافی جواب دے سکتے ہیں ؛؛

بفضل حافظ الحفیظ سال آئندہ دور اثنین الاعشرہ سے دوازدہم ماہ مارچ ۱۸۹۹ء مطابق ۷ ذیقعدہ سنہ ۱۳۱۶ ہجری و ۹ چیت سمت ۱۹۵۵ بکرمی پھاگن سدی نومی بعلی دھنی بیر روز دوشنبہ بوقت ۵۲ گھڑی ۱۸ پل بعد طلوع آفتاب یعنی ۳ بجکر ۹ منٹ ۱۲ سیکنڈ بعد نصف الیل ساعت قمر طالع وقت برج جدی میں تحویل آفتاب برج حمل میں ہے بادشاہ سال زحل برنگ سیاہ مزاج گرم و خشک سواری شغفور دست راست میں کٹار دست چپ میں گرز رو شناک برنگ اطلس نقری گلے میں سفید پھولوں

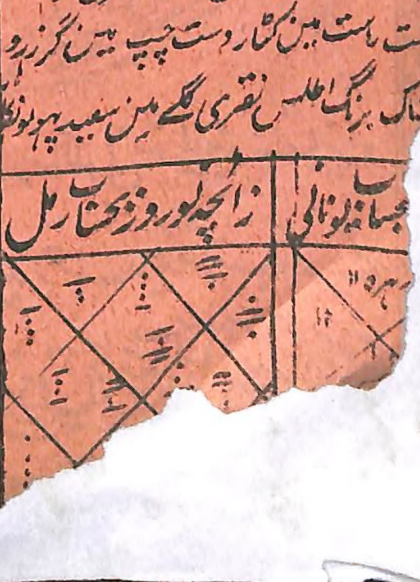

آثار بخیال منجمان ۔ بارش کی کمی اگر ہو تو بوقت زراعت حشرات الارض اور جنگلی جانوروں سے تباہ ہو درخت بار زیادہ لاویں مگر کرم خوردہ ہو جاویں ہوا زیادہ چلے بلکہ مشرق سے اندھیری چلنے کی ہے آویں اشیا برنگ سیاہ مثل ماش و تل وغیرہ کی پیداوار زیادہ ہو مشرق میں مشک سیاہ اور کوئلہ کی کانیں برآمد ہوں متعدی امراض طاعون و ہیضہ و تپ دق جابجا پھیل جاوے لوگ سخت تکلیف پریشانی میں مبتلا ہوں آشفتگی سے بعض شہر مشرق تباہ حال ہوں رذیل کمینہ لوگ عزت مرتبہ زیادہ پاویں شریف لوگوں کو تکلیف و پریشانی کا سامنا ہو چوری اور رہزنی و ڈاکہ زنی کی کثرت ہو جہازوں کشتیوں کو باعث طوفان باد کے نقصان پہونچے بعض ریاستیں آپس کی ضد و مخالفت کی باعث پریشانی اٹھاویں اکثروں کی دولت و حکومت میں آثار انقلاب رونما ہوں چار راجا اس سال دار فانی سے عالم جاودانی کو سدھارینگے معزز لوگ زیادہ گنہگار اور دام اسیر ہونگے خلایق میں گناہ عظیم کی ترقی ہوگی دریاؤں اور کنوؤں کے پانی کمی پر ہونگے بار و اتر میں قحط دکھن میں بیماری شمالیں فساد یورپ میں تنازعات کا نیا ہنگامہ کھڑا ہوگا ہندوستان بھی اس نحوست قحط و بیماری سے خالی نہ رہیگا زلزلے بکثرت احاطہ بنگال و بعض شہر ہند میں زمین شق ہوگی شہاب ثاقب بارش کی طرح گرتے دکھائی دینگے معابدوں اور پرستش گاہوں میں بجائے فعل نیک فعل بد ہونگے ۔ حیا کم بیحیائی زیادہ ہوگی ؛؛

سرحدیں خطرناک ہندوستان میں اتحاد قلبی مگر نقصان جان و مال ہونگے وزارت میں تغیر و تبدل ملکی انتظام کی سنجیدہ کارروائیں ہوویں عراق و شام میں بیماری فرانس و اٹلی میں کشیدگی و

اطلاع جن احباب کو بذریعہ علم جوتش و رمل و جفر کوئی سوال کرنا ہو وہ بخوشی دریافت کر سکتے ہیں فیس فی سوال عہ ۲ صہ روپیہ اور جو صاحب انگیسال کے مفصل حالات معلوم کرنا چاہیں تو مبلغ ہہ معلوم کر سکتے ہیں منجم تیری کھلاڑی [illegible]

منجمان یورپ و دیگر منجموں کی پیشگوئیوں کا اقتباس

ہمارے بلند اقبال یورپین منجموں نے جو پیشگوئیاں بابت ۱۸۹۹ء کے اب تک شایع کئے ہیں اون کو پڑھکر عجب حیرانی و پریشانی پیدا ہوتی ہے خیالات میں تغیر و تبدل پیدا ہو رہا ہے۔ کیونکہ ہم تاثیرات علوی کے منکر نہیں ہیں۔ بلکہ سخت معتقد ہیں۔ ہمارا زاد بوم اشیاء کے اوس حصہ میں واقعہ ہے۔ جہاں تاثیرات سیارگان کو سب سے اول تسلیم کیا گیا تھا۔ مگر اہل یورپ تاثیرات فلکی سے بالکل منکر اور سعادت و نحوست سیارگان کو باطل خیال کرتے ہیں۔ سب سے اول اس علم کے موجد اہل ہند ہیں۔ منجمان ہند نے علم جوتش کے دو حصے مقرر کئے۔ اول سدہانت (گنت) دوم پھلت یعنے تاثیرات بعد ازاں اہل پارس بھی گنت اور پھلت کے برابر معتقد رہے۔ عالمان یونان نے بھی اسمیں خوب ترقی کی بلکہ یہانتک کہ تمام امورات دینی و دنیاوی میں علم نجوم کو اپنا ہادی قرار دیا اور عجیب غریب طلسم سحر سامری تاثیرات علوی سے استخراج کئے جب اہل یورپ نے اسطرف توجہ کی۔ تو علماء وقت نے علم ہیئت کو بڑا بھاری منصب بخشا اور اصول جہازرانی قایم کئے سیارگان کے بعد دریافت کے رفتار فلکی اور گردش سیارگان کے نقشے مرتب کئے۔ اور بہت سے آلات رصد بھی بطرز نو بنائے گئے۔ مگر تاثیرات علوی سے صریح انکار کیا گیا۔ سیارگان کی تاثیر کو وہمی اور خیالی بلکہ لغو مانا گیا۔ سعادت و نحوست انسانی کو امر اتفاقی اور تقویمات سالیانہ کے احکام کو مخالف ترقی زمانہ خیال کیا گیا۔ مگر آجکل جو پیشگوئیاں منجمان یورپ کی پڑھنے اور سننے میں آئی ہیں اون سے پایا جاتا ہے۔ کہ اب اہل یورپ بھی تاثیرات علوی کے معتقد ہوتے چلے جاتے ہیں پر ہمتو ان کا شکر ہے کہ جس قدیمی ایجاد سے اہل یورپ منکر اور کانوں پر ہاتھ دہرتے تھے۔ آج اپنی ہی زبان مبارک سے سیارات علوی کے اجتماع کا نتیجہ سمت ۱۹۵۶ یعنی ۱۸۹۹ء میں دنیا کی قیامت بتلا رہے ہیں۔ ہمارے رای میں اس پیشگوئی میں بڑا بھاری اختلاف ہے، کیونکہ ہر ایک فرد بشر کیواسطے دنیا کی قیامت اوسکی زندگی تک محدود ہوتی ہے اور یہ روز مرہ بے انتہا فرد بشر کے پیش آتی رہتی ہے۔ مگر ہم اسجگہ زیادہ طول طویل بحث نہیں کرتے۔ صرف ناظرین جنتری کی خاطر چند پیشگوئیاں اہل یورپ و اہل ہنود وغیرہ کی درج کر کے پبلک کو اپنی رائے قائم کرنے کا موقع دیتے ہیں۔ کہ بموجب ان پیشگوئیوں کی جو ذیل ہیں معہ بین ملک میں کیا کچھ ظہور امورات شدنی کے واقع ہوئے یا کہ نہیں۔

پروفیسر گرمر صاحب کی پیشگوئی بابت سنہ ۱۸۸۱ء

از اخبار کوہ نور لاہور مطبوعہ ۲۳ اگست ۱۸۷۹ء

اخبار مذکورہ بحوالہ اخبار ہندو پیٹریٹ تحریر فرماتا ہے۔ کہ آجکل ایک نئے نبی پیدا ہوئے ہیں جنکا نام نامی پروفیسر گرمر صاحب ہے کہتے ہیں کہ علم نجوم ایک سچا علم ہے۔ اور میں اسکا سچا نبی ہوں۔ انکا قول ہے کہ ۱۸۸۱ء میں چار سیارگان اعظم یعنے مشتری، مریخ، زحل، عطارد کا قران ایک ہی ساعت میں ہوگا۔ انمیں سے تین سیارگان نحس ہیں اور عطارد اگرچہ سعد ہے۔ مگر اسوقت ظاہر خشمگین معلوم ہوتا ہے۔ اور اپنی طبعی نیکی کی رہنمائی پر کاربند نہیں ہو سکتا۔ جس کے نتائج بدبخت باشندگان زمین کیواسطے نہایت ہلاک ہونگے ۱۸۸۱ء سے ۱۸۸۶ء تک تمام دنیا میں موت کا بازار گرم رہیگا۔ ایشیا ویران ہو جائیگا۔ یورپ کا بھی تقریباً یہی حال ہوگا۔ امریکہ کے پندرہ ملین یعنے ڈیڑہ کروڑ آدمی ہلاک ہونگے۔ علاوہ وبا کے طوفان اور افواج بحری کو ہمیں دیکھنا ہوگا۔ پہاڑ اپنے سرون کو اتار کر داو پیتروی مارینگے۔ ہزاروں شعلہ سوزان مقناطیسی کی تباہی سے ہلاک ہونگے۔ سمندر کے بیچ میں جزیرے اس عجلت کیساتھ موجود اور معدوم ہونگے جیسے بازیگر کے ہتیلے سے جلد جلد نئی چیزیں نکلتی آتی ہیں۔ تمام بہایم و طیور و اقسام ماہی میں بیماریاں پہیل جاوینگی انسانوں سے جسقدر آدمی وبا سے بچ رہینگے۔ انمیں اکثر خانہ جنگی اور قحط کی نظر ہونگے اور انجام کار ۱۸۸۳ء سے ۱۸۸۵ء تک دو سال دنیا کے ہر ایک ملک میں بہت فتنہ و شور کیساتھ۔ آتش زدگیوں کا بازار گرم رہیگا۔ ۱۸۸۷ء میں ستارہ بیت لحم کرسی اوپی کے پر پہر نمودار ہوگا لیکن نتائج بلاواسطہ یہ ہونگے۔ کہ تمام دنیا میں جنگ کا جہنڈا کہڑا ہوگا اور بڑے بڑے سیلاب آوینگے اور جہاز تباہ ہونگے۔ امریکہ میں پہر ایک خونی جنگ برپا ہوگا بشرطیکہ کوئی نپولین ثانی اوسکو فرو کرنے کیلئے۔ پیدا نہ ہو جاوے۔ لیکن اون بہیانک ایام میں ممالک صلح جو میں مقابلہ اون جہنمانہ جنگ و جدل کے جو دوسرے ممالک دنیا میں برپا ہونگے۔ ایک حقیقی فردوس امن موجود ہوگا۔ مگر جو شاذ و نادر لوگ کسی نہ کسی طرح سے۔ ان تمام مصائب سے ۱۸۸۷ء تک بچ رہینگے۔ وہ خدا کا شکر کرینگے۔ چونکہ زمین آگ میں جلکر پاک و صاف ہو جاویگی اسلئے اسمیں سابق کی نسبت دو چند پیداوار ہوگی۔ اور انسان کی اوسط عمر بجائے ۳۳ سال کے ۶۶ سال ہو جائیگی۔ کیونکہ قوت برقی یا مقناطیسی جو زمین کے گرد محیط ہے صحت بخش ہو جائیگی۔

نوٹ۔ یہ پیشگوئیاں علیحدہ مفصل خوشخط چھاپی گئی ہیں جو ۱۔ کا ٹکٹ بھیجنے پر مؤلف جنتری سے مل سکتی ہیں۔

پیشگوییان بابت سنہ ۹۹ء

انگلستان کے مشہور منجم مسٹر زیڈیکل صاحب ہمیشہ سال نو پر اپنا نوروز تیار کر کے اسکے احکام شایع کرتے ہین صاحب موصوف کی پیشگوییان جو بابت سنہ ۱۸۹۰ء اخبارات مین طبع ہوئی ہیں وہ بہی عجب دلچسپ ہیں مگر بباعث طوالت درج نہین کی گئی۔ اور ابتک بابت سنہ ۱۸۹۹ء صاحب موصوف کی پیشگوی ہماری نظر سے نہین گذری۔ مگر کانپور گزٹ مطبوعہ ۱۵ نومبر سنہ ۱۸۹۷ء میں مسٹر فلاب صاحب جوتش کے روسے کہتے ہیں کہ ۱۳ نومبر سنہ ۱۸۹۹ء کو ۳ بجے دن کے دنیا کا خاتمہ ہوگا۔ اور گیرگن صاحب لکھتے ہیں کہ سورج سے ایک سیارہ ٹوٹکر زمین پر گرے گا۔ جس سے کچھہ حصہ زمین کا ضرور نیست و نابود ہو جائیگا۔ اور یہہ بہی کہتے ہین کہ دو کروڑ تیس لاکھہ برس گذرے کہ اسطرح سے آدمی و جانور نیست و نابود ہو گئے تھے۔

پیشگوئی بابت سنہ ۹۸ و ۹۹ مسٹر ڈیڈیکل صاحب منجم احاطہ مدراس

مسٹر ڈیڈیکل احاطہ مدراس کے منجم ایم کنڈاسامی پلائی نے سنہ ۹۸ و ۹۹ کی نسبت اپنی پیشگوئی انگریزی و تامل زبان میں عام طور پر شایع کی ہیں، جو اکثر اخبارات میں بہی طبع ہو چکی ہیں۔ پنڈت صاحب ایک مطبع کے مالک بہی ہیں۔ ان کا بیان ہو کہ سنہ ۹۸ و ۹۹ میں تمام ملک مین بارش ہوگی۔ اور پیداوار فراوان جو عقلمند ہیں وہ اس فراوانی سے آئندہ برسون کیلئے ذخیرہ کر لینگے۔ اور جو نادان ہیں وہ تباہ ہونگے۔ کیونکہ نومبر سنہ ۹۹ء سے مئی سنہ ۱۹۰۳ء تک سیلون) اور چند جنوبی اضلاع کے ماسوائے کل ہندوستان قحط و وبا کا آماجگاہ رہیگا۔ یہ منحوس زمانہ کلجگ کے ۵ ہزارویں برس کے ماہ کاتک یعنے نومبر سنہ ۱۸۹۹ء سے مئی سنہ ۱۹۰۳ء پورے ساڑھے تین سال ملک پر متسلط رہیگا۔ وہ پہلے میسور سلیم وغیرہ یعنے دکھن میں داخل ہوگا۔ اور پہر شمال کی طرف تمام ملک کو برباد کرتا ہوا ہمالیہ تک پہونچیگا اسکے بعد بارشین بند ہو جائینگی۔ تمام جوہڑ اور جہیلین بند اور خشک ہو جائینگی۔ درخت مرجہا جائینگے۔ جنگلی جانور بہوکہہ اور پیاس سے عاجز آکر شہرون مین گہس جائینگے۔ کنوون کے پانی کڑوے ہو جائینگے۔ خلقت جنگلی گہاس پہوس اور جہڑ بیر پر گذارہ کریگی۔ سچائی معدوم اور چارون طرف بیحیائی ستولی ہو جائیگی۔ چارون ذاتین کیچہڑی ہو جائینگی تمام بیماریان نمودار ہو جائینگی۔ والدین اولاد کو بیٹے بوڑہے والدین کو اور خاوند عورتون کو چہوڑ دینگے۔ جانی دوست دشمن جان ہو جائینگے۔ پرستش گاہون کو ترک کر دیا جائیگا۔ معابد لوٹے جائینگے۔ سورج کی گرمی بے اندازہ ہوگی۔ بعض ملکون مین آندہی چلیگی۔ اور بجلیان گرینگے۔ مگر بارش ایک قطرہ نہ ہوگی۔ قومیں ایک دوسرے کے ساتہہ مشغول کارزار رہینگی زلزلے بکثرت آئینگے۔ سرخ ریت کے بگولے شہرون اور آسمان کو ڈہانپ لیوینگے۔ شہاب قطرات بارش کیطرح گرینگے۔ لوہ ہمیشہ چلتی رہینگی اور اس مصیبت شاقہ کے زمانہ مین تقریبا ۵ فیصدی مخلوق ضایع ہو جائیگی۔ گنگا اور ہمالیہ کے درمیان کسی قدر بارش ہوگی۔ مگر اس مصیبت مین چندان تخفیف نہین ہوگی نظم دیدہ باید چہ ہویدا شود از دور فلک۔

پیشگوئی مولوی بقا حسین خانصاحب فلکی منجم بابت سنہ ۱۸۹۹ء

از اخبار صدائے ہند مطبوعہ ۲۵ اکتوبر سنہ ۱۸۹۷ء

نومبر سنہ ۱۸۹۹ء میں برج عقرب میں زحل مشتری شمس مریخ زہرہ عطارد و راس کا اجتماع ہے۔ لہذا بعض منجمان کا قیاس بطور پیشگوئی اکثر اخبارات میں شایع ہوا ہے۔ کہ وہ سال منحوس ہوگا۔ کیونکہ ایسا اجتماع جب برج سرطان آبی میں واقعہ ہوا تہا۔ جسکا نتیجہ طوفان نوح یا جدال مہابہارت عظیم تہا۔ اور اب یہ قوام برج عقرب آبی میں ہے لہذا

خوف کا پہلو بہ نہایت زور دار ہے۔

لیکن میرے رائے میں یہ قیاس بالکل غلط ہے بدین وجہ کہ ایسا اجتماع ہر صدی میں سات بار کم و بیش واقع ہوتا ہے جب زحل مشتری ایک برج میں ملاقی ہوتے ہیں۔ کیونکہ مشتری ۱۲ سال میں تمام بروج کا دورہ ختم کر لیتا ہے۔ اور ہر دورہ میں زحل سے ملجاتا ہے۔ ۱۳×۷=۹۱ ساڑھے سات دور ہوتے اور چونکہ شمس ایکسال میں برج طے کرتا ہے۔ ضرور اس برج میں آجائیگا اور عطارد و زہرہ ہمیشہ شمس سے قلیل فاصلہ پر رہتے ہیں لہذا وہ ضرور اس برج میں آجاتے ہیں اسواسطے قران سباعی و سداسی و رباعی و خماسی صدی میں کم و بیش سات بار ہوتے ہیں۔ پس یہ مقولہ بالکل غلط ہے۔ کہ یہ قوام پانچہزار برس کے بعد واقع ہوا ہے۔ دوسرا یہ امر کہ سات ستارون کا ایک برج میں جمع ہونا سبب بربادی عالم ہے۔ سراسر باطل ہے۔ کیونکہ ہمیشہ قران سبب بہبودی ہے۔ بربادی نہین ہے۔ اگر سبب بربادی ہو تو چار پانچ سیارونکا اجتماع سبب نصف بربادی اور دو تین کا اجتماع چہارم برباد ہو لیکن یہان معاملہ ہمیشہ برعکس ہے۔

مندرجہ بالا پیشگوئیون پر ریمارک

(۱) پروفیسر گرمر صاحب کی پیشگوئی جو ۱۸۸۱ء کے بارے میں تحریر کی گئی ہے۔ اسکو پڑھکر ناظرین خود اندازہ فرماسکتے ہیں صاحب موصوف نے جس اجتماع کی تاثیر کو قیامت کا لباس پہنا کر مشتہر کیا ہے۔ جہان تک ہمارے نظر سے حکماء کی مستند کی کتابیں گذری ہیں۔ کہیں اس اجتماع کی یہ تاثیر درج نہین ہے۔ اور نہ ۱۸۸۱ء میں کوئی انقلاب بموجب قول پروفیسر صاحب کے ظہور پذیر ہوا۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ پروفیسر صاحب کی پیشگوئی فرضی تھی جو آخر کا خواب کی صورت میں ظاہر ہوئی۔

(۲) مسٹر ڈیوڈی گیل صاحب کی پیشگوئیان بھی فسانہ سے زیادہ وقعت نہیں رکھتین جیسا کہ حال کی نوروز ۱۸۹۹ء میں آپنے تحریر فرمایا ہے کہ گورنمنٹ کیلئے ۱۸ و ۲۶ فروری ۱۸۹۹ء نہایت نازک ہیں پولٹیکل تعدیلات عمل میں آئنگے اور ۱۲ فروری ۱۸۹۹ء یا اسکے بعد ہی ہندوستان میں ایک بلوہ ہوگا وغیرہ وغیرہ جسکا کوئی نام و نشان ظاہر نہین ہوا۔

(۳) مسٹر فلاب صاحب اور مسٹر گیرگن صاحب نے جو دنیا کا خاتمہ ظاہر کیا ہے سراسر غلط اور بے پیر کی اڑائی ہے۔ اور مسٹر ڈیڈیکل منجم احاطہ مدراس نے جو اپنی طول طویل عبارت میں قیامت کے برابر سے نشان بتلائی ہیں۔ اسمیں بعض باتیں قابل صاد ہیں۔ اور باقی بالکل لچر اور باطل معلوم نہیں۔ کہ ان غیبدان صاحبان نے کس کتاب سے اجتماع کی یہ تاثیر استخراج کی ہے۔ کہ بس اب دنیا کا خاتمہ ہوگا۔ مگر یاد رکھو کہ اس عالم غیب کی غیرت بھی ہرگز اس امر کو روا نہ رکھ سکیگی۔ کہ اسکی غیبدانی میں کوئی اسکا شریک ہو۔ پس دنیا اسطرح بدستور قائم رہیگی اور قیامت صرف غیبدان صاحبان کیلئے آئے گی۔ باقی رہا یہ کہ قران سیارگان کی کیا تاثیر ہوگی۔ بموجب کتب صرف زمانہ کی نحوست خلقت میں بدامنی و بے چینی و بیماری و قحط وغیرہ وغیرہ ہو یہ دو سال سے برابر اپنا ظہور کر رہی ہے۔ ع۔ حاجتے گفتا نیست روی دلارام را۔

(۴) مولوی لقا حسین خان صاحب جو رائی اجتماع ہفت کواکب کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں۔ صریح فرضی ہے۔ آپ لکھتے ہیں کہ ایسا اجتماع صدی میں سات بار کم و بیش واقع ہوتا ہے۔ مگر تعجب تو یہ ہے کہ اسوقت ہمارے پاس پچاس سال گذشتہ کی تقویمات موجود ہیں۔ جنمیں ایکمرتبہ بھی ایسا اجتماع نظر نہین آتا۔ جہان آپنے رفتار سیارگان کی حساب سے اپنا مطلب سیدھا کیا ہے۔ کیا خوب ہوتا کہ آپ صرف اس سال کی ایک ایک کنڈلی یعنی زائچہ اجتماع کا حوالہ دیتے اگر اب بھی موجود ہو تو رفع شک کے واسطے مشتہر فرما دین۔

دوم آپ کا یہ لکھنا کہ قران سیارگان سبب بہبودی ہے۔ نہ کہ بربادی اگر سبب بربادی ہو تو چار پانچ سیارگان کا اجتماع نصف بربادی اور دو تین کا اجتماع چہارم بربادی ہو لیکن یہان معاملہ ہمیشہ برعکس ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

میرے خیال میں آپکا یہ بیان بھی قابل وقعت نہیں اسمیں بھی سراسر اختلاف

اسلئے ہم چند قران سیارگان بابت زمانہ گذشتہ آپکے ملاحظہ کیلئے درج کرکے استفسار کرتے ہیں۔ اور ساتھہ ہی اونکے احکام یعنی تاثیرات کو بعض کتب سے لیکر تحریر کرکے پبلک کو بھی اپنی رائی قائم کرنیکا موقع دیتے ہیں۔

تاثیرات قران سیارگان زمانہ گذشتہ

انتخاب از بعض کتب جوتش

واضح رہے کہ جب قرآن سیارگان ہوتا ہے۔ یا رفتار سیارگان کے پس و پیش ہونے سے کوئی یوگ بن جاتا ہے۔ تو نزد منجمان ہند قرانوں اور یوگوں کی تاثیرات ایک سال پہلے ہی شروع ہوجاتی ہے اسلئے جسقدر قران ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ اون کی تاثیر کے دو سال ایک ماقبل اور ایک وہ جسمیں قرآن واقعہ ہو۔ خیال کرنی چاہئے اور بعض یوگ اس قسم کے بھی ہیں۔ کہ جنکی تاثیر اُسوقت یا بعد یا ماقبل ظاہر ہوتی ہے۔

(کنڈلی ماگہہ بدی اماوش سمت ۱۹۰۹)

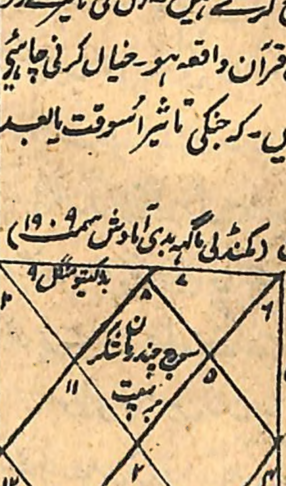

اس کنڈلی میں رفتار سیارگان سے موسل یوگ پیدا ہوا ہے جو جیٹ شدی پورنماشی سمت ۱۹۱۰ تک رہا تھا اسکی تاثیر کتب میں یوں لکھی ہے۔ (دوہا)

آدشٹی بدہ گرو منگل ہوئے انت
تین راشی بتن گرہ گہنے مرین جگ جنت
موسل جگ جو نام اس کرت جگت دُکال
جہیوت ورلو کوئی نر تینون لوک وچال۔

تشریح سنیچر اولی راشی اور برہسپت اس کے دوسری راشی اور منگل اسکے بعد میں ہو۔ تو موسل یوگ ہوتا ہے جبکی تاثیر یہ ہو۔ کہ بڑی بھاری بیماری پہیل جاوے اور بہت آدمی مرجاویں یا قحط پڑہ جاوے۔ اس یوگ کا پہل ایکسال پیشتر ہونا چاہیئے۔ جن صاحبوں کو سمت ۱۹۰۹ و سمت ۱۹۱۰ کا حال معلوم ہے۔ وہ بتلاویں کہ ہند میں اس یوگ کا پہل ہوا کہ نہیں

چونکہ سمت ۱۹۱۴ میں پانچ سیاروں کا قران برج ہوا تہا۔ جسکے بارے میں یوں تحریر ہے کہ ایک راشی میں پانچ گرہ ہوں کرودہ سم جو امیں چہتر بھنگ راجہ مرے اتہوا گہن ہوتا ہیں (کنڈلی بیساکہہ بدی ماوش سمت ۱۹۱۴)

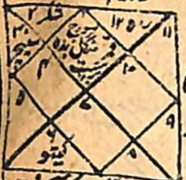

تشریح ایک راشی میں اگر پانچ سیارہ نحس بمقام جمع ہوں تو راجہ و رعیت کو بڑی بھاری تکلیفیں پیش آویں اور موت کا بازار گرم ہو ملک میں ہلچل مچ جاوے یا بارش اس کثرت سے ہو کہ سخت نقصان پہنچے۔ بعد ازاں ساون شدی پورنماشی سمت ۱۹۱۵ کو سنیچر کرک سورج سنگہ برہسپت برکہہ راشی میں تہی جسکا پہل یہ تہا کہ موت کا بازار گرم ہو۔ ان لوگوں کی تاثیر موجودہ لوگ سمت ۱۹۱۴ و سمت ۱۹۱۵ بتلا سکتے ہیں کہ کیا ہوئی۔

اس سال کے بارہ میں یوں لکہا ہے کہ

(کنڈلی اسوج شدی دوم سمت ۱۹۱۷)

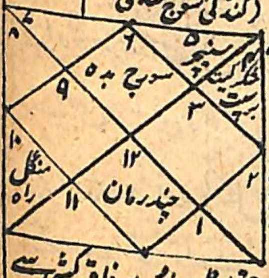

آدشٹی مدہ روی انت بہوم جو ہوئے
ایہ بدہ ہی بہار تھہ رچیو جیوت برلو کوئی

تشریح اگر سنیچر اور منگل کے درمیان برہسپت ہو تو خلق خدا مترددحال ہو۔ قحط پڑہ جاوے فاقہ کشی سے لوگ بہت تنگ ہوں اکثر خارج الوطن ہوں بعد ازاں بہادون بدی اماوش سمت ۱۹۱۸ میں برج آتشی سنگہ میں سورج چندرماں منگل بدہ برہسپت سنیچر ان چہہ سیاروں کا اجتماع ہوا تہا جسکو اہل نجوم گول یوگ کہتے ہیں جسکا پہل یہ ہے کہ بیماری یا قحط پڑے لوگ سخت تکلیف اُٹہاویں بعد ازاں بہادوں شدی پورن ماشی سمت ۱۹۱۸ کو منگل سنیچر برہسپت تینوں ایک راشی میں تہے جسکا پہل یہ تہا کہ بیماری زیادہ بارش کم کسی حکمران کی موت چونکہ سمت ۱۹۱۶ سے سمت ۱۹۱۸ تک زمانہ میں نحوست زیادہ ہونی چاہیئے تہی موجودہ لوگ خود اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کیا ہوا۔

کنڈلی ماگہ بدی اماوش سمت ۱۹۲۴

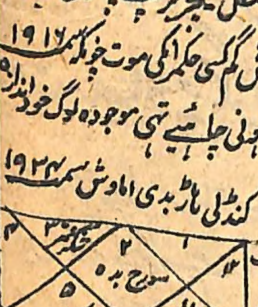

اس سال میں سنیچر راہ منگل کا ایک برج میں اجتماع ہوا تہا اور ماگہ بدی ستوین تک کامل چہہ ماہ یہ یوگ رہا نزد منجمان ہند اس یوگ کا نام کنتری ہے جسکا پہل یہ ہے پادشاہوں میں جنگ ہو موت کا بازار گرم بارش بالکل نہو زراعت کو سخت نقصان پہنچے آثار قحط نمودار ہوں۔ کتب میں لکہا ہے کہ کنتر یوگ کا پہل یوم انفصال سیارگان کچھہ عرصہ پیشتر ہی شروع ہوتا ہے۔ جن صاحبوں کو سمت ۱۹۲۴ کا حال معلوم ہو وہ بتلاویں کہ ہند میں تو

فہرست تعطیلات دفاتر عدالت دیوانی پنجاب بابت ۱۸۹۹ع

نام تعطیل	تاریخ	ایام	تعداد تعطیل	کیفیت	نام تعطیل	تاریخ	ایام	تعداد تعطیل	کیفیت
نوروز	یکم جنوری	یکشنبہ	۱ یوم		میلہ بھدر کالی	۴ جون	یکشنبہ	۱ یوم	صرف لاہور کیلئے
لوہڑی	۱۱-جنوری	چہارشنبہ	۱ یوم		نرجلا ایکادشی	۱۹ جون	دوشنبہ	۱ یوم	
جمعۃ الوداع	۱۰ فروری	جمعہ	۱ یوم		آخری چہار شنبہ	۵ جولائی	چہارشنبہ	۱ یوم	
عید الفطر	۱۲ فروری	یکشنبہ	۱ یوم		بیاس پوجا	۲۲ جولائی	شنبہ	۱ یوم	
بسنت پنچمی	۱۴ فروری	سہ شنبہ	۱ یوم		بارہ وفات	۲۱-جولائی	جمعہ	۱ یوم	
شیوراتری	۱۰ مارچ	جمعہ	۱ یوم		رکھڑی	۲۱-اگست	دوشنبہ	۱ یوم	
ایسٹر منڈے			۱ یوم	بحکم گورنمنٹ مقرر ہوتی ہے	جنم اشٹمی	۲۸-اگست	دوشنبہ	۱ یوم	
ہولی	۲۵ تا ۲۷ مارچ	شنبہ تا دوشنبہ	۳ یوم		سوموتی اماوس	۴ ستمبر	دوشنبہ	۱ یوم	
میلہ شالامار باغ	۲۵ و ۲۶ مارچ	شنبہ و یکشنبہ		ہولی کی تعطیلوں میں ہوگا	اننت چودش	۱۸-ستمبر	دوشنبہ	۱ یوم	
گوڈ فرائیڈے		جمعہ	۱ یوم	بحکم گورنمنٹ مقرر ہوتی ہے	دسہرہ	۱۲ تا ۱۴ اکتوبر	پنجشنبہ تا شنبہ	۳ یوم	
سوماوتی اماوس	۱۰-اپریل	دوشنبہ	۱ یوم		دیوالی	۲-نومبر	پنجشنبہ	۱ یوم	اشنان ۳ نومبر
بیساکھی	۱۲-اپریل	چہارشنبہ	۱ یوم		جنم دوتیا	۵-نومبر	یکشنبہ	۱ یوم	
درگا اشٹمی	۱۸ اپریل	سہ شنبہ	۱ یوم		دیو اٹھان	۱۳-نومبر	دوشنبہ	۱ یوم	
عید الضحیٰ	۲۱-اپریل	جمعہ	۱ یوم		ٹکڑی	۱۷-نومبر	جمعہ	۱ یوم	
عشرہ محرم	۱۲-مئی	جمعہ تا یکشنبہ	۱۰ یوم		شب برات	۱۹-دسمبر	سہ شنبہ	۱ یوم	
سالگرہ ملکہ معظمہ	۲۴-مئی	چہارشنبہ	۱ یوم		کرسمس ڈے	۲۵ تا ۳۱ دسمبر	دوشنبہ تا یکشنبہ	۷ یوم	

تنبیہ

اول۔ ہر مہینے کا آخری شنبہ بھی تعطیلوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ بشرطیکہ کام کی زیادتی نہو +

دوم۔ لاہور کی خاص تعطیلیں درج کی گئی ہیں علیٰ ہذا جس مقام میں کوئی خاص میلا ہو وہ مقام خاص تعطیل دے سکتا ہے +

سوم۔ تمام عدالتہائے دیوانی ستمبر کے مہینے میں بند رہینگی مگر پہاڑی مقامات مثل شملہ وغیرہ میں یہ قاعدہ نہیں +

چہارم۔ چیف کورٹ پنجاب دیوانی کاروبار کے لئے ۱۵ اگست سے ۱۵ اکتوبر تک بند رہیگا +

نام ایام	جنوری ۱۸۹۹ء عیسوی	شعبان ۱۳۱۶ ہجری	جدی ۱۲۶۷ یزدجردی	پوہ ۱۳۰۶ فصلی	پوہ ۱۹۵۵ بکرمی	سمت ۱۹۵۵ پوہ بدی			پنچھتر ہائے			جوگ ہائے			راس چندرمان		روز و شب دن رات		بھدرا		تیوہار طلوع غروب سیارگان
						تتھ	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	راس	گ پ	گ پ	گ پ	ابتدا	انتہا	
اتوار	۱	۱۷	۱۲	۵	۱۹	۴	۱۲	۱۰	مگھا	۴۴	۵۶	پریت	۲۲	۲۰	۰	۰	۲۴ ۵۶	۳۵ ۴	۰	۰	تیوہار نوروز
سوموار	۲	۱۸	۱۳	۶	۲۰	۵	۱۶	۶	پوربا پھالگنی	۵۹	۵۰	آیوکھمان	۲۲	۱۴	۰	۰	۲۴ ۵۸	۳۵ ۲	۰	۰	۰
منگلوار	۳	۱۹	۱۴	۷	۲۱	۶	۱۸	۴۳	اترا پھالگنی	۵۳	۳۹	سوبھاگ	۲۱	۱۶	کنیا	۵ ۴۴	۲۵ ۰۰	۳۵ ۰۰	۱۸ ۴۴	۴۹ ۲۷	۰
بدھوار	۴	۲۰	۱۵	۸	۲۲	۷	۲۰	۱۱	ہست	۵۶	۱۷	سوبھن	۱۹	۲۰	۰	۰	۲۵ ۲	۳۴ ۵۸	۰	۰	۰
ویروار	۵	۲۱	۱۶	۹	۲۳	۸	۲۰	۱۶	چترا	۵۷	۲۷	اتیگنڈ	۱۶	۲۵	تلا	۲۶ ۵۲	۲۵ ۴	۳۴ ۵۶	۰	۰	۰
شکروار	۶	۲۲	۱۷	۱۰	۲۴	۹	۱۹	۱۷	سواتی	۵۷	۴۱	سکرما	۱۲	۲۹	۰	۰	۲۵ ۶	۳۴ ۵۴	۴۷ ۵۱	۰	بدھ دھن مین ۱۵ ۵ پر داخل ہوا
سنیچروار	۷	۲۳	۱۸	۱۱	۲۵	۱۰	۱۶	۴۲	بساکھا	۵۶	۳۸	دھرت	۷	۳۷	برچھک	۱۴ ۴۴	۲۵ ۸	۳۴ ۵۲	۰	۱۶ ۴۲	۰
اتوار	۸	۲۴	۱۹	۱۲	۲۶	۱۱	۱۳	۱۷	انورادھا	۵۴	۴۱	سول	۱	۵۷	۰	۰	۲۵ ۱۰	۳۴ ۵۰	۰	۰	سپھلا ایکادشی
سوموار	۹	۲۵	۲۰	۱۳	۲۷	۱۲	۱۰	۴۸	جیشٹھا	۵۱	۵۳	بردھ	۵۲	۳۵	دھن	۱۵ ۵۳	۲۵ ۱۲	۳۴ ۴۸	۰	۰	۰
منگلوار	۱۰	۲۶	۲۱	۱۴	۲۸	۱۳ ۱۴	۴ ۵۸	۱۳ ۴۵	مول	۴۶	۲۵	دھرو	۴۱	۸	۰	۰	۲۵ ۱۴	۳۴ ۴۶	۴ ۳	۳۱ ۱۴	۰
بدھوار	۱۱	۲۷	۲۲	۱۵	۲۹	اماوس	۵۲	۴۷	پوربا اکھاڑ	۴۲	۲۳	بیاگھات	۳۳	۲۲	مکر	۵۶ ۲۰	۲۵ ۱۶	۳۴ ۴۴	۰	۰	تیوہار لوہڑی
ویروار	۱۲	۲۸	۲۳	۱۶	ماگھ	ماگھ سدی ۱	۴۶	۵۲	اترا اکھاڑ	۳۸	۱۲	ہرکھن	۲۵	۲۹	۰	۰	۲۵ ۱۸	۳۴ ۴۲	۰	۰	شنکرانت مکر ۱۴ ۳۵ مہورتی ۱۵
شکروار	۱۳	۲۹	۲۴	۱۷	۲	۲	۴۱	۲	شرون	۳۴	۶	بجر	۱۷	۳۵	۰	۰	۲۵ ۲۰	۳۴ ۴۰	۰	۰	۰
سنیچروار	۱۴	رمضان	۲۵	۱۸	۳	۳	۳۵	۳۳	دھنشٹا	۳۰	۱۴	سدھ	۹	۵۲	کنبھ	۲ ۱۰	۲۵ ۲۲	۳۴ ۳۸	۰	۰	پنچک شروع ہوئیں۔
اتوار	۱۵	۲	۲۶	۱۹	۴	۴	۳۰	۳۲	شتبھکھا	۲۶	۵۱	بیتی پات	۲	۲۷	۰	۰	۲۵ ۲۴	۳۴ ۳۶	۳ ۱	۳۰ ۳۲	۰
سوموار	۱۶	۳	۲۷	۲۰	۵	۵	۲۶	۲۲	پوربا بھادرپد	۲۴	۷	بریان	۴۹	۲۳	مین	۹ ۴۸	۲۵ ۲۶	۳۴ ۳۴	۰	۰	۰
منگلوار	۱۷	۴	۲۸	۲۱	۶	۶	۲۲	۵۴	اترا بھادرپد	۲۲	۱۷	پرگھ	۴۳	۳۹	۰	۰	۲۵ ۲۸	۳۴ ۳۲	۰	۰	۰
بدھوار	۱۸	۵	۲۹	۲۲	۷	۷	۲۰	۲۴	ریوتی	۲۱	۳۰	سو	۳۸	۵۵	میکھ	۲۱ ۲۰	۲۵ ۳۰	۳۴ ۳۰	۳۰ ۲۴	۴۹ ۴۴	پنچک ۱۲ ۲۲ پر ختم ہوئیں
ویروار	۱۹	۶	دلو	۲۳	۸	۸	۱۹	۱۵	اشونی	۲۱	۳۴	سدھ	۳۵	۸	۰	۰	۲۵ ۳۲	۳۴ ۲۸	۰	۰	۰
شکروار	۲۰	۷	۲	۲۴	۹	۹	۱۹	۱۲	بھرنی	۲۳	۲	سادھ	۳۲	۲۲	برکھ	۳۸ ۴۲	۲۵ ۳۴	۳۴ ۲۶	۰	۰	۰
سنیچروار	۲۱	۸	۳	۲۵	۱۰	۱۰	۲۰	۱۶	کرتکا	۲۵	۴۵	سبھ	۳۰	۳۴	۰	۰	۲۵ ۳۵	۳۴ ۲۵	۵۱ ۳۲	۰	۰
اتوار	۲۲	۹	۴	۲۶	۱۱	۱۱	۲۲	۴۸	روہنی	۲۹	۴۲	سکل	۲۹	۴۲	۰	۰	۲۵ ۴۰	۳۴ ۳۰	۰	۲۲ ۴۸	برت پتردا ایکادشی
سوموار	۲۳	۱۰	۵	۲۷	۱۲	۱۲	۲۶	۳۰	مرگ شرا	۳۴	۴۴	برہم	۲۹	۴۶	متھن	۲ ۱۳	۲۵ ۴۴	۳۴ ۱۶	۰	۰	۰
منگلوار	۲۴	۱۱	۶	۲۸	۱۳	۱۳	۳۱	۳	آردرا	۴۰	۳۶	اندر	۳۰	۳۰	۰	۰	۲۵ ۴۸	۳۴ ۱۲	۰	۰	۰
بدھوار	۲۵	۱۲	۷	۲۹	۱۴	۱۴	۳۶	۱۷	پنربس	۴۷	۱	بیدھرت	۳۱	۴۵	کرک	۳۰ ۲۶	۲۵ ۵۲	۳۴ ۸	۳۶ ۱۷	۰	۰
ویروار	۲۶	۱۳	۸	۳۰	۱۵	پورنماشی	۴۱	۴۴	پکھ	۵۳	۳۳	بشکمب	۳۳	۴	۰	۰	۲۵ ۵۶	۳۴ ۴	۰	۹ ۰۰	۰
شکروار	۲۷	۱۴	۹	ماگھ	۱۶	ماگھ بدی ۱	۴۶	۵۱	اشلیکھا	۵۹	۵۸	پریت	۳۴	۴۸	سنگھ	۵ ۵۸	۲۶ ۰۰	۳۴ ۰۰	۰	۰	۰
سنیچروار	۲۸	۱۵	۱۰	۲	۱۷	۲	۵۱	۵۵	مگھا	۶۰	۰	آیوکھمان	۳۵	۹	۰	۰	۲۶ ۵	۳۳ ۵۵	۰	۰	بدھ مشرق مین ۴۴ ۳۲ پر غروب ●
اتوار	۲۹	۱۶	۱۱	۳	۱۸	۳	۵۵	۱۶	پوربا پھالگنی	۵	۲۶	سوبھاگ	۳۵	۲۲	۰	۰	۲۶ ۸	۳۳ ۵۲	۳۳ ۳۵	۵۵ ۱۶	بدھ مکر مین ۱۲ ۲۲ پر داخل ہوا شکر دھن مین ۱۰ ۴۴ پر داخل ہوا
سوموار	۳۰	۱۷	۱۲	۴	۱۹	۴	۵۷	۴۹	اترا پھالگنی	۱۰	۷	سوبھن	۳۴	۴۴	کنیا	۲۶ ۱	۲۶ ۱۲	۳۳ ۴۸	۰	۰	برت گنیش چوتھ سنکٹ ہوگا
منگلوار	۳۱	۱۸	۱۳	۵	۲۰	۵	۵۹	۱۶	ہست	۱۳	۴۲	اتیگنڈ	۳۳	۱۱	۰	۰	۲۶ ۱۶	۳۳ ۴۴	۰	۰	۰

تاریخ انگریزی	دور سیارگان برچرہنا پنچھتر
۱	۰
۲	پوربا کھاڑ کے (۳) سورج ۵۵/۷
۳	منگل پکہہ کے (۳) ۷/۱
۴	
۵	انرادہا کے (۳) شکر ۴۲/۴
۶	پوربا کھاڑ کی (۴) سورج ۱۰/۳۲ بدھ مولا کی (۱) ۵۱/۵۷
۷	۰
۸	۰
۹	اترا کھاڑ کے (۱) سورج ۲۶/۰
۱۰	انرادہا کی (۴) شکر ۱۱/۴۵ بدھ مولا کے (۲) ۴۳/۹
۱۱	۰
۱۲	اترا کھاڑ کے (۲) سورج ۴۱/۳۵
۱۳	برہسپت سواتی کی (۴) ۳۶/۹ منگل پکہہ کے (۲) ۵/۲ مولا کے (۳) بدھ ۴۳/۴۳
۱۴	جیشٹا کے (۱) شکر ۲۵/۹
۱۵	اترا کھاڑ کے (۳) سورج ۵۷/۷
۱۶	بدھ مولا کے (۴) ۳۰/۹
۱۷	۰ ۵۸/۵۱ [illegible] (۱) [illegible]
۱۸	اترا کھاڑ کی (۴) سورج ۱۳/۷ پوربا کھاڑ کے (۱)
۱۹	۰
۲۰	۰
۲۱	جیشٹا کی (۴) سنیچر ۲۰/۲ پوربا کھاڑ کی (۲) بدھ ۳/۱۳
۲۲	شرون کی (۱) سورج ۲۸/۴ جیشٹا کی (۳) شکر ۲۱/۵
۲۳	پوربا کھاڑ کی (۳) بدھ ۲۰/۴۴ منگل پکہہ کے (۱)
۲۴	۰ [illegible] ۷/۸
۲۵	شرون کے (۲) سورج ۴۵/۲۴ پوربا کھاڑ کی (۴) بدھ
۲۶	۰ [illegible]
۲۷	اترا کھاڑ کے (۱) بدھ ۳۰/۴۴
۲۸	۰ [illegible]
۲۹	شرون کے (۳) سورج ۱/۴ اترا کھاڑ کی (۲) بدھ
۳۰	۰ [illegible] (۱)
۳۱	بدھ اترا کھاڑ کی (۳) ۳۹/۹ منگل پنربس کے

پوہ بدی اشٹمی سپشٹ سیارگان بوقت ۲۴ گھڑی ۳۳ پل

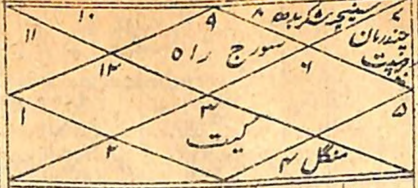
۷ سنیچر شکر بدھ ۸
۱۰
۹
۱۱
چندرمان برہسپت
سورج راہ
۱۲
۶
۱
۳
۵
کیتو
۲
منگل ۴

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	دھن	کرک	برچھک	تلا	برچھک	برچھک	دھن	متھن
درجہ	۲۲	۱۲	۲۹	۱۵	۱۰	۲۵	۱۶	۱۶
دقیقہ	۴۹	۴۸	۱۲	۳۴	۲۳	۱	۳	۳
ثانیہ	۵۱	۱۷	۱۳	۱۱	۳۲	۵۰	۳۳	۲۳
حرکت روزانہ	۶۱/۲۵	۲۸/۳۴	۳۱/۵۰	۱۰/۴	۳۸/۳۰	۶/۳۸	۳/۱۱	۳/۱۱

پوہ بدی اماوش سپشٹ سیارگان بوقت ۲۴ گھڑی ۳۹ پل

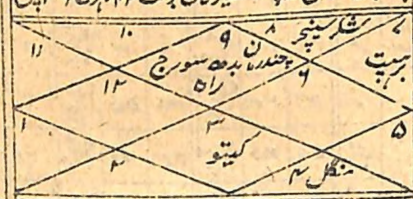
۷ شکر سنیچر
۸
۱۰
۹
۱۱
برہسپت
چندرمان بدھ سورج
راہ
۱۲
۶
۱
۳
۵
کیتو
۲
منگل ۴

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	دھن	کرک	دھن	تلا	برچھک	برچھک	دھن	متھن
درجہ	۲۸	۱۰	۴	۱۶	۱۴	۲۵	۱۵	۱۵
دقیقہ	۵۸	۵۵	۳۰	۲۴	۳۱	۴۰	۴۴	۴۴
ثانیہ	۵۰	۲	۴۶	۱۹	۵۲	۳۲	۲۷	۲۷
حرکت روزانہ	۶۱/۳۲	۲۵/۵۵	۲۸/۱۱	۸/۱۳	۳۵/۳۶	۶/۳۴	۳/۱۱	۳/۱۱

پوہ شدی اشٹمی سپشٹ سیارگان بوقت ۲۴ گھڑی ۵۰ پل

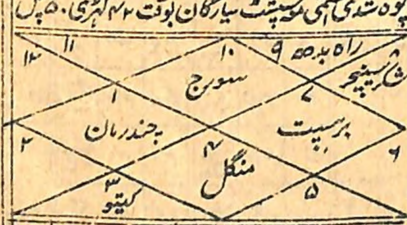
۱۲
۱۱
۱۰
۹ راہ بدھ
۸ شکر سنیچر
سورج
۱
۷
چندرمان
برہسپت
۲
۴
۶
منگل
۳ کیتو
۵

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	مکر	کرک	دھن	تلا	برچھک	برچھک	دھن	متھن
درجہ	۶	۷	۱۴	۱۷	۲۱	۲۶	۱۵	۱۵
دقیقہ	۹	۵۲	۴۲	۱۱	۳	۲۹	۱۸	۱۸
ثانیہ	۵۲	۲۵	۲۷	۲۲	۳	۲۶	۵۹	۵۹
حرکت روزانہ	۶۱/۳	۲۴/۱۷	۶۴/۳۴	۴/۱۹	۵۱/۳۶	۶/۳۰	۳/۱۱	۳/۱۱

پوہ شدی پورنماشی سپشٹ سیارگان بوقت ۲۴ گھڑی ۱۲ پل

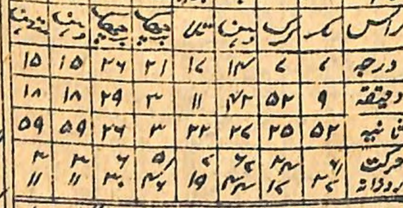
۱۲
۱۱
۱۰
۹ راہ بدھ شکر
۸ سنیچر
سورج
۱
۷
برہسپت
۲
۴
۶
منگل چندرمان
۳ کیتو
۵

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	مکر	کرک	دھن	تلا	برچھک	برچھک	دھن	متھن
درجہ	۱۴	۵	۲۵	۱۸	۲۶	۲۶	۱۴	۱۴
دقیقہ	۱۷	۰۰	۲۷	۶	۳۴	۱۱	۵۶	۵۶
ثانیہ	۳۹	۳۹	۲۳	۵۰	۲۲	۱۰	۴۴	۴۲
حرکت روزانہ	۶۱/۱۰	۲۴/۶	۹۴/۳۲	۵/۱۶	۵۷/۲۱	۶/۳۶	۳/۱۱	۳/۱۱

زائچہ تحویل آفتاب یعنی شنکرانت ۱۲ جنو

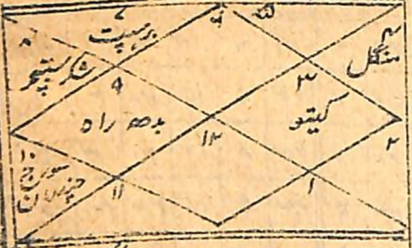
۷ برہسپت
۶
۵
۴ منگل
۸ شکر سنیچر
۹
۳
بدھ راہ
کیتو
۱۲
۲
۱۰ سورج چندرمان
۱۱
۱

احکام نجومی بابت ماہ ماگھ

ابتدائے ۱۲ جنوری لغایت ۱۰ فروری سنہ ۱۸۹۹ء

اس ماہ میں غلہ کا نرخ کسیقدر ارزان ہو گوڑ شکر کے نرخ میں غیر معمولی ارزانی ہو غلہ خورد مثل باجرہ کنگنی موٹھہ و مٹر جوار چینا ٹڈل وغیرہ کا نرخ بنسبت سابقہ ماہ کے ارزان ہو۔ چاول کپڑا کپاس وغیرہ کے نرخ مین گرانی ہو روغن زرد کے نرخ مین ارزانی روپیہ کی بنسبت سابق ماہ کے ارزانی ہو۔ اشیاء سرخ رنگ مثل مرچ سرخ و کپڑا وغیرہ کا نرخ گران ہو چاندی اور سونے کی تجارت مدہم رہے بیماری ریزش و زلہ کی کثرت ہو۔ مدبران ہندوستان سپاہ و بہادری میں نام اور عزت کے حقدار ہونگے۔ تبت اور چین مین آثار مخالفت اس ماہ مین اکثر آسمان پر بادل سفید رنگ نظر آوین مگر ۲ لغایت ۱۴ جنوری آثار ابر و باران ممکن ہے کہ بعض جگہ بارش ہو ۲ لغایت ۲۳ جنوری بارش اور ژالہ باری کی آمد ہے ۴ و ۶ و ۹ و ۱۰ فروری ہوا تیز چلے آسمان ابر محیط ہے بعض جگہ بارش اور بعض جگہ بوندا باندی

استعمال و پرہیز ماہ جنوری

صبح اٹھنا باہر کی ہوا کھانا اگر شوق ورزش ہو گرم مکان میں بیٹھکر تیل اور نمک کی مالش کرنا۔ گرم غذا کھانا چاہ معہ دودھ کے پینا۔

پرہیز سرد پانی پینا زیادہ گرم پانی سے غسل کرنا گرم جگہ سے دفعتاً سرد جگہ میں آنا مضر ہے

نام ایام	فروری ۱۸۹۹ء	رمضان ۱۳۱۶ ہجری	[illegible] ۱۸۲۰ [illegible]	[illegible] ۱۳۰۶ فصلی	ماگھ ۱۹۵۵ [illegible]	ماگھ بدی			نچھتر ناے			جوگ ہاے			راشی چندرماں		روز و شب		بھدرا		تیوہار طلوع و غروب سیارگان
						تتھی	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	راس	گ پ	دن گ پ	رات گ پ	ابتدا	انتہا	
بدھوار	۱	۱۹	۱۴	۶	۲۱	۶	۵۵	۴	[illegible]	۱۶	۲	[illegible]	۳۰	۳۵	تلا	۴۴ ۰۰	۲۶ ۲۰	۳۳ ۴۰	۵۹ ۴	۰۰	۰
ویروار	۲	۲۰	۱۵	۷	۲۲	۷	۵۷	۴۵	[illegible]	۱۷	۳	[illegible]	۲۷	۷	۰	۰	۲۶ ۲۵	۳۳ ۳۵	۰۰	۲۸ ۲۴	۰
شکروار	۳	۲۱	۱۶	۸	۲۳	۸	۵۵	۱۶	[illegible]	۱۶	۴۶	[illegible]	۲۲	۳۵	۰	۰	۲۶ ۲۸	۳۳ ۳۲	۰	۰	۰
سنیچروار	۴	۲۲	۱۷	۹	۲۴	۹	۴۴	۳۶	[illegible]	۱۵	۲۵	[illegible]	۱۷	۱۴	برچھک	۰۰ ۴۶	۲۶ ۳۲	۳۳ ۲۸	۰	۰	۰
اتوار	۵	۲۳	۱۸	۱۰	۲۵	۱۰	۴۲	۲۷	[illegible]	۱۳	۱۶	[illegible]	۱۱	۷	—	۰	۲۶ ۳۶	۳۳ ۲۴	۱۳ ۳۱	۴۳ ۲۷	۰
سوموار	۶	۲۴	۱۹	۱۱	۲۶	۱۱	۴۲	۲۴	[illegible]	۱۰	۱۴	[illegible]	۴	۲۱	۰	۰	۲۶ ۴۱	۳۳ ۱۹	۰	۰	کھٹ تلا ایکادشی
منگلوار	۷	۲۵	۲۰	۱۲	۲۷	۱۲	۳۶	۴۲	[illegible]	۷	۳	[illegible]	۴۱	۱۶	۰	۰	۲۶ ۴۶	۳۳ ۱۴	۰	۰	۰
بدھوار	۸	۲۶	۲۱	۱۳	۲۸	۱۳	۳۱	۴	[illegible]	۳	۶	[illegible]	۴۱	۳۷	مکر	۱۷ ۳	۲۶ ۵۰	۳۳ ۱۰	۳۱ ۴	۵۸ ۶	۰
ویروار	۹	۲۷	۲۲	۱۴	۲۹	۱۴	۲۵	۹	[illegible]	۵۵	۳۸	[illegible]	۳۳	۴۱	۰	۰	۲۶ ۵۴	۳۳ ۶	۰	۰	تیوہار لیلۃ القدر
شکروار	۱۰	۲۸	۲۳	۱۵	۳۰	[illegible]	۱۹	۲۱	[illegible]	۵۰	۵۴	[illegible]	۲۵	۵۷	کنبھ	۲۲ ۵۱	۲۶ ۵۸	۳۳ ۲	۰	۰	سورج اماوس جمعۃ الوداع منگل [illegible] میں ۱۲/۲۲ پر داخل ہوا پنچک [illegible]
سنیچروار	۱۱	۲۹	۲۴	۱۶	[illegible]	[illegible]	۱۳	۵۳	[illegible]	۴۴	۲۶	[illegible]	۱۸	۲۵	۰	۰	۲۷ ۲	۳۲ ۵۸	۰	۰	سنکرانت کنبھ ۴/۱۴ مہورتی ۴۵
اتوار	۱۲	شوال	۲۵	۱۷	۲	۲	۸	۱۷	[illegible]	۴۲	۳۰	[illegible]	۱۱	۲۳	مین	۳۰ ۱۴	۲۷ ۶	۳۲ ۵۴	۰	۰	عید الفطر جنم گورو ہر رائے جی [illegible]
سوموار	۱۳	۲	۲۶	۱۸	۳	۳	۴	۳۱	[illegible]	۴۲	۲۱	[illegible]	۴	۵۷	۰	۰	۲۷ ۱۰	۳۲ ۵۰	۰	۰	[illegible]
منگلوار	۱۴	۳	۲۷	۱۹	۴	۴ ۵	۱ ۵۸	۱۱ ۵۶	[illegible]	۴۱	۲۲	[illegible]	۵۴	۳۱	میکھ	۴۱ ۲۳	۲۷ ۱۵	۳۲ ۴۵	۰	۰	تیوہار بسنت پنچمی پنچک ختم
بدھوار	۱۵	۴	۲۸	۲۰	۵	۶	۵۷	۳۰	[illegible]	۴۱	۲۹	[illegible]	۵۰	۵۴	۰	۰	۲۷ ۱۸	۳۲ ۴۲	۰	۰	بدھ کنبھ میں ۳۱/۱ پر داخل ہوا
ویروار	۱۶	۵	۲۹	۲۱	۶	۷	۵۷	۳۲	[illegible]	۴۱	۲۹	[illegible]	۴۷	۸	برکھ	۵۸ ۶	۲۷ ۲۲	۳۲ ۳۸	۵۷ ۳۱	۰۰	برت اچلا ستمی
شکروار	۱۷	۶	۳۰	۲۲	۷	۸	۵۸	۵۰	[illegible]	۴۴	۵۷	[illegible]	۴۵	۲۰	۰	۰	۲۷ ۲۶	۳۲ ۳۴	۰	۲۸ ۹	بھیشم اشٹمی
سنیچروار	۱۸	۷	[illegible]	۲۳	۸	۹	۶۰	۰	[illegible]	۴۸	۴۱	[illegible]	۴۴	۵۱	۰	۰	۲۷ ۳۱	۳۲ ۲۹	۰	۰	شمس در برج حوت ۴۲/۲۲
اتوار	۱۹	۸	۲	۲۴	۹	۹	۱	۲۳	[illegible]	۵۳	۲۴	[illegible]	۴۴	۴۶	متھن	۲۱ ۴	۲۷ ۳۶	۳۲ ۲۴	۰	۰	۰
سوموار	۲۰	۹	۳	۲۵	۱۰	۱۰	۵	۸	[illegible]	۵۹	۵۴	[illegible]	۴۴	۲۶	۰	۰	۲۷ ۴۱	۳۲ ۱۹	۳۴ ۲۵	۰۰	۰
منگلوار	۲۱	۱۰	۴	۲۶	۱۱	۱۱	۹	۴۳	[illegible]	۶۰	۰	[illegible]	۴۵	۴۳	کرک	۴۸ ۵۹	۲۷ ۴۶	۳۲ ۱۴	۰۰	۹ ۴۳	موہنی ایکادشی
بدھوار	۲۲	۱۱	۵	۲۷	۱۲	۱۲	۱۴	۵۷	[illegible]	۵	۳۳	[illegible]	۴۷	۰	۰	۰	۲۷ ۵۱	۳۲ ۱۱	۰	۰	۰
ویروار	۲۳	۱۲	۶	۲۸	۱۳	۱۳	۲۰	۲۱	[illegible]	۱۲	۷	[illegible]	۴۸	۲۱	۰	۰	۲۷ ۵۶	۳۲ ۴	۰	۰	۰
شکروار	۲۴	۱۳	۷	۲۹	۱۴	۱۴	۲۵	۲۸	[illegible]	۱۸	۳۸	[illegible]	۴۹	۲۵	سنگھ	۱۸ ۳۸	۲۸ ۱	۳۱ ۵۹	۲۵ ۲۸	۵۷ ۴۳	۰
سنیچروار	۲۵	۱۴	۸	۳۰	۱۵	[illegible]	۲۹	۵۸	[illegible]	۲۴	۲۶	[illegible]	۴۹	۵۶	۰	۰	۲۸ ۶	۳۱ ۵۴	۰	۰	۰
اتوار	۲۶	۱۵	۹	[illegible]	۱۶	[illegible]	۲۵	۳۱	[illegible]	۲۹	۲۱	[illegible]	۴۹	۳۷	کنیا	۴۵ ۱۸	۲۸ ۱۱	۳۱ ۴۹	۰	۰	۰
سوموار	۲۷	۱۶	۱۰	۲	۱۷	۲	۳۵	۴۷	[illegible]	۳۳	۱۲	[illegible]	۴۸	۲۸	۰	۰	۲۸ ۱۶	۳۱ ۴۴	۰	۰	شکر کنبھ میں ۴۳/۲۷ پر داخل ہوا
منگلوار	۲۸	۱۷	۱۱	۳	۱۸	۳	۳۶	۵۴	[illegible]	۳۵	۴۹	[illegible]	۴۶	۱۷			۲۸ ۲۱	۳۱ ۳۹	۶ ۳۸	۳۸ ۵۴	منگل مین میں ۵۵/۲۰ پر داخل ہوا
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

دور سیارگان بر چرن ہائے نچھتر

١	سورج شرون کی (٤) ١٨/١ شکر مولا کی (٢) [illegible]
٢	بدھ اترا کھاڑ کے (٤) ٢٤/١٢
٣	٠
٤	سورج دہنشٹا کی (١) ٣٤/٣٨ بدھ شرون کی (١) ١٩/١٩
٥	شکر مولا کے (٣) ٥٧/٤٦
٦	٠
٧	سورج دہنشٹا کے (٢) ٥١/٤٩
٨	بدھ شرون کی (٣) ٧/٦ شکر مولا کی (٤) ٣٢/٣٢
٩	بدھ شرون کے (٤) ٥٦/١
١٠	منگل نپربس کے (٣) ٢٢/٢٤
١١	سورج دہنشٹا کی (٣) ٩/١٦ بدھ دہنشٹا کی (١) ٠
١٢	[illegible]
١٣	بدھ دہنشٹا کے (٢) ٤١/١٤
١٤	سورج دہنشٹا کے (٤) ٢٦/٥٢
١٥	بدھ دہنشٹا کی (٣) ٣١/١ شکر پوربا کھاڑ کی (١) ٥٥/٤٤
١٦	[illegible]
١٧	سورج ست بکھا کی (١) ٤٢/٥٢ بدھ دہنشٹا کی (٤) ٠
١٨	شکر پوربا کھاڑ کے (٣) ١/٣٤
١٩	بدھ ست بکھا کے (١) ٢/٤٢
٢٠	بدھ ست بکھا کے (٢) ٥٣/٣٢ ٧/٥١ ٠
٢١	سورج ست بکھا کی (٢) ٤٤/٥٢ شکر پوربا کھاڑ کی (٤)
٢٢	بدھ ست بکھا کے (٣) ٤٩/٤٤
٢٣	[illegible]
٢٤	سورج ست بکھا کی (٣) ٢٢/١٠ بدھ ست بکھا کی
٢٥	راہو مولا کے (٤) کیتو آردرا کے (٢) ٥٥/٥٥
٢٦	[illegible]
٢٧	سورج ست بکھا کی (٤) ٤٤/٦ بدھ پوربا بہادرپد کے
٢٨	بدھ پوربا بہادرپد کی (٢) ٣٩/٣٥ منگل نپربس کے
	[illegible]

ماگہ بدی اشٹمی سپشٹ سیارگان بوقت ٣٤ گہڑی ١٠ پل

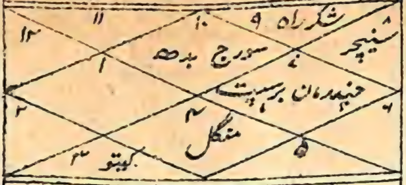
١٢
١١
١٠
٩
شکر راہ
٨
سنیچر
سورج بدھ
٧
١
چندرمان برہسپت
٢
٦
٤
منگل
٣
کیتو
٥

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	کنبہ	متہن	کنبہ	تلا	دہن	برچھک	دہن	متہن
درجہ	٢٢	٢	٨	١٨	٥	٢٧	١٤	١٤
دقیقہ	٣٦	١٢	٥٧	٣٤	٥	٥٥	٣١	٣١
ثانیہ	٣١	٢٩	٢٣	٥٩	٢٥	٢٨	١٤	١٤
حرکت روزانہ	٦٠ ١	٣ ٢٦	١٠ ١٥	٥	٦٠	٥	٣ ١١	٣ ١١

ماگہ بدی اماوس سپشٹ سیارگان بوقت ٣٤ گہڑی ١٠ پل

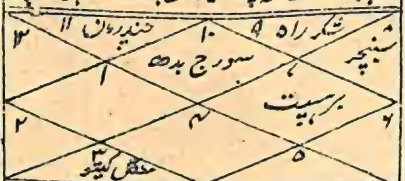
١٢
١١
چندرمان
١٠
٩
شکر راہ
٨
سنیچر
سورج بدھ
٧
١
برہسپت
٢
٤
٦
٣
منگل کیتو
٥

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	کنبہ	متہن	کنبہ	تلا	دہن	برچھک	دہن	متہن
درجہ	٢٩	٢٩	٢١	١٩	١٢	٢٨	١٤	١٤
دقیقہ	٣٤	٥١	٢١	٩	١٥	٢٥	٨	٨
ثانیہ	٣٤	١١	٢٥	٥٤	٤٦	٢٩	٥٧	٥٧
حرکت روزانہ	٦٠ ٤٨	١٦ ١٣	١٠٨ ٧	٢ ٣٦	٦٢ ١٦	٤ ٣٦	٣ ١١	٣ ١١

ماگہ سدی اشٹمی سپشٹ سیارگان بوقت ٣٤ گہڑی ٥٠ پل

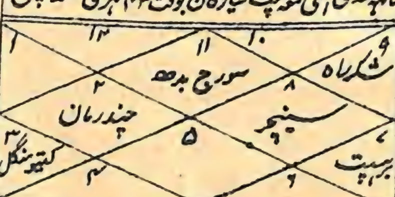
١
١٢
١١
١٠
٩
شکر راہ
سورج بدھ
٢
٨
چندرمان
سنیچر
٥
٣
کیتو منگل
٧
٤
برہسپت
٦

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	[illegible]	متہن	[illegible]	تلا	دہن	برچھک	دہن	متہن
درجہ	٦	٢٨	٤	١٩	١٩	٢٩	١٣	١٣
دقیقہ	٣٨	١١	١٧	٢٢	٤٠	٥	٤٦	٤٦
ثانیہ	٤	٣١	٥٤	٢٣	٥٥	٢٩	٤٠	٤٠
حرکت روزانہ	٦٠ ٤٧	٩ ٥٥	١٠٨ ٧	٠٠ ٥٧	٦٤ ٣٦	٣ ٤٠	٣ ١١	٣ ١١

ماگہ سدی پورنماشی سپشٹ سیارگان بوقت ٣٤ گہڑی ٥ پل

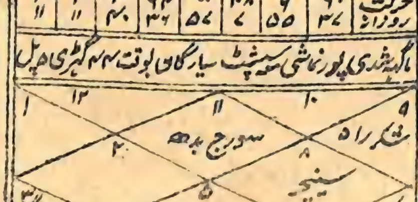
١
١٢
١١
١٠
٩
شکر راہ
٢
سورج بدھ
٨
سنیچر
٥
٧
برہسپت
٣
کیتو منگل
چندرمان
٤
٦

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	کنبہ	متہن	کنبہ	تلا	دہن	برچھک	دہن	متہن
درجہ	١٤	٢٦	١٨	١٩	٢٨	٢٩	١٣	١٣
دقیقہ	٤١	٥٦	١٩	٢٨	٢٥	٣٤	٢١	٢١
ثانیہ	٥٦	٢٩	١٦	١١	١٥	٢	٣٢	٣٢
حرکت روزانہ	٦٠ ٢٢	٦٠ ٣٢	١٠٢ ٣٦	٠٠ ٣	٦٥ ٣١	٢ ٣١	٣ ١١	٣ ١١

زائچہ تحویل آفتاب یعنی شنکرانت

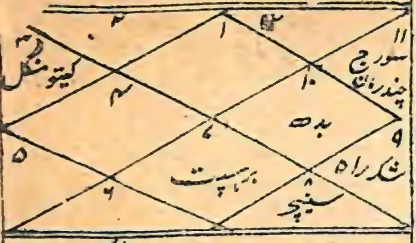
٢
١
١٢
١١
سورج
چندرمان
کیتو منگل
٣
١٠
٤
بدھ
٩
٥
٧
شکر راہ
برہسپت
٨
٦
سنیچر

احکام نجومی بابت ماہ پھاگن

ابتدائے ١١ فروری لغایت ١٢ مارچ سنہ ١٨٩٩ء

اس ماہ کی نصف تک غلہ گندم و نخود کی نرخ مین غیر معمولی ارزانی ہو بعد مین گرانی ہو جاوے روغن زرد و کپاس و چاول کے نرخ میں ١٠/ فی روپیہ کی گرانی ہو جوار کلان کا نرخ گران ہو تل و ماش و مرچ سیاہ آہن و سرب و روغن سیاہ کا نرخ ارزانی پر ہو ایشیا ترش مثل انار دانہ و امچور وغیرہ کا نرخ نہایت گران ہو۔ ہوا سرد چلے امراض نزلہ کی شکایت زیادہ رہے چیچک کا زور ہو۔ شاہے مخالف سرنگون ہوں مگر ہند کے بعض شریر اور فتنہ انگیزوں سے رعایا اور حاکم وقت کو تشویش رہے آسمان پر بوقت صبح دہندلاپن زیادہ دکھائی دیوے بارش کی قلت رہے گو ١٣ و ١٤ و ١٧۔ آسمان ابر محیط خفیف بارش ٢٢ لغایت ٢٧ فروری بادلوں کی گرج اور آندہی اور قدرے بوندا باندی ٤ مارچ بوقت شب آندہی آثار بارش ١٠ لغایت ١١ مارچ ابر و باران و ہوا تیز چلے +

استعمال و پرہیز ماہ فروری

روغن بادام یا تلیا بدن پر ملنا پانی زیادہ گرم نہ کرنا ہلا دودھ کے چار پینا +

پرہیز صبح یا بوقت شب ننگے بدن رفعہ پاخانہ مین جانا مکان مین کوئلہ کو دہکا کر ہوا بند کر دینا مضر صحت ہے +

نام ایام	مارچ ۱۸۹۹ء	شوال ۱۳۱۶ ہجری	حوت [illegible] نوروزی	پھاگن ۱۳۰۶ فصلی	پھاگن سمت ۱۹۵۵ بکرمی	پھاگن بدی			پنچھتر مائے			جوگھائے			راس چندرمان		روز و شب		بھدرا		تیوہار طلوع غروب سیارگان
						تتھی	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	راس	گ پ	دن گ پ	رات گ پ	ابتدا	انتہا	
بدھوار	۱	۱۸	۱۲	۴	۱۹	۴	۳۶	۴۴	چترا	۳۷	۱۰	بردہ	۴۳	۳	تلا	۶ ۲۸	۲۸ ۲۶	۳۱ ۳۴	۰	۰	برت گنیش چوتھ بدھ مغرب مین
ویروار	۲	۱۹	۱۳	۵	۲۰	۵	۳۲	۲۸	سواتی	۳۷	۱۶	دھرو	۳۸	۵۳	۰	۰	۲۸ ۳۱	۳۱ ۲۹	۰	۰	[illegible]
شکروار	۳	۲۰	۱۴	۶	۲۱	۶	۳۲	۵۰	بشاکھا	۳۶	۱۱	بیاگھات	۳۳	۴۵	برچھک	۲۱ ۸	۲۸ ۳۶	۳۱ ۲۴	۳۲ ۵۰	۰	۰
سنیچروار	۴	۲۱	۱۵	۷	۲۲	۷	۲۹	۱۴	انورادھا	۳۴	۱۸	ہرکھن	۲۷	۵۹	۰	۰	۲۸ ۴۱	۳۱ ۱۹	۰	۱ ۲	بدھ مین ۲۲/۲۵ پر داخل ہوا برہسپت
اتوار	۵	۲۲	۱۶	۸	۲۳	۸	۲۴	۳۶	جیشٹھا	۳۱	۳۰	بجر	۲۵	۲۴	دھن	۳۱ ۳۰	۲۸ ۴۶	۳۱ ۱۴	۰	۰	[illegible] ۵۵/۵۸ [illegible]
سوموار	۶	۲۳	۱۷	۹	۲۴	۹	۱۹	۳۷	مول	۲۸	۷	ست	۱۴	۱۸	۰	۰	۲۸ ۵۱	۳۱ ۹	۴۶ ۴۹	۰	۰
منگلوار	۷	۲۴	۱۸	۱۰	۲۵	۱۰	۱۴	۱	پورباکھاڑ	۲۴	۹	بتی پات	۶	۵۱	مکر	۳۸ ۷	۲۸ ۵۶	۳۱ ۴	۰	۱۴ ۱	سنیچر دھن مین ۱۸/۱۹ پر داخل ہوا۔
بدھوار	۸	۲۵	۱۹	۱۱	۲۶	۱۱	۸	۲۶	اتراکھاڑ	۲۰	۲	پرگھ	۵۱	۱۵	۰	۰	۲۹ ۲	۳۰ ۵۸	۰	۰	بجیا ایکادشی
ویروار	۹	۲۶	۲۰	۱۲	۲۷	۱۲ ۱۳	۲ ۵۶	۹ ۱۸	شرون	۱۵	۵۲	شیو	۴۳	۳۴	کنبھ	۳۳ ۵۲	۲۹ ۶	۳۰ ۵۴	۵۶ ۱۸	۰	۰
شکروار	۱۰	۲۷	۲۱	۱۳	۲۸	۱۳ ۱۴	۵۰	۴۷	دھنشٹا	۱۱	۵۲	سدھ	۳۶	۴۱	۰	۰	۲۹ ۱۰	۳۰ ۵۰	۰	۲۳ ۳۲	برت شیوراتری پنچک شروع ہوئین
سنیچروار	۱۱	۲۸	۲۲	۱۴	۲۹	اماوس	۴۵	۴۶	ستبھکھا	۸	۳۰	سادہ	۳۰	۳۹	مین	۵۱ ۲	۲۹ ۱۵	۳۰ ۴۵	۰	۰	۰
اتوار	۱۲	۲۹	۲۳	۱۵	[illegible]	[illegible]	۴۱	۲۹	پوربابھادرپد	۵	۱۶	شبھ	۲۳	۴۸	۰	۰	۲۹ ۲۰	۳۰ ۴۰	۰	۰	سنکرانت مین ۵۹/۴۴ مہورتی ۱۵۔
سوموار	۱۳	۳۰	۲۴	۱۶	۲	۲	۳۸	۳	اترابھادرپد	۱	۵۴	شکل	۱۷	۳۴	۰	۰	۲۹ ۲۵	۳۰ ۳۵	۰	۰	[illegible]
منگلوار	۱۴	ذیقعد	۲۵	۱۷	[illegible]	۳	۳۵	۴۰	ریوتی	۱	۳۹	برہم	۱۲	۱	میکھ	۱ ۲۹	۲۹ ۳۰	۳۰ ۳۰	۰	۰	پنچک ۱/۳۴ پر ختم ہوئین
بدھوار	۱۵	۲	۲۶	۱۸	۴	۴	۳۴	۲۶	اسونی	۱	۲۲	انیدر	۷	۱۹	۰	۰	۲۹ ۳۵	۳۰ ۲۵	۵ ۳	۳۴ ۳۸	۰
ویروار	۱۶	۳	۲۷	۱۹	۵	۵	۳۴	۲۹	بھرنی	۲	۱۶	بیدھرت	۳	۳۲	برکھ	۱۷ ۵	۲۹ ۴۰	۳۰ ۲۰	۰	۰	۰
شکروار	۱۷	۴	۲۸	۲۰	۶	۶	۳۶	۵۱	کرتکا	۴	۲۷	بشکنبھ	۰۰	۴۸	۰	۰	۲۹ ۴۵	۳۰ ۱۵	۰	۰	۰
سنیچروار	۱۸	۵	۲۹	۲۱	۷	۷	۳۸	۲۲	روہنی	۷	۵۳	ایشمان	۵۸	۱۲	متھن	۳۵ ۱۴	۲۹ ۵۰	۳۰ ۱۰	۳۸ ۲۲	۰	۰
اتوار	۱۹	۶	۳۰	۲۲	۸	۸	۴۱	۶	مرگسر	۱۱	۳۳	سوبھاگ	۵۸	۲۹	۰	۰	۲۹ ۵۵	۳۰ ۵	۰	۱ ۱۲	ہولی شروع ہوئے
سوموار	۲۰	۷	حمل	۲۳	۹	۹	۴۶	۲۷	آردرا	۱۸	۵	شوبھن	۵۹	۷	۰	۰	۳۰ ۰۰	۳۰ ۰۰	۰	۰	شمس در برج حمل ۵۳/۱۸ آغاز سمت ۱۸۲۱
منگلوار	۲۱	۸	۲	۲۴	۱۰	۱۰	۵۱	۴۷	پنربس	۲۴	۱۸	اتیگنڈ	۶۰	۰۰	کرک	۷ ۴۵	۳۰ ۵	۲۹ ۵۵	۰	۰	۰
بدھوار	۲۲	۹	۳	۲۵	۱۱	۱۱	۵۷	۸	پکھ	۳۰	۵۰	اتیگنڈ	۰۰	۲۵	۰	۰	۳۰ ۱۰	۲۹ ۵۰	۲۴ ۲۷	۵۷ ۸	آملا ایکادشی
ویروار	۲۳	۱۰	۴	۲۶	۱۲	۱۲	۶۰	۰۰	اسلیکھا	۳۷	۲۴	سوکرمان	۱	۵۶	سنگھ	۳۷ ۲۴	۳۰ ۱۶	۲۹ ۴۴	۰	۰	۰
شکروار	۲۴	۱۱	۵	۲۷	۱۳	۱۲	۱	۴۱	مگھا	۴۳	۲۰	دھرت	۳	۲۱	۰	۰	۳۰ ۲۰	۲۹ ۴۰	۰	۰	منگل کرک مین ۱۳/۳۲ پر داخل ہوا
سنیچروار	۲۵	۱۲	۶	۲۸	۱۴	۱۳	۶	۳۰	پورباپھالگنی	۴۸	۳۰	شول	۴	۲۲	۰	۰	۳۰ ۲۵	۲۹ ۳۵			شکر کنبھ مین ۳۲/۱۸ پر داخل ہوا
اتوار	۲۶	۱۳	۷	۲۹	۱۵	۱۴	۹	۵۵	اتراپھالگنی	۵۲	۳۳	گنڈ	۴	۴۵	کنیا	۴ ۳۰	۳۰ ۳۰	۲۹ ۳۰	۹ ۲۵	۴۱ ۴	میلہ شالا باغ لاہور
سوموار	۲۷	۱۴	۸	۳۰	۱۶	[illegible]	۱۲	۱۴	ہست	۵۵	۲۸	بردہ	۴	۱۷	۰	۰	۳۰ ۳۵	۲۹ ۲۵	۰	۰	تیوہار ہولی ختم
منگلوار	۲۸	۱۵	۹	[illegible]	۱۷	[illegible]	۱۳	۱۲	چترا	۵۶	۶	دھرو	۲	۵۸	تلا	۲۶ ۱۷	۳۰ ۴۰	۲۹ ۲۰	۰	۰	۰
بدھوار	۲۹	۱۶	۱۰	۲	۱۸	۲	۱۲	۵۱	سواتی	۵۶	۳۰	بیاگھات	۰۰	۳۶	۰	۰	۳۰ ۴۵	۲۹ ۱۵	۴۱ ۴۲	۰	بدھ میکھ مین ۲۳/۴۸ پر داخل ہوا
ویروار	۳۰	۱۷	۱۱	۳	۱۹	۳	۱۰	۳۶	بشاکھا	۵۶	۴۳	بجر	۵۲	۵۳	برچھک	۴۳ ۵۵	۳۰ ۵۰	۲۹ ۱۰	۰	۱۰ ۳۷	برت گنیش چوتھ
شکروار	۳۱	۱۸	۱۲	۴	۲۰	۴	۸	۳۶	انورادھا	۵۴	۵۷	ست	۴۷	۴۱	۰	۰	۳۰ ۵۵	۲۹ ۵	۰	۰	۰

تاریخ انگریزی	دور سیارگان برچرنہائے نچھتر
۱	[illegible]
۲	سورج پوربابہادرپد کے (۱) ۵۹/۴۳ بدھ پوربابہادرپد
۳	[illegible] ۵۵/۵۲
۴	بدھ پوربابہادرپد کی ۳۲/۲۵ برہسپت سواتی کی (۴)
۵	شکر اتراکھاڑ کے (۴) ۷/۵۵ ۵۵/۱۶
۶	سورج پوربابہادرپد کی (۲) ۱۹/۲۰ بدھ اترابہادرپد کی (۱)
۷	سنیچر مولا کے (۱) ۱۸/۱۹
۸	بدھ اترابہادرپد کی (۲) ۲۱/۴۹ شکر شروان کی (۱) ۵/۳۰
۹	سورج پوربابہادرپد کے (۳) ۳۹/۱۴
۱۰	بدھ اترابہادرپد کی (۳) ۴۵/۱۴
۱۱	شکر شروان کے (۲) ۲/۱۰
۱۲	سورج پوربابہادرپد کی (۴) ۵۹/۱۴
۱۳	بدھ اترابہادرپد کی (۴) ۰/۵ شکر شروان کی (۳) ۵۸/۱۰
۱۴	۰
۱۵	بدھ ریوتی کے (۱) ۱۵/۱۸
۱۶	سورج اترابہادرپد کی (۱) ۲۱/۴۲ شکر شروان کی (۴) ۱۳/۴۴
۱۷	بدھ ریوتی کے (۲) ۴۹/۵۴
۱۸	شکر دھنشٹا کے (۱) ۵۶/۳۰
۱۹	سورج اترابہادرپد کے (۲) ۱۴/۱۸
۲۰	بدھ ریوتی کے (۳) ۴۶/۳۰
۲۱	شکر دھنشٹا کے (۲) ۵۴/۳۰
۲۲	۰
۲۳	سورج اترابہادرپد کی (۳) ۲۱/۱۷ بدھ ریوتی کی (۴) ۴۴/۱۰
۲۴	منگل پنربس کے (۴) ۱۳/۰
۲۵	شکر دھنشٹا کے (۳) ۳۲/۴۸
۲۶	سورج اترابہادرپد کے (۴) ۲۵/۲۸
۲۷	۰
۲۸	شکر دھنشٹا کے (۴) ۱۸/۳
۲۹	سورج ریوتی کی (۱) ۴۴/۰ بدھ اشنی کی (۱) ۲۳/۴۸
۳۰	۰
۳۱	شکر ستبکھا کی (۱) ۱۰/۱۶

پھاگن بدی اشٹمی معہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۴ گھڑی ۵ پل

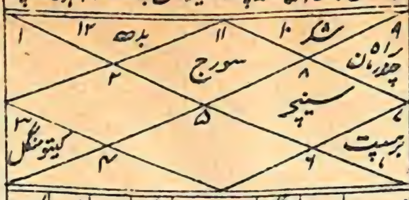
۹ راہ چندرمان
۱۰ شکر
۱۱
۱۲ بدھ
۱
سورج
۸
سنیچر
۲
۵
۷ برہسپت
۳ کیتو منگل
۴
۶

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	کنبہ	متھن	مین	تلا	مکر	برچھک	دھن	متھن
درجہ	۲۲	۲۷	۲	۱۹	۷	۲۹	۱۲	۱۲
دقیقہ	۴۳	۷	۲۵	۲۰	۳۱	۴۷	۵۶	۵۶
ثانیہ	۴	۴۵	۷	۳۸	۲۳	۸	۴	۴
حرکت روزانہ	۶۰ ۶	۷ ۱۷	۹۴ ۱۰	۲ ۱۴	۷۴ ۲۱	۲ ۴۳	۳ ۱۱	۳ ۱۱

پھاگن بدی اماوش معہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۴ گھڑی ۴۴ پل

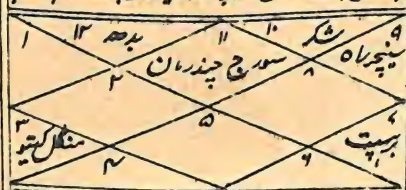
۹ سنیچر راہ
۱۰ شکر
۱۱
۱۲ بدھ
۱
سورج چندرمان
۸
۲
۵
۷ برہسپت
۳ منگل کیتو
۴
۶

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	کنبہ	متھن	مین	تلا	مکر	دھن	دھن	متھن
درجہ	۲۸	۲۸	۱۱	۱۹	۱۴	۰۰	۱۲	۱۲
دقیقہ	۴۴	۵	۲۸	۷	۸	۸	۳۷	۳۶
ثانیہ	۴	۵	۲۶	۳۷	۲۵	۴۲	۵۴	۵۴
حرکت روزانہ	۵۹ ۴۴	۱۳ ۵	۸۸ ۴۵	۲ ۳۵	۶۸ ۵۵	۰۰ ۵۷	۳ ۱۱	۳ ۰

پھاگن سدی اشٹمی معہ سپشٹ سیارگان بوقت ۵۴ گھڑی ۰ پل

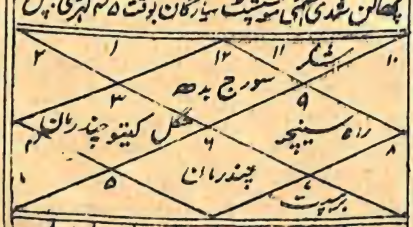
۱۰
۱۱ شکر
۱۲
۱
۲
سورج بدھ
۹
۳
راہ سنیچر
منگل کیتو چندرمان
۶
۸
چندرمان
۵
۷
برہسپت

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	مین	متھن	مین	تلا	مکر	دھن	دھن	متھن
درجہ	۶	۲۸	۲۲	۱۸	۲۴	۰۰	۱۲	۱۲
دقیقہ	۴۲	۴۵	۱۰	۳۷	۷	۱۵	۱۱	۱۱
ثانیہ	۲	۱۱	۱۴	۳	۵۰	۱۴	۲۶	۲۶
حرکت روزانہ	۵۹ ۳۶	۱۶ ۴۵	۶۸ ۶	۴ ۳۵	۷ ۱۹	۰۰ ۵۷	۳ ۱۱	۳ ۱۱

پھاگن سدی پورنماشی معہ سپشٹ سیارگان بوقت ۵۴ گھڑی ۸ پل

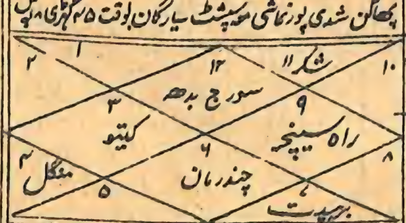
۱۰
۱۱ شکر
۱۲
۱
۲
سورج بدھ
۹
۳
کیتو
راہ سنیچر
۶
۸
۴ منگل
چندرمان
۵
۷
برہسپت

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	مین	کرک	مین	تلا	کنبہ	دھن	دھن	متھن
درجہ	۱۴	۰۰	۲۹	۱۷	۲	۰۰	۱۱	۱۱
دقیقہ	۳۷	۲۵	۸	۵۷	۴۱	۳۰	۴۵	۴۵
ثانیہ	۵۳	۱۴	۳۱	۳۷	۴۴	۴۹	۵۸	۵۸
حرکت روزانہ	۵۹ ۱۸	۲ ۳۶	۳۱ ۳۱	۶ ۱۹	۶۹ ۳۷	۰۰ ۴۴	۳ ۱۱	۳ ۱۱

زائچہ تحویل آفتاب یعنی سنکرانت ۱۲ چیت

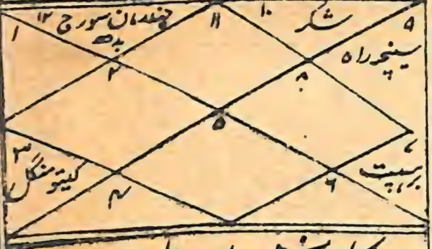
۹ سنیچر راہ
۱۰ شکر
۱۱
۱۲ چندرمان سورج بدھ
۱
۲
۸
۵
۷ برہسپت
۳ کیتو منگل
۴
۶

احکام نجومی بابت ماہ چیت

ابتدائے ۱۳ مارچ لغایت ۱۱ اپریل ۱۸۹۹ء

اس ماہ مین غلہ گندم و نخود و سرسون وغیرہ کے نرخ مین نسبت سابقہ ماہ کے ا/ فی روپیہ کی ارزانی ہو گوڑ شکر کا نرخ کسیقدر گران ہو مونگ ماش موٹھہ مرچ سیاہ و سرب و آہن کا نرخ ارزانی پر ہو مرچ سرخ و کپڑا برنگ سرخ گران ہو چاندی گران سونا قدرے ارزان ناگہانی اموات قتل اور زہر خورانی کی زیادہ خبرین سنی جاوین آتشزدگی کی وارداتین زیادہ ہون شاہی مہمات مین خوب رونق ہو افغانستان اور ہند کے مابین کسیقدر کشیدگی کے آثار پیدا ہون کوئی شخص امیر کبیر مثل راجہ کے اپنی دار فانی سے کوچ کر جاوے۔ بتاریخ ۱۹ و ۲۰ ابر رہے ۲۴ لغایت ۲۸ کسیقدر بارش اور ہوا تیز بلکہ آثار اندھیری کے نمودار ہون ۴۔ اپریل و ۵ کو آسمان ابر محیط ۹ لغایت ۱۱ بارش ہو۔ امراض صفراوی کی کثرت ہو۔

استعمال و پرہیز ماہ مارچ

صبح اٹھنا قلیل ورزش کرنا کپڑا بغیر روئی کے پہننا گرم کھانا کھانا مفید ہے +

پرہیز۔ غلہ نو یعنے گندم کا کھانا صبح آفتاب نکلنے کے بعد اور دوپہر کو سونا عورت سے مخاطب ہونا باریک کپڑون کا پہننا مضر صحت ہے +

نام ایام	اپریل ۱۸۹۹ء	ذیقعد ۱۳۱۶ ہجری	حمل ۱۲۶۸ یزدجردی	چیت ۱۳۰۶ فصلی	چیت ۱۹۵۵ بکرمی	سمت ۱۹۵۵ چیت بدی			پنچھتر ہائے			جوگ ہائے			راس چندرمان		روز و شب دن رات		بہدرا		تیوہار و طلوع غروب سیارگان
						تتھی	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	راس	گ پ	گ پ	گ پ	ابتدا	انتہا	
سنیچروار	۱	۱۹	۱۳	۵	۲۱	۵	۴	۵۴	چیترا	۵۲	۲۱	بیتی پات	۴۱	۴۴	دھن	۵۲ ۲۱	۳۱ ۰۰	۲۹ ۰۰	۰	۰	بدھ میکھ میں ۱۷/۲۵ پر بکری ہوا
اتوار	۲	۲۰	۱۴	۶	۲۲	۶ ۷	۰ ۵۵	۱۸ ۵	سواتی	۵۹	۸	بریان	۳۵	۶	۰	۰	۳۱ ۵	۲۸ ۵۵	۰۰ ۱۸	۳۷ ۴۱	سیتلا بکھڑو ستمی
سوموار	۳	۲۱	۱۵	۷	۲۳	۸	۴۹	۲۳	پوربا کھاڑ	۴۵	۱۸	پرگہہ	۲۵	۵۹	مکر	۵۹ ۱۷	۳۱ ۱۰	۲۸ ۵۰	۰	۰	سنیچر برچھک میں ۵۳/۴ پر بکری ہوا
منگلوار	۴	۲۲	۱۶	۸	۲۴	۹	۴۳	۲۶	اترا کھاڑ	۴۱	۱۵	شیو	۱۸	۲۴	۰	۰	۳۱ ۱۵	۲۸ ۴۵	۰	۰	سنیچر برچھک میں ۱۳/۹ پر غروب ہوا
بدھوار	۵	۲۳	۱۷	۹	۲۵	۱۰	۳۷	۲۱	شرون	۳۷	۶	سدھ	۱۰	۳۹	۰	۰	۳۱ ۲۰	۲۸ ۴۰	۱ ۲۳	۳۷ ۲۱	
ویروار	۶	۲۴	۱۸	۱۰	۲۶	۱۱	۳۱	۲۵	دھنشٹا	۳۳	۴	سادھ	۲	۵۸	کنبھ	۵ ۵	۳۱ ۲۵	۲۸ ۳۵	۰	۰	[illegible] پنچک شروع [illegible]
شکروار	۷	۲۵	۱۹	۱۱	۲۷	۱۲	۲۵	۵۱	شتبھکا	۲۹	۲۲	شکل	۴۸	۱۵	۰	۰	۳۱ ۲۹	۲۸ ۳۱	۰	۰	بدھ میکھ میں [illegible] پر غائب ہوا
سنیچروار	۸	۲۶	۲۰	۱۲	۲۸	۱۳	۲۰	۴۶	پوربا بھادرپد	۳۲	۱۳	برہم	۴۱	۴۴	مین	۱۳ ۸	۳۱ ۳۵	۲۸ ۲۵	۳ ۴۷	۴۳ ۴۴	
اتوار	۵	۲۷	۲۱	۱۳	۲۹	۱۴	۱۶	۲۶	اترا بھادرپد	۲۳	۵۰	اندر	۳۵	۲۳	۰	۰	۳۱ ۳۹	۲۸ ۲۱	۰	۰	پرب چیت چودش
سوموار	۱۰	۲۸	۲۲	۱۴	۳۰	اماوس	۱۲	۵۷	ریوتی	۲۲	۱۵	بیدھرت	۳۰	۱۵	میکھ	۲۲ ۱۵	۳۱ ۴۴	۲۸ ۱۶	۰	۰	سوماوتی اماوس [illegible]
منگلوار	۱۱	۲۹	۲۳	۱۵	۳۱	[illegible]	۱۰	۳۶	اشونی	۲۱	۱۰	بکنبھ	۲۶	۳۰	۰	۰	۳۱ ۴۹	۲۸ ۱۱	۰	۰	شروع نوراترا
بدھوار	۱۲	ذی الحجہ	۲۴	۱۶	بیساکھ	۲	۹	۱۶	بھرنی	۲۲	۲۵	پریت	۲۲	۳۰	برکھ	۳۶ ۵۱	۳۱ ۵۴	۲۸ ۶	۰	۰	[illegible]
ویروار	۱۳	۲	۲۵	۱۷	۲	۳	۹	۱۲	کرتکا	۳۴	۱۰	آیشمان	۱۹	۵۰	۰	۰	۳۱ ۵۹	۲۸ ۱	۳۶ ۲۲	۰	
شکروار	۱۴	۳	۲۶	۱۸	۳	۴	۱۰	۳۲	روہنی	۲۷	۳۲	سوبھاگ	۱۸	۲۹	متھن	۵۹ ۴۱	۳۲ ۴	۲۷ ۵۶	۰	۱۰ ۳۲	رحلت گورو انگد جی سمت ۱۶۰۹ بکرما
سنیچر	۱۵	۴	۲۷	۱۹	۴	۵	۱۳	۵۸	مرگشر	۳۱	۵۰	شوبھن	۱۷	۴۴	۰	۰	۳۲ ۹	۲۷ ۵۱	۰	۰	[illegible] گورو ہرگوبند جی [illegible]
اتوار	۱۶	۵	۲۸	۲۰	۵	۶	۱۶	۳۸	آردرا	۳۷	۱۳	اتی گنڈ	۱۸	۱۸	۰	۰	۳۲ ۱۴	۲۷ ۴۶	۰	۰	سکند ششٹی
سوموار	۱۷	۶	۲۹	۲۱	۶	۷	۲۱	۶	پنربس	۴۴	۲۱	سوکرما	۱۵	۳۰	کرک	۲۸ ۴۹	۳۲ ۱۹	۲۷ ۴۱	۳۱ ۶	۵۳ ۲۸	گنگا ستمی
منگلوار	۱۸	۷	۳۰	۲۲	۷	۸	۲۶	۱۱	پکھ	۴۹	۵۲	دھرت	۲۰	۴۷	۰	۰	۳۲ ۲۴	۲۷ ۳۶	۰	۰	تیوہار درگا اشٹمی
بدھوار	۱۹	۸	۳۱	۲۳	۸	۹	۳۱	۲۷	اسلیکھا	۵۶	۲۵	شول	۲۲	۲۲	سنگھ	۵۶ ۲۵	۳۲ ۲۸	۲۷ ۳۲	۰	۰	شکر میکھ میں ۵۵/۵ پر داخل ہوا رام نومی
ویروار	۲۰	۹	ثور	۲۴	۹	۱۰	۳۷	۲۲	مگھا	۴۰	۰	گنڈ	۲۳	۴۵	۰	۰	۳۲ ۳۲	۲۷ ۲۸	۰	۰	شمس در برج ثور ۲۹/۹
شکروار	۲۱	۱۰	۲	۲۵	۱۰	۱۱	۴۰	۵۹	مگھا	۲	۳۳	بردھ	۲۴	۴۸	۰	۰	۳۲ ۳۶	۲۷ ۲۴	۸ ۴۰	۴۰ ۵۹	برت کامدا ایکادشی عید الضحیٰ بدھ مشرق میں ۳/۷ پر طلوع
سنیچروار	۲۲	۱۱	۳	۲۶	۱۱	۱۲	۴۳	۵۷	پوربا پھاگنی	۷	۵۵	دھرو	۲۴	۵۵	کنیا	۲۳ ۳۷	۳۲ ۴۰	۲۷ ۲۰	۰	۰	رحمۃ
اتوار	۲۳	۱۲	۴	۲۷	۱۲	۱۳	۴۶	۱۷	اترا پھاگنی	۱۰	۴۴	بیاگھات	۲۴	۲۹	۰	۰	۳۲ ۴۴	۲۷ ۱۶	۰	۰	[illegible]
سوموار	۲۴	۱۳	۵	۲۸	۱۳	۱۴	۴۷	۱۲	ہست	۱۵	۱۲	ہرکھن	۲۳	۰۰	تلا	۴۶ ۱۴	۳۲ ۴۸	۲۷ ۱۲	۴۷ ۱۳	۰	بدھ میکھ میں ۴۷/۲۸ پر مارگی ہوا
منگلوار	۲۵	۱۴	۶	۲۹	۱۴	پورنماشی	۴۶	۳۷	چترا	۱۷	۱۵	بجر	۳۰	۲۶	۰	۰	۳۲ ۵۲	۲۷ ۸	۰	۱۶ ۵۵	۰
بدھوار	۲۶	۱۵	۷	بیساکھ	۱۵	بیساکھ بدی ۱	۴۴	۵۹	سواتی	۱۸	۲۵	ست	۱۶	۵۵	۰	۰	۳۲ ۵۶	۲۷ ۴	۰	۰	۰
ویروار	۲۷	۱۶	۸	۲	۱۶	۲	۴۲	۹	بساکھا	۱۶	۲۳	بیتی پات	۱۲	۲۵	برچھک	۲ ۳۴	۳۳ ۰۰	۲۶ ۱۰	۰	۰	۰
شکروار	۲۸	۱۷	۹	۳	۱۷	۳	۳۸	۲۱	انرادھا	۱۵	۴۴	بریان	۷	۳۱	۰	۰	۳۳ ۵	۲۶ ۵۵	۱۰ ۱۵	۳۸ ۲۱	۰
سنیچروار	۲۹	۱۸	۱۰	۴	۱۸	۴	۳۳	۴۲	جیٹھ	۱۳	۴۴	پرگہہ	۱	۱۸	دھن	۱۳ ۳۴	۳۳ ۷	۲۶ ۵۳	۰	۰	برت گنیش چوتھ
اتوار	۳۰	۱۹	۱۱	۵	۱۹	۵	۲۸	۲۴	مولا	۹	۳۳	سدھ	۴۷	۸	۰	۰	۳۳ ۱۰	۲۶ ۵۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

[illegible]	دور سیارگان بر چرنہائے پنچہتر
۱	بدھ اشنی کے (۲) ۱۷/۲۵ بکری ہوا ہے
۲	سورج ریوتی کے (۲) ۱۱/۴۴
۳	شکر ست بکہا کی (۲) ۰۰/۶ سنیچر مولا کی (۱) ۵۳/۲۶ پر بکری
۴	
۵	سورج ریوتی کی (۳) ۳۴/۴۴ شکر ست بکہا کے (۳) ۲۵/۶ منگل پکہ کی (۱) ۴۳/۵۵
۶	
۷	بدھ ریوتی کے (۴) ۴۵/۴
۸	سورج ریوتی کی (۴) ۵۸/۶ شکر ست بکہا کی (۴) ۴۵/۴
۹	برہسپت سواتی کے (۳) ۵/۴۷
۱۰	
۱۱	بدھ ریوتی کی (۳) ۱۲/۵۶ شکر پوربا بہادرپد کے (۱) ۳۲/۴۴
۱۲	سورج اشنی کے (۱) ۲۲/۶
۱۳	
۱۴	بدھ ریوتی کی (۲) ۴۲/۱۹ شکر پوربا بہادرپد کے (۲) ۲۰/۴۴
۱۵	سورج اشنی کی (۲) ۴۶/۵۵ منگل پکہ کی (۲) ۲۰/۲۱
۱۶	
۱۷	شکر پوربا بہادرپد کے (۳) ۶/۱۵
۱۸	سورج اشنی کے (۳) ۲۰/۲۶
۱۹	شکر پوربا بہادرپد کے (۴) ۵۵/۵
۲۰	
۲۱	
۲۲	سورج اشنی کی (۴) ۴۷/۴۴ شکر اترا بہادرپد کے (۱) ۸/۲
۲۳	منگل پکہ کے (۳) ۵۵/۹
۲۴	بدھ ریوتی کی (۲) ۴۴/۱۸ پر مارگی ہوا
۲۵	شکر اترا بہادرپد کے (۲) ۳۲/۲۴
۲۶	سورج بہرنی کی (۱) ۳/۲۸ سنیچر جیشٹا کی (۳) ۱۰/۹
۲۷	
۲۸	شکر اترا بہادرپد کے (۳) ۲۰/۴۲
۲۹	سورج بہرنی کے (۲) ۲۹/۲۲
۳۰	راہو مولا کی (۳) کیتو آردرا کے (۱) ۴۰/۵۱

چیت بدی اشٹمی سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۵ ۴ گہڑی ۳ اپریل

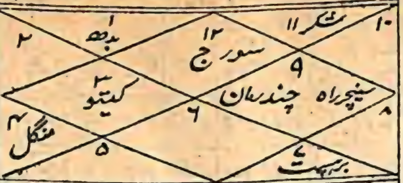
۱۰
شکر ۱۱
۱۲
بدھ ۱
۲
سورج
۹
کیتو ۳
سنیچر راہ چندرمان
۸
۶
۴ منگل
۵
۷ برہسپت

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	مین	کرک	میکھ	تلا	کمبھ	دھن	دھن	متھن
درجہ	۲۱	۲	۰۰	۱۷	۱۰	۰۰	۱۱	۱۱
دقیقہ	۳۲	۳۵	۴۰	۱۴	۵۴	۳۰	۲۳	۲۳
ثانیہ	۱۱	۲۳	۱۷	۵۷	۱۱	۱۹	۴۱	۴۴
حرکت روزانہ	۵۹ ۲	۴۷ ۴۸	۹ ۱۴	۲ ۱۴	۴۷ ۴۵	۰۰ ۹	۳ ۱۱	۳ ۱۱

چیت بدی اماوس سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۵ ۴ گہڑی ۱۰ اپریل

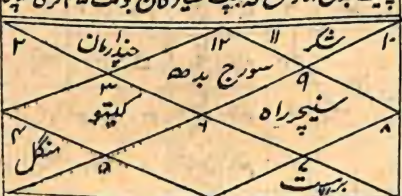
۱۰
شکر
۱۱
۱۲
چندرمان ۱
۲
سورج بدھ
۹
۳ کیتو
سنیچر راہ
۶
۸
۴ منگل
۵
۷ برہسپت

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	مین	کرک	مین	تلا	کمبھ	دھن	دھن	متھن
درجہ	۲۸	۳	۲۷	۱۶	۱۹	۰۰	۱۱	۱۱
دقیقہ	۲۴	۵۸	۷	۲۶	۳	۲۵	۱	۱
ثانیہ	۳۹	۵۶	۳	۲۶	۵۹	۱۵	۲۳	۲۳
حرکت روزانہ	۵۹ ۴۸	۳۲ ۱۳	۳۳ ۵۹	۸ ۱۳	۴۷ ۳۲	۱ ۲۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱

چیت شدی اشٹمی سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۶ ۴ گہڑی ۱۷ اپریل

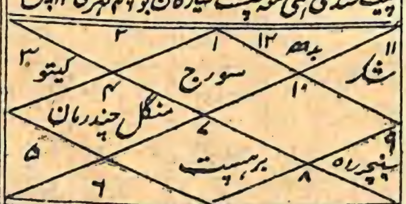
۲
۱
۱۲
بدھ
۱۱
شکر
۳ کیتو
سورج
۱۰
۴ منگل چندرمان
۷
۹
۵
برہسپت
سنیچر راہ
۶
۸

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	میکھ	کرک	مین	تلا	کمبھ	دھن	دھن	متھن
درجہ	۶	۸	۲۱	۱۵	۲۸	۰۰	۱۰	۱۰
دقیقہ	۱۴	۲	۱۴	۲۶	۳۷	۱۴	۳۵	۳۵
ثانیہ	۵۲	۲۳	۲۸	۴۰	۵۷	۴۵	۵۶	۵۶
حرکت روزانہ	۵۹ ۲	۳۲ ۱	۴۰ ۴۴	۲ ۹	۱۲ ۴۸	۲ ۴۴	۳ ۱۱	۳ ۱۱

چیت شدی پورنماشی سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۶ ۴ گہڑی ۲۴ اپریل

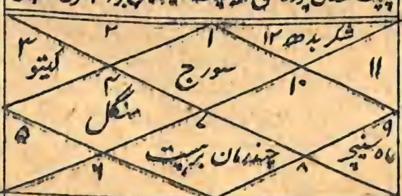
۲
۱
شکر بدھ ۱۲
۱۱
۳ کیتو
سورج
۱۰
۴ منگل
۷
۹
۵
چندرمان برہسپت
راہ سنیچر
۶
۸

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	میکھ	کرک	مین	تلا	مین	دھن	دھن	متھن
درجہ	۱۳	۱۰	۲۰	۱۴	۶	۰۰	۱۰	۱۰
دقیقہ	۳	۴۸	۱۰	۳۹	۵۴	۱	۱۳	۱۳
ثانیہ	۲۹	۶	۵۳	۱۲	۲۸	۲۶	۳۹	۳۹
حرکت روزانہ	۵۹ ۱۳	۳۵ ۴۳	۱۲ ۴۷	۹ ۴۵	۴۴ ۵	۳ ۰۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱

زائچہ تحویل آفتاب یعنی شنکرانت ۱۲ اپریل

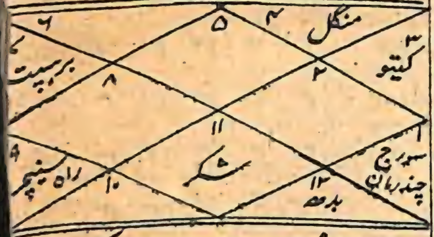
۶
۵
۴ منگل
۳ کیتو
برہسپت ۷
۸
۲
۱۱
۱ سورج چندرمان
شکر
۹ راہ سنیچر
۱۰
۱۲ بدھ

احکام نجومی بابت ماہ بیساکھ

ابتدائے ۱۲ اپریل لغایت ۱۲ مئی سنہ ۱۸۹۹ء

اس ماہ مین غلہ کا نرخ نصف تک گران بعدہٗ کسیقدر ارزان ہو خصوصاً گندم گوڑ شکر مرچ سرخ گران ہو چاول اور روغن زرد کا نرخ قدرے ارزان ہو کاغذ اور کپڑے کے نرخ مین گرانی ہو حشرات الارض بہت پیدا ہون بلکہ ٹڈی دل اکثر جگہہ دکھائی دیوے۔ چاندی کا نرخ گران ہو بارش کی اوسط تمام ماہ مین ۸ یوم ہے دینی اور دنیاوی جھگڑون کی کثرت رہیگی۔ اہل ہنود واہل اسلام مین کشیدگی ہو تجارت پیشہ لوگ زیادہ مرینگے بادشاہی مخالف سر اوٹھاوینگے۔ فرانس واٹلی اور ترکستان و عرب مین بیماری اور فتنہ فساد اور ملکی انقلاب کے آثار پیدا ہونگے۔ ہندوستان مین امراض خبیثہ اور تپ دق وغیرہ زیادہ پیدا ہونگی۔ بتاریخ ۱۸ و ۱۹ آسمان ابر محیط ہو ۳ و ۲۶ و ۳۰ کو آسمان پر بادل برنگ سیاہ اور آندہی کے آثار اور بارش کی آمد اور ۴ و ۸ و ۱۱ و ۱۲ مئی کو آثار بارش اکثر مقامات پر بارش ہوگی

استعمال و پرہیز بابت ماہ اپریل

استعمال فصد یا جلاب کرنا قریباً ۱۰ بجے رات کو کہانا کہانا بعد غذا پانی پینا مکان مین قلعی کرانا رات رہے سفر کرنا مفید ہے +

پرہیز- عورت سے زیادہ مخاطب ہونا برہنہ اور دوپہرون کو زیادہ سونا اور بعد صحبت یا سونے کے غسل کرنا مضر ہے۔

نام ایام	مئی ۱۸۹۹ع	ذی الحج ۱۳۱۶ ہجری	[illegible]	[illegible] ۱۳۰۶ فصلی	بیساکھ ۱۹۵۶ بکرمی	بیساکھ بدی			پنچھتر ہائے			جوگ ہائے			راس چندرماں		روز و شب دن رات		بھدرا		تیوہار و طلوع غروب سیارگان
						تتھی	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	راس	گ پ	گ پ	گ پ	ابتدا	انتہا	
سوموار	۱	۲۰	۱۲	۶	۲۰	۶	۲۵	۵۳	پورباکھاڑا	۶	۳۲	ساده	۳۵	۳۹	مکر	۲۰ ۳۱	۳۳ ۱۴	۲۶ ۴۶	۲۵ ۵۳	۵۲ ۲۵	۰
منگل وار	۲	۲۱	۱۳	۷	۲۱	۷	۱۸	۵۷	اتراکھاڑا	۲	۲۹	شبھ	۳۱	۵۹	۰	۰	۳۳ ۱۸	۲۶ ۴۲	۰	۰	جنم گورو ارجن جی سمت ۱۶۲۰ بکرمی
بدھ وار	۳	۲۲	۱۴	۸	۲۲	۸	۱۲	۵۰	دھنشٹا	۵۴	۱۷	شکل	۲۴	۱۹	کنبھ	۲۶ ۱۸	۳۳ ۲۲	۲۶ ۳۸	۰	۰	پنچک شروع ہوئیں
ویروار	۴	۲۳	۱۵	۹	۲۳	۹	۶	۴۶	شت بھکھا	۵۰	۲۷	برہم	۱۶	۴۴	۰	۰	۳۳ ۲۶	۲۶ ۳۴	۳۳ ۵	۰ ۰	۰
شکروار	۵	۲۴	۱۶	۱۰	۲۴	۱۰ ۱۱	۰ ۵۵	۵۴ ۳۰	پوربا بھادرپد	۴۷	۲۰	اندر	۹	۲۹	مین	۳۲ ۵	۳۳ ۳۰	۲۶ ۳۰	۰۰	۰۰ ۵۴	بروتھنی ایکادشی جنم گورو انگد جی سمت ۱۵۶۱
سنیچروار	۶	۲۵	۱۷	۱۱	۲۵	۱۲	۵۰	۴۱	اترا بھادرپد	۴۵	۵۰	وشکمبھ	۲	۴۲	۰	۰	۳۳ ۳۴	۲۶ ۲۶	۰	۰	۰
اتوار	۷	۲۶	۱۸	۱۲	۲۶	۱۳	۴۸	۲	ریوتی	۴۲	۴۷	پریتی	۵۱	۶	میکھ	۴۲ ۴۷	۳۳ ۳۸	۲۶ ۲۲	۴۸ ۲	۰	پنچک ختم ہوئیں
سوموار	۸	۲۷	۱۹	۱۳	۲۷	۱۴	۴۴	۳۱	اشونی	۴۲	۵	آیوشمان	۴۶	۳۴	۰	۰	۳۳ ۴۲	۲۶ ۱۸	۰	۱۶ ۱۶	بدھ میکھ میں ۲۳/۴۹ پر داخل ہوا
منگل وار	۹	۲۸	۲۰	۱۴	۲۸	اماوس	۴۲	۲	بھرنی	۴۲	۳۰	سوبھاگیہ	۴۲	۵۸	برکھ	۵۷ ۵۴	۳۳ ۴۶	۲۶ ۱۴	۰	۰	۰
بدھ وار	۱۰	۲۹	۲۱	۱۵	۲۹	بیساکھ سدی ۱	۴۱	۳۹	کرتکا	۴۴	۸	شوبھن	۴۰	۲۳	۰	۰	۳۳ ۵۰	۲۶ ۱۰	۰	۰	۰
ویروار	۱۱	۳۰	۲۲	۱۶	۳۰	۲	۴۲	۵۱	روہنی	۴۷	۱۴	اتیگنڈ	۳۸	۳۵	۰	۰	۳۳ ۵۵	۲۶ ۵	۰	۰	اگست مین ۱۸/۳ پر طلوع ہوا
شکروار	۱۲	محرم	۲۳	۱۷	۳۱	۳	۴۵	۵۱	مرگسر	۵۱	۸	سوکرما	۳۸	۹	متھن	۱۹ ۶	۳۳ ۵۸	۲۶ ۲	۰	۰	اکشیا تیج پون پربھا شروع محرم
سنیچروار	۱۳	۲	۲۴	۱۸	جیٹھ	۴	۴۹	۴۴	اردرا	۵۶	۲	دھرت	۳۸	۲۶	۰	۰	۳۴ ۲	۲۵ ۵۸	۱۷ ۴۱	۴۹ ۴۴	سنکرات برکھ ۱۹/۱۸ مورتی ۱۵ [illegible]
اتوار	۱۴	۳	۲۵	۱۹	۲	۵	۵۳	۸	پنربس	۶۰	۰۰	شول	۳۹	۲۴	کرک	۴۴ ۵	۳۴ ۶	۲۵ ۵۴	۰	۰	[illegible]
سوموار	۱۵	۴	۲۶	۲۰	۳	۶	۵۸	۶	پنربس	۲	۱۷	گنڈ	۴۰	۱۴	۰	۰	۳۴ ۱۰	۲۵ ۵۰	۰	۰	شکر میکھ مین ۵۴/۲۸ پر داخل ہوا
منگل وار	۱۶	۵	۲۷	۲۱	۴	۷	۶۰	۰	پکھ	۸	۴۵	بردھ	۴۲	۳۵	۰	۰	۳۴ ۱۴	۲۵ ۴۶	۰	۰	۰
بدھ وار	۱۷	۶	۲۸	۲۲	۵	۷	۳	۲۶	اشلیکھا	۱۳	۳۵	دھرو	۴۳	۸	سنگھ	۱۳ ۳۵	۳۴ ۱۸	۲۵ ۴۲	۳ ۱۶	۳۵ ۴۲	۰
ویروار	۱۸	۷	۲۹	۲۳	۶	۸	۸	۸	مگھا	۲۱	۳۶	بیاگھات	۴۵	۱۸	۰	۰	۳۴ ۲۱	۲۵ ۳۹	۰	۰	۰
شکروار	۱۹	۸	۳۰	۲۴	۷	۹	۱۲	۲۳	پوربا پھالگنی	۲۷	۸	ہرکھن	۴۵	۵۲	کنیا	۴۳ ۱۳	۳۴ ۲۴	۲۵ ۳۴	۰	۰	۰ ۵ [illegible]
سنیچروار	۲۰	۹	۳۱	۲۵	۸	۱۰	۱۵	۳۶	اترا پھالگنی	۳۱	۳۹	بجر	۴۵	۳۳	۰	۰	۳۴ ۲۷	۲۵ ۳۳	۴۶ ۴۰	۰	بدھ مشرق میں ۱۴/۴۴ پر غروب [illegible]
اتوار	۲۱	۱۰	[illegible]	۲۶	۹	۱۱	۱۷	۴۵	ہست	۳۵	۱۰	ست	۴۴	۲۱	۰	۰	۳۴ ۳۰	۲۵ ۳۰	۰	۱۷ ۴۵	پرشوتم ایکادشی محرم ختم [illegible]
سوموار	۲۲	۱۱	۲	۲۷	۱۰	۱۲	۱۸	۲۶	چترا	۳۷	۱۷	بتی پات	۴۲	۱۱	تلا	۶ ۱۳	۳۴ ۳۲	۲۵ ۲۸	۰	۰	[illegible]
منگل وار	۲۳	۱۲	۳	۲۸	۱۱	۱۳	۱۸	۷	سواتی	۳۸	۱۴	بریان	۳۸	۵۲	۰	۰	۳۴ ۳۵	۲۵ ۲۵	۰	۰	جنم گورو امرداس جی سمت ۱۵۳۶ بکرمی
بدھ وار	۲۴	۱۳	۴	۲۹	۱۲	۱۴	۱۶	۲۶	وشاکھا	۳۷	۵۵	پرگھ	۳۴	۳۶	برچھک	۲۳ ۰۰	۳۴ ۳۷	۲۵ ۲۳	۱۶ ۲۶	۴۵ ۱	نرسنگھ چودس سالگرہ ملکہ معظمہ (۸۱)
ویروار	۲۵	۱۴	۵	۳۰	۱۳	پورنماشی	۱۳	۳۶	انورادھا	۳۶	۲۶	شیو	۲۹	۳۲	۰	۰	۳۴ ۳۸	۲۵ ۲۲	۰	۰	۰
شکروار	۲۶	۱۵	۶	[illegible]	۱۴	جیٹھ بدی ۱	۹	۴۸	جیشٹا	۳۴	۱۹	سدھ	۲۳	۳۱	دھن	۳۴ ۱۹	۳۴ ۴۰	۲۵ ۲۰	۰	۰	۰
سنیچروار	۲۷	۱۶	۷	۲	۱۵	۲ ۳	۵ ۵۹	۶ ۴۳	مول	۳۱	۱۵	ساده	۱۷	۱۳	۰	۰	۳۴ ۴۱	۲۵ ۱۹	۳۲ ۲۴	۵۹ ۴۳	بدھ برکھ مین ۲۰/۴۳ پر داخل ہوا
اتوار	۲۸	۱۷	۸	۳	۱۶	۴	۵۳	۵۴	پوربا کھاڑا	۲۷	۴۰	شبھ	۱۰	۹	مکر	۴۱ ۴۰	۳۴ ۴۳	۲۵ ۱۷	۰	۰	۰
سوموار	۲۹	۱۸	۹	۴	۱۷	۵	۴۷	۴۸	اتراکھاڑا	۲۳	۴۲	شکل	۲	۳۳	۰	۰	۳۴ ۴۴	۲۵ ۱۶	۰	۰	۰
منگل وار	۳۰	۱۹	۱۰	۵	۱۸	۶	۴۱	۳۳	شرون	۱۹	۳۳	اندر	۲۷	۳۴	کنبھ	۴۷ ۱۸	۳۴ ۴۶	۲۵ ۱۴	۴۱ ۳۳	۰	۰
بدھ وار	۳۱	۲۰	۱۱	۶	۱۹	۷	۳۵	۳۰	دھنشٹا	۱۵	۲۴	بیدھرت	۳۴	۲۴	۰	۰	۳۴ ۴۷	۲۵ ۱۳		۸ ۳۱	پنچک شروع ہوئیں

تاریخ انگریزی	دور سیارگان بر چرنہاے نچہتر
۱	شکر اترا بہادر پد کی (۴) ۳/۴۸ منگل پکہہ کی (۴) ۱۱/۱۴
۲	سورج بہرنی کی (۳) ۵۶/۴۹ بدھ ریوتی کی (۴) ۳/۱۴
۳	شکر ریوتی کے (۱) ۴۸/۱۴
۴	برہسپت سواتی کے (۲) ۳۸/۵۷
۵	بدھ ریوتی کے (۴) ۳۳/۴۴
۶	سورج بہرنی کی (۴) ۲۳/۱۴ شکر ریوتی کی (۲) ۴/۴
۷	۰
۸	بدھ اشنی کی (۱) ۲۲/۴۹ منگل اشلکہا کی (۱) ۱۷/۴۹
۹	سورج کرتکا کی (۱) ۵/۲۰ شکر ریوتی کی (۳) ۲۳/۴۶
۱۰	بدھ اشنی کے (۲) ۴۵/۴۴
۱۱	۰
۱۲	بدھ اشنی کی (۳) ۲۶/۴۴ شکر ریوتی کی (۴) ۷/۴۹
۱۳	سورج کرتیکا کے (۲) ۱۹/۱۸
۱۴	بدھ اشنی کے (۴) ۴۴/۳۹
۱۵	شکر اشنی کی (۱) ۵۴/۲۸ منگل اشلکہا کے (۲) ۱۵/۵۶
۱۶	سورج کرتکا کی (۳) ۴۷/۴۴ بدھ بہرنی کی (۱) ۲/۳۰
۱۷	شکر اشنی کے (۲) ۴۰/۵۱
۱۸	بدھ بہرنی کے (۲) ۳۰/۴۵
۱۹	۰
۲۰	سورج کرتیکا کے (۴) ۱۶/۸ بدھ بہرنی کی (۳) ۵/۱۲ شکر اشنی کی (۳) ۲۷ - ۴۴۲ -
۲۱	منگل اشلکہا کے (۳) ۳۸/۲۲
۲۲	بدھ بہرنی کے (۴) ۴۹/۴۵
۲۳	سورج روہنی کی (۱) ۴۴/۵۰ شکر اشنی کی (۴) ۱۳/۴۷
۲۴	۰
۲۵	بدھ کرتکا کی (۱) ۴۲/۴۸ شکر بہرنی کے (۱) ۵۹/۴۴
۲۶	سورج روہنی کے (۲) ۳۴/۱۰
۲۷	بدھ کرتیکا کے (۲) ۲۰/۴
۲۸	شکر بہرنی کی (۲) ۴۲/۵۱ منگل اشلکہا کی (۴) ۹/۱۳
۲۹	۰
۳۰	سورج روہنی کی (۳) ۴/۲۱ بدھ کرتکا کی (۳) ۵۵/۴۶
۳۱	شکر بہرنی کے (۳) ۳۱/۵۵

بیساکہہ بدی اشٹمی معہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۶ گہڑی ۲۴ پل

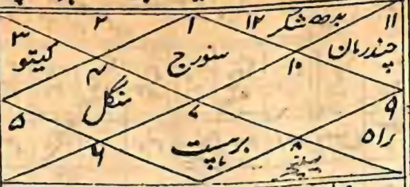

۱۱ چندرمان
۱۲ بدھ شکر
۱ سورج
۲
۳ کیتو
۴ منگل
۵
۶
۷ برہسپت
۸ سنیچر
۹ راہ
۱۰

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	میکھ	کرک	مین	تلا	مین	برچھک	دہن	متھن
درجہ	۲۰	۱۴	۲۴	۱۳	۱۶	۲۹	۹	۹
دقیقہ	۴۸	۴۳	۵۸	۲۷	۳۷	۳۵	۴۸	۴۸
ثانیہ	۲۱	۴۰	۳۶	۱	۳۶	۴۸	۱۱	۱۱
حرکت روزانہ	۵۸ ۵۷	۲۷ ۴۵	۴۵ ۰	۸ ۸	۴۷ ۴۴	۴ ۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱

بیساکہہ بدی اماوس معہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۶ گہڑی ۴۵ پل

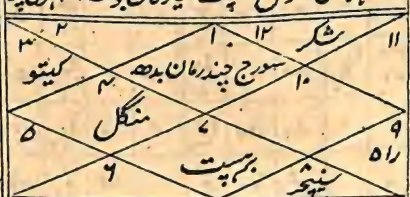

۱۱ شکر
۱۲
۱ سورج چندرمان بدھ
۲
۳ کیتو
۴ منگل
۵
۶
۷ برہسپت
۸ سنیچر
۹ راہ
۱۰

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	میکھ	کرک	میکھ	تلا	مین	برچھک	دہن	متھن
درجہ	۲۶	۱۷	۱	۱۲	۲۳	۲۹	۹	۹
دقیقہ	۳۵	۱۳	۵۱	۴۰	۴۹	۱۵	۲۹	۲۹
ثانیہ	۵۳	۵	۱۴	۴۸	۱۵	۳۹	۵	۵
حرکت روزانہ	۵۷ ۴۴	۲۶ ۶	۵۷ ۰	۶ ۶	۴۷ ۴۴	۴ ۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱

بیساکہہ شدی اشٹمی معہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۰ گہڑی ۰ پل

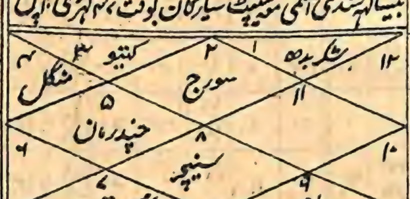

۱۲ شکر بدھ
۱
۲ سورج
۳ کیتو
۴ منگل
۵ چندرمان
۶
۷ برہسپت
۸ سنیچر
۹ راہ
۱۰
۱۱

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	برکھ	کرک	میکھ	تلا	میکھ	برچھک	دہن	متھن
درجہ	۵	۲۱	۱۷	۱۱	۴	۲۸	۹	۹
دقیقہ	۱۴	۴۸	۵۲	۳۳	۳۱	۳۱	۰۰	۰۰
ثانیہ	۱۴	۵	۶	۲۶	۳۶	۴۰	۲۶	۲۶
حرکت روزانہ	۵۷ ۴۳	۴۰ ۴۴	۶۱ ۴۴	۶ ۶	۴۷ ۴۴	۴ ۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱

بیساکہہ شدی پورنماشی معہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۰ گہڑی ۰ پل

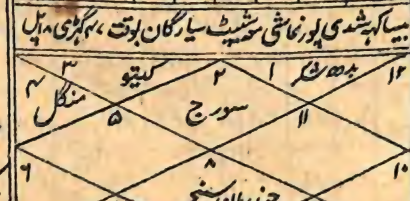

۱۲ بدھ شکر
۱
۲ سورج
۳ کیتو
۴ منگل
۵
۶
۷ برہسپت
۸ چندرمان سنیچر
۹ راہ
۱۰
۱۱

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	برکھ	کرک	میکھ	تلا	میکھ	برچھک	دہن	متھن
درجہ	۱۲	۲۵	۲۷	۱۰	۱۴	۲۸	۸	۸
دقیقہ	۳۵	۲۵	۳۰	۴۶	۴	۱۵	۳۸	۳۸
ثانیہ	۱۳	۱۷	۷	۵۳	۳۸	۲۳	۹	۹
حرکت روزانہ	۵۷ ۱۷	۳۳ ۴۳	۱۰۳ ۴۲	۳ ۱۴	۴۳ ۴۴	۴ ۵۴	۳ ۱۱	۳ ۱۱

زایچہ تحویل آفتاب یعنی سنکرانت ۱۳ مئی

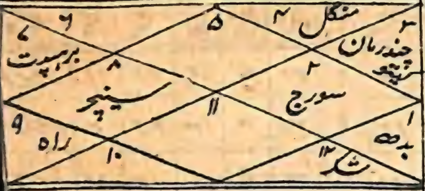

۳ چندرمان کیتو
۴ منگل
۵
۶
۷ برہسپت
۸ سنیچر
۹ راہ
۱۰
۱۱
۱۲ شکر
۱ بدھ
۲ سورج

احکام نجومی بابت ماہ جیٹھ

ابتدائے ۱۳ مئی لغایت ۱۲ جون سنہ ۱۸۹۹ع

اس ماہ مین غلہ کا نرخ علی العموم ارزانی پر ہو مگر آرد گندم گران رہے۔ سرسون اور نخود کا نرخ بدرجہ اوسط روغن سیاہ اور تل اور ماش قدرے گران ہو۔ نمک کا نرخ ارزان ہو جوار کلان و خورد کا نرخ نسبت سابق ماہ کے ۲ ار فی روپیہ کی گرانی پر چلا جاوے بارش اس ماہ مین اکثر مقامات پر کثرت سے ہوگی غلہ کو آتشزدگی سے نقصان پونچیگا اکثر کسانون کے کھلواڑے آتشزدگی سے خاکستر ہو جاوینگے۔ اکثر مریض مالیخولیا کے زیادہ مرینگے مریض ہیضہ اکثر شہرون مین پہولے گا موت بہ نسبت پیدائش کے زیادہ رہیگی۔ کیا عجب ہے کہ شاہی کشیدگی اور شکر رنجی اور ملکی انقلاب کے آثار نمودار ہون خلقت میں بے چینی اور بدامنی ہو۔ اس ماہ میں آندھیان کثرت سے آدین مگر بتاریخ ۱۵ و ۱۸ و ۲۱ آسمان ابر محیط اکثر جگہ بارش ۲۴ و ۲۸ آثار آندھی ۳ لغایت ۹ جون آندھی و بارش و آسمان ابر محیط رہے۔

استعمال و پرہیز ماہ مئی

علی الصباح اُٹھنا ترش اشیا کا کھانا بعد کھانے کے کسقدر سونا اور صبح ہی اشنان کرنا مفید ہے

پرہیز۔ غذا باسی کھانا غذا سے پہلے پانی پینا برف کا زیادہ استعمال کرنا باریک پوشاک پہنا مضر ہے *

نام ایام	جون ۱۸۹۹ء	محرم ۱۳۱۷ ہجری	جوزا ۱۲۶۸ یزدجردی	جیٹھ ۱۹۵۶ بکرمی	جیٹھ ۱۹۵۶ شمسی	جیٹھ بدی			پنچھتر			جوگ			راس چندرماں		روز شب دن رات		بھدرا		تیوہار و طلوع و غروب سیارگان
						تتھ	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	راس	گ پ	گ پ	گ پ	ابتدا	انتہا	
ویروار	۱	۲۱	۱۲	۷	۲۰	۸	۲۹	۴۶	شت بھکھا	۱۱	۳۴	پریت	۳۲	۵۱	مین	۵۴ ۲	۳۴ ۴۹	۲۵ ۱۱	۰	۰	۰
شکروار	۲	۲۲	۱۳	۸	۲۱	۹	۲۴	۳۲	پوربا بھادرپد	۸	۹	آیشمان	۲۵	۳۱	۰	۰	۳۴ ۵۰	۲۵ ۱۰	۵۲ ۱۶	۰	ختم ہوئیں ۳/۲۸ پر
سنیچروار	۳	۲۳	۱۴	۹	۲۲	۱۰	۲۰	۰۰	اترا بھادرپد	۵	۲۲	سوبھاگ	۱۹	۲۳	۰	۰	۳۴ ۵۲	۲۵ ۸	۰	۲۰ ۰۰	[illegible]
اتوار	۴	۲۴	۱۵	۱۰	۲۳	۱۱	۱۶	۲۷	ریوتی	۳	۲۸	سوبھن	۱۳	۴۵	میکھ	۳ ۲۸	۳۴ ۵۴	۲۵ ۶	۰	۰	منگل سنگھ میں ۱۸/۵۵ پر داخل ہوا
سوموار	۵	۲۵	۱۶	۱۱	۲۴	۱۲	۱۳	۳۷	اسونی	۳	۷	اتی گنڈ	۹	۳	۰	۰	۳۴ ۵۷	۲۵ ۳	۰	۰	۰
منگل وار	۶	۲۶	۱۷	۱۲	۲۵	۱۳	۱۲	۸	بھرنی	۲	۳۸	سکرما	۵	۱۵	برکھ	۱۶ ۵۹	۳۴ ۵۹	۲۵ ۱	۱۲ ۸	۴۳ ۰۰	۰
بدھوار	۷	۲۷	۱۸	۱۳	۲۶	۱۴	۱۱	۵۲	کرتکا	۳	۵۵	دہرت	۲	۲۷	۰	۰	۳۵ ۰۰	۲۵ ۰۰	۰	۰	۰
ویروار	۸	۲۸	۱۹	۱۴	۲۷	اماوس	۱۲	۵۸	روہنی	۶	۳۳	سول	۰	۳۸	متھن	۳۸ ۲۰	۳۵ ۱	۲۴ ۵۹	۰	۰	شکر برکھ میں ۴۶/۲۸ پر داخل ہوا
شکروار	۹	۲۹	۲۰	۱۵	۲۸	جیٹھ سدی	۱۵	۱۶	مرگسر	۱۰	۷	گنڈ	۵۹	۵۰	۰	۰	۳۵ ۳	۲۴ ۵۷	۰	۰	۰
سنیچروار	۱۰	صفر	۲۱	۱۶	۲۹	۲	۱۸	۴۲	اردرا	۱۵	۲۰	بردھ	۶۰	-	۰	۰	۳۵ ۵	۲۴ ۵۵	۰	۰	۰
اتوار	۱۱	۲	۲۲	۱۷	۳۰	۳	۲۷	۵۲	پنربس	۳۱	۵	دھرو	۰۰	۵۰	کرک	۷ ۹	۳۵ ۶	۲۴ ۵۴	۵۵ ۲۱		۰
سوموار	۱۲	۳	۲۳	۱۸	۳۱	۴	۲۸	۵۶	پکھ	۲۶	۳۰	بیگھات	۲	۱۵	۰	۰	۳۵ ۷	۲۴ ۵۳	۰	۱۷ ۵۱	رحلت گورو ارجن جی سمت ۱۶۶۳ بکرم
منگل وار	۱۳	۴	۲۴	۱۹	ہاڑ	۵	۳۳	۵	اشلیکھا	۳۴	۴	ہرکھن	۳	۵۶	سنگھ	۳۴ ۴	۳۵ ۹	۲۴ ۵۱	۰	۰	شنکرات متھن ۴۵/۳ مہورتی ۳۰
بدھوار	۱۴	۵	۲۵	۲۰	۲	۶	۳۷	۴۲	مگھا	۳۰	۲۴	بجر	۵	۳۱	۰	۰	۳۵ ۱۰	۲۴ ۵۰	۰	۰	[illegible]
ویروار	۱۵	۶	۲۶	۲۱	۳	۷	۴۱	۵۸	پوربا پھالگنی	۴۴	۵۴	سدھ	۶	۴۸	۰	۰	۳۵ ۱۲	۲۴ ۴۸	۴۱ ۵۸	۰	۰
شکروار	۱۶	۷	۲۷	۲۲	۴	۸	۴۵	۱۵	اترا پھالگنی	۵۰	۵۲	بیتیپات	۷	۲۹	کنیا	۱۰ ۲۳	۳۵ ۱۴	۲۴ ۴۶	۰	۱۳ ۳۶	۰
سنیچروار	۱۷	۸	۲۸	۲۳	۵	۹	۴۷	۲۳	ہست	۵۴	۳۳	بریان	۷	۱۰	۰	۰	۳۵ ۱۶	۲۴ ۴۴	۰	۰	۰
اتوار	۱۸	۹	۲۹	۲۴	۶	۱۰	۴۸	۱۴	چترا	۵۷	۰۰	پرگھ	۶	۲۰	تلا	۲۵ ۴۶	۳۵ ۱۸	۲۴ ۴۲	۰	۰	گنگا دسمی
سوموار	۱۹	۱۰	۳۰	۲۵	۷	۱۱	۴۷	۴۸	سواتی	۵۸	۶	شو	۴	۱۶	۰	۰	۳۵ ۲۰	۲۴ ۴۰	۱۸ ۱	۴۷ ۴۸	نرجلا ایکادشی
منگل وار	۲۰	۱۱	۳۱	۲۶	۸	۱۲	۴۶	۷	بشاکھا	۵۸	۰۰	سدھ	۱	۱۳	برشچک	۴۳ ۲۰	۳۵ ۱۸	۲۴ ۴۲	۰	۰	سورج دکھناین ہوا
بدھوار	۲۱	۱۲	۳۲	۲۷	۹	۱۳	۴۳	۱۷	انورادھا	۵۶	۵۱	سادھ	۵۲	۱۴	۰	۰	۳۵ ۱۷	۲۴ ۴۳	۰	۰	شمش در برج سرطان ۵۹/۴۵
ویروار	۲۲	۱۳	سرطان	۲۸	۱۰	۱۴	۳۹	۲۹	جیشٹا	۵۴	۵۰	سبھ	۴۶	۳۲	دھن	۴۴ ۵۰	۳۵ ۱۵	۲۴ ۴۵	۳۹ ۲۹	۰	تیرہ تیزی - تیوہار اہل اسلام
شکروار	۲۳	۱۴	۲	۲۹	۱۱	پورنماشی	۳۴	۵۰	مول	۵۱	۵۵	سکل	۴۸	۸	۰	۰	۳۵ ۱۴	۲۴ ۴۶	۰	۷ ۹	سنوآدی پورنماشی
سنیچروار	۲۴	۱۵	۳	ہاڑ	۱۲	ہاڑ بدی	۲۹	۳۱	پوربا کھاڑ	۴۸	۲۵	برہم	۳۳	۱۳	۰	۰	۳۵ ۱۲	۲۴ ۴۸	۰	۰	بدھ مغرب میں ۵۳/۹ پر طلوع ہوا
اتوار	۲۵	۱۶	۴	۲	۱۳	۲	۲۳	۳۶	اترا کھاڑ	۴۴	۲۶	اندر	۲۵	۵۳	مکر	۲ ۲۵	۳۵ ۱۱	۲۴ ۴۹	۵۰ ۳۳	۰	۰
سوموار	۲۶	۱۷	۵	۳	۱۴	۳	۱۷	۳۰	شرون	۳۹	۲۰	بیدہرت	۱۸	۱۹	۰	۰	۳۵ ۹	۲۴ ۵۱	۰	۱۷ ۳۰	برت گنیش چوتھ
منگل وار	۲۷	۱۸	۶	۴	۱۵	۴	۱۱	۱۸	دھنشٹا	۳۶	۹	بکھمبھ	۱۰	۴۰	کنبھ	۷ ۱۴	۳۵ ۸	۲۴ ۵۲		۰	پنچک شروع ہوئیں
بدھوار	۲۸	۱۹	۷	۵	۱۶	۵ ۶	۵ ۵۵	۱۱ ۲۲	شت بھکھا	۳۰	۵۲	پریت	۳	۹	۰	۰	۳۵ ۶	۲۴ ۵۴	۵۹ ۲۲	۰	-
ویروار	۲۹	۲۰	۸	۶	۱۷	۷	۵۴	۱	پوربا بھادرپد	۲۸	۱۰	آیشمان	۴۸	۵۵	مین	۱۳ ۵۱	۳۵ ۵	۲۴ ۵۵	۰	۲۶ ۲۲	۰
شکروار	۳۰	۲۱	۹	۷	۱۸	۸	۴۹	۲۳	اترا بھادرپد	۲۵	۲۵	سوبھاگ	۴۲	۳۴	۰	۰	۳۵ ۳	۲۴ ۵۷	۰	۰	بدھ کرک میں ۲۳/۵۸ پر داخل ہوا
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

تاریخ انگریزی	دور سیارگان بر چرنہا پنچھتر
۱	بدھ کرتکا کے (۴) ۱۴/۳۹
۲	سورج روہنی کے (۴) ۳۴/۱۱
۳	بدھ روہنی کے (۱) ۲۷/۱۴ شکر بھرنی کی (۴) ۸/۳۲ برہسپت سواتی کے (۱) ۶/۳۴
۴	منگل مگھا کے (۱) ۲۸/۵۵
۵	بدھ روہنی کے (۲) ۱۳/۴۴
۶	سورج مرگشر کی (۱) ۲/۳۹ بدھ روہنی کے (۳)
۷	· [illegible] (۱) ۲۵/۸ [illegible]
۸	بدھ روہنی کی (۴) ۴۴/۴۴ شکر کرتکا کی (۲) ۴۶/۲۸
۹	سورج مرگشر کے (۲) ۳۳/۳
۱۰	بدھ مرگشر کی (۱) ۳۱/۴۳ شکر کرتکا کی (۳) ۲۹/۵۴
۱۱	منگل مگھا کے (۲) ۴۵/۲۵
۱۲	بدھ مرگشر کے (۲) ۱۸/۱۴
۱۳	سورج مرگشر کی (۳) ۴۵/۳۰ بدھ مرگشر کی (۳) ۳۴/۵۶
۱۴	شکر کرتکا کے (۴) ۰/۴۴
۱۵	بدھ مرگشر کی (۴) ۲۴/۴۲ منگل مگھا کی (۳) ۳۰/۰
۱۶	سورج مرگشر کی (۴) ۳۱/۴۶ شکر روہنی کی (۱) ۴۲/۱۲
۱۷	بدھ آردرا کے (۱) ۱۱/۲۰
۱۸	بدھ آردرا کے (۲) ۵۸/۴
۱۹	شکر روہنی کے (۲) ۲۴/۵۸
۲۰	سورج آردرا کی (۱) ۱۴/۴۳ بدھ آردرا کی (۳) ۵۸/۴۸
۲۱	منگل مگھا کے (۴) ۲۷/۱۵
۲۲	بدھ آردرا کی (۴) ۵۲/۲۵ شکر روہنی کی (۳) ۳۷/۴۵
۲۳	سورج آردرا کے (۲) ۴۷/۴۲
۲۴	بدھ پنربس کے (۱) ۴۵/۵۹
۲۵	شکر روہنی کے (۴) ۳۴/۵
۲۶	بدھ پنربس کے (۲) ۳۹/۲۵ منگل پوربا پھالگنی کی (۱) ۵۱/۴۳
۲۷	سورج آردرا کے (۳) ۱۸/۲۶
۲۸	بدھ پنربس کی (۳) ۳۳/۱۱ شکر مرگشر کے (۱) ۱۷/۲۴
۲۹	· [illegible] (۱) ۵۴/۱۵ [illegible]
۳۰	سورج آردرا کی (۴) ۹/۱۵ بدھ پنربس کے (۴)
۰	

جیٹھ بدی اشٹمی سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۷،۴ گھڑی ۲۴ پل

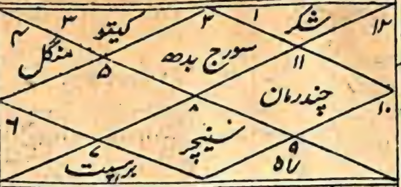

۱۲
۱ شکر
۲
۳ کیتو
۴ منگل
۵
۱۱
سورج بدھ
چندرمان
۱۰
۶
۸
سنیچر
۹ راہ
۷ برہسپت

نام سیارہ	سورج	بھوم	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راس	برکھ	کرک	برکھ	تلا	میکھ	برشچک	دھن	متھن
درجہ	۱۹	۲۹	۱۰	۱۰	۲۱	۲۷	۸	۸
دقیقہ	۱۵	۱۱	۱۰	۱۰	۳۲	۳۶	۱۵	۱۵
ثانیہ	۲۴	۱۶	۴۱	۷	۲۸	۳۹	۵۲	۵۲
حرکت روزانہ	۵۷ ۱۱	۳۴ ۵۵	۱ ۱۱ ۱ ۴۳	۵ ۳۵	۱ ۲ ۳۶	۳ ۵۷	۳ ۱۱	۳ ۱۱

جیٹھ بدی اماوش سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۷،۴ گھڑی ۳۰ پل

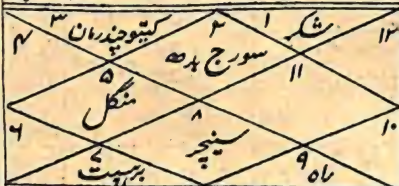

۱۲
۱ شکر
۲
۳ کیتو چندرمان
۴
سورج بدھ
۵
منگل
۱۱
۱۰
۸
۶
سنیچر
۹ راہ
۷ برہسپت

نام سیارہ	سورج	بھوم	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راس	برکھ	سنگھ	برکھ	تلا	میکھ	برشچک	دھن	متھن
درجہ	۲۵	۲	۲۳	۹	۰۰	۲۷	۷	۷
دقیقہ	۵۶	۵۴	۲۵	۳۴	۱	۵	۵۳	۵۳
ثانیہ	۴۲	۴۸	۶	۲۳	۲۶	۹	۳۵	۳۵
حرکت روزانہ	۵۷ ۲	۳۴ ۵۵	۱ ۴۳ ۳۶	۴ ۳۰	۱ ۲ ۳۰	۴ ۵۷	۳ ۱۱	۳ ۱۱

جیٹھ سدی اشٹمی سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۷،۴ گھڑی ۳۶ پل

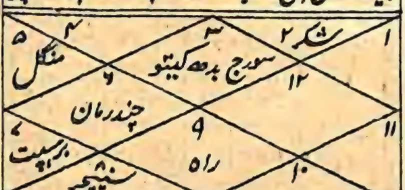

۱
۲ شکر
۳
۴
۵ منگل
سورج بدھ کیتو
۶
۱۲
چندرمان
۹
۱۱
۷ برہسپت
۸ سنیچر
راہ
۱۰

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راس	متھن	سنگھ	متھن	تلا	برکھ	برشچک	دھن	متھن
درجہ	۳	۷	۹	۹	۱۰	۲۶	۷	۷
دقیقہ	۳۱	۲۲	۲۵	۳	۶	۲۳	۲۸	۲۸
ثانیہ	۵۲	۲۱	۳۰	۵۱	۴۲	۵۹	۷	۷
حرکت روزانہ	۵۷ ۵۵	۳۴ ۲	۱ ۱۱ ۲۶	۲ ۳۴	۱ ۲ ۲۰	۴ ۵	۳ ۱۱	۳ ۱۱

جیٹھ سدی پورنماشی سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۷،۴ گھڑی ۱۴ پل

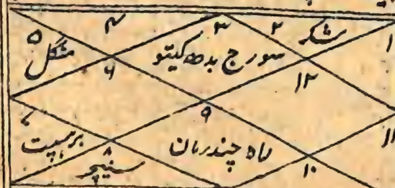

۱
۲ شکر
۳
۴
۵ منگل
سورج بدھ کیتو
۶
۱۲
۹
۱۱
۷ برہسپت
۸ سنیچر
راہ چندرمان
۱۰

نام سیارہ	سورج	بھوم	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راس	متھن	سنگھ	متھن	تلا	برکھ	برشچک	دھن	متھن
درجہ	۱۰	۱۱	۲۱	۸	۱۸	۲۵	۷	۷
دقیقہ	۰۰	۲۲	۳۷	۵۰	۱۳	۵۲	۵	۵
ثانیہ	۱۷	۱۴	۱۳	۵۴	۵۵	۳۴	۵۰	۵۰
حرکت روزانہ	۵۷ ۵۲	۳۵ ۹	۱ ۵ ۱۳۸	۱ ۴۶	۱ ۲ ۲۰	۵ ۵۵	۳ ۱۱	۳ ۱۱

زائچہ تحویل آفتاب یعنی سنکرانت ۱۳ جون

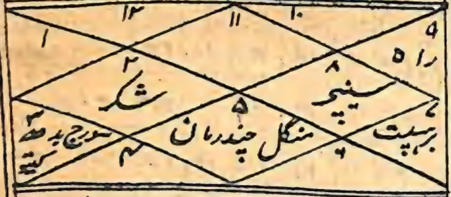

۱۲
۱۱
۱۰
۹
۱
راہ
۲ شکر
۸ سنیچر
۵
۷ برہسپت
منگل چندرمان
۳ سورج بدھ کیتو
۴
۶

احکام نجومی بابت ماہ ہاڑ

ابتدائے ۱۳ جون لغایت ۱۴ جولائی سنہ ۱۸۹۹ء

اس ماہ میں گندم و نخود و سرسون وغیرہ کا نرخ گاہے گران و گاہے ارزان ہوتا رہے مگر اوسط مہینے کی گرانی سے رہے۔ اشیائے برنگ زرد و سرخ کیقدر گران ہوں کپاس و کپڑا وغیرہ کا نرخ ارزانی پر ہوکر نصف ماہ کے بعد گران ہو جاوے گوڑ و شکر گران ہو تل و تیل و تارامیرا کا نرخ ارزان ہو روغن زرد میں ا ر فی روپیہ کی گرانی ہو گیا عجب کہ ہندوستان سے اطراف شمال میں آثار جنگ اور فساد ہو۔ بجلی کی چمک اور بادل کی گرج سے خربوزہ اور ککڑی وغیرہ کو نقصان پہونچے امراض دموی کی کثرت ہو بارش اس ماہ میں ہی کم ہو اوسط الیوم مرض طاعون کا دور دورہ ہو بتاریخ ۱۵ لغایت ۲۰ بارش یکم و ۵ و ۸ و ۱۰ جولائی آندھی و گرد و غبار و رعد و برق کی مہیب آوازیں اور بارش سے بعض مقامات کو نقصان پہونچے *

استعمال و پرہیز ماہ جون

دریا کا غسل اور دودھ کا پینا بوقت دوپہر پر پگڑی رکھنا رات کو سفر کرنا لو کے وقت کان اور گردن کو ڈھکنا مفید ہے *

پرہیز۔ ورزش زیادہ کرنا پانی زیادہ پینا بدن کا برہنہ رکھنا سیاہ کپڑا پہننا سفر میں چاہ اور دریا کا پانی ایک وقت پینا کسی مجمع عوام میں گھسنا مضر ہے *

نام یوم	جولائی ۱۸۹۹ء	صفر ۱۳۱۷ ہجری	ساون ۱۸۲۱ [illegible]	ہاڑ ۱۳۰۶ فصلی	ہاڑ ۱۹۵۶ بکرمی	ہاڑبدی			پنچھتر ہائے			جوگھائے			راس چندرمان		روزشب دن رات		بھدرا		تیوہار وطلوع وغروب سیارگان
						تتھ	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	راس	گ پ	گ پ	گ پ	ابتدا	انتہا	
سنیچروار	۱	۲۲	۱۰	۸	۱۹	۹	۴۵	۳۷	ریوتی	۲۲	۲۴	اتی گنڈ	۳۶	۵۳	میکھ	۲۲ ۲۴	۳۵ ۲	۲۴ ۵۸	۰	۰	برہسپت ۲۰/۹ پر مارگی پنچک
اتوار	۲	۲۳	۱۱	۹	۲۰	۱۰	۴۴	۱۴	اسونی	۲۲	۱۲	سکرما	۳۱	۵۰		۰	۳۵ ۰۰	۲۵ ۰۰	۱۴ ۱۳	۴۲ ۴۹	[illegible]
سوموار	۳	۲۴	۱۲	۱۰	۲۱	۱۱	۴۱	۱۱	بھرنی	۲۲	۱۰	دھرت	۲۸	۱	برکھ	۳۷ ۲۵	۳۴ ۵۸	۲۵ ۲	۰	۰	شکر متھن میں ۳۷/۲۱ پر داخل ہوا
منگلوار	۴	۲۵	۱۳	۱۱	۲۲	۱۲	۴۰	۴۹	کرتکا	۲۳	۱۰	شول	۲۵	۰۰		۰	۳۴ ۵۷	۲۵ ۳	۰	۰۰	[illegible]
بدھوار	۵	۲۶	۱۴	۱۲	۲۳	۱۳	۴۱	۴۶	روہنی	۲۵	۳۰	گنڈ	۲۳	۰۰	متھن	۵۲ ۱۲	۳۴ ۵۵	۲۵ ۵	۴۱ ۴۶	۰	آخری چہار شنبہ
ویروار	۶	۲۷	۱۵	۱۳	۲۴	۱۴	۴۴	۴۵	مرگشر	۲۸	۵۴	بردھ	۲۲	۳		۰	۳۴ ۵۴	۲۵ ۶	۰	۱۳ ۲۰	۰
شکروار	۷	۲۸	۱۶	۱۴	۲۵	اماوس	۴۷	۱۳	آردرا	۳۳	۴۴	دھرو	۲۱	۵۷		۰	۳۴ ۵۲	۲۵ ۸	۰	۰	۰
سنیچروار	۸	۲۹	۱۷	۱۵	۲۶	پڑوا	۵۱	۲۶	پنربس	۳۹	۲۱	بیاگھات	۲۲	۴۱	کرک	۲۴ ۵۷	۳۴ ۵۱	۲۵ ۹	۰	۰	۰
اتوار	۹	۳۰	۱۸	۱۶	۲۷	۲	۵۶	۵۳	پکھ	۴۵	۳۶	ہرکھن	۲۳	۵۷		۰	۳۴ ۴۹	۲۵ ۱۱	۰	۰	۰
سوموار	۱۰	ربیع الاول	۱۹	۱۷	۲۸	۳	۶۰	۰	اشلیکھا	۵۲	۲۲	بجر	۲۵	۲۶	سنگھ	۵۲ ۲۲	۳۴ ۴۸	۲۵ ۱۲	۰	۰	جنم گورو ہرگوبند جی سمت ۱۶۵۲
منگلوار	۱۱	۲	۲۰	۱۸	۲۹	۳	۱	۱۹	مگھا	۵۸	۳۶	سدھ	۲۷	۱۵		۰	۳۴ ۴۶	۲۵ ۱۴	۳۳ ۳۴	-	۰
بدھوار	۱۲	۳	۲۱	۱۹	۳۰	۴	۶	۱۰	پوربا پھالگنی	۶۰	۰۰	بیتی پات	۲۸	۳۳		۰	۳۴ ۴۵	۲۵ ۱۵	۰	۶ ۱۰	۰
ویروار	۱۳	۴	۲۲	۲۰	۳۱	۵	۱۰	۲۲	پوربا پھالگنی	۳	۲۴	وریان	۲۹	۲۳	کنیا	۵۴ ۱۸	۳۴ ۴۳	۲۵ ۱۷	۰	۰	۰
شکروار	۱۴	۵	۲۳	۲۱	۳۲	۶	۱۳	۴۴	اترا پھالگنی	۷	۵۵	پرگھ	۲۹	۳۱		۰	۳۴ ۴۲	۲۵ ۱۸	۰	۰	[illegible]
سنیچروار	۱۵	۶	۲۴	۲۲	ساون	۷	۱۵	۵۴	ہست	۱۳	۳۱	شو	۲۸	۳۴	تلا	۴۴ ۳	۳۴ ۴۰	۲۵ ۲۰	۱۵ ۵۴	۴۶ ۲۲	شنکرات کرک ۲۳/۳۳ مہورتی [illegible]
اتوار	۱۶	۷	۲۵	۲۳	۲	۸	۱۶	۵۱	چترا	۲۶	۱۰	سدھ	۲۶	۴۲		۰	۳۴ ۳۸	۲۵ ۲۲	۰	۰	۰
سوموار	۱۷	۸	۲۶	۲۴	۳	۹	۱۶	۳۰	سوات	۱۷	۳۲	سادھ	۲۳	۴۷		۰	۳۴ ۳۶	۲۵ ۲۴	۰	۰	۰
منگلوار	۱۸	۹	۲۷	۲۵	۴	۱۰	۱۴	۵۵	بساکھا	۱۷	۳۶	شبھ	۱۹	۵۵	برچھک	۲ ۳۵	۳۴ ۳۳	۲۵ ۲۷	۴۲ ۵۸	۰	۰
بدھوار	۱۹	۱۰	۲۸	۲۶	۵	۱۱	۱۱	۱	انورادھا	۱۶	۲۳	شکل	۱۵	۹		۰	۳۴ ۳۰	۲۵ ۳۰	۰	۱۱ ۱	دیوپشی ایکادشی
ویروار	۲۰	۱۱	۲۹	۲۷	۶	۱۲	۸	۳۱	جیشٹھا	۱۴	۳۹	برہم	۹	۳۳	دھن	۱۴ ۳۹	۳۴ ۲۷	۲۵ ۳۳	۰	۰	بدھ سنگھ میں ۱۸/۴۳ پر داخل ہوا
شکروار	۲۱	۱۲	۳۰	۲۸	۷	۱۳ ۱۴	۳ ۵۰	۴۵ ۱۵	مول	۱۱	۵۰	اندر	۳	۱۷		۰	۳۴ ۲۵	۲۵ ۳۵	۵۸ ۱۵		تیوہار بارہ وفات
سنیچروار	۲۲	۱۳	۳۱	۲۹	۸	پورنماشی	۵۲	۲۴	پوربا کھاڑا	۸	۲۲	بیدھرت	۵۰	۱۰	مکر	۲۲ ۲۳	۳۴ ۲۴	۲۵ ۳۶	۰	۲۵ ۱۹	بیاس پوجا
اتوار	۲۳	۱۴	[illegible]	ساون	۹	پڑوا	۴۶	۳۱	اترا کھاڑا	۴	۲۹	پریت	۴۱	۳۹		۰	۳۴ ۲۱	۲۵ ۳۹	۰	۰	شمش در برج اسد ۲۶/۲۳
سوموار	۲۴	۱۵	۲	۲	۱۰	۲	۴۰	۱۸	شرون	۰۰	۲۲	آیوشمان	۳۳	۵۵	کنبھ	۲۸ ۱۶	۳۴ ۱۸	۲۵ ۴۲	۰	۰	پنچک بعد ۲۲ پل کے شروع ہوئیں
منگلوار	۲۵	۱۶	۳	۳	۱۱	۳	۳۴	۱۱	دھنشٹا	۵۲	۷	سوبھاگ	۲۶	۲۸		۰	۳۴ ۱۵	۲۵ ۴۵	۷ ۱۴	۳۴ ۱۰	منگل کنیا میں ۳۰/۲۱ پر داخل ہوا
بدھوار	۲۶	۱۷	۴	۴	۱۲	۴	۳۰	۲۲	شتبھکھا	۴۸	۲۱	شوبھن	۱۸	۵۴	مین	۳۴ ۲۵	۳۴ ۱۲	۲۵ ۴۸	۰	۰	۰
ویروار	۲۷	۱۸	۵	۵	۱۳	۵	۲۲	۵۹	پوربا بھادرپد	۴۵	۱۶	اتی گنڈ	۱۱	۵۲		۰	۳۴ ۹	۲۵ ۵۱	۰	۰	۰
شکروار	۲۸	۱۹	۶	۶	۱۴	۶	۱۸	۱۸	اترا بھادرپد	۴۳	۱۱	سکرما	۵	۱۱	میکھ	۴۴ ۱۱	۳۴ ۶	۲۵ ۵۴	۱۸ ۱۸	۴۷ ۳۶	بدھ ۳۱/۱۱ پر بکری ہوا شکر کرک
سنیچروار	۲۹	۲۰	۷	۷	۱۵	۷	۱۶	۵۷	ریوتی	۴۱	۴۴	دھرت	۵۴	۲۶		۰	۳۴ ۲	۲۵ ۵۸	۰	۰	[illegible]
اتوار	۳۰	۲۱	۸	۸	۱۶	۸	۱۱	۳۸	اسونی	۴۱	۳۶	شول	۵۰	۱۲	برکھ	۵۶ ۳۴	۳۳ ۵۸	۲۶ ۲	۰	۰	۰
سوموار	۳۱	۲۲	۹	۹	۱۷	۹	۹	۵۴	بھرنی	۴۲	۹	گنڈ	۴۴	۵۸			۳۳ ۵۴	۲۶ ۴	۳۹ ۴۴	۰	۰

تاریخ انگریزی	دور سیارگان برچرنہاے پنچہتر
۱	برہسپت سواتی کے (۱) $\frac{۲۰}{۹}$
۲	بدھ پکہہ کو (۱) $\frac{۲۱}{۶}$ منگل پوربا پہالگنی کو (۲) $\frac{۵۶}{۲۲}$
۳	شکر مرگشر کو (۳) $\frac{۲۷}{۲۴}$ راہو مولا کو (۲) کیتو مرگشر کے (۴) ۱۲ - ۵۶
۴	سورج پنربس کو (۱) $\frac{۴۹}{۱۵}$ بدھ پکہ کو (۲) $\frac{۹}{۲۴}$
۵	.
۶	بدھ پکہ کو (۳) $\frac{۲۴}{۴۷}$ شکر مرگشر کے (۴) $\frac{۲۷}{۲۲}$
۷	. $\frac{۱}{۱۴}$ (۱۱) [illegible]
۸	سورج پنربس کو (۲) $\frac{۲۱}{۶}$ بدھ پکہ کو (۴) $\frac{۳۹}{۸}$.
۹	شکر آردرا کے (۱) $\frac{۱۲}{۲۰}$
۱۰	بدھ اشلیکہا کے (۱) $\frac{۵۵}{۱}$
۱۱	سورج پنربس کو (۳) $\frac{۵۲}{۴۸}$ شکر آردرا کو (۲) $\frac{۵۶}{۴۷}$
۱۲	.
۱۳	بدھ اشلیکہا کے (۲) $\frac{۲۳}{۲}$
۱۴	شکر آردرا کو (۳) $\frac{۲۷}{۵۸}$ منگل پوربا پہالگنی کو (۴) $\frac{۱۳}{۱۰}$
۱۵	سورج پنربس کے (۴) $\frac{۲۳}{۴۴}$
۱۶	بدھ اشلیکہا کے (۳) $\frac{۱۹}{۲}$
۱۷	شکر آردرا کے (۴) $\frac{۱۳}{۳۴}$
۱۸	سورج پکہہ کو (۱) $\frac{۵۵}{۴۳}$ بدھ اشلیکہا کو (۴) $\frac{۵۰}{۲۵}$
۱۹	منگل اترا پہالگنی کے (۱) $\frac{۳۷}{۲۴}$
۲۰	شکر پنربس کو (۱) $\frac{۲۳}{۱۲}$ بدھ مگہا کو (۱) $\frac{۱۸}{۴۲}$
۲۱	.
۲۲	سورج پکہہ کے (۲) $\frac{۳۲}{۳۶}$
۲۳	بدھ مگہا کو (۲) $\frac{۴۱}{۳۵}$ شکر پنربس کے (۲) $\frac{۵}{۰}$
۲۴	.
۲۵	شکر پنربس کو (۳) $\frac{۴۷}{۱۴}$ منگل اترا پہالگنی کے (۲) $\frac{۴۲}{۴۱}$
۲۶	سورج پکہہ کو (۳) $\frac{۳}{۵}$
۲۷	برہسپت سواتی کے (۲) $\frac{۶}{۲۳}$
۲۸	بدھ مگہا کو (۳) $\frac{۳۱}{۱۱}$ شکر پنربس کو (۴) $\frac{۱۱}{۲۴}$
۲۹	سورج پکہہ کے (۴) $\frac{۲۳}{۱۳}$
۳۰	منگل اترا پہالگنی کو (۳) $\frac{۲۸}{۴۰}$ شکر پکہہ کو (۱) $\frac{۵۳}{۱۶}$
۳۱	.

ہاڑ بدی اشٹمی سو سپشٹ سیارگان بوقت، ۲۴ گہڑی ۲۱ پل

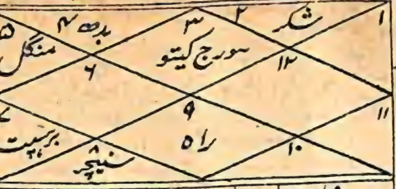

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	متہن	سنگہ	کرک	تلا	برکہ	برچہک	دہن	متہن
درجہ	۱۶	۱۵	۴	۸	۲۶	۲۵	۶	۶
دقیقہ	۳۸	۲۴	۰۰	۴۳	۳۴	۲۳	۴۷	۴۷
ثانیہ	۳۱	۲۶	۵	۴۶	۴	۱۷	۴۳	۴۳
حرکت روزانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳ ۱۱	۳ ۱۱

ہاڑ بدی اماوش سو سپشٹ سیارگان بوقت ۲۴ گہڑی ۲۶ پل

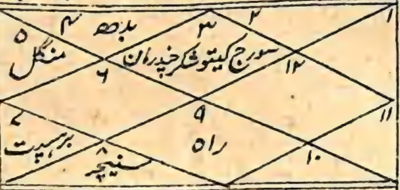

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	متہن	سنگہ	کرک	تلا	متہن	برچہک	دہن	متہن
درجہ	۲۳	۱۹	۱۵	۸	۴	۲۴	۶	۶
دقیقہ	۸	۳۲	۲۲	۵۲	۵۷	۵۲	۲۵	۲۵
ثانیہ	۱۱	۱۴	۲۱	۱۵	۵۶	۱۴	۲۶	۲۶
حرکت روزانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳ ۱۱	۳ ۱۱

ہاڑ شدی اشٹمی سو سپشٹ سیارگان بوقت ۲۴ گہڑی ۱۹ پل

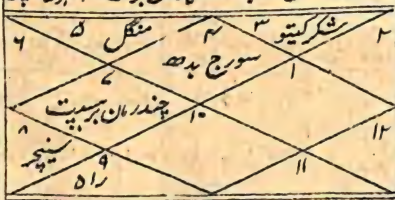

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	کرک	سنگہ	کرک	تلا	متہن	برچہک	دہن	متہن
درجہ	۱	۲۴	۲۷	۹	۱۶	۲۴	۵	۵
دقیقہ	۱۸	۵۵	۱۱	۱۱	۸	۱۹	۵۶	۵۶
ثانیہ	۲۰	۱	۴۲	۵۴	۱۸	۳۱	۴۶	۴۶
حرکت روزانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳ ۱۱	۳ ۱۱

ہاڑ شدی پورنماشی سو سپشٹ سیارگان بوقت ۲۴ گہڑی ۱۰ پل

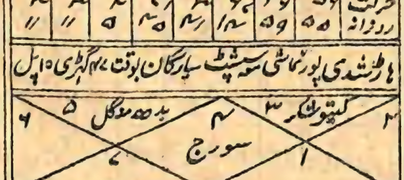

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	کرک	سنگہ	سنگہ	تلا	متہن	برچہک	دہن	متہن
درجہ	۶	۲۸	۲	۹	۲۲	۲۴	۵	۵
دقیقہ	۵۹	۳۴	۴۵	۳۴	۵۸	۰۰	۳۷	۳۷
ثانیہ	۵۶	۴۸	۷	۴۰	۵	۳۴	۴۱	۴۱
حرکت روزانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳ ۱۱	۳ ۱۱

زایچہ تحویل آفتاب یعنی شنکرانت ۱۵ جولائی

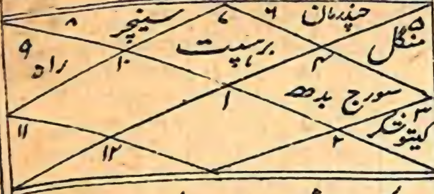

احکام نجومی بابت ماہ ساون

ابتداے ۱۵ جولائی لغایت ۱۵ اگست ۱۸۹۹ع

اس ماہ مین غلہ کا نرخ سخت گران ہوگا خصوصاً گندم نخود وغیرہ غلہ خوردنی عموماً گاہے ارزانی وگاہے گرانی پر رہیگا اشیاء ترش مین زیادہ گرانی ہوگی اس ماہ میں آثار قحط نمودار ہونے شروع ہونگے۔ بارش کی سخت قلت ہوگی فصلون کو جابجا نقصان پونچیگا آسمان پر بادل سیاہ رنگ نظر آوینگے مگر مثل خالی چنا باجے گہنا کی مثل یاد دلا دینگے۔ تاجران غلہ کی خوب مٹھی گرم ہوگی شاہی مخالفون سے گورنمنٹ نا مطمئن رہیگی سرحدی معاملات مین سنجیدہ کاروایاں عمل مین لائی جاوینگی۔ بیماری کی کثرت ہوگی بیہودہ اور ریاوا گو لوگ عجب افواہین اوڑاوینگے آسمان سے شہاب ثاقب گرینگے بتاریخ ۲۱ و ۲۲ و ۲۵ و ۲۸ کو آسمان ابر محیط اور بعض مقامات پر بارش امید سے کم ہوگی

نوٹ اگر ۱۲ و ۱۳ تاریخ بارش نہوئی تو غلہ نہایت گران ہوگا۔ واللہ علم بالصواب۔

استعمال و پرہیز ماہ جولائی

استعمال ورزش کی کثرت بدن پر بٹنا ملنا گرم پانی سے نہانا ترش لیمون کہانا۔ **پرہیز** گرم غذا کہانا زیادہ صحبت کرنا دریا کے کنارے ٹہلنا قے کرنا اور جسم کا تر رکہنا۔ مضر صحت ہے ❖

نام یوم	اگست ۱۹۹۰ء	ربیع الاول ۱۴۱۱ ہجری	اسد ۱۳۸۱ انوری	ساون ۱۹۱۲ شاکا	ساون ۲۰۴۷ بکرمی	ساون بدی			پنچھتر تارے			جوگھا ے			راس چندرماں		روز شب دن رات		بھدرا		تیوہار و طلوع و غروب سیارگان
						تتھی	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	راس	گ پ	گ پ	گ پ	ابتداء	انتہاء	
منگلوار	۱	۲۳	۱۰	۱۱	۱۸	۱۰	۹	۲۶	سواتی	۴۴	۱۰	دھرو	۴۴	۴۴	۰	۰	۳۳ ۵۰	۲۶ ۱۰		۹ ۲۶	بدھ مغرب میں ۱۲/۳ پر غروب ہوا جنم گورو ہرکشن جی [illegible]
بدھوار	۲	۲۴	۱۱	۱۱	۱۹	۱۱	۱۰	۱۶	بشاکھا	۴۹	۱۳	بیاگھات	۴۳	۲۰	برشچک	۱۶ ۴۱	۳۳ ۴۷	۲۶ ۱۳	۰	۹	کملا ایکادشی
ویروار	۳	۲۵	۱۲	۱۲	۲۰	۱۲	۱۲	۳۳	انورادھا	۵۱	۵۲	ہرکھن	۴۳	۳۶	۰	۰	۳۳ ۴۴	۲۶ ۱۶	۰	۰	۰
شکروار	۴	۲۶	۱۳	۱۳	۲۱	۱۳	۱۵	۳۸	جیشٹھا	۵۷	۱۵	بجر	۴۳	۵۵	دھن	۴۰ ۵	۳۳ ۴۰	۲۶ ۲۰	۱۵ ۳۷	۴۷ ۴۱	۰
سنیچروار	۵	۲۷	۱۴	۱۴	۲۲	۱۴	۱۹	۴۷	مول	۶۰	۰	سدھ	۴۴	۵۶	۰	۰	۳۳ ۳۶	۲۶ ۲۴	۰	۰	۰
اتوار	۶	۲۸	۱۵	۱۵	۲۳	پورنماشی	۲۴	۳۴	مول	۳	۲۳	بیتی پات	۴۶	۲۰	۰	۰	۳۳ ۳۲	۲۶ ۲۸	۰	۰	سلونو آدی آماوشش
سوموار	۷	۲۹	۱۶	۱۶	۲۴	بھادوں بدی	۲۹	۳۱	پوربا کھاڑا	۹	۵۳	وریان	۴۸	۴	مکر	۹ ۵۳	۳۳ ۲۸	۲۶ ۳۲	۰	۰	شکر مشرق میں ۱۶/۳ پر غروب ہوا
منگلوار	۸	۳۰	۱۷	۱۷	۲۵	۲	۳۴	۳۵	اترا کھاڑا	۱۶	۲۶	پرگھ	۴۹	۲۶	۰	۰	۳۳ ۲۴	۲۶ ۳۶	۰	۰	۰
بدھوار	۹	ربیع الثانی	۱۸	۱۸	۲۶	۳	۳۸	۵۴	شرون	۲۲	۱۷	شیو	۵۰	۲۱	۰	۰	۳۳ ۲۰	۲۶ ۴۰	۰	۰	۰
ویروار	۱۰	۲	۱۹	۱۹	۲۷	۴	۴۲	۲۰	دھنشٹا	۲۷	۳۲	سدھ	۵۰	۳۱	کنبھ	۱۷ ۴۱	۳۳ ۱۶	۲۶ ۴۴	۱۷ ۳۷	۴۳ ۲۰	بدھ کرک میں ۱۱/۳ پر داخل ہوا
شکروار	۱۱	۳	۲۰	۲۰	۲۸	۵	۴۴	۳۶	شت بھکھا	۳۱	۳۸	سادھ	۴۹	۴۷	۰	۰	۳۳ ۱۲	۲۶ ۴۸	۰	۰	ناگ پنچمی
سنیچروار	۱۲	۴	۲۱	۲۱	۲۹	۶	۴۵	۴۴	پوربا بھادرپد	۳۴	۴۰	شبھ	۴۸	۰	مین	۳ ۹	۳۳ ۸	۲۶ ۵۲	۰	۰	۰
اتوار	۱۳	۵	۲۲	۲۲	۳۰	۷	۴۵	۲۹	اترا بھادرپد	۳۶	۳۱	شکل	۴۵	۱۵	۰	۰	۳۳ ۴	۲۶ ۵۶	۵۴ ۲۹	۰	۰
سوموار	۱۴	۶	۲۳	۲۳	۳۱	۸	۴۴	۲	ریوتی	۳۶	۵۲	برہم	۴۱	۴۰	میکھ	۲۱ ۴۴	۳۳ ۰۰	۲۷ ۰۰	۰	۱۴ ۴۵	[illegible]
منگلوار	۱۵	۷	۲۴	۲۴	بھادوں	۹	۴۲	۱۲	اشونی	۳۶	۱۰	اندر	۳۷	۲	۰	۰	۳۲ ۵۶	۲۷ ۴	۰	۰	شنکرانت سنگھ ۵۱/۳۳ مہورتی
بدھوار	۱۶	۸	۲۵	۲۵	۲	۱۰	۴۱	۴۱	بھرنی	۳۴	۲۸	ویدھرت	۳۲	۴۰	برکھ	۳۴ ۳۸	۳۲ ۵۲	۲۷ ۸	۰	۰	☉ [illegible] ۱۱/۲
ویروار	۱۷	۹	۲۶	۲۶	۳	۱۱	۳۳	۱۹	کرتکا	۳۱	۵۴	وشکنبھ	۲۵	۲۴	۰	۰	۳۲ ۴۸	۲۷ ۱۲	۷ ۳	۳۳ ۳۹	پوترا ایکادشی مشرق میں بدھ
شکروار	۱۸	۱۰	۲۷	۲۷	۴	۱۲	۲۶	۵۷	روہنی	۲۸	۳۵	پریت	۱۸	۳۶	متھن	۴۲ ۳۹	۳۲ ۴۴	۲۷ ۱۶	۰	۰	سنیچر مارگی ہوا ۳۸/۵۴ پر [illegible]
سنیچر	۱۹	۱۱	۲۸	۲۸	۵	۱۳	۲۲	۲۱	مرگسر	۲۴	۵۱	آیوشمان	۱۱	۱۷	۰	۰	۳۲ ۴۰	۲۷ ۲۰	۰	۰	۰
اتوار	۲۰	۱۲	۲۹	۲۹	۶	۱۴	۱۶	۶	آردرا	۲۰	۴۴	سوبھاگ	۳	۴۳	کرک	۴۸ ۳۷	۳۲ ۳۶	۲۷ ۲۴	۱۶ ۶	۴۳ ۰۰	[illegible]
سوموار	۲۱	۱۳	۳۰	۳۰	۷	اماوس	۹	۵۴	پنربس	۱۶	۳۰	سوبھن	۴۸	۱۶	۰	۰	۳۲ ۳۲	۲۷ ۲۸	۰	۰	بدھ ۵۳/۵ پر مارگی ہوا سولو تو شکر۔
منگلوار	۲۲	۱۴	۳۱	بھادوں	۸	بھادوں سدی	۳ ۵۷	۴۹ ۵۹	پکھ	۱۳	۲۴	اتی گنڈ	۴۰	۴۴	سنگھ	۵۴ ۳۴	۳۲ ۲۸	۲۷ ۳۲	۰	۰	۰
بدھوار	۲۳	۱۵	سنبلہ	۲	۹	۳	۵۲	۴۰	اشلیکھا	۸	۳۸	سکرما	۳۳	۳۵	۰	۰	۳۲ ۲۴	۲۷ ۳۶	۲۵ ۱	۵۲ ۴	برت گنیش چوتھ شمس برج سنبلہ ۲۸/۸ [illegible]
ویروار	۲۴	۱۶	۲	۳	۱۰	۴	۴۶	۵۸	مگھا	۵	۲۰	دھرت	۲۶	۵۴	۰	۰	۳۲ ۲۰	۲۷ ۴۰	۰	۰	۰
شکروار	۲۵	۱۷	۳	۴	۱۱	۵	۴۴	۵	پوربا پھالگنی	۲	۴۵	سول	۲۱	۳	کنیا	۲ ۴۵	۳۲ ۱۵	۲۷ ۴۵	۰	۰	پنچک ۲/۵ پر ختم ہوئیں۔
سنیچروار	۲۶	۱۸	۴	۵	۱۲	۶	۴۱	۱۴	اترا پھالگنی	۱	۳۰	بردھ	۱۵	۳۱	۰	۰	۳۲ ۱۰	۲۷ ۵۰	۴۱ ۱۴	۰	چندن کھشٹی
اتوار	۲۷	۱۹	۵	۶	۱۳	۷	۳۹	۲۰	ہست	۰	۱۹	گنڈ	۱۱	۴	تلا	۱۵ ۲۵	۳۲ ۵	۲۷ ۵۵	۰	۱۶ ۱۶	سیتلا ستمی
سوموار	۲۸	۲۰	۶	۷	۱۴	۸	۳۹	۰	چترا	۰	۴۶	دھرو	۷	۳۴	۰	۰	۳۲ ۰۰	۲۸ ۰۰	۰	۰	جنم اشٹمی
منگلوار	۲۹	۲۱	۷	۸	۱۵	۹	۳۹	۴۴	سوات	۲	۱۷	بیاگھات	۵	۴۱	برشچک	۳۳ ۵۰	۳۱ ۵۵	۲۸ ۵	۰	۰	
بدھوار	۳۰	۲۲	۸	۹	۱۶	۱۰	۴۱	۵۳	بشاکھا	۵	۲۳	ہرکھن	۳	۳۵	۰	۰	۳۱ ۵۰	۲۸ ۱۰	۸ ۵۱	۴۱ ۵۳	[illegible]
ویروار	۳۱	۲۳	۹	۱۰	۱۷	۱۱	۴۵	۶	انورادھا	۹	۲۷	بجر	۰	۱۴	دھن	۵۷ ۵۱	۳۱ ۴۶	۲۸ ۱۴	۰	۰	اجا ایکادشی بدھ سنگھ میں ۵۱/۲۵ [illegible]

دور سیارگان برچرہنا پچھتر

تاریخ	دور سیارگان برچرہنا پچھتر
۱	سورج اشلیکھا کے (۱) ۵۷/۱۷
۲	شکر پکھہ کے (۲) ۳۵/۳
۳	بدھ مگھا کے (۱) ۴۵/۴۳
۴	منگل انراپہالگنی کے (۴) ۴۶/۲۲
۵	سورج اشلیکھا کی (۲) ۲۴/۲۶ شکر پکھہ کے (۳) ۲۰/۱۶
۶	۰
۷	۰ ۵/۴ (۸) حر نشو پکھہ ۵/۱۵
۸	سورج اشلیکھا کی (۳) ۵۳/۵۴ سنیچر جیشٹا کی (۲)
۹	۵۵/۵۴ (۱) حر [illegible]
۱۰	بدھ اشلیکھا کی (۴) ۱۱/۴ منگل ہست کے (۱) ۱۷/۴۲
۱۱	۰ ۱/۴ (۴)
۱۲	سورج اشلیکھا کی (۴) ۲۴/۴ بدھ اشلیکھا کے
۱۳	شکر اشلیکھا کے (۲) ۲۶/۱۴
۱۴	۰
۱۵	سورج مگھا کی (۱) ۵۱/۱۶ منگل ہست کی (۲) ۲۴/۴۴
۱۶	شکر اشلیکھا کے (۳) ۸/۵
۱۷	
۱۸	شکر اشلیکھا کی (۴) ۵۳/۴۶ سنیچر جیشٹا کی (۳) ۳۸/۵۴
۱۹	سورج مگھا کے (۲) ۲۸/۴۴
۲۰	منگل ہست کے (۳) ۲/۸
۲۱	بدھ اشلیکھا کی (۳) ۵۳/۱۳ پربارگی شکر مگھا کی (۱) ۱۰ - ۲۴ - ۳
۲۲	سورج مگھا کے (۳) ۹/۴۴
۲۳	۰
۲۴	برہسپت سواتی کی (۳) ۲۲/۳۴ شکر مگھا کی (۲) ۱۸/۱۷
۲۵	منگل ہست کی (۴) ۵۳/۱۶
۲۶	سورج مگھا کے (۴) ۱۷/۱۴
۲۷	شکر مگھا کی (۳) ۲/۴ بدھ اشلیکھا کے (۴) ۵۱/۲۵
۲۸	۰ ۴/۴۴ (۸) حر
۲۹	سورج پوربا پہالگنی کی (۱) ۴۴/۵۲ شکر مگھا
۳۰	۰
۳۱	منگل چترا کی (۱) ۲/۹ بدھ مگھا کی (۱) ۵/۲۹

ساون بدی اشٹمی سوم سپشٹ سیارگان بوقت ۴۶ گہڑی ۵۹ پل

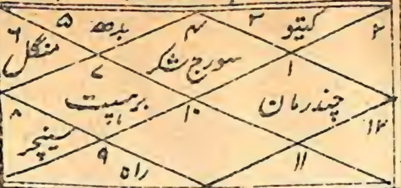
کیتو
بدھ
منگل
سورج شکر
برہسپت
چندرماں
سنیچر
راہ
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	سرطان	سنبلہ	اسد	میزان	سرطان	عقرب	قوس	جوزا
درجہ	۱۴	۳	۴	۱۰	۳	۲۳	۵	۵
دقیقہ	۴۳	۳۹	۳۰	۱۳	۱۲	۳۴	۱۲	۱۲
ثانیہ	۵۵	۳۶	۴۲	۵۱	۱۵	۵۳	۱۳	۱۳
حرکت روزانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ساون بدی اماوش سوم سپشٹ سیارگان بوقت ۴۶ گہڑی ۲۶ پل

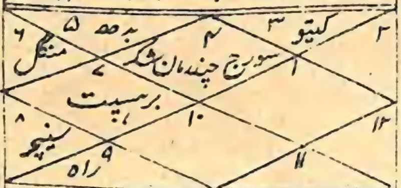
کیتو
بدھ
منگل
سورج چندرماں شکر
برہسپت
سنیچر
راہ
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	سرطان	سنبلہ	اسد	میزان	سرطان	عقرب	قوس	جوزا
درجہ	۲۱	۷	۱	۱۰	۱۱	۲۳	۴	۴
دقیقہ	۱۸	۵۱	۲۵	۵۸	۴۶	۲۴	۴۹	۴۹
ثانیہ	۳۷	۳۲	۱	۴۸	۶	۲۱	۵۶	۵۶
حرکت روزانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ساون سدی اشٹمی سوم سپشٹ سیارگان بوقت ۴۶ گہڑی ۳۱ پل

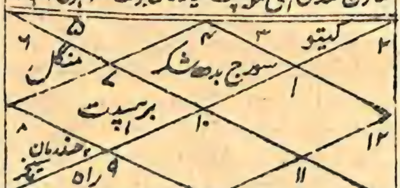
کیتو
منگل
سورج بدھ شکر
برہسپت
چندرماں سنیچر
راہ
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	سرطان	سنبلہ	سرطان	میزان	سرطان	عقرب	قوس	جوزا
درجہ	۲۸	۱۲	۲۴	۱۱	۲۱	۲۳	۴	۴
دقیقہ	۵۶	۵۳	۲۷	۵۸	۳۸	۱۷	۲۴	۲۴
ثانیہ	۳۴	۲۳	۵۵	۱۵	۱۵	۵۱	۲۸	۲۸
حرکت روزانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ساون سدی پورنماشی سوم سپشٹ سیارگان بوقت ۴۶ گہڑی ۱۷ پل

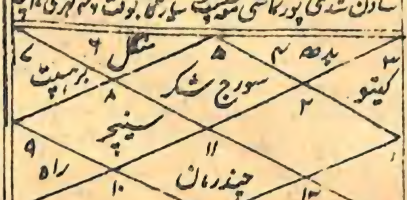
کیتو
بدھ
منگل
برہسپت
سورج شکر
سنیچر
راہ
چندرماں
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
راس	اسد	سنبلہ	سرطان	میزان	اسد	عقرب	قوس	جوزا
درجہ	۵	۱۰	۲۳	۱۲	۰۰	۲۳	۴	۴
دقیقہ	۳۹	۲۰	۵۱	۱۷	۱۲	۲۲	۲	۲
ثانیہ	۱۷	۴۰	۳۲	۳۱	۳۷	۳۴	۱	۰
حرکت روزانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

زائچہ تحویل آفتاب یعنی شنکرانت ۱۵ اگست

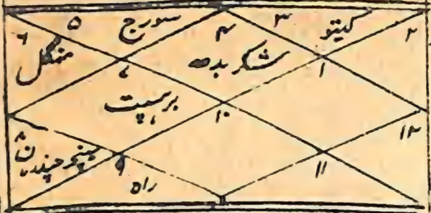
سورج
کیتو
شکر بدھ
منگل
برہسپت
سنیچر چندرماں
راہ
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

احکام نجومی بابت ماہ بہادون

ابتدائے ۱۶ اگست لغایت ۱۵ ستمبر ۱۸۹۹ء

اس ماہ کے نصف گذرنے پر غلہ کا نرخ اوسط پر ہو جاوے گو شکر و مرچ سرخ کا نرخ گرانی پر چلا جاوے روغن زرد و چاول و کپاس و دودھ دہی کا نرخ کسیقدر ارزان ہو مگر اس ماہ کے آخر مین پہر گران ہونا شروع ہو۔ تیل اور تل کا بہاو مدہم رہے لکڑی اور کوئلہ کا نرخ ارزان ہو۔ بیماری پہوڑا پہنسی کی عوام مین اکثر زیادہ پہیل جاوے بارش کی اس ماہ مین بہی قلت ہے۔ بقول بعض اگر بارش ہوئی تو اکثر شہرون اور قصبون کو سخت نقصان دیہ ہوگی، ابر برنگ سیاہ نمودار ہوکر بباعث زیادتی ہوا کی الوپ انجن کی طرح غایب ہو جایا کرینگے مگر بتاریخ ۷ لغایت ۱۲ و ۲۲ و ۲۶ و ۲۸ و ۳۱ اگست کو آثار بارش ہوا مین خنکی آسمان ابر محیط ۲ لغایت ۱۱ ستمبر بجلی کی چمک بادل کی گرج اور بارش کی آمد اور بعض جگہ بجلی گرے رات کیوقت ستارون کی روشنی قابل دید ہوگی ناگہانی موتین اور قتل کی وارداتین زیادہ شہید مین آوینگی جنگ جدل کی خبرین زیادہ گوشگذار ہونگی مخالف حیلہ سازیون سے اسیر ہونگے عرب مین سخت بیماری پہیلیگی واللہ اعلم بالصواب

استعمال و پرہیز ماہ اگست

تازہ پانی سے اشنان کرنا اچار کہانا باغون کی سیر کرنا کپڑے جلد بدلنا بعد پندرہ یوم کی صحبت کرنا بلند مکان پر رہنا پرہیز تر زمین پر بیٹہنا رات کا جاگنا فصد نکلوانا فاقہ کرنا دن کو سونا ننگے بدن اوس مین سونا مضر ہے۔

بقول بہڈلی ماہ بہادون۔ بہادون جو [illegible] کو سنچ پڑے تو بارش نہو شکالی ہار ار کی سنیچر چڑہا کہے بہڈلی بن برسے نہ جاوے

نام ایام	ستمبر ۱۹۳۳ء	ربیع الثانی ۱۳۵۲ ہجری	سنہ ۱۳۱۲ نوروزی	بھادوں ۱۳۴۰ فصلی	بھادوں ۱۹۹۰ بکرمی	بھادوں بدی			پنچھتر ہائے			جوگ ہائے			راس چندرماں		روز و شب دن رات		بھدرا		تیوہار و طلوع و غروب سیارگان
						تتھ	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	راس	گ پ	گ پ	گ پ	ابتدا	انتہا	
شکروار	۱	۲۴	۱۰	۱۱	۱۸	۱۲	۴۹	۱۷	پنربس	۱۸	۳۸	بیتیپات	۳	۱۹	۰	۰	۳۱ ۴۱	۲۸ ۱۹	۰	۰	برت گیودستا دوادشی
سنیچروار	۲	۲۵	۱۱	۱۲	۱۹	۱۳	۵۴	۴	پکھ	۲۰	۱۰	بریان	۴	۱۸	-	۰	۳۱ ۳۶	۲۸ ۲۴	۵۴ ۴	-	۰
اتوار	۳	۲۶	۱۲	۱۳	۲۰	۱۴	۵۹	۲۱	اشلیکھا	۲۶	۵۴	پرگھ	۵	۴۳	سنگھ	۲۶ ۵۴	۳۱ ۳۱	۲۸ ۲۹	-	۲۶ ۴۲	۰
سوموار	۴	۲۷	۱۳	۱۴	۲۱	اماوس	۶۰	۰۰	مگھا	۳۴	۲۹	شو	۷	۱۶	۰	-	۳۱ ۲۶	۲۸ ۳۴	۰	۰	سوادتی کشاگرہنی بہادوں اماوس
منگلوار	۵	۲۸	۱۴	۱۵	۲۲	سدی ۱	۵	۱۲	پوربا پھالگنی	۴۱	۳۲	سدھ	۸	۴۰	کنیا	۵۷ ۲۷	۳۱ ۲۱	۲۸ ۳۹	۰	۰	۰
بدھوار	۶	۲۹	۱۵	۱۶	۲۳	بھادوں سدی ۲	۸	۳۷	اترا پھالگنی	۴۵	۲	سادھ	۹	۳۵	۰	۰	۳۱ ۱۶	۲۸ ۴۴	۰	۰	۰
ویروار	۷	جمادی الاول	۱۶	۱۷	۲۴	۳	۱۲	۱۰	ہست	۴۸	۴۸	شبھ	۹	۵۵	۰	۰	۳۱ ۱۱	۲۸ ۴۹		۰	[illegible]
شکروار	۸	۲	۱۷	۱۸	۲۵	۳	۱۴	۳۴	چترا	۵۲	۴۶	شکل	۹	۲۹	تلا	۳۰ ۴۷	۳۱ ۶	۲۸ ۵۴	۴۵ ۲۲	-	ہرتالکا تیج و پتھر چوتھ رحلت
سنیچروار	۹	۳	۱۸	۱۹	۲۶	۴	۱۵	۵۰	سواتی	۵۴	۵۷	برہم	۷	۵۰	-	۰	۳۱ ۱	۲۸ ۵۹	۰	۱۵ ۵۰	گنیش جنم
اتوار	۱۰	۴	۱۹	۲۰	۲۷	۵	۱۵	۴۴	بساکھا	۵۶	۲۲	اندر	۵	۱۷	برچھک	۳۱ ۶	۳۰ ۵۱	۲۹ ۹	۰	۰	منگل تلا میں ۲۲/۴۴ پر داخل ہوا
سوموار	۱۱	۵	۲۰	۲۱	۲۸	۶	۱۴	۲۵	انورادھا	۵۴	۵۷	بیدھرت	۱	۴۵	-	۰	۳۰ ۴۶	۲۹ ۱۴	۰	۰	[illegible] -
منگلوار	۱۲	۶	۲۱	۲۲	۲۹	۷	۱۱	۵۲	جیشٹھا	۵۳	۳۴	پریت	۵۱	۵۶	دھن	۵۳ ۳۴	۳۰ ۴۱	۲۹ ۱۹	۱۱ ۵۲	۴۰ ۴	سوتراسمی
بدھوار	۱۳	۷	۲۲	۲۳	۳۰	۸	۸	۱۶	مول	۵۱	۱۵	آیوشمان	۴۵	۵۸	۰	۰	۳۰ ۳۶	۲۹ ۲۴	۰	۰	رادھا اشٹمی
ویروار	۱۴	۸	۲۳	۲۴	۳۱	۹ ۱۰	۲ ۵۸	۲ ۴۵	پوربا کھاڑ	۴۸	۸	سوبھاگ	۳۹	۳۰	-	۰	۳۰ ۳۲	۲۹ ۲۸	-	۰	[illegible]
شکروار	۱۵	۹	۲۴	۲۵	اسوج	۱۱	۵۳	۴	اترا کھاڑ	۴۳	۲۸	شوبھن	۳۱	۴۵	مکر	۲ ۴۳	۳۰ ۲۷	۲۹ ۳۳	۲۵ ۵۴	۵۳ ۴	سنگرانت کنیا ۵۱/۱۱ مہورتی ۴۵
سنیچروار	۱۶	۱۰	۲۵	۲۶	۲	۱۲	۴۷	۳	شرون	۴۰	۲۴	اتیگنڈ	۲۴	۱۰	-	۰	۳۰ ۲۲	۲۹ ۳۸	۰	۰	وامن دوادشی
اتوار	۱۷	۱۱	۲۶	۲۷	۳	۱۳	۴۰	۴۵	دھنشٹھا	۳۶	۱۰	سکرما	۱۶	۲۶	کنبھ	۸ ۱۷	۳۰ ۱۷	۲۹ ۴۳	۰	۰	پنچک شروع ہوئیں
سوموار	۱۸	۱۲	۲۷	۲۸	۴	۱۴	۳۴	۵۱	شتبھکھا	۳۱	۵۹	دھرت	۸	۳۸	-	۰	۳۰ ۱۲	۲۹ ۴۸	۳۴ ۵۱	۰	انت چودش
منگلوار	۱۹	۱۳	۲۸	۲۹	۵	پورنماشی	۳۹	۶	پوربا بھادرپد	۲۸	۴	شول	۱۰	۰۰	مین	۱۴ ۳	۳۰ ۷	۲۹ ۵۳	۰	۶ ۵۸	رحلت گورو امرداس جی [illegible]
بدھوار	۲۰	۱۴	۲۹	آسین	۶	اسوج بدی	۲۳	۴۵	اترا بھادرپد	۲۴	۳۸	بردھ	۴۶	۴۵	۰	۰	۳۰ ۲	۲۹ ۵۸	۰	۰	بدھ مشرق میں [illegible] پر غروب ہوا شروع شرادھ
ویروار	۲۱	۱۵	۳۰	۳	۷	۲	۱۹	۵	ریوتی	۲۱	۵۰	دھرو	۴۰	۴۹	میکھ	۲۱ ۵۰	۲۹ ۵۷	۳۰ ۳	۲۷ ۱۰	۰	پنچک ختم ہوئیں
شکروار	۲۲	۱۶	۳۱	۳	۸	۳	۱۵	۱۶	اشونی	۱۸	۴۶	بیاگھات	۳۴	۵۲	-	۰	۲۹ ۵۲	۳۰ ۸	۰	۱۵ ۱۶	برت گنیش چوتھ
سنیچروار	۲۳	۱۷	مہر	۴	۹	۴	۱۲	۲۷	بھرنی	۱۸	۵۳	ہرکھن	۳۰	۱۸	برکھ	۳۴ ۹	۲۹ ۴۷	۳۰ ۱۳	۰	۰	شمس در برج میزان ۲۵/۳۶
اتوار	۲۴	۱۸	۲	۵	۱۰	۵	۱۰	۴۶	کرتکا	۱۹	۲	بجر	۲۶	۱۶	-	۰	۲۹ ۴۲	۳۰ ۱۸	۰	۰	۰
سوموار	۲۵	۱۹	۳	۶	۱۱	۶	۱۰	۱۷	روہنی	۲۰	۲۴	سدھ	۲۳	۱۷	متھن	۵۱ ۴۹	۲۹ ۳۸	۳۰ ۲۲	۱۰ ۱۷	۴۰ ۴۲	کپلا چھٹھ
منگلوار	۲۶	۲۰	۴	۷	۱۲	۷	۱۱	۷	مرگشرا	۲۳	۰۰	بیتیپات	۲۱	۳۸	-	۰	۲۹ ۳۴	۳۰ ۲۶	۰	۰	۰
بدھوار	۲۷	۲۱	۵	۸	۱۳	۸	۱۳	۲۹	آردرا	۲۶	۵۷	بریان	۲۰	۴۷	-	۰	۲۹ ۳۰	۳۰ ۳۰	۰	۰	برت مہالکشمی اشٹمی
ویروار	۲۸	۲۲	۶	۹	۱۴	۹	۱۶	۳۳	پنربس	۳۱	۳۴	پرگھ	۲۰	۵۰	کرک	۱۵ ۲۸	۲۹ ۲۶	۳۰ ۳۴	۴۸ ۱۸	۰	۰
شکروار	۲۹	۲۳	۷	۱۰	۱۵	۱۰	۲۰	۴	پکھ	۳۷	۴۱	شو	۲۱	۳۳	۰	۰	۲۹ ۲۲	۳۰ ۳۸	۰	۲۰ ۴	۰
سنیچروار	۳۰	۲۴	۸	۱۱	۱۶	۱۱	۲۵	۴۲	اشلیکھا	۴۴	۳	سدھ	۲۲	۴۶	سنگھ	۴۴ ۴	۲۹ ۱۷	۳۰ ۴۳	-	-	اندرا ایکادشی
۰	۰	۰	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	۰	۰

[illegible]	دور سیارگان بر چرخ ہا پنچھتر
۱	شکر پوربا پھالگنی کے (۱) ۲۴/۴۴
۲	سورج پوربا پھالگنی کے (۲) ۱۲/۱۴
۳	شکر پوربا پھالگنی کو (۳) ۱۵/۲ بدھ مگھا کو (۲) ۳۸/۵۱
۴	راہو مولا کو (۱) کیتو مرگشر کے (۳) ۸/۴۳
۵	سورج پوربا پھالگنی کو (۳) ۳۸/۵۹ منگل چترا کو (۱) ۱۴/۴۴
۶	شکر پوربا پھالگنی کے (۴) ۴۸/۴۳
۷	۰
۸	۰ ۱۲/۴۴ (۸) حر
۹	سورج پوربا پھالگنی کو (۴) ۵/۱۱ شکر پوربا پھالگنی
۱۰	منگل چترا کے (۲) ۲۲/۳۸
۱۱	بدھ پوربا پھالگنی کے (۱) ۳۹/۲
۱۲	سورج اترا پھالگنی کو (۱) ۳۱/۳۲ شکر اترا پھالگنی کو (۱) ۲۶/۳۱
۱۳	برہسپت سواتی کو (۴) ۳۲/۴۵ بدھ پوربا پھالگنی۔
۱۴	۰ ۵۵/۸۰ (۸) حر
۱۵	سورج اترا پھالگنی کو (۲) ۵/۱۱ منگل چترا کو (۴) ۴۴/۴۴ بدھ
۱۶	۰ [illegible]
۱۷	بدھ پوربا پھالگنی کو (۴) ۳۵/۲ شکر اترا پھالگنی کو (۳) ۱/۴۸
۱۸	۰ [illegible] (۸) حر [illegible]
۱۹	سورج اترا پھالگنی کو (۳) ۲۱/۴۵ بدھ اترا پھالگنی کو (۱)
۲۰	منگل سواتی کے (۱) ۱۴/۲۵
۲۱	بدھ اترا پھالگنی کے (۲) ۲۶/۵۱
۲۲	سورج اترا پھالگنی کو (۴) ۴۶/۱۴ شکر ہست کے (۱) ۲۵/۶
۲۳	۰
۲۴	بدھ اترا پھالگنی کے (۳) ۳۹/۵۲
۲۵	سورج ہست کو (۱) ۲۶/۴۹ منگل سواتی کو (۲) ۱۲/۹ شکر ہست کے (۲) ۵/۱۴
۲۶	بدھ اترا پھالگنی کے (۴) ۲۲/۴۹
۲۷	شکر ہست کے (۳) ۴۶/۱۴
۲۸	بدھ ہست کے (۱) ۲۸/۵
۲۹	سورج ہست کے (۲) ۹/۵۲
۳۰	منگل سواتی کو (۳) ۶/۸ بدھ ہست کے (۲) ۳۴/۱۱ برہسپت
۱	[illegible] (۱) حر [illegible]

بہادرن بدی اشٹمی سوم سپشٹ سیارگان بوقت ۴۶ گھڑی ۲ پل

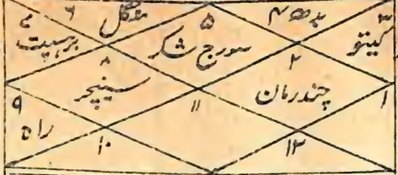

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راسس	سنگھ	کنیا	کرک	تلا	سنگھ	برچھک	دھن	متھن
درجہ	۱۲	۲۱	۲۷	۱۴	۸	۲۳	۳	۳
دقیقہ	۱۳	۵۱	۳۵	۰۰	۵۰	۲۶	۳۹	۳۹
ثانیہ	۱۱	۴۶	۳۰	۲	۱۹	۳۳	۵۴	۵۴
حرکت روزانہ	۵۸ ۵۶	۳۱ ۴۳	۳۰ ۴۳	۹ ۷	۴۳ ۵۸	۸ ۴۳	۳ ۱۱	۳ ۱۱

بہادرن بدی آدش سنیچر سپشٹ سیارگان بوقت ۵۳ گھڑی ۴۲ پل

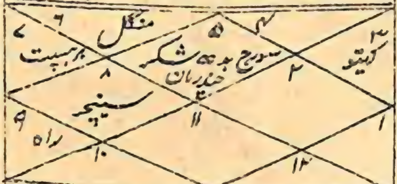

نام گرہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راسس	سنگھ	کنیا	سنگھ	تلا	سنگھ	برچھک	دھن	متھن
درجہ	۲۰	۲۷	۵	۱۵	۱۸	۲۳	۳	۳
دقیقہ	۶	۰۰	۵۶	۱۸	۴۲	۲۶	۱۴	۱۴
ثانیہ	۳۱	۳	۲۸	۱	۳۰	۴۷	۲۶	۲۶
حرکت روزانہ	۵۸ ۱۱	۳۹ ۲	۲۲ ۴۶	۱۰ ۶	۴۲ ۵۵	۱ ۴۳	۳ ۱۱	۳ ۱۱

بہادرن سدی اشٹمی سوم سپشٹ سیارگان بوقت ۵۳ گھڑی ۴۱ پل

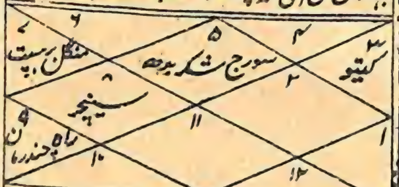

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راسس	سنگھ	تلا	سنگھ	تلا	سنگھ	برچھک	دھن	متھن
درجہ	۲۷	۲	۱۶	۱۶	۲۸	۲۳	۲	۲
دقیقہ	۵۱	۲۰	۴۷	۴۲	۴	۴۲	۳۸	۳۸
ثانیہ	۵۹	۴۷	۱۲	۷	۴۶	۳۳	۵۸	۵۸
حرکت روزانہ	۵۸ ۲۶	۴۳ ۱۵	۹۸ ۲۴	۴۲ ۵۶	۳۲ ۵۹	۱ ۴۳	۳ ۱۱	۳ ۱۱

بہادرن سدی پورنماشی جمعہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۵ گھڑی ۸ پل

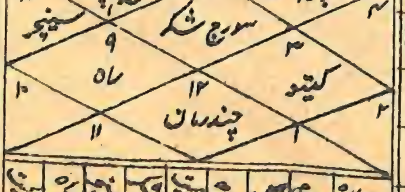

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راسس	کنیا	تلا	سنگھ	تلا	کنیا	برچھک	دھن	متھن
درجہ	۳	۹	۲۶	۱۷	۶	۲۳	۲	۲
دقیقہ	۴۳	۲۰	۴	۵۱	۱	۵۸	۱۹	۱۹
ثانیہ	۵۳	۲۱	۱۲	۴۸	۵۷	۲۱	۵۲	۵۲
حرکت روزانہ	۵۸ ۴۳	۴۳ ۱۶	۱۰ ۲	۴۳ ۵۵	۵۹ ۵۸	۱ ۴۳	۳ ۱۱	۳ ۱۱

زائچہ تحویل آفتاب یعنی شنکرانت ۱۵ ستمبر

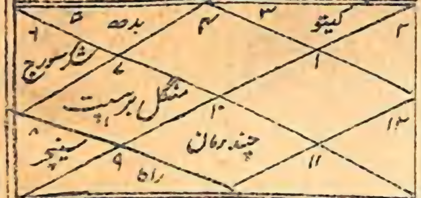

احکام نجومی بابت ماہ اسوج

ابتدائے ۱۶ ستمبر لغایت ۱۵ اکتوبر ۹۹ سنہ ۱۶ع

اس ماہ مین غلہ کا نرخ گاہے گران گاہے ارزان مگر تمام ماہ کی اوسط گرانی پر رہے۔ خصوصاً نخود گران ہون پارچہ وغیرہ ارزان ہوں و دھی اور چاول وروغن زرد گران ہو۔ باجرہ جوار تل السی و کپاس وغیرہ کا نرخ ارفی روپیہ کی گرانی پر چلا جاوے۔ چاندی اور سونا کا نرخ کسیقدر ارزان ہو۔ پھل پھول ترکاری وغیرہ بھی گرانی سے دستیاب ہو۔ چارپایہ جانورون کی قیمت ارزان رہے خریدنے سے فایدہ ہو۔ امراض بدہضمی اور دردسر خارش کی اکثر جگہ زیادتی رہے ٹڈی دل کی آمد ہو۔ یورپ مین کسی حکمران کی طبیعت سخت علیل رہے۔ شاید راہی ملک عدم ہوجاوے کئی جگہ دروغگو دغاباز لوگ ہتھکنڈون سے لوگون مین اپنی قدر و منزلت بڑہا دین یورپ کی پالسی اور ترکستان کی حکمت عملی کا قابل دید نظارہ ہو۔ فرانس و جرمن اہل یورپ کشیدہ روی اختیار کرین تجارتی جہازون کو پانی سے نقصان پونچے۔ اس ماہ مین بارش امید ہے ہوگی۔ بتاریخ ۱۸ و ۲۰ و ۲۵ و ۲۷ و ۳۰ کو آسمان ابر محیط بادل برنگ سیاہ و سفید اکثر بعد نصف النہار کی ہوا کرین ۱۳ لغایت ۱۴ بادل گرجے بجلی چمکے اکثر بارش ہو اور بعض جگہ اولے پڑین ہوا [illegible]

استعمال و پرہیز ماہ ستمبر

بوقت صبح اوٹھنا تالاب کی سیر کرنا دریا مین اشنان کرنا ہلکی غذا کھانا سرمہ لگانا مفید ہے۔

پرہیز۔ بدون عادت پان کھانا دنکو سونا حقہ نوشی زیادہ کرنا دھوپ مین پھرنا چاء کا پینا مضر ہے۔

نام ایام	اکتوبر ۱۸۹۹ء	جمادی الاول ۱۳۱۷ ہجری	میزان ۱۸۲۱ شمسی	اسوج ۱۳۰۷ فصلی	اسوج ۱۹۵۶ سمبت	اسوج بدی تتھ	گھڑی	پل	پنچھتر نام	گھڑی	پل	جوگ نام	گھڑی	پل	چندرماں راس	گ پ	روز و شب دن گ پ	رات گ پ	بھدرا ابتدا	انتہا	تیوہار و طلوع غروب سیارگان
اتوار	۱	۲۵	۹	۱۲	۱۷	۱۲	۳۰	۵۷	[illegible]	۵۰	۳۵	[illegible]	۲۴	۱۷		۰	۲۹ ۱۲	۳۰ ۴۸	۰	۰	۰
سوموار	۲	۲۶	۱۰	۱۳	۱۸	۱۳	۳۸	۳۶	[illegible]	۵۶	۵۰	[illegible]	۲۵	۴۲		۰	۲۹ ۷	۳۰ ۵۳	۳۸ ۳۶	۰	۰
منگل وار	۳	۲۷	۱۱	۱۴	۱۹	۱۴	۴۰	۳۰	[illegible]	۶۰	۰۰	[illegible]	۲۶	۴۳	[illegible]	۱۲ ۴۷	۲۹ ۲	۳۰ ۵۸	۰	۱۹ ۳۱	۰
بدھ وار	۴	۲۸	۱۲	۱۵	۲۰	اماوش	۴۴	۳۷	[illegible]	۲	۲۶	[illegible]	۲۷	۱۰		۰	۲۸ ۵۷	۳۱ ۳	۰	۰	پترپکش اماوش شرادھ ختم
ویروار	۵	۲۹	۱۳	۱۶	۲۱	[illegible]	۴۶	۳۷	[illegible]	۸	۶	[illegible]	۲۶	۴۳	[illegible]	۳۹ ۲۵	۲۸ ۵۲	۳۱ ۸	۰	۶	شروع نوراترا
شکروار	۶	۳۰	۱۴	۱۷	۲۲	۲	۴۷	۴۴	[illegible]	۱۰	۴۲	[illegible]	۲۶	۳۸		۰	۲۸ ۴۷	۳۱ ۱۳	۰	۰	۰
سنیچروار	۷	جمادی الثانی	۱۵	۱۸	۲۳	۳	۴۷	۵۸	[illegible]	۱۳	۲	[illegible]	۲۳	۱۹	[illegible]	۵۸ ۵۰	۲۸ ۴۲	۳۱ ۱۸	۰	۰	۰
اتوار	۸	۲	۱۶	۱۹	۲۴	۴	۴۶	۴۵	[illegible]	۱۴	۵	[illegible]	۱۹	۳۹		۰	۲۸ ۳۷	۳۱ ۲۳	۱۷ ۲۱	۲۶ ۴۵	شکر تلا میں ۲۴/۱ پر داخل ہوا
سوموار	۹	۳	۱۷	۲۰	۲۵	۵	۴۴	۸	[illegible]	۱۳	۵۴	[illegible]	۱۵	۱۳		۰	۲۸ ۳۲	۳۱ ۲۸	۰	۰	بدھ تلا میں ۴۶/۴۳ پر داخل ہوا
منگل وار	۱۰	۴	۱۸	۲۱	۲۶	۶	۴۰	۴۹	[illegible]	۱۳	۴۲	[illegible]	۱۰	۱۴	[illegible]	۱۳ ۴۲	۲۸ ۲۷	۳۱ ۳۳	۰	۰	۰
بدھ وار	۱۱	۵	۱۹	۲۲	۲۷	۷	۳۴	۳۱	[illegible]	۱۰	۳۳	[illegible]	۴	۱۰		۰	۲۸ ۲۲	۳۱ ۳۸	۳۴ ۴۴	۰	۰
ویروار	۱۲	۶	۲۰	۲۳	۲۸	۸	۳۱	۲۷	[illegible]	۷	۳۴	[illegible]	۵۰	۱۶	[illegible]	۳۰ ۴	۲۸ ۱۷	۳۱ ۴۳	۰	۳ ۳	درگا اشٹمی
شکروار	۱۳	۷	۲۱	۲۴	۲۹	۹	۲۵	۵۱	[illegible]	۴	۷	[illegible]	۵۲	۴۲		۰	۲۸ ۱۲	۳۱ ۴۸	۰	۰	مہا نومی
سنیچروار	۱۴	۸	۲۲	۲۵	۳۰	۱۰	۱۹	۵۷	[illegible]	۰۰	۱	[illegible]	۳۴	۵۸	[illegible]	۲۹ ۱	۲۸ ۷	۳۱ ۵۳	۴۹ ۵۴	۰	تیوہار دسہرہ
اتوار	۱۵	۹	۲۳	۲۶	۳۱	۱۱	۱۳	۵۱	[illegible]	۵۷	۳۹	[illegible]	۲۷	۲		۰	۲۸ ۲	۳۱ ۵۸	۰	۱۳ ۳۱	پاپ موچنی ایکادشی
سوموار	۱۶	۱۰	۲۴	۲۷	کاتک	۱۲	۷	۵۲	[illegible]	۴۷	۳۹	[illegible]	۱۹	۱۹	[illegible]	۳۳ ۴۷	۲۷ ۵۷	۳۲ ۳	۰	۰	شنکرانت [illegible] مہورتی سو اپنکال شد
منگل وار	۱۷	۱۱	۲۵	۲۸	۲	۱۳ ۱۴	۲ ۵۶	۱۲ ۵۶	[illegible]	۴۴	۱۷	[illegible]	۱۱	۵۰		۰	۲۷ ۵۳	۳۲ ۸	۵۶ ۵۶		بیکنٹھ چودس
بدھ وار	۱۸	۱۲	۲۶	۲۹	۳	[illegible]	۵۲	۱۹	[illegible]	۴۱	۱۱	[illegible]	۴	۴۲	[illegible]	۴۱ ۱۱	۲۷ ۴۷	۳۲ ۱۳	۰	۲۴ ۴۷	سرد پنو
ویروار	۱۹	۱۳	۲۷	کاتک	۴	[illegible]	۴۸	۳۲	[illegible]	۴۰	۰۰	[illegible]	۵۲	۱۷		۰	۲۷ ۴۳	۳۲ ۱۸	۰	۰	۰
شکروار	۲۰	۱۴	۲۸	۲	۵	۲	۴۴	۴۴	[illegible]	۳۷	۴۷	[illegible]	۴۷	۱۵	[illegible]	۵۲ ۴۴	۲۷ ۳۵	۳۲ ۲۳	۰	۰	۰
سنیچروار	۲۱	۱۵	۲۹	۳	۶	۴	۴۴	۱۲	[illegible]	۳۷	۳۷	[illegible]	۴۲	۳		۰	۲۷ ۳۴	۳۲ ۲۸	۱۵ ۴	۴۳ ۱۲	۰
اتوار	۲۲	۱۶	۳۰	۷	۷	۴	۴۳	۵۰	[illegible]	۳۸	۳۹	[illegible]	۳۸	۵۰		۰	۲۷ ۲۵	۳۲ ۳۳	۰	۰	برت کرواچوتھ
سوموار	۲۳	۱۷	عقرب	۵	۸	۵	۴۵	۱۱	[illegible]	۴۱	۰۰	[illegible]	۳۶	۳۸	[illegible]	۹ ۹	۲۷ ۲۲	۳۲ ۳۸		۰	شمس در برج عقرب ۳۹/۳۸
منگل وار	۲۴	۱۸	۲	۶	۹	۶	۴۷	۱	[illegible]	۴۴	۳۶	[illegible]	۳۵	۲۹		۰	۲۷ ۱۸	۳۲ ۴۲	۴۷ ۱		بدھ مغرب میں ۴۳/۱۸ پر طلوع ہوا
بدھ وار	۲۵	۱۹	۳	۷	۱۰	۷	۵۰	۲۵	[illegible]	۴۹	۱۹	[illegible]	۳۵	۱۲	[illegible]	۳۱ ۳۶	۲۷ ۱۴	۳۲ ۴۶	۰	۱۴ ۱۸	۰
ویروار	۲۶	۲۰	۴	۸	۱۱	۸	۵۴	۴۶	[illegible]	۵۵	۳۰	[illegible]	۳۵	۴۰			۲۷ ۱۰	۳۲ ۵۰	۰	۰	تیوہار ہوئی اشٹمی
شکروار	۲۷	۲۱	۵	۹	۱۲	۹	۵۹	۵۶	[illegible]	۶۰	۰۰	[illegible]	۳۶	۴۲			۲۷ ۶	۳۲ ۵۴	۰	۰	برہسپت مغرب میں [illegible] غروب بدھ
سنیچروار	۲۸	۲۲	۶	۱۰	۱۳	۱۰	۶۰	۰	[illegible]	۱	۶	[illegible]	۳۷	۲	[illegible]	۱ ۰۱	۲۶ ۳	۳۲ ۵۸	۳۲ ۲۵		[illegible]
اتوار	۲۹	۲۳	۷	۱۱	۱۴	۱۰	۵	۴	[illegible]	۷	۳۸	[illegible]	۳۹	۳۸		۰	۲۶ ۵۸	۳۳ ۲	۰	۵ ۴	
سوموار	۳۰	۲۴	۸	۱۲	۱۵	۱۱	۱۰	۱۴	[illegible]	۱۳	۱	[illegible]	۴۰	۳۳	[illegible]	۲۹ ۲۸	۲۶ ۵۴	۳۳ ۶	۰	۰	رمان ایکادشی
منگل وار	۳۱	۲۵	۹	۱۳	۱۶	۱۲	۱۴	۴۸	[illegible]	۲۰	۴۹	[illegible]	۴۱	۸		۰	۲۶ ۵۰	۳۳ ۱۰	۰	۰	

دور سیارگان بر چرنہا نچھتر

تاریخ انگریزی	
۱	
۲	سورج ہست کے (۴) ۴۳/۳۶ بدھ ہست کے (۳) ۲/۱۴
۳	شکر بساکہا کے (۱) ۹/۱۲
۴	منگل سواتی کے (۴) ۵۵/۵۷ بدھ ہست کے (۴) ۱۱/۵
۵	سورج ہست کے (۴) ۵۶/۱ شکر چترا کے (۲) ۴۶/۲۶
۶	بدھ چترا کے (۱) ۲/۲۴
۷	بدھ چترا کے (۲) ۵۴/۵۹
۸	شکر چترا کے (۳) ۲۴/۱
۹	سورج چترا کے (۱) ۲۰/۱۵ بدھ چترا کے (۳) ۴۶/۳۳
۱۰	منگل بساکہا کے (۱) ۳۶/۵۸
۱۱	بدھ چترا کے (۴) ۴۴/۴۶ شکر چترا کے (۴) ۷/۵۸
۱۲	سورج چترا کے (۲) ۴۵/۴۴ بدھ سواتی کے (۱) ۴۸/۳۲
۱۳	شکر سواتی کے (۱) ۴۸/۵۲
۱۴	منگل بساکہا کے (۲) ۴۴/۱۲
۱۵	.
۱۶	سورج چترا کے (۳) ۱۶/۲۲
۱۷	.
۱۸	.
۱۹	سورج چترا کے (۴) ۲۹/۵۴ منگل بساکہا کے (۳) ۴۵/۴۴
۲۰	.
۲۱	.
۲۲	سورج سواتی کے (۱) ۴۵/۹
۲۳	.
۲۴	منگل بساکہا کے (۴) ۵۳/۱۴
۲۵	بدھ بساکہا کے (۳) ۲۸/۳۹ سنیچر جیشٹا کے (۳) ۴۱/۵۹
۲۶	سورج سواتی کے (۲) ۴/۵۴
۲۷	بدھ بساکہا کے (۴) ۲۳/۱۴ شکر بساکہا کے (۲) ۹/۱۰
۲۸	منگل انرادہا کے (۱) ۵۴/۲۴
۲۹	سورج سواتی کے (۳) ۲۴/۴۴ شکر بساکہا کے (۳) ۵۳/۸
۳۰	بدھ انرادہا کے (۱) ۳/۹
۳۱	برہسپت بساکہا کے (۳) ۲۹/۳۰

اسوج بدی اشٹمی سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۳۴ گھڑی ۸ پل

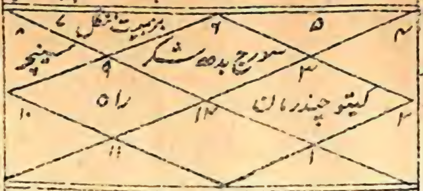
۴
۵
۶
۷ برہسپت منگل
۸ سنیچر
سورج بدھ شکر
۹
۳
راہ
کیتو چندرمان
۱۰
۱۲
۲
۱۱
۱

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	کنیا	تلا	کنیا	تلا	کنیا	برچھک	دہن	متہن
درجہ	۱۱	۱۱	۸	۹	۱۶	۲۴	۳	۲
دقیقہ	۵۶	۳۴	۲۴	۲۶	۳۸	۳۵	۱۴	۴
ثانیہ	۲۰	۴۷	۳۰	۲۳	۸	۲۲	۲۴	۲۴
حرکت روزانہ	۵۹ ۰۰	۴۱ ۵	۱۰۳ ۱۵	۱۳ ۴۵	۷۴ ۳۲	۶ ۳۸	۳ ۱۱	۳ ۱۱

اسوج بدی اماوس سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۳۴ گھڑی ۱۳ پل

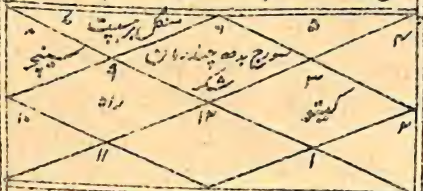
۴
۵
۶
۷ منگل برہسپت
۸ سنیچر
سورج بدھ چندرمان شکر
۹
۳
راہ
کیتو
۱۰
۱۲
۲
۱۱
۱

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	کنیا	تلا	کنیا	تلا	کنیا	برچھک	دہن	متہن
درجہ	۱۸	۱۶	۲۰	۲۰	۲۵	۲۴	۱	۱
دقیقہ	۴۹	۳۲	۵۸	۵۱	۲۱	۵۶	۴۲	۴۲
ثانیہ	۲۰	۵	۳۵	۵۰	۹	۱۶	۷	۷
حرکت روزانہ	۵۹ ۱۷	۴۴ ۲۴	۱۰۷ ۳۳	۱۲ ۵۰	۷۶ ۲۲	۴ ۲۹	۳ ۱۱	۳ ۱۱

اسوج شدی اشٹمی سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۴ گھڑی ۱۱ پل

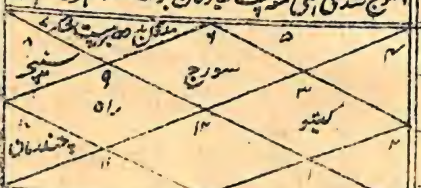
۴
۵
۶
۷ منگل بدھ برہسپت شکر
۸ سنیچر
سورج
۹
۳
راہ
کیتو
۱۰ چندرمان
۱۲
۲
۱۱
۱

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	کنیا	تلا	تلا	تلا	تلا	برچھک	دہن	متہن
درجہ	۲۶	۲۱	۶	۲۲	۵	۲۵	۱	۱
دقیقہ	۴۷	۵۲	۳۲	۳۳	۱۹	۴۷	۱۷	۱۶
ثانیہ	۲۷	۲۴	۳۲	۵۰	۳۳	۴۴	۳۹	۳۹
حرکت روزانہ	۵۹ ۳۱	۴۱ ۴۴	۱۴۳ ۱۳	۱۲ ۲۴	۷۴ ۳۳	۱۲ ۴۲	۳ ۱۱	۳ ۱۱

اسوج شدی پورنماشی سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۳ گھڑی ۷ پل

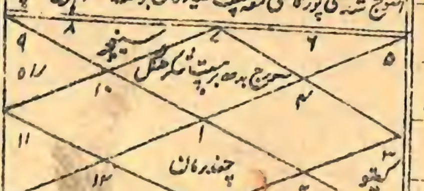
۸
سنیچر
۷
۶
۹
۵
راہ
سورج بدھ برہسپت شکر منگل
۱۰
۴
۱
۱۱
۳ کیتو
چندرمان
۱۲
۲

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	تلا	تلا	تلا	تلا	تلا	برچھک	دہن	متہن
درجہ	۳	۲۶	۱۵	۲۳	۱۲	۲۶	۰۰	۰۰
دقیقہ	۳۹	۶	۳۰	۵۲	۴۸	۱	۵۷	۵۷
ثانیہ	۳۴	۱۴	۳	۳	۱۲	۵	۳۲	۳۳
حرکت روزانہ	۵۹ ۴۷	۴۱ ۴۵	۱۰۲ ۴۷	۱۳ ۴۷	۷۵ ۷	۵ ۲۲	۳ ۱۱	۳ ۱۱

زائچہ تحویل آفتاب بعینہ

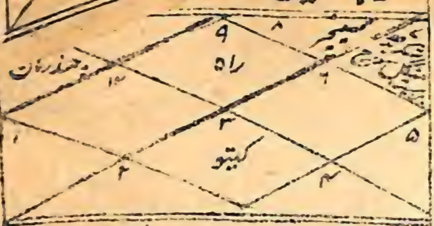
۹
۸
سنیچر
سورج منگل بدھ برہسپت شکر
راہ
۷
۶
چندرمان
۱۲
۳
۵
۱
کیتو
۲
۴

احکام نجومی بابت ماہ کاتک

ابتدا ۱۷۔ اکتوبر لغایت ۱۴ نومبر سنہ [illegible]

اس ماہ مین غلہ گندم و نخود کا نرخ قدرے ارزان رہیگا مگر آخر ماہ مین پہر گرانی ہوجاوے۔ ترش اشیاء مثل انار دانہ و سکنجبین و انچور وغیرہ کا بہاؤ سستا ہو۔ اشیاء سرخ کا نرخ بدرجہ اوسط مگر بنسبت ماہ سابقہ کے فی روپیہ کی گرانی ہو۔ روغن زرد اور چاول وغیرہ مین فی روپیہ کی ارزانی ہوجاویگی۔ روغن سیاہ اور سرسون گران ہو۔ اس ماہ مین بیماری سینہ اور درد شکم مین لوگ زیادہ مبتلا رہین۔ حاملہ عورتون کو تکلیف ہو یا ترقی لوگ اپنی امیدون سے مایوس ہوجاتے۔ حکم حاکم مرگ مفاجات دکہن دیس مین زیر بہاری ایندر کے نشانات ظاہر ہون۔ سیلان ہوا الیسے دکہن کی طبیعت اکثر علیل و متفکر رہا و ہر وزراء مین تغیر و تبدل آسام و بنگال مین تشویش ہندوستان مین قدرتی چشمہ و چاہ متبرک کا پرگٹ ہونا پایا جاتا درندہ و گزندہ جانور سے نقصان پہنچے اس ماہ مین بتاریخ ۲۵ لغایت ۱۴ ہوا سرد معہ تاریکی و آسمان ابر محیط یکم نومبر امید بارش ۳ لغایت ۷ ہوا بھی تیز بادل کی گرج آسمان ابر محیط بعض جگہ قدرے بوندا باندی ہو ۸ لغایت ۹۔ اکتوبر آسمان ابر محیط

استعمال و پرہیز ماہ۔ اکتوبر

نہار منہ کسیقدر پانی پینا پلاؤ کہانا جلاب لینا کڑوی غذا کہانا صبح کو چہل قدمی کرنا قدرتی چشمہ سے نہانا سیر باغ کرنا تیسرے دن حجامت کرنا۔

پرہیز آفتاب نکلنے تک سونا شب بیداری کرنا گوشت کہانا شراب پینا اشیاء ترش کہانا مضر ہے

نام ایام	نومبر ۱۹۱۶ء	محرم ۱۳۳۵ ہجری	۱۳۲۱ [illegible]	کاتک ۱۳۲۴ فصلی	کاتک ۱۹۷۳ سمت	کاتک بدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			راس چندرماں		روز و شب دن رات		بھدرا		تیوہار و طلوع و غروب سیارگان
						تتھ	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	راس	گ پ	گ پ	گ پ	ابتدا	انتہا	
بدھ وار	۱	۲۶	۱۰	۱۴	۱۷	۱۳	۱۸	۳۰	ہست	۲۴	۴۶	بکنبھ	۴۱	۵	تلا	۵۵ ۱۰	۲۶ ۴۶	۳۳ ۱۴	۱۸ ۳	۴۹ ۵۵	شنار برچھک میں ۱۷/۵۵ پر داخل ہوا و برج تیر
ویروار	۲	۲۷	۱۱	۱۵	۱۸	۱۴	۲۱	۲۰	چترا	۲۵	۳۴	پریت	۴۰	۴۱	۰	۰	۲۶ ۴۲	۳۳ ۱۸	۰	۰	نرک چودش دیپ مالا
شکروار	۳	۲۸	۱۲	۱۶	۱۹	اماوس	۲۲	۲۶	سواتی	۳۱	۱۴	آیشمان	۳۹	۱	۰	۰	۲۶ ۳۸	۳۳ ۲۲	۰	۰	منگل مغرب میں ۵۴/۲۴ پر غروب ہوا
سنیچروار	۴	۲۹	۱۳	۱۷	۲۰	پڑوا	۲۲	۳۷	بساکھا	۳۲	۳۴	سوبھاگ	۳۵	۳۳	برچھک	۱۷ ۱۴	۲۶ ۳۴	۳۳ ۲۶	۰	۰	گوردھن پوجا و ان کوٹ
اتوار	۵	۳۰	۱۴	۱۸	۲۱	۲	۲۲	۱۷	انرادھا	۳۲	۴۶	شوبھن	۳۱	۳۵	۰	۰	۲۶ ۳۰	۳۳ ۳۰	۰	۰	جنم دوتیا یعنی بھیا دوج
سوموار	۶	محرم	۱۵	۱۹	۲۲	۳	۱۹	۵۳	جیشٹھا	۳۱	۱۴	اتیگنڈ	۲۶	۲۴	دھن	۳۱ ۴۱	۲۶ ۲۶	۳۳ ۳۴	۴۷ ۱۹	۰	[illegible]
منگل وار	۷	۲	۱۶	۲۰	۲۳	۴	۱۵	۲۶	مولا	۲۹	۴۶	سوکرما	۲۰	۳۱	۰	۰	۲۶ ۲۱	۳۳ ۳۹	۰	۱۵ ۲۶	۰
بدھ وار	۸	۳	۱۷	۲۱	۲۴	۵	۱۱	۱۰	پوربا کھاڑ	۲۶	۵۸	دھرت	۱۴	۳	مکر	۴۱ ۶	۲۶ ۱۸	۳۳ ۴۲	۰	۰	۰
ویروار	۹	۴	۱۸	۲۲	۲۵	۶	۶	۹	اتراکھاڑ	۲۳	۳۱	شول	۶	۵۷	۰	۰	۲۶ ۱۴	۳۳ ۴۶	۰	۰	۰
شکروار	۱۰	۵	۱۹	۲۳	۲۶	۷ ۸	۰۰ ۵۴	۳۹ ۴۷	شرون	۱۹	۳۷	بردھ	۵۱	۳۹	کنبھ	۴۷ ۲۲	۲۶ ۱۰	۳۳ ۵۰	۰۰ ۳۹	۲۷ ۳۴	گوپال اشٹمی
سنیچروار	۱۱	۶	۲۰	۲۴	۲۷	۹	۴۸	۴۷	دھنشٹا	۱۵	۲۸	دھرو	۴۳	۴۴	۰	۰	۲۶ ۶	۳۳ ۵۴	۰	۰	پرکرمان نومی پنچک شروع
اتوار	۱۲	۷	۲۱	۲۵	۲۸	۱۰	۴۲	۵۵	ست بھکھا	۱۱	۱۴	بیاگھات	۳۵	۴۵	مین	۵۲ ۱۳	۲۶ ۳	۳۳ ۵۷	۰	۰	
سوموار	۱۳	۸	۲۲	۲۶	۲۹	۱۱	۳۹	۳۸	پوربا بھادرپد	۷	۲۲	ہرکھن	۱۸	۱۶	۰	۰	۲۶ ۰۰	۳۴ ۰۰	۱۱ ۱۱	۳۹ ۲۹	ہری پربودھنی ایکادشی
منگل وار	۱۴	۹	۲۳	۲۷	۳۰	۱۲	۳۲	۱۲	اترا بھادرپد	۳	۳۶	بجر	۲۰	۵۷	۰	۰	۲۵ ۵۷	۳۴ ۳	۰	۰	۰
بدھ وار	۱۵	۱۰	۲۴	۲۸	مگھر	۱۳	۲۷	۴	ریوتی	۰۰	۲۰	ست	۱۳	۱۱	میکھ	۰ ۲۰	۲۵ ۵۴	۳۴ ۶	۰	۰	سنکرانت برچھک میں ۹/۲ مہورتی
ویروار	۱۶	۱۱	۲۵	۲۹	۲	۱۴	۲۳	۳۹	بھرنی	۵۶	۲۲	بتی پات	۸	۴	۰	۰	۲۵ ۵۱	۳۴ ۹	۲۳ ۳۹	۵۲ ۲۹	برسپت برچھک میں ۵۲/۲۲ پر داخل ہوا
شکروار	۱۷	۱۲	۲۶	۳۰	۳	پورنماشی	۲۱	۱۹	کرتکا	۵۶	۵	بریان	۳	۴۱	برکھ	۱۱ ۲۵	۲۵ ۴۸	۳۴ ۱۲	۰	۰	تیوہار ٹکڑی
سنیچروار	۱۸	۱۳	۲۷	مگھر	۴	پڑوا	۱۹	۴۹	روہنی	۵۶	۵۲	شیو	۵۴	۳۴	۰	۰	۲۵ ۴۵	۳۴ ۱۵	۰	۰	۰
اتوار	۱۹	۱۴	۲۸	۲	۵	۲	۱۹	۳۴	مرگشر	۵۸	۵۳	سدھ	۵۲	۵۷	متھن	۲۸ ۲۴	۲۵ ۴۲	۳۴ ۱۸	۴۱ ۵۴	۰	۰
سوموار	۲۰	۱۵	۲۹	۳	۶	۳	۲۰	۳۴	آردرا	۶۰	۰۰	سادھ	۵۰	۲۸	۰	۰	۲۵ ۳۹	۳۴ ۲۱	۰	۲۰ ۴۴	برت گنیش چوتھ
منگل وار	۲۱	۱۶	۳۰	۴	۷	۴	۲۳	۰۰	آردرا	۳	۰۰	شبھ	۴۹	۴۸	کرک	۵۰ ۴۱	۲۵ ۳۶	۳۴ ۲۴	۰	۰	۰
بدھ وار	۲۲	۱۷	قوس	۵	۸	۵	۲۶	۳۰	پنربس	۶	۳۴	شکل	۵۰	۰۰	۰	۰	۲۵ ۳۳	۳۴ ۲۷	۰	۰	بدھ ۳۷/۱۲ پر بکری ہوا شمس برج قوس میں
ویروار	۲۳	۱۸	۲	۶	۹	۶	۳۰	۵۸	پکھ	۱۲	۴	برھم	۵۰	۵۸	۰	۰	۲۵ ۳۱	۳۴ ۲۹	۳۰ ۵۸	۰	۰
شکروار	۲۴	۱۹	۳	۷	۱۰	۷	۳۶	۸	اشلیکھا	۱۸	۷	ایندر	۵۲	۵	سنگھ	۱۸ ۷	۲۵ ۲۷	۳۴ ۳۳	۰	۳ ۳۳	۰
سنیچروار	۲۵	۲۰	۴	۸	۱۱	۸	۴۱	۴۹	مگھا	۲۴	۳۸	بیدھرت	۵۳	۲۹	۰	۰	۲۵ ۲۴	۳۴ ۳۶	۰	۰	شکر دھن میں ۲۵/۲۶ پر داخل ہوا
اتوار	۲۶	۲۱	۵	۹	۱۲	۹	۴۶	۴۳	پوربا پھاگنی	۳۱	۵	بکنبھ	۵۴	۳۷	کنیا	۴۷ ۳۴	۲۵ ۲۱	۳۴ ۳۹	۰	۰	سنیچر دھن میں ۳۸/۲۰ پر داخل ہوا
سوموار	۲۷	۲۲	۶	۱۰	۱۳	۱۰	۵۱	۲۲	اترا پھاگنی	۳۷	۱	پریت	۵۵	۱۴	۰	۰	۲۵ ۱۸	۳۴ ۴۲	۱۹ ۲	۵۱ ۲۱	بدھ مغرب میں ۴/۱۵ غروب ہوا
منگل وار	۲۸	۲۳	۷	۱۱	۱۴	۱۱	۵۵	۴	ہست	۴۲	۱۲	آیشمان	۵۵	۳۱	۰	۰	۲۵ ۱۶	۳۴ ۴۴	۰	۰	برسپت مشرق میں ۳/۲۶ پر طلوع ہوا
بدھ وار	۲۹	۲۴	۸	۱۲	۱۵	۱۲	۵۷	۴۹	چترا	۴۶	۱	سوبھاگ	۵۴	۳۷	تلا	۱۴ ۱۴	۲۵ ۱۴	۳۴ ۴۶	۰	۰	[illegible]
ویروار	۳۰	۲۵	۹	۱۳	۱۶	۱۳	۵۸	۱	سواتی	۴۹	۱۶	شوبھن	۵۲	۲۵	۰	۰	۲۵ ۱۲	۳۴ ۴۸	۵۸ ۱	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

تاریخ انگریزی	دور سیارگان بر برجہائے پنجہتر
۱	سورج سواتی کی (۴) ۴۴/۳۵ بدھ انرادہا کی (۲) ۱۸/۱۰ ...
۲	٠ ۷۵/۴۹ (۱۱) [illegible]
۳	منگل انرادہا کی (۲) ۱۴/۳۴ بدھ انرادہا کی (۳) ۵۲/۲۷
۴	شکر انرادہا کے (۱) ۹/۲ ۱۶/۷ (۱) [illegible]
۵	سورج بساکہا کے (۱) ۳/۲۴ راہو جیشٹا کے [illegible]
۶	بدھ انرادہا کی (۴) ۱۷/۲۴ شکر انرادہا کی (۲) ۵۰/۲
۷	منگل انرادہا کے (۳) ۶/۵
۸	سورج بساکہا کی (۲) ۲۲/۲۶ بدھ جیشٹا کی (۱) ۳۸/۰
۹	شکر انرادہا کے (۳) ۳۷/۳۷
۱۰	٠ ۱۴/۵۹ (۱) [illegible]
۱۱	سورج بساکہا کی (۳) ۴۰/۳۴ منگل انرادہا کی (۴) ۴۲/۵۹
۱۲	شکر انرادہا کے (۴) ۸/۳۴
۱۳	٠
۱۴	شکر جیشٹا کے (۱) ۴۷/۱
۱۵	سورج بساکہا کی (۴) ۹/۲ بدھ جیشٹا کی (۳) ۵۵/۲۰
۱۶	منگل جیشٹا کی (۱) ۳۷/۴۶ برہسپت بساکہا کی (۴) ۵۲/۲۲
۱۷	شکر جیشٹا کے (۲) ۱۶/۴۹
۱۸	سورج انرادہا کے (۱) ۱۶/۳۷
۱۹	٠
۲۰	شکر جیشٹا کے (۳) ۶/۲۵
۲۱	سورج انرادہا کی (۲) ۳۵/۳ منگل جیشٹا کی (۲) ۱۴/۲۱
۲۲	بدھ جیشٹا کی (۳) ۳۷/۱۷ شکر جیشٹا کی (۴) ۴۵/۱۴
۲۳	٠
۲۴	سورج انرادہا کے (۳) ۵۱/۴۴
۲۵	منگل جیشٹا کی (۳) ۵۳/۲۵ شکر مولا کی (۱) ۲۵/۲۶
۲۶	سنیچر مولا کے (۱) ۳۸/۲۰
۲۷	بدھ جیشٹا کے (۲) ۱۵/۴۵
۲۸	سورج انرادہا کی (۴) ۸/۳۴ شکر مولا کی (۲) ۷/۵
۲۹	٠ ۱/۴۴ (۱۰) [illegible]
۳۰	منگل جیشٹا کی (۴) ۲۵/۲۶ برہسپت انرادہا کی (۱) ۱۴/۴۴
٠	٠

کاتک بدی اشٹمی سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۳۴ گہڑی ۳۸ پل

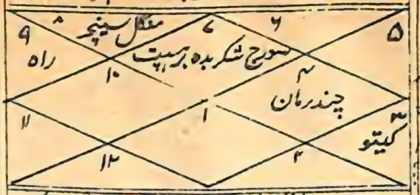

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	تلا	برچھک	تلا	تلا	تلا	برچھک	دہن	متہن
درجہ	۱۰	۱	۲۸	۲۴	۲۲	۲۶	۰۰	۰۰
دقیقہ	۳۸	۴۳	۴۰	۳۷	۴۸	۴۶	۳۳	۳۳
ثانیہ	۴۹	۱۷	۱۶	۶	۳	۴۱	۵	۵
روزانہ حرکت	۶۰ ۵	۴۲ ۳	۹۶ ۲۶	۱۳ ۵۰	۷۵ ۷	۶ ۲۱	۳ ۱۱	۳ ۱۱

کاتک بدی اماوش سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۳۴ گہڑی ۲ پل

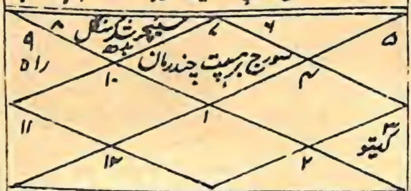

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	تلا	برچھک	برچھک	تلا	برچھک	برچھک	دہن	متہن
درجہ	۱۸	۷	۹	۳۷	۲	۲۷	۰۰	۰۰
دقیقہ	۳۱	۲۰	۴۷	۲۱	۴۸	۳۳	۷	۶
ثانیہ	۱۹	۳۶	۱۲	۲۸	۱۰	۵۷	۳۵	۳۵
روزانہ حرکت	۶۰ ۲۱	۴۱ ۵۹	۸۲ ۵۴	۱۲ ۵۰	۷۴ ۳۱	۵ ۳۵	۳ ۷	۳ ۱۱

کاتک سدی اشٹمی سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۳۴ گہڑی ۷ پل

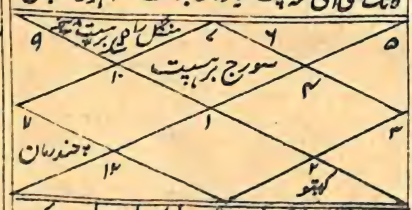

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	تلا	برچھک	برچھک	برچھک	برچھک	برچھک	برچھک	برکہہ
درجہ	۲۵	۱۲	۱۸	۲۸	۱۱	۲۸	۲۷	۲۷
دقیقہ	۴۱	۳۶	۴۸	۵۴	۵۴	۱۷	۴۷	۴۷
ثانیہ	۴۶	۴۶	۴۵	۲۶	۶	۵۷	۳۱	۳۱
روزانہ حرکت	۶۰ ۲۴	۴۶ ۲۰	۹۱ ۲۶	۱۳ ۴۴	۷۹ ۳۱	۶ ۳۳	۳ ۱۱	۳ ۱۱

کاتک سدی پورنماشی سمہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۴ گہڑی ۱۵ پل

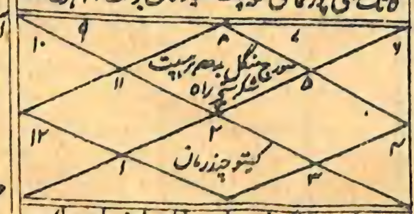

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	برچھک	برچھک	برچھک	برچھک	برچھک	برچھک	برچھک	برکہہ
درجہ	۲	۱۷	۲۴	۳	۲۰	۲۹	۲۹	۲۹
دقیقہ	۴۵	۲۷	۱۱	۱۱	۴۰	۶	۲۸	۲۸
ثانیہ	۵۴	۲۸	۲۵	۴۴	۱۰	۳۴	۳۵	۳۵
روزانہ حرکت	۶۰ ۴۴	۴۳ ۲۰	۵۰ ۴۴	۱۳ ۵۴	۷۵ ۷	۶ ۱۲	۳ ۱۱	۳ ۱۱

زایچہ تحویل آفتاب یعنی سنکرانت ۱۵۔ نومبر

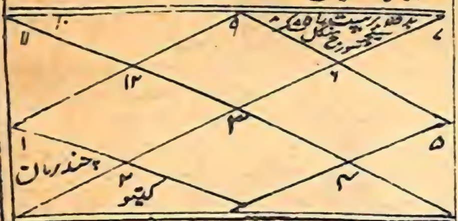

احکام نجومی بابت ماہ مگھر

ابتدا ہی ۱۴ نومبر لغایت ۱۴ دسمبر ۱۸۹۹ء

اس ماہ میں غلہ گندم و نخود میں گرانی ہو غلہ خورد شل باجرہ موٹھ مٹر وغیرہ بھی رو بگرانی ہو جوار کلاں و خورد و مونگ ماش قند وغیرہ بھی گران رہیں۔ البتہ روغن زرد و چاول و تل و کپاس وغیرہ بنسبت سابقہ ماہ کی ۰ ر فی روپیہ کی ارزانی سے دستیاب ہوں ہو چوری بلکہ سینہ زوری کی خبریں زیادہ سننے میں آویں گہوں میں ہنہٹی تشاہوں میں لوٹ ملکی مخالفوں کی سرکوبی کا قایل و بد نظارہ کسی جید اور مدبر شخص کی موت کا ناگہانی وقوعہ مشرق میں تشویش شمال میں احتمال فساد و کہیں کہیں اپدرو اور کمی بارش مغرب میں قحط اور بیماری اور کسی صاحب کرامت کا ظہور بدھ میں امراض صفراوی کی کثرت غلہ کی گرانی باہمی کشمکش اور بیماری مرگ مفاجات کی زیادتی جہوٹی افواہوں کا خوب بازار گرم رہیگا ریاستی انتظام کی اصلاحیں اور ملکی آرام و آسایش کیلئے والیان ملک زیادہ متوجہ رہینگے وزراتوں میں اکثر تغیر تبدل ہوگا اس ماہ میں ۲۰ لغایت ۳۰ ناگہانی وقوعات ہوا میں تاریکی اور باد کی عجیب آوازیں اور آسمان سے شہاب ثاقب کا زیادہ گرنا کسی نئے آسمانی ہیئت کا نظارہ غرض میں کسی نامی گرامی شخص کی موت آتش زدگی کی زیادتی آسمان ابر محیط ہوا تیز یا آندھی ۳ لغایت ۶ دسمبر بارش آسمان ابر محیط ۔

استعمال و پرہیز ماہ نومبر

صبح اٹھتے ہی ورزش کرنا چار سے دودھ کا پینا سرد پانی سے نہانا بھینس کا دودھ گرم کرکے پینا۔

پرہیز سورہ آفتاب نکلنے تک بیدار نہ ہونا غذا مرغن سرد کی کہانا انگریزی پارچہ سیٹن وغیرہ کا پہننا مضر ہے۔

نام ایام	دسمبر ۱۹۲۲ء	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تتھ بدی			نچھتر ہائے			جوگہائے			راس چندرمان		روز و شب دن رات		بھدرا		تہوار و طلوع و غروب سیارگان
						نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	راس	گ پ	گ پ	گ پ	ابتدا	انتہا	
شکروار	۱	۲۶	۱۰	۱۴	۱۷	۱۴	۵۹	۴	بساکھا	۵۰	۵۰	اتیگنڈ	۵۰	۷	برچھک	۳۵ ۳۱	۲۵ ۱۰	۳۴ ۵۰	•	۲۸ ۳۲	•
سنیچروار	۲	۲۷	۱۱	۱۵	۱۸	[illegible]	۵۷	۵۷	انرادھا	۵۱	۲۳	سوکرما	۴۶	۶		•	۲۵ ۸	۳۴ ۵۲	•	•	شب معراج
اتوار	۳	۲۸	۱۲	۱۶	۱۹	[illegible]	۵۵	۱۷	جیشٹھا	۵۰	۳۱	دھرت	۴۱	۲۱	دھن	۵۰ ۳۱	۲۵ ۶	۳۴ ۵۴	•	•	•
سوموار	۴	۲۹	۱۳	۱۷	۲۰	۲	۵۰	۳۴	مولا	۴۸	۵۵	شول	۳۵	۴۵		•	۲۵ ۵	۳۴ ۵۵	•	•	منگل دھن میں ۵۷/۴۳ پر داخل ہوا
منگلوار	۵	[illegible]	۱۴	۱۸	۲۱	۳	۴۷	۴۸	پورباکھاڑ	۴۶	۱۹	گنڈ	۲۹	۲۷		•	۲۵ ۳	۳۴ ۵۷	•	•	•
بدھوار	۶	۲	۱۵	۱۹	۲۲	۴	۴۲	۵۱	اتراکھاڑ	۴۳	۳	بردھ	۲۳	۳۱	مکر	۳۰	۲۵ ۱	۳۴ ۵۹	۱۵ ۲۹	۴۲ ۵۱	•
ویروار	۷	۳	۱۶	۲۰	۲۳	۵	۳۷	۲۲	شرون	۳۸	۴	دھرو	۱۵	۵		•	۲۵ ۰۰	۳۵ ۰۰	•	•	•
شکروار	۸	۴	۱۷	۲۱	۲۴	۶	۳۱	۳۴	دھنشٹھا	۳۵	۶	بیاگھات	۷	۲۱	کنبھ	۶ ۴۰	۲۴ ۵۹	۳۵ ۱	•	•	•
سنیچروار	۹	۵	۱۸	۲۲	۲۵	۷	۲۵	۳۹	ست بھکھا	۲۵	۵۰	بجر	۵۱	۳۴		•	۲۴ ۵۷	۳۵ ۳	۲۵ ۳۹	۵۲ ۴۵	•
اتوار	۱۰	۶	۱۹	۲۳	۲۶	۸	۱۹	۵۱	پوربابھادرپد	۲۶	۴۴	ست	۴۳	۴۷	مین	۱۲ ۳۴	۲۴ ۵۶	۳۵ ۴	•	•	•
سوموار	۱۱	۷	۲۰	۲۴	۲۷	۹	۱۴	۱۹	اترابھادرپد	۲۳	۵۰	بتی پات	۳۶	۳۰		•	۲۴ ۵۴	۳۵ ۶	•	•	•
منگلوار	۱۲	۸	۲۱	۲۵	۲۸	۱۰	۹	۱۷	ریوتی	۱۹	۴۳	بریان	۲۹	۱۹	میکھ	۱۹ ۴۳	۲۴ ۵۲	۳۵ ۸	۳۷ ۶	•	•
بدھوار	۱۳	۹	۲۲	۲۶	۲۹	۱۱	۴	۵۶	اشونی	۱۷	۸	پرگھ	۲۲	۵۷		•	۲۴ ۵۰	۳۵ ۱۰	•	۴ ۵۶	بدھ مشرق میں ۵/۱۳ پر طلوع ہوا
ویروار	۱۴	۱۰	۲۳	۲۷	پوہ	۱۲ ۱۳	۱ ۵۹	۲۶ ۳	بھرنی	۱۵	۲۵	شیو	۱۷	۱۵	برکھ	۳ ۱۴	۲۴ ۴۸	۳۵ ۱۲	•	•	شنکرانت دھن ۳۷/۵۶ مہورتی ۳۰
شکروار	۱۵	۱۱	۲۴	۲۸	۲	۱۴	۵۷	۲۳	کرتکا	۱۴	۴۴	سدھ	۱۲	۲۴		•	۲۴ ۴۶	۳۵ ۱۴	•	۵۷ ۳۳	بدھ ۱۶/۵ پر مارگی ہوا
سنیچروار	۱۶	۱۲	۲۵	۲۹	۳	[illegible]	۵۷	۳۷	روہنی	۱۵	۱۶	سادھ	۸	۲۴	متھن	۴۶ ۸	۲۴ ۴۴	۳۵ ۱۶	•	۲۷ ۳۰	•
اتوار	۱۷	۱۳	۲۶	پوہ	۴	[illegible]	۵۸	۵۹	مرگشر	۱۷	۱	شبھ	۵	۳۲		•	۲۴ ۴۳	۳۵ ۱۷	•	•	•
سوموار	۱۸	۱۴	۲۷	۲	۵	۲	۶۰	۰۰	آردرا	۲۰	۲	شکل	۳	۱۵	کرک	۱۰	۲۴ ۴۱	۳۵ ۱۹	•	•	•
منگلوار	۱۹	۱۵	۲۸	۳	۶	۳	۱	۱۰	پنربس	۲۴	۱۳	برہمہ	۲	۳۷		•	۲۴ ۴۰	۳۵ ۲۰	۳۲ ۵۹	•	منگل مکر میں ۴۴/۵۲ پر داخل ہوا شب برات
بدھوار	۲۰	۱۶	۲۹	۴	۷	۳	۴	۴۹	پکھ	۲۹	۲۷	اندر	۲	۳۰		•	۲۴ ۴۱	۳۵ ۱۹	•	۳ ۴۹	برت گنیش چوتھ
ویروار	۲۱	۱۷	جدی	۵	۸	۴	۹	۳۲	اشلیکھا	۳۵	۳۷	بیدہرت	۳	۹	سنگھ	۳۵ ۳۷	۲۴ ۴۲	۳۵ ۱۸	•	•	شمس در برج جدی ۱۹/۴۲
شکروار	۲۲	۱۸	۲	۶	۹	۵	۱۴	۲۴	مگھا	۴۱	۵۵	بشکنبھ	۳	۱۹		•	۲۴ ۴۳	۳۵ ۱۷	•	•	•
سنیچروار	۲۳	۱۹	۳	۷	۱۰	۶	۱۹	۵۴	پوربا پھالگنی	۴۸	۳۰	پریت	۵	۱۸		•	۲۴ ۴۶	۳۵ ۱۴	۱۹ ۵۴	۵۳ ۲۵	•
اتوار	۲۴	۲۰	۴	۸	۱۱	۷	۲۵	۵۷	اترا پھالگنی	۵۴	۲۶	ایشمان	۶	۵۰	کنیا	۳۱ ۱	۲۴ ۴۸	۳۵ ۱۲	•	•	•
سوموار	۲۵	۲۱	۵	۹	۱۲	۸	۲۹	۴۷	ہست	۵۹	۲	سوبھاگ	۷	۳۸		•	۲۴ ۵۰	۳۵ ۱۰	•	•	کرسمس ڈے
منگلوار	۲۶	۲۲	۶	۱۰	۱۳	۹	۳۳	۲۹	چترا	۶۰	۰۰	شوبھن	۷	۵۵	تلا	۲۹ ۳۱	۲۴ ۵۲	۳۵ ۸	۱۰	•	سورج اترائن ہوا
بدھوار	۲۷	۲۳	۷	۱۱	۱۴	۱۰	۳۵	۲۴	چترا	۴	۲۶	اتیگنڈ	۷	۱۸		•	۲۴ ۵۳	۳۵ ۷	۴ ۲۶	۳۵ ۲۴	
ویروار	۲۸	۲۴	۸	۱۲	۱۵	۱۱	۳۷	۲	سواتی	۷	۴۴	سوکرما	۵	۵۴	برچھک	۵۴ ۱۳	۲۴ ۵۴	۳۵ ۶	•	•	
شکروار	۲۹	۲۵	۹	۱۳	۱۶	۱۲	۳۷	۱۳	بساکھا	۹	۴۵	دھرت	۴	۲۶		•	۲۴ ۵۵	۳۵ ۵	•	•	
سنیچروار	۳۰	۲۶	۱۰	۱۴	۱۷	۱۳	۳۵	۴۵	انرادھا	۱۰	۳۰	گنڈ	۵۵	۴۷		•	۲۴ ۵۷	۳۵ ۳	۳۵ ۴۵	•	
اتوار	۳۱	۲۷	۱۱	۱۵	۱۸	۱۴	۳۳	۳۴	جیشٹھا	۵	۳۹	بردھ	۵۰	۸	دھن	۹ ۳۹	۲۴ ۵۵	۳۵ ۱	•	۳ ۴۰	

تاریخ دسمبر	دور سیارگان برچرنہائی نچھتر
۱	سورج جیٹھا کے (۱) ۲۶/۲۶
۲	بدھ جیٹھا کے (۱) ۳/۳۹
۳	شکر مولا کے (۴) ۲۳/۵۶
۴	سورج جیٹھا کی (۲) ۴۲/۴۴ منگل مولا کی (۲) ۵۷/۳۸
۵	.
۶	شکر پورباکہاڑ کے (۱) ۳/۴۴
۷	.
۸	سورج جیٹھا کی (۳) ۴/۶ شکر پورباکہاڑ کی (۲) ۱۴/۴۴
۹	منگل مولا کے (۲) ۲۸/۱
۱۰	شکر پورباکہاڑ کی (۳) ۵۴/۴۲
۱۱	سورج جیٹھا کی (۴) ۱۵/۲۴ بدھ انرادہا کی (۴) ۳۶/۵۰
۱۲	
۱۳	منگل مولا کے (۳) ۵۹/۱۲
۱۴	سورج مولا کی (۱) ۳۴/۵۱ شکر پورباکہاڑ کی (۴) ۲۰/۵۴
۱۵	بدھ انرادہا کے (۴) ۱۶/۵۴
۱۶	برہسپت انرادہا کے (۲) ۱۰/۲۹
۱۷	سورج مولا کے (۲) ۴۶/۵۶ شکر اتراکہاڑ کی (۱) ۱/۱۰
۱۸	منگل مولا کے (۴) ۲۲/۱۰
۱۹	شکر اتراکہاڑ کے (۲) ۴۰/۴۵
۲۰	.
۲۱	سورج مولا کے (۳) ۲/۴۲
۲۲	منگل پورباکہاڑ کی (۱) ۴۷/۲۴ شکر اتراکہاڑ کی (۳) ۲۱/۱۴
۲۳	. [illegible]
۲۴	سورج مولا کی (۴) ۲۲/۵۷ بدھ جیٹھا کی (۱) ۱۵/۲ ...
۲۵	شکر اتراکہاڑ کے (۴) ۱/۲
۲۶	. [illegible]
۲۷	سورج پورباکہاڑ کی (۱) ۳۷/۳۲ منگل پورباکہاڑ کی (۲) ۱۳/۵۱
۲۸	.
۲۹	شکر شرون کے (۲) ۳۴/۳۱
۳۰	سورج پورباکہاڑ کی (۲) ۵۳/۲ بدھ جیٹھا کی (۲) ۱۸/۴۴
۳۱	منگل پورباکہاڑ کے (۳) ۳۷/۳۸

مگہر بدی اشٹمی معہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۲ گہڑی ۲۴ پل

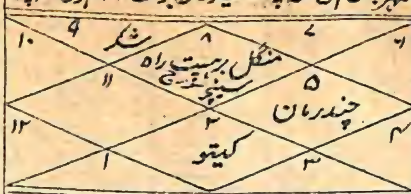

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	برچھک	برچھک	برچھک	برچھک	دھن	برچھک	برچھک	برکھہ
درجہ	۱۰	۲۳	۲۴	۲	۰۰	۲۹	۲۹	۲۹
دقیقہ	۵۱	۱۲	۵	۲۳	۲۱	۵۵	۲	۲
ثانیہ	۴۶	۱۱	۵۶	۲۷	۳۹	۲۵	۵	۵
حرکت روزانہ	۶۰ ۵۹	۴۳ ۴۸	۴۲ ۱۸	۱۳ ۴۴	۷۵ ۵	۷ ۲۸	۳ ۱۱	۳ ۱۱

مگہر بدی آماوش معہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۱ گہڑی ۷ پل

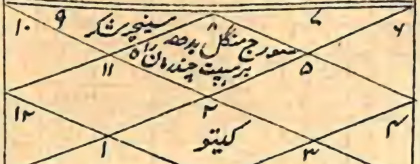

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	برچھک	برچھک	برچھک	برچھک	مین	دھن	برچھک	برکھہ
درجہ	۱۷	۲۸	۲۶	۳	۹	۰۰	۲۸	۲۸
دقیقہ	۵۷	۳۰	۳۶	۴۶	۸	۴۵	۴۰	۴۰
ثانیہ	۳۸	۴۸	۲۸	۰۰	۱۶	۳۰	۴۰	۴۰
حرکت روزانہ	۶۲ ۸	۴۵ ۵	۵۵ ۴۹	۱۲ ۵۰	۷۵ ۶	۷ ۲۸	۳ ۱۱	۳ ۱۱

مگہر سدی اشٹمی معہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۳ گہڑی ۳۰ پل

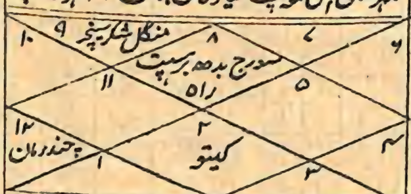

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	برچھک	دھن	برچھک	برچھک	دھن	دھن	برچھک	برکھہ
درجہ	۲۶	۴	۱۶	۵	۱۹	۱	۲۸	۲۸
دقیقہ	۸	۱۵	۳	۲۹	۴۴	۴۲	۱۵	۱۵
ثانیہ	۲۵	۶	۴۸	۴۹	۵۵	۲۸	۱۲	۱۲
حرکت روزانہ	۶۱ ۱۶	۴۴ ۲۳	۳۹ ۵۸	۱۲ ۴۹	۷۵ ۶	۷ ۳۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱

مگہر سدی پورنماشی معہ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۲ گہڑی ۳۳ پل

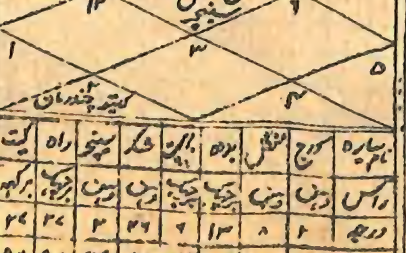

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	دھن	دھن	برچھک	برچھک	دھن	دھن	برچھک	برکھہ
درجہ	۲	۸	۱۳	۹	۲۶	۳	۲۷	۲۷
دقیقہ	۱۴	۴۵	۲۹	۴۹	۱۶	۲۷	۵۶	۵۶
ثانیہ	۱	۴۰	۴۷	۱۱	۳۰	۵۵	۹	۹
حرکت روزانہ	۶۱ ۲۱	۴۴ ۴۴	۱۰ ۴۸	۱۲ ۴۸	۷۵ ۷	۷ ۳۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱

زائچہ تحویل آفتاب یعنی سنکرانت ۱۴ دسمبر

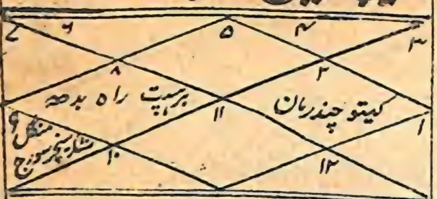

احکام نجومی بابت ماہ پوہ

ابتدائے ۱۵ دسمبر لغایت ۱۱ جنوری سنہ ۱۹۰۰ع

اس ماہ مین غلہ کے نرخ مین اکثر کمی بیشی ہوتی رہی گوڑ شکر کا نرخ نسبت سابقہ ماہ کے ۱ ر فی روپیہ کی گرانی پر چلا جاوے دودہ دہی کی قلت روغن زرد گران تیل وماش ومرچ سیاہ وسرسون کے نرخ مین ۱ ر فی روپیہ کی ارزانی کپاس کے کارخانون کو آتشزدگی سے نقصان پونچے جوار خورد بدرجہ اوسط کلان کا نرخ کسیقدر گران غلہ خورد کو حشرت الارض سے نقصان پونچے تاجرون کو فروخت سے منافع اچہا ہووے آسمان اکثر دہندلا اور شدی پکش مین چاند کی روشنی مدہم رہے مشرق سے شمال کی اطراف کو بوقت شب سیارہ زیادہ ٹوٹین خلق مین غم غصہ زیادہ خوشی وآرام کم رہے بیروزگاری کا بازار گرم رہے بیماری نزلہ وریزش وغیرہ کا خوب زور ہو اکثر ہوا سرد چلے اوس زیادہ پڑے سردی کی خوب رونق ہو جانور زیادہ مرین حشرت الارض زیادہ پیدا ہون اکثر گزندے جانورون سے خلق خدا کو نقصان پونچے مکار اور دغاباز لوگ زیادہ اسیر ہون شراب نوشی اور فعل بد کی کثرت ہو علم سائینس کا شوق لوگون مین زیادہ ہو اہل قلم کا وقار زیادہ ہو اس ماہ مین بارش کی کمی رہے ۱۸ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ لغایت ۲۸ کو آسمان ابر محیط ہوا تیز بادل کا زور

استعمال و پرہیز ماہ دسمبر

گلو وگوش کو ہوا سے حفاظت مین رکہنا کہانا گرم کہانا تازہ پانی پینا چار مغز دودہ کے پینا روئی دار کپڑا پہننا مفید ہے۔

پرہیز بہت گرم پانی سے اشنان کرنا کوئلون سے مکان کو گرم کرنا مکان مین زیادہ دہوان کرنا لحاف مین منہ بند کرکے سونا مضر ہے۔

لگن کی صورت

ایام	تاریخ انگریزی	تاریخ ہندی	نچھتر	۱ لات	۲ پات	۳ جت	۴ بید	۵ جامتر	۶ بدھ پنچک	۷ اکارگل	۸ اپاگرہ	۹ کرانتی سم	۱۰ دگدہ	لگن	سیارہ	کیفیت
سوموار	۱۶ جنوری	۵ ماگھ	اترا بھادرپد	۱	۱	۱	۱	۲	۱	۱	۱	۱	۱	کنیا		
منگلوار	۱۷ 〃	۶ 〃	〃	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	کنیہ		
〃	〃	〃	ریوتی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	کنیا		
بدھوار	۱۸ 〃	۷ 〃	〃	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنبھ		
اتوار	۲۲ 〃	۱۱ 〃	روہنی	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنبھ	شکر	
سوموار	۲۳ 〃	۱۲ 〃	مرگشر	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	سنگھ کنبھ	سنیچر	
منگلوار	۳۱ 〃	۲۰ 〃	اترا پھالگنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	ندارد		
〃	۳۱ 〃	۲۰ 〃	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	سنگھ		
سنیچر	۴ فروری	۲۴ 〃	انرادھا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	سنگھ		
اتوار	۵ 〃	۲۵ 〃	انرادھا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنبھ		
〃	۱۲ 〃	۳ پھاگن	اترا بھادرپد	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	مکر		
سوموار	۱۳ 〃	۳ 〃	〃	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	مکر		ن ۷ چندرا
منگلوار	۱۴ 〃	۴ 〃	ریوتی	۹	ء	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	میکھ		برہسپت ۷
شکروار	۱۷ 〃	۷ 〃	روہنی	۱	ء	۱	۱	۱	۱	ء	ء	۱	۱	ندارد		
سنیچروار	۱۸ 〃	۸ 〃	〃	ء	ء	۱	۱	۱	۱	ء	ء	۱	۱	ندارد		
〃	۱۸ 〃	۸ 〃	مرگشر	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	ء	۱	۱	مکر	سنیچر	
شکروار	۲۴ 〃	۱۴ 〃	مگھا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	تلا		
سنیچروار	۲۵ 〃	۱۵ 〃	〃	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	میکھ		برہسپت
اتوار	۲۶ 〃	۱۶ 〃	اترا پھالگنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	تلا		
سوموار	۲۷ 〃	۱۷ 〃	〃	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	تلا		
〃	۲۷ 〃	۱۷ 〃	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	مکر		
منگلوار	۲۸ 〃	۱۸ 〃	〃	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	تلا		
اتوار	۵ مارچ	۲۳ 〃	سولا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	تلا مکر		
سوموار	۶ مارچ	۲۴ 〃	〃	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	تلا میکھ		
منگلوار	۷ 〃	۲۵ 〃	اترا کھاڑ	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	تلا	شکر	
ویروار	۱۳ اپریل	۳ بیساکھ	روہنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	برچھک		ن چندرما
شکروار	۱۴ 〃	۳ 〃	〃	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱			
〃	۱۴ 〃	۳ 〃	مرگشر	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	ء	۱	۱	برچھک کنبھ		ن چندرما
سنیچروار	۶ مئی	۲۵ 〃	اترا بھادرپد	۱	ء	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱			
〃	۶ 〃	۲۵ 〃	ریوتی	ء	ء	ء	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱		شکر و بدھ	
بدھوار	۱۰ 〃	۲۹ 〃	روہنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	کنبھ		
ویروار	۱۱ 〃	۳۰ 〃	〃	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱			
بدھوار	۱۶ 〃	۵ جیٹھ	مگھا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	میکھ		
ویروار	۱۸ 〃	۶ 〃	〃	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱			برہسپت
شکروار	۱۹ 〃	۷ 〃	اترا پھالگنی	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	مین		چندرما برہسپت
〃	۱۹ 〃	۷ 〃	〃	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	سنگھ		
〃	۱۹ 〃	۷ 〃	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	ندارد		
〃	۲ جون	۲۱ 〃	اترا بھادرپد	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	کنبھ		
سنیچروار	۳ 〃	۲۲ 〃	ریوتی	ء	۱	۱	۱	۱	۱	ء	ء	۱	۱	کنبھ	راہو	
بدھوار	۷ 〃	۲۶ 〃	روہنی	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک میکھ		
سنیچروار	۱۷ 〃	۵ اساڑھ	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	ندارد		
سوموار	۱۹ 〃	۷ 〃	بساکھا	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	ء	۱	۱	میکھ کرک کنیا	برہسپت	
بدھوار	۲۱ 〃	۹ 〃	انرادھا	ء	ء	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک کنیا	سورج بدھ	
اتوار	۲۵ 〃	۱۳ 〃	اترا کھاڑ	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	بدھ	
شکروار	۳۰ 〃	۱۸ 〃	اترا بھادرپد	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	میکھ		برہسپت
〃	۳۰ 〃	۱۸ 〃	ریوتی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	ء	میکھ		برہسپت
منگلوار	۴ جولائی	۲۲ 〃	روہنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	میکھ		برہسپت
بدھوار	۵ 〃	۲۳ 〃	〃	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک		
منگلوار	۱۱ 〃	۲۹ 〃	مگھا	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنیا تلا	بدھ	
ویروار	۱۳ 〃	۳۱ 〃	اترا پھالگنی	۱	۱	ء	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	کنیا تلا		
اتوار	۱۶ 〃	۲ ساون	سواتی	۱	۱	ء	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	میکھ		
منگلوار	۱۸ 〃	۴ 〃	انرادھا	۱	۱	۱	۱	ء	۱	ء	۱	۱	۱	تلا	منگل	گ
بدھوار	۱۹ 〃	۵ 〃	〃	ء	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	کنیا تلا	منگل	گ
منگلوار	یکم اگست	۱۸ 〃	روہنی	ء	۱	۱	۱	۱	ء	ء	ء	۱	۱	[illegible]		
اتوار	۱۰ دسمبر	۲۶ مگھر	اترا بھادرپد	۱	۱	•	•	۱	۱	۱	۱	۲	۱	۱۲	•	
•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	
•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	•	

پوہ بدی اشٹمی سمہ ۵۶ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۴ گہڑی ۴۶ پل

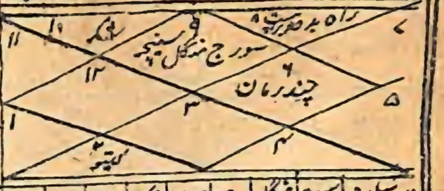

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	دھن	دھن	برچھک	برچھک	مکر	دھن	برچھک	برکھبہ
درجہ	۱۱	۱۵	۱۸	۸	۷	۳	۲۷	۲۷
دقیقہ	۲۲	۳۱	۱۹	۴۱	۴۱	۳۱	۲۷	۲۷
ثانیہ	۱۰	۱۷	۳	۱۶	۵۰	۳۰	۲۷	۲۷
حرکت روزانہ	۶۱ ۲۵	۴۵ ۲	۶۸ ۱	۱۲ ۵۰	۷۵ ۶	۷ ۲۸	۳ ۱۱	۳ ۱۱

پوہ بدی آماوس سمہ ۵۶ سپشٹ سیارگان بوقت ۴۴ گہڑی ۱۲ پل

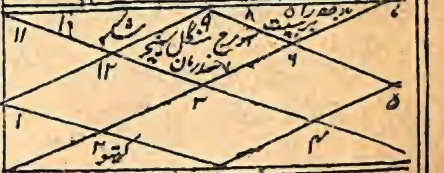

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
راس	دھن	دھن	برچھک	برچھک	مکر	دھن	برچھک	برکھبہ
درجہ	۱۸	۳۰	۲۶	۱۶	۱۷	۴	۲۷	۲۷
دقیقہ	۳۲	۴۱	۲۴	۷	۲	۲۱	۵	۵
ثانیہ	۴	۴۹	۷	۲۹	۲۴	۲۲	۱۰	۱۰
حرکت روزانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۸	۳ ۱۱	۳ ۱۱

بیاہ کے سہاگ بابت سنہ ۱۸۹۹ء

بموجب اعتقاد اہل ہنود منجمان ہند نے شادی کے لگن مین دس دوش قرار دیئے ہین جن کے نام یہ ہین لات ۱ - پات ۲ - جت ۳ - بید ۴ - جامتر ۵ - بدھ پنچک ۶ - اکارگل ۷ - اپاگرہ ۸ - کرانتی سم ۹ - دگدہ ۱۰ - تمام منجم تحریر سہاگ مین اشارات سے کام لیتے ہین - اور ان دس ۱۰ دوشون کو دو شکلون سے لکھتے ہین - اول سیدھی لکیر مثل (۱) دوم مثل (ء) ہمزہ کے قدرے خم دار نقشہ مندرجہ لگن شادی یعنی ساہا مین دس ۱۰ دوشون کی شکلین بخوبی تحریر کر دیگئین ہین جو نشان مثل (۱) کے ہے عمدہ اور جو مثل (ء) کے ہے وہ ناقص سمجھنا چاہیئے اگر دس ۱۰ دوشون مین آٹھوین لکیر مثل ہمزہ کی ہو اور باقی مثل الف کے سیدھی تو خیال کر لینا چاہیئے کہ یہ لگن اپاگرہ ہی مگر یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر چھٹی لکیر مثل ہمزہ کے ہو تو بدھ پنچک ہوتا ہے اسمین پانچ قسم کے دوش شامل ہوتے ہین - بیماری آگ موت خوف چوری وغیرہ جو شادی کیواسطے ممنوع ہی

پھلادیش سمت ۱۹۵۶ مطابق سنہ ۱۸۹۹ء

بارم بارم نمسکار ہے پرمیشر سرب بیاپک جوتی سروپ کے چرنار بندون مین جنکی کرپا اور دیالتا سے ہم اس بہوساگر ندی کے شبہ الشبہ پہل پراچین گرنتھون سے اپنی بدھی کے انسار آسمانی گردش اور رفتار سیارگان سے جان سکتے ہین پرماتما کی کرپا سے سمت ۱۹۵۶ مطابق شاکہا شالباہن سنہ ۱۸۲۱ و سمت ۴۲۹ گورونانک صاحب و سنہ ۱۳۱۶ ہجری و سنہ ۱۸۹۹ء مین شروع ہوگا۔ اس سال فرخندہ فال کا ثمرہ بذریعہ احکام نجوم حسب ذیل خیال کیا گیا ہے۔

برس کا راجہ منگل ۔ خواص اگنی کا زیادہ پرچنڈ ہونا ہوا کا زیادہ چلنا شہرون قصبون جنگلون مین آگ کا زیادہ لگنا بارش کا کم ہونا قحط کا پڑجانا امراض صفراوی مثل پھوڑا پھنسی سے انسانون اور حیوانون کا ضایع ہونا بادشاہون کے ماہین جنگ وجدل وناچاقی کا ظہور لوگ فعل بد اور کھوٹے کرمون مین زیادہ رغبت رکھین۔

وزیر بدھ ۔ اہل قلم کی قدر ومنزلت زیادہ ہو تجارت پیشہ لوگ خوب روپیہ کماوین۔

فوج کا مالک منگل ۔ لشکرون کو نقل وحرکت کا زیادہ ہونا جنگ وجدل رعایا کو زیادہ تکلیف کا ہونا زراعت کے تیار شدہ جنس کو آگ سے زیادہ صدمہ پونہچنا۔

زراعت کا مالک سنیچر ۔ چاول کی پیداوار کم ہو بارش کم ساتھ اندھیری اور ہوا تیز آوے اکثر جگہ ہوا اور اکثر جگہ نہو اگنی کا بھی اور مسافرون کو سفر مین تکلیف رہے۔

غلہ کا مالک برہسپت ۔ فصل اچھا ہو بارش اکثر جگہ اچھی ہو گائین دودھ زیادہ دیوین۔

نرخ کا مالک منگل ۔ بارش کم بعض جگہ زراعت کو نقصان پونہچے اور بعض جگہ بیماری زیادہ پہیلے۔

میگھون کا مالک منگل ۔ ایضاً۔ سرخ رنگ بہت ہون بارش کی کمی اندھیریون کی کثرت اور قحط پڑے۔

رسون کا مالک چندرمان ۔ مرائی نمک سرسون تل گوڑ زیادہ ہو اکثر ارزانی رہے۔

میگھون کا راجہ درون ۔ مدھ دیش مین بباعث زیادتی بارش نقصان پونہچے۔

انت نام ناگون کا راجہ ۔ عین الشان ۲۲-۷-۵ گت سمت ۴۲ راشی گت ۷-۵-۲۵ درجہ - ۴۹ دقیقہ ۷، ۳ ثانیہ ۵۴ ثالثہ باقی ۴ راشی ۴ درجہ ۱۳ دقیقہ ۲۲ ثانیہ ۱۵ ثالثہ بھادون سُدی دوج شکروار ۵۲ گھڑی ۴ پل برشن لگن مین ویرودھ نام سمت نے پرویش کیا خواص خلق خدا مین نفاق وحسد پیدا ہو بعض جگہ بیماری اور بعض جنگ ہوتا رہے۔

برکھہ کنڈلی

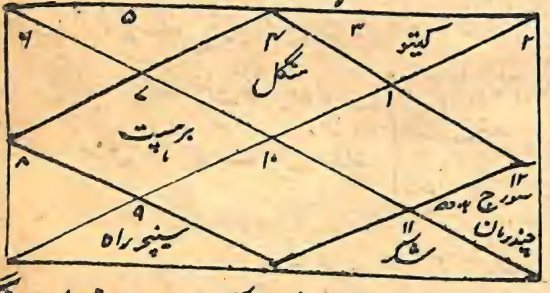

اس سال مین پیدائش اشیاء کے بسوہ حسب ذیل ہونگے

بارش ۱۱ - چاول ۱ - گھاس ۱۴ - سردی ۹ - گرمی ۱۴ - ہوا ۱۷ - پرجا بردھی ۱۶ - پرجا کھیو ۹ -
راج ناش - بیماری ۱۱ - حسن ۹ - خوشخبری ۹ - غمی ۱۳ - موت ۷ - جنم ۱۵ - ویش اپدر ۹
دیش شانتی ۲ - چوری ۹ - چورناش ۹ - اگنی بہے ۱۳ - اگنی ناش ۱۴ - جو کہا ۵ -
پیاس ۸ - نیند ۷ - آلس ۱۴ - اودم ۱ - شانتی ۱۱ - غصہ ۱۴ - ڈنڈ ۷ - بھید ۱۲ - کام ۱۱ - خوشی ۱۴
پھل پھول ناش ۴ ۹ - چوہے ۴ - طوطا ۲ - سرپ ۱۷ - مکڑی ۴ - الکاپات ۲ - مچھر ۶ - بجلی ۶ - چمک ۱۴ -
سکھ ۴ - دکھ ۱۶ - پن ۴ - پاپ ۱۶ - آدمی ۴ - عورت ۱۶ - روہنی بکنارہ سمندر برس کا نواس دھوبی کے گھر خواص بارش عمدہ ہو سری گنگا جی کا مہاتم ختم +

نقشہ لابھ وخرچ دوازدہ راشی در سمت ۱۹۵۶ بکرم

راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
لابھ	۸	۲	۵	۱۴	۲	۵	۲	۸	۱۱	۱۴	۱۴	۱۱
خرچ	۱۴	۸	۵	۲	۱۴	۵	۸	۱۴	۵	۱۴	۱۴	۵
مرد گھاتک	۱	۵	۹	۲	۶	۱۰	۳	۷	۴	۸	۱۱	۱۲
عورت گھاتک	۱	۸	۷	۹	۶	۳	۴	۲	۱۰	۱۱	۵	۱۲

نوٹ - اپنی راشی کے لابھ اور خرچ کے عددون کو جمع کرکے اسمین سے ایک کم کرکے باقی کو آٹھ پر تقسیم کرلو اگر باقی ۱ و ۲ و ۴ و ۷ رہین تو لابھ اگر ۳ و ۵ و ۶ و ۰ تو آمدنی کم خرچ زیادہ ہو

مختصر حالات دوازدہ راشی بابت سنہ ۱۸۹۹ء

چونکہ اکثر معتقدان نجوم کو اپنی راشی کے گرہ چال کا احوال دریافت کرنے کا شوق ہوتا ہے اور اکثر برہمنون اور پنڈتون سے دریافت کیا کرتے ہین کہ ہمکو اجکل کیا گرہ اگیا ہے اور یہہ کب تک رہیگا اور اس ماہ مین ہمارا کیا حال رہیگا چونکہ سنہ ۹۸ء کی جنتری مین بندہ نے رفع تکلیف اون صاحبان کے حالات دوازدہ راشی ہر ایک ماہ کے جدا جدا تحریر کئے تھے اور اِس سال بھی حسب فرمایش خریداران جنتری کے درج کئے جاتے ہین مگر یہ حالات پرسدھ نام کی راشی کے ہین ہر ایک راشی والے کو چاہیے کہ وہ ہر ایک مہینا کا احوال اپنی راشی کے متعلق دیکھ لیوے ہمنے بعض جگہ اپاؤ وغیرہ کا ذکر لکھا ہے یہ اپنی مرضی پر منحصر ہے اسکے کرنے کی کوئی پابندی نہین ہے جس کا دل چاہے کرے خواہ نہ کرے ہمنے باقاعدہ تحریر کئے ہین مگر اس سال مین میکھ سنگھ دہن برچھک راشیون کو سنیچر اور کرک متھن مکر راشیون کو کیتو و راہ کا اپاؤ یعنی رفع نحوست کے واسطے کوئی ترکیب کرنی چاہیے کیونکہ ان راشیون کو یہہ سال سخت پُرتشویش دہنکس ہے ۔

حالات طالع مرد و زن

طالع یعنی راشی بارہ سے زیادہ نہین حکما نے تمام فرد و بشر کو دوازدہ راشیون پر تقسیم کیا ہے اور ہر ایک امور نیک و بد طالع یعنی راشی سے معلوم ہو سکتے ہین راشی معلوم کرنے کے کئی طریقہ ہین مگر ہم اسجگہہ صرف تین طریقہ درج کرتے ہین اول پرسدہ نام یعنی جو عام بولا جاتا ہو اول نام کے حرف سے جو ہر ایک راشی کے ساتھہ ہمنے تحریر کردی ہین۔ راس معلوم ہوتی ہے مگر یہ راشی چندان معتبر نہین کیونکہ اکثر لوگ اپنے نام مین تغیر و تبدل کر لیتے ہین اور اپنا اصلی نام ظاہر نہین کرتے اہل ہنود مین عورتون کا نام ایک نہین رہتا مثل ماں باپ کا نام اور ہوتا ہے سسرال مین اس کا نام تبدیل ہو جاتا ہے دوم جنم کنڈلی یعنی بوقت پیدایش جو لگن تیار کیا جاتا ہے اسوقت قمر جس راشی مین ہوتا ہے وہ راشی اوس شخص کی ہوتی یہ اصل اور معتبر راشی ہے جس سے کلیہ احکام معلوم ہو سکتے ہین سیوم اوس شخص کے نام کے عدد از اوس کی والدہ کے نام کے عدد بحساب حرف ابجد انکالکر حاصل کو بارہ پر تقسیم کرے جو عدد باقی رہے وہ طالع اوس شخص کا تصور کرے یہ قاعدہ نزد اہل یونان معتبر ہے جس سے تمام حالات زندگی و موت اُس شخص کے معلوم ہو جاتی ہے مگر اس طالع نامہ سے جسطرح جس کیسکو سہل اور اعتبار ہو اوس طرح دیکھ لیوے ۔

اوقات متبرک نقوش و طلسم در سنہ ۱۸۹۹ء

یون تو ہر ایک امور خیر و شر بدون حکم الٰہی ظہور نہین پکڑتا کسی دانا نے سچ کہا ہے کہ

من چرا گریہ کنم از سبب سستی بخت
بی رضای تو یکے برگ نہ جنبد ز درخت

مگر دانایان علم اور عاملان عملیات واقفان اسرار نکات حروف نے مہمات ضروریہ کے واسطے متبرک نقوش و طلسم وغیرہ ایجاد و اختراع کئے جن کے ذریعہ ہر ایک آدمی اپنی حل مشکلات کی سبیل نکال سکتا ہے اور ہر ایک امور خیر و شر پر بمبالغہ حاوی ہو سکتا ہے۔ مگر عامل کو علم نجوم سے ضروری واقف کار ہونا لازمی ہے کیونکہ کتب مروجہ سے بے وقت عام لوگ تعویز نقل کرکے کامیابی کے خواہان ہوتے ہین مگر بعد ناکامیابی نقوش وغیرہ سے منہ موڑ لیتے ہین اسکی اصل وجہ یہ ہے کہ استادون نے اس مین بہت کچھہ پابندی اور رموز و کنایات سے کام لیا ہے اور سب سے مقدم اوقات پُر کرنے نقوش کا لحاظ رکھا ہے چونکہ مولف جنتری اس متبرک علم کا بھی ہنوز مبتدی اور تجربات کا شایق ہے اسلئے سنہ ۱۸۹۹ء کی اوقات سعدہ واسطے پُر کرنے نقوش مہمات ضروری کے ناظرین کی خاطر درج کرتا ہے۔

مختصر حالات دوازدہ راشی ماہ ماگھہ

میکھہ - آزار شکم نقصان زر و مال تفکرات اور بدہضمی اور نزلہ کی شکایت رہے آخر ماہ مین کچھہ آثار فایدہ کے ہون :-

برکھہ - مابین برادران رنج و نفاق روپیہ کا نقصان بیماری درد کمر اور عورت سے موافقت اور اکثر سفر ہوتا رہے

متھن طبیعت مین بیچینی اور حیرانی و پریشانی نقصان مال البتہ دوستون سے محبت بیماری سر درد اور طبیعت مین گھبراہٹ زیادہ رہے

کرک طبیعت مین جوش و غصہ زیادہ رہے زمین سے فایدہ ہو آمدنی نسبت خرچ کے کم رہے تجارت مین فایدہ کم ہو۔

سنگھہ دشمنون سے ہر آن ہراسان آنکھون مین تکلیف ہو خرچ زیادہ آمدنی کم دوست دشمن ہو جاوین ۔

کنیا افزونی مال و زر دشمن پر فتح ہو اکثر سفر با نقصان پیش آوے بزرگون سے خوشی حاصل ہو۔

تلا کام نیکی کیطرف طبیعت کا میلان ہو اکثر امور مین زیرباری خرچ اور تردد لاحق ہو۔

برچھک مصیبت و مشکل مین دن گذاریکرین آمدنی محدود ہو امراض بادی مین مبتلا رہین زیادتی اخراجات

دہن مال و زر کا فایدہ مگر امید سے کم دوستون سے محبت بڑہے البتہ جسم کو آگ یا مرض صفراوی سے اذیت پہونچے ◆

مکر آمدنی اور خرچ مساوی رہے عورت سے خانہ جنگی رہے البتہ کاروبار مین ترقی رہے ۔

کنبہ اکثر سفر پیش آوے درد چشم بلندی مرتبہ دشمنون پر غالب رہے آمدنی کشادہ ہو خرچ کم ۔

مین کاروبار مین خلل واقع ہو والدین کو تکلیف ہو رنج و مشکل مین مبتلا ہوان البتہ عورت سے فایدہ پہونچے۔

حالات طالع مرد و زن

کیفیت طالع حمل یعنی میکھہ راس

جس آدمی کے نام کے اول مین ان حرفونسے کوئی حرف چُ چے - چو - لا - لی - لُ - لے - لو آ - یا تقسیم اعداد سے ایک بچیگا تو اُس کا طالع حمل یعنی میکھہ راشی ہوگی مزاج گرم خشک صفراوی ستارہ اسکا مریخ یعنی منگل اس طالع کا آدمی عقل مند مگر حریص اور غصہ ور اور قوی ہیکل اور ہمیشہ لڑائی کے کامون مین چست و چالاک اور فتنہ و فساد کی جڑ - ہمیشہ امراض خونی کا شاکی رہیگا اور بیساکہہ مین مشرق و مغرب کا سفر اسکے لئے مفید ہوگا۔ اگر کسی شخص کی جانب راست کھڑا ہو کر کلام کریگا تو وہ بامحبت پیش آئیگا - ۱۵ - اور ۴۰ برس کی عمر مین کوئی مہلک بیماری ہوگی اگر صحت یاب ہوگیا تو عمر اسکی ۸۰ و ۹۰ برس کے اندر ہوگی عورت اس کو سنگہہ و کرک و دہن و مین راشی کی مفید ہوگی

عورت اس طالع کی چھوٹے قد اور خوب رو آنکھین سرخ اور شوخ چشم اور متکبر غصہ ور اور حریص زر و مال گردن اور بازو پر تل الشیا سرخ سی زیادہ محبت رکھے صدمہ آسیب و سحر سے اکثر بیمار ہوتی رہے اگر ۵ - ۱۹ - ۲۹ - برس کی عمر مین بیماری سے بچ جاوے تو عمر قریباً ۹۰ برس کی ہوگی ◆

اوقات متبرک نقوش و طلسم ماہ جنوری سنہ ۱۸۹۹ء

اگر کسی مکار عورت فاحشہ نے کسی آدمی کی قوت مردانگی کو بستہ کردیا ہو اور وہ سوائے اوس کے کسی اور پر قادر نہو سکے تو اوس کو چاہے کہ اس عمل کو کرے تاکہ قوت مردانگی اسکی بحال ہوجاوے یعنی بتاریخ ۲۲ - جنوری سنہ ۹۹ء کو بروز اتوار ۳ گھڑی دن چڑھے پر گوگل اور کافور روشن کرے اور درمیان مین نام قوت بستہ کا اوپر پارچہ نو کے لکھکر گرد اسکے ۱۴ حرف (زنا) تحریر کردیوے اور اوس کپڑے کو تہ کرکے اوپر اوسکے مٹی لگادے اور اسکو اوس کنوین مین دفن کردیوے جسمین پانی نہو مردیت کشادہ ہوگا۔

اگر اسی تاریخ کو کسی حل مشکلات کیواسطے درمیان مین نام مطلوب اور گرد اسکے سات صد حرف (زنا) کو مشک و زعفران سے تحریر کرکے اپنے پاس رکھے یا کسی چیز مین مہنڈوا کر بازو راست پر باندہے تو نظر خلایق مین عزیز ہوگا مشکل آسان ہوگی۔

دیگر بتاریخ ۱۳ جنوری بروز شکر بوقت غروب آفتاب کو واسطے جدائی دو محبون کے اس عمل کو کرے یعنی اوپر شانہ گوسفند کے دونون محبون کے نام کے اعداد مع اون کی والدین کے بحساب ابجد نکالی اور نقش مثلث بنا کر گرد اوسکی تعداد اعداد کے برابر حرف (فا) لکھکر قبر کہنہ مین اسکو دفن کرکے میل دراز کا بجور کرے چالیس روز مین مابین اونکے جدائی ہوجاویگی ◆

مختصر حالات ثمرہ از راشی ماہ پھاگن

میکھ ۔ برادر دن سی شکر رنجی عورت سے فایدہ عبادت وسخاوت سے گریز شہوت پرستی کی شایق ہین۔

برکھہ ۔ اگنی اور چور کا بھی تجارت سے فایدہ امراض بلغمی مین مبتلا رہین اور سفر سے لابہہ ہو۔

متہن ۔ دردسر وفساد خون کی زیادہ شاقی ہون البتہ کشایش رزق ہو آمدن زیادہ خرچ کم۔

کرک ۔ درد چشم اور آخراجات زیادہ زن منکوحہ سے رنج اکثر تجارت مین نقصان اٹھاوین۔

سنگھ ۔ زمین کی جھگڑے اور خوف دشمن سے حیرانی ہو نصف ماہ کی بعد جو کام شروع کرین اس سے فایدہ اٹھاوین۔

کنیا ۔ تجارت سے فایدہ ہو دشمن پر فتح حاصل ہو اکثر اوقات خفیف نقصان ہوتا رہے۔

تلا ۔ ہر ایک شخص سے محبت پیدا ہو پھاگن کے بعد آمدنی زیادہ خرچ کم مگر بیاہیون سے ناموافقت سفر سے تکلیف ہو۔

برچھک ۔ آخر ماہ مین رنج و زحمت سے سبکدوشی مگر زیر باری آخراجات امراض صفراوی مین مبتلا رہین۔

دہن ۔ آزار چشم اور عورت کو تکلیف رہے مگر آخر ماہ مین صورت آرام ہو اور کچھ فایدہ ہو۔

مکر ۔ آخر ماہ کے بعد بیماری چشم اور رنج و مصیبت کا سامنا ہو آمدنی قلیل آخراجات زیادہ امراض صفراوی مین زیادہ مبتلا رہین۔

کنبہ ۔ کاروبار مین خلل واقع ہو مگر آخر ماہ کے بعد آسایش کے آثار نمودار ہون دوستون سے محبت بڑہے۔

مین ۔ والدین سے رنج پونچے اکثر اوقات حیران و پریشان رہے آمدن عمدہ ہو اخراجات کم ہون +

حالات طالع مرد و زن

کیفیت طالع ثور یعنی برکھہ جسکے نام کی اول مین ان حرفون سے کوئی حرف ہو اِ ۔ او ۔ اے ۔ اُو ۔ بو ۔ بی ۔ بے ۔ بُو ۔ یا تقسیم اعداد سے باقی ۲ رہین تو اسکا طالع ثور یعنی برکھہ راس ہوگی مزاج سرد خشک ستارہ زہرہ یعنی شکر ہے اس راشی کا آدمی خوش کلام سادہ مزاج کبھی تجارت اور کبھی نوکری کا شایق رہے اور اس کو دو شادیان کرنیکا اتفاق ہو اور ہمیشہ راگ و رنگ کے سُننے اور گانے بجانے کی طرف زیادہ راغب رہے ماہ جیٹھ اور روز سنیچر و بدھ ہر ایک کام کیلئے مبارک ہیں اس کو ۱۲ و ۱۸ و ۲۰ سال کی عمر مین امراض خبیثہ سے خطرہ جان ہو اور اکثر اوقات امراض بلغمی سے سخت تکلیف اٹھاوے اگر ان بیماریون سے جان بر ہو تو عمر ۹۰ سال سے زیادہ ہو +

عورت اس طالع کی شیرین گفتار دلربا حسین و ہر ایک امور مین سنجیدہ ہوتی ہے مگر راگ و رنگ کی شایق از حد ہو قد دراز گردن کوتہ صاحب حوصلہ مطیع خاوند اور پوشاک عمدہ سے زیادہ رغبت رکھتی ہے اور اکثر خلل آسیب جنین مین مبتلا رہتی ہے اگر ۲۹ و ۲۰ و ۲۷ و ۳۰ برس کی عمر مین بیماری سے بچ جاوے تو عمر قریباً ۷۵ برس کے ہوگی +

اوقات متبرک نقوش وطلسم ماہ فروری ۱۸۹۹ء

واسطے محبت مطلوب کے بتاریخ ۱۲ فروری ۱۸۹۹ء بروز اتوار سورج غروب ہونے سے دو گھڑی پیشتر اسم مطلوب اوپر کاغذ برنگ کپوری پر لکھے اور بخور خوشبو روشن کرے اور گرداگرد اسکے یکصد حرف (قاف) لکھے اور اوس کاغذ کو اسوقت درخت کی شاخ سے آبادی سے باہر باندہے مگر نیچے اس کاغذ کے علی الحب فلاں بن فلان مطیع و مسخر شود لکھنا چاہیے۔ اول مین اپنا نام اور فلان بن فلان کی جگہ اسم مطلوب تحریر کرین مطلوب محبت مین دیوانہ ہوگا۔

دیگر واسطے بند کرنے خواب کے ۱۵ فروری بروز بدھ وار اسم مطلوب کے نام کے عدد بحساب ابجد معہ اوسکی والدہ کے نام کے نکالے اور اسکا نقش مثلث بنا کر گرداگرد اوسکے دوسو حرف (ق) تحریر کرے اور نیچے اوسکے لکھے کہ خواب دخور فلان بن فلان بستہ گردد بعد ازان اسکو سنگ گران کے نیچے دفن کرے خواب بند ہوگا +

دیگر واسطے عداوت ۲۴ فروری بروز شکر بوقت نصف النہار دونون محبون کے نام اوپر لوح صبر کے لکھے اور گرداگرد اونکے نامون کے ۶۰ حرف (ظا) لکھکر ہوا مین لٹکاوے عداوت پیدا ہوگی +

مختصر حالات دوازده راشی ماه چیت

میکهه بهائیون سے نقصان آمدنی مین خلل واقع ہو عورت سے فایدہ خیالات فاسد خرچ زیادہ برکہہ طبیعت کسی کام مین متوجہ نہو بیماری درد شکم اکثر اوقات روپیہ پیسہ کا نقصان ۔

متہن ۔ آمدنی بدرجہ اوسط نیک کامون مین خرچ ہو دوستون سے محبت عورت کے سکھ ملے ۔

کرک ۔ امراض چشم کی تکلیف رہے خویش و اقارب سے ناموافقت ہو تفکرات و گرانی شکم ۔

سنگهہ ۔ آمدنی عمدہ ہو خرچ کم رہے اکثر سفر وغیرہ با منفعت پیش آوے اولاد کا سکھ نصیب ہو

کنیا ۔ بگڑے ہوئے کام درست ہون اس ماہ مین آمد زر و مال عمدہ رہے مگر خوف دشمن اور درد شکم کا اندیشہ ہو ۔

تلا ۔ طبیعت خوش رہے راگ کے شایق ہون مگر برادران سے ناموافقت آمدنی عمدہ جو کام شروع کرین اسمین فایدہ ہو ۔

برچھک ۔ مشکلات و مصیبت کا سامنا رہتے اخراجات کی زیرباری ہو نقصان مال ہو سینچر و منگل کا اپاد ضروری ہے ۔

دہن ۔ طبیعت حیران و پریشان رہے عورت سے اکثر جھگڑا لگا رہے مگر آمدنی زر و مال کی عمدہ رہے ۔

مکر ۔ درد چشم اور خرچ زیادہ مگر دشمن مغلوب رہین حاکم وقت سے فایدہ پہنچے امراض مین مبتلا ہون ۔

کنبہ ۔ کاروبار مین خلل واقع ہو خوف دشمن سے حیران سا دلین غم و غصہ زیادہ ہو بے چینی و بد امنی مین ۔ خویش و اقارب سے رنج پیدا ہو برادران سے نفع ہو مگر روزگار عمدہ رہے ۔

حالات طالع مرد و زن

کیفیت طالع جوزا یعنی متہن

جسکے نام مین ان حرفون مین سے کوئی حرف اول ہو یعنی ک ۔ کی ۔ کو ۔ گھہ ۔ چھہ ۔ کے ۔ کو ۔ ہ ۔ یا تقسیم اعداد سے باقی ۳ رہین تو اوس شخص کا طالع جوزا یعنی متہن راشی ہوگی مزاج بادی ستارہ اسکا عطارد یعنی بدھ ہے اس راشی کا آدمی حلیم الطبع شیرین کلام قد میانہ شیرین سخن لب یا بازو پر نشان خال یا دنبل خوبصورت بلند بینی تجار سوداگر خرید و فروخت مین زیادہ متوجہ رہے اور سفر مغرب سے ہمیشہ فایدہ اٹھاوے ماہ ہاڑ اور یوم بدھ وار شکروار ہر ایک کام کو فایدہ مند ہے ۔ ۲۰ و ۲۷ برس مین صدمہ بیماری سے صحت یاب ہو تو عمر اسکی ۸۰ سال سے زیادہ ہو سنگھہ و برکھہ و تلا راشی کی عورت سے زیادہ محبت رکھے ۔

عورت اس راشی کی عقلمند سادہ مزاج دستکار اور صاحب اولاد مگر آزار شکم و امراض رحم مین مبتلا رہے اور ضعیف البدن رہے دشمن اسکے زیادہ ہون اگر ۴ ۔ ۱۷ ۔ ۳۶ برس کی عمر کی بیماری سے بچ جاوے تو عمر اسکی ۸۰ سال کی ہوگی ◆

اوقات متبرک نقوش و طلسم ماہ مارچ سنہ ۱۸۹۹ء

واسطے محبت کے اور طلب مطلوب کے چاہیے کہ ۱۳ مارچ سنہ ۱۸۹۹ء بروز شکروار بوقت طلوع آفتاب اسم مطلوب اور اس کی والدہ کے اعداد بحساب ابجد نکالے اور اس مین ۲۲۰ عدد شامل کرکے کل مجموعہ کے حرف بلحاظ احاد و عشرات کے بناوے اور ان حرفون کو تکسیر صدر مؤخر کرے جب نام برآوے تو قلب تکسیر کے حرف اور تکسیر کے چارون گوشہ سے ایک ایک حرف لیکر اونکے اعداد نکالے اور ان اعداد مین اپنے نام کے عدد مع اعداد نام والدہ کے جمع کرکے اور کل کو ۴ پر تقسیم کرے اگر باقی ایک رہے تو اوس تکسیر کی بتی بنا کر چراغ نو مین جلا دیوے اگر دو رہین تو ہوا مین لٹکا دے اگر تین رہین تو پانی مین بہا دے اگر ۴ رہین تو زمین مین گاڑ دیوے اور مجموعہ کا باقاعدہ نقش مربع بنا دے اور کسی نگینہ سرخ پر مہر کندہ کرا کے بروز دوسرے شکروار کو ایک انگوٹھی تین دھات یعنی چاندی تانبا اور قدرے سونا ملا کر بنوا دے اور اسمین اوس نگینہ کو نصب کرا کر دست راست مین پہنے جب تک یہ انگوٹھی ہاتھ مین رہیگی مطلوب ہمیشہ فرمانبردار اور مطیع رہیگا اور صاحب انگوٹھی سے زیادہ محبت رکھیگا ◆

مختصر حالات دوازدہ راشی ماہ بیساکھ

میکھ۔ والدین و بزرگون سے شکر رنجی اور اتفاق جدائی عورت سے محبت زر و مال کا فایدہ۔

برکھ۔ برادران سے مخالفت درد سر و کمر و آزار شکم وغیرہ امراض مین مبتلا ہون آمدنی قلیل ہو۔

متھن۔ اکثر کاروبار مین تکلیف کا سامنا دوستون اور علم سے زیادہ محبت ہو لیکن امراض عضو تناسل کا خوف ہے۔

کرک۔ پارچہ پوشیدنی کا نقصان ہو زمین اور ملک کا نقصان ہو دشمن سے خوف رہے۔

سنگھ۔ سواری کا شوق ہو سفر مین زیادہ رہنے کا اتفاق ہو زیر باری خرچ و آزار شکم کا خطرہ ہے۔

کنیا۔ خوف دشمن مگر آمدنی عمدہ خویش و اقارب و بزرگون سے فایدہ و محبت زیادہ رہے۔

تلا۔ خوش کلامی و سنجیدگی کیطرف میلان زیادہ ہو تجارت و روزگار مین فایدہ رہے۔

برچھک۔ اکثر امور خانہ داری مین رنج اٹھانا اور متفکر و حیران رہنا اور امراض بادی مین مبتلا اور خیالات فاسد کا پیش آنا۔

دھن۔ تہمت یعنی کسی جھوٹے الزام کا لگنا طبعت کا حیران و پریشان رہنا مگر آمدنی مال عمدہ سنیچر و منگل کا اپاو ضروری ہے۔

مکر۔ دشمنون اور چارپایون سے نقصان پونچے بیماری مین مبتلا رہین و زخم آہن و سوختگی آتش کا اندیشہ ہے۔

کنبھ۔ روپیہ پیسہ کا فایدہ ہو دشمن مغلوب ہون کار رفتہ باز بدست آید دوستون سے اخلاص ہو۔

مین۔ مطلب پرست رہین مگر اکثر جگہ ندامت و پریشانی اوٹھاوین البتہ زر کا فایدہ رہے۔

حالات طالع مرد و زن

کیفیت طالع سرطان یعنی کرک

جسکے نام کا اول مین ان حرفون مین سے کوئی حرف ہو یعنی۔ ہی۔ ہو۔ ہے۔ ہُو۔ ڈ۔ ڈہی۔ ڈو۔ ڈے ڈُو۔ یا تقسیم اعداد سے ۴ باقی رہین تو طالع سرطان یعنی کرک راشی ہوگی مزاج سرد و تر بلغمی ستارہ قمر یعنی چندرمان ہے اس راشی کا آدمی خوبصورت گورا رنگ نرم دل شرین گفتار عقلمند لباس سفید سے زیادہ رغبت رکھے جس سے نیکی کرے بدلہ بدی پاوے امراض بلغمی مین اکثر مبتلا ہو عورت سنگھ متھن اور کنیا راشی سے اس کی زیادہ موافقت رہے اور روز سوموار اور اتیوار اور ماہ ساون اس کی امیدوں کے واسطے نہایت عمدہ ہے۔

عورت اس راشی کی خوبصورت سیاہ چشم صورت و سیرت سے ہمہ صفت موصوف ہر ایک کام مین ہوشیار خوش پوشاک فعل مباشرت کی شایق۔ کثیر الاولاد خاوند سے ہمیشہ خوش رہے اگر ۴ و ۹ و ۳۰ برس کی بیماری سے بچ جاوے تو عمر اس کی ۷۰ سال کی ہوگی اکثر نظر بدین زیادہ مبتلا رہیگی +

اوقات متبرک نقوش و طلسم ماہ ۵۔ اپریل ۱۸۹۹ء

برائے محبت

ایک لوح طلای وزنی ۳ ماشہ کی بنوا دیں اور ۱۲۔ اپریل ۱۸۹۹ء کو بعد نصف النہار کے قریباً ایک بجے بخورات خوشبودار روشن کرکے مندرجہ ذیل نقش کو اس لوح طلای پر کندہ کرے اور پشت لوح پر اسم اپنا اور اپنی والدہ کا اور اسم اس شخص کا جسکے لئے عمل تیار کیا ہے اور اوسکی ماں کا حرف مفرد مین لکھے اور درمیان مین اسم باری تعالیٰ یا ودود کا مثلاً۔ طالب زید والدہ عمری۔ مطلوب بکر والدہ بیگم اسکو اسطرح لکھنا چاہئے۔ زای د و ع م ر ی ودود ب ک ر ب گ ی م جبتک یہ لوح تیار نہو تب تک کسی سے کلام نکرے اور بوقت کندیدن پوشاک از پاکیزہ عطر وغیرہ سے معطر اور منہ مین شرینی رکھے جس وقت یہ لوح تیار ہو جاوے فوراً بازو راست پر باندہے اثر اس کا بدرجہ کمال اور وہ شخص مطیع و فرمانبردار رہیگا۔

نقش یہ ہے

طیال مثال

۲۲۲	۲۳۶	۲۳۳	۲۲۹
۲۳۴	۲۲۸	۲۲۳	۲۲۵
۲۲۷	۲۳۱	۲۳۸	۲۲۴
۲۳۷	۲۲۵	۲۲۶	۲۳۲

صباوث کھیا

مختصر حالات دوازدہ راشی ماہ جیٹھ

میکھہ۔ والدین سے رنج درد شکم و سر گرم رہین پیا اکثر کہانے لذیز کی خواہشمند ہون عورتون سے فایدہ رہے

برکھہ۔ طبیعت مین غصہ بدرجہ کمال ہو آمدنی ناقص درد چشم اور خرچ زیادہ رہے بیماری عفونت اسہال ہو۔

متہن۔ طبیعت اکثر حیرانی مین مبتلا رہے نقصان مال اور آزار چشم اور درد سر البتہ آخر ماہ مین صحت ہو۔

کرک۔ سر اور منہ مین درد مزاج غبضناک رہے اور ہر طرح سے خصومت پیش آئے اولاد کو گشت عورت کا سکھہ ہو۔

سنگھہ۔ جسمی تکلیف نقصان زر و خصومت با دوستان عورت سے محبت مزید و مال کا فایدہ بدرجہ اوسط رہے پیٹ مین درد

کنیا۔ آمدنی زیادہ خرچ کم حاکم سے عزت اولاد اور استری سے آرام کسیوقت طبیعت سفر کیطرف مایل رہے۔

تلا۔ عورت کو تکلیف آمدنی قلیل طبیعت اکثر حیران و پریشان گزندہ جانور سے تکلیف ہو تجارت سے فایدہ

برچہک۔ بلغم کی بیماری یا بواسیر بہائیون سے لڑائی جہگڑا چشم دیگر مین درد آمدنی کم و ہر قسم کے کامون سے گرہ سنیچر و برہسپت کی نحوست کے دفعیہ کیلئے کوئی آباد کرنے

دہن۔ درد ریح و دوستون سے کم اتفاقی زر کا نقصان اپنے بیگانہ سے جہگڑا سنیچر کا آباد کرنا ضروری ہے

مکر۔ عورت کو تکلیف تبدیلی مکان خرچ زیادہ رہے ترقی منصب آمدنی زیادہ رہے۔

کنبہ۔ تجارت سے فایدہ دشمنون کا ناش زر و دولت کی آمد خرچ زیادہ طبیعت مین خیالات باطل کا اجتماع۔

مین۔ زر و مال کا فایدہ ہو دوستون سے دشمنی آخر ماہ مین نقصان طبیعت فعل ناجایز کیطرف زیادہ راغب رہے۔

حالات طالع مردون

کیفیت طالع اسد یعنی سنگہ راس جسکے نام مین ان حرفون سے کوئی حرف اول مین ہو یعنی م ۔ می ۔ مو ۔ مے ۔ مو ۔ ٹا ۔ ٹے ۔ ٹو ۔ ٹی ۔ یا تقسیم اعداد سے باقی ۵ رہین تو اسکا طالع اسد یعنی سنگھ راس ہوگی۔ مزاج اسکی گرم خشک ستارہ اسکا شمس یعنی سورج ہے۔ اس طالع کا آدمی عقلمند دانا صاحب حکمت رنگ گندمی میانہ قد قوی جسم ہمت مردانہ اور ہر ایک کام سنجیدگی اور دیانتداری سے کرے دوسرون کو مدد دیوے اور ماں باپ کا تابعدار رہے مگر شہوت پرست فعل ناجایز کا زیادہ عادی ہو اکثر حکومت کرنیکا ولولہ دلمین رکھے عورت کرک و میکھہ دہن و مین راشی سے زیادہ الفت و محبت رکھے اور روز اتوار اور ماہ ساون اسکی امیدون کو مفید ہے۔ ۱۵ و ۲۱ و ۱۶ برس کی عمر مین بیماری سخت ہووے یا بلندی سے گرے اگر اس صدمہ سے بچ جاوے تو عمر طبعی ۹۰ برس ہوگی۔

عورت اس طالع کی خوش کلام نیک سیرت کلان چشم بزرگ بینی دراز گردن تند مزاج سینہ یا گردن پر نشان تل اکثر امراض جسمیہ سے مضرت اٹھاوے اور گاہے گاہے نظر بد مین مبتلا رہے ۱۲ اور ۱۶ برس کی عمر مین سخت بیمار ہو اگر صحت پاوے تو عمر طبعی ۹۳ برس ہوگی۔

اوقات متبرک نقوش و طلسم ماہ مئی ۱۸۹۹ء

عمل حب

اول ایک لوح یعنی تپرہ تانبا کا سوا انچ مربع تیار کراوے اور پانچ مئی سنہ ۱۸۹۹ء کو بروز شکروار طلوع آفتاب سے ۲۰ گہڑی تک ایک مکان مصفا اور پاکیزہ مین غسل کرکے لباس اپنا معطر کرے اور بخور عطر و لوبان عود و مشک وغیرہ روشن کرے اور کسی شخص کو اپنے پاس نہ آنے دیوے۔ اسوقت اس نقش متبرک کو اس لوح پر کندہ کرے اور پشت لوح پر اول اپنا نام اور بعد اپنی ماں کا نام اور بعد اسکے اسم یا بدوح اور بعد ازان مطلوب اور اسکی ماں کا نام اوس لوح پر کندہ کرے اگر گہڑی مین یہ عمل تیار نہو تو جسقدر اول ہو جاوے اسقدر کرے پہر اسی روز بعد دوپہر کو باقی عمل کر لیوے پس جب یہ لوح تیار ہو جاوے اسکو زیر آتش سات دن تک اسیطرح دفن کرے کہ بہت خفیف گرمی اس لوح کو پونچتی رہے سات دن صبح تا شام برابر اس لوح کو گرم رکھے مطلوب محبت مین بیقرار و دیوانہ ہوگا۔

نقش یہ ہے

۳۶۲	۳۷۵	۳۵۸	۳۶۶	۳۸۱
۳۶۸	۳۷۸	۳۶۴	۳۷۳	۳۶۰
۳۷۴	۳۵۷	۳۷۰	۳۸۰	۳۶۱
۳۸۲	۳۶۳	۳۷۱	۳۵۹	۳۶۷
۳۵۶	۳۶۹	۳۷۹	۳۶۵	۳۷۲

مختصر حالات دوازدہ راشی ماہ اساڑھ

میکھ ۔ مراد دلی بر آوین بھائیون کو تکلیف رہی کار نو کو شروع کرنیسے فایدہ نہو۔

برکھ ۔ والدین سے رنج مگر زمین سے فایدہ پونچے ورلد کمر بباعث رنج ہو آمدنی بدرجہ اوسط۔

متھن ۔ برادران سے خصومت امیدون مین مایوسی زان منکوحہ سے رنج پونچے۔

کرک ۔ آمدنی مین نقصان ہو خرچ زیادہ ہو خوف حاسدان دامنگیر رہے۔

سنگھ ۔ سرور و فساد و خون کا اندیشہ ہو خیالات فاسد مین مبتلا رہین۔ آمدنی بدرجہ اوسط۔

کنیا ۔ درد چشم و زیر باری اخراجات دشمنون پر غالب ہین سفید چیزین زیادہ کہانین آئیں۔

تلا ۔ نیکی کے کامون مین متوجہ ہون علم حاصل کرنیکی زیادہ خواہشمند ہون آمدنی کم اخراجات زیادہ۔

برچھک ۔ طبیعت مین یکسوی نہ رہی اکثر کاربار مین حاسدون سے نقصان کا اندیشہ رہی اور جسمی بیماری مین مبتلا ہون۔

دھن ۔ نقصان مال اور دوستون سے دشمنی اور کاربار مین ہرج و نقصان ہوتا رہے۔

مکر ۔ امراض صفراوی مین مبتلا ہون ترقی بلندگار مگر حاسدون سے رنج پونچے۔

کنبھ ۔ دوستون سے محبت دشمن مغلوب کاروبار مین رونق مگر عورت سے جھگڑا و دوکھ ہو۔

مین ۔ والدین سے تکلیف دشمن مغلوب لیکن مایوس امیدون مین کامیابی طبیعت مین استقلال ہو۔

حالات طالع مرد و زن

کیفیت طالع سنبلہ یعنی کنیا راس

جسکے نام کے اول مین ان حرفون سے کوئی حرف ہو یعنی ٹو۔ پ۔ پے۔ پو۔ کہا۔ ن۔ ٹھا۔ پی۔ پُو۔ یا تقسیم اعداد سے ۶ بچے تو اسکا طالع سنبلہ یعنی کنیا راس ہوگی مزاج سرد خشک ستارہ اسکا عطارد یعنی بدھ ہے۔ اس طالع کا آدمی صابر نیک چلن حلیم الطبع مصور نقاشی کا شایق ہوگا ممکن ہے کہ شاعر بھی ہو اکثر جاے متبرک کے درشن کرنیکا شایق ہو اور لکھنی پڑہنی مین زیادہ وقت صرف کرے جس سے نیکی کرے بدلہ بدی کا پاوے اکثر دشمنون سے اذیت و نقصان اوٹھاوے مگر کسی سے بدی نکرے ایک مرتبہ زخم سوختگی آہن مین تکلیف اُٹھاوے جس شخص کے بائین جانب کھڑا ہوکر بات کرے وہ مہربان ہوجاوے ۳ و ۲۷ و ۵۰ برس کی عمر مین صدمہ بیماری پاوے یا کسی گزندہ سے نقصان اٹھاوے اگر بچ جاوے تو عمر طبعی قریباً ۹۰ برس کی ہوگی

عورت ۔ اس طالع کی گندم رنگ کشادہ ابرو آہو چشم راست گو خوش کلام اور اپنے عزیز و اقارب سے فایدہ اٹھاوے صدمہ آسیب مین اکثر مبتلا ہو درد سر و آزار شکم سے اکثر تکلیف اٹھاوے ۳ و ۲۲ و ۳۲ و ۴۲ برس کی بیماری سے اگر تندرست ہو تو عمر طبعی ۹۰ برس ہوگی۔

اوقات متبرک نقوش و طلسم ماہ جون ۱۸۹۹ء

مقہوری دشمن

اگر مقہوری دشمن منظور ہو تو اول ۳ جون بروز سنیچر کو خاک چہار راہ و خاک مسجد و خاک گور کہنہ و خاک خانہ ویران و خاک منارہ ویران یعنی ڈھ اور خاک اُس جگہہ کی جہان گدہے لیٹتے ہون اور خاک اوس جگہہ کی جہان چیل بیٹھی ہو لاوے اور بعد ازان ۴ جون کو بوقت نصف النہار خلوت مین کسی جاے ویران یا قبرستان مین بیٹھکر اعداد اسم دشمن نکالے اور ان عداد کو اوسکے نام مین شامل کردیوے عدد یہ ہین ۲۲۸۲ کل مجموعہ کرکے نقش مربع باقاعدہ خانہ نہم سے پر کرے اور اُس نقش کو اوپر خال سنگ یا گدہی یا پارچہ کہنہ شخص مطلوب اگر دستیاب نہو تو کاغذ پر ہی نقش کو لکھی بوقت پر کرنے نقش کے لباس سیاہ اور منہ مین قدری موم رکھی بعد ازان اس نقش کو ایک کوزہ مین ڈالکر وہ جمع شدہ خاکین زیر و بالا اوس نقش کی ڈالی اور اسم یا قہار یا مذل یا جبار حسب تعداد اعداد اسم دشمن پڑھکر کوزہ پر پھونک دیوی اور بتصور عدد کے خراب و ذلیل کرنیکا کرے۔ پھر قبرستان یا جاے ویران یا خانہ عدد مین اس کوزہ کو گاڑ دی انشاء اللہ تعالیٰ طالب حسب المراد کامیاب ہوگا۔

مختصر حالات دوازدہ راشی ماہ ساون

میکھ۔ ترقی کاروبار سامان خوشی مین مشغول ہون مگر آزار جسمی مین مبتلا رہین۔

برکھہ۔ زمین کی تجارت سے نقصان ہو امراض جسمی مین مبتلا تجارت مین فائدہ۔

متھن۔ خواب رنگ برنگ کے دیکہین طبیعت متفکر آمدنی بنسبت سابقہ ماہ عمدہ ہو۔

کرک۔ طبیعت مین غم وغصہ اور امراض صفراوی مین مبتلا آمدنی عمدہ رہے۔

سنگھہ۔ پھوڑی پھنسی سے تکلیف اُٹھاوین امراض بلغمی و فساد خون یعنی کا ہونی یعنی دانت آنی شروع ہوجاوے

کنیا۔ مال و زر کا فایدہ رہے جسم مین قوت و توانائی ہو نیک کام کیطرف متوجہ ہون۔

تلا۔ آمدنی اور خرچ برابر بہائیون سے تکلیف ہو دوستون سے محبت ہو۔

برچھک۔ کسی کے دہوکہ مین اکثر نقصان زر کا اٹھاوین اور حیران و سرگردان رہین۔

دہن۔ طبیعت پریشان درد چشم اخراجات کی زیادتی تجارت مین نقصان ہو۔

مکر۔ دوسرون کے امداد کی خواستگار ہون امور خانہ داری مین خوش وخورم رہین۔

کنبھ۔ عورت سے شکر رنجی بزرگون سے فایدہ مہاتمون کے ست سنگ کے شائق ہون۔

مین۔ اکثر کار نوکری مین نقصان اٹھاوین بیوپار گاڑی کا کرین تو فایدہ ہو۔

حالات طالع مردون

کیفیت طالع میزان یعنی تلا راس

جسکے نام کے اول مین ان حرفون سے کوئی حرف ہو یعنی۔ را۔ ری۔ رو۔ رے۔ رُو۔ تا۔ تی۔ تو۔ تے یا بتقسیم اعداد سے باقی ۷ رہین تو اسکا طالع میزان یعنی تلا راس ہوگی مزاج گرم تر اور سیارہ اسکا زہرہ یعنی شکر ہے اس طالع کا آدمی نیک بخت رحم دل چشم سیاہ طویل قد ناچ گانے کا شوق بدرجہ کمال رکھے ہمیشہ خندہ پیشانی اور عیاشی کا شوق اور شہوت پرست ہووے آنکہ یا رخسارہ پر عموماً خال برنگ سیاہ ہو عورتون سے زیادہ الفت و محبت رکھے لالچی زیادہ ہو یگانہ و بیگانہ سے با محبت پیش آوے اکثر دوستون سے پریشانی اور زک اٹھاوے ۳۰ برس کے بعد عزت و آبرو زیادہ ہو سواری اسپ یا فیل کی ملے دولتمند صاحب ثروت ہو ۷، ۲۴ اور ۴۰ برس مین سخت بیماری پاوے اگر صحت یاب ہووے تو عمر طبعی ۶۰ برس کی ہوگی۔ عورت اس طالع کی شیرین گفتار اور ہر ایک آدمی سے خندہ پیشانی سے پیش آوے سر یا گردن یا ٹہوڑی پر نشان تل کا ہو لذت دنیاوی کی زیادہ خواہشمند رہے منظر ہو وایب سے اکثر اوقات زیادہ تکلیف اٹھاوے اگر ۳ و ۱۳ اور ۲۹ برس کی بیماری سے صحت یاب ہو تو عمر طبعی ۷۰ برس ہووے گی

اوقات متبرک نقوش و طلسم ماہ جولائی سنہ ۱۸۹۹ء

بتاریخ ۱۸ جولائی بروز منگل بوقت ۷ گہڑی ۳۰ پل دن چڑہتے پر ایک ٹکڑہ خوب صفا بلوری لیوے اور اوپر ایک تصویر بشکل آدمی برہنہ استادہ کی مہر کند سے کندہ کرادے اور ایک جانب اُس تصویر کے ایک عورت کھلی بال شانون پر ڈالی ہوئی کھڑی ہوئی کی تصویر بنا دے اور مرد اپنا داہنا ہاتھ اسکی گردن پر ڈالے ہوئے ہو لیکن وہ عورت جانب پشت دیکھتی ہو عورت کے چالون کے نیچے یہ حرف ع ع اور آدمی کے پانون کے نیچے ح ع کندہ کراوے اور بخور خوشبودار مثل کافور وغیرہ بوقت کندہ کرنیکے روشن رکھے بعد تیار ہونے نگینہ کے اس نگینہ کو آہن خالص کی انگوٹھی مین نصب کراکر ۱۵۔ اگست سنہ ۱۸۹۹ء کو اپنے ہاتھ مین پہنے نزدیک امرا کے وہ شخص باعزت و وقار رہیگا اور حشرات الارض گزندہ جانورون سے اسکو اذیت نہ پونہچیگی مگر ہمیشہ گوشت خام نہ کہاوے اور کبھی سگ کو ہلاک نہ کرے بلکہ یہانتک کہ اپنے ہاتھ سے آگ کو نہ بجہاوے ورنہ اثر جاتا رہیگا +

مختصر حالات دوازدہ راشی ماہ بھادون

میکھ۔ بھائیون کی مال کا نقصان ہو دشمن مغلوب ہون آزار شکم اور خیالات گوناگون پیدا ہون۔

برکھ۔ آمدنی مین کاوٹ ہو مال باپ کو تکلیف پہونچے کاروبار مین دشمنون سے نقصان کا اندیشہ ہو۔

متھن۔ خیالات مین استقلال نہو زمین کا نقصان ہو جس سے نیکی کرین بدلہ بدی پاوین۔

کرک۔ روزگار کی ترقی کا خیال دامنگیر ہو خانہ مال مین آمدنی کی آثار پیدا ہون دشمن مغلوب ہون۔

سنگھ۔ طبیعت مین فکر و غصہ زیادہ رہے نیک صلاح سے کنارہ کش رہین خوف دشمن بنا رہے

کنیا۔ امراض صفراوی دردسر و غصہ مین زیادہ مبتلا رہین دوسرون سے ناموافقت رکھین

تلا۔ زیرباری خرچ و آمدنی قلیل ہو آتش و چور سے خوف ہو امور خانہ داری مین ناسازی طبیعت

برچھک۔ دوستان قدیم سے ناموافقت رہے کسی عشق مین مبتلا ہون سحر و افسون کے شایق ہون۔

دہن۔ طبیعت مین وہم زیادہ کرین خواب مین کوہ آتش فشان زیادہ دیکھین رات کو نیند کم آوے

مکر۔ ترقی روزگار و صحبت علما کی شایق ہون مگر شب بیداری بعض امور دنیاوی مین کیا کرین۔

کنبھ۔ آمدنی بدرجہ اوسط مگر اخراجات زیادہ لیکن کسی مرد بزرگ سے کچھ فایدہ پہونچے۔

مین۔ دردشکم مگر انجام بخیر زرمال کا فایدہ کم ہو فعل ناجایز کیطرف راغب نہوین۔

حالات طالع مرد و زن

کیفیت طالع عقرب یعنی برچھک

جسکے نام کے اول مین ان حرفون سے کوئی حرف ہو یعنی تو۔ ن۔ نی۔ نو۔ نے۔ نو۔ یا۔ یی۔ یو۔ یا تقسیم اعداد سے باقی ۸ رہین تو اسکا طالع عقرب یعنی برچھک راس ہوگی مزاج سرد و تر یعنی ستارہ اسکا مریخ یعنی منگل ہے۔ اس طالع کا آدمی غصہ ور تند مزاج اور جان جو تلخ سخن اور امراض صفراوی مین زیادہ مبتلا رہیگا ہتیار و تیر و کمان سے زیادہ رغبت رکھیگا ہمیشہ اگ سے اسکو زیادہ خطرہ رہیگا اکثر خواب مین کوہ آتش فشان کی سیر کیا کریگا لباس برنگ سرخ کا زیادہ شایق ہوگا ایک تبہ کوئی شخص اسکی ہلاکت کا قصد کرے مگر انجام بخیر ہو اگر امراض صفراوی سے ۵ و ۱۵ و ۲۳ و ۲۴ سال مین شفایاب ہو تو عمر اسکی طبعی ۸۰ برس ہوگی روز منگل اور ماہ بیساکھ اسکی امیدون کے برلانے کو مفید ہے۔

عورت اس طالع کی گندم رنگ تلخ سخن لذات دنیاوی کی ازحد شایق رہے حریص زر و پوشاک سرخ کو زیادہ پسند رکھے اور اکثر امراض احتباس الرحم مین مبتلا رہے غصہ ور اور کسیکو پسند نہ لاوے اگر ۱۰ و ۲۲ و ۴۰ برس کی عمر مین بیماری سے صحت پاوے تو عمر طبعی ۸۵ برس ہو

اوقات متبرک نقوش و طلسم ماہ اگست ۱۸۹۹ء

بتاریخ ۴ اگست بروز شکروار بوقت پانچ گھڑی شب رہے یعنی ۲۰ گھڑی رات گذرنیکے بعد استخوان پشت مردہ اگر دستیاب نہو تو نگینہ برنگ سبزی مایل پر ایک تصویر بشکل آدمی اسطرح بنادین کہ عضو مخصوص جدا اسکا قطع کرکے پشت سر اسکا پھینک دیا گیا ہو اور جانب راست اوسکے بشکل حروفی کندہ کرین یہ غغغغغغغغ اور اسیطرح جانب چپ لب۔ تیار کرنیکے اس نگینہ کو سات روز تک ہر روز بوقت ۲ گھڑی رات رہے بالا بام رکھدیا کرین صبح اسکو اوٹھاکر باحفاظت تمام محفوظ رکھین بعد سات روز کے یہ طلسم تیار ہو جاویگا تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ جس شخص کی کمر مین یہ طلسم باندھ دیا جاویگا قوت مردانگی اوس شخص کی بالکل زایل ہو جاویگی جب تک یہ طلسم اس کی کمر سے بندھا رہیگا شہوت اس کی بالکل زایل رہیگی جسوقت یہ طلسم اس کی کمر سے علیحدہ کردیا جاویگا فوراً قوت مردانگی اسکی عود کر آئیگی۔

نقش سلیمانی

بچون اور حاملہ مستورات کی حفاظت جان واقع اثرات آسیب زدہ کیلئے اکسیر ہے ہدیہ ۴ علاوہ محصولڈاک۔ المشتہر پنڈت گروہاریلال منجم سیالکوٹی لاہور

مختصر حالات دوازدہ راشی ماہ اسوج

میکھ۔ عورت سے ناموافقت بعض مایوسی امیدون مین کامیابی اور فرحت ہو۔

برکھ۔ دشمن مغلوب مگر کسی شدنی امر مین مبتلا ہون کوئی الزام باطل لگے۔

متھن۔ دوستون سے موافقت برادران سے فایدہ تجارت مین نفع قلیل ہو۔

کرک۔ زمین کی تجارت مین فایدہ ہو خیالات سفر کیطرف راغب رہین۔

سنگھ۔ رات کو سوتے مین کوہ آتش فشان خواب مین آوین اگنی اور جد کا بھی۔

کنیا۔ بھائیون سے نقصان طبیعت مین پریشانی جس شخص پر اعتبار کرین وہ دھوکہ دیوی۔

تلا۔ حیرانی و پریشانی سنیچر کا اپاو کرین۔

برچھک۔ اکثر بیماری سے راہی ملک عدم ہون کاروبار مین نقصان اٹھاوین۔

دھن۔ اخراجات زیادہ آمدنی کم جسکے پاس امانت رکھین وہ خیانت کرے۔

مکر۔ آمدنی زیادہ خرچ کم مگر عاشق مزاج رہین حرامکاری مین خرچ زیادہ کرین۔

کنبھ۔ آمدنی کم مگر عزت و ابرو کی ترقی دوستون اور زیر دستون سے فایدہ پہنچے۔

مین۔ دھرم کے کامون سے منحرف ہون ہر ایک کام مین غصہ اور رنج اوٹھاوین +

حالات طالع مردوزنان

کیفیت طالع قوس یعنی دھن جسکے نام کے اول مین ان حروفون سے کوی حرف ہو یعنی۔ یے۔ یو۔ بھ۔ بھی۔ بھو۔ دھ۔ پھا۔ ڈھ۔ بھے۔ یا تقسیم اعداد سے ۹ باقی رہین تو اسکا طالع قوس یعنی دھن راشی ہوگی مزاج گرم خشک ستارہ اسکا مشتری یعنی برہسپت ہے اس طالع کا آدمی علوم دینی و دنیاوی سے زیادہ رغبت رکھے رحمدل مفلسون سے زیادہ سلوک کرے درس و تدریس کا شوق بدرجہ کمال ہو دیگرون کو نصیحت عمدہ اور کام نیکی کے سکھلاوے اکثر امراض فساد خون مین زیادہ تکلیف اوٹھاوے اسکے تن زخم ہون اور بلندی سے گرنے اور پانی مین ڈوبنے کا حادثہ اسکو پیش آوے ۲۰ و ۹ و ۱۱ و ۲۳ و ۳۲ برس کی عمر مین سخت بیماری پاوے اگر زندہ رہا تو عمر طبعی ۸۰ سال ہوگی عورت سنگھ و کرک و میکھ و برچھک راشی کی اسکے لیے سزاوار ہے اور یوم ویروار اور ماہ پوہ اسکی امیدونکی برلانیکو معین ہے

عورت اس طالع کی حسین اور خوبصورت مگر چرب زبان خندہ پیشانی عاقل دانا ہنرمند اور خانہ داری مین نہایت سنجیدہ کام کرے لیکن کسی کی محبت مین سرشار رہے اگر چند سال کی بیماری سے صحت یاب ہو تو عمر ۷۰ برس پاوے۔

اوقات متبرک نقوش و طلسم ماہ ستمبر ۱۸۹۹ء

بتاریخ ۱۹ ستمبر ۱۸۹۹ء کو بروز منگل بوقت غروب آفتاب بخور پیپل مدزاد سرخ دانہ کا دھوئن کرکے جو لوگ حاسد اور بدگو ہون انکے نام لکھکر گرد اسکے ۹۰ حرف رحیم بشکل دایرہ کے لکھے اور اس کاغذ کو موم مین لپیٹ کر زمین مین یا جاے سنسان مین دفن کردیوے حاسدون کے شر سے ہمیشہ محفوظ رہیگا مگر عمل مین خلوت کا ہونا ضروری ہے اگر اسوقت ۱۹۲ حرف (ج) زعفران اور مشک سے لباس پاکیزہ اور بخور خوشبودار روشن کرکے اوپر کاغذ یا بھوج پتر کے لکھے اور تعویذ بنا کر اپنے گلے یا بازو پر باندہے تو امراض مہلک مثل وبا و **طاعون** سے محفوظ رہیگا۔ اگر سوائے منگل و سنیچر کے اس ماہ مین ایک ہزار (ج) چینی کے پیالہ مین مشک و زعفران سے لکھکر اور نصف شب کو دریا یا کنوین کا پانی لاکر پیالہ دھوکر مریض کو پلاوے مرض مہلک سے شفا پاوے +

لگن رتناگر

اہل نجوم کیلئے یہ کتاب قابل دید ہے اس سے ہر وقت کا لگن اور تفاوت وقت کا پتہ ملتا ہے قیمت ۲؍ المشتہر پنڈت گردیال منجم سیالکوٹی لاہور

مختصر حالات دوازدہ راشی ماہ کاتک سمبت

میکھ۔ بھائیوں سے قلیل فائدہ مگر تسالیت نکرین عورات کو سخت تکلیف کا سامنا ہو حمل ساقط ہو جاوے

برکھ۔ آمدنی قلیل اخراجات کی زیادتی مگر دشمن مغلوب ہوں کاروبار مین نقصان ہو۔

متھن۔ رنج و مصیبت کا سامنا ہو اکثر کاروبار دنیاوی مین طبیعت متفکر و حیران پریشان ہو مگر انجام بخیر

کرک۔ کوئی بزرگ کوچ کر جاوے جہگڑا مال میراث پیش آوے اخراجات کی زیادتی رہے۔

سنگھ۔ بھائیوں سے رنج و تکلیف پونچے دوستوں سے خوشی خصوصاً دوست مونث سے فایدہ پونچے۔

کنیا۔ کسی دلربا کیواسطے اپنا زر و مال خرچ کرین اکثر کاروبار مین پشیمانی حاصل ہو سفر کا خیال زیادہ رکہین

تلا۔ یہ ماہ سخت منحوسی اور پریشانی سے گذاریگی۔

برچھک۔ کاروبار مین ترقی ہو مگر چوروں اور بدمعاشوں کیوجہ سے نقصان زر ہو۔

دہن۔ درد شکم و کمر وغیرہ مین مبتلا ہوں کسی اونچی جگہ سے گرین یا پاؤن مین ضرب لگے۔

مکر۔ گزندہ جانوروں سے تکلیف اُٹھاوین آمدنی بدرجہ اوسط اخراجات کم وصال معشوق۔

کنبھ۔ تجارت سے فایدہ سفر سے نفع اخراجات کی کمی آمدنی کی ترقی مگر عورت کو تکلیف رہے

مین۔ ہر طرح سے رنج و مصیبت اور غم و غصہ مین دن گذرے اکثر ترک وطن کا خیال پیدا ہو۔

حالات طالع مرد و زن

کیفیت طالع جدی یعنی مکر راس

جسکے نام کے اول مین ان حروفون سے کوئی حرف ہو یعنی۔ بھو۔ ج۔ جی۔ جو۔ جے۔ جُو۔ کہا۔ کہی۔ کہو۔ کہی۔ کہو۔ گ۔ گِ۔ یا تقسیم اعداد سے باقی ۱۰ رہین۔ تو اسکا طالع جدی یعنی مکر راس ہوگی مزاج سرد خشک ستارہ زحل یعنی سنیچر ہے۔ اس طالع کا آدمی شیرین گفتار چشم سیاہ طویل قد اور کنبہ پرور اور ہر ایک سے محبت رکہے اکثر اوقات مرض عشق مین مبتلا رہے حسینوں سے ملاپ زیادہ رکہے ہنرمند دستکار شہوت پرست عضو تناسل پر اسکے تل شہوت پرستی کی علامت ہو جس شخص کے جانب چپ کہڑا ہو کر بات کرے وہ بہت مہربانی سے پیش آوے۔ مرض درد چشم اور آزار شکم وغیرہ سے سخت تکلیف اُٹھاوے اگر ۳ و ۹ و ۱۸ برس کی بیماری سے بچ رہا تو عمر طبعی ۸۰ برس ہوگی عورت اسکو سنگھ و کرک راس کی سزاوار ہے۔ جو کام ماہ ماگھ اور بروز سنیچر کے کرے اوس سے فایدہ ہو۔

عورت۔ اس طالع کی عورتین تین قسم کی ہوتی ہین ایک برنگ سفید خوشرو بلند بینی میانہ قد دوم نازک اندام رنگ مائل سرخی سفید چشم سوم گندم رنگ خوش پیشانی اور صاحب اولاد و عزیز خاوند امور دنیاوی مین ہوشیار مگر ۱۲ و ۱۸ و ۲۰ برس کی عمر مین سخت بیمار ہوگی اگر صحت ہوگئی تو عمر طبعی ۷۵ برس کی ہوگی

اوقات متبرک نقوش و طلسمات ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۹۹ء

برائے ترقی جاہ و حشمت و بلندی مرتبہ کے نہایت پُرتاثیر ہے چاہیے کہ ۲۰۔ اکتوبر سنہ ۱۸۹۹ء کو بروز شکر بعد نصف اللیل کے آپنے نام کے عدد مع والدہ کے اور اسم ثروت یا جاہ و حشمت یا بلندی مرتبہ اور جس شخص کے ذریعہ کاربرآری ہو ان سب کے عدد بحساب ابجد استخراج کرکے کل مجموعہ اعداد مین ۷۸۶ عدد اضافہ کرکے بلور سفید کے نگینہ پر بخورات خوشبو مثل کافور وغیرہ روشن کرکے پاک و صاف اور لباس معطر ہونا چاہیئے اس وقت ان کل مجموعہ اعداد کا نقش مربع کندہ کراکر چار دہات کی انگوٹھی یعنی چاندی تانبا سونا قدرے قلعی ملاکر بروز اتیوار بنوائے اور اس نگینہ کو انگشتری مین نصب کراکر دست راست مین پہنے مگر بوقت استنجا انگوٹھی کو ہاتھ سے علیحدہ رکھے اور گوشت سے ہمیشہ پرہیز رکھے چند روز مین آثار بلندی مرتبہ و جاہ و حشمت کے نمودار ہونگے اور صاحب انگوٹھی عزیز خلائق ہوگا ✦

مختصر حالات دوازدہ راشی ماہ مگھہر

میکھہ۔ دشمنون اور زبردستون سے خصومت اور درندہ گزندہ جانورون سے نقصان پونچے۔

برکھہ۔ قرض خواہون سے رنج و مصیبت پونچے کوئی ملک یا مکان قبضہ سے نکل جائے۔

متھن۔ دشمنون اور حاسدون سے سخت نقصان پونچے اپنی بیگانے بن جاوین۔

کرک۔ اولاد اور استقاط حمل عورت کا اندیشہ رہے امراض صفراوی کی زیادتی ہو

سنگھہ۔ بزرگون سے اذیت و مضرت حاصل ہو زمین کی تجارت سے نقصان مال ہو۔

کنیا۔ خویش و اقارب سے رنج طبیعت مین کرودہ مگر حریص زر زیادہ رہین۔

تلا۔ آمدنی مین خلل جسم مین تکلیف دوستون و برادرون سے رنج و زحمت پونچے۔

برچھک۔ اس ماہ مین سخت تکلیفین دیکھینگے بعض جان ناحق سے گذر جاینگے۔

دہن۔ دشمنون اور حاسدون سے بہت نقصان پونچیگا مال و زر کا نقصان طبیعت حیران پریشان۔

مکر۔ دوستون اور زبردستون سے محبت بڑھیگی زر کا فایدہ عمدہ رہیگا۔ غیر منکوحہ عورت سے فایدہ ہوگا

کنبہ۔ کوئی گڈھی ہوی اشیا ملیگی حاکم وقت سے فایدہ ہوگا۔ بزرگون سے موافقت ہوگی

مین۔ امور ایمان داری سے منہ موڑینگے امانت مین خیانت کرینگے بلکہ خود کسی کے دہوکھہ مین نقصان زر اٹھاوینگے۔

حالات طالع مرد و زن

کیفیت طالع دلو یعنی کنبہ راس

جس آدمی کے نام مین اول ان حرفون مین سے کوی حرف ہو یعنی۔ گو۔ گے۔ گو۔ سا۔ سی۔ سو۔ سے۔ شو۔ دا۔ یا تقسیم اعداد سے باقی ۱۱ رہین تو طالع اسکا دلو یعنی کنبہ راس ہوگا مزاج گرم تر ستارہ اسکا زحل یعنی سنیچر ہے۔

اس طالع کا آدمی دراز قد نیک چلن ہنرمند بعوض نیکی بدلہ بدی پاوے اکثر سفر مین اوقات زیادہ گذارے روپیہ کا حریص زیادہ ہو کسی شخص سے بدی نکرے اکثر دوستون سے خوش رہے بیوپار کا شوقین ہو خرید و فروخت سے فایدہ اٹھاوے اول عمر مین نوکری آخری مین تجارت کرے۔ اکثر پانی وغیرہ سے اسکو نقصان پہونچے دشمن ہمیشہ اسکے درپے آزار ہون مگر انجام بخیر ہو چہوٹی عمر مین کسی بلندی سے گرے ایک مرتبہ سگ گزیدہ کا خوف ہو۔ اگر ۲ و ۷ و ۲۷ و ۳۷ برس کی بیماری سے شفایاب ہوا تو عمر طبعی ۱۰۰ برس کی ہوگی۔

عورت اسی طالع کی خوش کلام فربہ جسم اور نرم اندام ہوگی لذات دنیاوی کی زیادہ شایق ہو رنگ مشکی آنکھون مین سرخ ڈوری امراض نزلہ و زکام سے تکلیف اٹھاوے ۱۲ و ۲۱ و ۳۱ برس کی بیماری سے شفایاب ہوی تو عمر ۷۵ برس ہوگی۔

اوقات متبرک نقوش و طلسم ماہ نومبر ۱۸۹۹ء

بتاریخ ۲۴ نومبر بروز شکر بوقت صبح اوپر برگ تنبول سفید کے نام اون شخصون کے لکھکر جنمین جدای کرانی منظور ہو گرد اگرد ۱۹ حرف (طا) لکھکر جس کنوئین سے وہ شخص پانی پیتے ہون اسمین ڈال دیوے مگر اسصورت سے ڈالے کہ وہ کاغذ پانی کی تہہ مین بیٹھہ جاوے چند روز مین آثار جدای ظہور پذیر ہونگے اگر ۱۲۰ حرف (طا) کو درمیان مین اسم طالب و مطلوب معہ انکی والدہ کے لکھکر اور شربت مین دہو کر اور حلوا تیار کرکے مطلوب کو کہلاوے تو محب وفی ہو جاوینگے۔ اگر ۹۰۶ حرف (طا) کو لکھکر آب خالص سے دہو کر عاشق کو پلاوے تو عشق دلربا سے باز آوے:۔

دیگر ۱۷ نومبر بروز شکروار بوقت صبح ۳۰۰ حرف (ر) بمشک و زعفران سے لکھکر مرغ یک رنگ کے گلے مین باندہے اور جسجگہ گمان دفینہ کا ہو اس مرغ کو وہان چہوڑ دیوے مکان مشتبہ پر جسجگہ دفینہ ہوگا اسجگہ مرغ چونچ اور پانون سے زمین کہودیگا یا اذان دیگا۔

دیگر ۲۱ نومبر بروز منگل بوقت صبح ۳۰۰ حرف (ثا) کو اوپر کاغذ کے لکھکر جو شخص خواب مین ڈرتا ہو اسکے گلے مین باندہے ہرگز خواب مین نہ ڈریگا ✦

مختصر حالات دوازده راشی ماه پوه

میکھ۔ آمدنی مین قلت ہو نقصان مال و زر کا ہو خواب رنگا رنگ دیکھین۔

برکھ۔ سابقہ ماہ کی تکلیفین بدستور بنی رہین مگر عورت سے محبت بڑہے۔

متھن۔ عورت سے خانہ جنگی دوستون سے تکلیف آمدنی سے نفع قلیل۔

کرک۔ دشمن مغلوب کاروبار مین خلل ہو عورت کو کسیقدر تکلیف رہے۔

سنگھ۔ اولاد کیطرف سے فکر رہے دشمن درپے آزار رہین اکثر کاروبار مین نقصان ہو۔

کنیا۔ والدین اور بزرگون سے خوشی ہو مین کی تجارت سے فایدہ اٹھاوین۔

تلا۔ آمدنی بدرجہ اوسط بھائیون اور دوستون سے اکثر اوقات رنج پہونچے۔

برچھیک۔ بخیالات فاسدہ مین غرقاب رہین اکثر مجنون اور بدحواس ہوجاوین۔

دھن۔ سردرد و غصہ امراض صفراوی سے سخت تکلیف اٹھاوین اخراجات سے زیادہ زیربار ہون آمدنی کم ہو۔

مکر۔ آزار شکم و چشم و زیادتی اخراجات و کم ہونے آمدن اور غلبہ حاسدون سے تکلیف ہو۔

کنبھ۔ دشمنون سے فایدہ ہو بزرگون سے خوشی آمدنی سے زیادہ خرچ کم ہر طرح سے آرام رہے۔

مین۔ مرتبہ بلند ہو آمدنی اچھی رہے مگر آزار شکم کا اندیشہ رہے۔

حالات طالع مرد و زن

کیفیت طالع حوت یعنی مین راس جسکے نام کے اول مین ان حروف مین سے کوئی حرف ہو یعنی۔ دی۔ دو۔ تھا۔ جھ۔ بنیان۔ دے۔ دُ۔ سرچ۔ چی۔ یا تقسیم اعداد سے باقی ۱۲ رہین تو اسکا طالع حوت یعنی مین راسی ہوگی مزاج سرد تر ستارہ اسکا مشتری یعنی برہسپت ہے۔ اس طالع کا آدمی میانہ قد اوسط درجہ کا عقلمند اور ہمیشہ طبیعت اسکی فکرمند ہے مگر روپیہ پیسہ اچھا جمع کرے اکثر اوقات استغاث الہ در یاضت کا زیادہ خیال رکھے اپنی کمائی عبادت گاہون اور متبرک جگہون پر صرف کیا کرے سفر مین روپیہ خوب کماوے اکثر بیماری سردی کا مرتکب ہوتا رہے دنیا مین عزت و آبرو اچھی پاوے عیالدار اور خویش و اقارب کی مدد کرنیسے دریغ نہ کرے۔ ۱۰ یا ۱۵ یا ۱۸ سال مین سخت بیماری اٹھاوے اگر ان بیماریون سے شفا پاوے تو عمر طبعی ۹۹ سال ہو

عورت۔ اس طالع کی عورت گول چہرہ سرخ چشم رنگ گندمی بعض سفید غیر مردون سے زیادہ الفت و محبت رکھے لہذا دنیا وی سیر ہو اپنا مال دوسرونکو کہلاوے جس سے بھلائی کرے عوض بدی کیوے امراض چشم کی اکثر شکایت اسکو بنی رہے ۲۴ و ۴۰ و ۱۶ برس کی عمر مین سخت بیمار ہو جاوے اگر صحت یاب ہو جاوے تو عمر طبعی ۹۰ برس کی ہوگی۔

اوقات متبرک نقوش و طلسم ماه دسمبر ۱۸۹۹ء

برائے محبت ۲۴ دسمبر سنہ ۱۸۹۹ء بروز اتوار اسم طالب و مطلوب معہ نام والدہ کے لکھکر گرد اسکے ۱۲ حرف (یا) لکھے اور بڑا فتیلہ بناکر روغن زیتون یا روغن گاو اور شہد خالص کے ہمراہ چراغ گلی ناآب رسیدہ ہاسی مین بوقت نیم شب کے روشن کرے اور بخور خوشبو روشن کرے لباس پاکیزہ زیب تن کرکے خود چراغ کے مقابل بیٹھکر حسب تعداد اعداد طالب و مطلوب کے اسم یا ودود کا ورد کرے سات شب اس عمل کو بلاناغہ کرے مطلوب محبت مین بیقرار و بے آرام ہوگا۔ اگر اس تاریخ کو بوقت صبح چارون نامون کے اعداد استخراج کرکے نقش مخمس پر کرے اور گرد اس کے بشکل دایرہ ۳۷۰ حرف (یا) کو لکھکر بخور کافور و لوبان دیکر اپنے بازو مین کسی تعویز مین بند کرکے باندہے تو بھی مطلوب خود طالب ملاقات ہوگا۔ اگر ۲۷ نومبر کو بوقت نصف اللیل قبرستان مین بیٹھکر واسطے زبان بندی کے اس حرف کو حاسدون کے نام لکھکر اور گرد بھی بتعداد حرف (ح) تحریر کرکے سنگ گران کے نیچے دبادیوے زبان حاسدان بند ہوگی کبھی بدی نہ کرینگے۔

مہورت پاترا یعنے سفر

بوقت سفر یوگنی دشاشول چھندرا اور رنگ پوشاک چندرمان وغیرہ کا دیکھنا واجب ہے۔ کیونکہ اگر بوقت سفر یوگنی و دساسول مقابل یا داہنے ہو تو ناقص سفر کرنا اچھا نہین چندرمان کا مقابل یا داہنے ہونا مبارک مگر رنگ پوشاک چندرمان کا لحاظ بھی رکھنا چاہیئے اگر رنگ پوشاک ناقص ہو تو بھی سفر کو ممنوع ہے اگر سفر ضروری ہو اور دشاشول مقابل یا داہنے ہو تو اہل نجوم کا قول ہے کہ سنیچر کو مچھلی اور اتیوار کو پان منگل کو دھنیا بدھ کو دہین ویروار کو قند سیاہ استعمال کرے اور شکروار کو شیشہ دیکھکر سفر کو جاوے اگر یوگنی مقابل ہو اور سفر مشرق ہو تو قند مغرب ہو تو چھوہارہ شمال ہو تو دہین جنوب ہو تو دودھ استعمال کرکے سفر کو جاوے ॥

نقشہ چھندرا

چندرمان	مقام	نتیجہ
میکھ برکھ مکر کرک -	سورگ لوک	کامیابی
کنیا - متھن تلا - دھن	پاتال لوک	دولت کا فائدہ
سنگھ کنبھ مین برچھک -	مرت لوک	ناکامیابی

نقشہ مقامات یوگنی

اگن کون تیج - ایکادشی	پورب پڑوا - نومی	ایشان کون اشٹمی اماوش
دکھن پنچمی تیرس	مقامات یوگنی	اوتر دوج - دسمی
نیرت کون چوتھ دوادشی	پچھم چھٹ چتردشی	بایب کون سپتمی پورنماشی

سربارتھ سدھ جوگ چکر

جو ہر کام کیلئے مبارک ہے

روز	نچھتر				
اتوار	مول	اتران	[illegible]	اشنی	
سوموار	روہنی	مرگسر	پکھ	انرادہا	
منگلوار	[illegible]	کرتکا	[illegible]	.	
بدھوار	روہنی	ہست	کرتکا	مرگسر	
برسپت وار	ریوتی	انرادہا	اشنی	پنربس	
شکروار	سرون	انرادہا	اشنی	پنربس	
سنیچروار	سرون	روہنی			

نقشہ دشاشول

روز	سمت
سنیچروار سوموار	پورب
اتوار	پچھم
منگل وار بدھ وار	اوتر
ویروار	دکھن
.	.

کولک جوگ چکر ہر کار کو ممنوع

روز	اتوار	سوموار	منگل وار	بدھ وار	ویروار	شکروار	سنیچروار
تتھ	۷	۸	۵	۴	۳	۲	۱

رنگ پوشاک چندرمان

راس	میکھ سنگھ برچھک	برکھ کرک تلا	متھن کنیا دہن	مکر کنبھ مین
رنگ	سرخ ناقص	سفید سعد	زرد سعد	سیاہ نحس

امرت سدھ جوگ چکر ہر کام کو سعد ہے

روز	اتوار	سوم وار	منگل وار	بدھ وار	برہسپت وار	شکروار	سنیچروار
نچھتر	ہست	مرون	اشنی	انرادہا	پکھ	ریوتی	روہنی

نقشہ مہورت یعنے ساعات مبارک

مہورت	تتھ	یوم	نچھتر	لگن	کیفیت
[illegible]	شکل پکش ۲ - ۳ - ۵ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲	اتوار برسپت شکر	پوربا کھاڑ اتراکھاڑ پوربا پھالگنی اشنی ہست چترا سواتی ریوتی شرون ست بکھا پنربس جیشٹا مرگشرا پکھ پوربا بھادرپد نیک ہین +	برکھ دہن سنگھ کنیا متھن	برس سے پانچویں یا ساتویں برس یہ رسم کرنا یوگ ہے +
[illegible]	سوائے ۹ - ۱۲ ۲ - ۳ سب نیک	سوم بدھ برسپت شکر اتوار نیک	سواتی انرادہا جیشٹا مولا مگھا - پنربس - پکھ ہست - چترا - سواتی - شرون - ریوتی - اتراکھاڑ - اترا پھالگنی - اترا بھادرپد - پوربا بھادرپد سب نیک ہین -	برکھ متھن کنیا مین نیک	.
[illegible]	سوائے ۴ - ۹ ۸ - ۱۴	سوائے اتوار	اتراکھاڑ اترا بھادرپد اتراپھالگنی - بساکھا روہنی - پنربس - پکھ نیک ہین -	.	.
[illegible]	دونوں پکش ۲ - ۳ - ۵ ۶ - ۷ - ۱۱ ۱۲ - ۱۳ - ۱۵	بدھ برسپت شکر	اشنی - بھرنی - پنربس - پکھ - ہست - چترا - سواتی - بساکھا - انرادہا - سرون - دہنشٹا - ریوتی مبارک ہین -	مین - کنیا متھن برکھ	.
[illegible]	۴ - ۷ - ۱۲ ۳ - ۹ - ۱۳ ۵ - ۱۰ - [illegible]	سوم بدھ برسپت شکر	مرگشرا - ریوتی - چترا - انرادہا - ہست - اشنی - پکھ - اتراکھاڑ - نیک ہین -	برکھ - سنگھ برچھک کنبھ	لگن سے چوتھی آٹھوین گرہ [illegible] ہون [illegible] جیٹھ بیساکھ پھاگن -
[illegible]	سوائے ۴ - ۹ - ۱۴ سب نیک ہین	سوم برسپت سنیچر شکر	مرگشرا - ریوتی - چترا - انرادہا - شرون - دھنشٹا - مولا - مگھا - مبارک ہین -	.	.
[illegible]	۲ - ۳ - ۵ ۷ - ۱۰ - ۱۱ ۱۳	سوم بدھ برسپت شکر اتوار	ہست - اشنی - پنربس - شرون - سواتی - ریوتی - آردرا - چترا - انرادہا - مبارک ہین	متھن کنیا دہن مین	جنم سے پانچوین یا چھٹوین برس -
[illegible]	۴ - ۹ - ۱۴	منگل سنیچر	اتراپھالگنی - اتراکھاڑ - اترابھادرپد - روہنی - مگھا - اشلیکھا - نیک ہین -	.	.

نچھتر کشٹاولی یعنی جس نچھتر مین کوئی بیمار ہو اسکا اُپاؤ

جاننا چاہیے کہ نچھتر کے چار چرن گنے جاتے ہین جب کوئی بیمار ہو تو جنتری مین دیکھے کہ کس چرن مین بیمار ہوا اور پھر اس جدول مین دیکھے کہ اوس نچھتر اوہ چرن کیواسطے کتنا کشٹ اور کیا اوپاؤ لکھا ہے درصورت تعمیل ذات باری سے اُمید بہتری ہے۔ اور صفر سے نشان موت ہے۔

نام نچھتر	تعداد کشٹ در چرنہائے				اوپاؤ	نام نچھتر	تعداد کشٹ در چرنہائے				اوپاؤ
	چرن اول	چرن دوم	چرن سوم	چرن چہارم			چرن اول	چرن دوم	چرن سوم	چرن چہارم	
اشنی	۹	۲۴	۲۳	۲۱	بہوجن دان	سواتی	۶۰	۰	۱۷	۴	گیئو دان
بھرنی	۰	۴۰	۰	۲۲	سونا دان	بساکھا	۶۰	۱۴	۱۷	۱۰	سونا دان
کرتکا	۶	۲۱	۷	۲۱	〃 〃	انرادھا	۱۵	۴۴	۱۲	۴۰	گھرت یعنی گھی دان
روہنی	۱۵	۰	۱۱	۳۰	گھرت دان	جیشٹھا	۱۵	۴۵	۱۲	۴۰	چاندی دان
مرگشر	۳	۷	۳۸	۷	تل دان	مولا	۱۰	۶۰	۲۵	۴۰	روپا دان
آردرا	۰	۸	۸	۲۰	گیئو دان	پوربا کھاڑ	۲۰	۱۷	۲۵	۲۰	گیئو دان
نپربس	۷	۲۱	۳۰	۲۷	پتیل کا برتن دان	اترا کھاڑ	۲۵	۱۷	۲۵	۱۵	بھوجن دان
پکھ	۷	۲۱	۲	۲۷	کندل یعنی چاملدان	ابھجت	۲۵	۳۰	۲۵	۱۵	ان دان
اشلیکھا	۰	۰	۰	۴۰	گیئو دان	شرون	۳۰	۶	۱۵	۱۴	بھوجن دان
مگھا	۲۰	۱۳	۲۷	۳	بستر یعنی کپڑا دان	دھنشٹا	۰	۰	۰	۱۴	سنڈا یعنی بھینسا دان
پوربا پھالگنی	۰	۷	۱۷	۱۴	بھوجن دان	ست بکھا	۱۰	۱۰	۱۶	۴۰	ناریل دان
اترا پھالگنی	۱۵	۷	۱۷	۱۵	تل دان	پوربا بھادرپد	-	۳۸	۳۰	۰	بھوجن دان
ہست	۱۵	۷	۱۷	۱۴	اجا یعنی بکرا دان	اترا بھادرپد	۱۵	۷	۱۵	۲۲	گھرت دان
چترا	۱۸	۱۵	۸	۴۳	دودھ دان	ریوتی	۳۱	۴۴	۱۵	۰	بیل دان

نقشہ نچھتر اندہ منند:- جس سے چوری گئے ہوئے مال کا حال معلوم ہوتا ہے

ہیئت نچھتر	نام نچھتر	چوری کسطرف گئی	کیفیت
اندھی	روہنی پکھ بت کہا دہنشٹا ریوتی پوربا کھاڑ اترا پھالگنی	پورب کو	جلد ملجائے گی۔
کانے	مرگشر اشلیکھا ہست انرادھا ست بکھا اشنی اترا کھاڑ	دکھن کو	تین دن مین اُمید ملنے کی ہے۔
چندہی	آردرا مگھا چترا جیشٹھا بھرنی پوربا بھادرپد	پچھم کو	کوشش کرو شاید ایک ماہ تک ملجاوے
سماکھی	نپربس سواتی مولا شرون کرتکا پوربا پھالگنی اترا بھادرپد	اُتر کو	کوشش بالکل فضول ہے ہرگز نہ ملیگی

شکر و برہسپت کے است مین ممنوعات

علمائان علم نجوم یعنے جوتش لکھتے ہین کہ جب شکر و برہسپت است یعنی غروب ہون تب مندرجہ ذیل کرم کرنے یوگ نہین اگر کیجاوین تو اکثر اندیشہ نقصان کا ہوتا ہے۔ باولی باغ۔ تالاب۔ چاہ۔ دیوالہ۔ شادیانہ آنا جانا عورت کا۔ جگ کلان۔ گیئو دان۔ سانڈ چھوڑنا۔ برن کا نام رکھنا۔ مریدی و جنو دھارن شادی۔ مونڈن۔ جاترا تیرتھ سنیاس کرم ملاقات ملوک۔ مسند نشینی راج تلک چوماسہ کا برت بنیاد مکان۔ شادی پر کان مین پرویشں یہ کام سوائے برت چوماسہ کے لوند کے مہینے مین بھی منع ہے۔

مہورت رویوگ برائے سعد ہر کام

جس نچھتر پر سورج ہو اوس نچھتر سے وقت مطلوب کے چندرمان کا نچھتر شمار مین ۴ یا ۶ یا ۹ یا ۱۰ یا ۱۳ یا ۲۰ ہو تو رویوگ ہوتا ہے تمام دوشون کو دفع کرتا ہے اگر کسی مہورت مین دوش ہو اور اس وقت یہ یوگ بن جاوے تو بلا اندیشہ اوسی کام کو کرنا یوگ ہے۔

◆

کیفیت ہفت سیارگان معہ مقدار ثمرہ

نقشہ مندرجہ ذیل مین ہر ایک گرہ کا احوال مفصل درج ہے جو بلا امداد دیگر ہر ایک شایق حل کر سکتا ہی مثلاً سورج سنگھ راس کا سوامی ہے میکھ کے ۱۹ درجہ پر اسکو شرف یعنی بزرگی اور دہن مین ہبوط یعنی تنزل اور دوست اسکا چندرمان منگل برہسپت دشمن شکر سنیچر مزاج گرم خشک رنگ سرخ قیام اسکا جنگل بیابان اور پیشہ بادشاہ اور ایک برج مین ایک ماہ اور ایک نچھتر مین ۱۳ دن رہتا ہے اس سے جو سیارہ قران کرتا ہی غروب ہو جاتا ہی اور شروع مین پانچ روز تک اپنا ثمرہ نیک یا بد دکھاتا ہی اسطرح باقی سیارون کا حال خیال کرنا چاہیے راہ و کیت کا مزاج سنیچر سے ملتا جلتا ہی اور ہمیشہ غروب ہی رہتی ہین نقشہ سیارگان یہ ہے

نام گرہ	مالک برج	شرف	ہبوط	دوست	دشمن	مزاج	رنگ	قیام جگہ	پیشہ	قیام برج	قیام نچھتر	کیفیت	مقدمہ ثمرہ دوازدہ راشی
سورج	سنگھ	میکھ ۱۹ درجہ	دہن	چندرمان منگل برہسپت	شکر سنیچر	گرم خشک	سرخ مائل سیاہی	جنگل	بادشاہ	ایک ماہ	۱۳ دن	اسکے مقابل جو سیارہ آیگا غروب ہو جاویگا۔	پانچ دن تک شروع مین اپنا ثمرہ دکھاتا ہے۔
منگل	میکھ و برچھک	مکر ۲۸ درجہ	کرک ۲۸ درجہ	برہسپت سورج چندرمان	بدھ	صفراوی	لال	مسان	سنار	۴۵ یوم	۲۰ دن	سورج سے ۱۷ انش کے فاصلہ پس و پیش پر غروب ہوتا ہے۔	ابتدائے مین آٹھ یوم تک اپنا پھل زیادہ کرتا ہے۔
بدھ	متھن و کنیا	کنیا ۱۵ درجہ	مین ۱۵ درجہ	سورج شکر	چندرمان	معتدل	سیاہ سبز	آبادی	بقال	ایک ماہ	۹ یوم	سورج سے ۱۳ انش کے فاصلہ پس و پیش پر غروب ہوتا ہے۔	کل دورہ مین اپنا پھل کرتا ہے۔
برہسپت	دہن و مین	کرک ۱۵ درجہ	مکر ۱۵ درجہ	سورج چندرمان منگل	بدھ شکر	گرم تر	صندلی	عبادت	برہمن	۱۳ ماہ	۱۶۶ دن	سورج سے ۱۳ انش کے فاصلہ پس و پیش پر غروب ہوتا ہے۔	درمیان کے ۲ ماہ اپنا پھل زیادہ کرتا ہے۔
شکر	برکھ و تلا	مین ۲۷ درجہ	کنیا ۲۷ درجہ	سنیچر بدھ	سورج چندرمان	بلغمی	کالا	پانی	تاجر	ایک ماہ	۱۱ دن	سورج سے ۱۱ انش کے فاصلہ پس و پیش پر غروب ہوتا ہے۔	سات روز تک درمیان دورہ کے اپنا پھل زیادہ کرتا ہے۔
سنیچر	مکر و کنبھ	تلا ۲۱ درجہ	میکھ ۲۱ درجہ	شکر بدھ	سورج چندرمان منگل	گرم خشک	سیاہ	پاخانہ پہاڑ خانہ	رنگساز	ڈھائی سال	۴۰۰ دن	سورج سے ۱۴ انش کے فاصلہ پس و پیش پر غروب ہوتا ہے۔	آخر کے چھ ماہ زیادہ پھل کرتا ہے۔
چندرمان	کرک	برکھ ۳ درجہ	برچھک ۳ درجہ	سورج منگل برہسپت	بدھ	سرد تر بلغمی	سفید مائل بہ زردی	پانی	پوجاری	سوا ۲ دن	ایک دن	آفتاب سے جب ملتا ہے تب اماوش جب ہفتم مین ہو تو پورنماشی ہوتی ہے۔	آخر کی ۳ گھڑی اپنا پھل زیادہ کرتا ہے۔

نقشہ گھاتیک سیارگان دوازدہ راشی

چونکہ نقشہ مندرجہ ذیل سے ہر ایک آدمی اپنی گھاتیک یعنی نحس گرہ کا حال دیکھکر ہر ایک کام کی سعادت و نحوست کا لحاظ رکھہ سکتا ہے ترکیب یہ ہے کہ اپنی راشی کو معلوم کرے اور جنتری مین دیکھے کہ اُسوقت اُسکی راشی سے گرہ کس کس راشی مین ہین مثلاً میکھ راشی کو اگر سورج ۴ و چندرمان ۱ و منگل ۵ و بدھ ۲ و برہسپت ۶ و شکر ۳ و سنیچر ۷ و راہ ۸ و کیت ۸ خانہ مین ہونگے تب نحس یعنی گھاتیک ہونگے کوئی کام برائے فایدہ سودمند نہوگا نقشہ سیارگان یہ ہے۔

راس	سورج	چندرمان	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
میکھ	۴	۱	۵	۲	۶	۳	۷	۸	۸
برکھ	۸	۵	۹	۶	۱۰	۷	۱۱	۷	۷
متھن	۱۲	۹	۱	۱۰	۲	۴	۳	۶	۲
کرک	۵	۲	۶	۳	۷	۱۱	۸	۴	۱
سنگھ	۹	۶	۱۰	۷	۱۱	۸	۱۲	۵	۱۱
کنیا	۱	۱۰	۲	۱۱	۳	۱۲	۴	۱۱	۵
تلا	۶	۳	۷	۴	۸	۵	۹	۱۲	۶
برچھک	۱۰	۷	۱۱	۸	۱۲	۹	۱	۱	۴
دہن	۷	۴	۸	۵	۹	۶	۲	۳	۲
مکر	۱۱	۸	۱۲	۹	۱	۱۰	۲	۹	۳
کنبھ	۲	۱۱	۳	۱۲	۴	۱	۵	۱۰	۱۲
مین	۳	۱۲	۴	۱	۵	۲	۶	۳	۹

قابل دید فالنامہ

بقاعدہ علم جفر

بارہا تجربہ سے ثابت ہوگیا ہی کہ مندرجہ ذیل فالنامہ سے جو فال استخراج کیجاتی ہے بحکم خدا درست و صحیح ہوتی ہی طریقہ فال نکالنے کا یہ ہی کہ جو شخص فال دیکہنا چاہی اسکو چاہئے کہ صدق دل سے اپنے مطلب کو مدنظر رکہکے جس حرف پر انگلی پڑے اُس حرف کو لکہ لیوے اور بعد ازان چہہ چہہ حرف چہوڑکر ساتوان حرف لکہتا جاوے یہانتک پہر اُس حرف تک دور شمار ختم کرے کل ۲۰ حرف حاصل ہونگے انکو ترکیب دینے سے ایک نتیجہ عمدہ حاصل ہوگا جو سایل کی حصول ولا حصول مراد پر کافی دلالت کریگا اس سال ہمنے صرف حرف الف کا فالنامہ درج کیا ہی اور آیندہ باترتیب ۲۸ حرفکے فالنامے جو بموجب علم جفر استخراج کیئے ہیں ہر سال ہدیہ ناظرین کیا کرینگے ۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
م	ب	س	ز	ع	ب	ح	ہ	ہ	ہ	د	ن	ش	ص	ا	ا	ر	س	ا	و	و	د	ی	ش	ت	ی	ق	ل
ت	و	ت	ح	ت	د	خ	ب	ر	ہ	ک	ح	ع	و	ی	و	ک	م	ق	ش	ا	ن	و	ا	ت	ب	ق	ہ
ب	ہ	ر	ت	ک	ک	ش	ہ	ا	ت	ک	ا	ش	د	م	س	ز	ا	ر	ت	ل	ت	ا	ق	ر	ت	ہ	ک
ک	ن	ض	ا	ہ	ک	ش	ش	ک	ا	س	س	ا	ت	ت	ا	ق	ت	ت	ر	ہ	ہ	ر	ط	م	م	ا	م
ع	ج	ع	ص	ق	ت	ع	ا	ا	ش	ب	ر	م	د	ل	ن	و	و	و	ا	و	ی	ی	ہ	ع	ن	م	م

شگون چہینک

عموماً جو کوئی شخص کوئی کام کرتا ہے اور اسوقت کوئی شخص چہینک مارتا ہے تو وہ اسکو فال بد تصور کرکے اوس کام کے کرنے مین تساہل کرتا ہے خواہ اُس چہینک کا نتیجہ عمدہ ہی کیون نہو مگر بباعث بے علمی عام لوگ ہر ایک کام کے آغاز مین چہینک کا ہونا نحس تصور کرتے ہین اسلیئے ہم اسجگہ نیک و بد چہینک کا ثمرہ برائے شایقان درج کرتے ہین جوتشیان ہند کا قول ہے کہ داہنی طرف اور پیٹہ پیچہے کی چہینک کا ثمرہ نیک بائین اور سامنے کا زبون اگر نتیجہ زبون ہو تو ۱۰ دم ٹہیر کر اور پان کہا کر کام پہ جانا چاہیئے ۔

نقشہ چہینک معہ یوم آٹہون دشا

یوم	پورب	اگن کون	دکہن دشا	نیرت کون	پچہم دشا	بایب کون	اُتر دشا	ایشان کون
اتیوار	ملاقات عزیز	کچہ فایدہ ہو	مرے کی خبر ملے	زر ملے	کہانا لذیذ ملے	فکر	لڑائی	مراد دلی حاصل
سوموار	شبہہ ہے	فایدہ ہو	رنج پیش ہو	دوست ملے	روپیہ کا فایدہ	زر ملے	کار عمدہ ہو	سعد ہے
منگل وار	نقصان	کام سدہ ہو	نیکی ملے	ایضاً	مردہ دیکہے	دوست ملے	مبارک	مراد برآوے
بدہ وار	زر ہاتہ آوے	نقصان	کام سدہ ہو	کہانا عمدہ ملے	خطرہ جان	روپیہ ملے	نقصان مال	مردہ دیکہے
ویروار	نقصان ہو	مردہ دیکہے	ایضاً	خوف جان	سفر ہو	زر ہاتہ لگی	کام نیک ہو	سفر ہو
شکروار	مبارک	عمدہ ہے	زر ملے	معشوق ملے	زر ہاتہ لگے	کسیکو متفکر	روپیہ کا فایدہ	غم و غصہ
سنیچروار	نقصان	زر ہاتہ لگے	کوئی چیز ملے	ایضاً	مردہ کو دیکہے	زر ملے	خوشی ہو	کام پورا ہو

قواعد حاضر کرنی ہمزاد اور پیدا ہونے کشف و کرامات

بقیہ جنتری سنہ ۱۸۹۶ع

(۱) شائق کو چاہیئے کہ بوقت صبح طلوع آفتاب ایک میدان مین اسطرح پر کہڑا ہو کہ دونون ہاتھ پاؤن کشادہ ہون۔ اور سورج کیطرف پشت اور مغرب کیطرف مونہہ کرے۔ اپنے سایہ کی گردن پر خوب نظر جماکر دیکھتا رہے قبل اسکے کہ نظر کرے اسی نظر سے آسمان پر نظر کرے تب اوسکو اپنا جسم مسلّم ہاکر سی اوپر کا حصّہ آسمان پر نظر آوے گا۔ ابتدا مین سیاہ یا صندلی رنگ نظر آئیگا ازان بعد کبھی روز پر کئی ایک قسم کے رنگ دکھائی دینگے پس جب مشق پختگی ہو جائے تو چاہیئے کہ اوپر سے اوتار کر مقابل اپنے اوس سایہ کو لاوے بعد ازان وہی سایہ بترکیب مذکورہ بالا عامل سے باتین کریگا اور ہر ایک حکم بجا لائیگا۔

تصویر عامل ہمزاد

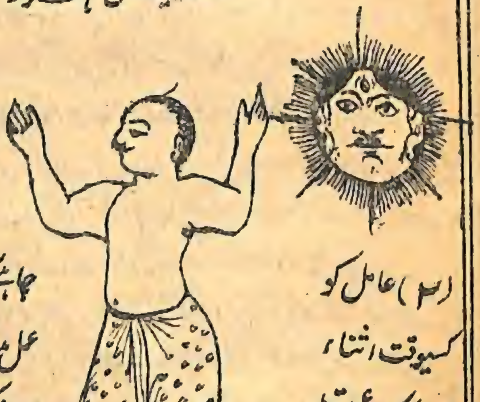

(۲) عامل کو چاہیئے کہ اگر کسیوقت اثناء عمل مین بیٹھے تو اپنی آنکہین بسرعت سو بند کرے کہ بند کر نہین پلکین یک لخت گرنے نہ پاوین بسرعت ہوکر غور کرے کہ کیا شے نظر آتی ہو پس حالت غور مین اسکو اپنا ہی جسم لطیف مسلّم دکھلائی دیگا رفتہ رفتہ عامل کا جسم آئینہ کی مانند ہو جاویگا۔ یعنے جسوقت وہ اپنا چہرہ دیکھنا چاہیگا بغور بند کرنے آنکہون کے دیکھ لیا کریگا۔ یہ ترکیب تصوّر درست کرنے کے واسطے نہایت عمدہ ہے۔

(۳) مشاق کو چاہیئے کہ چھ روز اپنا مسلّم جسم اور سولہ روز اپنی ناک ازان بعد تین دن اپنا سایہ بعد دو روز آپنے مسلّم جسم کو بلا ہلنے پلکون کے بلا ناغہ دیکھا کرے۔ جب اسطرح سے مشق کامل ہو جاوے اور جب سایہ فراغت سے نظر آنے لگے تو اپنے بدن کو لرزش دیکر دیکھے۔ اگر باوصف لرزش معائنہ صورت فلکی مین قیام پایا جاوے اور کسی قدر نور پرماتما نظر آنے لگے تو سمجھے کہ میرا تصوّر درست ہو گیا۔

(۴) بار اوّل سر و سینہ دران بعد ازان جسم کلان نظر آئیگا آخر بالکل جسم نظر آکر غایب ہو جائیگا جب کوئی عضو مثل چشم وغیرہ حالت عمل مین نظر نہ آوے تو آئینہ مین نظر جماکر معائنہ صورت نیلگونی کا کرے بلاشک عضو مقصود نظر آئیگا۔

(۵) جبکہ عامل کو بوقت معائنہ صورت یعنی سایہ مین اپنا سر اور چشم دکھائی نہ دیوے تو سمجھے کہ دو ماہ اور اس فانیکا مہمان ہون۔ اگر بازو چپ دکھائی نہ دیوے تو جان لئے برادر خورد بہت جلد راہی ملک بقا ہوگا اگر بازو راست دکھائی نہ دیوے تو سمجھ لیوے کہ برادر کلان عنقریب ملک عدم کو سدہاریگا۔ اگر چھاتی نظر نہ آوے تو اولاد کا غم ہو۔ اگر ران نظر نہ آوے تو زوجہ کی انتقال کا ماتم دامنگیر ہو۔ اگر کسی حالتمین سایہ نظر آکر غایب ہو جاوے اور پھر نظر آوے اور کئی دفعہ اگر ایسا ہی تماشا ہو تو رنج والم کا سامنا ہووے۔ اگر بوقت صبح سورج کو دیکھکر اپنا سایہ دیکھے اور اسکی صورت فلکی مین اندر سینہ یا جگر کے ایک سوراخ نظر آوے اور اوس سوراخ کے اندر ماہتاب کی صورت دیکھ پڑے تو جانے کہ میرے خاندان مین کوئی آفت ناگہانی نازل ہو گی اگر شکل آسمانی مین اپنا جسم مسلّم دکھائی دے تو جانے کہ ہر طرح سے عیش و آسایش رہیگی۔ اگر شکل آسمانی موٹی یا چھوٹی یا پتلی یا دراز نظر آوے تو یقیناً سمجھنا چاہیئے کہ ہر ایک کام مین ابتری و بربادی ہو گی اور آٹھ ماہ گذرنے پر عامل بیچارہ دنیا سے دست کش ہو کر راہی ملک عدم ہو گا۔ باقی آئندہ

خواص سنیچر بر عضو انسان

ہندی منجموں کا قول ہے کہ ہفت سیارگان بموجب رفتار جس جس اعضا پر آتے ہیں اپنا ثمرہ نیک و بد ظاہر کرتے ہین مگر بخیال طوالت قطع نظر دیگران ہم صرف اس جگہ سنیچر کے خواص تحریر کرتے ہین۔ جس صاحب کو دیکھنا منظور ہو کہ سنیچر ہمکو کس مقام پر آیا ہے اور کیا ثمرہ دیگا تو چاہیے اپنا پرسدہ نام یا جنم نچھتر سنیچر کے نچھتر تک شمار کرے اور بموجب تصویر کی رفتار کے ہر ایک عضو کی خانہ پوری کرلیوے چونکہ اس سال سنیچر، بارح ۱۹۹۹ء کو مولا نچھتر مین آیا ہے ہمنے مولا نچھتر سے تصویر کی خانہ پری کردی ہے :-

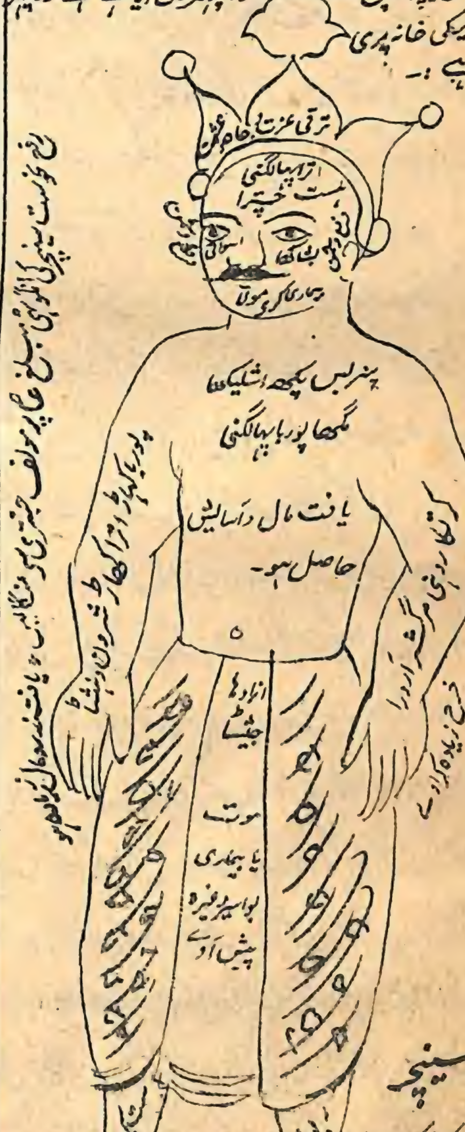

اپاو سنیچر

دفع نحوست سنیچر کیواسطے حکما نے بہت ترکیبین لکہی ہین اول حسب مقدور پانچ اشیاء ہر رنگ سیاہ وغیرہ دان کرے دوم اپنی تصویر لوہے کی بنوا کر لوہے کی بہینس کے اوپر بٹھا کر ایک ہانڈی مین رکھکر اسکو تیل سے پر کرکے سنیچر کے دن شہر کے باہر دکھن کیطرف درخت اک کی جڑ مین زمین کہود کر اُس ہانڈی کو گاڑ دیوے +

نمرود کی ہفت طلسمون کا بیان

حکما نے نمرود کی تختگاہ مین استخراج نظرات کواکب وغیرہ سے ایسی طلسم بنائی تھے جو کسی کے سمجھ مین نہین آتے تھے۔

پہلا طلسم یہ تہا کہ شہر کے باہر ایک حوض بناکر اسکے کنارہ پر سنگ مرمر کی ایک بط کہڑی کردی تہی۔ اسکا یہ حال تہا۔ کہ جب شہر مین کوئی بیگانہ یعنی غیر ملک کا آدمی آجاتا تہا۔ تو وہ اسقدر شور و غل مچاتی کہ تمام شہر والونکو یہ معلوم ہوجاتا کہ آج شہر مین کوئی نیا شخص آیا ہے۔

دوسرا طلسم۔ ایک ایسا طلسم کا ڈہول بنایا تہا جسکی کوئی چیز چوری جاتی۔ وہ اپنے آدمیونکو جنپر چوری کا گمان ہوتا تھا اس ڈہول کی پاس لاکر کہڑا کردیتا تہا اور اس سے کہتا کہ تم اسپر ہاتھ مارو اور جب چور اسپر ہاتہہ لگاتا تو اسکا نام اور پتہ صاف اس ڈہول کی آواز سے معلوم ہوجاتا تہا۔ اور اگر وہ سارق نہوتا۔ تو کچہہ آواز نہین نکلتی تھی۔

تیسرا طلسم۔ ایک ایسا آئینہ بنایا تھا کہ جس شخص کا کوئی عزیز یا دوست سفر مین جاتا اور مدت تک اسکی خبر نہ آتی۔ تو اسطرح حال معلوم ہوجاتا تہا کہ سال بہر مین اس آئینہ کے دیکھنے کا ایک دن معین تھا۔ اگر وہ روز معہود پر آسے کہول کے دیکہتا۔ تو اس غریب الوطن کی کماحقہ کیفیت معلوم ہوجاتی تھی۔

چوتہا طلسم نمرود کی جشن کا ایک حوض تھا اسکا یہ خاصہ تھا کہ اگر کئی شخص مشروبات کی قسم مین سے اسمین کئی چیزین ڈالتے تو وہ سب آپسمین ملکر ایک ہوجاتین اور جب اسمین ساغر بھر کر نکالتے تو ہر چیز خالص اسمین آجاتی تھی۔ مثلاً چند آدمیون نے دودھ شربت اور شہد وغیرہ ڈالا۔ اور جب وہ خوب مخلوط ہوگیا تو اپنا اپنا پیالہ بھر لیا اور دیکہا تو جسنے شہد ڈالا تھا اس کے پاس وہی شہد آیا اور جس نے شربت ڈالا اُسکے پاس شربت آیا۔

پانچوان طلسم۔ ایک چشمہ کہ گرداگرد جو جو شہر نمرود کے زیر حکم تھے ان کا نقشہ بنا ہوا تہا۔ جس شہر کا حاکم نافرمانی کرتا تھا اس شہر کے نقشہ پر سے نہر جاری کرتا تھا۔ اور وہ شہر اسی سال مین غرق ہوجاتا تھا۔

چھٹا طلسم۔ نمرود کی بارگاہ مین ایک ایسا درخت بویا تہا کہ جتنے آدمی چارونطرف سے آتے تھے۔ اُن سب کو اسکا سایہ پہونچ جاتا یعنے اگر دس لاکہہ آدمی ہون تو انکو بہی اس درخت کا سایہ کافی ہو۔

ساتوان طلسم۔ شہر کے باہر ایک ایسی شکل بنائی تھی کہ وہ درندون اور گزندون کو شہر کے اندر نہین آنے دیتی تھی۔ کتابونمین لکہا ہے۔ کہ جب اس طرح کے سامان نمرود کے پاس بہم پہونچے تھے تو عبدیت سے معبودیت کا دعوی کرتا تہا جائے عبرت ہے کہ جس کے پاس ایسے ایسے حکیم اور دانا موجود ہون وہ ایک مچھر سے برباد ہوجائے +

جنتری سود بحساب فیصدی چار روپے

جس کے نصف کرنیسے سود دو روپیہ اور چہارم کرنے سے ایک روپیہ ماہوار کا معلوم ہو سکتا ہے۔

اصل روپیہ	سود ایکدن	سود ایک ہفتہ	سود ایکماہ	سود ایک سال
ما/ ۱۰۰	۲ پائی	۱/۳ پائی	۵/۴ پائی	للعہ/
۱۸/ ۲۰۰	۴ پائی	۲/۵ پائی	۱۰/۸ پائی	ہلے
سہار/ ۳۰۰	۶ پائی	سہ/۸ پائی	عہ/	للعـہ
۱عار/ ۴۰۰	۸ پائی	۴/۱۰ پائی	عہ ۵/۴ پائی	للعـہ
عار/ ۵۰۰	۱۰ پائی	۶/۲ پائی	عہ ۱۰/۸ پائی	للعـہ
سار/ ۶۰۰	۱۲ پائی	۷/۴ پائی	عہ ۴/	للو للعـہ
لمار/ ۷۰۰	۱/۲ پائی	۸/۷ پائی	عہ ۵/۴ پائی	للعـہ
۸۰۰	۱/۵ پائی	۹/۹ پائی	عہ ۱۰/۸ پائی	للعـہ
سمار/ ۹۰۰	۱/۷ پائی	۱۱/۱ پائی	سے/	للعـہ
الـہ ۱۰۰۰	۱/۹ پائی	۱۲/۳ پائی	ہے ۵/۴ پائی	للعـہ
الـہ ۲۰۰۰	۳/۶ پائی	عہ ۸/۷ پائی	ہے ۱۰/۸ پائی	للعـہ
سمہ ۳۰۰۰	۵/۳ پائی	۴/۹ پائی	عـہ	للعـہ
للعہ ۴۰۰۰	۷/	ہے ۱/۱ پائی	۱۵/۴ پائی	للعـہ
صمہ ۵۰۰۰	۶/۹ پائی	ہے ۱۲/۴ پائی	۱۰/۴ پائی	ما

ریلوے سفر کے متعلق چند ضروری باتین

(۱) اگر ہو سکے فرصت کے ساتھ ریل چلنے سے آدھ گھنٹے پہلے اسٹیشن پر جانا چاہیئے (۲) اسٹیشنون پر پانی پینے کیواسطے ڈوری لوٹا بڑا کام دیتا ہے۔ اسلیئے اسکا رکھنا ضروری ہے۔ (۳) پڑہنے کا سامان کچھ اپنے پاس رکھو۔ (۴) ٹکٹ خرید کر پڑھ لو تاکہ ٹھگے نہ جاؤ (۵) جتنے سو میل سفر کرنا ہے اتنے دن رات آپکو راستہ مین سفر کرنیکا حق حاصل ہے۔ وہی خریدا ہوا ٹکٹ دکھا کر اتر جاؤ پھر اسی سے آگے سفر کرو۔ مثلاً لاہور سے دہلی ۳۰۰ میل ہے۔ لاہور سے دہلی کا ٹکٹ لیکر آپکو اختیار ہے کہ اس ٹکٹ سے ایکدن پہلور۔ ایک دن انبالہ ایکدن میرٹھ یا کسی اور مقام مین ٹہر جاؤ پھر اسی ٹکٹ سے دہلی تک سفر کرو۔ (۶) تیسرے درجہ مین آرام سے سفر کرنیکے لیئے اگر شرم دامنگیر نہو تو یوروپین پوشاک اختیار کرو اور اس کمرہ مین جا بیٹھو جو کہ فقط یوروپین کیلئے رکھا جاتا ہے خوب آرام سے گذرے گی۔ مگر مختلف مسافروں کے اپنے پاس بیٹھنے اور ملنے ملانیکا لطف جاتا رہیگا۔ (۷) دور کے سفر مین اگر نہانا ضروری ہو تو جس مقام پر ریل ذرا زیادہ ٹہرتی ہے پانی والیکو دو چار پیسے دیدو وہ وہین پانی لاکر نہلا دیگا ✦

محصول اسباب جو بذریعہ مال گاڑی روانہ کیا جاوے

فاصلہ میلون مین۔	جبکہ وزن ۱۰ سیر سے زیادہ نہو	۱۰ سیر سے اوپر ۲۰ سیر تک	۲۰ سیر سے اوپر ۳۰ سیر تک	۳۰ سیر سے اوپر ۴۰ سیر تک	کیفیت
۲۵ میل تک	۴/	۴/	۴/	۴/	جبکہ وزن ڈھائی سیر سے زیادہ نہو
۲۵ میل سے ۵۰ الیضاً	۴/	۴/	۸/	۸/	۵۰۰ میل تک ۴/
۵۰ الیضاً ۱۰۰	۴/	۸/	۱۲/	عہ/	" " ۱۰۰۰ میل تک ۸/
۱۰۰ " ۱۵۰ "	۸/	۱۲/	عہ/	عہ ۸/	" " ۱۵۰۰ " ۱۲/
۱۵۰ " ۳۰۰ "	۸/	عہ/	عہ ۸/	عار/	
۳۰۰ " ۴۵۰ "	۱۲/	عہ ۸/	عار ۴/	ہے/	۱۵۰۰ میل سے اوپر ہندوستان کے
۴۵۰ " ۶۰۰ "	عہ/	عار/	ہے/	للعہ/	اندر خواہ کتنا ہی فاصلہ ہو عہ/
۶۰۰ " ۷۵۰ "	عہ ۴/	عار ۸/	ہے ۱۲/	صہ/	
۷۵۰ " ۱۰۰۰ "	عہ ۸/	ہے/	للعہ ۸/	سے/	جبکہ وزن ۵ سیر سے زیادہ نہو ۲۵۰ میل تک ۴/
۱۰۰۰ " ۱۱۶۶ "	عہ ۱۲/	ہے ۸/	صہ ۴/	معہ/	
۱۱۶۶ " ۱۳۳۳ "	عار/	للعہ/	سے/	عـہ/	" " " " ۵۰۰ " ۸/
۱۳۳۳ " ۱۵۰۰ "	عار ۴/	للعہ ۸/	ہے ۱۲/	لعہ/	" " " " ۷۵۰ " ۱۲/
۱۵۰۰ " ۱۶۶۶ "	عہ ۸/	صہ/	معہ ۸/	لعـہ	" " " " ۱۰۰۰ " عہ/
۱۶۶۶ " ۱۸۳۳ "	عار ۱۲/	صہ ۸/	ہے ۴/	لعـہ	" " " " ۱۲۵۰ " عہ ۴/
۱۸۳۳ " ۲۰۰۰ "	ہے/	ہے/	لعہ/	لعـہ	" " " " ۱۵۰۰۰ " عہ ۸/
۲۰۰۰ " ۲۱۶۶ "	ہے ۴/	بے/	لعہ ۱۲/	لعـہ	" " " " ۱۷۵۰ " عہ ۱۲/
۲۱۶۶ " ۲۳۳۳ "	ہے ۸/	معہ/	لعـہ ۸/	للعـہ	
۲۳۳۳ " ۲۵۰۰ "	ہے ۱۲/	معہ/	لعـہ ۴/	لعـہ	۱۷۵۰ میل سے اوپر ہندوستان کے
۲۵۰۰ " ۲۶۶۶ "	للعہ/	ہے/	لعـہ	لعـہ	اندر خواہ کتنا ہی فاصلہ ہو عار/
۲۶۶۶ " ۲۸۳۳ "	للعہ ۴/	ہے ۸/	لعـہ ۱۲/	لعـہ	
۲۸۳۳ " ۳۰۰۰ "	للعہ ۸/	لعہ/	لعـہ ۸/	لعـہ	
ہر ۱۶۶ میل یا اسکے جزو پر ۳۰۰۰ میل سے اوپر۔	۴/	۸/	۱۲/	عہ/	

محصول قواعد ڈاکخانہ

نقشہ ذیل سے خطوط و پوسٹ کارڈ و اور پارسل و پیکٹ و اخبارات کا محصول جو ہندوستان مین لیا جاتا ہے معلوم ہوگا۔

پارسل	پاکٹ	اخبارات	خطوط	پوسٹ کارڈ
۲۰ تولہ یا جزو کے لیئے ۲۰ تولہ تک ۴/ ۴۰ تولہ سے ۴۰ تولہ تک ۸/ ہر ہر ۴۰ تولہ یا جزو کے لیئے ۴/	۱۰ تولہ تک ۲/ ہر دس تولہ کی جزو کے لیئے برابر فی سیر ۴/	جن اخبارات کا محصول پیشگی دیا جاویگا ۳ تولہ تک ۔/ ۳ تولہ سے ۱۰ تولہ تک ۰/	نصف تولہ تک ۔/ ایک تولہ تک ۱/ دو تولہ تک ۲/	پوسٹ کارڈ ۔/ پوسٹ کارڈ جوابی ۰/

نقشہ محصول اسٹامپ جدید

یادداشت عرضی دعوے		بیعنامہ یا ہبہ نامہ		تمسک		ہنڈوی جبکہ عندالطلب واجب الادا نہو			
مالیت بناء دعوے	رسوم اسٹامپ	تعداد مالیت	رسوم اسٹامپ	تعداد مالیت	رسوم اسٹامپ	تعداد روپیہ	اگر ایک ہی پرت لکھی جاوے	اگر دو پرت ہوں تو ہر پرت پر	اگر تین پرت ہوں تو ہر پرت پر
عہ سے لغایتہ صہ ر	۶ر	صہ ر	۸ر	لعہ	۲ر	ہار لغایت ہا	۲ر	۱ر	۱ر
صہ الیضاً لعہ	۱۳ر	ملر	عہ ر	صہ	۳ر	ہا ،، انکار	۴ر	۲ر	۲ر
لعہ ،، صہ	عہ ۲ر	ہار	عمار	ملر	۸ر	انکار ،، سلر	۶ر	۳ر	۲ر
صہ ،، لعہ	عہ ۸ر	عمار	ہے ر	ہار	عہ ر	سار ،، الـ	۱۰ر	۵ر	۴ر
لعہ ،، لعہ	عہ ۱۴ر	اکار	للعہ	سار	عہ ۸ر	الـ ،، الہا	۱۳ر	۶ر	۴ر
صہ ،، سہ	عج ۴ر	صمار	صہ ر	اکار	عج ر	الہا ،، الساء	صہ ر	۸ر	۶ر
سہ ،، صہ	عج ۸ر	سار	سہ ر	صمار	عج ۸ر	السکاہ ،، الصماء	عہ ۸ر	۱۲ر	۸ر
صہ ،، للعہ	۱۰ ہے ر	سمار	معہ	سلر	ہے ر	الصماء پر یا اوسکے جزو پر جو الصماء سے زیادہ ہو فی تمسک	عہ ۸ر	سلار	۸ر
للعہ ،، للعہ	ہے	لہار	ہلے ر	لمار	ہے ۸ر	[illegible]	سہ ر	عہ	صہ ر
للعہ ،، صہ	ہے ۸ر	سکار	لعہ ر	لہار	للعہ ر	اور بابتہ [illegible] یا اوس کی جزو کے جو [illegible] سے زیادہ ہو۔	ہے	ہے	عمار
صہ ،، صہ	للعہ ۱۲ر	الـ	لعہ	سکار	للعہ ۸ر				
صہ ،، سہ	للعہ ۱۲ر	ہر صہار یا جزو صہار کے لئے جو الـ سے زیادہ ہو	صہ ر	الـ ہر صہار یا جزو صہار کے لئے جو الـ سے زیادہ ہو	صہ ر				
سہ ،، صہ	للعہ ۱۸ر								
صہ ،، صہ	صہ ۱۴ر								
صہ ،، لہ	صہ ۱۰ر								
لہ ،، لہ	ہے ر								
لہ ،، مار یعنی فی صہ پر ۲ر بڑھتے جاینگے	۶ر								

(الف) جب ایسے پٹہ کی رو سے زرلگان مقرر ہو کوئی نذرانہ ادا یا حوالہ نہوا ہو اور پٹہ مین میعاد ایک سال سے کم ہو۔	وہی رسوم لیجائینگی جو تمسک ۱۲ کیلئے مقرر ہین بابتہ اُس کُل تعداد کے جو ایسے پٹہ کی رو سے واجب الادا یا لایق ادائگی ہے۔	بل آف ایکسچینج یعنی ہنڈوی اور پرامیسری نوٹ یعنی رقعہ مین جبکہ روپیہ عندالطلب واجب الادا ہو اور تعداد عہ سے زیادہ ہو۔ ۱ر
(ب) جبکہ پٹہ ایکسال سے کم اور تین سال سے زیادہ نہو	وہی رسوم جو تمسک ۱۲ کیلئے مقرر ہو بابتہ اُس تعداد کے جو واسطے زرلگان مندرجہ پٹہ کے برابر ہو۔	
(ج) جبکہ پٹہ تین برس سے زیادہ نہو یا پٹہ کی مضمون سے کسی میعاد معین کے لئے ہونا پایا نہ جاوے۔	وہی رسوم جو بیعنامہ ۲۲ کیلئے مقرر ہین بابتہ اُسقدر معاوضے کے جو واسطے لگان سالانہ مندرجہ دستاویز کی تعداد مالیت کے برابر ہو	
(د) جب پٹہ بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش دیا جاوے اور لگان اُس مین مندرج نہو۔	وہی رسوم جو بیعنامہ ۲۲ کے لئے مقرر ہے بابت اوسقدر معاوضے کے جو نذرانہ پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد مالیت کے برابر ہو۔	رسید بابتہ کسی زرنقد یا اور جایداد کی جسکی تعداد یا مالیت ۲۰ سے زیادہ ہو یا بابتہ زرلگان کی جو کاشتکار ایسی رقم کی بابتہ ادا کرے جو زرلگان سرکار مشخص ہو اور مستثنیٰ نہ ہو ۱ر
(ہ) جب پٹہ علاوہ زرلگان مقررہ کے بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیا جاوے۔	وہی رسوم جو بیعنامہ ۲۲ کے لئے مقرر ہے بابتہ اوسقدر معاوضے کی جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد مالیت کی برابر ہو علاوہ اُس رسوم کے جو ایسے پٹہ کی بابتہ اُس صورت مین لی جاوے جبکہ کوئی نذرانہ یا پیشکش ادا یا حوالہ نہ کیا جاتا ہو۔	

انڈین اسٹرالوجر ایجنسی لاہور

اس ایجنسی کی اجراسے محض فائیدہ عام مقصود ہی۔ اس ایجنسی کی معرفت ہر ایک قسم کی اشیا حسب ضرورت آپ طلب کر سکتے ہین۔ اگر کوئی کتاب بلا غرض چھپوانا ہو تو بارعائیت چھپوا سکتے ہین کتب مندرجہ ذیل کی علاوہ ہر ایک قسم کتب اردو و پنجابی گورمکھی شاستری۔ علم نجوم و جفر و رمل قیافہ و حکمت طب قانونی درسی و ناول و قصہ جات وغیرہ وغیرہ حسب ضرورت طلب فرما دین۔ بوقت درخواست شرائط ذیل کا لحاظ رکھین۔

شرائط ایجنسی

(۱) تمام درخواستین بنام پنڈت گردھاری لعل منجم جفار سیالکوٹی ایڈیٹر کو لاہور کے نام آنی چاہئین۔

(۲) بوقت درخواست اپنا نام معہ القاب وغیرہ صاف اور خوشخط معہ مقام و ڈاکخانہ تحریر فرما دین۔

(۳) محصول ڈاک و فیس منی آرڈر علاوہ قیمت مگر دس روپیہ سے زائد مال منگانے والے کو محصول ڈاک معاف۔

(۴) تعمیل ارشاد بذریعہ نقد قیمت یا ویلیو پے ایبل کے ہو گی۔

(۵) جو صاحب مال منگا کر واپس کر دینگے تو محصول و ہرجانہ کے ذمہ وار ہونگے۔

(۶) اگر کسی صاحب کو پیکٹ یا پارسل کی قیمت مین کمی و بیشی معلوم ہو تو بعد وصولی فوراً اطلاع دیوین ایجنسی بڑی خوشی سے اسکی تسلی کر دیویگی۔ واپسی پاکٹ سے ناحق نقصان نہ کرین۔

(۷) دس روپیہ سے زیادہ کا مال منگانے میں چہارم قیمت پیشگی ارسال کرنی چاہئیے۔

(۸) اگر کوئی صاحب علم نجوم و رمل و جفر وغیرہ میں کوئی کتاب تصنیف کرکے ایجنسی کو معاوضہ میں دینا چاہین تو بذریعہ خط و کتابت فیصلہ کر لین۔ اور کتاب کے چند اوراق بطور نمونہ ایجنسی مین بھیجدین۔

(۹) جو کتب ایجنسی کی اپنی ملکیت ہی۔ اسپر تاجرون کو عہ فیصدی کمیشن دیا جاوے گا۔ اور اگر کوئی صاحب اپنی کتابیں ایجنسی کی معرفت فروخت کرانا چاہیں تو کمشن بحساب ۲۵ فیصدی لیا جائے گا۔

(۱۰) خط ہمیشہ پیڈ آنا چاہئے۔ بیرنگ واپس ہوگا جواب کیلئے ٹکٹ یا کارڈ ارسال کرنا چاہئے۔

نقش سلیمانی

سابق [illegible] شاہ صاحب [illegible]

[illegible] کا علم ہے۔ جو [illegible]

اور ہر جن اور سحر [illegible]

سے محافظ ہے۔ کوئی نظر یا آسیب

ایسا [illegible] جن

[illegible] قیمت [illegible]

ایجنسی سے طلب کرو

فہرست کتب

کتب علم نجوم و رمل	قیمت	کتب قانونی	قیمت	کتب طب وغیرہ	قیمت
کلید جفر علم جفر نقش	۲ ر	ہدایت نامہ بارکلی صاحب	ے	طب یوسفی اردو	۵

كتب علم نجوم ورمل	قیمت
منبع تقدیر علم رمل تصنیف پنڈت اُردہار لعل	۶ر
نظارہ تقدیر سامدریک مد	۲ر۶ہر
اسرار الملکات علم کیمیا حصہ اول	ہر
جنتری سنہ ۹۶ و ۹۷ء	۵ر
انوار الرمل فارسی	عہر
سراج الرمل	ہر
مصداق الرمل	۵ر
کوکب الرمل	۴ر
محبوب الرمل	۱۰ر
شمس الرمل	۸ر
رمل اہل یورپ	۳ر
میزان الرمل	۴ر
انوار النجوم	۱۳ر
جوتش لگن پرکاش	۵ر
کشاف النجوم	۸ر
آفتاب النجوم	۱۰ر
جاتک منجری علم جوتش	۸ر
سیراعظم	۷ر
احکام نجوم	۱۲ر
سر سلیمانی مد تعویز۔	۷ر
طلسم حیرت	۵ر
طلسم فصاحت	۹ر
طلسم فرہنگ	۱۳ر
جواہر خمسہ	۶ر
سحر سامری	۳ر
مجربات سلیمانی	۳ر
جادو کی پہلی دوسری تیسری کتاب	۸ر
بیاض سلیمانی	۲ر
[illegible] کی پہلی دوسری	۴ر
مطلع العلوم جامع الفنون	۴ہر
مخزن العلوم اردو	۴ر

كتب قانونی	قیمت
شرح مجموعہ ضابطہ دیوانی شرح یعنی ایکٹ نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء معہ ترمیمات آخر سنہ ۹۶ء	سے
ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۱ء دادرسی	ہر
مجموعہ قانون نابالغان شرح۔	عہر
ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء شرح یعنی قانون میعاد سماعت۔	لعہ
قانون حق آسائش شرح	۸ہر
ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۷ء رجسٹری دستاویز شرح	۶
قانون رہن نامجات	۸ر
ایکٹ نمبر ۷ سنہ ۷۰ قانون رسوم عدالت	عہ
قانون اسٹام یعنی ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۷۹ معہ ترمیم	عہر
ایکٹ نمبر ۱۰ سنہ ۸۲ شرح مجموعہ ضابطہ فوجداری	۵
ایضاً مین صاحب شرح	سے
ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۷۲ یعنی قانون شہادت شرح	لعہ
قانون مالگذاری پنجاب	۶
خلاصہ نظائر ہر چہار ہائی کوٹ	عشہ
گلدستہ نظائر ابتداء سنہ ۶۶ لغایت سنہ ۱۸۸۵ء	سے
مفصل فیصلہ جات دیوانی سنہ ۹۲ لغایت سنہ ۹۴	سے
اصول قانون پارکر صاحب	۶
پولیس کوڈ۔	۶
قانون ٹارٹ۔	عہر
ڈائجسٹ فوجداری خلاصہ ۶۶ لغایت ۹۳ سنہ	۶ہر
شرح دہرم شاستر میکناٹن صاحب ہر دو حصہ	۶ہر
اصول نظائر شرح محمدی میکناٹن صاحب	۶

كتب طب وغیرہ

نام كتب	قیمت	نام كتب	قیمت
قرابادین کبیر اردو	۶	شفاء الاجسام جراحی	۷
معمول احمدیہ حصہ اول	۴ہ	ایضاً حصہ دوم	۶ہ
ایضاً حصہ سوم	۶ہر	دار الشفاء کلان	۶ر
خیر منکلہ	۳ر	علاج الغربا اردو	۹

كتب طب وغیرہ	قیمت
طب اکبر اردو	۱۲ر عہ
وحشی ملکوں کے حکیم	۴ر
طب ہندی اردو	۱۱ر
فصول اربعہ	۶ر
علاج الامراض	۸ہر
شفاء الامراض	۱۲ر
عجائبات روزگار	۱۴ر
امرت ساگر اردو	عہ
مجمع الفنون	۱۰ر
طب شبابی	۴ہر
باقیات بہاتہ مسافر	۶
مخزن المفردات	۱۴ر
مجربات بوعلی سینا اردو	۱۲ر

ناول وغیرہ

ناول وغیرہ	قیمت
بحر شنجر	۶ر
برہا بیگم فخر النسا ناول کا ترجمہ	۶
ہیرو پیارے چیرتر	۷ر
بانکا شوہر	۴ر
چشمہ حیرت	۱۰
حیرت	۴ر
شرمیلی	عہ
چلتا پرزہ	۱۰
دلربا۔	۶ر
تحفہ طلسمات	۳ر
منصور موہنا	۴ہر
شامت اعمال	عہ
سادہوں کی کرتوت	۶ر
مسٹریز آف لاہور ہر دو حصہ	عہ
مستی گم ہستی	۴ہر
قہقہہ دیوار	۶ر
زہر بلا در جنت	۴ر

	قیمت
مہارانی لچھمی	۸
بہوت دوبن	۸
وکرم اروسی ناٹک	۴ر
عصمت آرا۔	

كتب موسیقی

كتب موسیقی	قیمت
قانون ستار	۸
معلم ستار	۲
تعلیم ستار	۲
سرمایہ عشرت	۴
غنچہ راگ ہر دو حصہ	۲
نغمہ دلفریب	۳ہر
طرب	۴ہر

كتب ناٹک

كتب ناٹک	قیمت
خدا دوست	۵
دریائی اندر سبہا	۴ہر
زنگباری اندر سبہا	۴ہر
اکسیر اعظم طلسمات سلیمانی	۵
حاتم طائی	۴ہر
ظلم از ظلم	۴ہر
فریب فتنہ	۴ہر
شیریں فرہاد	۳ہر
لعل گوہر	۴ہر
ہیر ورانجھا	۳ہر
حقیقت رای	۲ہر
علی بابا چالیس چور	۳ہر

كتب اہل ہنود

كتب اہل ہنود	قیمت
سنون مان ناٹک	۶
جنم ساکھی گرو نانک صاحب	۲ر
ایضاً خورد	۶ر
بھگوت گیتا۔	۳ر

سری مد بہاگوت گیتا کرت	عہ
جوگ بششٹ	ہہر
سری مد دیوی بہاگوت پر ڈیو کرت	للعہ
رامائن بالمیکی	۱۲
رامائن بہاکہا	۷ر
رامائن تلسی کرت	۶
شیو پران	۶
دہرم شاستر منو سرتی ناگری	۴ہر
پریم ساگر	۷ر
نانک پرکاش	ہہر
مہابہارتہ چہاپہ میرٹھ	عہ
مہابہارتہ چہاپہ لاہور	للعہ
وید منتر سندیا	۶ر
مطالعہ فطرت	۵ر

قصہ جات

ہیر وارث شاہ کلان	۱۲ا؍
ایضاً خورد	۴ا؍
یوسف زلیخا فضلشاہ	۱۲ا؍
ہیر ایضاً	۵ر
سوہنی ،،	۳ا؍
سسی ،،	۲ا؍
لیلیٰ مجنون ،،	۶ر
زلیخا عبد الحکیم	۲؍
حاتم طائی پنجابی	۷ر
قصہ بائی کلان رحیم بخش	۵ر
شیرین فرہاد	ار
روڈا جلالی	۲؍
قصہ بہرام گور	۳ر
الف لیلا باتصویر	عہ ۲؍
الف لیلا نظم	۵

شاہنامہ	۷ر
باغ و بہار	۵ر
آرائش محفل	۵ر
طوطا کہانی	۳ر
نورتن	۶ر
جادو پرکاش	ہہر

کتب گورمکھی

سری آدگرنتھ صاحب مجلد قسم اول	عہ ۵
تلسی رامائن	ہہ ۱ا؍
امرت ساگر	ہہر
جنم ساکہی کلان	ہہر
گوبند بلاس چہٹی بادشاہی	ہہر
گوبند بلاس دسوین بادشاہی	۸ر
پنج گرنتھی چہاپہ بمبئی	عہ ۵
دس گرنتھی	۸ر
ہنومان ناٹک	۷ر
امرت ساگر	عہر
میزان طب	۶ر
مجربات اکبری	ار
جنم ساکہی کبیر صاحب	عہ
بچار ساگر	۱۲ا؍

کتب شاستری

مہورت سندہو	ہہر
امرت ساگر کلان	ہہر
لنگ پران	عہ ہہر
اندرجال کلان	۱۲

مکمل فہرست کتب کا ٹکٹ آنے پر روانہ ہو سکتی ہے۔

جنم کنڈلی یعنی زائچہ پیدائیش

ہمنے معزز احباب کی رائے سے آئندہ جنتری سنہ ۱۹۰۶ء میں یہ تجویز کی ہے۔ کہ جو صاحب اپنا یعنی جنم کنڈلی زائچہ پیدائیش ہماری جنتری میں چھپوانا چاہیں ہم بڑی خوشی سے چھاپ دینگے۔ اجرت فی کنڈلی صرف ۸ر لیجاویگی جسمیں صرف نام ولدیت سکونت قوم سال دن نچھتر جوگ تتھ و وقت پیدائیش و کنڈلی درج ہونگی۔ اگر اس سے زیادہ حالات درج کرانیکا منشا ہو۔ تو بذریعہ خط و کتابت فیصلہ ہو سکتا ہے۔ اگر کسی صاحب کی جنم کنڈلی نہ ہو یا اونکے گہر لڑکا پیدا ہوا ہو اور جنم کنڈلی بنوا کر طبع کرانا چاہیں تو اونکو چاہیئے کہ تاریخ پیدائیش معہ سال و یوم و وقت لکھکر بہیجدیں۔ اور ساتھ ہی ایک روپیہ اجرت کا ارسال فرماویں جنم کنڈلی تیار کرکے جنتری میں چھاپ دیجاویگی۔ اور جنتری بھی مفت نذر ہوگی جنتری میں جنم کنڈلی چھپوانے سے بے حد فائدے ہونگے۔

پنڈت گردھار لعل منجم جفار سیالکوٹ حال لاہور والے

پچاس روپیہ انعام

اگر کتب ذیل عمل میں سست ہوں تو انعام لیں

اسرار النکات علم لیمیا

یعنی

محبوب الطالبین حصہ اوّل

یہ وہی کتاب ہے جسکی تعریف میں ہر ایک صغیر و کبیر رطب اللسان ہے۔ اسمیں اون عملیات نادرہ کے بنانے اور فائدہ اٹھانیکی ترکیبیں بقاعدہ علم جفر درج ہیں۔ جو استادوں کو سینہ بسینہ چلے آئے ہیں۔ یہ نسخہ بے نظیر جناب نواب شیخ غلام محبوب سبحانی صاحب رئیس اعظم لاہور کے نام نامی پر شائع کر کے ڈیڈیکیٹ کیا گیا ہے۔ اسپر عمل کرنیسے تمام عقدات

دنیاوی مشکل ترقی روزگار **بلندی** مرتبہ ہر دل عزیزی حصول **مطلوب** و مقہوری دشمن وغیرہ وغیرہ لاینحل عقدے حل ہو جائینگے۔ قیمت صرف ۸ر

مخبر تقدیر

در علم رمل۔ مبتدی و منتہی دونوں کیلئے بے نظیر نسخہ ہے۔ اس میں قواعد و طریق عمل و استخراج احکام اس خوبی سے کیا ہے ترتیب دیکر اردو میں عام فہم لکھے گئے ہیں جنہیں اوستاد ہرگز نہیں بتلاتے۔ مگر ہمنے بخیال فائدہ عام اون کو اسطرح کہول کر سر بازار رکہہ دیا ہے کہ جس سے ہر ایک آدمی اپنا مطلب حل کر سکتا ہے۔ اور اوس کے احکام پر حکمی طور پر قادر ہو جاتا ہے۔ اور ہر ایک سوال کا جواب بذریعہ علم رمل نکال سکتا ہے۔ قیمت مجلد ۱۲

نظارہ تقدیر

یہ کتاب سامدرک اور علم قیافہ میں قابل دید طیار ہوئی ہے۔ اس کتاب کا عامل دوسروں کے حالات محض چہرہ و دست پا کی بناوٹ سے فوراً پہچان سکتا ہے۔ اور تمام حالات نیک و بد گذشتہ و آئندہ کیا۔ بلکہ تمام زندگی پر حاوی ہو جاتا ہے۔ گویا انسانی کسوٹی ہے جسکا پاس رکھنا ہر ایک بشر کیلئے ضروری ہے۔ قیمت کاغذ عمدہ ۸ر معمولی ۶ر

نوٹ محصولڈاک ہر ایک کا بذمہ خریدار ہے۔

المشتہر

پنڈت گردھار لعل منجم و جفار
سیالکوٹی حال وارد لاہور

اطلاع

نمبر (۱) تمام درخواستیں بنام پنڈت گردہارلعل
مہتمم جفار سیالکوٹ حال لاہور ارسال
فرماویں محصولڈاک ذمہ خریدار۔

امرت جیون بوٹی عہ

یہ بوٹی جواہرات سے سستی ہے۔ ہر ایک صغیر و کبیر مرد و عورت اوسکے روحانی اثر سے فائدہ اوٹھا سکتے ہیں۔ جسمانی صحت کیلئے اکسیر ہے۔ تمام امراض بلغمی وغیرہ مثل ریزش و کہانسی و نزلہ تمام قسم کے پہوڑا و پہنسی و درد ریح وغیرہ کو حکماً آرام بخشتی ہے مرض **آتشک** والوں کیلئے یہ بوٹی آبحیات کا کام دیتی ہے۔ بار دیگر پہر کبہی عود نہیں کرتا۔ تندرست آدمی بہی تبدیلی ہو تخم پر صرف ایک شیشی استعمال کریوے تو کسی قسم کی شکایت فساد خون میں مبتلا نہوگا قیمت فی شیشی عہ

پیٹنٹ رجسٹرڈ ایجنسی لاہور
کی
پُر تاثیر ادویات

روغن لائق محبوبان عہ

یہ روغن معشوقوں اور دلبرباؤں کی نذر کرنے کے لائق ہے۔ خوشبو اسکی قابل تعریف۔ ذرا سا بہی سر کو لگاویں پہر کیا ہی امنگ جوانی کی لہریں اوٹہنگی دل باغ باغ ہو جائے گا۔ بڑی خوبی اسمیں یہ ہے۔ کہ دماغ کو طاقت بصارت کو زیادہ ریزش و زکام و نزلہ وغیرہ از حد فائدہ دیتا ہے بالوں کی سیاہی کو تمام عمر کیلئے قائم رکھتا ہے۔ بالوں کی نمو اور درازی کرنے کیواسطے اس سے بڑہکر کوئی روغن نہیں ہے قیمت فی شیشی چہوٹی ۸ بڑی عہ فی [illegible] عہ علاوہ محصولڈاک

(۱) حبوب کہانسی فی بکس ۴
(۲) حبوب قبض کشا۔ تمام پیٹ کی
بیماریوں کیلئے مفید ہے قیمت فی بکس ۸

خاتم سلیمانی ہفت دہات

کیوں صاحب آپ نے کبہی نجومی یا جوتشی کی ضرورت ہے ہرگز نہیں۔ اگر آپ مخفی حالات معلوم کرنا چاہتے ہیں تو ہماری تیار کردہ خاتم سلیمانی منگوالیں بذریعہ عمل تمام حالات موجودہ عالم برزخ کا استفسار کرلیں مردگان کے ارواح کو بالایں روئے زمین کہ خبریں چشم زدن میں معلوم کرلیں۔ مقبولوں کے **ارواح** کے درود سے مشرف ہولیں

قیمت صرف عہ علاوہ محصول ڈاک

طلسماتی روغن

پیران صد سالہ کو لطف نوجوانی اور مرد ہوںکو نوجوان نہ بنا دے تو قیمت واپسی کی شرط ہے۔ تمام امراض جو کمزوری کی وجہ سے پیدا ہوتی ہوں بکلی دفع ہو کر آرام بخشتا ہے۔ اسکی مالش رگ و عصاب کو حیرت بخش طاقت بخشتی ہے۔ کہانے سے اشتہا اور رعنائی شباب مزہ دکہاتا ہے۔ قیمت شیشی خورد عہ کلاں [illegible] محصول

طلسماتی حبوب

ان حبوب کا لطف جو کچھ استعمال سے آتا ہے۔ وہ تحریر سے باہر ہے۔ ولایت کی بنی ہوئی ٹانک بہی اسکے آگے ہیچ ہیں پس ایک گولی کہا کر میدان شوق میں کہیل کود کا لطف جوانی اٹہاویں قیمت فی درجن عہ

حبوب جوتھیہ

یہ خبیث بخار باری مثل تک السان کا پیچہا نہیں چہوڑتا۔ اسکے ستائے ہوئے مریض اپنی زندگی کو موت پر ترجیح دیتے ہیں۔ یہ گولیاں اس بیماری کے دفع کیلئے اکسیر ہیں۔ قیمت فی بکس ۸

سرمہ نینان امرت

یہ سرمہ ضعف بصارت تاریکی چشم آنکہوں سے پانی جانا۔ دہند غبار وغیرہ کو از حد مفید ہے چالیس روز متواتر استعمال کرنے والا تمام عمر کی بصارت اپنا ہی حیات زائل نہیں ہو سکتی

قیمت فی تولہ ۸

مفت بر درخواست

اپنا پتہ صاف تحریر کرین

عقلمند کو اشارہ کافی ہے

[illegible]

حضرت ناظرین آجکل ادویہ کے اشتہارات کی کثرت ہے اور انمین صداقت کی قلت اگر کوئی اشتہار فی الواقع صحیح بھی ہے تو اُسکا شناخت کرنا مشکل ہے اسلئے ہم عرصہ سے گوشہ سکوت مین جاگزین رہے لیکن بزرگون کے اس ارشاد نے ہمکو مجبور کیا کہ جھوٹا سمجھے جانیکے خوف سے سچ کو چھپا رکھنا خلق خدا کو اُس کے فائدہ سے محروم رکھنا ہے لہذا ہم آپ صاحبون سے صرف یہ التماس کرتے ہین کہ برائے مہربانی مندرجہ ذیل ادویات مین سے بقدر ضرورت ایکبار طلب فرما کر حسب ہدایات استعمال کرین اور دیکھین کہ حکیم مطلق نے ادویہ مین کس قسم کی خاصیت پیدا فرمائی ہین۔ دیگر ہمارے ہان سے ہر قسم کی کتابین تمام دنیا سے سستی دستیاب ہو سکتی ہین اگر کوئی صاحب کسی قسم کا مال یا کتب منگانا چاہے منگا سکتا ہے تمام فرمائشین بذریعہ ویلو پیبل یا نقد قیمت آنے پر روانہ ہونگی

نام ادویات	قیمت	نام ادویات	قیمت
قوت باہ و نامردی کی اکسیر دوا بوڑھونکو جوان اور جوانونکو پہلوان یہی دوا کر دیتی ہے۔ ۲۰ خوراک	عاَ ۸ر	کھانسی و زکام و نزلہ کی زود اثر دوا ہر قسم کی کھانسی و زکام نزلہ کو شرطیہ آرام کر دیتی ہے کھانسی یا زکام کے ساتھ بخار ہو یا درد ہو تو بھی فائدہ ہوتا ہے اور بہت جلد آرام ہوتا ہے۔ ۱۲ خوراک	عہ
خضاب اس خضاب کے لگانے سے ہاتھ یا جلد پر کسی طرح کا داغ نہین پڑتا سفید بال بالکل سیاہ ہو جاتے ہین فی شیشی چھ ماہ کیلئے کافی ہے	عہ	سوزاک کی مجرب دوا۔ پرانے سے پرانا خواہ کہ سے دس سال کا ہو ۲۰ یوم مین آرام ہو جاتا ہے۔ ۲۰ خوراک	عاَر
آتشک و خون صاف کرنیکی دوا ہر قسم کا فساد خون اور آتشک کو جڑ مول سے ہمیشہ کیلئے آرام کرنے مین اس سے بڑھکر اور کوئی دوا دنیا مین نہین ہے چوبیس ۲ خوراک۔	عاَر	دمہ کی مجرب دوا کسی قسم کا کتنا ہی پرانا سانس ہو فورا فائدہ ہوتا ہے خشکی نہین ہوتی۔ ۱۲ خوراک	عہ
داد کی نایاب دوا کسی قسم کا داد ہو سہ گھنٹہ مین بغیر تکلیف جاتا رہتا ہے۔ ۱۰ گولیان	۸ر	سرمہ اکسیر چشم ہر قسم کی امراض کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے مثلاً دھندھلا سُرخی پانی نکلنا کم دیکھنا آشوب چشم سردرد وغیرہ کل بیماریونکو دور کرتا ہے۔ فی تولہ	سرمہ سفید عاَر سیاہ عہ
منجن عام قسم کے دانتون کی بیماریونکو چند منٹ مین دور کر دیتا ہے دانت سفید اور خوشبودار ہو جاتے ہین۔ ۲ تولہ۔	۸ر	ان کے علاوہ ہر قسم کی اور دوائین بھی مل سکتی ہین اور ہر قسم کے کشتہ جات وغیرہ مل سکتے ہین۔	
بخار کی جادو بھری دوا ہر قسم کے بخار کو جو کونین سے بھی دفع نہ ہوتا ہو طاقتی کو تلی کو قبض کو گنٹھیہ کو جسم کی درد کو دور کر کے طاقت دیتی ہے جسم کی رنگت کو خوبصورت کر دیتی ہے۔ ۹ خوراک	عہ	طلاء یہ ہر ایک مرض کجی و مجلوق کو حکم اکسیر کا رکھتا ہے۔ فی شیشی	عہ
جریان منی کی دوا مرد ہو یا عورت دونون کا جریان کسی قسم کا ہو دور کر دیتی ہے۔ چوبیس خوراک	عاَر	کتاب مجربات بوعلی سینا۔ یہ جوانی کی بڑھی ہوئی کتاب جسکو ایک نظر دیکھنے سے پیر صد سالہ کو نوجوان بلکہ از خود رفتہ و فراموش ہو جاتا ہے۔	عہ

المشتہر۔ رام کشن حکیم و مرلیدھر کمیشن ایجنٹ لاہور سوتر منڈی

سند منجانب ریاست بہاولپور

محکمہ وزارت ریاست بہاولپور ۱۸۹۶

روشنگاہ خان بہادر میر یہ چھٹ صاحب وزیر اعظم ریاست بہاولپور میں تصدیق کرتا ہوں کہ سردار ہیرا سنگھ باشندہ خاص بہاولپور کا سرمہ روشن چراغ بہم فائدہ مند ہے چنانچہ میڈیکل افسر تحریر فرماتے ہیں کہ جن مریضان نے اسکو آنکھ میں لگایا ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں مفید ہے۔ لہذا یہ سند عمدگی سرمہ کی دیجاتی ہے۔

المرقوم یکم جون ۱۸۹۵ء دستخط وزیر صاحب جناب

پیر بادشاہ صاحب پولیس انسپکٹر ضلع رنگپور ایک متوسط لکھتے ہیں کہ عرصہ ڈیڑھ مہینے سے دو ماشہ سرمہ روشن چراغ منگوایا تھا مہینے اور ڈیڑھ ایک دو ہفتے سے استعمال کیا بڑا تاثیر پایا اس سے پہلے بہی بمبئی کا سیاہ و سفید سرمہ دونوں ایک عرصہ تک استعمال کیے ہیں مجھکو کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچا جیساکہ روشن چراغ سے پہنچا براہ مہربانی اور دو ماشہ ارسال کرکے ممنون فرماویں۔

المرقوم ۲۹ جولائی ۱۸۹۶ء

جناب منشی عطاء اللہ صاحب ازکوہاٹ تحریر فرماتے ہیں کہ آپکے سرمہ روشن چراغ کے استعمال سے میری آنکھ کا پھولا روبزوال ہے۔ امید ہے کہ چند روز میں بالکل آنکھ درست ہو جاویگی۔ اب براہ مہربانی ایک ماشہ اور سرمہ روشن چراغ بھیجدیں۔

المرقوم ۱۵ دسمبر ۱۸۹۶ء

انسان کی بینائی قائم رکھنے کیلئے یہ

سفید سرمہ روشن چراغ

میں ایک سیٹھ ساہوکار ہوں یہ کام روپیہ کمانیکے واسطے نہیں کیا صرف لوگوں کو فائدہ اور گورو صاحب کا فیض پہنچانیکے واسطے کیا ہے۔

سردار ہیرا سنگھ سیٹھ بہاولپوری کا بے نظیر سرمہ

واضح ہو کہ اس سرمہ روشن چراغ کی خوبیوں کے صلہ میں حضور فیض گنجور عالیجناب نواب صاحب بہادر والی ریاست بہاولپور نے از روئے قدر دانی مجھکو سرٹیفکیٹ اور خلعت عطا فرمائی ہے یہ سرمہ ہے جسکو تمام ملک نے مفید پایا ہے کئی سالوں کی خدمت گذاری کے بعد گورو رامانند صاحب سے اعلی گوشہ نشین سے حاصل کیا ہے۔ اس سرمہ کی نظیر کسی دوسری جگہ نہیں ملیگی۔

یہ سرمہ خالص سونے کے کھرل میں بنتا ہے اور جواہرات سے مرکب ہے۔ ہم دعوی کرتے ہیں کہ اگر جوان یا لڑکا یا بوڑھا اچھی حالت میں اسکا استعمال کریگا تو نہ کبھی آنکھ کو چیچک کا اثر ہوگا خواہ کتنا ہی باریک کام آنکھ سے لیا جاوے کسی قسم کی بیماری آنکھ میں نہ ہوگی۔ نہ حکیم نہ ڈاکٹر کا محتاج ہوگا ہمیشہ آنکھیں درست رہینگی اسکا فائدہ تھوڑی ہی عرصہ میں منکشف ہوتا ہے اور اس قلیل عرصہ میں جب سے یہ ایجاد ہوا ہے سوائے ہند کے چاروں طرف اور دیگر ملک سے جیسا سیلون۔ انگلستان۔ چین۔ پلپائن۔ افریقہ۔ امریکہ۔ روم و عرب سے خطوط آئے ہیں جو اس سرمہ کی تعریف سے پر ہیں۔ ہم آنکھ کا دکھیا یا کسی قسم کا بیمار اگر خود نہ آسکے تو بذریعہ ڈاک اطلاع دے اسکو بھی بیماری چشم نہ ہوگی۔ اس روشن چراغ سرمہ نے والیان ریاست۔ میڈیکل افسران۔ اطبائے یونانی۔ عہدہ داران عالیشان۔ سکول ماسٹران اور طالبعلمان و دیگر عوام ملک سے بڑی تصدیق حاصل کی ہے جنکے سرٹیفکیٹ معہ خوبیہیں بعد خواہش آنیکے ارسال ہوسکتے ہیں یہ سرمہ ضعف بصارت۔ غبار۔ موتیابند۔ خام۔ ناخن۔ دھند۔ جالا۔ پانی جانا۔ سرخی۔ خارش۔ پڑوال۔ ککر۔ اسلانہ ہیرا۔ اور پہولا کیلئے اکسیر ہے۔ اور عینک کی ضرورت نہیں رہتی زبانی جمع خرچ نہیں ہے بلکہ سندات سے یہ اثر ثابت ہے قیمت فی ماشہ ایک روپیہ محصولڈاک ذمہ خریدار۔

یہ ایک ماشہ دو آتی سال بہر کیلئے کافی ہے ہفتہ میں دو دفعہ سلائی کیا ہے۔ نصف چاول کے قریب سونے سے پیشتر لگایا جاوے ہے ایک منٹ تک آنکھوں سے پانی رقیق اور فاسد مادہ خارج ہوتا ہے پھر اسوقت آنکھ ٹھنڈی اور صاف ہوجاتی ہے دوسرا سرمہ موتیا سیاہ روزمرہ کے استعمال کیلئے اور دھوپ میں پھرنیکے لیے بچہ سے بوڑھے تک ہر قسم کی بیماری کیلئے مفید ہے فی تولہ ۴ر یہ سرمہ چاندی کی کھرل میں تیار ہوتا ہے

سند عظیمہ گوسوامی گنشیام داس لدھی شہر

مہر گوسائیں [illegible] صاحب

سرمہ روشن چراغ سیٹھ سردار ہیرا سنگھ داس صاحب کا میں نے خود اپنی آنکھوں پر استعمال کیا نہایت ہی مفید و لاجواب سرمہ ہے چشم کی بیماری کیلئے مفید ہے۔ لہذا یہ سرٹیفکیٹ عمدگی سرمہ کا ارسال ہے۔

دستخط گوسائیں صاحب ۲۲ ماہ اگست [illegible]

حکیم عزیز الدین صاحب خلف میاں سکندر صاحب علاقہ مردان لکھتے ہیں کہ ہمارے بیٹے کیواسطے آپکا سرمہ روشن چراغ منگایا جس سے اسی عزیز کو بڑا فائدہ پہنچا ناخن تو بالکل دور ہوگئے اس ضعف بصارت و غبار چشم بھی دور ہوگیا دو سرمہ سیاہ کا بھی منگایا تھا کچھ فائدہ نہیں ہوا اب مہربانی کرکے ایک ماشہ اور سرمہ روشن چراغ بھیجدیں۔

المرقوم ۲۰ دسمبر ۱۸۹۶ء

جناب توفیلانی انگریز ارایش کا بلوچستان آپکا سرمہ روشن چراغ نے خدا کے فضل سے مجھے اندہا ہونے سے بچا دیا ہے مہربانی کرکے ایک ماشہ سرمہ روشن چراغ اور نصف تولہ سرمہ سیاہ موتیا بمعہ میرے نام پر بھیجدیں۔ المرقوم ۱۹ جنوری ۱۸۹۷ء

نقل سرٹیفکیٹ رسالدار بہادر غلام رسول خان لکھتے ہیں کہ اس سرمہ روشن چراغ کا تجربہ میں نے کیا ہے بہت مفید پایا۔ بندہ کی چشم میں عرصہ دس برس کا موتیا کی شکایت لگی تھی۔ مگر اسکا کوئی نقصان ظاہر نہ تھا لیکن اکثر تکلیف دیتی تھی اور سرخ ہوجاتی تھی۔ اب بالکل فائدہ ہے دوسرا ایک شخص کو جو پاس تھا جو بندہ ہوتی تھی تو وقت کو لگانے سے فائدہ ہی ہوگیا۔ یہ سرمہ نہایت ہی لاثانی ہے۔ تین ماشہ اور ارسال فرماویں۔

۳-۲ ۱۸۹۷ء

خضاب

ایک ادنی نسخہ بالوں کو سیاہ کرنیکا ہے جو ایک دفعہ کے لگانے سے بال سیاہ ہوجاتے ہیں اور بالوں کا رنگ قدرتی رنگ ہوجاتا ہے جیساکہ جوانی میں تھا ہاتھ لگانے سے ہاتھ کو رنگ نہیں لگتا اور بال نرم رہتے ہیں اور لگانیکے وقت طبیعت خوش ہوتی ہے اور خوشبودار بھی ہے ایک دفعہ لگانا کافی ہوتا ہے فی تولہ ایک روپیہ جو چہرہ کیلئے کافی ہے اور ڈاڑھی کو کوئی حاجت نہیں۔

سارٹیفکیٹ

منشی رام سنگھ صاحب رجمنٹ نمبر ۲۹ ۱۱ مارچ ۱۸۹۷ء کو لکھتے ہیں کہ جو آپنے خضاب ارسال کیا ہے نہایت عمدہ ہے مہربانی کرکے ایک تولہ خضاب اور ارسال فرماویں۔ سردار گوردت سنگھ صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر پولیس تھانہ ہانسی ضلع حصار لکھتے ہیں کہ آپ کا خضاب منگایا لائق تعریف ہے ایک روپیہ کا اور مرحمت فرماویں۔

المشتہر

سردار سیٹھ ہیرا سنگھ ساکن ریاست بہاولپور ملک پنجاب

اسے ضرور پڑھو -

روشن سیاہی

آزما کر دیکھ لو

تیار کردہ بھائی گلاب سنگھ صاحب گورکھی مدرس نارمل سکول لاہور

اس سیاہی کی نسبت لمبے چوڑے تعریفی الفاظ لکھنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے صرف اسیقدر کہنا کافی معلوم ہوتا ہے - کہ اس سیاہی کی خصوصیتیں آپ ہی روشن کردیگی کہ اس سے پہلے جتنی سیاہیاں آپ نے استعمال کی ہیں - یہ سب سے اعلے درجہ رکھتی ہے - اس کی روشنائی - اس کی روانی - اسکا جلدی اور آسانی سے حل ہوجانا اس کی ارزانی وغیرہ سب کچھ لاثانی ہے + اس کی عمدگی کا کافی ثبوت یہی ہے کہ دس سال سے ایجاد ہے اور دن بدن اس کی فروخت کی ترقی ہے + یہی کھاتے کے لئے طلبا کیلئے - منشی لوگوں کے لیئے زیادہ تر مفید اور کار آمد ہے + قیمت فی تولہ ار محصولڈاک بذمہ خریدار - بذریعہ ویلیوپیل منگانی ہو تو کم از کم آٹھ تولے کیلئے درخواست کرو - ورنہ نقد قیمت پر +

گوردیال سنگھ جوالا سنگھ کتب فروشان لاہور

کتب خانہ

ہر قسم کی کتاب اور خصوصاً خالصہ دھرم کے پستک ہمارے کتب خانہ سے بارعایت مل سکتے ہیں - مفصّل فہرست دو پیسہ کا ٹکٹ بھیجکر منگالیں - مختصر فہرست اگلے صفحہ پر مندرج ہے - ہر ایک چیز کا محصولڈاک بذمہ خریدار ہے +

گوردیال سنگھ جوالا سنگھ کتب فروشان لاہور - دروازہ لوہاری

مختصر فہرست کتب دکان گوردیال سنگھ جوالا سنگھ لوہاری دروازہ لاہور

گورمکھی کتب

گوروگرنتھ صاحب جی سب سے موٹے ٹائپ کے حروف بہت شدہ موٹا۔ اور سفید کاغذ جسکی قیمت پہلے ۲۵ روپیہ تھی۔ اب سنہری مضبوط جلد سمیت ۲۰ روپیہ۔ ولائتی کپڑے کی جلد ۱۲ر

الیضاً۔ درمیانہ کاغذ میں عمدہ کاغذ پر نہایت شدہ و عمدہ چھپا ہوا سنہری مضبوط جلد قیمت ۹ ۔۔

ولائتی کپڑے کی خوبصورت جلد ۶ ۔۔

الیضاً باریک ٹائپ سفید عمدہ کاغذ سنہری جلد یعنی چھوٹی ولائتی کپڑے کی خوبصورت جلد ۳ روپے

پوتھی پنج گرنتھی آد ٹائپ بہت موٹی حروف عمدہ چھپی ہوئی نہایت شدہ قیمت (۱۲ر)

الیضاً نہایت موٹے کاغذ کی (۱۲ر)

الیضاً سنہری و نہایت خوبصورت مضبوط جلد والی (۱۲)

گٹکا اٹھارواں دیا ٹائپ کے حروف عمدہ کاغذ (۱۲)

پوتھی دس گرنتھی نہایت موٹے ٹائپ میں عمدہ اور شدہ چھپی ہوئی۔ مجلد (۱۲ر)

الیضاً گٹکے کی صورت میں مجلد باریک ٹائپ (۱۲ر)

جنم ساکھی بڑی بھائی بالے والی ٹائپ میں (۱۲ر)

الیضاً منی سنگھ والی (۸ر)

سرمت بہاگوٹ قیمت ۴ر

ستگر ناز ست سری اکال گرنتھ صاحب جی کی نکون کے موٹے حروف میں قطعے چھپے ہوئی موجود ہیں ہر قسم کی کتابیں ہیں۔

پنتھ پرکاش مجلد ۱۲ر۔ گنگا امرت پرکاش مجلد ۱۲ر

اردو کتب

تواریخ گورو خالصہ حصہ اول دسوں ہی گورو صاحبان کی سوانح عمریاں مفصل قیمت ۴ر

الیضاً حصہ دوم بابا بندہ بہادر و دیگر سکھ بہادروں کی لڑائیاں بہادریاں ۱۲ر

خالصہ دہرم درپن۔ خالصہ دھرم کی عظمت بانچ لگے رکھنے کی ہرنائی۔ مشرح و بیچ ہے۔ ۴ر

جوہر تیغ نظم میں نہایت موثر پر دَر الفاظ میں گورو گوبند سنگھ جی کے چھوٹے دو صاحبزادوں کی دہرم پر قربانی کا حال ۱ر

رتن امولک گورو گرنتھ صاحب جی کے چیدہ شبدوں کا مجموعہ گانے اور حفظ کرنے کیلیے۔ ۱ر

نربھے پدوی روحانی گیان کا ایک نہایت موثر اور دلچسپ ٹریکٹ مصنفہ روحانی ڈاکٹر ۱ر

کرسالہ سمیریان قیمت ۲ر

ظفر نامہ فارسی زبان میں گورو گوبند سنگھ جی مہاراج کا خط بطرف اورنگ زیب ۱۲ر

خبط قادیانی کا علاج مصنفہ سردار راج اندر سنگھ مرزا قادیانی کے رسالہ ست بچن کا جواب ۸ر

جپ جی صاحب و شبد مجلد ۹ر خوبصورت گٹکا ایک جلد میں مجلد ۲ر

دیگر ہر قسم کی کتاب و قصہ جات اور سرکاری مدارس کی کتابیں ترجمے اور فرہنگ وغیرہ وغیرہ۔

حضرت! برائے مہربانی اس اشتہار کو اول سے آخر تک پڑھیں اور جناب کو جب کسی کتاب کی ضرورت ہو تو ایک پیسہ کا کارڈ بھیجنے سے تعمیل ارشاد ہوگی

[illegible]

مطبع گلزار محمدی لاہور

جنرل لائبریری ایجنسی

[illegible]

[illegible]

ہر خاص و عام فرقہ کی ہر ایک آدمی کو واضح ہو کہ گورنمنٹ کی مروجہ قانون کا جاننا ہر شخص کیلئے جو اُس گورنمنٹ کی حد حکومت میں داخل ہو لازم ہے کیونکہ اسی واقفیت کے سبب سے فرمانروائی کے قواعد ملحوظ رہتے ہیں اور اُن روابط میں خلل نہیں آتا جو حاکم اور محکوم کے درمیان قائم ہوتے ہیں جنکا ثمرہ یہ ہوتا ہے کہ لوگ امن اور رفاہیت سے اوقات بسر کرتے ہیں اسوقت میں مروجہ قانون کی تدوین اور اسکا پورا ذخیرہ انگریزی میں تھا اسلئے اردو خوانوں کیلئے بڑی دقت تھی ہمنے اس دقت کے دور کرنے کیلئے اردو زبان میں قانون کا پورا ذخیرہ بہم پہنچایا ہے اور اہل ملک کو توجہ دلاتے ہیں کہ اسکام کی اشاعت اور ترقی کی مدد دیں *

علاوہ ازین اس کتبخانے مین ہر ایک قسم کی کتابیں مثلاً نہایت عمدہ جانگداز دلفریب ناول اور پھڑکتے ہوئے قابل دید ڈرامے اور نامی گرامی شاعروں کے عجیب دیوان و کلیات اور کتب طب اور حیرت انگیز قصہ جات اردو فارسی عربی گورمکھی ناگری موجود ہیں غرضیکہ اسکارخانہ نے صرف پبلک کے فائدہ کیلئے اس اہم کام کا بیڑا اٹھایا! خدا کامیاب کرے

کتب قانونی

مجموعہ ضابطہ دیوانی یعنے ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء ... عہ ؍

شرح مجموعہ ضابطہ دیوانی جس عمدہ طرز پر اسکو ترتیب دیا گیا ہے وہ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے ایک صورت میں انگریزی شرح مجموعہ ضابطہ دیوانی مولفہ اوکینلی صاحب بہادر جج ہائیکورٹ کلکتہ کا پورا ترجمہ اور دوسری صورت میں تمام دیگر شروح انگریزی کا ایک مکمل مجموعہ ہے۔ سرکلرات و نظائر کا جابجا حوالہ دینے سے اسکو ایسا جامع بنا دیا گیا ہے کہ جن جن اصحاب نے ملاحظہ فرمایا ہے انہوں نے بہت زور سے اسکی تعریف کی ہے ......

مجموعہ تعزیرات ہند یعنے ایکٹ نمبر ۴۵ ۱۸۶۰ء عہ

شرح مجموعہ تعزیرات ہند یہ کتاب شرح تعزیرات ہند مین صاحب کا پورا ترجمہ اور دیگر شرح مولفہ مورگن و میکفرسن صاحب و اوکینلی صاحب و [illegible] صاحب و فلپ صاحب وغیرہ جملہ متعلقہ کتب اصول کا ایک مکمل مجموعہ ہے ......

مجموعہ ضابطہ فوجداری یعنے ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء عہ

شرح مجموعہ ضابطہ فوجداری جس محنت اور جانفشانی سے لائق ممبران ایجنسی نے اس شرح کو تالیف کیا ہے قابل دید ہے

تمام خط و کتابت بنام شیخ گلزار محمد احمد علی تاجران کتب کے نام ہونی چاہیے

قانون معاہدہ یعنی ایکٹ
نمبر ۹ سنہ ۱۸۷۲ء - ۸ر
شرح قانون معاہدہ - عہ
قانون دادرسی خاص ایکٹ
نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۷ء - ۴ر
شرح قانون دادرسی خاص - ۸ر
قانون میعاد - ۱۵ سنہ ۱۸۷۷ء - ۴ر
مشرح . . عہ
قانون حق آسائش ۵ سنہ ۱۸۸۲ء - ۴ر
مشرح عہ
قانون انتقال جائداد ۴ سنہ ۱۸۸۲ء ۴ر
مشرح ۵ر
قوانین پنجاب یعنی ایکٹ
نمبر ۴ سنہ ۱۸۷۲ء - اسمیں ہر
قسم کے سرکلر درج کئے گئے
ہیں - ۱۲ر
قانون متعلق سن بلوغ - یعنے
ایکٹ نمبر ۹ سنہ ۱۸۷۵ء ۱ر
قانون انجمنات ۲۱ سنہ ۱۸۶۰ء ۲ر
شرح عہ
قانون سرٹیفکیٹ جانشینی
ایکٹ نمبر ۷ سنہ ۱۸۸۹ء - ۲ر
مشرح عہ
شرح قانون وراثت ہند ایکٹ
نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۶۵ء - عہ
شرح قانون پروبیٹ ترکہ
ایکٹ نمبر ۵ سنہ ۱۸۸۱ء - عہ
قانون کیوریٹر وراثت
۱۹ سنہ ۱۸۴۱ء - مشرح ۲ر
قانون امانت ہائے ہند -
نمبر ۲ سنہ ۱۸۸۲ء مشرح ۴ر

قانون متعلقہ اشخاص قانون پیشہ
یعنے ایکٹ نمبر ۱۸ سنہ ۱۸۷۹ء مشرح
معہ نظائر - - ۳ر
قانون مطالبہ خفیفہ ۹ سنہ ۱۸۸۷ء ۲ر
قانون عدالتہائے پنجاب
۱۸ سنہ ۱۸۸۴ء مشرح ۳ر
قانون تحصیل الرسومات -
یعنے ۷ سنہ ۱۸۷۰ء مشرح ۲ر
شرح قانون دستاویزات
قابل خرید و فروخت ۲۶ سنہ ۱۸۸۱ء
قانون ہنڈویات کے متعلق اردو
میں یہ پہلی شرح ہے - عہ
قانون بردندگان مال عوام
نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۵ء مشرح ۱ر
قانون حق تصنیف ۲۰ سنہ ۱۸۴۷ء ۲ر
قانون ایجاد و اختراع یعنے
نمبر ۵ سنہ ۱۸۸۸ء - ۴ر
قانون اہلیان دین مسیحی نمبر
۱۵ سنہ ۱۸۷۲ء ۲ر
قانون متعلق ازدواج نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۲ء
مشرح معہ نظائر - ۱ر
قانون جائداد عورات شادی شدہ
نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۴ء - ۲ر
قانون محافظت جائداد مجانین
۳۵ سنہ ۱۸۵۸ء مشرح ۲ر
قانون مختارنامجات - یعنے
ایکٹ نمبر ۷ سنہ ۱۸۸۲ء ۰ر
قانون کفالت نامجات ۱۳ سنہ ۱۸۸۶ء ۰ر
قانون سود ۳۲ سنہ ۱۸۳۹ء مشرح ۰ر
قانون شادی بیوگان اہل ہنود نمبر
۱۵ سنہ ۱۸۵۶ء - - ۲ر

شرح محمدی - عہ
اصول دھرم شاستر - ۸ر
قانون شہادت ۱ سنہ ۱۸۷۲ء - ۶ر
" مشرح عہ
قانون حلف نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۷۳ء
مشرح - - - - ۳ر
قانون بہی جات صرافی نمبر
۱۸ سنہ ۱۸۹۱ء - - - ۰ر
قانون پولیس - ۵ سنہ ۱۸۶۱ء مشرح
معہ نظائر - - ۳ر
قانون تازیانہ ۶ سنہ ۱۸۶۴ء ۲ر
قانون قماربازی ایکٹ
نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۷ء - ۲ر
قانون مداخلت بیجا مویشی نمبر ۱
سنہ ۱۸۷۱ء - - ۲ر
قانون اسلحہ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۷۸ء
مشرح معہ قواعد - ۴ر
مجموعہ قانون قیدیان معہ ایکٹ
شہادت قیدیان نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۶۹ء
و ایکٹ جیلخانجات ۹ سنہ ۱۸۹۴ء
و ایکٹ قیدیان ۵ سنہ ۱۸۷۱ء
مرتبہ و مشرح وغیرہ - ۸ر
ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۹۷ء تعمیل حکم
سزائے موت - ۰ر
قانون اقوام جرائم پیشہ نمبر ۲۷
سنہ ۱۸۷۱ء مشرح - ۱ر
قانون انسداد بیرحمی حیوانات
۱۱ سنہ ۱۸۹۰ء - ۰ر
قانون حفاظت پرندگان
وحشی ۲۰ سنہ ۱۸۸۷ء - ۰ر
قانون حفاظت سکہ جات ۱ سنہ ۱۸۷۹ء ۰ر

قانون حوالگی مجرمان ۱۸ سنہ ۱۸۷۹ء
شرح ۰ر
قانون رعایائے غیر کو حیثیت
رعیت سرکاری بخشنے کا نمبر
۳۰ سنہ ۱۸۵۲ء - ۰ر
قانون چھاؤنی ۱۳ سنہ ۱۸۸۹ء
مشرح - - - - ۲ر
قانون پاگلخانجات نمبر
۳۶ سنہ ۱۸۵۸ء - ۲ر
قانون عہد شکنی پیشہ وران
نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۵۹ء - ۱ر
قانون ٹیلیگراف ۱۳ سنہ ۱۸۸۵ء
قیمت فی جلد - ۲ر
قانون ٹرمبوے ۱۱ سنہ ۱۸۸۶ء ۲ر
قانون ڈاکخانجات - نمبر
۱۴ سنہ ۱۸۶۶ء مشرح - ۲ر
قانون مطابع ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء
مشرح - ۲ر
قانون اوزان و پیمانہ - نمبر
۳۱ سنہ ۱۸۷۱ء - ۱ر
قانون ناٹک ۱۹ سنہ ۱۸۷۶ء ۱ر
قانون انسداد دختر کشی نمبر
۸ سنہ ۱۸۷۰ء مشرح ۱ر
قانون گاڑیہائے کرایہ -
۱۶ سنہ ۱۸۶۱ء و ۱۴ سنہ ۱۸۸۹ء ۲ر
قانون آوارہ گردان اہل
یورپ - ۲ر
قانون عبارات عام ۱ سنہ ۱۸۶۸ء ۱ر
" ۱ سنہ ۱۸۸۷ء ۱ر
" ۱۰ سنہ ۱۸۹۷ء ۲ر
" ممالک مغربی و شمالی و اودھ ۱ر

بھک سے اُڑ جانے والے مادوں کا ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۴ء - ۲ ر

کل کے کارخانوں کا ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۸۱ء - ۳ ر

قانون ٹیکا ۱۳ سنہ ۱۸۸۰ء معہ قواعد ...... ۲ ر

قانون فوج ریزرو ۴ سنہ ۱۸۸۸ء ۰ ر

قانون تادیب گاہ ۵ سنہ ۱۸۷۶ء شرح ۱ ر

دہات سے غیر سرکاری سکہ جات کا قانون سنہ ۱۸۹۶ء - ۰ ر

قانون معابر شمالی ہند ۱۷ سنہ ۱۸۷۸ء شرح ۱ ر

قانون ڈسٹرکٹ بورڈ پنجاب ۲۰ سنہ ۱۸۸۳ء معہ قواعد - ۲ ر

قانون ڈسٹرکٹ بورڈ ممالک مغربی و شمالی و اودہ ۱۴ سنہ ۱۸۸۳ء - ۴ ر

قانون میونسپل بورڈ پنجاب ۲۰ سنہ ۱۸۹۱ء مشرح معہ قواعد ۶ ر

قانون میونسپل بورڈ مغربی و شمالی و اودہ ۱۵ سنہ ۱۸۸۳ء .... ۴ ر

سرحدی ریگولیشن - ۴ ر

قانون اسٹامپ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۹ء .... ۴ ر

شرح قانون اسٹامپ - عہ

قانون رسوم عدالت یعنی ۷ سنہ ۱۸۷۰ء .... ۳ ر

شرح قانون رسوم عدالت - عہ ر

قانون افیون ۱ سنہ ۱۸۷۸ء مشرح ۶ ر

قانون آبکاری ۱۲ سنہ ۱۸۹۶ء - ۲ ر

قانون حصول اراضی ۱ سنہ ۱۸۹۴ء ۲ ر

" " سنہ مشرح - ۶ ر

قانون نہر ۸ سنہ ۱۸۷۳ء " ۴ ر

قانون انکم ٹیکس ۲ سنہ ۱۸۸۶ء " ۶ ر

قانون ریٹ ۸ سنہ ۱۸۹۴ء ... ۲ ر

قانون جنگلات ۷ سنہ ۱۸۷۸ء مشرح ...... ۴ ر

قانون دفینہ ۶ سنہ ۱۸۷۸ء مشرح معہ قواعد ..... ۱ ر

قانون قرضہ حکام موقوفہ ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۷۹ء ... ۰ ر

مجموعہ قوانین قرضہ ترقی حیثیت اراضی و قرضہ کاشتکاران ۱۹ سنہ ۱۸۸۳ء و ۱۲ سنہ ۱۸۸۴ء معہ قواعد .... ۴ ر

قانون نمک ۱۲ سنہ ۱۸۸۲ء ۲ ر

قانون پنشن ۲۳ سنہ ۱۸۷۱ء مشرح ۲ ر

قانون دریابرد و آبادی ۱۱ سنہ ۱۸۲۵ء مشرح معہ قواعد ۴ ر

قانون سکہ ۲۳ سنہ ۱۸۷۰ء - ۱ ر

قانون کاغذ زر ۲۰ سنہ ۱۸۸۲ء ۱ ر

قانون رجسٹری ۳ سنہ ۱۸۷۷ء معہ قواعد ۶ ر

" " شرح عا

قانون مزارعان پنجاب ۱۶ سنہ ۱۸۸۷ء .... ۴ ر

مشرح عا

قانون مالگذاری پنجاب ۱۷ سنہ ۱۸۸۷ء ..... ۴ ر

شرح قانون مالگذاری پنجاب عا

قانون مالگذاری ممالک مغربی و شمالی ۱۲ سنہ ۱۸۸۱ء ..... ۶ ر

مشرح ..... عا

قانون بٹوارہ ۵ سنہ ۱۸۹۳ء ۰ ر

قانون وصول مالگذاری ۱ سنہ ۱۸۹۰ء ۱ ر

اصول قانون مارکبی صاحب عا

پارکر صاحب عا

تشریحات بلیکسٹن صاحب عہ

قواعد عرائض نویسیاں - ۲ ر

قواعد اسٹامپ ... ۱ ر

قواعد اعمال متعلقہ ایکٹ ۱۶ و ۱۷ سنہ ۱۸۸۶ء ...... عہ ر

مجموعہ سوالات امتحان تحصیلداران و منصفان و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران پنجاب از سنہ ۱۸۹۰ء تا سنہ ۱۸۹۵ء .... عا

ہادی وکلا ..... عہ ۸ ر

رسالہ مساحت پٹواریاں ۶ ر

ڈائجسٹ فیصلجات ہر چہار ہائیکورٹ سنہ ۱۸۹۵ء عہ ۸ ر

ڈائجسٹ خلاصہ فیصلجات چیفکورٹ پنجاب سنہ ۱۸۹۵ء ۸ ر

ڈائجسٹ دیوانی پنجاب سنہ ۱۸۹۶ء تا سنہ ۱۸۹۶ء عہ

" فوجداری " ـــہ

" مال " عہ ر

ہدایت نامہ اسٹامپ عا

" رجسٹری عہ ر

" بارک ـــہ ر

گنجینہ عرائض نویسیاں - جہانتک خلاصہ کیا گیا ہے - عرضی نویسوں کو بہت سا بوجھ اٹھانا نہیں پڑتا - عا ۸ ر

دلگداز ناول

مسٹریز آف لاہور ہر دو حصہ

یعنے اسرار عجائبات و خرابات لاہور کے سچے واقعات کو بطرز ناول بیان کیا گیا ہے - قیمت ہر دو حصہ ..... عہ ر

بیت سیمین یا رابرٹ کیسو رینا

ناول کیا ہی عبرت کا منبع ہے نصیحت کا مرقع ہے نوجوانوں کا ناصح ہر سہ حصہ - عہ

ٹیپو سلطان یا عکسی حالات دکن

ایک قابل دید ناول ہے جسمیں خصوصاً اس زمانہ کے پولیٹیکل اور طرز معاشرت بہت عمدگی سے بیان کیا گیا ہے ہر دو حصہ - ۱۲ ر

بحر تحیر

یعنے جمال الدین حمیتی آبرا بیگم اور حیات نامی سراغرسان کا دردانگیز ماجرا - ۶ ر

بہروپیا چرتر

یہ ایک ایسا عمدہ اور دلفریب ناول ہے کہ اسکی خوبی اور طرز تحریر پڑھنے سے معلوم ہوتی ہے - ۶ ر

مقدلیون ورتھ

یا معدن حیرت! غضب کا

ناول ہے اسمیں ایک بڑے مالدار شخص مسٹر لیون ورتھ کے خفیہ طور پر قتل کیے جانے اور اسکے قاتلوں کا حال نہ کھلنے سے پولیس کا حیران ہونا آخر کار مسٹر گرائس نے پتہ نکالنا۔ ۶/

بانکا شوہر

یہ سچی محبت جسکی تعریف لکھنی فضول ہے فقط نام سے ظاہر ہے حسن و عشق کی کرشمہ۔ ۶/

چشمہ حیرت

سچ مچ حیران کر دیکھو والا ناول ایک کرشمہ عشق ہے۔ ۱۰/

اسرار مضافات لندن

انگریزی سے آپ کو یہ معلوم ہو جائیگا کہ لنڈن میں کیا کیا کارستانیاں ہوتی ہیں۔ ۶/

ابن الرئیس

ایک شریف زادہ کے اوضاع و عادات کا فوٹو۔ صحبت بد کا اثر بازاری رنڈیوں کی دوستی کا نتیجہ ۴/

لعنت بہتان

یا شارٹ منگریلیا ناول ہے پیرایہ میں لکھی گئی ہے ۶/

شکستہ دل

یا ہیرڈ لٹن کا اردو ترجمہ ختم کیے بغیر چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ ۱۲/

دلربا

یعنی ایک حسینہ تانصیب کی پُر درد کہانی۔ عاشقِ دلفگار کی سرگزشت۔ ۶/

منبع حیرت

بیشک سراپا حیرت ہی ہے پولیس کی سراغرساں نے کئی برس میں ایک مقدمہ پتہ لگا کر ثبوت کو پہنچایا۔ ۴ہ/

عبرت

دشمن کو بھی نہ ہو وہ یہ علت شراب کی کرتی ہے خاندان کو تباہ لت شراب کی واقعی درد انگیز ناول ہے ۴/

حسن و بخلینا

وہ ناول ہے جسمیں ترکوں اور روسیوں کی جنگ کے سچے واقعات درج ہیں۔ عہ/

شہید وفا

نہایت ہی پُر اثر و دلپذیر قصہ اسپین کی تاریخ سے لیکر ایک ڈراما کی طرز پر لکھا گیا ہے۔ عہ/

ملک العزیز ورجنا

یہ ناول کیا باعتبار خوبی اور کیا بلحاظ اپنے واقعات کے ایسا ہے کہ جسکی مثل ہندوستان میں کوئی کم ہوگا۔ ۴عہ/

منصور موہنا

نہایت ہی عمدہ اور قیمتی ناول۔ ۴عہ/

دلکش ہر دو حصہ۔ ۱۲/
دلچسپ ہر دو حصہ۔ ۱۴/
چلبلا۔ عما
نتائج اعمال۔ عہ/
شیطان کا غلام۔ سے/
سادہو کی کرتوت۔ ۶/
جانم بی بی۔ عل
چاند شاہ سوداگر۔ ۲/
فتنہ۔ ۳/
صرف ایک بھول۔ ۴/
سرسوتی۔ ۶/
عجیب گمشدگی۔ ۸/
سوانح عمری لال دو پیازہ
قیمت۔ ۲/
زن مرید ۶/
انکھیلو۔ ۱۲/
عمر ہر دو حصہ۔ عہ/
حسرت۔ ۶/

کتب دیوان

دیوان ظہور	۳/
〃 شور	۵/
〃 غنی	۵/
〃 عاشق	۴/
〃 ذوق	۳/
〃 امیر	۱۱/
〃 ظفر	۲/
〃 مومن	۸/
〃 ضامن	۲/
〃 نیاز	۲/
〃 بیدل	۹/
〃 لطف	۳/
〃 غالب	۳/
〃 شہیدی	۴/

اعلان

بہ سبب عدم گنجائش کے چند کتابیں درج رہ گئی ہیں مفصل فہرست کا ٹکٹ بھیجنے سے بھیجی جاتی ہے۔ ۱/

خاکساران شیخ گلزار محمد احمد علی تاجران کتب لاہور بازار کشمیری

سالہا سال کی مجرب و آزمودہ معجزنما

درخواست کے وقت [illegible] پتہ لکھنا چاہیئے

مشہور عالم شرطیہ ادویات

تعمیل ارشاد [illegible]

سفوف حیات ۔ یہ جادو اثر سفوف بہت سی بیماریون کے واسطے مفید ہے ۔ دائمی قبض ۔ دردسر ضعف بصارت یرقان ۔ کھانسی خشک ہو یا تر ۔ تپ دق ۔ جریان ۔ کثرت احتلام ۔ قوت اعضاء رئیسہ ۔ دل جگر ۔ دماغ امراض جولیت اور اول درجہ کا مصفی خون ہے ۔ اکیس روز متواتر کھانے سے بوڑھونکو جوان بنا دیتا ہے اور امراض نامردی کو جڑ سے اکھاڑ دیتا اور جوان مرد بنا دیتا ہے ۔ سفوف حیات ہر عمر کے حصہ مین استعمال ہو سکتا ہے قیمت فی تولہ ۱؍ جن حضرات نے بچپن مین ہی اپنے اعضاء کمزور کر لئے اُنکو طلاء تدبیر نوجوانی بھی خریدنا چاہیئے ✦

طلاء تدبیر نوجوانی

پیر کو کرتا ہے یہہ روغن جوان

یہ روغن تقویت رجولیت مین اکسیر کا حکم رکھتا ہے جوانون سے لیکر پیران ہشتاد سالہ کو یکسان نافع بخش ثابت ہوا ہے اسکے استعمال مین کسی قسم کی پرہیز کی ضرورت ہے نہ آبلہ وغیرہ کا کوئی خطرہ رگ اعصاب کو حیرت بخش استحکام بخشتا ہے اور ہر قسم کے امراض جولیت کو خواہ کسی سبب سے ہون وہ کیسا ہی مادہ ہو اپنی معجزنما تاثیر سے دفع کر دیتا ہے ایک ہی ہفتہ کی استعمال سے کامل فایدہ معلوم ہو جاتا ہے قیمت فی تولہ ۲؍

جبوب دفع کھانسی ۔ کھانسی خواہ کسی قسم کی ہو خشک ہو یا تر

خضاب نایاب

اس کے استعمال سے بال سیاہ بھنورسی ہو جاتے ہین اور پھر باندھنے کی ضرورت نہین ہے قیمت فی بکس خورد ۱۲ کلان ۲؍

جبوب آتشک ۔ یہ وہ موذی مرض ہے کہ جسکا سلسلہ سات پشت تک بھی قطع نہین ہوتا ۔ یہ آتشک کی گولیان اس مرض کو جڑ سے اکھاڑ دیتی ہین ۔ خواہ آتشک کتنا ہی دیرینہ ہو بغیر کسی قسم کی تکلیف کے آرام ہو جاتا ہے ۔ اسکے ساتھ ذرور بھی دیا جاوے گا ۔ قیمت ۲؍

ہاضمہ کی گولیان ۔ جسکو کھانا ہضم نہ ہوتا ہو اور بھوکھ کم لگتی ہو یا بدہضمی کے سبب پیٹ اپھر جاتا ہو یا منہ سے پانی جاری رہتا ہو یا پیٹ میں درد رہتا ہو گویا پیٹ کی کل بیماریون کیواسطے اکسیر ہین ۔ قیمت فی بکس خورد یکصد گولی ۸؍ کلان ۲۰۰ گولی ۱۲؍

جبوب ممسک ۔ ولایت کی بنی ہوئی گولیان آجکل مشہور ہو رہی ہین مگر یہ جبوب اثر مین اُنسے بڑھکر ہین ۔ انکو گاہ گاہ استعمال کیجیئے اور لطف حاصل کرین ۔ یہہ گولیان بے انتہا تجربہ کے بعد تیار کیگئی ہین علاوہ امساک کے مبہی بھی ہین قیمت ایک درجن ۲؍

سوزاک ۔ یہ مرض سوزاک خواہ کتنا ہی دیرینہ ترہ کیون نہ ہو گیا ہو ساتھ ہی خوراک مین آرام ہو جاتا ہے یہ وہ شرطیہ دوا ہے جس سے بیس بیس سال کا پرانا سوزاک دفع ہو جاتا ہے وہ درد سوزش ایک ہی روز کے استعمال سے دور

بھائی کرپال سنگھ پروپرائٹر کارخانہ ادویات لاہور کوچہ سرین

نوٹ ۔ سوائے سفوف حیات و طلاء و خضاب کے باقی کل ادویات [illegible]

اشتہار

خالصہ بہائیان و اہل ہنود صاحبان کیخدمت میں التماس ہے۔ کہ ترجمہ جپ جی صاحب جسکو بھائی گنڈا سنگھ صاحب اکونٹنٹ نے بڑی کوشش سے صحیح ترجمہ حرف بحرف پہلے اسکا ہر ایک فقرہ گورمکھی حرفونمیں لکھا ہے۔ اور اسکے سامنے وہی فقرہ اردو حرف میں لکھا ہے۔ پہر اوسکے لفظی معنے کرنے بعد شرح کی گئی ہی۔ جس سے ہر ایک آدمی آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔ اور ترجمہ ایسا اچھا تیار ہوا ہے۔ کہ دیکھ کر پڑھ کر طبیعت خوش ہوتی ہے۔ بلکہ روح کو ہمیشہ کی خوشی جو گیان سے حاصل ہوتی ہے۔ وہ گیان اسکے پڑھنے سے حاصل ہوتا ہے کیونکہ یہ سری گورو نانک صاحب جی مہاراج کی زبان مبارک سے اچارن کی گئی ہے۔ یہ کتاب کاغذ ڈمی عمدہ صفحہ ۲۵۶ پر دوسری دفعہ تیار کیگئی ہے قیمت صرف ۱ر آنہ محصولڈاک علاوہ۔ درخواست مفصلہ ذیل پتہ پر ہونی چاہیے۔ علاوہ اسکے ہر قسم کی کتاب۔ گورمکھی ہلپ انگریزی فارسی عربی شاستری۔ چھاپہ بمبئی یا ریاست دوسری دوکانوں سے ملسکتی ہیں۔

المشتہر

بھائی دیا سنگھ تاجر کتب لاہور دروازہ لوہاری

ضرورت ہو تو منگاؤ

اشتہاری الفاظ کو بالائے طاق رکھکر اسقدر لکھنا کافی ہے کہ راستی موجب رضائے خدا است کس ندیدم کہ گمشد از راہ راست منگاکر تجربہ کرنے سے ہماری الفاظ کی تصدیق ہو جاویگی ہمنے صدہا خدمت گذاری ہوں اور بکمال محنت و تجربہ سے بہت سی بیماریوں مثل نزلہ سیہ ضعف دماغ ضعف جگر قوت باہ وغیرہ وغیرہ کی وہ بیرہدف ادویات پیدا کی ہیں کہ جو جادو کی طرح اپنی حکمی اثر کو ظاہر کرتی ہے اور خصوصاً بعض بوٹیاں ہر قسم کے امراض کے دفعیہ کی موجود ہیں۔ چند ادویات کے نام بباعث کمی جگہہ ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔ محصولڈاک ہر ایک بذمہ خریدار ؛

	قیمت
دوائی مقوی باہی ۷ خوراک	عہ/
دوائی بخار چوتھیہ و تیجہ ۷ خوراک	عہ
سفوف بواسیر فی ڈبیہ	عہ
ضعف دماغ ۱۴ خوراک	عہ
ضعف جگر ۱۱ خوراک	۱۲/
پتھری فی خوراک	۱/
روغن مفید مخلوق فی شیشی	عہ/
دوائی آتشک پھر کبھی زندگی میں عود نہ کریگا ۲۱ خوراک بلا پرہیز	سے
دفع امراض رحم کی تمام بیماریوں کیلئے اکسیر ہے	عہ

المشتہر

حکیم بشنداس لاہور دروازہ شاہ عالمی کوچہ دربان

سال ۱۸۹۹ء کے اجتماع سیارگان کا تحفہ

کسی بزرگ کا یہہ قولہ آب زر سے لکھنے کے قابل ہے ستارہ دودرہ دکھاتا ہیں۔ گیا وقت پھر ہاتہہ آتا نہیں صاحبنا یہ اجتماع سیارگان ہماری اور آپکی زندگی میں دوبارہ آنا محال بلکہ عنقا ہے اسلیئے ہمنے چند روزہ زندگی کی خاطر یادگار جو آجتک بڑی محنت و کوشش اور صدہا خدمت گذاریوں سے عالمان علم جفر سے حاصل کی ہین آپکو بہت تہوڑے معاوضہ میں تیار کرکے بطور تحفہ دیکھو تیار ہوں اس اجتماع سیارگان میں خاص وقت پر مجمل دہات کی انگوٹھیاں تیار ہونگی جنپر وہ پر تاثیر طلسم و نقش بقاعدہ جفر استخراج کرکے خاص وقت میں کندہ کیئے جاینگے جو استاد قبل از موت کسیکو نہیں بتلاتے یہہ قرآنی انگوٹھیاں صدہا امور دنیاوی اور شفائے امراض و ہر دل عزیز خلایق و ترقی عزت و مستجاب الدعوت رفع نحوست میں پر تاثیر بلکہ ہر ایک عقدات لاینحل کے حل کرنیکیلئے شمشیر کا کام دینگی صاحب انگوٹھی آفات ارضی و سماوی وغیرہ سے محفوظ رہیگا بس اگر آپکو اس طلسماتی انگوٹھی بنوانیکا شوق ہو تو اخیر ستمبر ۱۸۹۹ء سے پیشتر ابہی درخواست معہ نصف قیمت پیشگی کے بھیجدیویں نصف قیمت بعد تیار ہونے کے بیجا دیکی بدون پیشگی تعمیل ارشاد ناممکن۔ قیمت مجمل دہات فی پیسہ طلائی و نقری کے بارے میں بذریعہ خط و کتابت فیصلہ ہوگا ؛

طلسم دافع طاعون۔ یہہ طلسم سرخ پر تیار کیا گیا ہے جس گھر میں یہ طلسم آویزاں ہوگا وہ گھر ہر ایک بلا سے محفوظ رہیگا اور اس گھر کے آدمی مرض طاعون سے بحکم خدا محفوظ رہینگے قیمت فی عہ

المشتہر

پنڈت گردہاری لعل منجم وجفار سیالکوٹی مقیم لاہور۔

سرمہ کابلی - فی ماشہ پانچ روپیہ - اگر ضرورت ہو کرپال سنگھ کھوسلہ بمقام لاہور کوچہ سریان سے منگالو۔

مقامات اشاعت جنتری

یہ جنتری تمام پنجاب و ہندوستان کے تاجروں اور ریلوے بکسٹالوں سے دستیاب ہو سکتی ہے مگر مقامات ذیل سے نہایت ارزان اور بکثرت مل سکتی ہے جن صاحبان کو جو مقام قریب ہو وہاں سے خرید فرماویں۔ ورنہ براہ راست ہم سے طلب فرمایا کریں

لالہ ادم دتامل صاحب
وریامل تاجر کتب لاہور
دروازہ لوہاری

بھائی گوردیال [illegible]
جواہر سنگھ تاجر کتب [illegible]
لاہور لوہاری دروازہ

بھائی دیال سنگھ تاجر کتب
لاہور
لوہاری دروازہ

شیخ غلام [illegible] الٰہی بخش [illegible]
تاجر کتب لاہور
بازار کشمیری

ولی محمد [illegible] سوداگر
تاجر کتب
ڈیرہ غازیخان

بھائی [illegible]
تاجر کتب [illegible]
لوہاری دروازہ

پنڈت گوبند [illegible]
[illegible] تاجر کتب
ہوشیارپور

بھائی [illegible]
تاجر کتب [illegible]

منشی رام [illegible] صاحب
تاجر کتب
لاہور

[illegible]

پنڈت شیبا گ مل [illegible]
یونیورسل پریس
راولپنڈی

کارخانہ
معدن حکمت
لاہور

بھگوان سنگھ [illegible]
تاجر کتب
سیالکوٹ

[illegible]

جے رام داس صاحب
تاجر کتب جہلم

بھائی تخت سنگھ
تاجر کتب شہر
فیروزپور

لالہ نہال چند
دیال چند تاجران
کتب شہر جالندھر

لالہ نرائن داس
جنگلی مل تاجر کتب
دہلی

قاضی محمد اسلم
خان صاحب
تاجر کتب حیدرآباد

[illegible] دیوی چند
[illegible]
کانگڑہ

محمد عبداللہ المعروف
ملک ہیرا تاجر کتب
لاہور

تاریخ طبع از سید سرور شاہ صاحب قریشی موضع قابل لارڈ

مہر مولف

ابیات تاریخ طبع جنتری [illegible]

آسمان گر ہے کشادہ از تار موئی نیم ہیچ
اندرین ایام در جنتری پنڈت است
[illegible] لاہور پنڈت لعل [illegible] سر شر
[illegible] در حساب آورده نامش جنتری
[illegible] پایاں ندارد [illegible] بے نظیر
[illegible] بزبان [illegible]
[illegible] بر دل اندر عام این تقویم نو
[illegible] گفت گویند که دیدم بهتر [illegible]

اے منجم منفعل شو منفعل تقویم ہیچ
در دور تو چون نیست اکنون دفتر تنجیم ہیچ
رای او شد گردهٔ افلاک مفت تعلیم ہیچ
الامان زین وہم صاحب تو تعبیہ ہیچ
[illegible] نگارش [illegible] تقسیم ہیچ
[illegible] حالا [illegible] ہیچ
[illegible] کز جہل [illegible] تفہیم ہیچ
[illegible] تا نفس [illegible] ہیچ
جنتری یا زیچ یا تقویم زین تقدیم ہیچ

	کیفیت	یادداشت
۱	برہسپت ۲-۵ پر بکری ہوا	
۲	موہنی یکادشی	
۳	منگل مکر کا ۲۴-۳۳ پر آیا	
۴	.	
۵	بدھ مکر مین ۹-۴۸ پر آیا	
۶	.	
۷	.	
۸	.	
۹	گنیش چوتھ سنکرانت کنبہ ۴۵-۱۱ مہورتی ۳۰	
۱۰	شکر کنبہ مین ۱-۵۷ پر آیا	
۱۱	.	
۱۲	.	
۱۳	.	
۱۴	مشرق مین بدھ ۵۵-۱۴ پر غروب ہوا	
۱۵	.	
۱۶	.	
۱۷	برت بجیا ایکادشی	
۱۸	شمس در برج حوت ۲۸-۲۴	
۱۹	برت شیوراتری	
۲۰	.	
۲۱	.	
۲۲	.	
۲۳	بدھ کنبہ مین ۱۴-۲۲ پر آیا - عید الفطر	
۲۴	.	
۲۵	.	
۲۶	.	
۲۷	.	
۲۸	ہولی شروع ہوئی	
۲۹	.	
۳۰	.	

استعمال و پرہیز ماہ فروری سنہ ۱۸۹۰ء

استعمال - روغن بادام بدن پر ملنا حمام ۷۵ درجہ اور مکان ۷۰ درجہ سے زیادہ گرم نہ کرنا - ورزش کرنا مفید ہے -

پرہیز - صبح یا شام کو ننگے بدن اٹھ کر پاخانہ جانا - مکان مین کوئلے دہوکا کر مکان بند کر لینا - وغیرہ نہایت مضر صحت ہے -

کنڈلی ماگھ شدی پورنماشی مشترمان ۳۳ گھ - ۳۲ پل پر

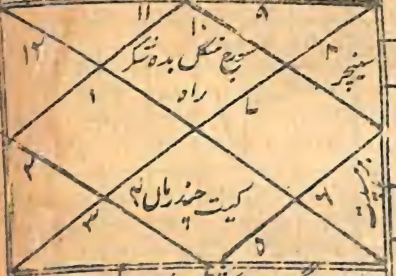
۱۱
۹
۱۰
سورج منگل بدھ شکر
راہو
۱۲
۸
سنیچر
۱
۷
۲
برہسپت
۶
کیت چندرماں ۴
۳
۵

کنڈلی پھاگن بدی اشٹمی مشترمان ۳۳ گھ - ۱۰ پل پر

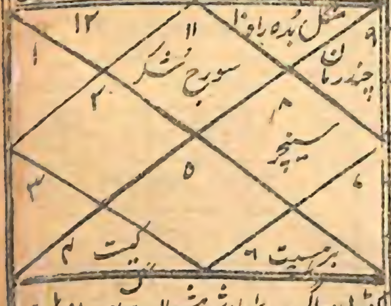
۱۲
منگل بدھ راہو ۱۰
۹
چندرماں
۱۱
سورج شکر
۱
۲
۸
سنیچر
۵
۳
۷
کیت ۴
برہسپت ۶

کنڈلی پھاگن بدی اماوس مشترمان ۳۴ گھ - ۵۱ پل پر

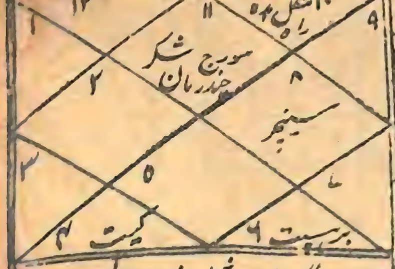
۱۲
۱۱
۱۰ منگل بدھ راہو
۹
سورج شکر چندرماں
۱
۲
۸
سنیچر
۳
۵
۷
کیت ۴
برہسپت ۶

کنڈلی پھاگن شدی اشٹمی مشترمان ۴۴ گھ - ۱۳ پل پر

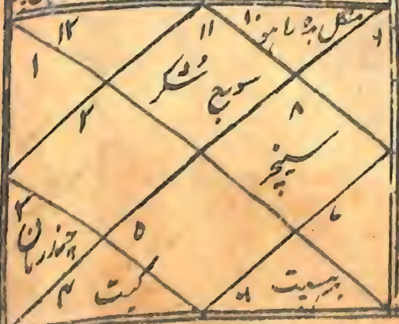
۱۲
۱۱
منگل بدھ راہو ۱۰
۹
۱
سورج شکر
۲
۸
سنیچر
۳ چندرماں
۵
۷
کیت ۴
برہسپت ۶

یوم	مارچ ۱۸۹۸ء	شوال ۱۳۱۵ ہجری	[illegible] ۱۸۱۹	[illegible] ۱۳۰۵ فصلی	[illegible] ۱۹۵۴	سمبت ۱۹۵۵ پھاگن سُدی			پنچھتر ہاٹے			جوگ گھاٹے			دنمان		چندر راس			بھدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	اپرنت یاورت
سہ شنبہ	۱	۷	۱۲	۲۳	۲۰	نومی	۶۰	۰	مرگشرہ	۵۹	۶	بشکنبہ	۱	۲۴	۲۸	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲	۸	۱۳	۲۴	۲۱	نومی	۲	۳۲	آردرا	۶۰	۰	پریت	۱	۵۱	۲۸	۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۳	۹	۱۴	۲۵	۲۲	دسمی	۷	۴۰	آردرا	۵	۳۰	ایشمان	۴	۰۸	۲۸	۳۷	کرک	۵۴	۵۱	۳۹	۲۱	اپرنت
جمعہ	۴	۱۰	۱۵	۲۶	۲۳	اکادشی	۱۲	۱۲	پنربس	۱۱	۱۸	سوبھاگ	۴	۵۵	۲۸	۴۲	۰	۰	۰	۱۲	۱۰	یاورت
شنبہ	۵	۱۱	۱۶	۲۷	۲۴	دوادشی	۱۵	۴۶	پکھیہ	۱۶	۱۳	شوبھن	۵	۸	۲۸	۴۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۶	۱۲	۱۷	۲۸	۲۵	تردوشی	۱۸	۱۶	آشلیکھا	۲۰	۱۶	اتیگنڈ	۴	۲۴	۲۸	۵۲	سنگھ	۲۰	۲۶	۰	۰	۰
دوشنبہ	۷	۱۳	۱۸	۲۹	۲۶	چودش	۱۹	۲۶	مگھا	۲۲	۵۳	سوکرما	۳	۴۶	۲۸	۵۶	۰	۰	۰	۱۹ ۴۹	۲۶ ۲۲	اپرنت تاورت
سہ شنبہ	۸	۱۴	۱۹	۳۰	۲۷	پورنماشی	۱۹	۳۰	پوربا پھاگنی	۲۴	۵	دھرت	۰	۷	۲۹	۱	کنیا	۳۹	۹	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۹	۱۵	۲۰	چیت	۲۸	چیت بدی	۱۷	۵۸	اترا پھاگنی	۲۴	۲۱	گنڈہ	۵۱	۵۵	۲۹	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۰	۱۶	۲۱	۲	۲۹	دوج	۱۵	۲۵	ہست	۲۳	۱۹	بردہ	۴۶	۳۴	۲۹	۱۱	تلا	۵۲	۲۲	۴۴	۳۷	اپرنت
جمعہ	۱۱	۱۷	۲۲	۳	۳۰	تیج	۱۱	۵۴	چترا	۲۱	۲۵	دھرو	۴۰	۲۶	۲۹	۱۶	۰	۰	۰	۱۲	۵۳	یاورت
شنبہ	۱۲	۱۸	۲۳	۴	چیت	چوتھ	۷	۲۴	سواتی	۱۸	۳۸	بیاگھات	۳۳	۴۱	۲۹	۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۳	۱۹	۲۴	۵	۲	پنچمی و چھٹی	۲ ۵۶	۱۵ ۴۹	بشاکھا	۱۵	۱۱	ہرکھن	۲۶	۲۵	۲۹	۲۶	برچھک	۱	۳	۵۶	۵۱	اپرنت
دوشنبہ	۱۴	۲۰	۲۵	۶	۳	سپتمی	۵۱	۶	انرادہا	۱۱	۲۰	بجیسر	۱۸	۵۱	۲۹	۳۱	۰	۰	۰	۲۳	۵۰	یاورت
سہ شنبہ	۱۵	۲۱	۲۶	۷	۴	اشٹمی	۴۵	۰	جیشٹا	۷	۱۵	سدہ	۱۱	۸	۲۹	۳۶	دھن	۷	۱۵	۰	۰	[illegible]
چہارشنبہ	۱۶	۲۲	۲۷	۸	۵	نومی	۳۹	۷	مولا	۳	۴	بتی پات	۳	۳۰	۲۹	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۷	۲۳	۲۸	۹	۶	دسمی	۳۳	۳۱	اتراکھاڈ	۵۵	۳۱	پرگھہ	۴۸	۲۴	۲۹	۴۴	مکر	۱۳	۹	۶ ۴۴	۲۰ ۳۳	اپرنت یاورت
جمعہ	۱۸	۲۴	۲۹	۱۰	۷	اکادشی	۲۸	۲۷	شروَن	۵۲	۲۹	شیو	۴۱	۳۱	۲۹	۴۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۱۹	۲۵	۳۰	۱۱	۸	دوادشی	۲۴	۲	دھنشٹا	۵۰	۱۷	سدہ	۳۵	۱۵	۲۹	۵۴	کمبھ	۲۱	۳۶	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۰	۲۶	حمل	۱۲	۹	تردوشی	۲۰	۳۰	ست بکھا	۴۸	۵۱	سادہ	۲۹	۴۴	۳۰	۰	۰	۰	۰	۲۰ ۴۸	۳۰ ۱۳	اپرنت تاورت
دوشنبہ	۲۱	۲۷	۲	۱۳	۱۰	چودش	۱۷	۳۰	پوربا بھادرپد	۴۸	۳۵	شبھ	۲۴	۵۶	۳۰	۶	مین	۳۳	۳۹	۰	[illegible]	[illegible]
سہ شنبہ	۲۲	۲۸	۳	۱۴	۱۱	اماوش	۱۶	۳۴	اترا بھادرپد	۴۹	۳۰	شکل	۲۱	۶	۳۰	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۳	۲۹	۴	۱۵	۱۲	چیت سُدی	۱۶	۲۸	ریوتی	۵۱	۳۹	برہم	۱۸	۱۸	۳۰	۱۵	میکھ	۵۱	۳۹	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۴	۳۰	۵	۱۶	۱۳	دوج	۱۷	۳۹	اشونی	۵۶	۸	ایندر	۱۶	۲۲	۳۰	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۵	ذیعقد	۶	۱۷	۱۴	تیج	۲۰	۷	بھرنی	۵۹	۴۲	بیدھرت	۱۵	۱۴	۳۰	۲۴	۰	۰	۰	۵۱	۵۵	اپرنت
شنبہ	۲۶	۲	۷	۱۸	۱۵	چوتھ	۲۳	۴۴	کرتکا	۶۰	۰	بشکنبہ	۱۵	۴۵	۳۰	۲۹	برکھ	۱۵	۵۰	۴۳	۲۴	یاورت
یکشنبہ	۲۷	۳	۸	۱۹	۱۶	پنچمی	۲۸	۱۱	کرتکا	۴	۱۶	پریت	۱۶	۳۱	۳۰	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۸	۴	۹	۲۰	۱۷	چھٹ	۳۳	۳۰	روہنی	۱۱	۳۰	ایشمان	۱۷	۵۰	۳۰	۳۹	متھن	۴۵	۱۶	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۹	۵	۱۰	۲۱	۱۸	سپتمی	۳۸	۳۹	مرگشرہ	۱۹	۲	سوبھاگ	۱۹	۱۷	۳۰	۴۴	۰	۰	۰	۳۸	۳۹	اپرنت
چہارشنبہ	۳۰	۶	۱۱	۲۲	۱۹	اشٹمی	۴۴	۴۵	آردرا	۲۴	۳۲	شوبھن	۲۰	۴۴	۳۰	۴۹	۰	۰	۰	۱۱	۱۲	یاورت
پنجشنبہ	۳۱	۷	۱۲	۲۳	۲۰	نومی	۴۸	۹	پنربس	۳۰	۳۰	اتیگنڈ	۲۰	۴۵	۳۰	۵۴	کرک	۱۴	۸	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
۱	.	
۲	.	
۳	.	
۴	آملی ایکادشی	
۵	.	
۶	شکر مین مین ۵۴-۱۸ پر آیا۔	
۷	.	
۸	ہولی ختم ہوئی	
۹	.	
۱۰	.	
۱۱	بدھ مین مین ۵۷-۳۳ پر آیا	
۱۲	سنکرانت مین ۴۴-۳۶ پر مہورتی ۴۵	
۱۳	منگل کنبھ مین ۴۷-۳۰ پر آیا	
۱۴	سلاٹہو ستمی	
۱۵	.	
۱۶	.	
۱۷	.	
۱۸	پاپانگ کشا ایکادشی	
۱۹	بدھ مغرب مین ۱۵-۷ پر طلوع ہوا	
۲۰	شمس در برج حمل ۳۸-۴۵-آغاز سمت ۱۹۵۵	
۲۱	چیت چودش	
۲۲	شکر مغرب مین ۲۹-۳۰ پر طلوع ہوا	
۲۳	شروع نوراترہ - باراہی ایکم	
۲۴	.	
۲۵	.	
۲۶	.	
۲۷	سرسوتی پنچمی	
۲۸	کپلا چھٹہ	
۲۹	بدھ میکھ مین ۲۷-۳۳ پر گنگا سمی	
۳۰	تیوہار درگا اشٹمی بدھ ۱۱ اشٹمی	
۳۱	تیوہار رام نومی	

استعمال و پرہیز ماہ مارچ سنہ ۱۸۹۸ع

استعمال - صبح اٹھنا خفیف ورزش کرنا گرم کھانا کھانا - موٹا کپڑا بغیر روئی کے پہننا مفید ہے ؛

پرہیز - نیا گیہوں کھانا - دوپہر کو سونا اور عورت سے مخاطب ہونا - باریک کپڑا پہننا جہاں مویشی رہتے ہوں سونا مضر ہے -

کنڈلی پھاگن شدی پورنماشی مشرمان ۴۴ گھ ۲۳ پ

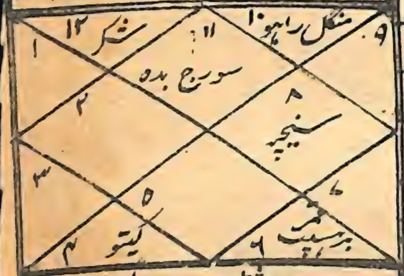
۹
منگل راہو ۱۰
۱۱
شکر ۱۲
۱
سورج بدھ
۸
سنیچر
۲
۳
۵
۷
برہسپت
۶
کیتو
۴

کنڈلی چیت بدی اشٹمی مشرمان ۴۴ گھ - ۵۱ پل پر

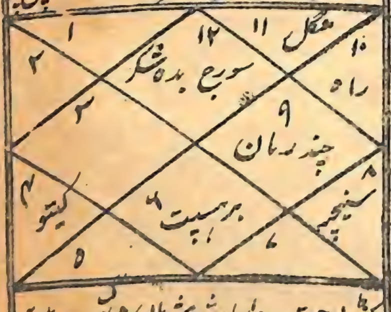
۱۰
راہو
منگل ۱۱
۱۲
سورج بدھ شکر
۱
۲
۹
چندرمان
۳
۸
سنیچر
برہسپت ۶
کیتو ۴
۷
۵

کنڈلی چیت بدی اماوش مشرمان ۴۵ گھ - ۴ پل پر

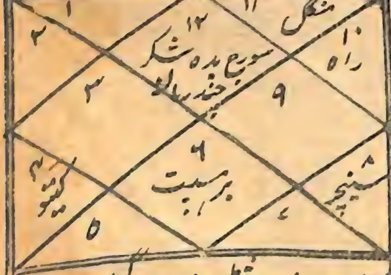
۱۰
راہو
منگل ۱۱
۱۲
سورج بدھ شکر
چندرمان
۱
۲
۹
۳
۶
برہسپت
۸
سنیچر
کیتو ۴
۷
۵

کنڈلی چیت شدی اشٹمی مشرمان ۴۵ گھ - ۲۵ پل پر

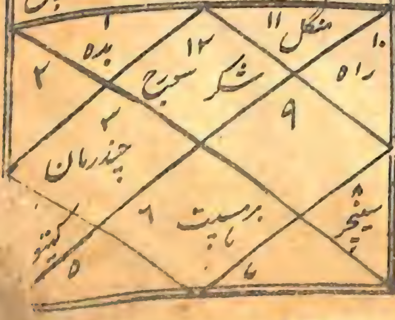
۱۰
راہو
منگل ۱۱
۱۲
شکر سورج
بدھ
۱
۲
۹
۳
چندرمان
۸
سنیچر
برہسپت ۶
کیتو
۵
۷

یوم	اپریل سنہ ۱۸۹۸ع	ذولعقد سنہ ۱۳۱۵ ہجری	حمل سنہ ۱۸۲۰ نوروزی	چیت سنہ ۱۳۰۵ فصلی	چیت سمت ۱۹۵۴ بکرمی	سمت ۱۹۵۵ چیت سدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرماں			بھدرا			
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	پرنت یاوت	
جمعہ	۱	۸	۱۳	۲۴	۲۱	دسمی	۵۱	۲۹	پکھہ	۳۵	۳۴	سوکرمان	۲۳	۱۱	۳۰	۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱
شنبہ	۲	۹	۱۴	۲۵	۲۲	اکادشی	۵۳	۵۹	اشلیکھا	۳۹	۴۸	دھرت	۲۱	۴۵	۳۱	۴	سنگھ	۳۹	۴۸	۲۲ ۵۳	۴۹ ۵۹	اپرنت یاوت	۲
یکشنبہ	۳	۱۰	۱۵	۲۶	۲۳	دوادشی	۵۵	۳	مگھا	۴۲	۴۱	شول	۱۹	۲۹	۳۱	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳
دوشنبہ	۴	۱۱	۱۶	۲۷	۲۴	تردودشی	۵۴	۴۸	پوربا پھاگنی	۴۴	۲۰	گنڈہ	۱۸	۲۵	۳۱	۱۴	کینیا	۵۹	۲۶	۰	۰	۰	۴
سہ شنبہ	۵	۱۲	۱۷	۲۸	۲۵	چودش	۵۳	۱۷	اترا پھاگنی	۴۴	۴۴	بردہ	۱۵	۱۴	۳۱	۱۹	۰	۰	۰	۳۳	۵۷	اپرنت	۵
چہار شنبہ	۶	۱۳	۱۸	۲۹	۲۶	پورنماشی	۵۰	۳۹	ہست	۴۴	۵۹	دھرو	۱۱	۷	۳۱	۲۴	۰	-	-	۲۱	۵۸	یاوت	۶
پنجشنبہ	۷	۱۴	۱۹	بیساکھ	۲۷	بیساکھ بدی ۱	۴۷	۰	چترا	۴۲	۱۳	ویاگھات	۵	۲۳	۳۱	۲۹	تلا	۱۳	۶	۰	۰	۰	۷
جمعہ	۸	۱۵	۲۰	۲	۲۸	دوج	۴۲	۳۰	سواتی	۳۹	۳۶	ہرکھن	۰	۲۶	۳۱	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸
شنبہ	۹	۱۶	۲۱	۳	۲۹	تیج	۳۷	۳۰	بشاکھا	۳۶	۱۹	سدہ	۴۷	۲	۳۱	۳۹	برچھک	۲۲	۹	۹ ۳۷	۵۵ ۲۰	اپرنت یاوت	۹
یکشنبہ	۱۰	۱۷	۲۲	۴	۳۰	چوتھ	۳۱	۳۸	انرادھا	۳۳	۳۲	بتی پات	۳۹	۴۵	۳۱	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰
دوشنبہ	۱۱	۱۸	۲۳	۵	۳۱ ۱۹۵۵	پنچمی	۲۵	۴۷	جیشٹا	۲۸	۲۹	بریان	۳۲	۱۶	۳۱	۴۹	دھن	۲۸	۲۹	۰	۰	۰	۱۱
سہ شنبہ	۱۲	۱۹	۲۴	۶	بیساکھ	چھٹہ	۱۹	۴۰	مولا	۲۴	۱۹	پرگھہ	۲۳	۵	۳۱	۵۴	۰	۰	۰	۱۹ ۴۶	۴۶ ۴۰	اپرنت یاوت	۱۲
چہار شنبہ	۱۳	۲۰	۲۵	۷	۲	ستمی	۱۳	۴۱	پوربا کھاڑ	۲۰	۱۶	شیو	۱۹	۳۳	۳۱	۵۸	مکر	۳۴	۲۱	۰	۰	۰	۱۳
پنجشنبہ	۱۴	۲۱	۲۶	۸	۳	اشٹمی	۸	۳	اترا کھاڑ	۱۶	۳۶	سدہ	۸	۱۰	۳۲	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴
جمعہ	۱۵	۲۲	۲۷	۹	۴	نومی دسمی	۲ ۵۸	۵۳ ۲۶	شرون	۱۳	۲۴	سادہ	۱	۱۴	۳۲	۸	کنبھ	۴۲	۱۲	۳۰ ۵۸	۴۴ ۲۷	اپرنت یاوت	۱۵
شنبہ	۱۶	۲۳	۲۸	۱۰	۵	اکادشی	۴۹	۵۰	دھنشٹا	۱۱	۲	شکل	۴۹	۱۰	۳۲	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۶
یکشنبہ	۱۷	۲۴	۲۹	۱۱	۶	دوادشی	۵۲	۱۴	ست بکھا	۹	۲۷	برہمہ	۴۴	۲۰	۳۲	۱۸	مین	۵۴	۳	۰	۰	۰	۱۷
دوشنبہ	۱۸	۲۵	۳۰	۱۲	۷	ترودشی	۵۰	۴۹	پوربا بھادرپد	۸	۵۴	ایندر	۴۰	۲۰	۳۲	۲۳	۰	۰	۰	۱۵	۴۹	اپرنت	۱۸
سہ شنبہ	۱۹	۲۶	۳۱	۱۳	۸	چودش	۵۰	۳۸	اترا بھادرپد	۹	۳۵	بیدھرت	۳۷	۲۱	۳۲	۲۸	۰	۰	۰	۳۰	۳۳	یاوت	۱۹
چہار شنبہ	۲۰	۲۷	نوروز	۱۴	۹	اماوس	۵۱	۴۹	ریوتی	۱۱	۳۰	بشکنبھ	۳۵	۲۴	۳۲	۳۲	میکھہ	۱۱	۳۰	۰	۰	۰	۲۰
پنجشنبہ	۲۱	۲۸	۲	۱۵	۱۰	بیساکھ سدی ۱	۵۴	۸	اشنی	۱۴	۴۴	پریت	۳۴	۲۷	۳۲	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۱
جمعہ	۲۲	۲۹	۳	۱۶	۱۱	دوج	۵۷	۲۴	بھرنی	۱۹	۱	ایشمان	۳۴	۲۱	۳۲	۴۰	برکھہ	۳۵	۱۹	۰	۰	۰	۲۲
شنبہ	۲۳	ذوالحجہ	۴	۱۷	۱۲	تیج	۶۰	۰	کرتکا	۲۴	۲۳	سوبھاگ	۳۵	۵	۳۲	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۳
یکشنبہ	۲۴	۲	۵	۱۸	۱۳	تیج	۲	۸	روہنی	۳۰	۲۸	شوبھن	۳۶	۱۶	۳۲	۴۸	۰	۰	۰	۳۴	۲۸	اپرنت	۲۴
دوشنبہ	۲۵	۳	۶	۱۹	۱۴	چوتھ	۷	۸	مرگشر	۳۷	۲۳	اتیگنڈہ	۳۷	۵۴	۳۲	۵۲	متھن	۳	۵	۷	۸	یاوت	۲۵
سہ شنبہ	۲۶	۴	۷	۲۰	۱۵	پنچمی	۱۲	۲۴	آردرا	۳۴	۳۵	سوکرمان	۳۹	۴۸	۳۲	۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۶
چہار شنبہ	۲۷	۵	۸	۲۱	۱۶	چھٹہ	۱۷	۱۹	پنربس	۴۹	۴۲	دھرت	۴۰	۴۰	۳۲	۵۹	کرک	۳۳	۱۱	۰	۰	۰	۲۷
پنجشنبہ	۲۸	۶	۹	۲۲	۱۷	ستمی	۲۱	۳۹	پکھہ	۵۵	۴	شول	۴۱	۲۱	۳۳	۲	۰	۰	۰	۱ ۵۳	۳۹ ۲۰	اپرنت یاوت	۲۸
جمعہ	۲۹	۷	۱۰	۲۳	۱۸	اشٹمی	۲۵	۸	اشلیکھا	۵۹	۲۲	گنڈہ	۴۱	۱۳	۳۳	۶	سنگھ	۵۹	۲۲	۰	۰	۰	۲۹
شنبہ	۳۰	۸	۱۱	۲۴	۱۹	نومی	۲۶	۱۷	مگھا	۶۰	۰	بردہ	۴۰	۱۶	۳۳	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

	کیفیت	یادداشت
۱		
۲	کامدا ایکادشی	
۳	.	
۴	.	
۵	.	
۶	منوادی پورنماشی	
۷	.	
۸	.	
	.	
	گنیش چوتھ	
	. اکبر ختنہ [illegible]	
	سنکرانت بیساکھ ۶-۶ پر مہورتی ۳۰ نپکال [illegible]	
	.	
	..	
	.	
	.	
	راہو دہن مین اور کیتو متھن مین ۸ہم ۵۳ پر آیا	
	.	
	بدھ ۵ ۳۹-۱۵ پر بکری ہوا	
	تحویل شمس در برج ثور ۱۴-۳۳	
	منگل مین مین ۱۰-۶ پر آیا	
	مغرب مین غروب ۴۱-۴۷ پر-	
	اکہشیا تیج یعنے پون پر چہیا	
	شکر ۲۲-۲۰ پر برکہ مین آیا	
	.	
	.	
	.	
	.	
	.	

استعمال و پرہیز ماہ اپریل سنہ ۱۸۹۶ء

استعمال۔ فصد کرانا۔ جلاب لینا۔ زیادہ رات گئی کہانا کہانا۔ موٹے کپڑے پہننا۔ مکان مین نیلا پلستر یا قلعی کرانا۔ رات ہی سفر کرنا بعد غذا کے پانی پینا مفید ہے۔

پرہیز۔ عورت سے صحبت کرنا۔ برہنہ سونا سوکر اُٹھتے یا صحبت کے بعد ہی نہانا مُضر ہے۔

کنڈلی چیت شدی پورنماشی مشرمان ۵ گھ۔ ۴ تہ

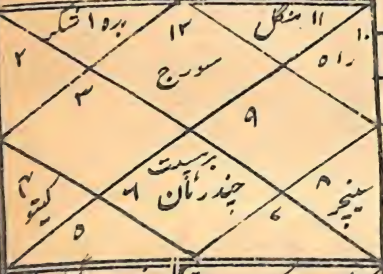
۱۰
۱۱ منگل
۱۲
بدھ ۱ شکر
۲
راہ ۵
سورج
۳
۹
برہسپت
چندرمان ۶
سینچر ۸
کیتو ۴
۷
۵

کنڈلی بیساکھ بدی اشٹمی مشرمان ۱۶ گھ۔ ۳ پ

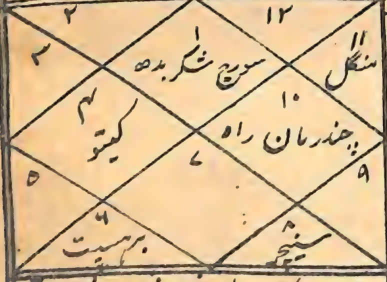
۲
۱۲
۱
۳
سورج شکر بدھ
۱۱ منگل
۱۰
۴ کیتو
چندرمان راہ
۷
۵
۹
۶
سینچر
برہسپت

کنڈلی بیساکھ بدی اماوس مشرمان ۱۶ گھ۔ ۲۷

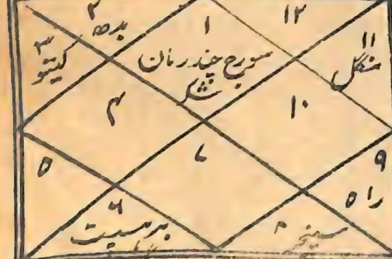
۲
بدھ
۱
۱۲
۳ کیتو
سورج چندرمان شکر
۱۱ منگل
۴
۱۰
۷
۵
۹
راہ
۶
برہسپت
سینچر ۸

کنڈلی بیساکھ شدی اشٹمی مشرمان ۲۶ گھ۔ ۳۵ پل

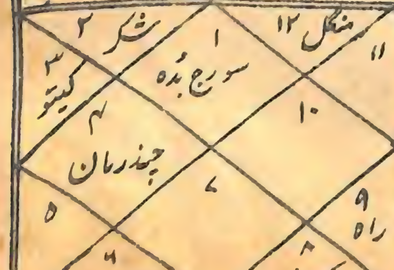
شکر ۲
۱
منگل ۱۲
۱۱
۳ کیتو
سورج بدھ
۱۰
۴
چندرمان
۷
۹
راہ
۵
۸
سینچر
۶
برہسپت

یوم	مئی ۱۸۹۸ عیسوی	ذی الحجہ ۱۳۱۵ ہجری	[illegible] ۱۸۲۰ [illegible]	[illegible] ۱۳۰۵ [illegible]	[illegible]	سمبت ۱۹۵۵ بیساکھ شدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرما			بھدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	برج	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابتدا و انتہا
یکشنبه	١	٩	١٢	٢٥	٢٠	دسمی	٢٨	٦	مگھا	٢	٣٤	دھرو	٣٨	١٥	٣٣	١٤	٠	٠	٠	٥٨	٦	ابتدا
دوشنبه	٢	١٠	١٣	٢٦	٢١	اکادشی	٢٧	٥٦	پوربا پھاگنی	٤	٢٧	بیاگھات	٣٥	١٢	٣٣	١٨	کنیا	١٩	٣٦	٢٦	٥٧	انتہا
سه شنبه	٣	١١	١٤	٢٧	٢٢	دوادشی	٢٦	٢٣	اترا پھاگنی	٥	٦	ہرکھن	٣٤	٣٤	٣٣	٢٢	٠	٠	٠	٠	٠	٠
چهارشنبه	٤	١٢	١٥	٢٨	٢٣	تردشی	٢٣	٣٨	ہست	٤	٣٤	بجر	٢٦	١٧	٣٣	٢٦	تلا	٣٣	٤٦	٠	٠	٠
پنجشنبه	٥	١٣	١٦	٢٩	٢٤	چودش	١٩	٥٨	چترا	٢	٥	سدھ	٢٦	٣٦	٣٣	٣٠	٠	-	٠	١٩ ٤٧	٤٦ ٣٩	ابتدا انتہا
جمعه	٦	١٤	١٧	٣٠	٢٥	پورنماشی	١٥	٢٣	سواتی	٠	٣٥	بتی پات	١٤	١٥	٣٣	٣٤	برچھک	٤٣	١٢	٠	٠	٠
شنبه	٧	١٥	١٨	جیٹھ ١	٢٦	جیٹھ بدی	١٠	٨	انرادھا	٥٣	٤٣	بریان	٥	١٤	٣٣	٣٨	٠	٠	٠	٠	٠	٠
یکشنبه	٨	١٦	١٩	٢	٢٧	دوج تیج	٤ ٥٨	٥٣ ٢١	جیشٹا	٤٩	٤٣	شیو	٥٢	٢٤	٣٣	٤٢	دھن	٤٥	٤٢	٣١ ٥٨	٣٧ ٢١	ابتدا انتہا
دوشنبه	٩	١٧	٢٠	٣	٢٨	چوتھ	٥٢	١٦	مولا	٤٩	٣٣	سدھ	٤٤	٣٤	٣٣	٤٦	٠	٠	٠	٠	٠	٠
سه شنبه	١٠	١٨	٢١	٤	٢٩	پنچمی	٤٦	٢٤	پوربا کھاڑ	٤١	٢٧	سادھ	٣٧	١١	٣٣	٥٠	مکر	٥٥	٢٥	٠	٠	٠
چهارشنبه	١١	١٩	٢٢	٥	٣٠	چھٹھ	٤٠	٢٩	اترا کھاڑ	٣٥	٤٠	شبھ	٢٩	٥١	٣٣	٥٤	٠	٠	٠	٤٠	٢٩	ابتدا
پنجشنبه	١٢	٢٠	٢٣	٦	٣١	ستمی	٣٥	١٥	شرون	٣٤	٢٤	شکل	٢٣	٥٤	٣٣	٥٨	٠	٠	٠	٧	٥٣	انتہا
جمعه	١٣	٢١	٢٤	٧	جیٹھ ١	اشٹمی	٣٠	٤٢	دھنشٹا	٣١	٤٧	برہم	١٦	٢٨	٣٤	٢	کنبھ	٣	٥	٠	٠	٠
شنبه	١٤	٢٢	٢٥	٨	٢	نومی	٢٧	١	ست بھکھا	٣٠	٠	اہندر	١٠	٤٣	٣٤	٦	٠	٠	٠	٥٥	٣٩	ابتدا
یکشنبه	١٥	٢٣	٢٦	٩	٣	دسمی	٢٤	١٨	پوربا بھادر	٢٩	١٥	بیدھرت	٥	٤٥	٣٤	١٠	مین	١٤	٢٦	٢٤	١٨	انتہا
دوشنبه	١٦	٢٤	٢٧	١٠	٤	اکادشی	٢٢	٤٦	اترا بھادر	٢٩	٤٠	بشکمبھ	١	٣٨	٣٤	١٣	٠	٠	٠	٠	٠	٠
سه شنبه	١٧	٢٥	٢٨	١١	٥	دوادشی	٢٢	٣٠	ریوتی	٣١	١٩	ایشمان	٥٦	٢٤	٣٤	١٦	میکھ	٣١	١٩	٠	٠	٠
چهارشنبه	١٨	٢٦	٢٩	١٢	٦	تردشی	٢٣	٣٣	اشنی	٢٤	١٤	سوبھاگ	٥٥	٢٢	٣٤	١٩	٠	٠	٠	٢٣ ٥٤	٢٣ ٤٥	ابتدا انتہا
پنجشنبه	١٩	٢٧	٣٠	١٣	٧	چودش	٢٥	٥٨	بھرنی	٣٨	١٣	شوبھن	٥٥	٧	٣٤	٢٢	برکھ	٥٤	٣١	٠	٠	٠
جمعه	٢٠	٢٨	٣١	١٤	٨	اماوس	٢٩	١٥	کرتکا	٤٢	٢٨	اتیگنڈ	٥٥	٨	٣٤	٢٥	٠	٠	٠	٠	٠	٠
شنبه	٢١	٢٩	جوزا	١٥	٩	جیٹھ شدی	٢٣	٣٠	روہنی	٤٩	٢٨	سوکرمان	٥٧	١	٣٤	٢٨	٠	٠	٠	٠	٠	٠
یکشنبه	٢٢	٣٠	٢	١٦	١٠	دوج	٣٨	٢٧	مرگشر	٥٥	٥٥	دھرت	٥٨	٣٦	٣٤	٣١	متھن	٢٢	٤٢	٠	٠	
دوشنبه	٢٣	محرم	٣	١٧	١١	تیج	٤٣	٣٧	آردرا	٦٠	٠	شول	٦٠	٠	٣٤	٣٤	٠	٠	٠	٠	٠	٠
سه شنبه	٢٤	٢	٤	١٨	١٢	چوتھ	٤٨	٣٢	آردرا	٢	٣١	شول	٠	٢٠	٣٤	٣٦	کرک	٥٢	١٣	١٦ ٤٨	٤ ٣٢	ابتدا انتہا
چهارشنبه	٢٥	٣	٥	١٩	١٣	پنچمی	٥٤	٥٠	پنربس	٨	٤٦	گنڈ	١	٣٤	٣٤	٣٨	٠	٠	٠	٠	٠	٠
پنجشنبه	٢٦	٤	٦	٢٠	١٤	چھٹھ	٥٦	١٦	پکھیہ	١٤	١٩	بردھ	٢	٣٧	٣٤	٤٠	٠	٠	-	٠	٠	٠
جمعه	٢٧	٥	٧	٢١	١٥	ستمی	٥٨	٢٢	اسلیکھا	٣٠	٤٩	دھرو	٢	٤٦	٣٤	٤١	سنگھ	٢٠	٤٩	٥٢	٢٤	ابتدا
شنبه	٢٨	٦	٨	٢٢	١٦	اشٹمی	٥٩	١٩	مگھا	٢٢	١٩	بیاگھات	٢	٣	٣٤	٤٣	٠	٠	٠	٢٨	٥٠	انتہا
یکشنبه	٢٩	٧	٩	٢٣	١٧	نومی	٥٨	٥٨	پوربا پھاگنی	٢٤	٢٨	ہرکھن	٠	٢٢	٣٤	٤٤	کنیا	٣٨	٤١	٠	٠	٠
دوشنبه	٣٠	٨	١٠	٢٤	١٨	دسمی	٥٧	٢١	اترا پھاگنی	٢٥	٢٣	سدھ	٥٣	٥١	٣٤	٤٦	٠	٠	٠	٢٥	٥٨	ابتدا
سه شنبه	٣١	٩	١١	٢٥	١٩	اکادشی	٥٤	٣٦	ہست	٢٥	٤٠	بتی پات	٤٩	١٢	٣٤	٤٨	تلا	٥٤	٢٢	٥٤	٣٦	انتہا

استعمال و پرہیز ماہ مئی سنہ ۱۸۹۸ء

استعمال۔ بہت صبح اٹھنا۔ ترش چیز اور خواکہات فصلی کہانا۔ بعد کہانے کے کسی قدر سونا۔ طلوع آفتاب سے پیشتر نہانا مفید ہے۔

پرہیز۔ باسی غذا کہانا کہانے سے پہلے پانی پینا۔ بوقت دہوپ باریک پوشاک و باریک ٹوپی پہننا مضر ہے۔

کنڈلی بیساکہہ شدی پورنماشی مشتربان ۸ گہ ۴ پل پر

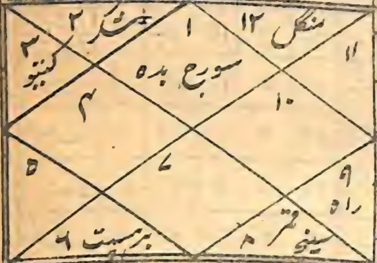
منگل
۱۲
۱
شکر ۲
کیتو ۳
۱۱
سورج بدھ
۱۰
۴
۵
۷
۹
راہ
سنیچر قمر ۸
برہسپت ۶

کنڈلی جیٹھہ بدی اشٹمی مشتربان ۷ گہ ۱ پل پر

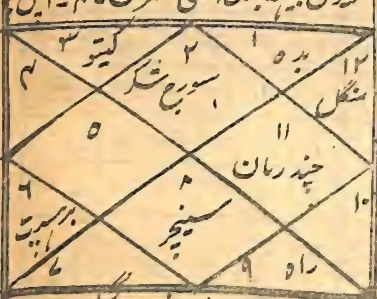
بدھ ۱
۲
سورج شکر
کیتو ۳
۴
۱۲
منگل
۵
۱۱
چندرمان
۱۰
۸
سنیچر
۶
برہسپت
۷
۹
راہ

کنڈلی جیٹھہ بدی اماوش مشتربان ۷ گہ ۴۴ پل پر

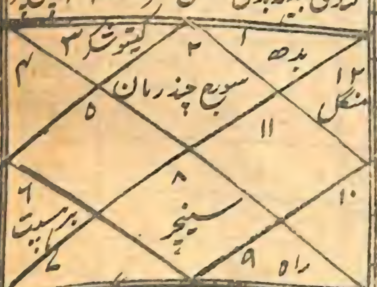
بدھ ۱
۲
سورج چندرمان
کیتو شکر ۳
۴
۱۲
منگل
۵
۱۱
۸
سنیچر
۱۰
۶
برہسپت
۷
۹
راہ

کنڈلی جیٹھہ شدی اشٹمی مشتربان ۷ گہ ۱۲ پل پر

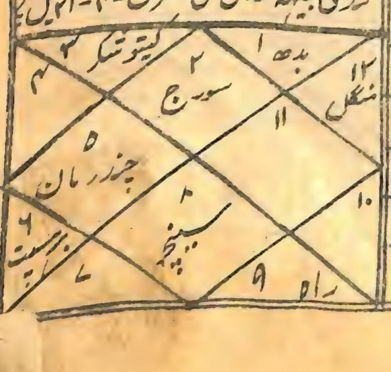
بدھ ۱
۲
سورج
کیتو شکر ۳
۴
۱۲
منگل
۱۱
۵
چندرمان
۸
سنیچر
۱۰
۶
برہسپت
۷
۹
راہ

	کیفیت	یادداشت
۱	۰	
۲	سوہنی ایکادشی۔ تہوار عید الضحے	
۳	۰	
۴	۰	
۵	نرسنگہ چودش	
۶	۰	
۷	۰	
۸	مشرق میں بدھ ۵-۵۰-۱۰ پر طلوع ہوا	
۹	برت گنیش چوتھہ	
۱۰	۰	
۱۱	۰	
۱۲	بدھ ۲۳-۴۴ پر مارگی ہوا	
۱۳	سنکرانت برکہہ ۳-۵۵ پر جہورتی ۳۳ پنکال ۳-۴۷ گہ	
۱۴	۰	
۱۵		
۱۶	میلہ بہدر کالی	
۱۷	۰	
۱۸	شکر ۵-۵۴ پر مٹہن میں آیا	
۱۹	۰	
۲۰	۰	
۲۱	شمس در برج جوزا ۲۲-۵۴ پر	
۲۲	۰	
۲۳	شروع محرم الحرام آغاز سمت ۱۳۱۶۔ برہسپت ۳۱-۵۶ پر مارگی ہوا	
۲۴	سالگرہ ملکہ معظمہ اشٹمی وین	
۲۵	۰	
۲۶	۰	
۲۷	۰	
۲۸	۰	
۲۹	۰	
۳۰	گنگا دسمی۔ منگل ۴۴-۵۵ پر	
۳۱	نرجلا ایکادشی۔ شب شہادت	

یوم	جون سنہ ۱۸۹۸ء	محرم الحرام سنہ ۱۳۱۶ ہجری	جوزا سنہ ۱۸۲۰ نوروزی	جیٹھ سنہ ۱۳۰۵ فصلی	جیٹھ سمت ۱۹۵۵ بکرمی	سمت ۱۹۵۵ جیٹھ شدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			ونمان		مقامات چندرما			بھدرا		
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابرمت یاوت
چہارشنبہ	۱	۱۰	۱۲	۲۶	۲۰	دوادسی	۵۰	۴۹	چترا	۲۳	۴۰	بریان	۴۳	۴۴	۳۴	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲	۱۱	۱۳	۲۷	۲۱	تروودسی	۴۶	۱۴	سواتی	۲۱	۳۹	پرگہہ	۳۷	۳۰	۳۴	۵۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۳	۱۲	۱۴	۲۸	۲۲	چودس	۴۰	۵۸	بشاکہا	۱۸	۲۷	شیو	۳۰	۱۲	۳۴	۵۲	برچھک	۴	۱۵	۴۰	۵۸	ابرمت
شنبہ	۴	۱۳	۱۵	۲۹	۲۳	پورنماشی	۳۵	۱۰	انرادہا	۱۴	۵۳	سدہ	۲۳	۲۶	۳۴	۵۳	۰	۰	۰	۸	۴۴	یاوت
یکشنبہ	۵	۱۴	۱۶	بارا	۲۴	پڑوابدی	۲۹	۵	جیشٹھا	۱۰	۵۲	سادہ	۱۵	۲۲	۳۴	۵۴	دھن	۱۰	۵۲	۰	۰	۰
دوشنبہ	۶	۱۵	۱۷	۲	۲۵	دوج	۲۲	۵۴	مولا	۸	۲۱	شبھ	۷	۵۴	۳۴	۵۶	۰	۰	۰	۴۹	۵۴	ابرمت
سہ شنبہ	۷	۱۶	۱۸	۳	۲۶	تیج	۱۶	۴۸	پورباکہاڑ	۲	۲۴	شکل	۰	۱۸	۳۴	۵۸	مکر	۱۶	۱۶	۱۶	۴۸	یاوت
چہارشنبہ	۸	۱۷	۱۹	۴	۲۷	چوتھ	۱۰	۵۹	شرون	۵۴	۵۹	ایندر	۴۵	۴۲	۳۴	۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۹	۱۸	۲۰	۵	۲۸	پنچمی	۵	۴۴	دھنشٹا	۵۲	۱۳	بیدھرت	۳۹	۱۸	۳۵	۲	کنبہ	۲۳	۳۶	۰	۰	۰
جمعہ	۱۰	۱۹	۲۱	۶	۲۹	چھٹھ ستمی	۱ ۵۷	۴ ۱۷	شتبکہا	۵۰	۲۲	بشکمبہ	۲۳	۲۷	۳۵	۳	۰	۰	۰	۱ ۲۹	۴ ۲	ابرمت یاوت
شنبہ	۱۱	۲۰	۲۲	۷	۳۰	اشٹمی	۵۴	۲۷	پورباتہادر	۴۹	۲۴	پریت	۲۸	۲۹	۳۵	۴	مین	۳۶	۱۲	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۲	۲۱	۲۳	۸	۳۱	نومی	۵۲	۴۸	اتراتہادر	۴۹	۳۳	ایشمان	۲۴	۱	۳۵	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۳	۲۲	۲۴	۹	بارا	دسمی	۵۲	۲۳	ریوتی	۵۱	۱۲	سوبھاگ	۲۰	۴۳	۳۵	۸	میکھ	۵۱	۱۲	۲۲ ۵۲	۳۷ ۲۳	ابرمت یاوت
سہ شنبہ	۱۴	۲۳	۲۵	۱۰	۲	اکادسی	۵۳	۶	اشنی	۵۳	۵۵	شوبھن	۱۸	۲۷	۳۵	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۵	۲۴	۲۶	۱۱	۳	دوادسی	۵۵	۲۶	بھرنی	۵۷	۴۸	اتگنڈہ	۱۷	۱۱	۳۵	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۶	۲۵	۲۷	۱۲	۴	تروودسی	۵۰	۴۴	کرتکا	۶۰	۰	سوکرما	۱۶	۴۴	۳۵	۱۳	برکھ	۱۴	۳	۵۵	۴۴	ابرمت
جمعہ	۱۷	۲۶	۲۸	۱۳	۵	چودس	۶۰	۰	کرتکا	۲	۴۹	دہرت	۱۷	۲۶	۳۵	۱۴	۰	۰	۰	۳۰	۴۹	یاوت
شنبہ	۱۸	۲۷	۲۹	۱۴	۶	چودس	۲	۵۴	روہنی	۸	۴۴	شول	۱۸	۲۲	۳۵	۱۶	متھن	۱۴	۴۴	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۹	۲۸	۳۰	۱۵	۷	اماوس	۷	۴۴	مرگشر	۱۴	۹	گنڈہ	۱۹	۵۶	۳۵	۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۰	۲۹	۳۱	۱۶	۸	پڑواشدی	۱۳	۳۱	اردرا	۲۱	۳۹	بردہ	۲۱	۴۰	۳۵	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۱	صفر	۳۲	۱۷	۹	دوج	۱۷	۳۴	پنربس	۲۷	۵۵	دہرو	۲۳	۷	۳۵	۲۰	کرک	۱۱	۲۱	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۲	۲	سرطان	۱۸	۱۰	تیج	۲۱	۵۹	پکہہ	۳۳	۳۳	بیاگہات	۲۳	۷	۳۵	۱۹	۰	۰	۰	۵۳	۴۴	ابرمت
پنجشنبہ	۲۳	۳	۲	۱۹	۱۱	چوتھ	۲۵	۲۲	اشلیکھا	۲۸	۱۷	ہرکھن	۴۲	۲۸	۳۵	۱۸	سنگھ	۳۸	۱۷	۲۵	۲۲	یاوت
جمعہ	۲۴	۴	۳	۲۰	۱۲	پنچمی	۲۷	۴۰	مگہا	۴۱	۵۲	بجر	۲۲	۵۳	۳۵	۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲۵	۵	۴	۲۱	۱۳	چھٹھ	۲۸	۳۹	پورباپہالگنی	۴۴	۳۱	سدہ	۲۲	۲۲	۳۵	۱۴	کنیا	۵۹	۵۸	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۶	۶	۵	۲۲	۱۴	ستمی	۲۸	۲۱	اتراپہالگنی	۴۵	۱۵	بتی پات	۱۹	۴۹	۳۵	۱۳	۰	۰	۰	۲۸ ۵۶	۳۰ ۳۵	ابرمت یاوت
دوشنبہ	۲۷	۷	۶	۲۳	۱۵	اشٹمی	۲۶	۴۹	ہست	۴۵	۶	بریان	۱۶	۱۶	۳۵	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۸	۸	۷	۲۴	۱۶	نومی	۲۳	۲۸	چترا	۴۳	۵۱	پرگہہ	۱۱	۴۸	۳۵	۹	تلا	۱۴	۳۸	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۹	۹	۸	۲۵	۱۷	دسمی	۱۹	۲۷	سواتی	۴۱	۴۶	شیو	۶	۲۵	۳۵	۷	۰	۰	۰	۴۷	۳۸	ابرمت
پنجشنبہ	۳۰	۱۰	۹	۲۶	۱۸	اکادسی	۱۵	۵۴	بشاکہا	۳۸	۴۹	سدہ	۳	۲۳	۳۵	۵	برچھک	۳۲	۳۶	۱۵	۴۴	یاوت
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
۱	عشرہ محرم الحرام بدہ برکہہ مین ۲۲-۱۵ پر آیا	
۲	.	
۳	.	
۴	.	
۵		
۶	.	
۷	برت گنیش چوتہہ	
۸	.	
۹	.	
۱۰	.	
۱۱	. آردرا ۱-۵۱ تا جتہہ [illegible]	
۱۲	بدہ مشرق مین ۳۳-۱ پر غروب ہوا ۰	
۱۳	سنکرانت متہن ۲۹-۱۲ گہوری ۳۰ پن کال ۲۹ ۳۲-۱ پر نت ۵-۳۵-۶ پاو [illegible]	
۱۴	یوگنی ایکادشی	
۱۵	.	
۱۶	.	
۱۷	.	
۱۸	.	
۱۹	بدہ متہن مین ۴۵-۲-۴۴ پر آیا۔	
۲۰	.	
۲۱	شمس در برج سرطان ۲۱-۵-۴۸ پر رتہہ یاترا	
۲۲	.	
۲۳	.	
۲۴	.	
۲۵	.	
۲۶	.	
۲۷	.	
۲۸	.	
۲۹	دیوشنی ایکادشی	
۳۰	.	

استعمال و پرہیز ماہ جون سنہ ۱۸۹۸ء

استعمال۔ دریا کا نہانا کچا دودہ پینا۔ دہوپ کے وقت سرد عمامہ پہننا۔ رات کو سفر کرنا۔ سونے کے وقت ہلکے دوپٹے کا کان اور گردن سے لپیٹے رہنا مفید۔

پرہیز۔ زیادہ ورزش۔ زیادہ پانی پینا۔ برہنہ بدن۔ سیاہ کپڑے۔ سفر مین کئی کنوون کا پانی ایک وقت پینا مضر صحت ہے۔

کنڈلی جیٹہہ سدی پورنماشی مشربان ۷ گہ ۴۴-۲۶

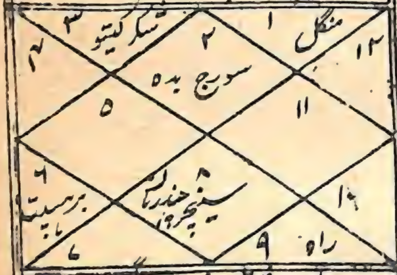
۱۲
منگل ۱
۲
شکر کیتو ۳
۴
سورج بدہ
۵
۱۱
۱۰
سنیچر چندرما ۸
برہسپت ۶
راہ ۹
۷

کنڈلی ہاڑ بدی اشٹمی مشربان ۷ گہ ۴۷-۳۱ پل پر

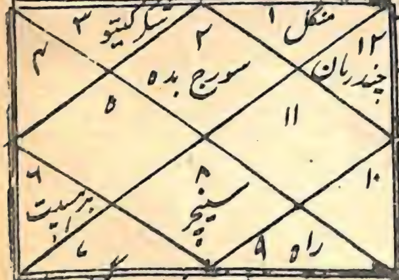
۱۲ چندرمان
منگل ۱
۲
شکر کیتو ۳
۴
سورج بدہ
۵
۱۱
۱۰
سنیچر ۸
برہسپت ۶
راہ ۹
۷

کنڈلی ہاڑ بدی اماوس مشربان ۷ گہ ۴۹-۴۴

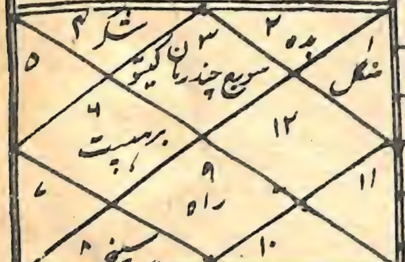
منگل ۱
بدہ ۲
سورج چندرمان کیتو ۳
شکر ۴
۵
۱۲
برہسپت ۶
۱۱
راہ ۹
۷
۱۰
سنیچر ۸

کنڈلی ہاڑ سدی اشٹمی مشربان ۷ گہ ۴۴-۳ پل

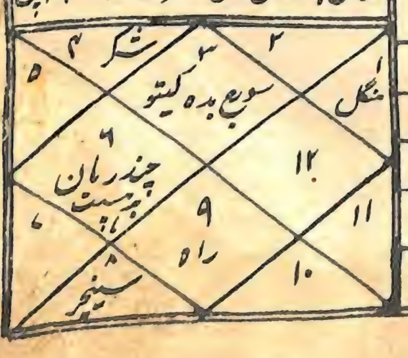
منگل ۱
۲
سورج بدہ کیتو ۳
شکر ۴
۵
۱۲
چندرمان برہسپت ۶
۱۱
راہ ۹
۷
۱۰
سنیچر ۸

یوم	جولائی ۱۸۹۸ء	صفر ۱۳۱۶ ہجری	سرطان ۱۲۷۷ شمسی	ہاڑ ۱۳۰۵ فصلی	ہاڑ ۱۹۵۵ بکرمی	سمبت ۱۹۵۵ ہاڑ شدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرما			بھدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	برج	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابتدا یاوت
جمعہ	۱	۱۱	۱۰	۲۷	۱۹	دوادشی	۱۰	۳۸	انرادہا	۳۵	۱۵	شیو	۴۶	۳۱	۳۵	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲	۱۲	۱۱	۲۸	۲۰	ترودشی چودش	۴ ۵۸	۲۲ ۳۶	جیشٹھا	۳۱	۱۷	سکل	۳۹	۳	۳۵	۲	دھن	۳۱	۱۷	۵۸	۳۶	ابتدا
یکشنبہ	۳	۱۳	۱۲	۲۹	۲۱	پورنماشی	۵۲	۱۸	مول	۲۷	۲۲	برہمہ	۳۱	۲۶	۳۵	۰	۰	۰	۰	۲۵	۱۷	یاوت
دوشنبہ	۴	۱۴	۱۳	ساون	۲۲	ساون بدی	۴۶	۱۲	پورباکھاڑ	۲۳	۳۰	اندر	۲۳	۴۹	۳۴	۵۹	مکر	۳۷	۴۷	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۵	۱۵	۱۴	۲	۲۳	دوج	۴۰	۲۱	اُتراکھاڑ	۱۹	۱۵	ویدہرت	۱۰	۲۲	۳۴	۵۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۶	۱۶	۱۵	۳	۲۴	تیج	۳۵	۹	شرون	۱۵	۳۹	وشکنبھ	۹	۱۳	۳۴	۵۶	کمبھ	۴۴	۹	۰ ۳۵	۴۵ ۹	ابتدا یاوت
پنجشنبہ	۷	۱۷	۱۶	۴	۲۵	چوتھ	۳۰	۱۴	دھنشٹھا	۱۲	۴۰	آیشمان	۲	۳۵	۳۴	۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۸	۱۸	۱۷	۵	۲۶	پنچمی	۲۶	۱۹	شتبھکھا	۱۰	۳۴	سوبھاگ	۵۱	۱۶	۳۴	۵۲	مین	۵۵	۱۰	۰	۰	۰
شنبہ	۹	۱۹	۱۸	۶	۲۷	چھٹھ	۲۳	۳۴	پوروا بھادر پد	۱۰	۱۰	شوبھن	۴۶	۴۷	۳۴	۵۱	۰	۰	۰	۲۳ ۵۴	۴۴ ۳۱	ابتدا یاوت
یکشنبہ	۱۰	۲۰	۱۹	۷	۲۸	ستمی	۲۱	۳۹	اُترا بھادر پد	۹	۱۵	اتیگنڈ	۴۳	۱۷	۳۴	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۱	۲۱	۲۰	۸	۲۹	اشٹمی	۲۱	۴	ریوتی	۱۰	۱۵	سوکرمان	۴۰	۴۴	۳۴	۴۸	میکھ	۱۰	۱۵	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۲	۲۲	۲۱	۹	۳۰	نومی	۲۱	۴۲	اشونی	۱۲	۳۴	دھرت	۳۹	۱۸	۳۴	۴۷	۰	۰	۰	۵۲	۵۳	ابتدا
چہارشنبہ	۱۳	۲۳	۲۲	۱۰	۳۱	دسمی	۲۳	۵۵	بھرنی	۱۶	۸	شول	۳۸	۴۶	۳۴	۴۵	برکھ	۳۲	۱۷	۲۳	۵۵	یاوت
پنجشنبہ	۱۴	۲۴	۲۳	۱۱	۳۲	اکادشی	۲۷	۵	کرتکا	۲۰	۴۷	گنڈ	۳۹	۶	۳۴	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۵	۲۵	۲۴	۱۲	ساون	دوادشی	۳۱	۱۱	روہنی	۲۶	۲۴	بردھ	۴۰	۶	۳۴	۴۲	متھن	۵۹	۲	۰	۰	۰
شنبہ	۱۶	۲۶	۲۵	۱۳	۲	ترودشی	۳۵	۵۹	مرگشر	۳۲	۴۰	دہرو	۴۱	۳۹	۳۴	۴۰	۰	۰	۰	۳۵	۵۹	ابتدا
یکشنبہ	۱۷	۲۷	۲۶	۱۴	۳	چودش	۴۱	۳	آردرا	۳۸	۱۴	ویاگھات	۴۳	۱۸	۳۴	۳۸	۰	۰	۰	۸	۳۱	یاوت
دوشنبہ	۱۸	۲۸	۲۷	۱۵	۴	اماوس	۴۴	۵۵	پنربس	۴۵	۳۸	ہرکھن	۴۴	۵۰	۳۴	۳۶	کرک	۲۸	۴۷	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۹	۲۹	۲۸	۱۶	۹	ساون شدی	۵۰	۱۴	پکھ	۵۱	۲۹	بجر	۴۵	۴۷	۳۴	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۰	۳۰	۲۹	۱۷	۶	دوج	۵۳	۴۱	اشلیکھا	۵۶	۲۹	سدہ	۴۶	۲۱	۳۴	۳۲	سنگھ	۵۶	۲۹	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۱	ربیع الاول	۳۰	۱۸	۷	تیج	۵۶	۹	مگھا	۶۰	۰	بتی پات	۴۵	۵۷	۳۴	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۲	۲	۳۱	۱۹	۸	چوتھ	۵۷	۷	مگھا	۰	۲۲	بریان	۴۴	۳۸	۳۴	۲۸	۰	۰	۰	۲۶ ۵۷	۳۸ ۷	ابتدا یاوت
شنبہ	۲۳	۳	اسد	۲۰	۹	پنچمی	۵۶	۵۷	پوروا پھاگنی	۳	۷	پرگھ	۴۳	۱۵	۳۴	۲۶	کنیہ	۱۸	۲۹	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۴	۴	۲	۲۱	۱۰	چھٹھ	۵۵	۳۱	اُترا پھاگنی	۴	۳۶	شیو	۳۸	۵۱	۳۴	۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۵	۵	۳	۲۲	۱۱	ستمی	۵۲	۵۱	ہست	۴	۴۷	سدہ	۴۴	۲۷	۳۴	۲۲	تلا	۳۴	۱۷	۵۳	۵۱	ابتدا
سہ شنبہ	۲۶	۶	۴	۲۳	۱۲	اشٹمی	۴۹	۱۲	چترا	۳	۵۱	سادہ	۲۹	۱۳	۳۴	۲۰	۰	۰	۰	۲۱	۱	یاوت
چہارشنبہ	۲۷	۷	۵	۲۴	۱۳	نومی	۴۲	۵۲	سواتی	۱	۵۹	شبھ	۲۳	۱۸	۳۴	۱۷	برچھک	۴۴	۵۶	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۸	۸	۶	۲۵	۱۴	دسمی	۳۹	۳۰	انرادہا	۵۵	۵۰	شکل	۱۶	۴۰	۳۴	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۹	۹	۷	۲۶	۱۵	اکادشی	۳۳	۴۳	جیشٹھا	۵۱	۵۹	برہمہ	۹	۳۳	۳۴	۸	دھن	۴۴	۵۵	۶ ۳۴	۴۳ ۴۳	ابتدا یاوت
شنبہ	۳۰	۱۰	۸	۲۷	۱۶	دوادشی	۲۷	۳۸	مول	۴۷	۵۳	اندر	۲	۵	۳۴	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۳۱	۱۱	۹	۲۸	۱۷	ترودشی	۲۱	۲۵	پورباکھاڑ	۴۳	۳۶	وشکنبھ	۴۶	۴۷	۳۳	۵۸	مکر	۵۷	۲۶	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
۱	.	
۲	.	
۳	بیاس پوجا۔ چاند گرہن	
۴	بدھ کرک مین ۴-۲۱ پر آیا	
۵	.	
۶	برت گنیش چوتھ	
۷	.	
۸	برہ پنچمی	
۹	شکر سنگھ مین ۲۲-۵۳ پر آیا	
۱۰	منگل برکھ مین ۴۶-۵۴ پر آیا	
۱۱	.	
۱۲	.	
۱۳	تیوہار آخری چہار شنبہ	
۱۴	کملا ایکادشی	
۱۵	سنکرانت کرک ۵۷- مہورتی ۴۵ نیچکال ۲-۸	
۱۶	[illegible]	
۱۷	.	
۱۸	سوماوتی اماوس	
۱۹	.	
۲۰	.	
۲۱	.	
۲۲	بدھ سنگھ مین ۵۵-۹ ۴ پر آیا	
۲۳	شمس در برج اسد ۱۱-۵۰ ناگ پنچمی	
۲۴	.	
۲۵	.	
۲۶	.	
۲۷	.	
۲۸	.	
۲۹	پتردا ایکادشی	
۳۰	پتردا دوادشی	
۳۱	.	

استعمال و پرہیز ماہ جولائی سنہ ۱۸۹۸ء

استعمال۔ ورزش بکثرت کرنا۔ بدن پر ابٹنا ملنا۔ گرم پانی سے نہانا ترش لیموں کھانا۔ پرند صحرائی کا گوشت کھانا۔ دن اور بدلی کے وقت صحبت کرنا مفید ہے۔

پرہیز۔ سرد ہوا کا بدن پر لگنا۔ گرم کھانا کھانا۔ زیادہ صحبت کرنا دریا کے کنارے ٹہلنا قے کرنا جسم کو تر رکھنا۔ نہایت مضر ہے۔

کنڈلی ہاڑ شدی پورنماشی مشرمان ۷ گھ - ۲۹ پ

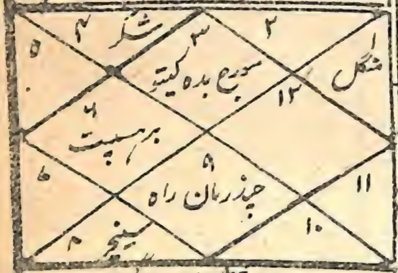
۱ منگل
۲
۳ سورج بدھ کیتو
۴ شکر
۵
۶ برہسپت
۷
۸ سنیچر
۹ چندرمان راہ
۱۰
۱۱
۱۲

کنڈلی ساون بدی اشٹمی مشرمان ۷ گھ - ۲۳ پل پر

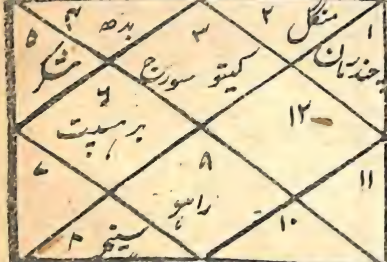
۱ چندرمان
۲ منگل
۳ کیتو سورج
۴ بدھ
۵ شکر
۶ برہسپت
۷
۸ راہو
۹ سنیچر
۱۰
۱۱
۱۲

کنڈلی ساون بدی ماوس مشرمان ۷ گھ - ۱۹ پل

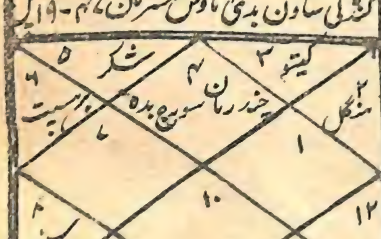
۲ منگل
۳ کیتو
۴ چندرمان سورج بدھ
۵ شکر
۶ برہسپت
۷
۸ سنیچر
۹ راہ
۱
۱۰
۱۱
۱۲

کنڈلی ساون شدی اشٹمی مشرمان ۷ گھ - ۶ پل پر

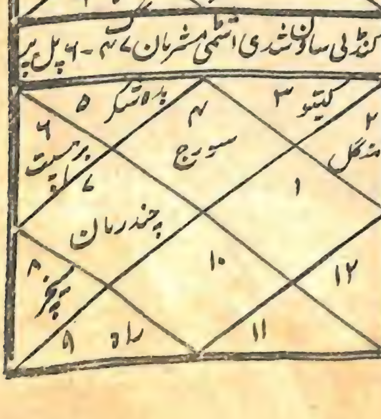
۲ منگل
۳ کیتو
۴ سورج
۵ بدھ شکر
۶ برہسپت
۷
۸ سنیچر
۹ راہ
چندرمان
۱
۱۰
۱۱
۱۲

ایام	اگست سنہ ۱۸۹۸ء	ربیع الاول سنہ ۱۳۱۶ ہجری	اسد سنہ ۱۸۲۰ نوروزی	ساون سنہ ۱۳۰۵ فصلی	ساون سنہ ۱۹۵۵ بکرمی	سمبت ۱۹۵۵ ساون شدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرماں			بھدرا		
						تتھہ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابتدا انتہا
دوشنبہ	۱	۱۲	۱۰	۲۹	۱۸	چودس	۱۵	۱۷	اتراکھاڑ	۳۹	۳۶	پریت	۴۰	۱۳	۳۳	۵۴	۰	۰	۰	۱۵ ۴۲	۱۶ ۲۳	ابتدا انتہا
سہ شنبہ	۲	۱۳	۱۱	۳۰	۱۹	پورنماشی	۹	۲۶	شرون	۳۵	۳۳	آیشمان	۳۲	۵۹	۳۳	۵۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۳	۱۴	۱۲	بہادوں	۲۰	بہادوں بدی ۱ دوج	۴ ۵۵	۰ ۱۳	دھنشٹا	۳۲	۴۵	سوبھاگ	۲۵	۱۱	۳۳	۴۸	کنبھ	۴	۱۹	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۴	۱۵	۱۳	۲	۲۱	تیج	۵۵	۱۷	ست بکھا	۳۰	۲۵	شوبھن	۱۹	۰	۳۳	۴۴	۰	۰	۰	۳۷ ۵۵	۱۵ ۱۷	ابتدا انتہا
جمعہ	۵	۱۶	۱۴	۳	۲۲	چوتھ	۵۳	۱۹	پوربا بھادرپد	۲۸	۵۲	اتیگنڈ	۱۳	۲۹	۳۳	۴۰	مین	۱۴	۱۶	۰	۰	۰
شنبہ	۶	۱۷	۱۵	۴	۲۳	پنچمی	۵۰	۲۸	اترا بھادرپد	۲۸	۲۴	سوکرمان	۸	۴۹	۳۳	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۷	۱۸	۱۶	۵	۲۴	چھٹھ	۴۹	۵۰	ریوتی	۲۹	۷	دھرت	۵	۲	۳۳	۳۲	میکھہ	۲۹	۲۷	۴۹	۵۰	ابتدا
دوشنبہ	۸	۱۹	۱۷	۶	۲۵	ستمی	۵۰	۴۳	اشونی	۳۱	۱۷	شول	۲	۱۸	۳۳	۲۸	۰	۰	۰	۳۰	۱	انتہا
سہ شنبہ	۹	۲۰	۱۸	۷	۲۶	اشٹمی	۵۲	۳۴	بھرنی	۳۴	۲۴	گنڈ	۰	۳۲	۳۳	۲۴	برکھہ	۵۰	۲۹	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۰	۲۱	۱۹	۸	۲۷	نومی	۵۵	۴۲	کرتکا	۳۸	۱۴	دھرو	۵۹	۵۷	۳۳	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۱	۲۲	۲۰	۹	۲۸	دسمی	۵۹	۴۸	روہنی	۴۴	۱۰	بیاگھات	۶۰	۰	۳۳	۱۶	۰	۰	۰	۲۷	۴۵	ابتدا
جمعہ	۱۲	۲۳	۲۱	۱۰	۲۹	اکادشی	۶۰	۰	مرگشر	۵۰	۱۷	بیاگھات	۰	۴۹	۳۳	۱۲	متھن	۲۴	۱۵	۵۹	۴۸	انتہا
شنبہ	۱۳	۲۴	۲۲	۱۱	۳۰	اکادشی	۴	۳۴	آردرا	۵۸	۴۵	ہرکھن	۲	۱۰	۳۳	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۴	۲۵	۲۳	۱۲	۳۱	دوادشی	۹	۴۵	پنربس	۶۰	۰	بجر	۳	۵۰	۳۳	۴	کرک	۴۶	۳۸	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۵	۲۶	۲۴	۱۳	بہادوں	تیرودشی	۱۴	۴۱	پنربس	۳	۱۵	سدھ	۵	۲۱	۳۳	۰	۰	۰	۰	۱۴ ۴۶	۴۱ ۵۲	ابتدا انتہا
سہ شنبہ	۱۶	۲۷	۲۵	۱۴	۲	چودس	۱۹	۴	پکھ	۱۳	۳	بتی پات	۶	۳	۳۲	۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۷	۲۸	۲۶	۱۵	۳	اماوس	۲۲	۳۸	اشلیکھا	۱۴	۲۸	بریان	۷	۵	۳۲	۵۲	سنگھ	۱۴	۲۸	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۸	۲۹	۲۷	۱۶	۴	بہادوں شدی ۱	۲۵	۳	مگھا	۱۸	۳۵	پرگھ	۶	۴۷	۳۲	۴۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۹	ربیع الثانی	۲۸	۱۷	۵	دوج	۲۶	۱۸	پوربا پھالگنی	۲۲	۳۷	شیو	۵	۹	۳۲	۴۴	کنیا	۳۷	۱۷	۰	۰	۰
شنبہ	۲۰	۲	۲۹	۱۸	۶	تیج	۲۱	۱۳	اترا پھالگنی	۲۳	۳۰	سدھ	۳	۲۰	۳۲	۴۰	۰	۰	۰	۵۶	۱	ابتدا
یکشنبہ	۲۱	۳	۳۰	۱۹	۷	چوتھ	۲۴	۵۳	ہست	۲۳	۵۰	سادھ	۰	۸	۳۲	۳۶	تلا	۵۳	۲۹	۲۴	۵۳	انتہا
دوشنبہ	۲۲	۴	۳۱	۲۰	۸	پنچمی	۲۲	۱۸	چترا	۲۳	۹	شبھ	۵۰	۴۵	۳۲	۳۳	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۲۳	۵	سنبلہ	۲۱	۹	چھٹھ	۱۸	۴۵	سواتی	۲۱	۲۷	برہم	۴۴	۵۳	۳۲	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۴	۶	۲	۲۲	۱۰	ستمی	۱۴	۱۹	بشاکھا	۱۸	۵۴	ایندر	۳۸	۲۰	۳۲	۲۴	برچھک	۴۱	۳۱	۱۴ ۴۱	۱۹ ۱۲	ابتدا انتہا
پنجشنبہ	۲۵	۷	۳	۲۳	۱۱	اشٹمی	۸	۶	انرادھا	۱۵	۳۷	بیدھرت	۳۱	۱۴	۳۲	۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۶	۸	۴	۲۴	۱۲	نومی دسمی	۳ ۵۷	۳۲ ۲۹	جیشٹھا	۱۱	۵۳	بشکنبھ	۲۳	۴۸	۳۲	۱۶	دھن	۱۱	۵۳	۰	۰	۰
شنبہ	۲۷	۹	۵	۲۵	۱۳	اکادشی	۵۱	۲۰	مولا	۷	۳۷	پریت	۱۸	۹	۳۲	۱۱	۰	۰	۰	۲۴ ۵۱	۴ ۲۰	ابتدا انتہا
یکشنبہ	۲۸	۱۰	۶	۲۶	۱۴	دوادشی	۴۵	۱۴	پوربا کھاڑ	۳	۲۰	ایشمان	۸	۱۳	۳۲	۶	مکر	۱۷	۱۶	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۹	۱۱	۷	۲۷	۱۵	تیرودشی	۳۹	۲۲	شرون	۵۵	۲۵	سوبھاگ	۰	۴۷	۳۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۳۰	۱۲	۸	۲۸	۱۶	چودس	۳۳	۵۹	دھنشٹا	۵۲	۷	اتیگنڈ	۴	۳۵	۳۲	۵۶	کنبھ	۲۳	۴۶	۳۳	۵۹	ابتدا
چہارشنبہ	۳۱	۱۳	۹	۲۹	۱۷	پورنماشی	۲۹	۱۲	اشلیکھا	۴۶	۳۹	سوکرمان	۴۰	۱	۳۱	۵۱	۰	۰	۰	۱	۳۸	انتہا

کیفیت	یادداشت
تیوہار بارہ وفات	
تیوہار رکھڑی	
شکر کنیا مین ۱۸-۴۳ پر آیا	
.	
برت گنیش چوتھہ	
.	
چندن چھٹہ سینچر ۴۳-۲۰ پر مارگی ہوا	
ہلدرتی سیتلا ستی	
جنم اشٹمی	
.	
.	
مہامرتشر لگن سنگہ و کنیا۔	
برت اجا ایکادشی	
گیئو وتسا دوادشی	
بدھ ۶-۴۰ پر بکری ہوا سنکرانت سنگہ ۳۵-۵	
[illegible] سنہ ۱۳۰۳ [illegible] ۵-۱۵	
کنگر ہتی اماوشی	
بدھ مغرب مین ۸-۴۰ پر غروب ہوا	
.	
ہرتالکا تیج	
پتھر چوتھہ	
رکھہ پنچمی	
شمس در برج سنبلہ مین ۲۴-۸ بلدیو چھٹہ	
منگل ہتھین مین ۲۲-۴۷ پر آیا سوترا ستمی	
رادہا اشٹمی	
.	
پدما ایکادشی	
وامن دوادشی	
.	
اننت چودش شکر تلا مین ۲۳-۲۲ پر آیا	
پتر پکش شروع شرادہ	

استعمال و پرہیز ماہ اگست ۱۸۹۵ء

استعمال۔ تازہ پانی سے نہانا۔ اچار کھانا۔ باغون کی سیر کرنا۔ پندرھوین روز صحبت کرنا کپڑے جلد جلد تبدیل کرنا مکان کے بلند منزل پر رہنا مفید ہے۔

پرہیز۔ گیلی زمین پر بیٹھنا یا لیٹنا۔ رات کا جاگنا۔ فصد کھلوانا۔ دن کو لیٹنا۔ رات کو ننگے بدن اوس مین سونا مضر ہے

کنڈلی ساون شدی پورنماشی مشر مان ۶۴-۵۳

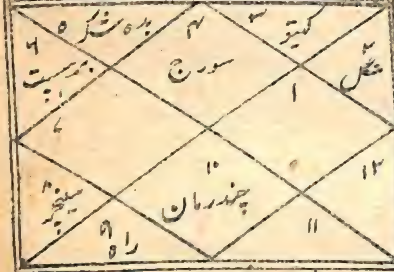

منگل ۲
کیتو ۳
۴
بدھ شکر ۵
برہسپت ۶
سورج
۱
۷
۱۰
چندرمان
۱۲
سینچر ۸
راہو ۹
۱۱

کنڈلی بہادون بدی اشٹمی مشرمان ۶۴-۴۰

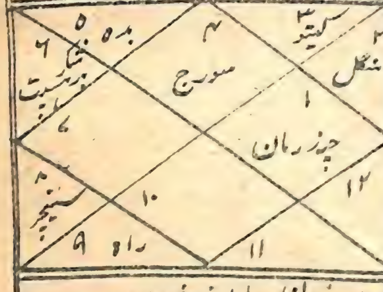

منگل ۲
کیتو ۳
۴
بدھ ۵
شکر برہسپت ۶
سورج
۱
۷
چندرمان
۱۲
سینچر ۸
۱۰
راہو ۹
۱۱

کنڈلی بہادون بدی اماوش مشرمان ۶۴-۲۴

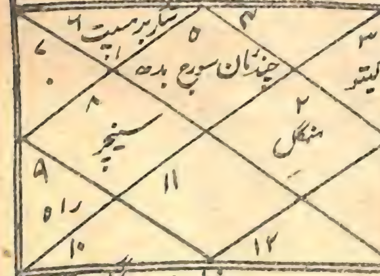

شکر برہسپت ۶
۵
۴
کیتو ۳
۷
چندرمان سورج بدھ
۸
۲
منگل
سینچر
۱
۹
راہو
۱۱
۱۰
۱۲

کنڈلی بہادون شدی اشٹمی مشرمان ۶۴-۳۳

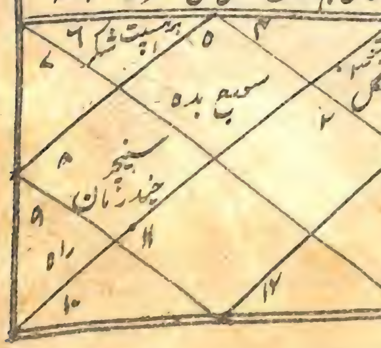

برہسپت شکر ۶
۵
۴
کیتو ۳
منگل
۷
سورج بدھ
۲
۸
سینچر
چندرمان
۱
۹
راہو
۱۱
۱۰
۱۲

یوم	ستمبر ۱۸۹۸ء	ربیع الثانی ۱۳۱۶ ہجری	سنہ ۱۸۲۰	سنہ ۱۳۰۶ فصلی	سمبت ۱۹۵۵ بکرمی	سمبت ۱۹۵۵ اسوج بدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرما			بھدرا		
						تتھ	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	برج	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابرنت یاوت
پنجشنبہ	۱	۱۴	۱۰	اسوج	۱۸	اسوج بدی ۱	۲۵	۱۵	پوربابھادرپد	۴۷	۴۶	دھرت	۲۴	۱۷	۳۱	۴۶	مین	۳۳	۱۳	۰	۰	۰
جمعہ	۲	۱۵	۱۱	۲	۱۹	دوج	۲۲	۱۷	اترابھادرپد	۴۷	۷	شول	۲۹	۲۳	۳۱	۴۱	۰	۰	۰	۵۱	۲۱	ابرنت
شنبہ	۳	۱۶	۱۲	۳	۲۰	تیج	۲۰	۲۵	ریوتی	۴۷	۲۸	گنڈ	۲۵	۲۱	۳۱	۳۶	میکھ	۴۷	۲۸	۲۰	۲۵	یاوت
یکشنبہ	۴	۱۷	۱۳	۴	۲۱	چوتھ	۱۹	۴۵	اشنی	۴۹	۹	بردھ	۲۲	۱۶	۳۱	۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۵	۱۸	۱۴	۵	۲۲	پنچمی	۲۰	۲۴	بھرنی	۵۲	۶	دھرو	۲۰	۱۷	۳۱	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۶	۱۹	۱۵	۶	۲۳	چھٹھ	۲۲	۲۶	کرتکا	۵۶	۹	بیاگھات	۱۹	۱۶	۳۱	۲۱	برکھ	۸	۶	۲۲ ۵۳	۲۶ ۵۴	ابرنت یاوت
چہارشنبہ	۷	۲۰	۱۶	۷	۲۴	ستمی	۲۵	۳۳	روہنی	۴۰	۰	ہرکھن	۱۹	۱۰	۳۱	۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۸	۲۱	۱۷	۸	۲۵	اشٹمی	۲۹	۴۱	روہنی	۱	۳۰	بجر	۱۹	۴۹	۳۱	۱۱	متھن	۴۳	۱۹	۰	۰	۰
جمعہ	۹	۲۲	۱۸	۹	۲۶	نومی	۳۴	۳۲	مرگشر	۷	۱۹	سدھ	۲۱	۰	۳۱	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۱۰	۲۳	۱۹	۱۰	۲۷	دسمی	۳۹	۴۰	آردرا	۱۳	۴۴	بیتی پات	۲۱	۳۲	۳۱	۱	۰	۰	۰	۷ ۳۹	۶ ۴۰	ابرنت یاوت
یکشنبہ	۱۱	۲۴	۲۰	۱۱	۲۸	اکادشی	۴۴	۴۳	پنربس	۲۰	۱۴	بریان	۲۴	۴	۳۱	۵۶	کرک	۳	۳۷	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۲	۲۵	۲۱	۱۲	۲۹	دوادشی	۴۹	۱۳	پکھ	۲۶	۳۰	پرگھ	۲۵	۱۶	۳۱	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۳	۲۶	۲۲	۱۳	۳۰	تردوشی	۵۲	۵۵	اشلیکھا	۳۱	۱۵	شیو	۲۵	۵۳	۳۰	۴۶	سنگھ	۳۱	۱۵	۵۲	۵۵	ابرنت
چہارشنبہ	۱۴	۲۷	۲۳	۱۴	۳۱	چودش	۵۵	۲۶	مگھا	۳۶	۱۱	سدھ	۲۵	۴۰	۳۰	۴۲	۰	۰	۰	۲۴	۱۰	یاوت
پنجشنبہ	۱۵	۲۸	۲۴	۱۵	اسوج	اماوش	۵۶	۴۹	پورباپھاگنی	۳۹	۲۹	سادھ	۲۴	۳۴	۳۰	۳۸	کنیا	۵۴	۵۵	۰	۰	۰
جمعہ	۱۶	۲۹	۲۵	۱۶	۲	اسوج سدی ۱	۵۶	۵۵	اتراپھاگنی	۴۱	۱۵	شبھ	۲۲	۳۵	۳۰	۳۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۱۷	۳۰	۲۶	۱۷	۳	دوج	۵۵	۴۸	ہست	۴۲	۱۴	شکل	۲۲	۳۴	۳۰	۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۸	جمادی الاول	۲۷	۱۸	۴	تیج	۵۳	۱۴	چترا	۴۱	۴۸	برہم	۱۶	۲۵	۳۰	۲۳	تلا	۴۲	۱	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۹	۲	۲۸	۱۹	۵	چوتھ	۴۸	۴۸	سواتی	۴۰	۱۶	اندر	۱۱	۲۷	۳۰	۱۸	۰	۰	۰	۲۱ ۴۸	۴۶	ابرنت یاوت
سہ شنبہ	۲۰	۳	۲۹	۲۰	۶	پنچمی	۴۵	۲۸	بشاکھا	۳۷	۵۷	بیدھرت	۵	۴۲	۳۰	۱۳	برچھک	۳۳	۳۳	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۱	۴	۳۰	۲۱	۷	چھٹھ	۴۰	۲۳	انرادھا	۳۴	۴۸	پریت	۵۲	۱۲	۳۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۲	۵	۳۱	۲۲	۸	ستمی	۳۴	۵۰	جیشٹھا	۳۱	۲۷	آیشمان	۴۴	۴۷	۳۰	۴	دھن	۳۱	۲۷			
جمعہ	۲۳	۶	میزان	۲۳	۹	اشٹمی	۲۸	۵۱	مولا	۲۷	۴	سوبھاگ	۳۷	۷	۳۰	۰	۰	۰	۰	۳۴	۵۰	ابرنت
شنبہ	۲۴	۷	۲	۲۴	۱۰	نومی	۲۲	۴۵	پورباکھاڑ	۲۲	۵۱	شوبھن	۲۹	۱۶	۲۹	۵۵	مکر	۳۶	۴۸	۰	۵۰	یاوت
یکشنبہ	۲۵	۸	۳	۲۵	۱۱	دسمی	۱۶	۴۴	اتراکھاڑ	۱۸	۴۲	اتیگنڈ	۲۲	۳۵	۲۹	۵۰	۰	۰	۰	۴۴	۵۰	ابرنت
دوشنبہ	۲۶	۹	۴	۲۶	۱۲	اکادشی	۱۰	۵۶	شرون	۱۴	۴۷	سوکرما	۱۴	۴	۲۹	۴۵	کنبھ	۴۳	۴	۱۰	۵۶	یاوت
سہ شنبہ	۲۷	۱۰	۵	۲۷	۱۳	دوادشی	۵	۳۴	دھنشٹھا	۱۲	۲۱	دھرت	۶	۵۶	۲۹	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۸	۱۱	۶	۲۸	۱۴	تردوشی چودش	۰ ۵۶	۵۱ ۵۸	شت بکھا	۸	۴۴	شول	۰	۱۸	۲۹	۳۶	مین	۵۲	۹	۵۶	۵۸	ابرنت
پنجشنبہ	۲۹	۱۲	۷	۲۹	۱۵	پورنماشی	۵۴	۳۰	پورباپھادرپد	۶	۴	بردھ	۴۹	۹	۲۹	۳۲	۰	۰	۰	۲۵	۳۰	یاوت
جمعہ	۳۰	۱۳	۸	اسوج دوم	۱۶	اسوج بدی ۱	۵۲	۱۴	اترابھادرپد	۵	۷	دھرو	۴۷	۲۷	۲۹	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

کیفیت	یادداشت
سنہ ۱۳۰۶ فصلی شروع ہوا	
.	
مشرق مین بدھ ۵-۴۵-۰ پر طلوع ہوا - ہرت گنیش چوتھ	
.	
.	
.	
بدھ ۱۵-۷ پر مارگی ہوا	
مہالکشمی اشٹمی	
.	
.	
ایندرا ایکادشی	
.	
.	
. [illegible]	
سنگرانت کنیا ۳۵-۴۰ مہورتی ۳۰ مین کال و دہر - [illegible]	
.	
اگست مین طلوع ہوئی ۳۳-۴۰ پر	
.	
.	
.	
.	
.	
شمس در برج میزان ۱۰-۴۷	
.	
.	
.	
.	
بدھ کنیا مین ۱۱-۱۸ پر آیا	
شکر برچھک مین ۲۳-۷ پر آیا	
شروع ملماس یعنے دوسرا اسوج شروع ہوا	
.	

استعمال و پرہیز ماہ ستمبر ۱۸۹۸ء

استعمال۔ علی الصباح اٹھنا۔ تالاب کی سیر کرنا۔ دریا پر نہانا۔ ہلکی غذا کھانا۔ گنڈیریان چوسنا۔ سرمہ لگانا مفید ہے۔

پرہیز۔ پان بغیر عادت کے کھانا۔ دن کا سونا۔ زیادہ حقہ پینا۔ دھوپ مین پھرنا زیادہ محنت کرنا۔ چانڈو پینا مضر صحت ہے؛

کنڈلی بہادون سدی پورنماشی مشتریان ۵ گھ - ۳۵

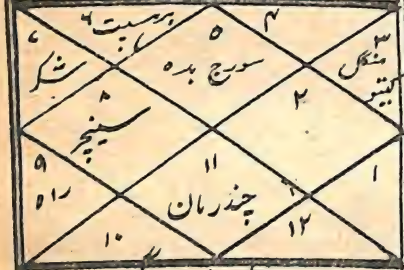
۳ منگل کیتو
۴
۵ سورج بدھ
۶ برہسپت
۷ شکر
۸ سنیچر
۹ راہ
۱۰
۱۱ چندرمان
۱۲
۱
۲

کنڈلی اسوج بدی اشٹمی مشتریان ۵ گھ - ۴۳ پل

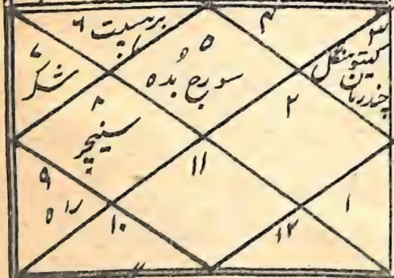
۳ کیتو منگل چندرمان
۴
۵ سورج بدھ
۶ برہسپت
۷ شکر
۸ سنیچر
۹ راہ
۱۰
۱۱
۱۲
۱
۲

کنڈلی اسوج بدی اماوس مشتریان ۵ گھ - ۱۷ پل

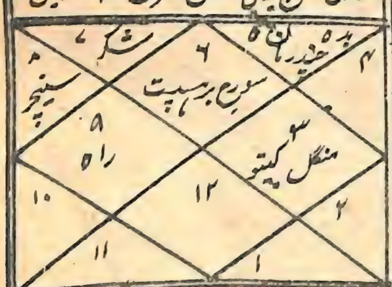
۴
۵ بدھ چندرمان
۶ سورج برہسپت
۷ شکر
۸ سنیچر
۹ راہ
۳ منگل کیتو
۱۰
۱۱
۱۲
۱
۲

کنڈلی اسوج سدی اشٹمی مشتریان ۵ گھ - ۲ پل پر

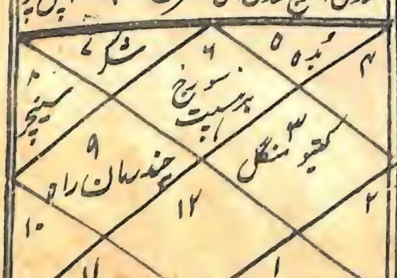
۴
۵ بدھ
۶ سورج برہسپت
۷ شکر
۸ سنیچر
۹ چندرمان راہ
۳ کیتو منگل
۱۰
۱۱
۱۲
۱
۲

یوم	اکتوبر ۱۸۹۸ء	جمادی الاول ۱۳۱۶ ہجری	میزان ۱۸۲۰ ذوالقرنی	اسوج ۱۳۰۶ فصلی	اسوج ۱۹۵۵ بکرمی	سمبت ۱۹۵۵ اسوج بدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرماں			بھدرا		
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	پربست پاوت
شنبہ	۱	۱۴	۹	۲	۱۷	دوج	۵۱	۳۸	ریوتی	۵	۴۸	بیاگھات	۴۱	۲۵	۲۹	۲۳	میکھ	۵	۴۸	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲	۱۵	۱۰	۳	۱۸	تیج	۵۲	۱۹	اشنی	۷	۱۰	ہرکھن	۳۹	۲	۲۹	۱۷	۰	۰	۰	۲۱ ۵۲	۵۸ ۱۹	اپربست پاوت
دوشنبہ	۳	۱۶	۱۱	۴	۱۹	چوتھ	۵۴	۲۴	بھرنی	۹	۴۸	بجر	۳۷	۴۴	۲۹	۱۳	برکھ	۲۵	۴۱	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۴	۱۷	۱۲	۵	۲۰	پنچمی	۵۷	۳۰	کرتکا	۱۳	۲۲	سدھ	۳۷	۱۸	۲۹	۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۵	۱۸	۱۳	۶	۲۱	چھٹھ	۶۰	۰	روہنی	۱۸	۲۶	بتی پات	۳۷	۳۹	۲۹	۲	متھن	۵۱	۲۵	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۶	۱۹	۱۴	۷	۲۲	چھٹھ	۱	۴۲	مرگشر	۲۴	۴۴	بریان	۳۸	۳۱	۲۸	۵۷	۰	۰	۰	۱ ۳۴	۴۲ [illegible]	اپربست پاوت
جمعہ	۷	۲۰	۱۵	۸	۲۳	ستمی	۶	۳۷	آردرا	۳۰	۴۷	پرگھ	۳۹	۴	۲۸	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۸	۲۱	۱۶	۹	۲۴	اشٹمی	۱۱	۵۰	پنربس	۳۷	۱۷	شیو	۴۰	۲۷	۲۸	۴۷	کرک	۲۰	۴۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۹	۲۲	۱۷	۱۰	۲۵	نومی	۱۷	۷	پکھ	۴۳	۳۴	سدھ	۴۱	۳۸	۲۸	۴۲	۰	۰	۰	۴۱	۲۱	اپربست
دوشنبہ	۱۰	۲۳	۱۸	۱۱	۲۶	دسمی	۲۱	۳۵	اشلیکھا	۴۸	۳۶	سادھ	۴۲	۲۳	۲۸	۳۷	سنگھ	۴۸	۳۰	۲۲	۳۵	پاوت
سہ شنبہ	۱۱	۲۴	۱۹	۱۲	۲۷	اکادشی	۲۵	۲۵	مگھا	۴۳	۵۰	شبھ	۴۲	۲۱	۲۸	۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۲	۲۵	۲۰	۱۳	۲۸	دوادشی	۲۸	۳	پوربا پھالگنی	۵۶	۵۶	شکل	۴۱	۲۸	۲۸	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۳	۲۶	۲۱	۱۴	۲۹	تیرودشی	۲۹	۳۱	اترا پھالگنی	۵۸	۳۴	برہمہ	۳۹	۳۶	۲۸	۲۲	کنیا	۱۲	۴۰	۲۹ ۳۱	۵۶ ۳۴	اپربست پاوت
جمعہ	۱۴	۲۷	۲۲	۱۵	۳۰	چودش	۲۳	۳۶	ہست	۶۰	۰	ایندر	۳۶	۴۶	۲۸	۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۱۵	۲۸	۲۳	۱۶	۳۱	اماوس	۲۶	۳۶	ہست	۰	۱۹	ویدھرت	۳۲	۵۴	۲۸	۱۱	تلا	۴۰	۱۵	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۶	۲۹	۲۴	۱۷	۱ کاتک	سدی اسوج	۲۱	۱۵	چترا	۰	۱۱	بشکمبھ	۲۸	۰	۲۸	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۷	۳۰	۲۵	۱۸	۲	دوج	۲۶	۵۲	بساکھا	۵۶	۵۱	پریت	۲۲	۳۰	۲۸	۰	برچھک	۳۴	۲۲	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۸	جمادی الثانی	۲۶	۱۹	۳	تیج	۱۸	۴۰	انرادھا	۵۳	۵۱	آیشمان	۱۶	۱۴	۲۷	۵۵	۰	۰	۰	۵۴	۲۸	اپربست
چہارشنبہ	۱۹	۲	۲۷	۲۰	۴	چوتھ	۱۲	۱۶	جیشٹھا	۵۰	۱۸	سوبھاگ	۹	۱۷	۲۷	۵۰	دھن	۵۰	۱۸	۱۲	۱۶	پاوت
پنجشنبہ	۲۰	۳	۲۸	۲۱	۵	پنچمی	۸	۳	مولا	۴۶	۴۹	شوبھن	۱	۵۳	۲۷	۴۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۱	۴	۲۹	۲۲	۶	چھٹھ ستمی	۲ ۵۶	۱۲ ۱	پوربا کھاڑ	۴۲	۳۸	سوکرمان	۴۶	۲۱	۲۷	۴۰	مکر	۵۶	۳۶	۵۶	۱۱	اپربست
شنبہ	۲۲	۵	۳۰	۲۳	۷	اشٹمی	۵۰	۱۲	اترا کھاڑ	۳۸	۲۷	دھرت	۳۸	۳۴	۲۷	۳۶	۰	۰	۰	۳۴	۱۱	پاوت
یکشنبہ	۲۳	۶	۱ عقرب	۲۴	۸	نومی	۴۴	۳۳	شرون	۴۳	۲۸	شول	۳۰	۵۴	۲۷	۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۴	۷	۲	۲۵	۹	دسمی	۳۹	۱۵	دھنشٹا	۳۰	۵۳	گنڈ	۲۳	۳۴	۲۷	۲۶	کنبھ	۳	۴۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۵	۸	۳	۲۶	۱۰	اکادشی	۳۴	۳۷	ست بکھا	۲۷	۵۳	بردھ	۱۶	۴۰	۲۷	۲۳	۰	۰	۰	۶	۵۶	اپربست
چہارشنبہ	۲۶	۹	۴	۲۷	۱۱	دوادشی	۳۰	۴۸	پوربا بھادر	۲۵	۴۹	دھرو	۱۱	۲۷	۲۷	۱۸	مین	۱۱	۲۰	۳۴	۳۷	پاوت
پنجشنبہ	۲۷	۱۰	۵	۲۸	۱۲	تیرودشی	۲۸	۰	اترا بھادر	۲۴	۳۰	بیاگھات	۸	۵۵	۲۷	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۸	۱۱	۶	۲۹	۱۳	چودش	۲۶	۱۶	ریوتی	۲۴	۲۰	ہرکھن	۰	۱۳	۲۷	۱۰	میکھ	۲۴	۲۰	۲۶ ۵۶	۱۶ ۲	اپربست پاوت
شنبہ	۲۹	۱۲	۷	۳۰	۱۴	پورنماشی	۲۵	۴۷	اشنی	۲۵	۲۱	سدھ	۵۳	۴۵	۲۷	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۳۰	۱۳	۸	کاتک	۱۵	کاتک بدی	۲۶	۳۳	بھرنی	۲۷	۴۱	بتی پات	۵۲	۱	۲۷	۲	برکھ	۴۳	۳۳	۰	۰	۰
دوشنبہ	۳۱	۱۴	۹	۲	۱۶	دوج	۲۸	۴۸	کرتکا	۳۱	۱۵	بریان	۵۱	۱۳	۲۶	۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
۱	مغرب میں برہسپت ۲۱-۵۲ پر غروب ہوا	
۲	•	
۳	•	
۴	•	
۵	•	
۶	•	
۷	•	
۸	بدہ پورب ۷۳-۲-۳۲ پر مغرب میں غروب ہوا	
۹	•	
۱۰	•	
۱۱	•	
۱۲	•	
۱۳	•	
۱۴	•	
۱۵	• [illegible]	
۱۶	سنکرانت تلا ۱-۳۲ مہورتی ۵۴ پنکال ۱۰-۲-۳۲ تک	
۱۷	منگل کرک میں ۱-۱۵ پر آیا برہسپت تلا میں ۱۴-۲۳	
۱۸	• [illegible]	
۱۹	**برت گنیش چوتھ**	
۲۰	•	
۲۱	•	
۲۲	درگا اشٹمی	
۲۳	شمس در برج عقرب ۲۵-۰ پر مہانومی	
۲۴	**تیوہار دسہرہ**	
۲۵	پاپ موچنی ایکادشی	
۲۶	•	
۲۷	• [illegible]	
۲۸	بیکنٹھ چودش شکر ۵۳-۵۲ پر بکری ہوا برہسپت	
۲۹	سرو ہیو	
۳۰	•	
۳۱	•	

استعمال و پرہیز ماہ کتوبر سنہ ۱۸۹۸ء

استعمال - نہار منہ کسی قدر پانی پینا - پلاؤ کھانا - جلاب لینا - کروی غذا کھانا - صبح کی چہلقدمی کرنا - قدرتی چشمے سے نہانا - باغوں کی سیر کرنا - تیسرے دن صحبت کرنا مفید ہے

پرہیز - دہی کھانا - شب بیداری - اوس میں سونا - گوشت کھانا - شراب پینا - گرم غذا کا کھانا - ترش چیز کھانا مضر ہے -

کنڈلی اسوج شدی پورنماشی مشترمان ۵ گھ - ۶۷ پل

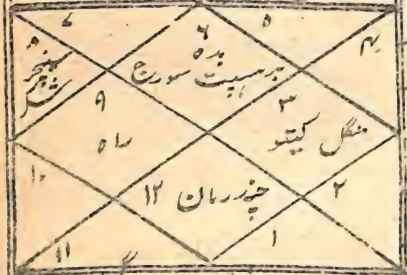

۴
۵
۶
۷
۸
بدھ
برہسپت سورج
سنیچر شکر
۹
۳
منگل کیتو
راہو
۱۰
۲
چندرمان ۱۲
۱
۱۱

کنڈلی اسوج بدی اشٹمی مشترمان ۴۴ گھ - ۲۱ پل

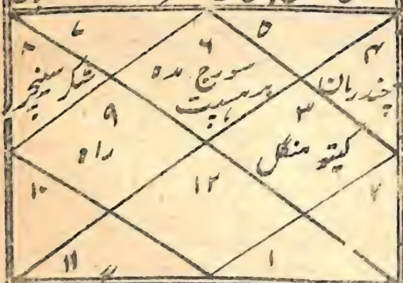

۴
۵
۶
۷
۸
چندرمان
سورج بدھ
برہسپت
شکر سنیچر
۹
۳
کیتو منگل
راہو
۱۰
۱۲
۲
۱
۱۱

کنڈلی اسوج بدی اماوش مشترمان ۴۴ گھ - ۶ پل

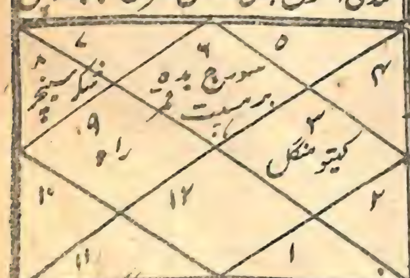

۴
۵
۶
۷
۸
سورج بدھ
برہسپت
شکر سنیچر
۹
۳
کیتو منگل
راہو
۱۰
۱۲
۲
۱
۱۱

کنڈلی اسوج شدی اشٹمی مشترمان ۳۴ گھ - ۵۱ پل

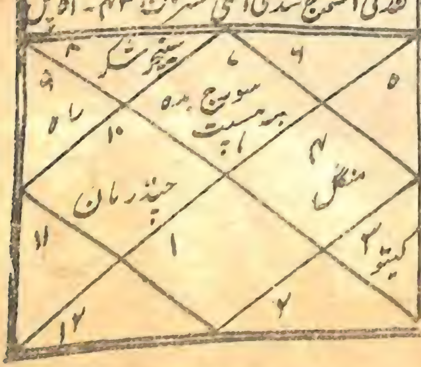

۸
سنیچر شکر
۷
۶
۵
۹
سورج بدھ
برہسپت
راہو
۱۰
۴
منگل
چندرمان
۱۱
۱
کیتو ۳
۱۲
۲

یوم	نومبر ۱۸۹۸ء	جمادی الثانی ۱۳۱۶ ہجری	[illegible] ۱۸۲۰	[illegible] ۱۳۰۶	سمت ۱۹۵۵	سمبت ۱۹۵۵ کاتک بدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرما			بھدرا		
						نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	اپرنت یاورت
سہ شنبہ	۱	۱۵	۱۰	۳	۱۷	تیج	۳۲	۰	روہنی	۳۵	۵۵	پرگھہ	۵۲	۲	۲۶	۵۴	۰	۰	۰	۰ ۳۲	۲۲ ۰	اپرنت یاورت
چہارشنبہ	۲	۱۶	۱۱	۴	۱۸	چوتھہ	۳۶	۱۶	مرگشر	۴۱	۳۳	شیو	۵۲	۴۳	۲۶	۵۰	متھن	۸	۱۴	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۳	۱۷	۱۲	۵	۱۹	پنچمی	۴۱	۱۵	آردرا	۴۷	۴۷	سدھ	۵۲	۵۴	۲۶	۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۴	۱۸	۱۳	۶	۲۰	چھٹھ	۳۶	۳۴	پنربس	۵۴	۱۸	سادھ	۵۵	۱۷	۲۶	۴۲	کرک	۳۷	۴۱	۴۶	۳۴	اپرنت
شنبہ	۵	۱۹	۱۴	۷	۲۱	ستمی	۵۱	۴۹	پکھہ	۶۰	۰	شبھ	۵۶	۳۳	۲۶	۳۸	۰	۰	۰	۱۹	۱۷	یاورت
یکشنبہ	۶	۲۰	۱۵	۸	۲۲	اشٹمی	۵۶	۱۸	پکھہ	۰	۳۵	شکل	۵۷	۲۰	۲۶	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۷	۲۱	۱۶	۹	۲۳	نومی	۶۰	۰	اشلیکھا	۶	۲۸	برہمہ	۵۷	۳۵	۲۶	۳۰	سنگھ	۶	۲۸	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۸	۲۲	۱۷	۱۰	۲۴	نومی	۰	۱۰	مگھا	۱۱	۲۵	اینڈر	۵۶	۳۱	۲۶	۲۶	۰	۰	۰	۳۱	۱۱	اپرنت
چہارشنبہ	۹	۲۳	۱۸	۱۱	۲۵	دسمی	۳	۲	پوربا پھاگنی	۱۵	۱۴	بیدھرت	۵۵	۱۷	۲۶	۲۲	کنیا	۳۰	۵۴	۳	۳	یاورت
پنجشنبہ	۱۰	۲۴	۱۹	۱۲	۲۶	اکادشی	۴	۳۳	اترا پھاگنی	۱۷	۵۶	بشکنبھ	۵۲	۴۵	۲۶	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۱	۲۵	۲۰	۱۳	۲۷	دوادشی	۴	۴۴	ہست	۱۹	۱۷	پریت	۴۸	۵۸	۲۶	۱۴	تلا	۴۹	۲۱	۰	۰	۰
شنبہ	۱۲	۲۶	۲۱	۱۴	۲۸	تردوشی	۳	۴۱	چترا	۱۹	۲۶	ایشمان	۴۴	۴۲	۲۶	۱۰	۰	۰	۰	۳ ۳۲	۴۲ ۳۴	اپرنت یاورت
یکشنبہ	۱۳	۲۷	۲۲	۱۵	۲۹	چودشی اماوش	۱ ۵۸	۲۴ ۳	سواتی	۱۸	۲۵	سوبھاگ	۴۱	۵۵	۲۶	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۴	۲۸	۲۳	۱۶	مگھر ۱	کاتک سدی	۵۳	۵۰	بساکھا	۱۶	۳۱	شوبھن	۳۰	۱	۲۶	۲	برچھک	۲	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۵	۲۹	۲۴	۱۷	۲	دوج	۴۸	۴۷	انرادھا	۱۱	۵۶	آتیگنڈہ	۲۶	۱۳	۲۵	۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۶	رجب ۱	۲۵	۱۸	۳	تیج	۴۳	۲۹	جیشٹھا	۱۰	۱۸	سوکرما	۱۸	۵۵	۲۵	۵۴	دھن	۱۰	۱۸	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۷	۲	۲۶	۱۹	۴	چوتھہ	۳۷	۳۶	مولا	۶	۲۴	دھرت	۱۱	۱۵	۲۵	۵۰	۰	۰	۰	۱۰ ۳۷	۳۰ ۳۶	اپرنت یاورت
جمعہ	۱۸	۳	۲۷	۲۰	۵	پنچمی	۳۱	۳۶	پورباکھاڑ	۳	۱۲	شول	۳	۲۵	۲۵	۴۶	مکر	۱۶	۸	۰	۰	۰
شنبہ	۱۹	۴	۲۸	۲۱	۶	چھٹھ	۲۵	۳۴	شرون	۵۳	۱۵	بردھ	۴۷	۴۴	۲۵	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۰	۵	۲۹	۲۲	۷	ستمی	۱۹	۲۰	دھنشٹا	۵۰	۵۴	دھرو	۴۰	۱۴	۲۵	۳۸	کنبھ	۲۲	۱۴	۱۸ ۴۴	۸ ۵۵	اپرنت یاورت
دوشنبہ	۲۱	۶	۳۰	۲۳	۸	اشٹمی	۱۴	۴۵	ست بکھا	۴۷	۵	بیاگھات	۳۳	۴۸	۲۵	۳۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۲	۷	قوس ۱	۲۴	۹	نومی	۱۰	۲۴	پوربا بھادرپد	۴۴	۴۷	ہرگن	۲۹	۴۰	۲۵	۳۱	مین	۳۰	۲۷	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۳	۸	۲	۲۵	۱۰	دسمی	۶	۴۲	اترا بھادرپد	۴۳	۲۶	بجر	۲۰	۴۹	۲۵	۳۰	۰	۰	۰	۳۵	۳۰	اپرنت
پنجشنبہ	۲۴	۹	۳	۲۶	۱۱	اکادشی	۳	۵۹	ریوتی	۴۲	۴۹	سدھ	۱۵	۴۹	۲۵	۲۸	میکھ	۴۲	۴۹	۵	۵۹	یاورت
جمعہ	۲۵	۱۰	۴	۲۷	۱۲	دوادشی	۲	۲۵	اشونی	۴۳	۳۵	بیتی پات	۱۱	۴۳	۲۵	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲۶	۱۱	۵	۲۸	۱۳	تردوشی	۲	۴	بھرنی	۴۵	۴۴	بریان	۸	۳۶	۲۵	۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۷	۱۲	۶	۲۹	۱۴	چودش	۳	۱	کرتکا	۴۸	۵۳	پرگھہ	۵	۵	۲۵	۲۲	برکھہ	۱	۲۸	۳ ۳۴	۱ ۱۰	اپرنت یاورت
دوشنبہ	۲۸	۱۳	۷	۳۰	۱۵	پورنماشی	۵	۳۰	روہنی	۵۳	۱۶	شیو	۴	۴۴	۲۵	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۹	۱۴	۸	مگھر ۱	۱۶	مگھر بدی	۸	۴۶	مرگشر	۸	۴۴	سدھ	۲	۴۳	۲۵	۱۸	متھن	۲۵	۵۹	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۳۰	۱۵	۹	۲	۱۷	دوج	۱۱	۹	آردرا	۶	۰	سادھ	۲	۴۹	۲۵	۱۶	۰	۰	۰	۴۵	۴۱	اپرنت
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	-

	کیفیت	یادداشت
١	٠	
٢	بدھ برچھک مین ٢٤ - ١١ پر آیا برت کرواچوتھ	
٣	٠	
٤	٠	
٥	٠	
٦	٠ اشنان.	
٧	بدھ مغرب مین ٢٩ - ٦ - ٤ پر طلوع ہوا رادہا کنڈ	
٨	٠	
٩	٠	
١٠	ربا ایکادشی	
١١	٠	
١٢	دہن تیرس - نرک چودس	
١٣	تیوہار دیوالی [illegible]	
١٤	سنکرانت برچھک ٥٤ - ٢٨ مہورتی ٣٠ پنکال [illegible]	
١٥	بہیا دوج	
١٦		
١٧	سنیچر مغرب مین ١٨ - ١٧ پر غروب ہوا	
١٨	٠	
١٩	٠	
٢٠	شکر مغرب مین ٥ - ١٧ پر غروب ہوا	
٢١	گوپال اشٹمی	
٢٢	شمس در برج قوس ٢٢ - ٢٣ پر کرمان نومی بدھ دہن مین ٧ - ٥ - ١٧ پر آیا	
٢٣	٠	
٢٤	ہر پربودہن ایکادشی پنج بھیکم	
٢٥	٠	
٢٦	٠	
٢٧	٠	
٢٨	تیوہار ٹلکری	
٢٩	٠	
٣٠	شکر مشرق مین ٤٨ - ٥٢ پر طلوع ہوا	
	٠	

استعمال و پرہیز ماہ نومبر ١٨٩٨ء

استعمال - ترکے اٹھنا - ورزش کرنا - پنڈلیوں کے بال منڈوانا - چائے معہ دودہ کے استعمال کرنا - بہینس کا دودہ گرم کرکے پینا - ریشمی کپڑا پہننا - سرد پانی سے نہانا مفید ہے

پرہیز - آفتاب کے نکلنے تک سوئے رہنا - غذا سے مرغن سرد کرکے کہانا - انگریزی کپڑے شل زین فلالین کے پہننا مضر ہے

کنڈلی اسوج شدی پورنماشی مشرمان ٤٣ - ٢ تھم

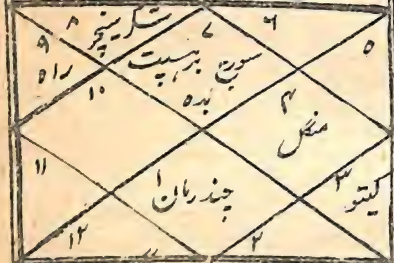
٦
٥
٧
٨
شکر سنیچر
٩
راہ
سورج برہسپت
بدھ
٤
منگل
١٠
١١
٣
کیتو
چندرمان
١
١٢
٢

کنڈلی کاتک بدی اشٹمی مشرمان ٤٣ - ١٦ پل

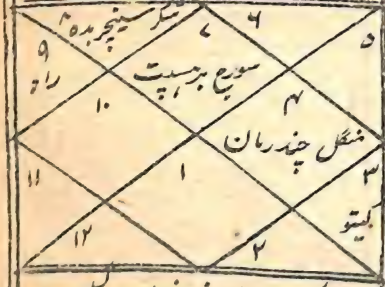
٥
٦
٧
شکر سنیچر بدھ
٨
٩
راہ
سورج برہسپت
١٠
٤
منگل چندرمان
١
٣
١١
کیتو
١٢
٢

کنڈلی کاتک شدی اماوش مشرمان ٤٣ - ٢ پل

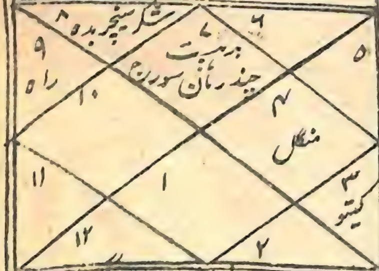
٥
٦
٧
شکر سنیچر بدھ
٨
٩
راہ
برہسپت
چندرمان سورج
١٠
٤
منگل
١١
١
٣
کیتو
١٢
٢

کنڈلی کاتک شدی اشٹمی مشرمان ٢٤ - تھم

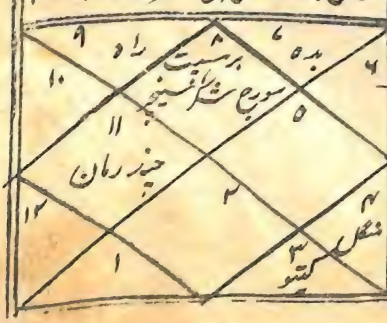
٦
بدھ
٧
٨
راہ
٩
١٠
برہسپت
سورج شکر سنیچر
٥
١١
چندرمان
٢
١٢
٤
منگل
١
٣
کیتو

یوم	دسمبر سنہ ۱۸۹۸ء	رجب سنہ ۱۳۱۶ ہجری	قوس سنہ ۱۸۲۰ نوروزی	پوہ سنہ ۱۳۰۶ فصلی	پوہ سمت ۱۹۵۵ بکرمی	سمت ۱۹۵۵ مگھر بدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرماں			بھدرا		
						تھتہ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	اپرنت یاورت
پنجشنبہ	۱	۱۶	۱۰	۳	۱۸	تیج	۱۸	۱۳	آردرا	۴	۴۷	شبھ	۳	۳۷	۲۵	۱۴	کرک	۵۴	۴۰	۱۸	۱۳	یاورت
جمعہ	۲	۱۷	۱۱	۴	۱۹	چوتھہ	۲۳	۳۵	پنربس	۱۱	۱۷	شکل	۴	۵۸	۲۵	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۳	۱۸	۱۲	۵	۲۰	پنچمی	۲۸	۵	پکھہ	۱۷	۴۵	برہمہ	۶	۹	۲۵	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۴	۱۹	۱۳	۶	۲۱	چھٹہ	۳۳	۴۴	اشلیکھا	۲۲	۴۳	ایندر	۷	۲۰	۲۵	۱۰	سنگھہ	۲۳	۴۳	۳۳	۳۴	اپرنت
دوشنبہ	۵	۲۰	۱۴	۷	۲۲	ستمی	۳۷	۲۷	مگھا	۲۸	۵۴	بیدھرت	۸	۳	۲۵	۸	۰	۰	۰	۵	۳۰	یاورت
سہ شنبہ	۶	۲۱	۱۵	۸	۲۳	اشٹمی	۴۰	۹	پوربا پھالگنی	۳۲	۵۹	بشکنبھ	۸	۴	۲۵	۶	کنیا	۴۸	۴۳	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۷	۲۲	۱۶	۹	۲۴	نومی	۴۱	۴۱	اترا پھالگنی	۳۵	۵۸	پریت	۷	۳۲	۲۵	۵	۰	۰	۰	۱۱	۴۲	اپرنت
پنجشنبہ	۸	۲۳	۱۷	۱۰	۲۵	دسمی	۴۱	۵۲	ہست	۳۷	۳۸	ایشمان	۵	۲۵	۲۵	۳	۰	۰	۰	۴۱	۵۲	یاورت
جمعہ	۹	۲۴	۱۸	۱۱	۲۶	اکادشی	۴۰	۴۹	چترا	۳۸	۶	سوبھاگ	۲	۳۸	۲۵	۱	تلا	۷	۵۲	۰	۰	۰
شنبہ	۱۰	۲۵	۱۹	۱۲	۲۷	دوادشی	۳۸	۳۱	سواتی	۳۷	۲۲	اتگنڈہ	۵۴	۶	۲۴	۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۱	۲۶	۲۰	۱۳	۲۸	تردوشی	۳۵	۱۱	بساکھا	۲۵	۳۷	سوکرما	۴۸	۳۲	۲۴	۵۷	برچھک	۲۱	۴	۳۵	۱۱	اپرنت
دوشنبہ	۱۲	۲۷	۲۱	۱۴	۲۹	چودش	۳۹	۱۰	انرادھا	۳۳	۱	دھرت	۴۲	۱۷	۲۴	۵۶	۰	۰	۰	۷	۱۰	یاورت
سہ شنبہ	۱۳	۲۸	۲۲	۱۵	۳۰	اماوس	۳۶	۶	جیشٹا	۲۹	۴۵	شول	۳۵	۲	۲۴	۵۵	دھن	۲۹	۴۵	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۱۴	۲۹	۲۳	۱۶	مگھر ۱	مگھر سدی	۲۰	۴۰	مولا	۲۶	۰	گنڈہ	۲۷	۵۷	۲۴	۵۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۵	۳۰	۲۴	۱۷	۲	دوج	۱۴	۵۱	پوربا کھاڑھ	۲۱	۵۷	بردھ	۲	۱۴	۲۴	۵۲	مکر	۳۵	۵۳	۰	۰	۰
جمعہ	۱۶	شعبان	۲۵	۱۸	۳	تیج	۸	۵۷	اتراکھاڑھ	۱۷	۴۱	دھرو	۱۲	۲۰	۲۴	۵۰	۰	۰	۰	۳۶	۲	اپرنت
شنبہ	۱۷	۲	۲۶	۱۹	۴	چوتھہ پنچمی	۳ ۵۷	۷ ۳۵	شرون	۱۳	۳۹	بیاگھات	۴	۲۶	۲۴	۴۹	کنبھ	۴۱	۴۶	۳	۷	یاورت
یکشنبہ	۱۸	۳	۲۷	۲۰	۵	چھٹہ	۵۲	۳۱	دھنشٹا	۹	۵۴	بجر	۴۹	۱۱	۲۴	۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۹	۴	۲۸	۲۱	۶	ستمی	۴۸	۳	ستبھکا	۶	۳۸	سدھ	۴۲	۱۰	۲۴	۴۶	مین	۴۹	۴۴	۴۸	۳	اپرنت
سہ شنبہ	۲۰	۵	۲۹	۲۲	۷	اشٹمی	۴۴	۲۸	پوربا بھادرپد	۴	۵	بتی پات	۳۵	۴۶	۲۴	۴۴	۰	۰	۰	۱۶	۱۵	یاورت
چہار شنبہ	۲۱	۶	جدی	۲۳	۸	نومی	۴۱	۵۳	اترا بھادرپد	۲	۲۳	بریان	۳۰	۱	۲۴	۴۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۲	۷	۲	۲۴	۹	دسمی	۴۰	۲۶	ریوتی	۱	۴۲	پرگھہ	۲۴	۵۱	۲۴	۴۰	میکھہ	۱	۴۲	۰	۰	۰
جمعہ	۲۳	۸	۳	۲۵	۱۰	اکادشی	۴۰	۱۶	اشنی	۲	۱۴	شیو	۲۱	۲۴	۲۴	۴۲	۰	۰	۰	۱۰ ۴۰	۲۱ ۱۶	اپرنت یاورت
شنبہ	۲۴	۹	۴	۲۶	۱۱	دوادشی	۴۱	۱۹	بھرنی	۳	۵۸	سدھ	۱۸	۵۴	۲۴	۴۴	برکھہ	۱۹	۴۳	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۵	۱۰	۵	۲۷	۱۲	تردوشی	۴۲	۴۴	کرتکا	۷	۰	سادھ	۱۷	۱۱	۲۴	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۶	۱۱	۶	۲۸	۱۳	چودش	۴۷	۱۷	روہنی	۱۱	۸	شبھ	۲۶	۵۲	۲۴	۴۱	متھن	۳۴	۴۵	۴۷	۱۷	اپرنت
سہ شنبہ	۲۷	۱۲	۷	۲۹	۱۴	پورنماشی	۵۱	۴۷	مرگشر	۱۶	۲۳	شکل	۱۷	۷	۲۴	۵۰	۰	۰	۰	۹۹	۳۲	یاورت
چہار شنبہ	۲۸	۱۳	۸	ماگھہ ۱	۱۵	پوہ بدی	۵۶	۵۸	آردرا	۲۳	۲۳	برہمہ	۱۸	۰	۲۴	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۹	۱۴	۹	۲	۱۶	دوج	۶۰	۰	پنربس	۲۸	۵۱	ایندر	۱۹	۱۵	۲۴	۵۴	کرک	۱۲	۱۴	۰	۰	۰
جمعہ	۳۰	۱۵	۱۰	۳	۱۷	دوج	۲	۲۳	پکھہ	۳۴	۵۸	بیدھرت	۳۰	۳۶	۲۴	۵۶	۰	۰	۰	۳۵	۱	اپرنت
شنبہ	۳۱	۱۶	۱۱	۴	۱۸	تیج	۷	۳۹	اشلیکھا	۳۹	۸	بشکنبھ	۲۱	۲	۲۴	۵۸	سنگھہ	۳۹	۸	۷	۳۹	یاورت

کیفیت	یادداشت
۱ برت گنیش چوتہ	
۲ .	
۳ .	
۴ .	
۵ .	
۶ .	
۷ بدہ ۵-۱-۵۳ پر بکری ہوا	
۸ .	
۹ اتپنا ایکادشی	
۱۰ بدہ مغرب مین ۲-۵۷ پر غروب ہوا	
۱۱ .	
۱۲ .	
۱۷- امرت ۲۳-۲۰ یاوت .	
سنکرانت دہن ۲۳-۲۰ مہورتی ۳۰ پنکال ۲۲	
.	
.	
.	
منگل ۲۲-۲۱ پر بکری ہوا	
.	
.	
شمس در برج جدی ۴۰-۴۸ پر آیا مکہر شدہ	
بدہ برچہک مین ۱-۵۲ پر آیا سینچر مشرق مین ۱۵	
شکر ۳۶-۵۶ پر مارگی ہوا موکہدا ایکادشی	
.	
.	
بدہ مشرق مین ۲۶-۵۶ پر طلوع ہوا	
چاند گرہن	
.	
تیوہار شب برات	
بدہ ۲۶-۲۰ پر مارگی ہوا	
برت گنیش چوتہ	

استعمال پرہیز ماہ دسمبر ۱۹۶۰ء

استعمال: گلے اور کانون کو حفاظت مین رکہنا۔ غذا گرم کہانا۔ یخنی پلاؤ کا استعمال تازہ پانی پینا۔ چائے بغیر دودھ کے پینا زیادہ روئی کے کپڑے جو زیادہ گرم ہون پہننا مفید ہے۔

پرہیز: زیادہ گرم پانی سے نہانا۔ انگیٹھیون اور کوئلون سے مکان گرم کرنا۔ بہتون کا ایک جگہ لحاف مین بند مونہہ سونا مضر ہے۔

کنڈلی کاتک شدی پورنماشی مشرمان ۲۴-۴۷

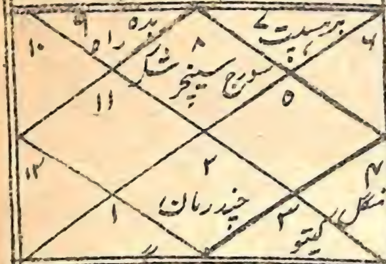
۶
برہسپت ۷
بدہ راہ ۹
۱۰
سورج سینچر شکر ۸
۵
۱۱
۲
۱۲
منگل ۴
چندرمان
۱
کیتو ۳

کنڈلی مگہر بدی اشٹمی مشرمان ۲۴-۳۳ پل

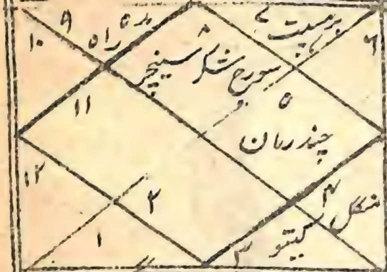
۶
برہسپت ۷
بدہ راہ ۹
۱۰
سورج شکر سینچر ۸
۵
۱۱
چندرمان
۱۲
منگل ۴
۲
۱
کیتو ۳

کنڈلی مگہر بدی اماوش مشرمان ۲۴-۷ پل

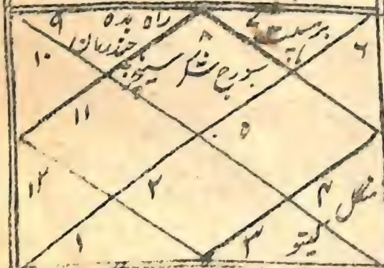
۶
برہسپت ۷
راہ بدہ چندرمان ۹
۱۰
سورج شکر سینچر ۸
۱۱
۵
۱۲
۲
منگل ۴
۱
کیتو ۳

کنڈلی مگہر شدی اشٹمی مشرمان ۲۴-۳۰ پل

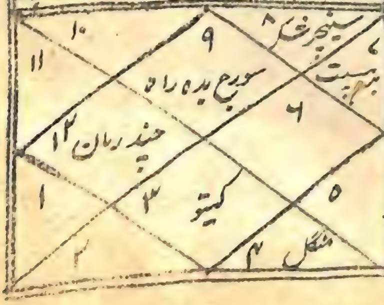
سینچر شکر ۸
برہسپت ۷
۹
سورج بدہ راہ
۱۰
۱۱
۶
چندرمان ۱۲
۱
۳
کیتو
۵
۲
منگل ۴

کنڈلی مگھر شدی پورنماشی مشہرمان ۲۴ گھڑی ۲۶ پل پر

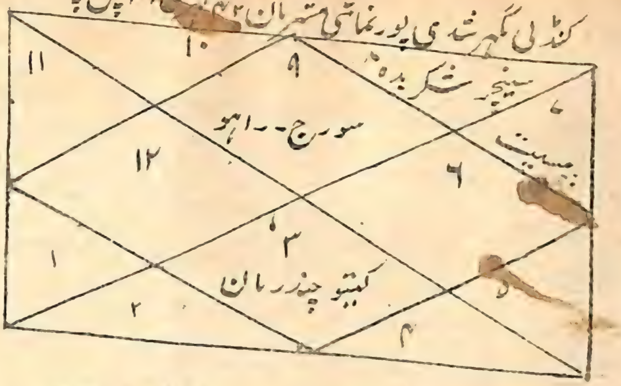
۱۰
۱۱
۹
سنیچر شکر بدھ
۷
سورج - راہو
۱۲
۶
برہسپت
۳
کیتو چندرمان
۱
۵
۲
۴

گرہن ہائے بابت سنہ ۱۸۹۸ء

چاندگرہن ۷ جنوری مطابق پوہ شدی پورنماشی بروز شکر ابتدائے ۴۵ گھڑی ۱۹ پل گرہن ۴ گھڑی

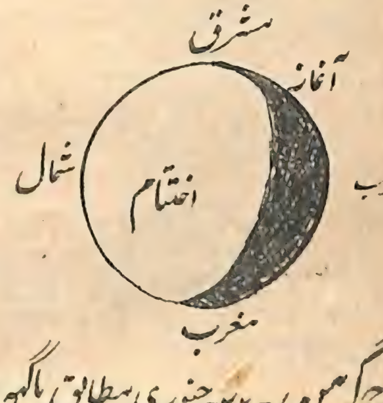
مشرق
آغاز
شمال
اختتام
جنوب
مغرب

سورج گرہن - ۲۲ جنوری مطابق ماگھ بدی اماوس بروز سنیچر ابتداے ۱۳ گھڑی ۵۱ پل انتہا ۲۰ گھڑی ۲۶ پل - گرہن ۶ گھڑی ۳۵ پل

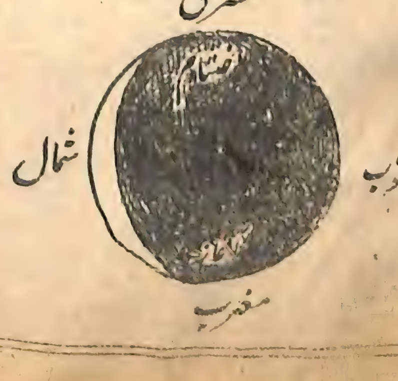
مشرق
اختتام
شمال
جنوب
آغاز
مغرب

چاندگرہن - ۳ جولائی مطابق ہاڑ شدی پورنماشی سمت ۱۹۵۵ بروز اتوار ابتدائے ۵۰ گھڑی - انتہا ۵۵ گھڑی ۲۲ پل - گرہن ۵ گھڑی ۲۲ پل

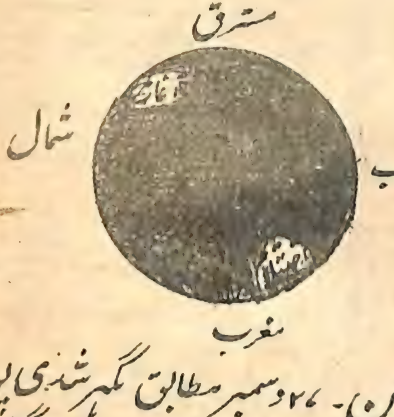
مشرق
آغاز
شمال
جنوب
اختتام
مغرب

چاندگرہن - ۲۷ دسمبر مطابق مگھر شدی پورنماشی سمت ۱۹۵۵ بروز منگل ابتداے ۴۸ گھڑی ۲ پل - انتہا ۵ گھڑی ۱۲ پل گرہن ۸ گھڑی ۴۴ پل

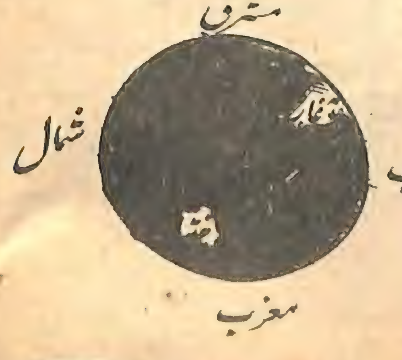
مشرق
آغاز
شمال
جنوب
انتہا
مغرب

پہلا وشیش سمت ١٩٥٥ مطابق سنہ ١٨٩٨ع

چونکہ اس سال فرخندہ فال مین برس کا راجہ بدہ ہے۔ خواص ملک مین خوشی ہو زراعت بہت ہو ہوا تیز چلے۔ وزیر منگل۔ شہرون اور قصبون اور جنگلون مین آگ لگے۔ بارش کم لڑائیان زیادہ ہون خلق بیماریان مثل طاعون وغیرہ کے زیادہ ہون۔ خلقت مین بے چینی و غم و غصہ زیادہ ہو۔

فوج کا مالک چندرمان۔ بارش زیادہ ہو۔ اندہیریان کثرت سے چلین۔ گائین دودہ زیادہ دیوین بیماری کم ہو۔

زراعت کا مالک شکر۔ درختان میوہ دار۔ زیادہ بارآور ہون۔ زراعت کو خفیف نقصان پہنچے بارش عمدہ ہو۔

غلہ کا مالک بدہ۔ پنجاب و سندہ مین غلہ زیادہ ہو۔ ہوا بہت چلے۔ بارش عمدہ ہو۔ بیوپاریان کو کافی فائدہ ہو۔ نرخ غلہ مین گرانی بمنزلہ قحط۔

رسون کا مالک سورج۔ کنوئین اور تالابون کا پانی خشک ہو جاوے۔ اشیاء کپاس گوڑ تیل نمک۔ نہایت گران ہون۔

بادلون کا مالک چندرمان۔ ہر ایک ملک مین پہل زیادہ ہو۔ دہان یعنے چاول بہت پیدا ہون۔ گائین دودہ زیادہ دیوین۔

نباتات کا مالک برہسپت۔ نباتات زیادہ پیدا ہو۔ خصوصاً ہلدی وغیرہ زرد رنگ کی اشیاء کی بہت پیدائش ہو۔

معدنیات کا مالک چندرمان۔ چاندی کے نرخ مین اکثر ارزانی ہو۔ ہیرا۔ سنگ یشب۔ کافور وغیرہ زیادہ پیدا ہو۔ بارش وغیرہ عمدہ

میگہون کا راجہ پشکر۔ بارش بہت تہوڑی ہو۔

ناگون کا راجہ شنکہ عین النشاء ٢٢-٥٦- روہنی سمندر کے کنارے خواص بارش عمدہ ہو۔ برس کا نواس دہوبی کے گہر۔ خواص بارش عمدہ ہو۔

اس سال مین اشیاء کی پیدائش کے بسوہ حسب ذیل ہونگے

بارش ٥ - دہان ٩ - گہاس ٧ - سردی ٩ - گرمی ٧ - ہوا ١١ - پرجا پردہی ١٧ - پرجا کہیم ٩ - ناچاقی شاہان ١١
بہادہی ٤ - حسن ٧ - خوش خبری ٩ - بدخبری ١٢ - پیدائش ١٥ - ویش ایدرو ٩ - ویش شانتی ٣ - خوف ٤
دزوان ٩ - چورناش ٧ - خوف آتش ٧ - اگنی ناش ٩ - بہوکہہ ١٧ - پیاس ٩ - تندرستا ٧ - اودہم ٥ - شانتی ٢
کرودہ ١٢ - ونڈ ٧ - بہیدیہ ١ - کام ٧ - اُلٹنا ٥ - وبہل ٧ - پہل ناش ١١ - طوطا ٣ - سرپ ٢ - مکڑی ١٧ - اکاپات ١
مچہر ٢ - بجلی ٦ - سیتلا ٦ - آرام ٤ - دکہہ ١٩ - پن ٤ - پاپ ١٧ - آدمی ٤ - عورت ٦

برکہہ کنڈلی

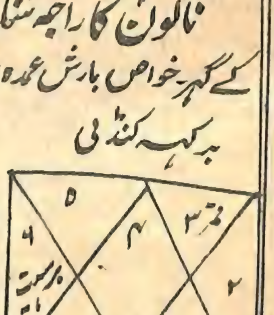

نقشہ لابھہ خرچ بابت سمت ۱۹۳۵ بکرمی

راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
لابھہ	۵	۱۴	۲	۱۱	۱۴	۳	۱۰	۵	۸	۱۱	۱۱	۱۱
خرچ	۵	۱۱	۱۱	۸	۲	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۵	۵	۱۲
مرد کو گھاتک	۱	۵	۹	۲	۶	۱۰	۳	۷	۴	۸	۱۱	۱۲
عورت کو گھاتک	۱	۸	۷	۹	۶	۳	۴	۲	۱۰	۱۱	۵	۱۲

نوٹ: اپنے راس کے نیچے لکھے ہوئے لابھہ و خرچ کو جمع کر کے ایک کم کر دو۔ باقی کو ۸ پر تقسیم کرو۔ اور اگر باقی ایک دو و سات بچیں۔ تو لابھہ۔ اور اگر تین و پانچ و چار بچیں تو خرچ زیادہ اور آمد کم ہووے

بیاہ کے سہالگ بابت سنہ ۱۲۹۵ھ

بموجب اعتقاد اہل ہنود منجمان ہند نے شادی کے لگن میں دس دوش مقرر کیے ہیں جن کے نام یہ ہیں۔ ۱ لات ۲ پات۔ ۳ جت ۴ بیدھ ۵ جامتر ۶ بدھ پنچک ۷ اکارگل ۸ اپاگرہ ۹ کرانتی سم۔ ۱۰ دگدہ تمام منجم تحریر سہالگ میں اشارات سے کام لیتے ہیں۔ اور ان دس دوشوں کو دو شکلوں سے لکھتے ہیں۔ اول سیدھی لکیر مثل (ا) دوم مثل (ء) ہمزہ کے قدرے خمدار نقشہ مندرجہ لگن شادی یعنے سہالگ میں دس دوشوں کی شکلیں بخوبی تحریر کر دیں ہیں جو نشان مثل (ا) کے ہے عمدہ اور جو مثل (ء) کے ہے وہ ناقص سمجھنا چاہیئے۔ اگر دس دوشوں میں آٹھویں لکیر مثل ہمزہ کے ہو اور باقی مثل الف کے سیدھی تو خیال کرنا چاہیئے کہ لگن اپاگرہ ہے مگر یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر چھٹی لکیر مثل ہمزہ کے ہو۔ تو بدھ پنچک ہوتا ہے اس میں پانچ قسم کے دوش ہوتے ہیں۔ بیماری آگ موت خوف چوری وغیرہ جو شادی کے واسطے ممنوع ہیں۔ چونکہ اس سال بدھ پنچک دوش کسی لگن میں نہیں اس لئے اس کا بیان باقی نہیں تحریر کیا گیا ہے

تاریخ انگریزی	تاریخ ہندی	نچھتر	لگن کی صورت میں										لگن	کیفیت
			۱ لات	۲ پات	۳ جت	۴ بیدھ	۵ جامتر	۶ بدھ پنچک	۷ اکارگل	۸ اپاگرہ	۹ کرانتی	۱۰ دگدہ		
۱۸-اپریل	۷-بیساکھ	اترابھادرپد	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	۰	۰
״	״	ریوتی	ء	ء	ا	ا	ء	ا	ء	ا	ا	ا	مکر	سورج منگل برہسپت
۲۲-اپریل	۱۲-״	روہنی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ا	مکر	
۲۴-״	۱۳-״	روہنی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کرک	
۲-مئی	۲۱-״	اتراپھالگنی	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ا	مکر	برہسپت
۵-״	۲۴-״	سواتی	ء	ا	ا	ا	ء	ا	ء	ء	ا	ا	کرک	بدھ کیتو
۱۰-״	۲۹-״	اتراکھاڑ	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ء	ء	ء	۰	۰
۱۵-״	۳-جیٹھ	اترابھادرپد	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ا	ا	میکھ	برہسپت
۲۱-״	۹-جیٹھ	روہنی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	۰	۰
۲۷-״	۱۵-״	مگھا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	میکھ	۰
۳۰-״	۱۸-״	ہست	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	میکھ	۰
یکم-جون	۲۰-״	سواتی	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	۰	سورج راہو
۲-״	۲۱-״	سواتی	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	۰	راہو سورج
۷-״	۲۶-״	اتراکھاڑ	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ا	۰	۰
۱۱-״	۳۰-״	اترابھادرپد	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ء	ء	ا	ا	کرک	برہسپت
۲۳-״	۱۱-اساڑھ	مگھا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کرک	۰
۲۴-״	۱۲-״	مگھا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کرک	۰
۲۶-״	۱۴-״	اتراپھالگنی	ا	ء	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کنیا	برہسپت
۲۷-״	۱۵-״	ہست	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کنیا	۰
۲۸-״	۱۶-״	سواتی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ن	۰
۲۹-״	۱۷-״	״	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کرک	راہو
۱۶-جولائی	۲-ساون	مرگشرا	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	سنگھ و کنیا	منگل
۲۱-״	۷-״	مگھا	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ا	میکھ	منگل
۲۳-״	۹-״	اتراپھالگنی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ا	کنیا	۰
۲۶-״	۱۲-״	سواتی	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	برکھ	کیتو
۱۲-اگست	۲۹-״	مرگشرا	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ا	کنیا سنگھ	برہسپت
۱۸-״	۴-بھادوں	مگھا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کنیا	۰
۲۰-״	۶-״	اتراپھالگنی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کرک	۰
״ ״	״	ہست	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کرک	ن
۲۲-״	۸-״	سواتی	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کرک	کیتو
۲۳-״	۹-״	״	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کنیا	کیتو بدھ برہسپت
۱۶-نومبر	۳-کاتک	مولا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	سنگھ کنیا تلا کنبھ	۰
۵-دسمبر	۲۲-״	مگھا	ا	ء	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کنبھ	چندر منگل
۶-״	۲۳-״	اتراپھالگنی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ا	کنیا	
۷-״	۲۴-״	״	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	۰	۰
۹-״	۲۶-״	سواتی	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کنیا سنگھ	برہسپت
۱۰-״	۲۷-״	״	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کنبھ	برہسپت
۱۲-״	۲۹-״	اترادہا	ء	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کنبھ	[illegible]

نچھتر کشٹا ولی

منازل یعنے نچھترون سے یہ بات معلوم ہو جاتی ہے کہ جو مریض جس نچھتر مین بیمار ہوا ہو اُس کا مرض کتنے دنون مین دور ہوگا اور اُپا او پاؤ کرنا چاہئے جس کسی کو یہ باتین معلوم کرنی منظور ہو نیچے لکھی ہوئی ترکیب پر توجہ فرماوے۔

ترکیب

مریض کو چاہئے کہ اول وہ از روئے تحقیقات یہ بات ٹھیک ٹھیک معلوم کرے کہ جس مرض مین وہ مبتلا ہوا ہے وہ کس نچھتر کے کس چرن یعنے حصہ مین مبتلا ہوا ہے جب یہ بات ٹھیک ٹھیک معلوم ہو جاوے تو جدول مندرجہ ذیل مین دیکھے کہ اُس مرض کی کتنی مدت ہے اور اُس کے دفعیہ کے لیئے کیا دان یا پوجن یا جپ وغیرہ اوپاؤ لکھا ہے جب معلوم ہو جاوے۔ تو اُسی کے مطابق عمل کرے اُمید ہے کہ بفضل الٰہی صحت ہو جاویگی۔ بقول صدقہ دیگر رد بلا۔

جدول نچھتر کشٹا ولی

نمبر شمار	نام نچھتر	چرن اور مدت کشٹ				علامت	نام سوامی اور اوپاؤ
		پہلا	دوسرا	تیسرا	چوتھا		
۱	اشنی	۹ دن	۱۱ دن	۱۰ دن	۴۰ دن	تپ مع ڈاکی و لرزہ	اشنی کمار کا پوجن اور گیارہ ہزار اشنی کے کا جپ اور برہم بھوج۔
۲	بھرنی	۰	۲۰ دن	۴۰ دن	۱۱ دن	تپ محرقہ بہت سخت ہو	دھرم راج کا پوجن اور اُس کے منتر کا ۵ ہزار جپ چھایا یا دان بکری بھینس گھوڑا دان تل دان کھانڈ گھی کافور کا دان برہم بھوج۔
۳	کرتکا	۹ دن	۱۱ ،،	۱۶ ،،	۱۸ ،،	تپ ہو مع آشوب چشم و درد شکم	تل اور گھی سے اگنی مین ہون کرے اور اگنی دیوتا کے ہی منتر کا ایک ہزار جپ۔
۴	روہنی	۷ ،،	۹ ،،	۱۸ ،،	۴۰ ،،	درد سر ہو بیہوشی ہو۔ ذات الجنب ہو۔	برہما کے منتر کا دو ہزار جپ۔ دہی کھیر چاول دان کرے گئو دان دان بچھڑے سمیت کل دیوتا کا پوجن۔ ۸ برہمن کا بھوجن۔
۵	مرگشر	۳ ،،	۷ ،،	۲۸ ،،	۷ ،،	پیٹ یعنے جہاکی	رودر کے منتر کا جپ ڈہائی ہزار شہد اور تل اور جو کا ہون۔ سنیاسی کو بھوجن۔
۶	آردرا	۸ ،،	۱۸ ،،	۰	۰	سر درد اعضا شکنی	سات دن تک کچھ نہین کرنا چاہئے اُس کے بعد شیو کے منتر کا دس ہزار جپ شہد اور گھی کا ہون ساگ چیز کا دان بکسقدر کھیتی یا نرمی کا دان کرے۔

نمبر شمار	نام نچہتر	چرن اور مدت کشٹ				علامت	نام سوامی اور اوپاؤ
		پہلا	دوسرا	تیسرا	چوتھا		
۷	پنربسا	۷ دن	۱۴ دن	۲ دن	۱۲ دن	درد کمر	اوتی کے منتر کا ایک سو جپ گہی چاول کا ہون سونے کا پہول دان کرے۔ گیتا کا پوجن کرے
۸	پکہہ	۷ دن	۷ ״	۲۰ ״	۲۱ ״	درد شکم ہو پہوڑا ہو۔	برہسپت کے منتر کا پانسو جپ کہیر اور گہی کا ہون کرے۔
۹	اشلیکہا	۰	۰	۰	۰	جوشش سخت	کل دیوتا کا پوجن لوگنی کے پوجن میں ہست چہاپا پاتر دان۔ سرپ کے منتر کا دس ہزار جپ کسار اور گہی کا ہون بچہڑے سمیت گئو دان
۱۰	مگہا	۱۵ ״	۶ ״	۱۷ ״	۲۰ ״	ادہرنگ تپ	پتر دیوتا کا پوجن اس کے منتر کا ایک سو جپ تل چاول کا ہون۔ ماش اور تل اور کپڑے کا دان۔
۱۱	پوربا پہالگنی	۰	۱۵ ״	۰	۳۰ ״	تپ آدہا سیسی۔ اعضا شکنی	بہگوبلاج دیوتا کا دس ہزار جپ تل اور گہی کا ہون پیتل سونا۔ گئو دان۔
۱۲	اترا پہالگنی	۷ ״	۴۵ ״	۰	۶۰ ״	سر درد و رعشہ	ارجمن دیوتا کا پوجن اسی کا دو ہزار جپ تل اور گہی کا ہون سونا اور غلہ دان کرے۔
۱۳	ہست	۱۵ ״	۱۷ ״	۱۵ ״	۰	ساری بدن میں درد ہو پیٹ میں درد ہو اعضا شکنی گرمی	سورج دیوتا کا پوجن اسی کے منتر کا ایک ہزار جپ۔ دہی گہی کا ہون لال کپڑا اور گئو دان کرے۔
۱۴	چترا	۱۱ ״	۹ ״	۹ ״	۱۶ ״	ریح کا درد ہو۔ تپ ہو۔	اندر دیوتا کا پوجن اسی کے منتر ۵ ہزار جپ تل چاول کا ہون۔ گوڑ تیل دان کرے۔ کئی رنگ کے بیل کا دان کرے۔
۱۵	سواتی	۶۰ ״	۱۷ ״	۳۰ ״	۱۰ ״	تپ لرزہ وغیرہ	بایو کے منتر کا ۵ ہزار جپ۔ تل جو گہی کا ہون کرے۔ لال گئو کا دان سونا دان۔
۱۶	بشاکہا	۶۵ ״	۰	۴ ״	۱۳ ״	ذات الجنب اعضا شکنی	اندرا و اگن کے منتر کا دو ہزار جاپ۔ دہی چاول کا ہون لال اور پیلا کپڑا اور کالے بیل کا دان
۱۷	انرادہا	۶۰ ״	۱۲ ״	۳۶ ״	۳۰ ״	تپ سخت	منونتر منتر کا ایک ہزار جپ جو اور گہی کا ہون۔ اگن دان سونا ڈالکر چہاپا دان۔

نمبر شمار	نام نچھتر	چران اور مدت کشٹ				علامت	نام سوامی اور اوپاؤ
		پہلا	دوسرا	تیسرا	چوتھا		
۱۸	جیشٹھا	۹ دن	۵ دن	۹ دن	۲۴ دن	تپ اور گھبراؤ	اندر دیوتا کے منتر کا جپ - تل اور کپڑے کا دان -
۱۹	مولا	۰	۹ ″	۱۵ ″	۶ ″	تپ سنپات درد شکم	ماتا تیرتھ منتر کا ۵ ہزار جپ - کند مول کا ہون اگن دان گائی گئو دان - ست نجہ دان - سونا دان چھایا دان -
۲۰	پوربا کھاڑ	۰	۱۵ ″	۲۴ ″	۱۰ ″	سر درد و تپ لرزہ	ورن دیوتا کے منتر کا دو ہزار جپ جو کا ہون جل کا گھڑا اور سونا دان -
۲۱	اترا کھاڑ	۲۰ ″	۲۴ ″	۲۶ ″	۱۶ ″	درد کمر درد شکم معہ بخار ہو	بسوا دیوا کے منتر کا ایک ہزار جپ - تل گھی جو کا ہون برہم بھوج -
۲۲	شرون	۶۰ ″	۲۴ ″	۶ ″	۹ ″	تپ اور کف کی دست اعضا شکنی	گوبند دیو کے منتر کا دس ہزار جپ - تل و جو کا ہون گئو دان - سونا دان - برہم بھوج -
۲۳	دھنشٹا	۱۵ ″	۲ ″	۲۰ ″	۲۱ ″	سلسل البول بخار سرخ دست	وسو منتر کا دس ہزار جپ چھتری جوتا دان لونگی کا پوجن اور بلی -
۲۴	شت بھکھا	۰	۵۴ ″	۳ ″	۲۲ ″	کف اور بادی کا بخار انگ مین درد سری گر	ورن دیوتا کے منتر کا دس ہزار جپ - دہی چاول کا ہون سونے کا گھڑا دان کرے تیل اور بکری اور گئو دان -
۲۵	پوربا بھادر پد	۰	۱۲ ″	۲۱ ″	۱۹ ″	ساری بدن مین درد ہو چھپاکی ہو اعضا شکنی ہو	اہر بودھن منتر کا پانچ ہزار جپ - دودہ گھی کھانڈ کا ہون - سفید کپڑا اور سونا اور ہیرا دان -
۲۶	اترا بھادر پد	۱۰ ″	۲ ″	۹ ″	۱۵ ″	لگاتار روگ تپ اور دست	اہر بودھن منتر کا دس ہزار جپ - تل گھی جو کا ہون چاندی - تیل - کالا کپڑا - سونا دان
۲۷	ریوتی	۱۸ ″	۱۰ ″	۱۹ ″	۲۰ ″	تپ اور گرمی	اندر کے بوکھیت منتر کا دس ہزار جپ تل و چاول کا ہون - لال بچھا دان -

واضح ہو کہ یہ اوپاؤ کشٹ نوارن کے نچھتروں کے مطابق لکھے ہین دانشمندون کو لازم ہے کہ صرف اوپاؤ کے ہی بھروسے پر نہ رہین اس کے علاوہ معالجہ ڈاکٹری خواہ یونانی یا ویدی بھی کرنا چاہئے تاکہ معالجہ کو اوپاؤ کی مدد بھی جو لازمی ہے پہونچے ؀

ترکیب معلوم کرنے مال دزدیدہ

کتنے ہی نچھتر اندھے اور کانے اور چوندھے اور سانکھی لکھے ہین جن کے عمل مین چوری گئے ہوئے مال کی کیفیت کہ آیا وہ دستیاب

ہوگا - یا نہین اور کس طرف کو چوری گیا ہی معلوم ہوجاتی ہی شرح جس کی نقشہ مندرجہ ذیل مین لکہی ہی - دیکہنے والے کو چاہیئے کہ اول وہ یہہ معلوم کرے کہ جو مال چوری گیا ہے وہ کس نچہتر مین چوری گیا ہی بعد اُس کے اس نقشہ سے یہ معلوم کرے کہ وہ نچہتر اندہا ہے یا کانا - یا سکہا پہر جیسا وہ معلوم ہو اُس کا نتیجہ خانہ کیفیت مین ملاحظہ فرماوے - انشاء اللہ فرق بہت کم پایا جاوے گا۔

ہیئت نچہتر	نام نچہتر	چوری کس طرف گئی ہی	کیفیت
اندہے	روہنی - پکہہ - بشاکہا - دہنشٹا - ریوتی - پوربا کہاڑ - اُترا پہاگنی	پورب کو	جلد مل جانے والی ہے
کانے	مرگشرا - اشلیکہا - ہست - انرادہا - شت بہا - اشنی - اُتر کہاڑ	دکہن کو	تین دن مین ملے گا
چندہے	آردرا - مگہا - چترا - جیشٹا - ابہجت - بہرنی - پوربا	پچہم کو	کوشش کرنے سے ایکماہ بیتے
سکہے	بہادرپد - پنربس - سوات - مولا - شرون - کرتکا - پوربا پہاگنی اُترا بہادرپد -	اُتر یعنے شمال کی طرف کو	مین ملنے والا ہے - ہاتہہ نہین لگیگا بلکہ اُسکا پتہ بہی لگ جاوے تاہم ہاتہہ نہ آئیگا

نقشہ کیفیت ستارگان

نام ستارہ	سعد و نحس	ذات	مذکر و مونث	مزاج	چر و استہر	رنگ	گن	خشک و تر	سمت متعلقہ	مدت قیام	خانہ شرف	خانہ ہبوط	خانہ مول ترکون	خانہ خاص	حروف منسوبہ	مالک اقلیم
سورج	نحس سخت	چہتری	مذکر	صفراوی	چر	سرخ مائل بسیاہی	ستاوک	خشک	پورب	یکماہ	میکہہ ۱۹ درجہ	تلا ۱۹	سنگہہ	سنگہہ	م ن س ع	چہارم خراسان
منگل	نحس	چہتری	مذکر	صفراوی دموی	چر	سرخ	تامسی	خشک	دکہن	۴۵ یوم	مکر ۲۸	کرک ۲۸	میکہہ	میکہہ و برچہک	ک ت ل ی	پنجم ترکستان
چندرمان	سعد نرم	ویش	مونث	بادی و بلغمی	استہر	سفید	ستاوک	تر	گوشہ اُتر و پچہم	۲½ یوم	برکہہ ۳	برچہک ۳	برکہہ	کرک	ف ض خ غ	اول بلغار
بدہ	سعد و نرم	ویش	مخنث	مشترک بمزاج ہمراہ کا	استہر	سبزی مائل	راجس	میانہ	اُتر	کم و بیش قریب ایکماہ	کنیا ۱۵	مین ۱۵	کنیان	کنیان و مہتن	ش ت ث ر	دوم روم
برہسپت	سعد و نرم	برہمن	مذکر	بلغمی	استہر	سفید مائل بزردی	ستاوک	میانہ	گوشہ پورب و اُتر	۱۳ ماہ	کرک ۵	مکر ۵	دہن	مین و دہن	ہ و ز ح	ششم چین
شکر	سعد و نرم	الفناگ	مونث	بادی و بلغمی	استہر	گندمی	راجس	تر	گوشہ پورب و دکہن	کم و بیش قریب ایکماہ	مین ۲۷	کنیا ۲۷	تلا	تلا و برکہہ	ف ق ہ	سوم [illegible]
سنیچر	نحس اکبر	شودر	مخنث	بادی	چر	سیاہ	تامس	خشک	پچہم	۳۰ ماہ	تلا ۲۱	میکہہ ۲۱	کنبہ	مکر و کنبہ	ا ب ج د	ہفتم [illegible]
راہ	نحس	قوم بینج	مذکر	بادی	〃	〃	تامس	خشک	گوشہ پچہم و دکہن	۱۸ ماہ	متہن ۲۰	دہن ۲۰	〃	•	ا ب ج د	〃 الفنا
کیت	نحس	الفنا	مذکر	بادی	〃	〃	تامس	خشک	〃	۱۸ ماہ	دہن ۲۰	متہن ۲۰	〃	•	ا ب ج د	〃 الفنا

نقشہ نظرات ستارگان اندر زائچہ

نام سیارگان	بخانہ سوم	بخانہ چہارم	بخانہ پنجم	بخانہ ہفتم	بخانہ ہشتم	بخانہ نہم	بخانہ دہم	بخانہ یازدہم	کیفیت
سورج	$\frac{1}{4}$	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{4}$	جاننا چاہیے کہ تمام ستارے خانہ سوم و چہارم و پنجم و ہفتم و ہشتم و نہم و دہم و یازدہم کو اپنے مقام سے کم و بیش حسب مقدار نقشہ مذکورہ دیکھتے ہیں اور خانہ ۱ و ۲ و ۶ و ۱۲ نظر سے ساقط ہیں
چندرمان	$\frac{1}{4}$	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{4}$	
منگل	$\frac{1}{4}$	بنظر کامل	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	بنظر کامل	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{4}$	
بدھ	$\frac{1}{4}$	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{4}$	
برہسپت	$\frac{1}{4}$	$\frac{3}{4}$	بنظر کامل	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	بنظر کامل	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{2}$	
شکر	$\frac{1}{4}$	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{4}$	
سنیچر	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	$\frac{1}{4}$	
راہ کیتو	۰	۰	۰	بنظر کامل	۰	۰	۰	۰	

نقشہ دوستی و دشمنی باہم سیارگان جسکو میتری چکر کہتے ہیں :-

نام ستارہ	سورج	چندرمان	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر
دوست	برہسپت منگل چندرمان	بدھ و سورج	سورج چندرمان برہسپت	سورج و شکر	منگل و سورج چندرمان	بدھ و سنیچر	بدھ و شکر
دشمن	شکر و سنیچر	شکر و سنیچر	بدھ	چندرمان	شکر و بدھ	سورج و چندرمان	سورج منگل چندرمان
مساوی	بدھ	برہسپت شکر سنیچر و منگل	شکر و سنیچر	منگل و برہسپت	سنیچر	منگل و برہسپت	برہسپت

احکام منازل قمر یعنے نچھتر معہ شکل و خواص وغیرہ

نچھتر سب ستائیس ہیں جو کئی کئی تاروں کے ملکر نچھتر بنے ہیں اور وہ اپنی اپنی دور پر ہمیشہ گردش رکھتے ہیں۔ نجومیوں نے ہر ایک نچھتر کی شکل قرار دیکر ہر ایک کا سبھاؤ الگ الگ لکھا ہے اور ہر ایک کا سوامی بھی الگ الگ لکھا ہے اور انکی انداز سے نجومی ہر طرح کے کام میں برتتا ہے چنانچہ نام اُن کے مع شکل اور سوبھاؤ اور سوامی کے ذیل میں لکھے جاتے ہیں (دیکھو صفحہ آئندہ)

نمبر شمار	نام منازل عربی	نام نچھتر	شکل نچھتر	منہ نچھتر	دیوتا نچھتر	سوامی نچھتر	احکام
۱	شرطین	اشونی	گھوڑے کے منہ کی شکل	ترچھا منہ رکھنے والا	اسنی کمار دیوتا	راہ	نیک ہے جامہ نیا قطع کرنا اور پہننا اور قرض دینا اور لینا اور سواری اسپ و فیل اور درخت لگانا۔
۲	بطین	بھرنی	بھگ کی شکل	نیچے کو منہ رکھنے والا	دھرم راج دیوتا	ایضاً	مکان بنانا اور جنگ پر جانا اور کار آتش کا کرنا اور دشمن سے عوض لینا بہت نیک ہے
۳	ثریا	کرتکا	استرے یا چھری کی شکل	ایضاً	اگنی دیوتا	شکر	عمارت بنانا اور تجارت اور تخم ریزی اور نکاح کرنا اور ناخن ترشوانا جامہ نیا قطع کرنا خوب ہے
۴	دبران	روہنی	گاڑی کی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	برہما دیوتا	ایضاً	دیکھنا امرا کا اور نقل تحویل اور تعلیم علم موسیقی کی اور تخم ریزی اور نکاح اور جامہ قطع کرنا۔
۵	ہقعہ	مرگسر	ہرن کی شکل	ترچھا منہ رکھنے والا	چندرمان دیوتا	ایضاً	زیور بنانا اور طلب حاجت کا بہت کرنا اور نقل تحویل اور کار اسپ و فیل اور عمارت اور معالجہ بیمار کرنا
۶	ہنعہ	آردرا	گوہر جواہر کی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	رودر دیوتا	سورج	زیور اور طلب حاجت کرنا اور محاصرہ قلعہ اور چاہ کھودنا اور زراعت اور کتابت کا کرنا خوب ہے
۷	ذراع	پنربس	گھر کی شکل	ترچھا منہ رکھنے والا	ادتی دیوتا	ایضاً	جامہ نیا قطع کرنا اور سواری اسپ و فیل کی اور زمین کھودنا اور سفر دریا اور شرکت اور غلام خریدنا
۸	نثرہ	پکھ	چھلنی کی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	برہسپت دیوتا	ایضاً	جامہ قطع کرنا نقل تحویل اور تعلیم موسیقی اور سفر اور نکاح کا کرنا اور روغن وغیرہ کی کھانا اور دوا پینا
۹	طرفہ	اشلیکھا	چکر کی شکل	نیچا منہ رکھنے والا	سرپ دیوتا	ایضاً	بنائے قلعہ اور حصار اور زمین کھودنا اور [illegible] اور سفر دریا کا کرنا خوب ہے۔
۱۰	جبہہ	مگھا	گھر کی شکل	ایضاً	پتر دیوتا	چندرمان	زمین کھودنا اور کار آتش کا کرنا اور زراعت اور عمارت بنانا اور جامہ نو قطع کرنا خوب ہے۔
۱۱	زبرہ	پوروا پھالگنی	[illegible] کی شکل	ایضاً	بھگو راج دیوتا	ایضاً	سواری اسپ و فیل اور کار آتش کرنا اور حمام اور تخم ریزی اور تجارت اور عطر اور استعمال کرنا
۱۲	صرفہ	اترا پھالگنی	چارپائی کی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	ارجمن دیوتا	ایضاً	دیکھنا حاکم اور امرا کا اور کام نفلی کا کرنا اور کار اسپ و فیل اور سفر اور عمارت کا کرنا خوب ہے
۱۳	عوا	ہست	ہاتھ کی شکل	ترچھا منہ رکھنے والا	سورج دیوتا	منگل	غلام اور شراب اور جامہ نیا قطع کرنا اور نقل اور حرکت اور تخم ریزی اور نکاح اور مسہل اور تجارت کرنا۔

۱۴	سماک	چترا	موتی کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	اندر دیوتا	منگل	دیدار امیر امرا کا دیکھنا اور نقل تحویل حرکت کرنا اور عمارت اور زراعت و تجارت کا کرنا خوب ہے
۱۵	غفر	سواتی	مونگے کی شکل	الیضاً	بایو دیوتا	الیضاً	جامہ نیا قطع کرنا اور تعلیم موسیقی اور تزویج اور نقش و افسون و طفل کا موندن اور تجارت کرنا۔
۱۶	زبانا	بشاکھا	لٹو کی شکل	نیچا منہ رکھنے والا	اندراگنی دیوتا	الیضاً	جامہ نیا قطع کرنا اور بنیاد مکان کی رکھنا اور درخت لگانا اور نام طفل کا رکھنا۔
۱۷	اکلیل	انرادھا	بیل درخت کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	متر دیوتا	بدھ	جلوس حاکم کا کرنا اور نیا نام رکھنا اور نقل تحویل کرنا تزویج اور درخت لگانا جامہ نیا قطع کرنا۔
۱۸	قلب	جیشٹھا	کنڈل کی شکل	الیضاً	اندر دیوتا	الیضاً	حکومت تجارت اور نیا نام رکھنا اور عمارات اور لقاء شی اور حمام اور افسون اور نقش تعویذ لکھنا
۱۹	شولہ	مول	شیر کی دم کی شکل	نیچا منہ رکھنے والا	راکھش	الیضاً	زراعت عمارت اور طلب علم اور خرید و فروخت و سفر اور نقل حرکت اور شرکت کا کرنا خوب ہے
۲۰	نعائم	پورباکھاڑ	ہاتھی کے دانت کی شکل	الیضاً	ہران دیوتا	سنیچر	جامہ نیا قطع کرنا اور کار آتش اور درخت لگانا اور فصد اور حجامت اور ناخن ترشنا نیک ہے
۲۱	بلدہ	اُتراکھاڑ	شہ نشین کی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	بسوا دیوا سوامی	الیضاً	عمارت اور نام طفل کا رکھنا اور زیور بنانا اور جامہ قطع کرنا اور تحویل و زراعت اور سفر کرنا۔
۲۲	بلع	شروَن	سہ پایہ کی شکل	والیضاً	گوبند دیو سوامی	"	زیور بنانا اور جامہ نو قطع کرنا اور حرکت و سفر کرنا اور بالاخانہ بنانا بہت خوب ہے۔
۲۳	سعود	دھنشٹا	ڈھول یا مردنگ کی شکل	"	وسو دیو دیوتا	برہسپت	عمارت بنانا اور زراعت اور خرید اسپ و فیل اور خط لکھنا اور قاصد روانہ کرنا خوب ہے۔
۲۴	اخبیہ	شت بکھا	شمع کی شکل یا چکر کی شکل	"	برن دیوتا	الیضاً	دارو مسہل اور نو جامہ پہننا اور نام رکھنا اور خط اور قاصد روانہ کرنا اور تالاب و ندی کھودنا۔
۲۵	مقدم	پوربابھادرپد	شہ نشین کی شکل	نیچا منہ رکھنے والا	اج چرن دیوتا	"	نقل تحویل اور حرکت اور تعلیم اور تزویج اور بالاخانہ بنانا اور طلب مواصلت کرنا خوب ہے۔
۲۶	موخر	اترابھادرپد	پلنگ کی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	اہبودہن سوامی	راہو	نقل تحویل اور تعلیم اور تزویج اور جامہ نو قطع کرنا اور درخت لگانا اور زمین کھودنا خوب ہے۔
۲۷	رشا	ریوتی	مردنگ کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	اندر دیوتا سوامی	الیضاً	دارو مسہل اور سفر دریا اور تعلیم علم اور کشتی پر سوار ہونا اور جامہ نیا قطع کرنا خوب ہے۔
۲۸							

نقشہ بروج دوازدہ گانہ

نام بروج	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کمبھ	مین	نمبر شمار
نام مالک	منگل	شکر	بدھ	چندرمان	سورج	بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سنیچر	سنیچر	برہسپت	۱
جنس	چارپایہ	چارپایہ	انسان	جلچر آبی جانور	چرند جنگلی جانور	انسان	انسان	کیڑے جانور	انسان	جلچر [illegible] جانور	انسان	جلچر آبی جانور	۲
ذات	چھتری	بیس	سودر	برہمن	چھتری	بیس	سودر	برہمن	چھتری	بیس	سودر	برہمن	۳
چر استہر دوبہاؤ	چر	استہر	دوبہاؤ	چر	استہر	دوبہاؤ	چر	استہر	دوبہاؤ	چر	استہر	دوبہاؤ	۴
تذکیر و تانیث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	۵
اعضاء منسوبہ	سر	گردن	بازو	سینہ	شکم	کمر	پیڑو	اندام نہانی	سرین	زانو	پاؤں	کف پا	۶
رنگ بروج	سرخ	سفید	سبز	سرخ مٹیلا	زرد و سفید آمیختہ	رنگ برنگا	سیاہ	سیاہ سرخی آمیز	فاختئی	سیاہ سفید	خاکی رنگ	سفید یا ابرقی	۷
مزاج بروج	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	۸
خشکی و تری	خشک	خشک	خشک	تر	خشک	خشک	تر	تر	خشک	تر	تر	تر	۹
قصیر و طویل	کوتہ	کوتہ	میانہ	میانہ	طویل	طویل	طویل	طویل	میانہ	میانہ	کوتہ	کوتہ	۱۰
جہات منسوبہ	پورب	دکھن	پچھم	اتر	پورب	دکھن	پچھم	اتر	پورب	دکھن	پچھم	اتر	۱۱
طاق و جفت	بکہم کرور	سم اوج	بکہم کرور	سم اوج	بکہم کرور	سم اوج	بکہم کرور	سم اوج	بکہم کرور	سم اوج	بکہم کرور	سم اوج	۱۲
طلوع جانب سر و پشت	پرشٹودی	پرشٹودی	سرکہودی	پرشٹودی	سرکہودی	سرکہودی	سرکہودی	سرکہودی	پرشٹودی	پرشٹودی	سرکہودی	مشترکہ	۱۳
قوت ووقت	شب کو	شب کو	شب کو	شب کو	دن کو	دن کو	دن کو	دن کو	شب کو	شب کو	دن کو	دن کو	۱۴

قاعدہ اپنے نام کی راس معلوم کرنے کا

نقشہ مندرجہ ذیل میں ہر ایک راس کے نیچے ہندی فارسی حروف درج ہیں اپنے نام کی راس معلوم کرنی ہو تو یہ دیکھو جانتے ہو کہ جو اکر کا نام ہو اول اپنے نام کا پہلا حرف اس نقشہ میں دیکھو جب اس کو وہ حرف ملجاوے معلوم کرے کہ جس راس کے نیچے وہ لکھا ہوا ہے وہ اسکی راس ہے مثلاً دیکھو ایک کا نام محمد بخش یا منوہر لال ہے جسمیں پہلا حرف میم ہے اب اسکو دیکھا کہ نقشہ میں کس راس کے نیچے لکھا ہوا ہے معلوم ہوا کہ سنگھ کے نیچے لکھا ہوا ہے پس اس کو جاننا چاہیئے کہ اسکی راس سنگھ ہے۔ (دیکھو صفحہ آئندہ)

نقشہ دریافت کرنے راس ہر ایک نام کا

١	१		٢	२		٣	३	
میکھ	मेष		برکھ	वृष		متھن	मिथुन	
حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال
चू	[illegible]	[illegible]	इ	[illegible]	[illegible]	क	[illegible]	[illegible]
चे	[illegible]	[illegible]	उ	[illegible]	[illegible]	कि	[illegible]	[illegible]
चो	[illegible]	[illegible]	प	[illegible]	[illegible]	कु	[illegible]	[illegible]
ल	[illegible]	[illegible]	ओ	[illegible]	[illegible]	घ	[illegible]	[illegible]
लि	[illegible]	[illegible]	व	[illegible]	[illegible]	ङ	[illegible]	[illegible]
लु	[illegible]	[illegible]	वि	[illegible]	[illegible]	छ	[illegible]	[illegible]
ले	[illegible]	[illegible]	वु	[illegible]	[illegible]	के	[illegible]	[illegible]
लो	[illegible]	[illegible]	वे	[illegible]	[illegible]	को	[illegible]	[illegible]
अ	[illegible]	[illegible]	वो	[illegible]	[illegible]	ह	[illegible]	[illegible]

۴	४		۵	५		٦	६	
کرک	कर्क		سنگھ	सिंह		کنیا	कंन्या	
حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال
हि	[illegible]	[illegible]	म	[illegible]	[illegible]	टो	[illegible]	[illegible]
हु	[illegible]	[illegible]	मि	[illegible]	[illegible]	प	[illegible]	[illegible]
हे	[illegible]	[illegible]	मु	[illegible]	[illegible]	पि	[illegible]	[illegible]
हो	[illegible]	[illegible]	मे	[illegible]	[illegible]	पु	[illegible]	[illegible]
ड	[illegible]	[illegible]	मो	[illegible]	[illegible]	ष	[illegible]	[illegible]
डि	[illegible]	[illegible]	ट	[illegible]	[illegible]	ण	[illegible]	[illegible]
डु	[illegible]	[illegible]	टि	[illegible]	[illegible]	ठ	[illegible]	[illegible]
डे	[illegible]	[illegible]	टु	[illegible]	[illegible]	पे	[illegible]	[illegible]
डो	[illegible]	[illegible]	टे	[illegible]	[illegible]	पो	[illegible]	[illegible]

٧	७		٨	८		٩	९	
تلا	तुला		برچھک	वृश्चिक		دھن	धन	
حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال
र	[illegible]	[illegible]	तो	[illegible]	[illegible]	ये	[illegible]	[illegible]
रि	[illegible]	[illegible]	न	[illegible]	[illegible]	यो	[illegible]	[illegible]
रु	[illegible]	[illegible]	नि	[illegible]	[illegible]	भ	[illegible]	[illegible]
रे	[illegible]	[illegible]	नु	[illegible]	[illegible]	भि	[illegible]	[illegible]
रो	[illegible]	[illegible]	ने	[illegible]	[illegible]	भु	[illegible]	[illegible]
ता	[illegible]	[illegible]	नो	[illegible]	[illegible]	ध	[illegible]	[illegible]
ति	[illegible]	[illegible]	य	[illegible]	[illegible]	फ	[illegible]	[illegible]
तु	[illegible]	[illegible]	यि	[illegible]	[illegible]	ढ	[illegible]	[illegible]
ते	[illegible]	[illegible]	यु	[illegible]	[illegible]	भे	[illegible]	[illegible]

١٠	१०		١١	११		١٢	१२	
مکر	मकर		کنبھ	कुंभ		مین	मीन	
حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسکرت	حروف فارسی	مثال	حروف سنسकرت	حروف فارسی	مثال
भो	[illegible]	[illegible]	गु	[illegible]	[illegible]	दि	[illegible]	[illegible]
ज	[illegible]	[illegible]	गे	[illegible]	[illegible]	दु	[illegible]	[illegible]
जि	[illegible]	[illegible]	गो	[illegible]	[illegible]	थ	[illegible]	[illegible]
जु	[illegible]	[illegible]	स	[illegible]	[illegible]	झ	[illegible]	[illegible]
जे	[illegible]	[illegible]	सि	[illegible]	[illegible]	ञ	[illegible]	[illegible]
जो	[illegible]	[illegible]	सु	[illegible]	[illegible]	दे	[illegible]	[illegible]
ख	[illegible]	[illegible]	से	[illegible]	[illegible]	दो	[illegible]	[illegible]
खि	[illegible]	[illegible]	सो	[illegible]	[illegible]	च	[illegible]	[illegible]
खु	[illegible]	[illegible]	द	[illegible]	[illegible]	चि	[illegible]	[illegible]

खे	کھے	کھیل
खो	کھو	کھولا
गा	گ	[illegible]
गी	گی	[illegible]

राशीदेखनेकीरीति॥
नामराशीयहहै॥

ترکیب دریافت کرنے نچھتر اپنے نام کی یہہ ہے جس حرف پر کسی کا نام

نقشہ دریافت کرنے نچھتر نام کا

ہو اُس حرف کا نچھتر جو کہ پیشانی میں لکہا ہے اُس کے نام کا سمجھنا چاہئے

نمبر	نچھتر	نام	۱ ہندی	۱ فارسی	۱ عربی	۲ ہندی	۲ فارسی	۲ عربی	۳ ہندی	۳ فارسی	۳ عربی	۴ ہندی	۴ فارسی	۴ عربی
१ ۱	अश्विनी	اشنی	चु	[illegible]	[illegible]	चे	[illegible]	[illegible]	चो	[illegible]	[illegible]	ला	[illegible]	[illegible]
२ ۲	भरणी	بہرنی	लि	[illegible]	[illegible]	लु	[illegible]	[illegible]	ले	[illegible]	[illegible]	लो	[illegible]	[illegible]
३ ۳	कृत्तिका	کرتکا	अ	[illegible]	[illegible]	इ	[illegible]	[illegible]	उ	[illegible]	[illegible]	ए	[illegible]	[illegible]
४ ۴	रोहिणी	روہنی	ओ	[illegible]	[illegible]	व	[illegible]	[illegible]	वि	[illegible]	[illegible]	वु	[illegible]	[illegible]
५ ۵	मृगशिर	مرگسر	वे	[illegible]	[illegible]	वो	[illegible]	[illegible]	क	[illegible]	[illegible]	कि	[illegible]	[illegible]
६ ۶	आर्द्रा	آردرا	कु	[illegible]	[illegible]	घ	[illegible]	[illegible]	ङ	[illegible]	[illegible]	छ	[illegible]	[illegible]
७ ۷	पुनर्वसु	پنربس	के	[illegible]	[illegible]	को	[illegible]	[illegible]	ह	[illegible]	[illegible]	हि	[illegible]	[illegible]
८ ۸	पुष्य	پکہیہ	हु	[illegible]	[illegible]	हे	[illegible]	[illegible]	हो	[illegible]	[illegible]	ड	[illegible]	[illegible]
९ ۹	अश्लेषा	اسلیکہا	डि	[illegible]	[illegible]	डु	[illegible]	[illegible]	डे	[illegible]	[illegible]	डो	[illegible]	[illegible]
१० ۱۰	मघा	مگہا	म	[illegible]	[illegible]	मि	[illegible]	[illegible]	मु	[illegible]	[illegible]	मे	[illegible]	[illegible]
११ ۱۱	पूर्वाफाल्गु	پوربا پہالگنی	मो	[illegible]	[illegible]	ट	[illegible]	[illegible]	टि	[illegible]	[illegible]	टु	[illegible]	[illegible]
१२ ۱۲	उत्तराफा॰	اُترا پہالگنی	टे	[illegible]	[illegible]	टो	[illegible]	[illegible]	प	[illegible]	[illegible]	पि	[illegible]	[illegible]
१३ ۱۳	हस्त	ہست	पु	[illegible]	[illegible]	ष	[illegible]	[illegible]	ण	[illegible]	[illegible]	ठ	[illegible]	[illegible]
१४ ۱۴	चित्रा	چترا	पे	[illegible]	[illegible]	पो	[illegible]	[illegible]	र	[illegible]	[illegible]	रि	[illegible]	[illegible]
१५ ۱۵	स्वाती	سواتی	रु	[illegible]	[illegible]	रे	[illegible]	[illegible]	रो	[illegible]	[illegible]	ता	[illegible]	[illegible]
१६ ۱۶	विशाखा	بشاکہا	ति	[illegible]	[illegible]	तु	[illegible]	[illegible]	ते	[illegible]	[illegible]	तो	[illegible]	[illegible]
१७ ۱۷	अनुराधा	انورادہا	न	[illegible]	[illegible]	नि	[illegible]	[illegible]	नु	[illegible]	[illegible]	ने	[illegible]	[illegible]
१८ ۱۸	ज्येष्ठा	جیشٹہا	नो	[illegible]	[illegible]	य	[illegible]	[illegible]	यि	[illegible]	[illegible]	यु	[illegible]	[illegible]
१९ ۱۹	मूला	مولا	ये	[illegible]	[illegible]	यो	[illegible]	[illegible]	भ	[illegible]	[illegible]	भि	[illegible]	[illegible]
२० ۲۰	पूर्वाषाढ	پوربا کہاڑ	भु	[illegible]	[illegible]	ध	[illegible]	[illegible]	फ	[illegible]	[illegible]	ढ	[illegible]	[illegible]
२१ ۲۱	उत्तराषाढा	اُترا کہاڑ	भे	[illegible]	[illegible]	भो	[illegible]	[illegible]	ज	[illegible]	[illegible]	जि	[illegible]	[illegible]
२२ ۲۲	अभिजित्	ابہجت	जु	[illegible]	[illegible]	जे	[illegible]	[illegible]	जो	[illegible]	[illegible]	खा	[illegible]	[illegible]
२३ ۲۳	श्रवण	سرون	खि	[illegible]	[illegible]	खु	[illegible]	[illegible]	खे	[illegible]	[illegible]	खो	[illegible]	[illegible]
२४ ۲۴	धनिष्ठा	دہنشٹا	गा	[illegible]	[illegible]	गि	[illegible]	[illegible]	गु	[illegible]	[illegible]	गे	[illegible]	[illegible]
२५ ۲۵	शतभिषा	ست بکہا	गो	[illegible]	[illegible]	सा	[illegible]	[illegible]	सि	[illegible]	[illegible]	सु	[illegible]	[illegible]
२६ ۲۶	पूर्वभाद्रप	پوربا بہادر پد	से	[illegible]	[illegible]	सो	[illegible]	[illegible]	द	[illegible]	[illegible]	दि	[illegible]	[illegible]
२७ ۲۷	उत्तरभाद्र	اُترا بہادر پد	दु	[illegible]	[illegible]	थ	[illegible]	[illegible]	झ	[illegible]	[illegible]	ञ	[illegible]	[illegible]
२८ ۲۸	रेवती	ریوتی	दे	[illegible]	[illegible]	दो	[illegible]	[illegible]	च	[illegible]	[illegible]	चि	[illegible]	[illegible]

قاعدہ دریافت لگن

یاد رکھو کہ ساٹھہ گھڑی شبانہ روز مین بارہ برجون کا دورہ ہوتا ہے اور جس لگن مین تحویل آفتاب کی ہو وہی لگن وقت طلوع آفتاب کے ہوتا ہے اور اُس کے ساتوین لگن مین آفتاب غروب ہوتا ہی اور تعداد ساعت لگنون کی مختلف ہے جو نقشہ ذیل مین درج ہے

نقشہ تعداد ساعت یعنے مدت قیام ہر لگن

نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام لگن	میکہہ	برکہہ	متہن	کرک	سنگہ	کنیا	تلا	برچہک	دہن	مکر	کنبہ	مین
گھڑی	۳	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۳
پل	۴۱	۱۳	۴	۴۲	۴۵	۳۵	۳۵	۴۵	۴۲	۴	۱۳	۴۱
اعداد	۷	۸	۱۰	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۰	۸	۷

اب اس امر کو دریافت کرنا چاہیئے کہ کس وقت اور کس تاریخ مین کون لگن ہے۔ اس طرح پر کہ پہلے سنکرانت کے دن سے جتنے روز گذری ہون اُس کو ساتھہ اعداد برج کے ضرب دیوے حاصل ضرب کو مدت لگن تحویل آفتاب سے منہا کرے باقی جس قدر گھڑی و پل ہو اُس مین گھڑی و پل دوسرے و تیسرے لگن مسلسل کی جوڑتا جاوے یہانتک کہ تعداد مجموعی گھڑی و پل لگنون کی اُس گھڑی و پل کی تعداد کے برابر یا اُس سے زیادہ ہو جاوے جس کا لگن مطلوب ہے۔ اور جس لگن کی مدت جوڑنے سے تعداد مجموعی مساوی تعداد گھڑی و پل طالع لگن کی یا اُس سے زیادہ ہو جاوے۔ وہی لگن اُس وقت برتمان ہوگا۔ مثلاً یہ لگن بدی تیج بروز شنبہ مطابق ۲۰ فروری ۱۸۹۶ء بوقت چھہ گھڑی دن چڑھے کا لگن مطلوب ہی جنتری مین دیکھا تو اُس دن شنکرانت کنبہ کو ۱۰ یوم گذری ہین اعداد لگن کنبہ ۸ ہین (نقشہ مین دیکھو) ۱۰ کو ۸ سے ضرب دیا تو ۸۰ پل ہوئے جنکی ایک گھڑی ۲۰ پل ہوئے پھر مدت کنبہ لگن کی ۴ گھڑی ۱۳ پل ہے اس مین سے ایک گھڑی ۲۰ پل منہا کئے تو باقی ۲ گھڑی ۵۳ پل رہے۔ بعد ازان ۳ گھڑی ۴۱ پل لگن مین کی مدت کو جوڑ دیا تو مجموعہ ۶ گھڑی ۳۸ پل ہوئے جو کہ مطلوب ۶ گھڑی سے جس کا لگن مطلوب ہی زیادہ ہے اس لیئے مین لگن اُس وقت برتمان ہوگا

نقشہ دوازدہ خانہ زائچہ مع نام ستارگان متعلقہ کنڈلی

نام خانہ زائچہ	خانہ جسم	خانہ دولت	خانہ مراد	خانہ مادر	خانہ فرزند	خانہ دشمن
نام ستارہ متعلقہ	سورج	برہسپت	مریخ	قمر و عطارد	برہسپت	منگل و سنیچر
نام خانہ	خانہ عورت	خانہ موت	خانہ قسمت	خانہ پدر	خانہ آمدنی	خانہ خرچ
نام ستارہ متعلقہ	زہرہ شکر	سنیچر	سورج و برہسپت	سورج سنیچر و بدھ	برہسپت	سنیچر

مختلف شگونہائے قمر یعنے چندرمان

یہہ تو سب صاحب جانتے ہین کہ ہر ایک امر نیک و بد بحکم رب العالمین ظہور مین آتا ہے لیکن حکماے متقدمین نے چند شگون قمر یعنے چندرمان کے لکھے ہین۔ یعنے بروقت شگون مندرجہ نقشہ قمر کو ملاحظہ کرے کہ کس برج مین ہے پس جس برج مین چندرمان ہو ثمرہ نیک و بد مجاز شگون کے دیکھ لیوے۔

شگون	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
پانو کا ملنا	مال ملے	سفر ہو	دھوکہ میں آوے	نعمت ملے	دولت ملے	اقبال	جاہ	نعمت	مسرت	خیر	مضرت	چوری ہو
انگلی کٹ جانا	شادی	رحمت	فریب	منفعت	خرمی	شادی	غم	غم	شادی	خصومت	خصومت	شادی
رستہ بھولنا	ہدیہ	خصومت	خصومت	روزی ملے	بیماری ہو	اقبال	مال ملے	فکر	میراث	فرح	ہدیہ	سفر
بدن خارش کا ہونا	مضرت	شادی	غم	خیر	تباہی	نکوئی	ازدواج	شادی	ہر کس شاد ہو	غم	مال ملے	خبر خوشی ملے
پگڑی کا گرنا	تہمت لگے	ملامت	لعنت	بیماری	زحمت	شادی	دوستی	خوشی	فرح	خیر	نعمت	شادی
انگوٹھی گرنا	مال ملے	فرزند	جنگ	خورمی	خیر	عزت	خیر	عزت	مال ملے	مال ملے	مراد	جنگ
قلم کا ہاتھ سے گرنا	مال ملے	خیر	اندیشہ	بشارت	جاہ	خرمی	مال ملے	ظفر ہو	خیر	جاہ	مال ملے	تباہی
جوتا پانو سے گرنا	ایمنی	اندیشہ	شادی	مال ملے	مال ملے	ظفر	خرمی	خیر	خیر	مراد	فرح	دانست
خواب میں ڈرنا	دزدی	مال ملے	اندیشہ	نعمت	مضرت	فکر	مضرت	چوری	شادی	چوری	خوف	مراد
خواب میں رونا	شادی	چوری	مال ملے	نامہ	خصومت	مداحت	زیادتی غم	شادی	رحمت	تبدیلی مکان	مال ملے	شادی
خواب میں ہنسنا	تفکر	عزت	ظفر	خیر	بیماری	خیر	تفکر	علت بیماری	بیمار ہو	زیان	سفر	خوف
کوے کا صبح کو بولنا	ہوا ابر	خورمی	غزل	خیر	خورمی	خیر	سفر	زیان	شادی	خورمی	عنایت	شادی
جنازہ سامنے آنا	سفر	ظفر	مال ملے	بیم	شادی	آمد غیب	ولایت	مال	ظفر	سعادت	ظفر	نامہ
آواز طشت	دولت	دولت	فکر	مسرت	خورمی	اقبال	سفر	فکر	جاہ	نعمت	جاہ	خیر

دربیان خاصیت گرہ ہائے دوازدہ خانہ

اہل نجوم کا قول ہے کہ ہر ایک گرہ دوازدہ خانہ مین اپنی خاصیت جدا جدا رکہتے ہین جیسا اہل ہند اس کو گرہ گوچر بیان کرتے ہین پس جس شخص کو ثمرہ نیک و بد گرہون کا دیکھنا ہو اوسکو چاہئے کہ اول اپنے نام کی راس معلوم کرے بعد ازان وقت مطلوبہ جنتری مین دیکھے کہ اسکی راس سے گرہ کس کس راس مین پڑے ہین پس اپنی راس سے اوس راس تک شمار کر کے خانہ معین کرے ثمرہ نیک و بد نقشہ ذیل سے معلوم کر لیوے۔ مثلاً ایک شخص کی میکہہ راس ہے اور ۱۲ جنوری سنہ ۹۵ع کو وہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ آجکل میرے گرہ کیسے ہین۔ پس ۱۲ جنوری سنہ ۹۵ع کو جنتری مین دیکھا تو سورج دھن راس مین ہے راہ۔ بدھ مکر مین شکر کنبھ مین چندرمان میکہہ مین منگل برکہ مین کیتو کرک مین برہسپت سنگہ مین سینچر برچہک مین۔ پس میکہہ راس کو سورج خانہ نہم راہ و بدھ خانہ دہم شکر خانہ یازدہم چندرمان جنم یعنی خانہ اول منگل خانہ دوم کیتو خانہ چہارم اور برہسپت خانہ پنجم اور سینچر خانہ ہشتم مین ہے خاصیت سورج خانہ نہم تجارت سے فائدہ روزگار ملے اور سفر ہو۔ خاصیت راہ و بدھ خانہ دہم فضیلت سفر ہو پیش آوے شکر یازدہم شادی بر آوے۔ چندرمان خانہ اول مین عمدہ ہے منگل خانہ دوم بد ہے جو او سعد سعد بد انحلت ہے۔ کیتو خانہ چہارم والدین کو تکلیف ہو۔ برہسپت خانہ پنجم مین کشایش رزق

[illegible]	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	تفصیل
سیاره	خانه اول	خانه دوم	خانه سوم	خانه چهارم	خانه پنجم	خانه ششم	خانه هفتم	خانه هشتم	خانه نهم	خانه دهم	خانه یازدهم	خانه دوازدهم	[illegible]
سورج	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چندرما	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
منگل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بده	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
برهسپت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شکر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنیچر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
راه	[illegible]	[illegible]	ایضاً	ایضاً	ایضاً	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بیان ظہور علامات آسمانی

کتب معتبرہ حکماء ہند مین لکھا ہے کہ ظہور علامات آسمانی مین قمر کا دیکھنا ضروری ہے کہ کس برج مین ہے پس بوقت ظہور علامات آسمانی قمر جس برج مین ہو نقشہ ذیل سے ثمرہ نیک و بد ظہور پیشگوئی معلوم کر لیوے ۔

ظہور علامات آسمانی	حمل میکھ	ثور برکھ	جوزا متھن	سرطان کرک	اسد سنگھ	سنبلہ کنیا	میزان تلا	عقرب برچھک	قوس دھن	جدی مکر	دلو کنبھ	حوت مین
بجلی کا چمکنا	بارش ہو	تنگی رنج	فراخی	خوش خبرین	ظلم	کسب	فائدہ	چوری ہو	فائدہ روزگار	بارش ہو	جنگ ہو	ظہور وبا
سورج گرہن	بیماری پڑے	مرگ چارپایان	وبائے آید	آمد بخیر	غل	گرانی غلہ	بیماری ہو	زیادہ موت	راحت	چوریان ہون	کسب و کار زیادہ	فساد و نااتفاقی خلائق ہو
تیرگی آفتاب	فتنہ و فساد	ارزانی غلہ	سلامتی رعایا	دولت	خیر و شر	ارزانی میوہ	درد ساق	منفعت	چوری	نعمت	پانی بہت	نعمت بسیار
چاند گرہن	خرابی چارپایان	آشوب	غل	ضرر نعمت	فراخی	ارزانی غلہ	مرگ زنان	بدی	مرگ چارپایان	خیر و برکت	فائدہ	شادی
تیرگی قمر	خیر	وبائے	باران	بیماری	آب	خیر	فساد	ارزانی	مرگ	شادی	ایمن	خرمی
ہالا قمر	چوریان	امن خلائق	ارزانی	گرانی	بیماری مردمان	جنگ	گرانی	گرانی	ارزانی	بدی گوسفندان	عداوت	خیر و برکت
ہالا آفتاب	خیر	صلاح	ارزانی	امن خلائق	ارزانی	گرانی	شادی	ٹڈی آوے	سلامتی خلائق	بیماری	باران	زیادتی باران
قوس قزح شرقی	فراخی نعمت	خوارج خروج	بیماری بادی	بیماری خونی	ایمنی فراخی	نقصان میوہ	نعمت بہت	مخالف زیادہ	ایمنی	امان	[illegible] باد	آفت درختان
قوس قزح غربی	فتنہ	سلامتی	مرگ	زیادتی کسب	ارزانی	جنگ	ارزانی	ارزانی	ارزانی	باران	خوشی	دولت
ہوا شدت کی	گرانی	آفت	میوہ	نعمت بہت ہو	گرانی	آشوب	نکاح بہت	آفت	آبلہ	فتنہ و شر	ایمنی	[illegible] عروج
زلزلہ	قحط [illegible]	مرگ گوسفند	نعمت بہت ہو	ارزانی	جاہ مردم	شادی	ارزانی	مرگ چارپایان	گرانی	زیادتی کسب	ایمنی	ٹڈی آوے
سرخی ہوا	کمی میوہ	زیادتی باران	ارزانی میوہ	زیادتی دولت	خیر	خیر	فتنہ	فساد	فساد	ایمنی	مرگ عوام	بیماری مردم
گرد و غبار	خوشی	باران	خیر و برکت	فساد	ایمنی	مرگ عوام	مبارک	درد آبلہ	مرگ زنان	فراخی نعمت	گرانی	چوری

جدول شب و روز

واضح ہو کہ یہہ جدول شب و روز کی ہے۔ اور قاعدہ کلی اس کا اس طرح پر ہے کہ جو ستارہ جس روز کا مالک ہے اُس روز پہلے اُس کی ساعت ایک گھنٹہ تک رہیگی بعد اُس کے بحساب فلک دوسرے ستارے کی ساعت ایک گھنٹہ تک رہیگی چنانچہ بارہ ساعتیں دن بھر میں بدلتی ہیں اور بارہ ساعتیں رات بھر میں ہوا کرتی اور روز شب کے مریخ اور زحل نحس اکبر ہیں۔ اُن کی ساعت میں کوئی نیک کام نہ کرے۔ باقی سعد ہیں۔ حسب خواص اُن کے جو کام کرے گا جلد انجام ہوگا۔

نام یوم	ساعت ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہار شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہار شنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

نقشہ احکام ہفت روزہ

احکام ہفت روزہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
سفر مشرق کرنا	نیک	جنگ ہو	زور مند ہو	مال آوے	ناخوش ہو	نیکنامی ہو	ناخوشی آوے
سفر اگنت	خوشی ہو	مرگ ہو	نیک ہو	روزی آوے	نقصان مال ہو	خوش ہو	بدنامی ہو
سفر جنوب	ناخوش ہو	مال آوے	نیک ہو	نیک ہے	آبرو دی ہو	نقصان مال	خبر خوش آوے
سفر نیرت	کمزوری	خوشی ہو	نیکنامی ہو	خوش ہو	خالی آوے	مرے	نیک آوے
سفر مغرب	مرگ ہو	نیکنامی ہو	ناخوشی آوے	خالی آوے	جنگ ہو	نیک ہو	جلد آوے
سفر بایب	خبر خوش آوے	خوشی ہو	خالی آوے	موت ہو	نیک ہو	کمزوری	مال آوے
سفر شمال	نیک ہے	نقصان مال	ناخوش ہو	بدنامی آوے	خوش آوے	نیک آوے	جنگ ہو
سفر ایسان	نیک ہے	کمزوری ہو	نقصان مال	خبر خوش آوے	نیکنامی ہو	خوش ہو	خالی پھرے
درخت کا کاٹنا	پریشانی اور غم	مبارک ہو	دریا میں غرق ہو	کشایش رزق	علم زیادہ ہو	عمر و دولت زیادہ ہو	بیماری ہو
نیا کپڑا پہننا	زور زیادہ ہو	درد و غم ہو	جلے	روزی حاصل ہو	نظر خلائق میں عزت ہو	[illegible]	بیماری زیادہ ہو
بال کٹوانا	غم ہو	شادی ہو	بہت بد	بہتر ہو	بہتر ہو	بہتر ہے	مسموم ہو
مالش تیل کی کرنا	میانہ	نیک	نحس	نیک	میانہ	نیک	نحس
غسل کرنا	بیماری ہو	کشایش رزق	نقصان عمر	دولت زیادہ	نقصان مال	رفع گناہان	رفع بیماری ہو
شکار کرنا	میانہ	میانہ	نیک	بد	بد	میانہ	نیک ہو
سیر باغ	میانہ	نیک	بد	نیک	میانہ	میانہ	نیک
بنائے مکان	نیک و نیک	میانہ	بد	نیک	میانہ	میانہ	نیک
حجامت بنوانا	نیک	میانہ	بد	میانہ	بد	میانہ	نیک
نکاح کرنا	نیک	میانہ	بد	میانہ	نیک	نیک	؍؍
حاجت چاہنا	میانہ	نیک	بد	میانہ	نیک	نیک	بد
دعا کرنا	نہایت نیک	میانہ	بد	میانہ	نیک	نیک	؍؍
ناخن کٹوانا	بد	نیک	نحس	میانہ	میانہ	نیک	نحس
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

مہورتوں کا بیان

چونکہ اکثر اہل ہنود اور کبھی کبھی بعض اہل اسلام کو بھی سفر وغیرہ اور دیگر امور کے آغاز کے وقت مہورت یعنے نیک ساعت تلاش کرنی پڑتی ہے لہذا اس جنتری میں چند امور ضروری فائدہ عوام کے لئے درج کئے جاتے ہیں اول ہم چند اصطلاحات سے جو آئندہ مہورتوں کے بیان کرنے کے وقت آویں گی۔ ناظرین کو سب سے اول اُس سے آگاہ کر دیتے ہیں۔ واضح ہو کہ ایک مہینے کے دو پکش یعنے حصے مقرر ہیں۔ کرشن پکش اور شکل پکش۔ کرشن پکش اندھیرے کو کہتے ہیں اور شکل پکش چاندنے کو ہر پکش کو ۱۵ تتھیں ہوتی ہیں۔ ان کی گھڑیاں ہر روز مختلف ہوتی ہیں۔ کبھی کم کبھی زیادہ۔ جو جنتری سے بخوبی معلوم ہو سکتی ہیں۔ اہل نجوم نے ان تتھوں کی پانچ قسم پر تقسیم کی ہے۔ اول نندا۔ دوم بھدرا۔ سوم رکتا۔ چہارم جیا۔ پنجم پورنا۔ پڑوا۔ چھٹھ۔ ایکادشی کو نندا کہتے ہیں۔ اور دوج۔ ستمی۔ دوادشی یہ تین بھدرا تتھیاں ہیں۔ چوتھ۔ نومی۔ چتردشی یہ تین رکتا تتھی کہلاتی ہیں۔ اور تیج۔ اشٹمی۔ تیرودشی یہ تین تتھیں جیا نام ہیں۔ پنچمی۔ دسمی۔ پورنماشی یہ تین تتھیں پورنا کہلاتی ہیں۔ کرشن پکش یعنے ناقص النور آخر کی تتھی اماوس ان کے شمار سے جدا ہے

واضح رہے کہ اب ہم آئندہ مہورتوں کے بیان میں انہیں اس طرح بیان کریں گے کہ فلاں قسم کی تتھیں سعد یا نحس ہیں انہیں چھوڑ دو یا انہیں لے لو۔

۱۔ پرب یہ ایک عام اور مشہور لفظ ہے یعنے سنکرانتی اور گرہن اور پورنماشی و سومواتی اماوس وغیرہ وغیرہ تیرتھوں پر دان اور اشنان کرنے کا مہاتم ہوتا ہے یہ آغاز سفر اور جمیع امور سعد وغیرہ میں ممنوع ہیں اس لئے ہم اس کا بیان جگہ جگہ پر نہ کریں گے

۲۔ اکثر مہورتوں میں لگن دیکھنے کی ضرورت پڑتی ہے سو لگن تین قسم کے ہوتے ہیں اول چر یعنے چلنے والے غیر قائم۔ دوم استھر یعنے قائم۔ سوئم دوسبھاؤ یعنے دونوں سبھاؤ والے قائم اور غیر قائم۔ تمام بارہ لگن یعنے راسیں ہیں جن میں سے یہ چار لگن یعنے میکھ کرک تلا مکر چر لگن ہیں۔ اور یہ چار برکھ سنگھ برچھک کنبھ استھر ہیں اور یہ چار یعنے کنیا دھن مین دوسبھاؤ ہیں۔ پس آئندہ ہم مہورتوں کے ذکر میں صرف اس قدر لکھدیں گے کہ اس مہورت میں فلاں قسم کی لگن ہونی چاہیئے۔

۳۔ مہورتوں میں شبھ یعنے سعد لوگ بھی دیکھے جاتے ہیں کل لوگ ۲۸ ہیں جن میں سے بعض سعد اور بعض نحس ہیں اس لئے دونوں قسم کے لوگوں کو ہم جدا جدا لکھ دیتے ہیں جس مہورت میں شبھ لوگ ضروری ہوگا ہم صرف وہاں اس قدر لکھدیں گے کہ لوگ شبھ ہونا چاہئے یا لکھا ہے۔ شبھ یعنے سعد یہ ہیں۔ پریت۔ آیشمان سوبھاگ۔ شوبھن۔ سکرمان۔ بردھ۔ دھرو۔ ہرکھن۔ سدھ۔ سادھ۔ شبھ۔ شکل۔ برہم۔ اینذر۔ بیدھرت۔ مسدہ یہ

۱۷ یوگ شبھ ہین اور یہہ دس یوگ اشبھ یعنے نحس ہین۔ بشکنبہ۔ اتی گنڈ۔ دہرت۔ شول۔ گنڈ۔ بیاگھات۔ بجر۔ بیتی پات۔ پرگت۔ بریان یوگ وغیرہ جنتری سے بخوبی معلوم ہو سکتے ہین۔ یہ بہی واضح ہے کہ یہہ سعادت وغیرہ انکی عام طور پر ہے اور بعض خاص خاص کامون مین اس مین اختلاف بہی ہوتا ہے جو اپنے اپنے موقعہ مناسبت پر بیان کر دیا جاویگا ۔

۴۔ مہورتون مین نچہترون کے دیکہنے کی بہی ضرورت ہوتی ہے نچہتر جنتری مین درج ہین سابق مین ایک جدول نچہترونکی معہ شکل و سبہاؤ و سوامی وغیرہ درج کر دیگئی ہے جس مین ہر ایک نچہتر کی کیفیت اُس کے محاذ مین نہایت شرح و بسط سے لکہی گئی ہے۔ البتہ مہورتون مین جہان جس قسم کے نچہترون کی ضرورت ہوگی معہ نام تحریر کئے جاوینگے۔

مہورت یاترہ یعنے سفر

۵۔ واضح ہو کہ بوقت یاترہ یعنے سفر کے دساسول اور یوگنی اور کال چکر اور سمت چندرمان اور تتھہ اور یوگ اور نچہتر وغیرہ وغیرہ کا دیکہنا لازمی ہے۔ بوقت سفر دساسول سامنے یا داہنے ہو تو سفر نہ کرنا چاہئے۔ اگر کال چکر سامنے یا داہنے ہو تو نحس ہے اس مین بہی سفر ممنوع ہے۔ یوگنی کا بوقت سفر مقابل ہونا نحس ہے۔ لہذا دساسول اور یوگنی اور کال چکر اور سمت چندرمان کے نقشے جن سے ہر ایک دشا اور قیام یوگنی و کال چکر وغیرہ بخوبی معلوم ہو سکتے ہین۔ ذیل مین درج کئے جاتے ہین۔

نقشہ دساسول

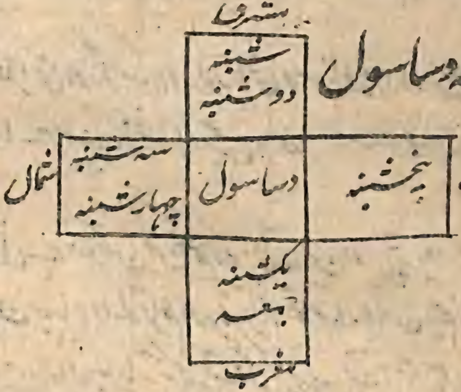

نقشہ مقامات یوگنی

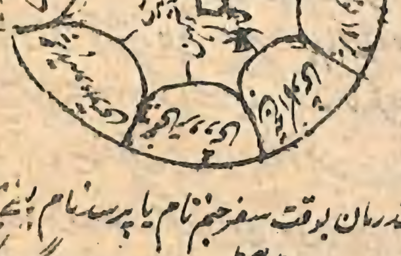

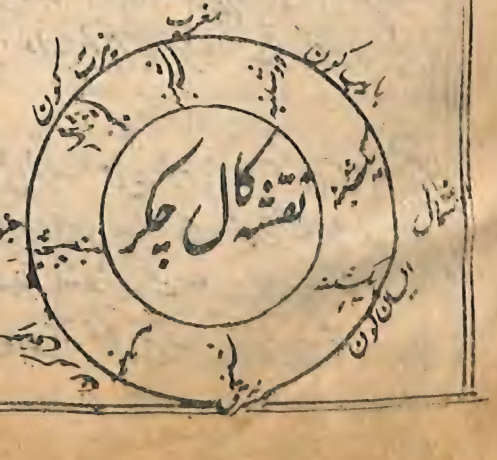

۶۔ چندرمان بوقت سفر جنم نام یا پرسدہ نام یعنے مشہور نام کی راس سے چوتہے آٹہوین بارہوین ونگا یا تہیک نہو۔ اگر سنمکہہ یا داہنے ہو تو مبارک ہے مثلاً تمہاری راس میکہہ ہو اور بوقت سفر چندرمان برچہک راس مین ہے تو تمہاری راس سے چندرمان آٹہوان ہے اس لئے

اس روز سفر کرنا اچھا نہین۔ لہذا نقشہ مقامات وخواص ورنگ پوشاک چندرمان درج ذیل کیجاتی ہین جن کا دیکھنا عارفان سفر الظفر کو ضروری ہے

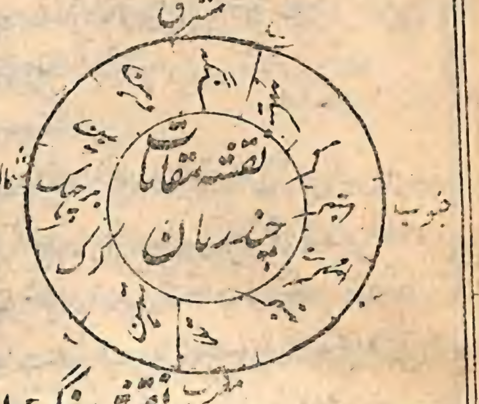

نقشہ خواص چندرمان	
چندرمان مقابل	کامیابی کرے
چندرمان داہنے	دولت ملے
چندرمان پس وپشت	ناکامیابی
چندرمان بائین	نقصان دولت

نقشہ رنگ پوشاک چندرمان

بوقت سفر چندرمان کی پوشاک کا رنگ دیکھنا چاہیے کیونکہ اگر چندرمان مقابل یا داہنی طرف ہو اور رنگ پوشاک ناقص ہو تو اچھا نہین۔

نام راس چندرمان	رنگ	خواص پوشاک	کیفیت
میکھ سنگھ برچھک	سرخ	لڑائی کراوے	نحس اصغر
متھن کنیا دہن	زرد	مراد برلاوے	سعد
برکھ کرک تلا	سفید	کامیابی ہو	سعد
کمبھ مین مکر	سیاہ	موت کا سامان	نحس اکبر

۷۔ بوقت سفر تتھون مین صرف اس قدر دیکھنا چاہئے کہ رکتا تتھی اور اماوش اور پرب نہو باقی سب تتھین سفر کیواسطے مبارک ہین سوائے اس کے کہ تتھ کے تقرر مین جوگنی کا لحاظ کرلینا ضروری ہے اس لئے جن تتھون مین جس طرف جوگنی رہتی ہے وہ سابق مین مذکور ہوچکی ہین اُس کے مطابق ہر ایک سمت یعنی جہات کے سفر کا خیال کرنا چاہئے

۸۔ نچھترون مین اسونی مرگسر پنربس پکھ ہست انرادہا شرون دہنشٹا ست بکھا ریوتی اعلیٰ درجہ کے سعد ہین اور روہنی پوربا پہا لگنی جیشٹا شول پوربا کھاڑ اترا کھاڑ پوربا بہادرپد اترا بہادرپد یہہ متوسط درجہ ہین یعنے اشد ضرورت کے وقت ان مین سفر کا آغاز کرلینا چاہئیے اور سواتی نچھتر سفر دریا کے واسطے نیک ہے اور سفر خشکی کے واسطے نحس ہے سوائے ان کے باقی سب نچھتر سفر کے مہورت سے خارج ہین۔

۹۔ سفر کے واسطے لگن چر کا ہونا ضروری ہے اگر لگن سے آٹھوین گھر مین کوئی شبہ گرہ ہو تو بہت ہی نیک ہے

مہورت نام کرن یعنے بچہ کا نام رکھنا

اول تو جب بچہ پیدا ہو تو بارہوین دن نام رکھنا چاہیئے نام رکھنے کیلئے [illegible]
نچھترون مین پنربس پشیہ ہست چترا انرادہا جیشٹا مرگشر مولا اوترابہادرپد اترا [illegible] پہالگنی و دہنشٹا مبارک ہین
بید ہاہرتسدیا گہات شول کے سوای سب یوگ عمدہ ہین۔ لگن استہر ہونا چاہیئے

مہورت چوڑا کرن یعنے مونڈن

لڑکے کا مونڈن جنم کے پہلے برس یا تیسرے برس یا پانچوین برس کرانا چاہیئے [illegible] مین بہاگن یا بیساکہ یا [illegible]
اس کام کیلئے مبارک ہین۔ دنون مین دوشنبہ چہارشنبہ جمعہ نیک ہے۔ تتہون مین [illegible] چوتھ چھٹی ستمی ایکادشی دوادشی
کے سواے اور سب تتہاین نیک ہین۔ نچھترون مین مرگشر ریوتی چترا اسواتی پنربس [illegible] شرون دہنشٹا ستبکہا
اشونی جیشٹا مبارک ہین۔ جنم لگن سے آٹہوان گہر پاپی اور شبہ گرہ سے [illegible] ہونا چاہیئے۔ البتہ تیسرے اور چہٹے اور
گیارہوین گہر مین پاپی گرہ ہون تو وہ شبہ ہوجاتے ہین:

مہورت کرن بیدھ یعنے کنچھیدن

لڑکے کے کنچھیدن جنم کے دن سے ایک مہینا یا ایک برس یا آئندہ طاق سالون مین مثلاً تیسرے یا پانچوین یا ساتوین
برس مین ہونے چاہیئے۔ مہینون مین جیٹھ پوس کہہ شراون بہادون [illegible] مہینے مین [illegible]
کیلیے [illegible] اور جس مہینا مین جنم ہوا ہو وہ مہینا بھی نیک نہین۔ دنون مین [illegible]
ہین۔ تتہون مین سواے رکتا تتہون کے سب مبارک ہین۔ نچھترون مین [illegible]
چترا انرادہا سعد ہین۔ لوگون مین شبھ لگن ہونا چاہیئے
اور پانچوین خانہ مین کوئی پاپی گرہ نہ بیٹہا ہو اگر لگن کے [illegible]

شکر و برہسپت ڈوبنے [illegible]

دانشمندان علم نجوم نے لکہا ہے کہ شکر و برہسپت کے استہ یعنے ڈوبنے [illegible]
اُس کا سرانجام ہرگز نہ ہوگا۔ باولی۔ بلغ۔ تالاب [illegible]
نام رکہنا۔ جنیو پہنانا۔ شادی۔ مونڈن [illegible]
مکان سے نکلے بدا یہ سب کام سواے [illegible]

مہورت ریوگ [illegible]

جس نچھتر پر سورج ہو اس نچھتر سے چندرما کا نچھتر [illegible] ساتوان یا تیرہوان یا بیسوان
ہو تو ریوگ ہوتا ہے جو کام وہ [illegible] ہوا ور یہ یوگ بنتا ہو
تو اس کام کو بلا اندیشہ کرے۔ یہ ہے [illegible]

پنچک نچھتر

پنچک پانچ نچھتر کو کہتے ہین جو نصف آخر دہنشٹا سے ریوتی تک ہین یعنے نصف آخر دہنشٹا۔ ستبکہا۔

پوربا بہادرپد اُترا بہادرپد۔ ریوتی۔ ان پانچ نچھترون مین مردہ جلانا۔ چہت ڈالنا۔ نئی چارپائی بنانا۔ نیا کپڑا بنانا یا پہننا۔ لکڑی وغیرہ کا خریدنا بالکل ناقص ہے۔ علےٰ ہذا پنچک نچھترون مین یا بوقت پڑوا نچھتر ہولا ہو یا تتھہ پنچمی کو بھرنی نچھتر یا اشٹمی کو کرتکا یا نومی کو روہنی یا دسمی کو اشلیکھا نچھتر ہو۔ اگر اسوقت مین کوئی بچہ پیدا ہو تو مرجاوے اگر گاؤن آباد کیا جاوے تو ویران ہوجاوے۔ اگر بیاہ کیا ہو تو عورت بیوہ ہوجاوے۔ اگر بیماری ہو تو شفا نہ پاوے۔ اگر سفر کو جاوے تو سفر پورا نہ ہو وغیرہ وغیرہ

مہورت ہون

ہون کنندہ کو چاہیئے کہ اول تتھہ اور یوم کو جمع کرے اور ایک عدد قانون کا اُس مین شامل کر دلوے اور چار کی طرح دیوے جو تین عدد باقی رہین۔ یا کچھ باقی نہ رہے تو پاسا اگن یعنے مقام آتش نو ہر زمین خیال کرے ہون اُس روز کا راحت دہندہ ہوتا ہے اور اگر ایک عدد یا دو عدد باقی رہین تو مقام آتش آسمان خیال کرے اُس روز ہون ہرگز نہ کرے۔ کیونکہ نقصان دہندہ مال وجان کا ہے اور اگر یہہ بات معلوم کیا چاہے کہ آہوتی کس کے مُنہہ مین جاویگی تو جنتری مین دیکھے کہ اُس روز سورج کس نچھتر مین ہے اُس نچھتر کو مقدم کرکے نچھتر روز ہون تک شمار کرے اول تین نچھتر سورج کے مونہہ مین پہر تین بدہ کے مونہہ مین پہر تین شکر اور بعد ازان تین چندرمان پہر تین منگل پہر تین برہسپت اور تین راہ اور تین کیت کے مونہہ مین آہوتی جاتی ہے۔ سوائے شکر اور برہسپت کے باقی ستارون کے مونہہ مین آہوتی کا جانا ناقص ہے۔

نئے گھر مین پرویش کرنیکا مہورت

نو تعمیر مکان مین داخل ہونیکے واسطے ماگہہ پہاگن بیساکہہ جیٹھہ مبارک ہین۔ اور دنون مین منگل اتوار سنیچر کے سوائے سب عمدہ ہین۔ تتھون مین نندا اور رکتا تتھی اور اماوش کے سوائے اور سب تتھان نیک ہین۔ نچھترون مین مرگشر ریوتی۔ چترا۔ انرادہا۔ ہست۔ اشنی۔ پکھہ۔ بہرنی۔ اوترا کہاڑ سعد مین لگن استہر ہونا چاہیئے۔ اور خانہ لگن سے چوتہے اور آٹھوین شُبہ گرہ ہون۔ تو خوب ہے:

نو تعمیر بالاخانہ مین پرویش کرنے کا مہورت

رکتا تتھین اور منگل سنیچر اتوار کے سوائے اور سب دن اور تتھان نیک ہین۔ مہینون مین ساون کارتک ماگہہ اور نچھترون مین ست بکہا۔ پکھہ۔ سواتی۔ دہنشٹا سعد اور مبارک ہین:۔

راج تلک یعنے مسند نشینی کا مہورت

سورج اوترا ین ہو برہسپت اور شکر غروب نہ ہوئے ہون چندرمان بلی ہو۔ مہینون مین چیت اور پوس کا مہینا نہ ہو۔ دنون مین منگل اور اتوار نہ ہو۔ چودا یک تتھی ہو نچھترون مین اشنی روہنی مرگشر پکہہ ہست چترا انرادہا۔ اُترا کہاڑ شردن ست بکہا۔ اُترا بہادرپد۔ ریوتی مبارک ہین یا یوگ شبہ ہو لگن استہر ہونا چاہیئے۔

یگیوپویت یعنے جنیو دہارن کرنے کا مہورت

جنم سے پانچوین یا ساتوین برس یہ رسم ادا کرنی چاہیئے جب سورج اوترا ین ہو۔ دنون مین یکشنبہ پنجشنبہ جمعہ سعد ہین تتھون مین۔ دوج تیج پنجمی دسمی ایکادشی اور دوادشی شکل پکش کی عمدہ ہین نچھترون مین پوربا کہاڑ

پوربا پہالگنی - اشنی - ہست - چترا - سواتی - اُترا کہاڈ - ریوتی - شروَن - ست بکہا - پنربس - پوربا بہادرپد جیشٹا - پکہہ - مرگشر مبارک ہین - یوگ شبہ ہو - لگن برکہہ - و ہین سنگہ - متہن - کینا ہونا چاہیئے -

بدیا آرنبھ یعنی لڑکے کو مکتب بٹھانیکا مہورت

جنم سے پانچوین یا چھٹے برس مین لڑکے کو بدیا کا آرنبھ کرانا یوگ ہی - سنیچر اور منگل کے سواے اور سب دن ہین - سورج اُترائین ہونا چاہیئے - تتھون مین دوج تیج پنچمی چہٹہ دسمی ایکادشی دوادشی نیک ہین نچھترون مین ہست - اشنی - پنربس - شروَن - سواتی - ریوتی - آردرا - چترا - انرادہا مبارک ہین - یوگ شبہ ہو لگن استہر ہونا چاہیئے ؛

گونا یعنے مکلاوہ کا مہورت

جس برس مین شادی ہو اس برس کے طاق مہینون مین یا بعد ازان طاق سالون مین یعنی تیسرے پانچوین - ساتوین نانوین برس مین گونا یعنے مکلاوہ کرنا چاہیے - مہینون مین بیساکہہ اور مگہر اور پہاگن اچہے ہین - دنون مین منگل اور اتوار کے سوائے سب اچہے ہین - تتھون مین رکتا تتھی اور چہٹہ اور دوادشی اور اماوش کے سواے اور سب عمدہ - نچھترون مین روہنی - مرگشر - اشنی - انرادہا - شروَن - دہنشٹا - ہست - چترا - سواتی - پنربس - پکہہ - ریوتی - مولا - اُترا بہادرپد - اُترا کہاڈ - اُترا پہالگنی مبارک ہین - یوگ شبہ ہو لگن مین کینا تلا

دُلہن کا پہلی دفعہ گہر مین پرویش کرنیکا مہورت

بعد شادی یا مکلاوہ کے جب دُلہن پہلی دفعہ گہر مین داخل ہو تو نیک ساعت ہونی چاہیئے - دنون مین شنبہ دوشنبہ پنجشنبہ جمعہ نیک ہین - اگر اتوار کو پرویش کرے تو ہمیشہ بیمار رہے - اگر منگل کو پرویش کرے تو مر جاوے اگر بدہ کو پرویش کرے تو بدہوا ہو جاوے - تتھون مین رکتا تتھی نہ ہو - نچھترون مین مرگشر - ریوتی - چترا - انرادہا شروَن - دہنشٹا - مولا - پکہا - سواتی - نیک ہین - لگن شبہ ہونا چاہیئے -

پرسوت اشنان کا مہورت

زچہ کو سنیچر منگل کے روز نہلانا نہ چاہیئے - چہٹہ اشٹمی دوادشی چوتہہ چودش نومی اماوش پورنماشی تتھین زچہ کے غسل کیواسطے ممنوع ہین - نچھترون مین ریوتی اُترا بہادرپد اُترا کہاڈ - اُترا پہالگنی - روہنی مرگشر ہست سواتی اشنی - انرادہا غسل زچہ کے واسطے نیک ہین ؛

شوالہ باغ تالاب کنوان باولی دیو مندر بنانیکا مہورت

سورج اُترائن ہو مہینون مین ساون یا بیساکہہ یا اساڑہ یا پہاگن یا چیت یا مگہر نیک ہین سواے منگل اور سنیچر اور اتوار کے اور سب دن نیک ہین - سوموار اور شکر اس کام کے واسطے نہایت ہی مبارک ہین چوتہہ نومی چودش اور رکتا تتھی کے علاوہ اور سب تتھان سعد ہین - نچھترون مین ہست - چترا - انرادہا - شروَن - ریوتی - اشنی - پنربس - روہنی - سواتی - دہنشٹا - ست بکہا - پوربا کہاڈ - اُترا کہاڈ - اُترا پہالگنی - اُترا بہادرپد - مولا - مرگشر مبارک نچھتر یا شبہ یوگ ہو لگن سنگہ کینا - برکہہ - متہن - مکر ہو ؛

شوالہ کنواں تالاب دیومندر کے پرتشٹھا کا مہورت

سورج اوترائن ہو۔ سوائے سنیچر منگل اتوار کے سب دن نیک ہیں۔ پڑوا۔ چھٹہ۔ اشٹمی۔ دوادشی اماوش رکتا تتھی چھوڑ کر اور سب تتھاں نیک ہیں۔ نچھتروں میں آردرا۔ ست بکھا۔ اشلیکھا۔ لیساکھا۔ بھرنی۔ کرتکا سعد ہیں۔ شبھ یوگ اور لگن استھر ہونا چاہیئے۔

نیا کپڑا قطع کرانے یا پہننے کا مہورت

دنوں میں چہارشنبہ پنجشنبہ جمعہ نیک ہیں۔ تتھوں میں دوج تیج پنچمی ستمی دسمی اکادشی دوادشی تریودشی پورنماشی دونوں پکش کی تتھاں شبھ ہیں۔ نچھتروں میں اشنی۔ روہنی۔ پنربس۔ پکھہ۔ اترا پہالگنی۔ ہست۔ چترا۔ سواتی۔ بساکھا۔ انرادہا۔ شرون۔ دھنشٹا۔ اترا کھاڑ۔ اترا بھادرپد۔ ریوتی سعد ہیں۔ یوگوں میں برہ۔ سدھ۔ شیو۔ اہندر۔ نیک ہیں۔ لگن میں کینا۔ متھن۔ برکھ عمدہ ہیں۔ عورتوں کے لئے بھی یہی مہورت نیک ہے۔

مہورت استعمال ادویات مقوی وباہی وغیرہ

دنوں میں دوشنبہ چہارشنبہ پنجشنبہ جمعہ نیک ہیں۔ تتھوں میں دوج تیج پنچمی ستمی دسمی تیرودشی مبارک ہیں۔ نچھتروں میں ہست چترا۔ اشنی۔ پنربس۔ مرگشر۔ ریوتی۔ انرادہا۔ شرون۔ دھنشٹا۔ ست بکھا۔ مولا سعد ہیں۔ لگن دوسبھاؤ ہونا چاہیئے۔

مہورت روگی اشنان یعنی غسل صحت

منگل سنیچر کو غسل صحت کرانا چاہیئے۔ تتھوں میں نومی چودش اچھی ہیں۔ نچھتروں میں اترا پہالگنی۔ اترا کھاڑ۔ اترا بھادرپد۔ روہنی۔ بکھا۔ اشلیکھا مبارک ہیں۔

مویشی کو خریدنا یا پہلی بار گھر میں لانا

یوم اتوار اور تتھ چوتھہ نومی اشٹمی چودش ممنوع ہیں۔ علاوہ ان کے اور سب دن اور تتھاں نیک ہیں۔ نچھتروں میں اترا کھاڑ۔ اترا بھادرپد۔ اترا پہالگنی۔ روہنی۔ پنربس۔ بشاکھا شبھ ہیں۔ اور ایک خاص بیان مویشی کے خرید و فروخت کے باب میں یہہ بھی ہے کہ یکشنبہ کو گھوڑا۔ دوشنبہ کو گدہا۔ سہ شنبہ کو بھینس چہارشنبہ کو گائے اور بیل پنجشنبہ کو ہاتھی جمعہ کو بکری شنبہ کو اونٹ خریدنا منع ہے۔

مہورت قلبہ رانی وتخم ریزی

دنوں میں سنیچر اور منگل اور تتھوں میں چھٹہ دوادشی دوج تیج اور رکتا تتھی کو قلبہ رانی نہ کرنی چاہیئے۔ سوائے ان کے اور سب دن اور تتھاں نیک ہیں۔ نچھتروں میں انرادہا۔ جیشٹا۔ مولا۔ پوربا کھاڑ۔ پنربس۔ پکھہ۔ سواتی۔ چترا۔ مگھا۔ ریوتی۔ اترا بھادرپد۔ اترا پہالگنی۔ شرون۔ اترا کھاڑ۔ شبھ ہیں۔ لگن متھن کینا تبرکھ نیک ہیں۔

مہورت مویشی کے فروخت کرنے کا

مویشی کے فروخت کرنیکے لئے اماوس۔ اشٹمی۔ پورنماشی چتردشی اور دنوں میں اتوار اور نچھتروں میں اترا کھاڑ۔ شرون۔ چترا۔ اترا بھادرپد۔ روہنی۔ اترا پہالگنی ممنوع ہیں۔ اور سب تتھاں دن اور نچھتر سوائے ان کے نیک ہیں۔

مہورت ہائے متفرق

۱۔ ان نچھترون کا نام ادھومکھ نچھتر ہے ان مین کنوان لگانا تالاب کھودنا روپیہ گاڑنا جوا کھیلنا نہایت مبارک ہے۔ نچھتر یہہ ہین۔ مولا۔ کرتکا۔ مگھا۔ بشاکھا۔ بھرنی۔ اشلیکھا۔

۲۔ ان نچھترون کو تریگ مکھ کہتے ہین۔ گھوڑا ہاتھی۔ اونٹ۔ گدھا بیل۔ مینڈھا۔ گما وغیرہ خریدنا ناؤ پانی مین ڈالنا۔ ہل چلانا۔ بہت عمدہ ہے نچھتر یہہ ہین۔ جیشٹا۔ پُنربس۔ ہست۔ اشنی مرگشر انرادھا۔ سواتی۔ چترا۔

۳۔ ان کو اوردھ مکھ نچھتر بولتے ہین۔ ان مین تعمیر مکان وکوٹ ودیوار و باغ لگانا اور راج تلک وغیرہ امور کو نیک ہین۔ نچھتر اوردھ مکھ یہہ ہین۔ پکھیہ۔ آردرا۔ سروَن۔ اُترا بہا لگنی۔ اُترا بہادر پد۔ اُترا کھاڑ۔ ست بکھا۔ روہنی۔ دھنشٹا۔

۴۔ ان کو دہورب نچھتر کہتے ہین۔ ان مین بیج بونا۔ مکان بنانا۔ باغ لگانا۔ راج گدی پر بیٹھنا۔ گاؤن آباد کرنا اور دیگر امور ساکن عمدہ و نیک ہین دہورب نچھتر یہہ ہین۔ روہنی۔ اُترا کھاڑ۔ اُترا بہادر پد۔ اُترا بہا لگنی۔

۵۔ ان کا نام مردو نچھتر ہے ان مین علم موسیقی سیکھنا زیور و کپڑا پہننا بسی کرن کرنا وغیرہ وغیرہ کام مبارک ہین مردو نچھتر یہہ ہین۔ مرگشر۔ چترا۔ انرادھا۔ ریوتی۔

۶۔ ان کو لگھو نچھتر بولتے ہین ان مین دوکان کھولنا زیور کپڑا بنوانا۔ تیراندازی کشتی وغیرہ سیکھنا۔ دوائی بنانا وغیرہ وغیرہ نیک ہین۔ لگھو نچھتر یہہ ہین۔ اسنی۔ پکھیہ۔ ہست

۷۔ ان کا نام تیکھن نچھتر ہے ان مین بھوت پریت وغیرہ کے دفعیہ کی تدبیر کرنا اور ڈاکنی وغیرہ کا منتر سیکھنا۔ موٹھ چلانا۔ جادو کرنا بیل ناتھنا مارن واچاٹن کرنا وغیرہ امورات نیک ہین۔ نچھتر یہہ ہین۔ آردرا۔ اشلیکھا۔ جیشٹا۔ مولا۔

۸۔ ان کو چر نچھتر کہتے ہین۔ ان مین گھوڑے۔ ہاتھی و ناؤ پر سوار ہونا۔ سیر کرنا۔ باغ مین جانا گاڑی پر چڑھنا وغیرہ امورات کو نیک ہین نچھتر چر یہہ ہین پُنربس۔ سواتی۔ سروَن۔ دھنشٹا۔ ست بکھا۔

۹۔ ان کا نام اوگر نچھتر ہے۔ اس مین اُشٹ کام یعنے آگ مین جلانا۔ زہر دینا۔ قتل کرنا۔ ہتیار مارنا۔ اور دیگر امور غیر شرعی جائز ہین۔ اوگر نچھتر یہہ ہین۔ ہر سہ پوربا۔ و بھرنی۔ مگھا

۱۰۔ ان کو مصر نچھتر کہتے ہین۔ اس مین کار ہائے متعلق بہ آتش یعنے ہون کرنا۔ تعویذ جلانا بھٹی یا پزاوہ لگانا مبارک ہے۔ نچھتر یہہ ہین۔ کرتکا۔ بشاکھا۔

قاعدہ جنم کنڈلی بنانے کا

اہل ہنود مین دستور ہے کہ بوقت پیدائش لڑکا یا لڑکی از روئے علم جوتش جنم کنڈلی بنوائی جاتی ہے جس سے معلوم ہو جاتا ہے کہ اس بچہ کا مزاج ایسا ہوگا قسمت ایسی ہوگی جسم ایسا ہوگا عمر اتنی ہوگی۔ علاوہ ازین اُس کی آئندہ زندگی کے حالات نیک و بد بھی معلوم ہو جاتے ہین۔ جنم کنڈلی بنانے مین زیادہ تر پنڈتون کا محتاج ہونا پڑتا ہے۔ اس لئے فائدہ عام کے لئے ہم مفصل قاعدہ بنانے جنم کنڈلی اور چند امور ضروری امر جنتری مین درج کر دیتے ہین جس سے ہر ایک صاحب بوقت ضرورت خود جنم کنڈلی بنا سکتے ہین۔

اول بوقت پیدائش دیکھنا چاہئے کہ کتنی گھڑی دن گذرا ہے اور ہندی مہینے کی کون تاریخ ہے اُس روز کا نچھتر اور یوگ و تتھ معلوم کرے بعد ازان وقت مطلوب کا طالع وقت یعنے لگن معلوم کرنا چاہئے (لگن معلوم کرنے کا قاعدہ سابق مین مذکور ہو چکا ہے)۔ پس جب لگن معلوم ہو جاوے۔ تب ایک زائچہ یعنے کنڈلی بارہ خانہ کی بصورت ذیل بنا دین۔ جو لگن ہو اُس کو خانہ اول مین بجائے نام کے ہندسہ لکھین کل لگن بارہ ہین۔ شمار لگن میکھہ سے ہوتی ہے۔ مثلاً تمہارا لگن متھن ہے تو ۳ کا ہندسہ خانہ اول مین لکھ کر باقی خانون کو مسلسل ۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱-۲ تک خانہ پوری کر دو۔ بعد ازان جنتری سال برتمان سے دیکھو کہ وقت مطلوب کے سیارے کس کس راس مین ہین جس راس مین سیارے ہون اُنکو تیار کردہ کنڈلی مین اسی راس کے خانہ مین لکھ دو۔ پس یہ جنم کنڈلی تیار ہو جاوے گی۔

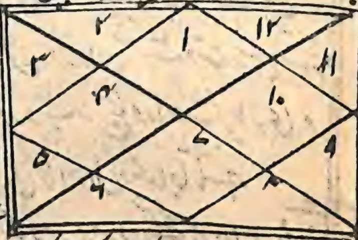

بنظر سہولت ایک مثال ذیل مین درج کی جاتی ہے۔ مثلاً ایک لڑکا ۱۹ جنوری سنہ ۹۷ع مطابق ۸ ماگھہ سمت ۱۹۵۳ کو وقت ۹ گھڑی ۴ پل دن چڑھے پر پیدا ہوا ہے اُس کی جنم کنڈلی بنانی مطلوب ہے۔ پس اول بموجب قاعدہ دریافت لگن (جو سابق مین مذکور ہو چکا ہے) لگن استخراج کیا تو اس وقت لگن مین برتمان معلوم ہوا۔ جنتری سنہ ۹۷ع سے وقت مطلوب ۱۹ جنوری سے سیارگان کو معلوم کیا تو مندرجہ ذیل راسون مین موجود پائے۔ سورج۔ راہ۔ بدھ۔ مکر مین۔ شکر کنبھ مین۔ منگل برکھہ مین۔ چندرمان کیتو کرک مین۔ برہسپت سنگھہ مین۔ سنیچر برچھک مین۔ اور اُس روز تتھ ماگھہ بدی پڑوا ۵۴ گھڑی ۱۹ پل اور نچھتر پکھہ ۱۳ گھڑی ۱۸ پل اور یوگ پریت ۴۲ گھڑی ۵۹ پل دنمان ۲۵ گھڑی ۳۲ پل۔ مکر کے سورج۔ پس حسب قاعدہ زائچہ یعنے جنم کنڈلی بنا کر حسب ترتیب ذیل تحریر کرین۔

قاعدہ تحریر جنم کنڈلی

اوم شری گنیش آئینہ ماہ ماگھہ شبھہ سمت ۱۹۵۳ بنشاکہا سمت ۱۸۱۸ فصلی سمت ۱۳۰۴ ہجری سنہ ۱۳۱۴ عیسوی سنہ ۱۸۹۷ بروز منگل۔ ماگھہ بدی پڑوا ۵۴ گھڑی ۱۹ پل پکھہ نچھتر ۱۳ گھڑی ۱۸ پل پریت یوگ ۴۲ گھڑی ۵۹ پل دنمان ۲۵ گھڑی ۳۲ پل مکر کے سورج اشٹ یعنے وقت پیدائش ۹ گھڑی ۴ پل پر مین لگن مین بخانہ فلان ولد فلان کے لڑکا پیدا ہوا۔

جنم کنڈلی

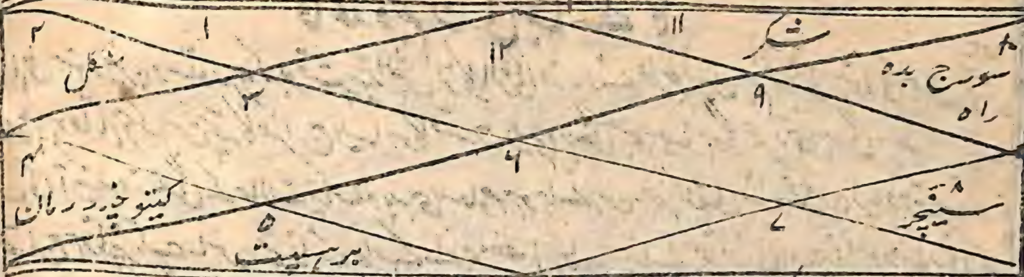
۱۲
۱۱
شکر
۱۰
سورج بدھ
راہ
۹
۱
۲
منگل
۳
۶
۴
کیتو چندرمان
۵
برہسپت
۷
۸
سنیچر

دربیان خانہائے کنڈلی یعنی زائچہ کہ کس کس گہر سے کیا کیا حال دیکہا جاتا ہے

کنڈلی یعنے زائچہ کے بارہ خانہ ہوتے ہین خانہ پوری اُس کی جانب راست سے جانب چپ ہوتی ہے دوازدہ خانون کی تفصیل معہ نام ذیل مین درج کی جاتی ہے۔

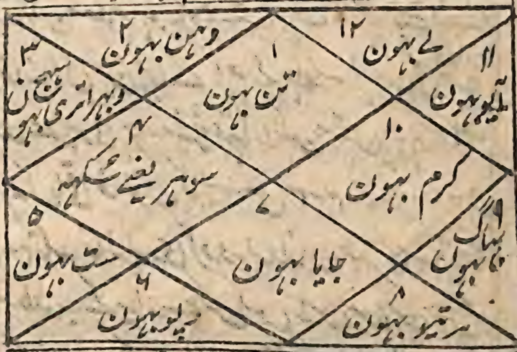
۱ تن بہون
۲ دہن بہون
۳ دہراتری سہج بہون
۴ سوہر یعنے سکہہ
۵ ست بہون
۶ ریپو بہون
۷ جایا بہون
۸ مرتیو بہون
۹ بہاگ بہون
۱۰ کرم بہون
۱۱ آیو بہون
۱۲ بے بہون

یہ مندرجہ بالا کنڈلی مین بارہ گہرون کے نام ہین اب ہم ہر ایک گہر کی تفصیل جدا جدا لکہتے ہین۔

(خانہ اول) سے تن اور جان صحت وتندرستی صورت وسیرت رنگ وروپ رنج وراحت بیماری و بلندی مرتبہ وبزرگی کا احوال دیکہا جاتا ہے۔

(خانہ دوم) اس کو دہن بہون کہتے ہین اس خانہ مال معاش اور کسب اور دوکانداری خرید وفروخت نفع ونقصان اور رہن ودہاتو طلا وچاندی اور احوال چشم راست کا دیکہا جاتا ہے۔

خانہ سوئم اس کو بہراتری بہون کہتے ہین۔ اس خانہ سے بہائی بہن خویش واقارب نقل حرکت وبردباری وغیرہ کا احوال دیکہا جاتا ہے۔

خانہ چہارم اس کو سوہر یعنے سکہہ بہون کہتے ہین اس سے مان باپ اور دفینہ ونفع نقصان ازجانب دوست سواری اسپ اور باغ اور زمین اور خرید وفروخت مکان اور کہیتی کرنا اور گاؤن اور مکانات اور ادویات کا بنانا اور روپیہ کا زیر زمین گاڑنا اور احوال پسلی وپیٹ کا دیکہا جاتا ہے۔

خانہ پنجم اس کو ست بہون کہتے ہین اس سے علم اور فرزند اور شادی اور خوشی وتیزی عقل وحمل حاملہ وحال خاندان اوتپتی سنتان وغیرہ دیکہا جاتا ہے۔ نکتہ۔ اگر شکر اس گہر مین پڑا ہو تو علم حکمت حاصل ہو یا پیشہ عطاری یا کیمیا گری سے نفع اُٹہائے اور ماہر فن نباتات یعنے بوٹیون کا جاننے والا ہو۔ اگر برہسپت اس گہر مین ہو تو شاستر خصوصًا علم جوتش کا جاننے والا ہو۔ بشرطیکہ برہسپت صاحب خانہ ہو کر پانچوین پڑے۔

خانہ ششم اس کو ریپو بہون کہتے ہین حال دشمن وبیماری وخوف ودہشت وزخم وشکار کہیلنا وسحر وجادو

و چارپایہ گائے و بیل کا دیکھا جاتا ہے۔

خانہ ہفتم اسکا نام جایا بھون ہے اسکے حال استری و خانہ پدر و بیوپار اور مدعا علیہ و نکاح وغیرہ کا حال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ ہشتم اس کا نام مرتیو بھون ہے اسکے حال موت و رنج و بیماری اسہال و دیگر بیماری ہائے مارگزیدن سانپ بچھو سگ وغیرہ وغیرہ فتح و شکست جنگ و جدل اور حلیہ چور اور مال میراث اور چغلخوری وغیرہ کا حال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ نہم۔ اس کا نام بھاگ بھون ہے اس سے حال ترقی و تنزل نصیبہ اور بلندی مرتبہ اور تیرتھہ یاترا اور تعمیر چاہ و حوض و باولی اور سخاوت و عبادت کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ دہم۔ اس کا نام کرم بھون ہے اور اسکو راج بھون بھی کہتے ہیں۔ اس خانہ سے ترقی روزگار اور بلندی مرتبہ و تجارت و سلطنت و حکومت و باریدن باران و وزیدن ہوا سخت یعنے آندہی و احوال ارضی و سماوی وغیرہ دیکھا جاتا ہے۔

خانہ یازدہم۔ اس کا نام آیو بھون اور لابھہ بھون ہے اس سے لابھہ یعنے آمدنی و عمر و پیداوار غلہ و خرید و فروخت زمین اور کپڑا و سواری گاڑی گھوڑا ہاتھی طلا و نقرہ و جواہرات کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ دوازدہم۔ اس کا نام بیے بھون ہے اس سے اخراجات و سوچ و فکر و نقصان اور بیاہ اور دشمن اور خلاصی محبوس و چارپایان وغیرہ کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

بیان امتحان تولد لگن

جب مولود تولد ہو تب اُس کی جنم کنڈلی کا امتحان کر لینا چاہیے کہ آیا جنم کنڈلی درست ہے کہ نہیں۔ دانشمندان علم نجوم نے لکھا ہے کہ زائچہ یعنے جنم کنڈلی کو دیکھے۔ اگر سنیچر لگن میں یا منگل خانہ ہفتم میں ہو تو پدر مولود بوقت پیدائش گھر میں نہ ہوگا۔ اگر جنم لگن چر ہو تو بھی گھر میں نہ ہوگا۔ اگر چندرماں لگن کو بنظر کامل دیکھتا ہو یا شکر۔ بدھ۔ چندرماں ایک گھر میں پڑے ہوں تو بھی پدر مولود گھر میں نہ ہونا چاہیے۔ اگر جنم لگن دوسبھاؤ ہو تو پدر مولود اپنے گھر کے نزدیک تصور کریں۔ دیگر اگر جنم لگن میکھہ یا برکھہ ہو تو مکان تولد پورب کے حصہ میں اگر دہن لگن ہو یا بیب کون میں اگر تلا یا برچھک لگن ہو پچھم کے حصہ میں اگر کنیا لگن ہو نیرت کون میں اگر مکر یا کنبھہ لگن ہو اتر کے حصہ میں اگر مین لگن ہو تو ایسان کون میں پیدائش مولود ہونی چاہیے۔ دیگر جنم لگن سے چندرماں تک درمیان میں جس قدر ستارے ہوں دلیل ہے کہ اسی قدر عورتیں مکان تولد میں ہونگی۔ اگر کوئی ستارہ اپنے گھر کا ہو دو چند اگر خانہ شرف کا ہو تو سہ چند خیال کرنی چاہییں۔ اگر بوقت پیدائش مین یا میکھہ لگن ہو تو دو عورتیں اگر برکھہ یا کنبھہ ہو تو چار عورتیں اگر تلا یا کنیا ہو تو سات عورتیں اگر کرک یا دہن ہو تو پانچ عورتیں۔ اگر متھن سنگہ برچھک مکر ہو تو تین عورتیں نزدیک مولود کے ہوں گی۔

[illegible]۔ بدھ سے عورت خورد سال شکر سے جوان برہسپت سے ضعیفہ منگل و سنیچر و راہ سے بیوہ خیال کرنی چاہییں۔

امتحان چراغ - اگر بوقت پیدائش سورج چر لگن مین ہو تو چراغ کو حرکت ہو - اگر استہر لگن مین ہو تو چراغ کو حرکت نہین ہوی - اگر سورج دوسبھاؤ لگن مین ہو تو چراغ اکثر منتقل ہوتا ہے یعنے کبہی ہاتہہ مین اور کبہی طاق مین - بعد ازان بدستور مقام سابق پر رکہا گیا -

احکام خاصیت ہائے سیارگان دوازدہ خانہ جنم کنڈلی

خانہ اول - جاننا چاہیے کہ جنم کنڈلی مین اگر بدھ سے ساتوین گہر مین منگل واقع ہو تو صاحب کنڈلی دراز قد ہوگا اگر لگن کا مالک لگن مین واقع ہو تو بہی طویل قد ہوگا - اگر سنگہ لگن مین سورج بخانہ دہم اور چندرمان بکر لگن مین بخانہ سوم واقع ہون تو پستہ قد ہوگا اگر منگل مین لگن مین ہو تو ہمیشہ حرکت پیٹ کی بیماری مین مبتلا رہے - اگر چندرمان و برہسپت منگل کو دیکہتے ہون یا جنم لگن مین بدھ و شکر و خانہ ہفتم مین منگل ہو تو بے شرم ہو اگر منگل و بدھ ایک جگہ واقع ہون یا صرف میکہہ لگن مین بدھ واقع ہو یا مالک خانہ نہم خواہ چہارم چہٹے خانہ مین واقع ہو یا ہشتم یا دہم خانہ کا مالک خانہ چہارم مین واقع ہو - یا راہو و سنیچر و منگل ایک گہر مین واقع ہون تو صاحب زائچہ دغاباز مکار ہو - اگر مالک خانہ چہارم اپنے گہر مین یا خانہ شرف مین واقع ہو یا جنم لگن کو شکر و برہسپت دیکہتے ہون - تو راست باز دیانت دار ہو - اگر پیدائش شب مین سنیچر خانہ نہم مین واقع ہو تو بزدل ہو اگر جنم لگن یا بخانہ ہفتم منگل واقع ہو تو غصہ ور ہو - اگر جنم لگن سے بخانہ سوم کیت واقعہ ہو تو جہگڑالو ہو - اگر جنم لگن سے تیسرے گہر کا مالک بارہوین خانہ مین واقع ہو - یا چوتہی گہر کا مالک چہٹے خانہ مین ہو یا آٹہوین گہر کا مالک دوسرے خانہ ہو - یا منگل و بدھ قوی ہو کر خانہ ششم مین پڑی ہون یا منگل و بدھ جنم لگن مین واقع ہون تو چور ہو اور ہمیشہ چوریان کرتا ہے - اگر برکہہ یا متہن لگن مین شکر واقع ہو تو شہوت پرست ہو - اگر شکر کے گہر مین چندرمان واقع ہو تو کم شہوت ہو - اگر ساتوین گہر مین سورج واقع ہو تو زن پرست ہو - اگر جنم لگن مین چندرمان ہو اور سورج و برہسپت جنم لگن سے پانچوین گہر مین ہون تو نامرد ہو - اگر سورج بخانہ سنیچر جنم لگن سے ساتوین گہر مین واقع ہو یا کنیا کے منگل بخانہ جنم واقع ہو - یا جنم لگن میکہہ ہو - اور شکر و سنیچر اس مین پڑے ہون تو اندہا ہو - اگر جنم لگن سے یا شکر سے پانچوین خانہ مین راہو پڑا ہو اور سورج اُس کو دیکہتا ہو تو آنکہہ جاتی رہے - اگر جنم لگن سے پانچوین گہر مین شکر ہو اور بدھ و برہسپت خانہ دہم مین ہون تو ضرور اندہا ہو - اگر جنم لگن سے منگل خانہ پنجم مین ہو تو بے اولاد ہو - اگر اس کے ساتہہ برہسپت ہو تو ۳۰ سال کی عمر مین ایک لڑکا پیدا ہو - اگر جنم لگن سے پانچوین گہر مین منگل اور شکر اور سنیچر ہون تو ۱۷ برس کی عمر مین کوئی عضو ناقص ہو جائے - اگر جنم لگن سے آٹہوین خانہ مین منگل ہو تو بیماری بواسیر سے قریب المرگ ہو جاوے - اگر جنم لگن سے آٹہوین خانہ مین برہسپت ہو تو نحوست کلی جنم کنڈلی کی دور ہو - اگر سنیچر ہو تو عمر دراز ہو - اگر جنم لگن کا مالک خانہ ۶ یا ۸ یا ۱۲ مین ہمراہ سورج کے ہو تو تاپ گنٹہہ کا روگ ہو - اگر منگل کے ہمراہ ہو تو ہتہیار سے زخمی ہو - اگر بدھ ہو پیت کی بیماری

ہو۔ اگر برہسپت ساتھ ہو تو ہچکی کی بیماری۔ اگر شکر ساتھ ہو تو کھانسی سے خون آوے۔ اگر جنم لگن میں چندرمان و برہسپت واقع ہوں تو صاحب اقبال ہووے۔ اگر جنم لگن میں برہسپت اور خانہ دہم میں چندرمان واقع ہو تو صاحب کنڈلی عابد و متقی و پرہیزگار ہو۔ اگر جنم لگن سے سورج بارہویں ہو تو آنکھ میں گل ہو۔ اگر جنم لگن سنیچر آٹھویں خانہ میں ہمراہ چندرمان ہو تو آزار درد شکم ہو۔ اگر جنم لگن کا مالک شکر یا بدھ لگن میں ہو۔ تو ہمیشہ صاحب کنڈلی بیمار رہے۔

احکام خانہ دوم۔ اگر بخانہ یازدہم بدھ و سنیچر باہم کرک لگن میں واقع ہوں۔ یا سنگھ کے سورج و برہسپت جنم لگن میں واقع ہوں۔ یا شکر صاحب خانہ ہو کر لگن میں ہو۔ اور سورج چندرمان اس کو دیکھتے ہوں یا گیارہویں گھر کا مالک لگن میں اور لگن کا مالک دوسرے گھر میں اور دوسرے گھر کا مالک گیارہویں گھر میں واقع۔ یا دوسرے گھر میں سورج ہو اور مشتری اس کو دیکھتا ہو یا بخانہ دوم سنیچر ہو اور بدھ اس کو دیکھتا ہو تو صاحب کنڈلی بسیار دولتمند ہو۔ اگر آٹھویں گھر کا مالک لگن میں و لگن کا مالک آٹھویں گھر میں واقع ہو تو ہشتم خانہ کے مالک کے ساتھ دوسرے گھر کا مالک بیٹھا ہو تو تنگدست ہو۔ اگر تمام ستارے پہلے اور ساتویں اندر دسویں گھر میں پڑ جاویں تو صاحب کنڈلی کا تمام خاندان نیست و نابود ہو جاوے۔

احکام خانہ سوم۔ اگر مالک خانہ سوم مالک لگن کا دوست ہو تو درمیان برادران محبت ہو۔ اگر سوم خانہ کا مالک خانہ ششم میں ضعیف ہو تو بھائی زندہ نہ رہیں۔ اگر خانہ سوم میں سنیچر ہو اور منگل بنظر کامل دیکھتا ہو تو بھائی نہ ہو۔ اگر برہسپت یا شکر دیکھتے ہوں۔ تو بھائی ہوں۔ اگر منگل تیسرے گھر میں ہو تو اگلا و پچھلا دونوں بھائی صاحب کنڈلی کو ناقص ہوں۔ اگر چندرمان سے دوسرے یا پانچویں گھر میں برہسپت ہو اور آٹھویں گھر میں کوئی ستارہ نہ ہو تو صاحب کنڈلی ذلیل پیشہ سے گذر کرے۔ اگر سوم خانہ کا مالک خانہ ہفتم میں واقع ہو تو لکڑی و پھل وغیرہ کے بیوپار سے اوقات بسر کرے۔

احکام خانہ چہارم۔ اگر جنم لگن سے تیسرے گھر کا مالک ہمراہ چندرمان چھٹے خانہ میں واقع ہو تو دوسری عورت کا دودھ نوش کرے۔ اگر جنم لگن سے تیسرے یا ساتویں خانہ میں سورج اور جنم لگن میں منگل واقع ہو تو مادر فوت ہو جاوے۔ اگر برہسپت لگن میں سنیچر دوسرے راہ تیسرے گھر میں واقع ہوں۔ تو والدہ کا سکھ نہ ہو۔ اگر چندرمان لگن سے پنجم خانہ میں ہو تو راحت مادر نصیب ہو۔ اگر لگن سے چوتھے گھر کا مالک چھٹے گھر میں واقع ہو تو ملکیت برباد ہو۔ اگر آٹھویں گھر میں واقع ہو تو مکان از خود منہدم ہو جاوے اگر چہارم خانہ میں برہسپت ہو اور چہارم کا مالک ستارہ سعد کے ساتھ کسی خانہ میں بیٹھا ہو تو صاحب کنڈلی سردار خاندان ہو۔ اگر مالک خانہ چہارم ہمراہ صاحب خانہ یازدہم اور برہسپت جنم لگن میں ہو تو صاحب کنڈلی اپنے فیل کا مالک ہو۔

احکام خانہ پنجم۔ اگر لگن سے بدھ پانچویں گھر میں واقع ہو تو عالم ہو۔ اگر لگن سے دسویں گھر کا مالک لگن

مین ہو تو شاعر ہو۔ اگر بارہوین گہر کا مالک لگن مین ہو تو خوش کلام ہو۔ اگر پانچوین گہر کا مالک گیارہوین ہو تو عالم ہو۔ اگر جنم لگن مین چندرمان ہو اور سنیچر و منگل اسکو دیکھتے ہون تو جاہل مطلق ہو۔ اگر بدہ و شکر لگن سے دوسرے یا تیسرے گہر مین واقع ہون یا دوم خانہ مین ارک کے برہسپت ہو تو صاحب زائچہ علم نجوم مین ہوشیار ہو۔ اگر لگن سے خانہ پنجم مین راہ ہو اور منگل اُس کو دیکھتا ہو۔ یا سورج آٹھوین گہر مین اور سنیچر پانچوین گہر مین۔ اور پانچوین گہر کا مالک ہمراہ راہ کے واقعہ ہو یا بارہوین خانہ کا مالک لگن مین اور آٹھوین گہر کا مالک پانچوین گہر مین اور دسوین گہر کا مالک آٹھوین گہر مین واقع ہون۔ یا سورج لگن مین اور منگل پانچوین گہر مین واقع ہو تو بے اولاد ہو۔ اگر لگن مین سورج اور ساتوین سنیچر ہو یا سورج خانہ ہفتم و سنیچر خانہ دہم مین ہو اور برہسپت انکو دیکھتا ہو یا سنیچر و منگل خانہ ہفتم یا چہارم مین ہون تو حمل ساقط ہو جایا کرین۔ اگر بدہ و شکر و سنیچر بارہوین خانہ مین واقع ہون تو اولاد کا سکھہ نہ ہو۔ اگر لگن سے پانچوین گہر میکھہ یا برکھہ یا کرک لگن مین راہ واقع ہو یا پانچوین گہر مین برہسپت ہو اور مالک جنم لگن اس کو دیکھتا ہو تو اولاد ہو۔ اگر چندرمان و منگل و شکر و وبہا و لگن مین ہون تو پہلے فرزند ہو۔

(**نوٹ**) خانہ پنجم کو جس قدر سیارے مذکر دیکھتے ہون اُسی قدر فرزند۔ جتنے مونث اُسی قدر دُختر پیدا ہو۔

اگر سنیچر و منگل چوتھے گہر مین واقع ہون تو صاحب کنڈلی کے فرزند نہو کسی کو متبنّیٰ بناوے۔

احکام خانہ ششم۔ جنم لگن سے مالک خانہ ششم ہمراہ ستارہ نحس جنم لگن خواہ ہشتم خانہ مین واقع ہو تو جسم ہو تو مین زخم کا داغ ہو۔ بصراحت ذیل سورج چھٹے گہر کے مالک کے ساتھ ہو تو سر مین۔ اگر چندرمان ہو تو منہ پر منگل ہو تو گلے مین برہسپت ہو تو ناف مین بدہ ہو تو سینہ مین شکر ہو تو چشم مین سنیچر ہو تو پاؤن مین راہ و کیت ہو تو نیچی کے جسم مین نشان زخم ہونا چاہئے۔ اگر منگل جنم لگن مین یا برہسپت خواہ شکر ساتوین خانہ مین ہون۔ تو سر مین زخم ہو۔ اگر جنم لگن سے چوتھے گہر مین منگل سنیچر برہسپت واقع ہون تو ہووے روگ یعنی مرض سینہ ہو جاوے۔ اگر جنم لگن سے نوین گہر کا مالک خانہ ششم مین ہو۔ اور سورج اور راہ اس کو پورن نظر سے دیکھتے ہون تو دائم المریض کہنا چاہئے۔ اگر جنم لگن سے ساتوین خانہ مین راہ یا کیت خراب واقع ہون تو مرض شکم مین مبتلا ہے۔ اگر لگن مین برہسپت و راہ ہون تو مرض دندان کی شکایت ہوتی رہے۔ اگر لگن سے چھٹے گہر کا مالک خانہ سوم مین پڑ جاوے۔ تو ناف کی مرض کہنی چاہئے۔ اگر صاحب خانہ لگن ہمراہ سیارہ بدہ و منگل برج سنگہ مین یا خانہ چہارم واقع ہو تو مرض مقعد یعنی بواسیر وغیرہ مین مبتلا رہے۔ اگر سنیچر و چندرمان جنم لگن مین واقع ہون تو سایہ جن و بہوت وغیرہ مین مبتلا ہو۔ اگر جنم لگن سے مالک خانہ ششم کا ہمراہ راہ و کیت کے کسی خانہ مین واقع ہو تو بخار چوتہیہ مین مبتلا رہے۔ اگر خانہ دوم مین سنیچر یا راہ واقع ہو تو مرض سنگرہنی کا عارضہ پیدا کرے۔ اگر سنیچر و منگل و چندرمان میکھہ یا برکھہ راس کے جنم کنڈلی مین واقع ہون تو سفید کوڑہ کی علامت ظاہر کرتے ہین۔ اگر لگن مین چندرمان اور بارہوین خانہ مین ماہ ہو یا دوسرے

گھر مین راہ و ساتوین گھر مین سورج واقع ہو تو بھی سفید کوڑھ مین مبتلا ہو۔ اگر مالک خانہ سوم ہمراہ راہ کے جنم لگن مین واقع ہو تو سانپ سے خطرہ ہو۔ اگر مالک خانہ ششم منگل و سنیچر کے ہمراہ واقع ہو تو خوف دزد و آتش کا پیدا کرے۔ اگر جنم لگن سے خانہ اول یا ہفتم یا ہشتم مین منگل زیر نگاہ سورج واقع ہو تو مرض بہوڑا پھنسی پیدا کرے۔ اگر برہسپت و بہن یا تین راسی خانہ یا پانچوین مین واقع ہو تو فکر اولاد کا پیدا ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین چندرما سنگھ راس مین ہو یا سورج کرک راس مین ہو اور ان سے ساتوین خانہ مین منگل ہو تو صاحب کنڈلی کی ایک آنکھ جاتی رہے یعنے کانا ہو۔

احکام خانہ ہفتم۔ اگر جنم لگن سے منگل و شکر ساتوین خواہ دسوین گھر مین واقع ہون یا چندرمان سے دسوین گھر مین شکر ہو یا دوسرے اور ساتوین گھر کا مالک دسوین خانہ کے مالک کے ساتھ دسوین گھر مین واقع ہون تو وہ شخص عیاش اور تماشبین ہو۔ اگر جنم لگن سے دوسرے گھر کا مالک تیسرے یا چوتھے گھر مین واقع ہو تو زانی ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین گھر کا مالک ساتوین گھر مین۔ یا جنم لگن مین ہو تو عیاش ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین گھر کا مالک بارہوین یا دوسرے گھر مین ہو تو میل ملاپ مستورات کا زیادہ رکھے۔ اگر منگل و راہ ساتوین گھر مین ہون۔ تو معہ زوجہ بدکار ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین یا بارہوین گھر مین بدھ ہو تو طوایفون کی صحبت مین زیادہ مشغول رہے۔ اگر ساتوین گھر مین سورج اور چوتھے گھر مین سنیچر واقع ہو یا راہ ساتوین گھر مین اور منگل چوتھے گھر مین واقع ہو تو صاحب زائچہ حیوانون سے فعل بد کرے۔ اگر جنم لگن سے آٹھوین گھر کا مالک آٹھوین گھر مین یا جنم لگن مین یا ساتوین خانہ مین واقع ہو یا جنم لگن کا مالک چھٹے گھر مین واقع ہو تو دو شادیون کا یوگ ہوگا۔ اگر ساتوین گھر کا مالک آٹھوین گھر مین پڑا ہو تو عورت مریض و تند مزاج سے شادی ہو۔ اگر سنیچر و بدھ خواہ سنیچر و چندرمان ساتوین خانہ مین پڑے ہون تو دوبارہ شادی ہو۔ اگر ساتوین گھر کو برہسپت بنظر کامل دیکھتا ہو تو نیک عورت سے شادی ہو۔ اگر شکر واقع ہو تو بھی عورت نیک دستیاب ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین گھر کا مالک لگن کے قریب واقع ہو تو عہد طفلی مین شادی ہو۔ اگر جنم لگن مین سورج اور ساتوین خانہ مین سنیچر واقع ہو تو صاحب کنڈلی کی عورت فوت ہو جاوے۔ اگر جنم کنڈلی مین چندرمان سے ساتوین گھر مین سنیچر و منگل ہمراہ شکر کے واقع ہون بلا عورت کے رہے۔ اگر جنم لگن سے آٹھوین سنیچر و چھٹے منگل و ساتوین راہ واقع ہو تو عورت زندہ نہ رہے۔ اگر جنم لگن مین سنیچر و راہ واقع ہون۔ تو عورت کو طلاق دیوے یا گھر سے نکال دیوے۔ اگر شکر صاحب خانہ ششم کے ساتھ کسی گھر مین پڑ جاوے تو ہمیشہ عورت کے رنج مین رہے۔ اگر خانہ چہارم مین چندرمان یا شکر مین راسی کے واقع ہون تو عورت ہلاک ہو۔ اگر جنم لگن سے شکر و بدھ ساتوین گھر مین ہون تو عورت زندہ نہ رہے۔ اگر منگل جنم لگن سے خانہ ہفتم مین واقع ہو تو رنڈ یوگ ہوتا ہے یعنے عورت زندہ نہ رہے۔ اگر عورت کی جنم کنڈلی مین منگل خانہ ہفتم واقع ہو تو بیوہ ہو جاوے۔

احکام خانہ ہشتم۔ اگر جنم لگن سے آٹھوین گھر کا مالک آٹھوین گھر مین ہمراہ سنیچر کے ہو۔ یا سنیچر صاحب خانہ ہشتم

ہو کر خانہ ہشتم مین پڑا ہو یا مالک جنم لگن لگن مین اور نہم خانہ کا مالک خانہ نہم مین اور دہم خانہ کا مالک دہم خانہ مین پڑا ہو یا سنیچر لگن مین یا نانوین خانہ مین پڑا ہو۔ اور چندرمان بارہوین یا نانوین گھر مین اگر سنیچر اور چندرمان کو باہم ساتھ نہ ہو یا لگن سے آٹھوین خانہ کا مالک لگن مین ہو۔ اور برہسپت اور شکر اُس کو دیکھتے ہون یا جنم لگن سے چھٹے اور بارہوین گھر کے مالک باہم جنم لگن مین پڑے ہون۔ تو عمر دراز ہو۔ اگر جنم لگن سے دوسرے گھر کا مالک ساتوین یا دسوین گھر مین اور برہسپت و شکر گیارہوین خانہ مین پڑے ہون۔ یا جنم لگن کا مالک آٹھوین گھر مین ہو یا جنم لگن مین سنیچر و منگل و چھٹے گھر مین برہسپت و آٹھوین گھر مین چندرمان ہو یا جنم کنڈلی مین سورج سنیچر منگل جنم لگن سے چھٹے یا آٹھوین گھر مین پڑے ہون۔ تو عمر کمتر ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین چندرمان و سورج ہر دو چھٹے یا آٹھوین خانہ مین پڑے ہون۔ یا چہارم خانہ مین منگل اور دہم خانہ مین سنیچر پڑا ہو۔ یا منگل کے گھر مین سنیچر اور برہسپت کے گھر مین بدھ پڑا ہو تو حملہ شیر سے موت کا وقوعہ ہو۔ اگر جنم لگن سے دسوین گھر مین سورج اور چوتھے گھر مین منگل اور آٹھوین گھر مین سنیچر پڑے ہون تو سانپ کے کاٹنے سے موت ہو۔ اگر جنم لگن مین سنیچر اور لگن سے آٹھوین گھر مین چندرمان پڑا ہو تو سلاح سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے منگل و برہسپت دسوین گھر مین اور سورج ساتوین گھر مین پڑا ہو تو اسپ کے کاٹنے سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے راہ بارہوین اور سورج آٹھوین گھر مین پڑا ہو تو تیر پتھر یا پہاڑ پر موت ہو۔ اگر جنم لگن سے آٹھوین گھر مین سنیچر و منگل پڑے ہون تو پھانسی لے کر مرے۔ اگر جنم لگن سے برہسپت چوتھا ہو یا دسوین بارہوین گھر مین پڑا ہو تو کسی تیرتھہ یا جائے متبرک پر موت ہو۔ اگر بدھ و سورج نانوین گھر مین پڑے ہون تو اثناء راہ مین یا شوالہ مین موت ہو۔ اگر جنم لگن سے خانہ چہارم کا مالک ہمراہ سنیچر کے خانہ ششتم مین پڑا ہو تو گاڑی یا گھوڑے کی سواری کے صدمہ سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے مالک خانہ چہارم بمعہ راہ کے ششتم خانہ مین پڑا ہو تو چور کے ہاتھ سے موت ہو۔ اگر کیت کے ہمراہ خانہ ششتم مین پڑے تو ضرب آہنی سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے چندرمان ساتوین راہ چوتھے منگل دسوین گھر مین پڑے ہون تو کنوین مین گرنے سے موت ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین چندرمان مکر اور سنیچر کرک کا پڑے تو پانی مین ڈوبنے یا پانی مین گرنے سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے منگل دسوین اور سورج چوتھے گھر مین ہو اور سنیچر دیکھتا ہو تو ضرب چوب وغیرہ سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے نانوین گھر کا مالک لگن مین ہو۔ تو تیرتھہ پر موت ہو۔ اگر جنم لگن سے بدھ و سنیچر آٹھوین گھر مین پڑے ہون تو قید خانہ مین موت ہو۔ اگر منگل و سورج ہر دو بنظر کامل جنم لگن کو دیکھتے ہون تو سانڈ بیل کے حملہ سے راہی ملک عدم ہو۔ اگر سورج و سنیچر لگن مین ہون اور راہ بنظر کامل ان کو دیکھتا ہو۔ تو درخت سے گر کے انتقال کرے۔ اگر جنم لگن سے ششتم خانہ مین چندرمان و بدھ پڑے ہون تو زہر سے موت ہو۔ اگر بدھ سورج آٹھوین گھر مین پڑے ہون تو زہر یا آتش سے موت ہو۔ اگر سورج و منگل جنم لگن سے آٹھوین گھر مین پڑے ہون تو سر کٹنے سے موت ہو

خانہ نہم ـ جنم لگن مین منگل و چندرمان ہو اور سنیچر ساتوین خانہ مین پڑا ہو ـ یا جنم کنڈلی مین سورج ہمراہ منگل کے نوین مین پڑا ہو تو بدکار ہو ـ اگر جنم لگن سے چوتھے گھر مین سُکر و بدھ پڑے ہون یا نوین گھر کو برہسپت بنظر کامل دیکھتا ہو تو دھرماتما نیکوکار ہو ـ اگر جنم لگن سے ساتوین گھر مین سورج و چندرمان پڑے ہون ـ اور انکو سنیچر بنظر کامل دیکھتا ہو یا جنم لگن کا مالک ہمراہ منگل کے ہو ـ یا بارہوین گھر مین سنیچر پڑا ہو تو ـ ایسے شخص سے کبھی کوئی کام نیکی کا نہو ـ ایک سی بدی کرے ـ اگر جنم لگن سے نوین گھر کا مالک آٹھوین گھر مین پڑے تو کم نصیب ہو ـ اگر جنم لگن سے دوسرے گھر کا مالک گیارہوین گھر مین پڑا ہو ـ اور دسوین گھر کا مالک اسکو دیکھتا ہو تو مالدار صاحب ثروت ہو ـ اگر جنم لگن سے نوین گھر کا مالک نوین گھر مین اور دسوین گھر کا مالک دسوین گھر مین ہون تو صاحب حشمت و دولت سے مالامال ہو ـ اگر جنم لگن سے دوسرے گھر کا مالک نوین گھر مین اور نوین گھر کا مالک دوسرے گھر مین پڑا ہو تو دولتمند ذی عزت ہو ـ اگر نوین گھر کا مالک گیارہوین گھر مین پڑے ـ تو دولتمند ہو ـ اگر جنم لگن سے گیارہوین گھر کا مالک گیارہوین گھر مین یا جنم لگن مین پڑا ہو ـ اور مالک خانہ دہم کی اسپر نگاہ ہو تو بسیار دولتمند ہو ـ اگر جنم کنڈلی مین سنیچر ساتوین گھر مین ہو تو بعد شادی اسکے قسمت کا ستارہ چمکے ـ اگر جنم لگن سے گیارہوین گھر کا مالک جنم لگن مین اور دوم گھر کا مالک گیارہوین گھر مین ـ اور نوین گھر کا مالک دوسرے گھر مین ہو نیز نگاہ مالک خانہ دوم کے واقعہ ہون ـ تو قسمت کا ستارہ کمال بلندی پر ہو ـ اگر جنم لگن سے نوین گھر کا مالک پانچوین گھر کو بنظر کامل دیکھتا ہو تو بباعث فرزند قسمت کا ستارہ طلوع ہو ـ اگر جنم لگن سے بارہوین خانہ مین سورج یا راہ پڑے ہون یا نوین گھر کو برہسپت دیکھتا ہو خواہ بارہوین گھر مین پڑا ہو یا بدھ بارہوین گھر مین پڑا ہو ـ تو گنگا کا اشنان ہو ـ اگر جنم لگن سے نوین اور دسوین گھر کے مالک باہم ایک گھر مین پڑے ہون ـ سیاح ہو ـ جنم کنڈلی مین جس گھر مین چندرمان ہو اُس سے نوین گھر کا مالک اگر لگن مین یا چوتھے یا ساتوین یا دسوین گھر مین پڑے ـ تو بڑے بڑے متبرک استھانون کی زیارت نصیب ہو ـ اگر جنم لگن سے نوین گھر مین سورج ہو تو دانشمند و راست باز و نیکوکار ہو ـ اگر چندرمان ہو تو بختاور و نیکوکار ہو ـ اگر منگل ہو تو مالک اراضی ہو ـ اکثر بیمار رہے ـ اگر بدھ ہو تو نیک بخت و سخی ہو ـ اگر برہسپت ہو راج دربار مین عزت پائے سخی ہو ـ اگر سُکر ہو تو عابد و سخی ہو ـ اگر سنیچر ہو تو ہنرمند و صاحب روزگار ہو ـ اگر راہ و کیت ہو تو بدکردار کم نصیب ہو ـ

خانہ دہم ـ اگر سورج صاحب خانہ جنم لگن ہوکر لگن مین یا خانہ دہم مین پڑے تو ملازمت امرا نصیب ہو ـ اگر جنم لگن کا مالک اور دسوین گھر کا مالک باہم ایک جگہ پڑے ہون ـ یا جنم لگن کا مالک دسوین گھر مین اور دسوین کا مالک جنم لگن مین پڑا ہو تو ذی مرتبہ صاحب روزگار ہو ـ اگر دسوین گھر کا مالک گیارہوین گھر مین پڑا ہو تو صاحب روزگار ہو ـ اگر جنم لگن سے چوتھے گھر مین برہسپت پڑا ہو ـ یا برہسپت لگن مین ہو ـ تو ملازمت راجگان حاصل ہو ـ اگر جنم لگن سے تیسرے گھر مین برہسپت اور چندرمان گیارہوین گھر مین پڑا ہو یا جنم لگن سنگھ ہو اور جنم مین منگل پڑا ہو ـ اور چندرمان پانچوین اور راہ بارہوین گھر مین پڑا ہو تو چراغ

خاندان ہو۔ اگر جنم لگن سے چھٹے و آٹھوین خانہ کے مالک ایک دوسرے کے گھر مین یعنی چھٹے گھر کا مالک آٹھوین۔ اور آٹھوین کا مالک چھٹے واقع ہو۔ تو بیرتابی ہو۔ اگر جنم لگن سے چھٹے گھر مین برہسپت اور گیارہوین گھر مین چندرمان واقع ہو تاہم بیجا بیرتابی ہو۔ اگر جنم لگن سے سورج و منگل ہر دو دسوین گھر مین یا نانوین گھر مین پڑے ہون تو والد جلد راہی ملک عدم ہو۔ اگر سورج و منگل ہمراہ سنیچر یا راہو کے ساتوین گھر مین پڑے ہون تو والد فوت ہو جاوے۔ اگر ساتوین سورج دسوین منگل اور بارہوین راہو واقع ہو تو پدر فوت ہو۔ اگر جنم لگن مین برہسپت اور دوسرے گھر مین منگل و بدھ و سنیچر پڑے ہون تو بوقت شادی والدہ کا انتقال ہو۔ اگر سنیچر و منگل دسوین گھر مین پڑے ہون تو بھی والد فوت ہو۔ اگر جنم لگن سے مالک خانہ چہارم ہمراہ مالک خانہ دہم دسوین گھر مین واقع ہون تو پدر صاحب کنڈلی کا نناکار ہو۔ اگر چندرمان و سورج دسوین گھر مین پڑے ہون۔ تو والد صاحب کنڈلی کا پانی مین غرق ہو۔ اگر جنم لگن سے ششم خانہ مین یا دسوین خانہ مین منگل پڑے۔ تو پدر بعمر جوانی مولود کے انتقال کرے۔ اگر جنم لگن مین سنگھہ کا بدہ اور ساتوین گھر مین برہسپت اور چندرمان چوتھے گھر مین۔ اور شکر دسوین گھر مین پڑے ہون تو صاحب کنڈلی امیر مساوی راجہ کے ہو۔ اگر جنم لگن سے دسوین گھر کا مالک پانچوین گھر مین اور چوتھے گھر کا مالک دسوین گھر مین ہو اور نانوین گھر کا مالک انکو دیکھتا ہو۔ تو مسند نشین ہو۔ اگر جنم لگن سے چوتھے گھر مین برہسپت کرک کا پڑے اور منگل دسوین گھر مین ہو تو امیر کبیر ہو۔ اگر جنم لگن مین برہسپت اور دسوین گھر مین شکر ہو تو امیر یا مثل راجہ کے ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین چھہ ستارے اپنی اپنی شرف مین واقعہ ہون۔ تو شہنشاہ والیئے ولایت ہو۔ اگر تین ستارے شرف مین پڑے ہون۔ راجہ کا وزیر ہو۔ اگر پانچ ستارے شرف مین پڑے ہون تو راجہ بلکہ مہاراجہ ہونا چاہیئے۔ اگر جنم لگن مین سنیچر تلا کا پڑے۔ اور چندرمان کرک لگن مین ہو تو راجہ یا امیر ہو۔

خانہ یازدہم۔ اگر جنم لگن مین گیارہوین گھر کا مالک واقع ہو تو صاحب کنڈلی ہمیشہ خوش رہے اگر چندرمان سے ساتوین خانہ مین شکر واقع ہو تو ہمیشہ مال و معاش سے آسودہ رہے۔ اگر جنم لگن سے شکر و برہسپت نانوین گھر کے مالک کے ساتھہ چوتھے یا گیارہوین گھر مین واقعہ ہون تو سواری حاصل ہو۔ صاحب ملکیت ہو۔ اگر جنم لگن سے نانوین و دسوین و گیارہوین گھر کے مالک باہم چوتھے گھر مین واقعہ ہون۔ تو صاحب مالک اسپ و فیل ہو۔ اگر دسوین گھر کا ستارہ شرف مین ہو اور مالک لگن اور نانوین گھر کا ستارہ اس کو دیکھتا ہو۔ تو صاحب جاہ حشمت ہو۔ اگر دوم خانہ کا مالک گیارہوین گھر مین واقعہ ہو۔ تو دولت مند صاحب عزت ہو۔ اگر جنم لگن سے چوتھے خانہ کا مالک جنم لگن مین ہمراہ شکر و برہسپت واقعہ ہو تو ہمیشہ سواری اسپ وغیرہ سے خوش رہے۔ اگر جنم کنڈلی مین کرک کا چندرمان اور تلا کا سنیچر و سورج یا سنیچر و برہسپت جنم لگن مین واقع ہون۔ تو عالی مرتبہ ہو۔ اگر کرک کے چندرمان اور سنگھہ

سورج جنم کنڈلی مین واقع ہون تو صاحب جاہ حشمت و عالی مرتبہ صاحب حکومت ہو۔ اگر جنم لگن مین چندرمان اور ساتوین خانہ مین برہسپت و سورج سنگہ کے اور سنیچر بارہوین گھر مین واقع ہو تو مسند نشینی عالی مرتبہ ہو۔

خانہ دوازدہم۔ اگر جنم لگن سے بارہوین گھر کا مالک نوین گھر مین واقع ہو تو بدکردار ہو۔ اگر جنم لگن سے بارہوین گھر مین منگل و سنیچر واقعہ ہون تو بہائی کے ہاتہہ سے دولت ضایع ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین ساتوین خانہ مین سنیچر اور ششم یا ہشتم خانہ مین چندرمان کا واقع ہو ہر طرح سے نقصان خیال کرنا چاہئیے۔ اگر جنم لگن سے بارہوین خانہ مین چندرمان ناقص النور ہوکر ہمراہ سورج کے واقع ہو تو صاحب کنڈلی کا تمام سرمایہ حاکم ضبط کرلے۔ اگر جنم لگن سے بارہوین گھر مین مالک جنم لگن واقع ہو اور دوسرے گھر مین کوئی نحس گرہ پڑا ہو اور دسوین گھر کے مالک کو گیارہوین گھر کا مالک دیکھتا ہو تو سخت قرضدار ہو زندگی مین کبھی قرضہ کی زیر باری سے سبکدوش نہو۔ اگر جنم لگن سے دوسرے اور پانچوین نوین بارہوین گھر نحس گرہ واقع ہون تو صاحب کنڈلی قید ہو جاوے۔ اگر مالک جنم لگن اور صاحب خانہ ششم ہمراہ سنیچر کے پہلے یا چوتہے یا ساتوین یا دسوین گھر مین واقع ہو تو قید ہو جاوے۔ اگر جنم لگن سے بارہوین گھر کا مالک، بارہوین گھر مین پڑے تو صاحب کنڈلی صاحب زراعت اور مالک مویشیان کثیر کا ہو۔ اگر جنم لگن سے سورج بارہوین گھر مین ہو تو لاغر جسم اور مریض چشم و کم دولت ہو۔ اگر چندرمان ہو امراض بلغمی مین اکثر حیران رہے۔ اور تنگدست ہو۔ اگر منگل ہو تو مریض و بدکار ہو۔ اور دو شادیان کرے۔ اگر بدہ ہو تو بدکار و جاہل۔ اگر برہسپت ہو تو کم عقل و مریض ہو۔ اگر شکر ہو تو فربہ جسم شرین کلام۔ اگر سنیچر ہو تو مریض و ممسک و بخیل ہو۔ اگر راہ و کیت ہو تو بدمذہب اور خانہ بدوش ہو۔

عمر جوگ کا بیان

اگر جنم کنڈلی مین لگن کا مالک قوی ہوکر خانہ ۱۔ ۴ یا ۷ یا ۱۰ مین پڑا ہو اور نیک ستارے اُسکو دیکھتے ہون تو ۱۲۰ برس کی عمر ہوگی۔ اگر سنیچر لگن مین ہو اور چندرمان خانہ ۹ یا ۱۲ مین پڑا ہو تو ایک سو سال کی عمر ہونی چاہئیے۔ اگر مالک لگن سے یا چندرمان سے کوئی ستارہ آٹھوین خانہ مین نہ پڑا ہو اور برہسپت اگر جنم کنڈلی مین ان تینون طاقتور ہون وہ تو ایک سو بیس برس کی عمر ہو۔ اگر آٹھوین گھر کا مالک کیندر مین نربل ہو اور مالک جنم لگن کیندر مین ہو تو ۳۰ برس کی عمر ہو۔ اگر مالک جنم لگن اور آٹھوین گھر کا مالک دونون خانہ ششم مین بیٹھے ہون تو ۲۷ سال کی عمر ہو۔ اگر جنم لگن کا مالک آٹھوین گھر مین اور آٹھوین گھر کا مالک جنم لگن مین ہو تو پانچ سال کی عمر ہو۔ اگر چندرمان جنم لگن مین اور سورج آٹھوین یا بارہوین گھر مین ہو اور برہسپت گیارہوین گھر مین ہو اور بدہ دسوین یا چوتہے گھر مین ہو تو عمر پچاس برس کی ہو۔ اگر سورج سنیچر جنم لگن سے خانہ ۱ یا ۴ یا ۱۰ مین ہون اور منگل لگن مین ہو تو عمر ۲۰ برس کی ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین میکہہ برکھبہ تلا یاسی مین منگل ہو اور کیندر مین سعد ستارہ تو ایک سال کی عمر ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین خانہ ۸ مین کوئی نیک ستارہ نہو اور مالک جنم لگن خانہ ۶ یا ۸ یا ۱۲ مین ہو تو ۲۰ سال کی عمر

چوری گئے ہوئے مال کا احوال معلوم کرنا

جب کسی کا مال گم ہو جاوے یا چوری چلا جاوے تو چاہیئے کہ نقشہ ذیل پر کسی نابالغ لڑکے سے یا کسی اجنبی شخص سے بے بیان معلوم کرنے چوری کسی خانہ پر انگلی رکھوائے جس خانہ میں وہ انگلی رکھے جو عدد اُس خانہ میں ہوں اُنکو حرفی الف سے ضرب دیوے بعدازاں حاصلضرب کو آٹھ پر تقسیم کرے۔ خارج قسمت کو محفوظ رکھے باقی کو نگاہ کرے کیا بچا ہے۔ اگر چار باقی رہیں تو گوشہ پچھم ودکھن۔ اگر پانچ باقی رہیں تو اُتر۔ اگر چھ باقی رہیں تو گوشہ پورب ودکھن۔ اگر سات باقی رہیں تو [illegible]۔ اگر برابر تقسیم ہو جاویں تو گوشہ اُتر پچھم کی طرف مال دزد بردہ ہے اُسی طرف تلاش کرنا چاہیئے۔ بعدازاں جو خارج قسمت ہے اُس کے دو حصہ کرے۔ اگر برابر دو حصہ برابر ہو جاویں تو چیز ہی دزد بردہ دستیاب ہو۔ اگر عدد طاق یا [illegible] اور برابر دو حصہ پورے عدد نہ ہوں تو اشیاء مذکور کے ملنے کی اُمید کم جانے بعدازاں عدد خارج قسمت کو [illegible] بالقسمت سے ضرب دیوے حاصل ضرب کو ۹ سے تقسیم کرے۔ خارج قسمت اگر طاق ہو تو چور مرد ہے۔ اگر جفت ہو تو چور عورت ہوگی۔ یا عورت کی سازش سے چوری ہوئی۔ اگر ۹ کی تقسیم سے باقی ۱ یا ۲ یا ۳ رہیں تو چور کم سن۔ اگر ۴ یا ۵ یا ۶ رہیں تو چور جوان ہوگا۔ اگر ۷ یا ۸ یا صفر یعنے برابر تقسیم ہو جاوے تو چور ضعیف العمر ہو۔ بعدازاں عدد خارج قسمت جو ۹ کی تقسیم سے پیدا ہوئے ہیں ساتھ اعداد باقی بالقسمت جو ۹ کی تقسیم سے بچے ہیں۔ باہم ضرب دیوے اور ۲۸ سے تقسیم کرے۔ باقی جو رہے اُس کو نقشہ میں دیکھے جو حروف مندرجہ نقشہ میں ہو۔ وہ حروف سر نام اسم دزد جس نے مال لیا ہے ہوگا۔ مگر لقب پر لحاظ نہ ہوگا۔ اصلی نام پر اعتبار کیا جائے گا۔

بعد اس کے خارج قسمت ۲۸ کو ۴ پر تقسیم کرے۔ اگر باقی ایک رہے تو مال بہت نزدیک ہے۔ اگر دو رہے تو کس قدر فاصلہ پر اندر محلہ یا موضع کے مال موجود ہے۔ اگر تین باقی رہے تو دوسرے محلہ یا موضع میں مال چلا گیا ہے۔ اگر برابر تقسیم ہو جاوے تو مال بہت دور و دراز چلا گیا ہے۔ ملنا دشوار ہے۔

نقشہ انگلی رکھوانے اور حرف اسم نکالنے کا

الف ۱	د ۸	ص ۱۸	غ ۱۹	ل ۲۳	و ۲۶	ی ۲۸
د ۸	ب ۲	ذ ۰	ض ۱۵	ف ۲۰	م ۲۴	ہ ۲۷
س ۱۴	ز ۹	ت ۳	ز ۰	ط ۱۶	ق ۲۱	ن ۲۵
غ ۱۹	ض ۱۵	ر ۱۰	ث ۴	ز ۰	ظ ۱۷	ک ۲۲
ل ۳	ف ۲۰	ط ۱۶	ز ۱۱	ج ۵	س ۰	ع ۱۸
و ۲۶	م ۲۴	ق ۲۱	ظ ۱۷	س ۱۲	ح ۶	ش ۰
ی ۲۸	ہ ۲۷	ن ۲۵	ک ۲۲	ع ۱۸	ش ۱۳	خ ۷

انسان کی مختلف عمرون مین کس تعداد سے نبض چلتی ہے

دل کی حرکت پیدا ہونے کے وقت سے لے کر پیری تک کم ہوتی چلی جاتی ہے اور کہتے ہین:- کہ پیری مین پھر کچھ بڑھنے لگتی ہے

پیدا ہونے سے پہلے اوسط تعداد نبض کے چلنے کی ہے فی منٹ			۱۵۰
تولد ہونے کے بعد	۱۴۰	سے	۱۳۰
پہلے سال مین	۱۳۰	″	۱۱۵
دوسرے سال مین	۱۱۵	″	۱۰۰
تیسرے سال مین	۱۰۰	″	۹۰
ساتوین سال کے قریب	۹۰	″	۸۵
چودھوین سال کے قریب	۸۵	″	۸۰
جوانی مین	۸۰	″	۷۰
پیری مین	۷۰	″	۶۰
کہولیت المحافظ کے وقت	۷۵	″	۶۵

اناث مین ذکور کی نسبت سے ۱۴ سال تک نبض بہت تیز چلتی ہے۔ مگر چھوٹے بچون مین اس فرق کی تمیز نہین ہو سکتی۔ گرم چاء یا پانی پینے سے نبض کی تیزی بڑھتی ہے اور سرد پینے سے کم ہوتی ہے اگر بدن پر زیادہ گرم کپڑے پہن لئے جائین۔ تو نبض قریباً بحساب فی منٹ دس مرتبہ اور بڑھ جاتی ہے۔ جاگنے کی بہ نسبت سونے مین ہر شخص کی نبض سست ہو جاتی ہے

سیارات کی دوری آفتاب سے بحساب میل انگریزی

نام سیارہ	فاصلہ	رفتار فی گھنٹہ
عطارد	۳۶۸۴۱۴۶۸	۱۰۹۶۹۹
زھرہ	۶۸۸۹۱۴۸۶۰	۸۰۲۹۵
زمین	۹۵۱۷۳۱۴۷	۰
مریخ	۱۴۵۰۱۴۱۴۸	۵۵۲۸۷
مشتری	۴۹۴۹۹۰۹۷۶	۲۹۰۸۳
زحل	۹۰۷۹۵۶۱۳۰	۲۲۱۰۱
قمر	۰	۲۲۹۰

ہم لوگ ایک ساعت مین ۶۸۲۱۷ میل زمین کے ساتھ ہوا مین چلے جاتے ہین اور ایسی تیز حرکت سے بالکل بیخبر ہین

جنتری برآورد تنخواہ ایک روپیہ ماہوار سے دو ہزار روپیہ تک

[illegible]	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم			[illegible]	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی		روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
عہ	۰	۰	۷	۰	۰	۶	۰	۰	۶	ٮلعسہ	عہ	۶	۱۰	عہ	۵	۴	عہ	۴	۸
عا	۰	۱	۲	۰	۱	۱	۰	۱	۰	لہ ٮلعسہ	عہ	۷	۵	عہ	۵	۱۰	عہ	۵	۳
سے	۰	۱	۹	۰	۱	۷	۰	۱	۷	ٮلعسہ	عہ	۸	۰	عہ	۶	۵	عہ	۵	۸
للعہ	۰	۲	۳	۰	۲	۲	۰	۲	۱	ٮلعسہ	عہ	۸	۷	عہ	۶	۱۱	عہ	۶	۳
صہ	۰	۲	۱۰	۰	۲	۵	۰	۲	۷	للعسہ	عہ	۹	۲	عہ	۷	۶	عہ	۶	۹
سے	۰	۳	۵	۰	۳	۲	۰	۳	۱	ٮلعسہ	عہ	۹	۹	عہ	۸	۰	عہ	۷	۳
معہ	۰	۴	۰	۰	۳	۹	۰	۳	۷	ٮلعسہ	عہ	۱۰	۱	عہ	۸	۶	عہ	۷	۹
سے	۰	۴	۷	۰	۴	۳	۰	۴	۴	ٮلعسہ	عہ	۱۰	۱۰	عہ	۹	۱	عہ	۸	۳
لعہ	۰	۵	۲	۰	۴	۱۰	۰	۴	۸	ٮلعسہ	عہ	۱۱	۵	عہ	۹	۷	عہ	۸	۹
عسے	۰	۵	۹	۰	۵	۴	۰	۵	۳	ٮلعسہ	عہ	۱۲	۰	عہ	۱۰	۴	عہ	۹	۳
لہعسے	۰	۶	۳	۰	۵	۱۰	۰	۵	۸	ٮصہ	عہ	۱۲	۷	عہ	۱۰	۸	عہ	۹	۱۰
عیسے	۰	۶	۱۰	۰	۶	۵	۰	۶	۲	ٮصہ	عہ	۱۵	۱	عہ	۱۳	۴	عہ	۱۳	۵
ٮعسے	۰	۷	۵	۰	۶	۱۱	۰	۶	۹	سہ	عا	۲	۳	عا	۰	۰	عہ	۱۵	۰
للوعسے	۰	۸	۰	۰	۷	۹	۰	۷	۳	ٮسہ	عا	۵	۴	عا	۲	۸	عا	۱	۶
صعسے	۰	۸	۷	۰	۸	۰	۰	۷	۹	اٮسہ	عا	۸	۰	عا	۵	۴	عا	۴	۲
ٮعسے	۰	۹	۲	۰	۸	۶	۰	۸	۳	ٮسہ	عا	۱۰	۱۰	عا	۸	۰	عا	۶	۹
معسے	۰	۹	۹	۰	۹	۱	۰	۸	۹	لسہ	عا	۱۳	۹	عا	۱۰	۸	عا	۹	۲
ٮعسے	۰	۱۰	۳	۰	۹	۷	۰	۹	۳	لٮسہ	سے	۰	۷	عا	۱۳	۴	عا	۱۱	۱۰
لوعسے	۰	۱۰	۱۰	۰	۱۰	۲	۰	۹	۱۰	لعسہ	سے	۱۳	۵	سے	۰	۰	عا	۱۳	۵
عسہ	۰	۱۱	۰	۰	۱۰	۸	۰	۱۰	۴	ٮعسہ	سے	۶	۳	سے	۲	۸	عا	۱۱	۱۰
لہعسہ	۰	۱۲	۰	۰	۱۱	۴	۰	۱۰	۱۰	ما	سے	۹	۲	سے	۵	۴	سے	۳	۷
عیسہ	۰	۱۲	۷	۰	۱۱	۹	۰	۱۱	۴	مر	معہ	۲	۳	سے	۱۰	۸	سے	۷	۳
ٮعسہ	۰	۱۳	۲	۰	۱۲	۳	۰	۱۱	۱۰	مار	عسہ	۱۱	۵	عسہ	۰	۰	لعہ	۱۰	۱۰
للعسہ	۰	۱۳	۹	۰	۱۲	۱۰	۰	۱۲	۵	دمار	[illegible]	۴	۷	[illegible]	۵	۴	[illegible]	۱۴	۵
صعسہ	۰	۱۴	۳	۰	۱۳	۴	۰	۱۲	۱۱	صمار	[illegible]	۱۳	۹	[illegible]	۱۰	۸	[illegible]	۱۰	۱
ٮعسے	۰	۱۴	۱۰	۰	۱۳	۱۰	۰	۱۲	۱۵	سمار	[illegible]	۶	۱۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۵	۰
معسہ	۰	۱۵	۵	۰	۱۴	۵	۰	۱۳	۱۱	لمار	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۵	۴	[illegible]	۹	۳
ٮعسہ	عہ	۰	۰	۰	۱۴	۸	۰	۱۴	۵	لما	[illegible]	۹	۳	[illegible]	۱۰	۸	[illegible]	۱۲	۱۱
لوعسہ	عہ	۰	۷	۰	۱۵	۶	۰	۱۵	۰	لعمار	[illegible]	۲	۳	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	۱
ٮسہ	عہ	۰	۲	عہ	۰	۰	۰	۱۵	۰	الـ ررر	[illegible]	۱۱	۵	[illegible]	۵	۴	[illegible]	۴	۲
لہٮسہ	عہ	۱	۲	عہ	۰	۰	۰	۱۵	۶	لہعسـ ررر	[illegible]	۴	۱۰	[illegible]	۱۰	۸	[illegible]	۸	۳
ٮسہ	عہ	۲	۳	عہ	۱	۱	عہ	۰	۶	سمـ ررر	[illegible]	۲	۳	ٮا	۰	۰	[illegible]	۱۲	۵
ٮسہ	عہ	۲	۱۰	عہ	۱	۷	عہ	۱	۰	للعسـ ررر	[illegible]	۳	۹	[illegible]	۵	۴	[illegible]	۶	۶
للوٮسہ	عہ	۳	۵	عہ	۲	۲	عہ	۱	۷	صمـ ٮلرر	[illegible]	۹	۲	[illegible]	۱۰	۸	[illegible]	۴	۸
صٮسہ	عہ	۴	۰	عہ	۲	۸	عہ	۲	۱	معمـ سد	[illegible]	۴	۰	[illegible]	۸	۰	[illegible]	۸	۹
ٮسہ	عہ	۴	۷	عہ	۳	۲	عہ	۲	۷	معـ سد	[illegible]	۱۱	۹	[illegible]	۵	۳	[illegible]	۱۱	۱۱
معٮسہ	عہ	۵	۲	عہ	۳	۹	عہ	۳	۱	سمـ سد	[illegible]	۱۱	۶	[illegible]	۵	۴	[illegible]	۱	۰
ٮسہ	عہ	۵	۹	عہ	۴	۳	عہ	۳	۷	لعسـ سد	[illegible]	۶	۱۰	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۵	۱۱
لعوٮسہ	عہ	۶	۳	عہ	۴	۱۰	عہ	۴	۲	عـ سد	[illegible]	۲	۳	[illegible]	۵	۴	[illegible]	۹	۳

اس جنتری میں سود ایک روپیہ سیکڑا لگایا ہے اور اس مد کو ڈیوڑھا کرنیسے عہ۸ سیکڑا ہو جائیگا

جنتری سود

اور دوگنا کرنیسے دو روپیہ سیکڑا ہو جائیگا غرضیکہ ہر طرح آسانی کردی ہے کہ مہاجن جو مانگے سود گنکر معلوم ہو

ر	سود ایک یوم			سود دو یوم			سود ۳ یوم			سود ۴ یوم			سود ۵ یوم			سود ۶ یوم			سود ۷ یوم			سود ۸ یوم			سود ۱۵ یوم			سود ایک ماہ			سود ۲ ماہ			سود ۳ ماہ			سود ۶ ماہ			سود ایک سال		
	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی
عصہ	۰	۰	۲	۰	۰	۳	۰	۰	۳	۰	۰	۶	۰	۰	۷	۰	۰	۹	۰	۰	۱۰	۰	۰	۱۲	۰	۰	۲۳	۰	۲	۲۱	۰	۳	۲۰	۰	۵	۱۸	۰	۱	۱۲	۱	۱۱	۱۱
عا	۰	۰	۳	۰	۰	۶	۰		۹	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۵	۰	۰	۱۸	۰	۰	۲۱	۰	۱	۰	۰	۱	۲۲	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۹	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۱۰	۳	۱۰	۳
سے	۰	۰	۴	۰	۰	۹	۰		۱۳	۰	۰	۱۸	۰	۰	۲۳	۰	۱	۳	۰	۱	۸	۰	۱	۱۲	۰	۲	۲۱	۰	۵	۱۸	۰	۱۱	۱۷	۱	۱۱	۹	۲	۱۱	۱	۵	۹	۳
للعہ	۰	۰	۶	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۸	۰	۱	۰	۰	۱	۶	۰	۱	۱۲	۰	۱	۱۹	۰	۲	۱	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۶	۱	۳	۸	۱	۱۱	۰	۲	۱۰	۱۳	۷	۸	۴
صہ	۰	۰	۷	۰	۰	۱۵	۰	۰	۲۳	۰	۱	۶	۰	۱	۱۴	۰	۱	۲۱	۰	۳	۵	۰	۲	۱۳	۰	۴	۱۸	۰	۹	۱۴	۱	۷	۳	۲	۴	۱۴	۴	۹	۱۳	۹	۷	۵
ــے	۰	۰	۹	۰	۰	۱۸	۰	۱	۳	۰	۱	۱۲	۰	۱	۲۲	۰	۲	۷	۰	۲	۱۴	۰	۳	۱	۰	۵	۱۶	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۰	۲	۱۰	۱۲	۵	۹	۲	۱۱	۴	۵
سعہ	۰	۰	۱۰	۰	۰	۲۱	۰	۱	۸	۰	۱	۱۸	۰	۲	۵	۰	۲	۱۶	۰	۳	۲	۰	۳	۱۲	۰	۶	۱۴	۱	۱	۹	۲	۲	۱۸	۲	۴	۶	۶	۸	۱۴	۱۳	۵	۶
ــہ	۰	۰	۱۲	۰	۱	۱	۰	۱	۱۳	۰	۲	۱	۰	۲	۱۲	۰	۳	۱	۰	۱۴	۱۴	۰	۴	۲	۰	۷	۱۵	۱	۲	۷	۲	۴	۱۵	۳	۱۰	۰	۷	۸	۳	۱۵	۴	۷
لعہ	۰	۰	۱۳	۰	۱	۴	۰	۱	۱۶	۰	۲	۷	۰	۲	۲۱	۰	۴	۱۱	۰	۴	۱۱	۰	۴	۱۵	۰	۸	۱۵	۱	۵	۶	۲	۱۰	۱۲	۴	۴	۱۹	۸	۷	۵	عہ ۱	۳	۸
عہ	۰	۰	۱۶	۰	۱	۰	۰	۲	۲۲	۰	۲	۱۳	۰	۳	۴	۰	۳	۲۰	۰	۴	۱۱	۰	۵	۳	۰	۹	۱۴	۱	۷	۵	۳	۲	۹	۴	۹	۱۴	۹	۷	۴	عہ ۳	۳	۹
عہ	۰	۱	۷	۰	۲	۱۴	۰	۳	۲۰	۰	۵	۲	۰	۶	۹	۰	۷	۱۶	۰	۸	۲۳	۰	۱۰	۶	۱	۷	۹	۳	۲	۱۶	۶	۴	۱۹	۹	۷	۵	عہ ۳	۲	۹	عا ۹	۴	۱۹
سہ	۰	۱	۲۲	۰	۳	۲۰	۰	۵	۱۸	۰	۷	۱۱	۱	۹	۱۴	۰	۱۱	۱۲	۱	۱	۱۰	۱	۳	۸	۲	۴	۱۵	۴	۹	۱۴	۹	۷	۵	۱۴	۴	۱۹	عہ ۱۲	۹	۱۴	سے ۹	۶	۴
للعہ	۰	۴	۱۳	۰	۵	۳	۰	۷	۱	۰	۱۰	۶	۱	۰	۱۹	۰	۳	۸	۱	۵	۲۱	۱	۸	۱۱	۳	۲	۹	۶	۴	۱۹	۱۲	۹	۱۴	عہ ۳	۳	۱۰	عا ۶	۴	۱۹	للعہ ۱۲	۹	۱۱
صہ	۰	۳	۵	۰	۴	۱۰	۰	۹	۱۵	۰	۲	۱۹	۱	۴	۱۹	۰	۷	۵	۱	۱۰	۱۰	۲	۱	۱۴	۴	۰	۰	۸	۰	۰	عہ	۰	۰	عہ ۸	۰	۰	سے	۰	۰	ــے	۰	۰
سہ	۰	۳	۳۰	۰	۷	۱۶	۰	۱۱	۱۲	۱	۳	۹	۱	۷	۱۴	۱	۱	۱	۲	۴	۲۱	۳	۶	۱۶	۴	۹	۴	۹	۴	۵	عہ ۳	۴	۱۰	عہ ۱۳	۹	۱۴	سہ ۶	۴	۱۹	معہ ۹	۶	۴
سعہ	۰	۴	۷	۰	۸	۲۳	۱	۱	۱۰	۱	۵	۲۲	۱	۱۰	۹	۲	۲	۲۱	۲	۷	۸	۲	۱۱	۱۵	۵	۷	۵	۱۱	۲	۱۰	عہ ۶	۴	۱۹	عا	۰	۵	للعہ ۲	۲	۹	معہ ۱	۴	۱۹
لہ	۰	۵	۶	۰	۱۰	۶	۱	۳	۸	۱	۸	۱۷	۲	۱	۹	۲	۶	۲	۳	۱۱	۲۰	۳	۴	۲۳	۶	۴	۲۰	۱۳	۹	۵	عہ ۹	۷	۵	عا ۱	۴	۲۰	للعہ ۱۲	۹	۱۴	للعہ ۹	۷	۵
لعہ	۰	۵	۱۸	۰	۱۱	۱۲	۱	۵	۶	۱	۱۱	۰	۳	۴	۱۹	۲	۱۰	۳	۳	۴	۷	۳	۱۰	۲	۷	۲	۱۰	۱۴	۲	۱۹	عہ ۱۲	۹	۳	عا ۱۰	۲	۱۰	لعہ ۶	۲	۱۹	صعہ ۲	۹	۴
نار	۰	۰	۹	۱	۰	۱۹	۱	۷	۵	۲	۱	۱۴	۲	۸	۰	۳	۲	۹	۳	۸	۱۹	۴	۳	۵	۸	۴	۰	عہ	:	۰	عا	۰	۰	سے	۰	۰	ــے	۰	۰	عہ	۰	۰

مسایل نجوم خواص ہائے کسوف و خسوف و زلزلہ کی نسبت

نام ماہ	کسوف آفتاب	کسوف ماہتاب	زلزلہ
محرم	غلہ ارزان ہو مگر بیماری زیادہ ہو	خصومت بہت	بیماری بہت ہو
صفر	گاؤ گوسفند بہت پیدا ہون	بارش کم ہو	گنوار بہت مرینا
ربیع الاول	غم و اندوہ پیدا ہو	بیماری زیادہ ہو	بیماری تپ لرزہ بہت ہو
ربیع الثانی	دوستی اور محبت خلق اللہ مین بہت پیدا ہو	بیکاری زیادہ ہو	بچون اور چارپایون مین مرنا بہت ہو
جمادی الاول	بارش باران خوب ہو	برف بہت پڑے	غلہ گران ہو
جمادی الثانی	مشرق مین گرانی اور مغرب مین ارزانی ہو	غلہ بہت ہو	خلق خدا مین کشتاکشی ہو
رجب	سال نیک ہو اور خلق اللہ مین امن چین	گرانی غلہ ہو	زراعت خوب ہو
شعبان	بارش خوب ہو اور امن چین ہو	دوستی اور محبت خوب ہو	غلہ بہت ہو
رمضان	بخل و حسد کی ترقی ہو	غلہ کم اور مفلسی زیادہ	رنج اور گرسنگی بہت ہو
شوال	خصومت کی ترقی ہو	خلق اللہ مین خشکی اور رنج بہت ہو	غلہ ارزان ہو
ذیقعد	بارش خوب ہو مگر زراعت کو خوف ملخ کا ہو	باد تند بہت چلے	غلہ گران ہو
ذی الحجہ	بارش خوب ہو	غلہ ارزان ہو	زراعت بہت خوب ہو ارزانی خاطر خواہ ہو

مسائل خواص ہائے گرہن از روئے جوتش

اگر ایک مہینے مین دو گرہن ہون تو باہم بادشاہون مین جنگ عظیم ہون۔ موت کا بازار گرم ہو ؛
اگر چاند یا سورج گہے ہوئے نکلین یا چہپ جاوین یا سرب گرہن یعنی تمام و کمال گہہ جاوین دنیا مین قحط نازل ہو
اگر یکشنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو نرخ غلہ اور تیل اور گہی اور شکر وغیرہ کا گران ہو۔
اگر سہ شنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو آگ بہت لگے۔ اور رنج زیادہ ہو۔
اگر چہارشنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو گرانی غلہ ہو
اگر پنجشنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو کپڑے کا نرخ گران ہو۔ اور گہی کے بیوپار مین چار مہینے تک بہت نفع ہو
اور درد باد وغیرہ کی بیماریان زیادہ ہون۔
اگر جمعہ کے دن گرہن ہو۔ تو غلہ زیادہ ہو اور سستا بکے۔ خلقت آرام پاوے بادشاہ خوش رہین۔ اور حفاظت زیادہ ہو
اگر شنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو سیاہ رنگ کی چیزون کے بیوپار مین چوگنا فائدہ ہو

خواب کا بیان

رات کو سوتے وقت جو سپنا یعنی خواب دیکھنے مین آتا ہے وہ بیمطلب نہین ہوتا بلکہ واقعات کی پیشتر سے اطلاع کر دیتا ہے۔ مگر خواب کا مطلب ہر ایک انسان نہین سمجھ سکتا۔ کیونکہ خواب کی تعبیر کرنا بہت مشکل کام ہے۔ جو آدمی ہمیشہ سچ بولی اور ہر ایک کام ایمان داری سے کرے اوسکا خواب بہی سچا ہوتا ہے۔ جو لوگ برے کامون مین زیادہ متوجہ ہوتے ہین۔ اونکا خواب بہی جہوٹا ہوتا ہے۔ کیونکہ جہوٹ بولنی والیکا آئینہ دل اندہا اور زنگ آلودہ ہو جاتا ہے۔ خواب مین عالم مثال کا عکس ٹہیک ٹہیک نہین پڑتا۔ اسواسطے فاسق کا خواب اکثر پریشان ہوتا ہے۔ اور جن لوگون کا آئینہ دل کدورت سے پاک وصاف ہے۔ اونکے خواب بہی سچے ہوتے ہین۔ خواب کے ذریعہ خداوند کریم بہی بندون کو اسرار غیبی سے آگاہ کرتا ہے۔ کہ اچہا خواب دیکہکر خوش ہووین۔ اور نزول رحمت الٰہی کے منتظر رہین جب اوسکا ظہور ہو تو شکر منعم حقیقی کا بجا لاوین۔ اگر کسی امر بد آپنی بندہ کو عالم رؤیا مین متنبہ کرے اوس سے پرہیز کرین۔ اور گناہون سے توبہ کر کے یاد حقیقی کی طرف متوجہ ہوون۔ ہر ایک قوم وملک کی کتابون مین اکثر خوابون کا ذکر پایا جاتا ہے۔ خواب کے معنے پیشگوئی یا الہام کے ثابت ہوتے ہین حضرت آدم علیہ السلام کے خواب کا احوال حضرت یوسف علیہ السلام کے خواب کا تذکرہ زبان زد خاص وعام ہے۔ حضرت ابراہیم کا خواب جسکی تعبیر مین حضرت اسمٰعیل کے ذبح پر آمادہ ہوئے۔ اہل ہنود کے کتب مثل رامائن اور مہابہارت مین جا بجا خوابون کے احوال مندرج ہین۔ تواریخ بہی اس سے خالی نہین اکثر اخبارات مین بہی دیکہا گیا۔ خواب کے ذریعہ قتل وغیرہ کا افشا دراثہ ہوا۔ زمانہ مین کوئی ایسا شخص نہین کہ جو خواب نہ دیکھتا ہو۔ اور ساتھ ہی اسکے کہ جسنے صدہا مرتبہ آپنے خوابون کا تجربہ نہ کیا ہو مگر ساتھ ہی اسکے یہ بہی معلوم رہے۔ کہ جبتک خواب کے اصلی قواعد سے آگاہی نہو۔ تب تک پورے طور پر مطلب نکالنا بہت مشکل کام ہے۔ اور غلطی کا ہونا ممکن ہے۔ اسلیئے ہم اس خواب نامہ مین اول اون مضمون کا مفصل ذکر کرتے ہین جو بڑے بڑے عالمون نے تجربہ اور تحقیقات کامل سے ہر قسم کے خواب کے واسطے مقرر کیئے ہین۔ خواب دو قسم کے ہوتے ہین۔ ایک دن کا دوسرا رات کا دن کے خواب کا اعتبار نہین۔ اور رات کا خواب بہی دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک بحالت تندرستی دوسرا بحالت بیماری جو اختلاف عناصر سے ہوتا ہے۔ کیونکہ مثل مشہور ہے کہ بلی کو خواب مین چہچہڑے نظر آتے ہین۔ یعنی مزاج اور پیشہ کی وجہ سے بہی بہت سے خواب خیالی بن جاتے ہین بیمار لوگ بباعث نہ ہونے دائمی خوابسو

کے ہولناک اور خاص قسم کے دیکھا کرتے ہین بلغمی مزاج کے مریض ہمیشہ اب دریا یا چشمہ وغیرہ دیکھا کرتے ہین اسطرح
صفراوی مزاج کے مریض کوہ آتش فشان کی سیر کیا کرتے ہین اسطرح سودائی و سوئی امراض کے مریض نزلا
ہے جو اب دیکھتے ہین اسلیئے وہ قابل اعتبار نہین ہوتے۔ خواب تندرستی کا بھی دو قسم کا ہوتا ہے ایک
باوضو با طہارت دوم بے وضو بے طہارت یا بھوک پیاس وغیرہ کی شدت مین جو آلودگی مین داخل ہے
قابل اعتبار نہین اور ایسا خواب تین وجہ سے خالی نہین ہوتا۔ یا تو جو کچھ گذرا ہے وہ ہی دیکھا جاوے
یا جو کچھ سنا وہ ہی دیکھا یا جو کچھ نہ سنا اور نہ دیکھا ہو وہ خواب مین دیکھا جاوے جاننا چاہیئے کہ خواب
اول و دوم پاس شب کا نتیجہ چھ ماہ مین ظاہر ہوتا ہے اور پاس سوئم کا تین ماہ مین اور پاس چہارم کا ایک ماہ
مین اور خواب تین قسم کا ہوتا ہے۔ اعلی۔ اوسط۔ ادنی اگر خواب نیک دیکھی تو پھر صبح تک نہ سوئے باقی رات
یاد الہی مین گذاری یا کسی اور شغل نیک مین۔ اور جب دن چڑھے تو کسی عالم دانشمند متقی و پرہیزگار
مرد صالح و دیندار صادق المقول کے سامنے تنہائی مین اپنے خواب کو ٹھیک ٹھیک جو دیکھا ہو۔
بیان کرے اور اپنی طرف سے بنا بنا کر کوئی کلمہ بیان نہ کرے انشا اللہ تعالی معبر جو تعبیر کریگا درست
ہوگی۔ الا خداوند خواب کو چاہیئے کہ اپنا دیکھا ہوا خواب رات کے وقت طلوع آفتاب کے وقت
یا بین اذان و اقامت کے ابر و آندھے مین لڑکے کے روبرو جاہل گستاخ اور عورت کی
سامنے اپنا خواب ہرگز بیان نہ کرے۔ معبر کو چاہیئے کہ جب خواب سنے تو خوب غور سے اسکی
تعبیر بیان کرے۔ جلدی نہ کرے۔ کیونکہ یہ انکشاف اسرار الہی ہے جہانتک ہو سمجھ سوچکر
تعبیر بیان کرے۔ اور ایک کا خواب دوسرے سے بیان نہ کرے جب تک کہ عالم الغیب
سے اسکا ظہور نہو معبر کو چاہیئے۔ کہ خداوند خواب کے مراتب کا لحاظ رکھے۔ کیونکہ خواب کئی قسم
کے ہوتے ہین۔ ایک خواب سلطان و حاکم کا۔ دوسرا جلیس انیس و وزیر کا تیسرا فقیہ و محدث کا
چوتھا رئیس و قاضی کا پانچوان دیوان و مشرف کا چھٹا زاہد و عابد کا ساتوان کنیز و غلام کا آٹھوان
جمہور و ذکور کا نوان تونگر و دولت مند کا دسوان فقرائے دریوزہ گر کا گیارہوان عورت ذی عفت
کا بارہوان عورت فاحشہ کا تیرہوان لڑکون کا چودہوان بڈہون کا پندرہوان کافر و مشرک کا
بادشاہ کے خواب کی جو تعبیر ہے۔ وہ ہر ایک شخص کے خواب کی تعبیر نہیں ہو سکتی۔ معبر کو چاہیئے کہ اسمین
ہر ایک کی حیثیت کے موافق غور کرکے تعبیر بیان کرے اگر برا خواب دیکھے تو دیکھنے والیکو چاہیئے کہ
سو رہے۔ اور یاد نہ کرے اور جب دن نکلے تو آب تازہ سے غسل کرکے کچھ صدقہ دیوے۔ اور اپنی
خواب کا کسی شخص سے ذکر نہ کرے و جاننا چاہیئے کہ خواب لاکھون قسم کے ہوتے ہین۔ کہانتک لکھی
جاوین۔ مگر چند خواب اور انکی تعبیرین جو مختلف کتب اور تجربہ اور محنت اور کوشش سے حاصل
ہوئے ہین درج کی جاتی مین اور ہم ایک مختصر نقشہ اس قسم کا درج کرتے ہین کہ جس سے مختلف خوابون
کے معنے بخود بخود سمجھ لیوین۔

خواب میں مختلف اشیائے کے معنے

اشیاء	معنے	اشیاء	معنے	اشیا	معنے
دریا کا بڑا پاٹ کشتی پر سوار ہونا	سفر دور دراز	خون	تندرستی	دروازہ	آمدنی
دیوانہ یا پاگل	دولت مندی	انگوٹھی و جوتا	عورت	بلندی پر چڑھنا	ترقی
کنگھی کرنا	مقصد حاصل ہو	باجا بجنا	شہرت	اونٹ ناتنزل فیل	رنج و ندامت
جھنڈا	فتح	اندھیرا	افلاس	زلزلہ	آفت
خیمہ ڈھول بجنا	سواری	جنگل	فتح	سرمہ	نور چشم
دلدل میں پھنسا	گرفتاری رنج	شمشیر	تندرستی	کنواں تالاب	برکت

ردیف الف

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
عرش الٰہی کا دیکھنا	کام میں متوجہ ہو فراخی نعمت ہو	آسمان کے قریب پہونچنا	دین و دنیا میں نفع حاصل ہو	اللہ کو حساب کرتے دیکھنا	خوشی حاصل ہو یا کوئی خبر
آسمان سے گرنا	ذلیل و خوار ہونیکی دلیل ہے	گوکہ اللہ کو غضبا دیکھنا	توبہ کرے اعمال بد سے پرہیز کرے	ابر کو برستے دیکھنا	سفر سے مع مال و نفع آوے ارزانی غلہ رحمت الٰہی کی نشانی ہے۔
انبیا کو دیکھنا	دفینہ ہاتھ آئے یا سرداری پاوے اگر خوش دیکھے روزی غیب سے پاوے	آسمان کا دیکھنا	رتبہ بلند ہو مال بیشمار ہاتھ آوے	اولیا یا ابدال کو دیکھنا	آبادی اقبال و نیکی امور کی دلیل ہے۔
ابر کا مع بجلی بارش کے دیکھنا۔	بیمار دیکھے شفا پاوے دیگر قرضہ سے رہائی غلامی محبوس سے	اصحاب کبار کو دیکھنا	برکت حاصل ہونیکی دلیل ہے۔	آندھی کا دیکھنا	رنج و ملال پیش سفر درپیش ہو۔
اسرافیل علیہ السلام کو دیکھنا۔	آفتوں سے بچیگا اگر بیمار ہو تو شفا حاصل ہوگی	اندھے کو دیکھنا	ایماندار بے ایمان ہوجائے ہے	انبیا کو غضبناک دیکھنا	تنگی رزق و تنگدستی کی دلیل ہے۔
اندھیارا دیکھنا	حاکم وقت پر آفت آئے یا فرزند کا غم اوٹھائے	اولیا کو خوش دیکھنا	ترقی مراتب ہو غضبناک دیکھنا اسکے برعکس ہے	اشرفی پانا	فرزند پیدا ہو یا تجارت میں نفع ہو
ابر محیط آسمان دیکھنا	رنج پریشانی حاصل ہو بلائے سخت نازل ہو	آزار جد دیکھنا	عورت نیک ملے بادشاہی ہو غم سے آزادی ہو	ابر بے باران آسمان پر دیکھنا	ترقی رزق و مہربانی حاکم۔
انگشتری پہنی ہوئی دیکھنا	کسی معشوقہ کے وصل ہونیکی علامت ہے	آسمان کی طرف پرواز کرنا۔	سفر دور دراز با منفعت پیش آوے۔	انگشتری کا نگینہ گرا ہوا دیکھنا	حکومت سے زائل ہو رنج و ملال ہو
اونچی جگہ چڑھنا	مرتبہ بلند ہو نہایت خیر [illegible] ہو	آلو بخارا کھانا	بیماری میں مبتلا ہو	انار کا درخت دیکھنا	[illegible] فرزند کو زر [illegible] یا عورت یا زر لاوے

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
اولا کہانا	حیرانی وپریشانی کی علامت ہے	انجیر کہانا	مال حلال دستیاب ہو	آگ جلاکر کچہہ پکانا	نفع بحیاب فضول خرچی سے اجتناب
انجیر کا پتا دیکہنا	اندیشہ وپریشانی کی انتہائی ہے۔	آگ یا انسان کا گوشت کہانا	مال حرام ملے پریشانی اوٹہائے۔	انار شیرین کہانا	معشوقہ سے وصل ہو مریض ہو تو صحت پائے
اپنے تئین قتل کرتے دیکہنا	درازی عمر وصحت کی دلیل ہے۔	انار ترشی کہانا	دوستون سے رنجش ہو۔	آرگن باجا سننا	افسر فوج ہو نہایت اوج ہو۔
الاچی یا اخروٹ کہانا۔	سوداگری مین نفع کثیر ہو۔	اسپ سے گرنا	عہدہ سے معزول ہو	اپنے آپ کو اندہا دیکہنا۔	نیک کامون سے پرہیز کرے بدکامون مین مشغول ہو
اشتر پر سوار ہونا	سفر حج پیش ہو نعمت بیش ملے۔	آواز خوش سننا	داہنی طرف سے علم الٰہی بائین سے علم موسیقی کا شوق ہو	آم کہانا	اولاد حاصل ہو مفلس ہو تو تونگر ہو۔
آب جاری دیکہنا	کوئی بڑا کام بامنفعت پیش آوے	اپنے تئین بادشاہ دیکہنا	بیمار دیکہے تو موت کی دلیل ورنہ اقارب سے جدائی ہو	آب شورہ دیکہنا	رنج وقید فرنگ کا سہنا ہو۔
اپنے آپکو دوزخ مین دیکہنا	بلا مین مبتلا اور رنج اوٹہانے کی دلیل ہے۔	انگور کا عرق کہانا	متقی ہو تو شرابی ہو جاوے	آگ مین کپڑا جلتا دیکہنا	اندہا ہو یا آنکہون کو نقصان پہونچے
آگ کی چنگاریان گرتے دیکہنا	صدمہ اور کسی آفت مین مبتلا ہونیکی دلیل ہے	آفتاب کو دیکہنا	رزق مین فراخی عورت زردار ملے یا لڑکا پیدا ہو	اونٹ کا گوشت کہانا	روزی حلال سے پاوے قدر بیماری اوٹہائے
آفتاب کی روشنی زیادہ دیکہنا	ترقی مدارج اور فزونی رزق ہو۔	انگشتری سونیکی بے نگینہ دیکہنا	مردون کیلئے زحمت عورتون کیلئے رحمت	آفتاب پر اندہیرا دیکہنا	مبتلا غم والم ہو یا کسی مرض مین مبتلا ہو۔
انگشتری بیچ ڈالنا۔	عورت کے فراق سے مین صدمہ اوٹہاوے	آفتاب سے لڑنا۔	مان باپ سے لڑائی ہو یا حاکم سے خصومت ہو۔	انگشتری چاندی کی دیکہنا	سب کام درست ہون عیش مین زندگی بسر ہو
آفتاب مین گہن دیکہنا	مان باپ کا انتقال ہو یا بادشاہ پر آفت نازل ہو	انگشتری سونیکی دیکہنا۔	مال حرام ہاتہہ آئے مگر جلد ضائع ہو جاوے	آندہی کا آنا بجلی کا گرنا	وبائی پہیلی خلق مین مصیبت پڑے۔
انگشتری سونیکی دیکہنا	بادشاہ سے کوئی چیز حاصل ہو رتبہ بڑہے۔	آندہی کا مع گرد وغبار کے چلنا۔	کسی غم الم مین مبتلا ہو نقصان مال ہو۔	انگشتری رانگ کی دیکہنا	خوار وحقیر ہو خلق کی نظرون سے گرے
انگور کا درخت لگانا۔	شرف وعزت پائے مال کثیر ہاتہہ آئے۔	آئینہ کا دیکہنا	نکاح کرے اگر عورت حاملہ ہو تو دختر جنے۔	انار کا پہلا ہوا درخت دیکہنا۔	زن منکوحہ حاملہ ہو یا لونڈی باکرہ سے وصل ہو

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
انگور سفید دیکھنا	تجارت مین نفع ہو مال میراث ہاتہہ آوے	انکھہ دیکھنا	خوشی و عیش حاصل ہو۔	آنکھہ اپنے ہاتہہ پر دیکھنا۔	روپیہ ہاتہہ آوے تنگی دور ہو۔
آرد گندم دیکھنا	کسی کا مال جمع کیا ہو حاصل ہو۔	انگلیون کو دراز دیکھنا۔	منفعت سے دور ہی روپیہ ضائع ہو۔	انگلیون کو متفرق دیکھنا۔	تنگدستی ہو عزیز واقارب سے جدائی ہو۔
آپ کو دیوانہ دیکھنا	مال ہاتہہ آئی مگر بیجا صرف ہو جاوے۔	آپ کو بیمار دیکھنا	عبادت مین خلل ہو رنج اوٹھائے	آپ کو فروخت ہوتے دیکھنا	رنج مین مبتلا ہو زندگی رنج الم مین بسر ہو۔
اونٹ کو دیکھنا	روپیہ بہت ہاتہہ آوے۔	اونٹ پر سوار ہونا۔	سفر مین تکلیف ہو رنج والم کا سامنا	اونٹون کی قطار دیکھنا۔	کسی جگہ کا رئیس یا حاکم ہو جاوے۔
الو کا دیکھنا	مال چوری جاوے خانہ ویرانی ہو۔				
		ردیف (ب)			
بادشاہ کو کسی محل مین دیکھنا	وبا پہیلے یا اوس محلہ مین آفت نازل ہو	برج حمل	مال ہاتہہ آئے عورت اگر بانجہ ہو حاملہ ہو جاوے	بیابان مین چلنا۔	ترقی دین کی علامت ہے۔
بادشاہ کو مردہ دیکھنا۔	اوس ملک پر تباہی آوے۔	برج ثور	عالم عمل سے مستفیض ہو۔	بیابان مین دیکھنا	افزونی نعمت کی دلیل ہے۔
بادشاہ کے ساتہہ کہانا۔	فراخی نعمت و ترقی منصب ہو۔	برج جوزا	سرداری و بزرگی ملنے کی دلیل ہے	دوکان مین بیٹہنا	تجارت مین نفع ہو
بادشاہ کو عتاب کرتے دیکھنا	دولت و نعمت سے مالا مال ہونیکی دلیل ہے	برج سرطان	حاکم و افسر لشکر ہو۔	دوکان مین دیکھنا۔	روزی عیب سے حاصل ہو۔
بادشاہ کو غصہ مین دیکھنا	غم کی نشانی قسمت کی سرگردانی۔	برج اسد	بہادری مین نام پاوے۔	باغ سرسبز دیکھنا	خوشی و عیش خشک سے برعکس۔
بہشت مین داخل ہو۔	اعمال صالحہ کی طرف راغب ہو۔	برج سنبلہ	مال کثیر ملے عزیز خلائق ہو۔	باغ کا میوہ کہانا۔	مال ملے عورت جمیلہ سے کچھہ حاصل ہو۔
بہشت کا میوہ کہانا۔	عزت بڑہے تجارت مین منافع ہو۔	برج میزان	کسی جگہ کی حکومت ملے۔	باغ کا دروازہ بند کرنا۔	عورت منکوحہ کو طلاق دیوے رزق مین تنگی۔
بہشت کے چشمون سے پانی پینا۔	مال حلال حاصل ہو فیض جاری کرے	برج عقرب	دشمن کے مکر مین مبتلا ہو۔	باغ کی سیر کرنا	ایمان دار ہونے کی دلیل ہے۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
بہشت کی حورون کو دیکھنا	عورت حسین ملے عزت بڑہے۔	برج قوس	امیر ہو تو فقیر ہو جائے فقیر ہو تو غنی ہو جاوے	باہی کھانا	لڑکی پیدا ہو۔
بارش کا ہونا۔	ترقی رزق ارزانی غلہ کی نشانی ہے۔	برج جدی	عہدہ مین ترقی ہو	بادام کہانا	روزی غیب سے حاصل ہو۔
بجلی کا دیکھنا	مالدار فقیر ہو۔ فقیر ہو تو مالدار ہو جاوے	برج دلو	جہان مین نامور ہو۔	باجرہ دیکھنا	تجارت مین خسارہ ہو۔
بارہ برجون کو دیکھنا	بزرگی ملے کوئی بڑا محل ہاتھ آوے	برج حوت	بزرگی ملے مال مدفونہ ہاتھ آوے۔	بکری کا گوشت کھانا۔	لڑکی پیدا ہو رزق مین فراخی ہو۔
برف کھانا	خوشی حاصل ہو	بکری چرانا	کسی قوم کا سردار ہو۔	بھینس دیکھنا	بلائے سخت نازل ہو رنج والم کی دلیل ہے
برف گرتے دیکھنا	موسم مین عمدہ خلاف موسم نقصان	بکریان آتے دیکھنا	حکومت حاصل ہو۔	بیضہ مرغ دیکھنا	فرزند ارجمند ہو
بالون مین کنگھی کرنا۔	رحمت کی نشانی	بٹیر کا دیکھنا	زن صالحہ سے نکاح ہو عیش سے عمر گذرے	بھوکھا دیکھنا آپکو	قرض کی نشانی باعث حیرانی۔
بندوق چلانا	دین مین فتور ہو۔	بٹیر کا قتل کرنا۔	زن منکوحہ کو طلاق دیوے۔	بلبل دیکھنا	حاکم سے نفع قلیل کی دلیل ہے۔
بازو اپنا کٹا دیکھنا۔	بھائی کا رنج والم اوٹھاوے۔	بھیڑیے کا حملہ کرتے دیکھنا۔	کسی دشمن سے آزار پونہچے۔	بالائی کھانا	بالائی مال پاوے مگر جلد ملال سامنے آوے۔
بازو راست دیکھنا۔	کسی عزیز کے ملنے سے فرحت حاصل ہو۔	بلی کا دیکھنا	کوئی دشمن درپے آزار ہو۔	بندر یا بلی کا پنجہ مارنا	بیماری کی علامت ہے۔
بازو چپ دیکھنا	عورت کے وصل سے مسرور ہو۔	بیا کا دیکھنا	دشمن پر فتح پاوے	بردہ خریدنا	حاصل سرور ہو فکر دور ہو گو کہ رنجور ہو۔
بیل دیکھنا	عزت ورتبہ بڑہے	بزاز کو دیکھنا	زندگی خوشی سے بسر ہو۔	بردہ فروخت کرنا۔	افلاس کی نشانی باعث حیرانی۔
بیل کو فربہ دیکھنا	پیدائش غلہ زیادہ ہو۔	بزرگان کو دیکھنا۔	خیر و برکت کی دلیل ہے۔	بچھونا زمین پر بچھانا۔	درازی عمر کی دلیل ہے۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
بیل کا لاغر دیکھنا۔	قحط سالی و گرانی کی نشانی ہے۔	بال اپنے سفید دیکھنا۔	زیادتی عمر دوست و خیر و برکت کی دلیل ہے	برنج دیکھنا یا کھانا۔	رنج دور ہو سرور حاصل ہو۔
بیل پانا	تجارت مین منافع کی دلیل ہے	بال سر کے کٹے دیکھنا۔	قرضہ سے سبکدوش حاصل ہو۔	بیمار دیکھنا آپنے آپکو	عبادت مین خلل ہو۔
٥	٥	برات دیکھنا	عورت کو خوشی و سرور ہو مرد رنجور رہو۔	٥	٥
		ردیف (پ)			
پہاڑ دیکھنا۔	دشمن پر فتح حاصل ہو۔	پیٹ انتڑیون سے خالی دیکھنا	نقصان مال ہو یا اقارب سے جدا ہو۔	پیاسا دیکھنا آپ کو	حرص زیادہ ہو نیک کامو مین خلل ہو
پہاڑ پر چلنا	مرتبہ بلند ہو دولت بیشمار ملے۔	پیٹ شفاف دیکھنا۔	روپیہ ہاتھ آئے تجارت مین نفع کی امید ہو	پان کھانا	دوستون مین عزیز ہو۔
پہاڑ کا مالک بننا۔	دشمن پر غالب آئے یا کسی بڑے شخص پر قادر ہو	پیٹھ دیکھنا	غایب سے مددگار پیدا ہو۔	پوری کھانا	روزی غیب سے حاصل ہو۔
پہاڑ کو گرا دینا	کسی کو ہلاک کرے یا کسی ظالم کی بنیاد کو اوکھاڑے	پاؤن زمین پر مارنا۔	مصیبت مین مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو۔	پہوندی بیر کھانا	مرتبہ بلند ہو فرزند دلبند ہو۔
پہاڑ پر سوراخ کرنا	کسی شخص سے دغا و فریب کرے۔	پادن دیکھنا	سفر پیش ہو رنج بیش ہو۔	پنیر کھانا	رنج و مصیبت مین مبتلا ہو۔
پہاڑ پر چڑھنا	رفعت و بلندی کی نشانی ہے۔	پلصراط دیکھنا	نیک کامون کی طرف راغب ہو۔	پنجرا دیکھنا	قید و رنج کا سامنا ہو۔
پستہ کھانا	مال حلال ملے رتبہ بلند ہو۔	پائجانہ پہننا	حصول علم سے خالی ہو۔	پستان دیکھنا	عورت سے دولت ملے دلشاد ہو۔
پھول سرخ دیکھنا	اگر باغ مین دیکھے فرزند پیدا ہو۔	پائجانہ کا بدن سے لگجانا	آمد دولت کی بڑے بہاری نشانی ہے۔	پروانہ دیکھنا	پریشانی و حیرانی کی دلیل ہے۔
پھول سفید دیکھنا۔	نعمت ملے راحت و آرام حاصل ہو۔	پہلو دیکھنا	عورت خوبصورت سے وصال ہو۔	عورت کو اپنی طرف بائیں دیکھنا	زیادتی شہوت کی علامت ہے
پیاز دیکھنا	عورت بدصورت ملے یا لڑکی پیدا ہو	پنجہ اپنا کٹا دیکھنا	جنگ دوستی حیرانی پریشانی ہو۔	پاگل کو دیکھنا	دولت ملنے کی دلیل ہے۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
پیپ دیکھنا	تنگ دستی اور بیماری کی دلیل ہے۔	پیشاب خون کا کرنا۔	حاملہ کا شکم مین حمل ساقط ہو۔	بیدہ کا اوٹھانا	عورت کے عیب سے بے عزت نقصان مال ہو
		ردیف (ت)			
تاج دیکھنا	حکومت ملے رتبہ بلند ہو۔	تاج سبز رکھنا	بزرگی اور شرف حاصل ہو۔	تلوار کا پرتلے مین دیکھنا	دشمنون سے مغلوب ہو۔
تلوار کے پرتلے کا ٹوٹنا	حکومت سے خالی ہو ملک مین تباہی آئی	تلوار کا ٹوٹنا	مغلوبی کی دلیل ہے۔	تلوار کا قبضہ ٹوٹنا۔	والد یا چچا کے مرنے کی نشانی عزت مین خلل ہو
تلوار کی نوک ٹوٹنا	والدہ یا خالہ کے مرنے کی دلیل ہے	تلوار کا میان ٹوٹنا۔	آفت آئے لڑکا یا والدہ فوت ہو۔	تلوار کا مارنا	لوگون سے زبان درازی کریگا۔
تابوت اپنا دیکھنا۔	عمر درازی کی دلیل ہے۔	تیر مارنا	کوئی رسالہ یا کتاب لکھے جس سے لوگون کو نفع ہو	تخت پر بیٹھنا یا دیکھنا۔	حاکم ہو مرتبہ بلند ہو۔
تنبور بجانا	سامان شادی میسر ہو یا عہدہ پلٹن کا پاوے	تعویذ پانا	بیماری آسیب ہو تو اچھا ہو جاوے۔	تار کھینچنا	باعث پریشانی و موجب حیرانی۔
تبسم کرنا	رنج و الم پیش آئے۔	توپ دیکھنا	دنیا مین نام پاوے دشمن پر غالب آوے	تیر نشانے پر مارنا۔	احمقون مین عزت امید بر آئے۔
تکیہ پانا	بزرگی حاصل ہو	تل چبانا	چوری مین مبتلا گرفتاری کا سامنا	تنور دیکھنا	مال و نعمت حاصل ہو۔
تتر دیکھنا	بلندی اقبال کی دلیل ہے۔	ردیف (ٹ)			
ٹڈی دیکھنا	افسر فوج ہو۔	ٹہلنا دیکھنا	خدمتگار عورت ہے۔	ٹٹو پر سوار ہونا	سفر تجارت پیش آوے نفع ہو۔
		ردیف (ث)			
ثمر خام دیکھنا	جس کام کو شروع کرے سرانجام ہو	ثریا کو دیکھنا	ملک ہاتھہ آئے		
		ردیف (ج)			
جنات کو دیکھنا	کسی کے قریب مین پہنچے نقصان اوٹھاوے	جوتہ کا پہٹنا دیکھنا	زوجہ کے مرنے کی دلیل ہے۔	جوہر کا دیکھنا	افزونی دولت ہو۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
جھنڈ دیکھنا	سردار قوم ہونیکی نشانی ہے۔	جھنڈا سفید	قوم مین عزت پائے دولت ملے۔	جھنڈا برنگ سبز	سفر درپیش ہو رنج اوٹھائے۔
جھنڈا برنگ سرخ	خوشی و شادمانی کی دلیل ہے۔	جھنڈا برنگ زرد	بیماری سخت پائے اگر صحت ہو جاوے	جھنڈا برنگ نیلا۔	عمر درازی کی دلیل ہے۔
جھنڈا برنگ سیاہ	سرداری و فرحت کی دلیل ہے۔	جماع کرتے دیکھنا	زینت و ترقی مال کی علامت ہے۔	جنازہ کا اوٹھانا	مال حرام ہاتھ آئے
جنازہ دیکھنا	حاکم وقت سے کوئی خدمت بہتر ہو۔	جنگل سرسبز دیکھنا	خوشی اگر خشک دیکھے تو رنج ہمیشہ آئے۔	جوتا تنگ دیکھنا	جورو سے لڑائی ہو
جراحت بدن مین دیکھنا۔	فرزند پیدا ہو یا کوئی معشوق پر شیدا ہو	جونک دیکھنا	بیماری کی علامت ہے۔	جوں دیکھنا	ہر ایک مین حقیر و بے توقیر ہو۔
		جہاز دیکھنا	سفر پیش آوے عزیزون سے جدا ہو		

ردیف (چ)

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
چراغ روشن دیکھنا۔	خانہ آبادی ہو دولت سے مالا مال ہو	چراغ اپنے ہاتھ سے روشن کرنا۔	کوئی کام رفاہ عام جاری کرے۔	چراغ کو گل کرنا۔	خانہ ویرانی ہونے کی نشانی ہے۔
چراغدان دیکھنا۔	عورت بدرو ملے مال ضائع ہو۔	چھری دیکھنا	دشمن کو ہلاک کرے	چاند دیکھنا	عورت خوبصورت ملے یا لڑکا پیدا ہو۔
چاند کا اپنے پاس آنا دیکھنا	کسی ملک کا حاکم ہو یا لڑکا پیدا ہو۔	چاند کو آغوش مین دیکھنا	تجارت مین منافع کثیر ہو۔	چاندنی زمین پر دیکھنا۔	وہان کے لوگون کو بادشاہ سے فائدہ ہو۔
چاول دیکھنا	مشقت سے مال ہاتھ آئے۔	چاند کو گرہن لگا دیکھنا۔	رنج پہونچے حمل ساقط ہو روزی تنگ ہو۔	چنبیلی دیکھنا	خوشی کی علامت ہے بیماری سے صحت پائے
چاندی دیکھنا	مال حلال ملنیکی دلیل ہے۔	چاندی کا ٹکڑہ	لونڈی خوبصورت ملے عیش کی علامت	چاندی گلانا	رنج و خصومت مین مبتلا ہو۔
چاندی پانا	رنج دور ہو خوشی نصیب ہو۔	چاندی کھوٹی دیکھنا	زوال دولت کی علامت ہے۔	چار دیواری دیکھنا	رنج و ملال مین مبتلا ہو۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
چوکھٹ چومنا۔	زن مرید ہو خاص شاریدہ ہو۔	چیل دیکھنا	زیادہ ہو فسق و فجور و دروغگوئی میں مبتلا ہو	چغد کو اڑاتے دیکھنا۔	بلا اور غم سے رہائی پاوے
چھینکنا	جس مطلب میں شک ہو وہ شتاب ہو۔	چوہا دیکھنا	عورت بدصورت سے رنج اٹھائے۔		
		ردیف (ح)			
حوض دیکھنا	خیر و برکت اگر پانی ہوگی تو دولت کی نشانی	ہرن دیکھنا	لڑکی پیدا ہو یا کنیز حسین جمال سے وصل ہو	ہرن کا شکار کرنا۔۔	کسی مالدار عورت سے نکاح کرے۔
ہاتھی دیکھنا	تجارت میں نقصان دشمنوں کا سامنا	ہدہد دیکھنا	کسی مرد صالح سے ملاقات ہو۔	حجام کو دیکھنا	دولت مند کو نقصان پہنچے یا کوئی رنج دیکھے
حمام میں غسل کرنا	بیمار کو صحت ہو رنج دور ہو۔	حرم شریف دیکھنا	عاقبت بخیر ہو۔	حمام میں پیشاب کرنا۔	رنج والم اٹھائے
حقہ پینا	کسی عزیز یا دوست سے ملاقات ہو۔	حکم عورت کا ماننا۔	فعل زنا میں مبتلا ہو۔	حمام کی بنا ڈالنا	عورت حسین سے وصل ہو۔
		حور دیکھنا	جنت نصیب ہو۔		
		ردیف (خ)			
خاک کا کھانا	اول اقبال ملے ورنہ تنگی معاش ذلیل ہو	خاک پر چلنا	تحصیل مال میں کوشش کرکے مال حاصل ہو۔	خربوزہ دیکھنا	سبز علامت رزق زرد علامت مرض ہے
ختنہ کرتے دیکھنا	گناہوں سے پاک ہونیکی دلیل ہے	خچری پر سوار ہونا۔	زن جمیلہ پہ مفتون ہو کر مال غارت کرے مفلس ہو	خچر پہ سوار ہونا	کسی کے روپیہ میں خیانت کرے۔
خچر کو اپنے اوپر سوار ہونا	مال حاصل ہو دولتمند ہو	خوشتہ پانا	سفر درپیش ہو۔	خانہ تاریک میں تنہا ہونا۔	بیمار ہے تو چھانکے یا افلاس سے خاک پھانکے
خچر کا گوشت کھانا۔	عورت چنال کا مال مگر حرام میں خرچ ہو جائے	خر سراب کو سوار دیکھنا	بدنامی و رسوائی کی نشانی ہے۔	خرما تازہ کھانا	جو دعا کرے مستجاب ہو۔

ردیف (د)

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
دریا کی موج دیکھنا۔	رنج و ملال کی علامت ہے۔	دریا یا نہر میں غسل کرنا۔	خوشی کی دلیل ہے بیماری سے صحت ہو	دروازہ کا جلنا	گھر ویران ہو یا خواری و ذلت ہو
درخت خاردار دیکھنا۔	بیماری اور تباہی یا دشمن سے تکلیف آئے	دریا کے پار رہنا	موت آنے کی علامت ہے۔	درخت فرما دیکھنا۔	عورت جمیلہ سے نکاح کرے۔
دریا سے پانی پینا۔	مرتبہ بلند ہو مال دولت حاصل ہو۔	درخت کنجار دیکھنا۔	کسی مرد اجنبی سے نفع ہو۔	دریا میں ڈوبنا	نیک کاموں سے کنارہ کشی ہو
درختوں کے پتے دیکھنا	روپیہ ملے حاکم وقت عزت کرے۔	دلوار سے گرنا۔	حالت موجودہ سے پست ہو جاوے	درخت پر چڑھنا	مرتبہ بلند ہو۔
دروازہ دیکھنا	بادشاہ ملک کا مرے یا عورت بد کے سبب گھر تباہ ہو جائے	درخت سے گرنا	ذلیل و خوار ہو صدمہ اوٹھاوے۔	دروازہ کشادہ دیکھنا	رزق میں کشادگی ہوگی۔
دودھ دیکھنا	روزی حلال سے حاصل ہو۔	دروازہ بند دیکھنا	فلاکت کی علامت ہے۔	دودھ گائے کا پینا۔	ہر ایک کام کا انجام بخیر ہو۔
دروازہ سے گھر کو دور دیکھنا	عورت فاحشہ سے ملاقات کی دلیل ہے	دودھ بکری کا پینا	عیش و آرام ملے مال حاصل ہو۔	دروازہ کا حلقہ دیکھنا۔	تنگی معاش کی دلیل ہے۔
دودھ شیرنی کا پینا۔	دشمن پر فتح مند ہو۔	دروازہ کا گرنا	بیمار ہو مال ضائع ہو۔	دودھ کتیا کا پینا	دشمن سے ضرر پہنچے رنج اوٹھائے
دہی کھانا	غم الم کی دلیل ہے	درس دیکھنا	دولت سے مالا مال ہو	دوائی کھانا	پشیمانی کی علامت ہے۔
درخت پھولوں کا دیکھنا۔	معشوقہ نو بہار ہاتھ آئے فایدہ ہو۔	دیگ کا ظروف دیکھنا۔	عورت باکرہ سے وصل ہو اگر عورت دیکھے مرد جوان سے ملاقی ہو۔	درخت میوہ دار دیکھنا	دلیل [illegible] بے ثمر دیکھنا خواری
دیگدان دیکھنا	روزی غیب سے میسر ہو۔	دودھ عورت کا نوش کرنا۔	منکوحہ ہو تو الفت غیر منکوحہ ہو تو فایدہ ہے	دوات دیکھنا	عورت [illegible] عیش و آرام [illegible]
دختر پیدا ہوتے دیکھنا۔	عورت دیکھے تو پسر ہو مرد دیکھے لڑکی ہو۔	دانت گرتے دیکھنا	کسی عزیز مرنے کا غم الم پیش آویگا۔	دوزخ میں اپنے کو دیکھنا۔	[illegible] پیش آئے

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
دانت سیاہ دیکھنا	دنیا سے کوچ کرنے کی دلیل ہے۔	دلدل دیکھنا	مال سے مالامال ہو ترقی اقبال ہو۔	دانت سونے کے دیکھنا۔	بیماری شدید پیدا ہو۔
دہواں دیکھنا	ہر ایک کی نظروں میں بے اعتبار ہو	دانت چاندی کے دیکھنا۔	تکلیف و رنج میں مبتلا ہو۔	دلوانہ کو دیکھنا	فکر میں مبتلا ہو آفت کا سامنا ہو۔
دانت کا اوکھاڑنا	قطع رحم کرے یا دنیا سے رحلت کرے	دلال کو دیکھنا	گناہوں سے توبہ کرے۔	دراز قد دیکھنا	موت کی نشانی ہے۔
دوشالا پانا	عزت پائے یا زن جمیلہ ہاتھ آئے۔	دہوبی کا دیکھنا	رنج و مصیبت کی دلیل ہے۔	دودہ جانوران حلال کا پینا	روزی حلال ملے اگر بالعکس دیکھے عورت بدکار ملے۔
		ردیف (ڈ)			
ڈاڑہی دیکھنا	ترقی اقبال اور بلندی مرتبہ ہو	ڈاڑہی زیادہ دیکھنا۔	خوشی ہو مقصد دلی حاصل ہو۔	ڈاڑہی ناف کے نیچے دیکھنا	قرضدار ہونے کی دلیل ہے۔
ڈاڑہی سفید دیکھنا	مرتبہ بلند ہونیکی دلیل ہے۔	ڈاڑہی سیاہ دیکھنا۔	عزت و حرمت کی دلیل ہے۔	ڈاڑہی گہنی دیکھنا	اگر تونگر ہو زیادتی دولت مفلس ہو محتاج ہوجائے
ڈاڑہی کے بال جڑے دیکھنا	خجالت و پریشانی ہو۔	ڈاڑہی کے بال اوکھڑتے دیکھنا	پشیمانی و رنج کی دلیل ہے۔	ڈاڑہی اپنی آپ اوکھاڑنا	عزت میں فرق آئے اسراف بیجا میں مال صرف ہو
ڈاڑہی تراشنا	زوال نعمت کی دلیل ہے۔	ڈاڑہی میں حنا کرنا	لباس فاخرہ پہنے کی علامت ہے۔	ڈف بجانا	عورت کو بہتری مرد کو رسوائی ہو
		ردیف (ذ)			
ذبح کرنا حلال جانوروں کا	حاکم سے نفع ہو تکلیف رفع ہو	ذکر خدا کا کرنا یا کرتے دیکھنا	حاجتی متبرک میں [illegible]	[illegible]	ظاہر ہو [illegible] مرشد کامل پاوے
		ردیف (ر)			
روزہ رکھنا	صالح ہونے کی علامت ہے۔	رکابی دیکھنا	روزی حلال پائے یا ترک مذہب کرے	روزینہ مقرر دیکھنا۔	بے نوکر تو نوکر ہوجائے مرتبہ بلند ہو۔
[illegible]	خلقت میں بدنامی [illegible]	[illegible] دیکھنا	[illegible]	[illegible] رفع ہونا	[illegible] رفع ہو۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
رخسارہ دیکھنا	حسین ہو تو قابو میں رہے ورنہ معشوق عمدہ ہاتھ آئے	رباب دیکھنا	پریشانی و صدمہ پر صدمہ اوٹھاوے	روغن دیکھنا	سیاہ سے عمدگی زرد سے علامت بیماری کی ہے۔
روپیہ ضائع کرنا۔	کسی جاہل سے رنج پہنچے	رونا	خوشی کی نشانی ہے	رنگ ریز کو دیکھنا۔	کسی جعلساز سے سابقہ پڑے نقصان ہو
روپیہ بنانا	نیک اعمال سے منہ موڑے۔	راہ طے کرنا	آرزو دل بھر آوے کار مشکل حل ہو۔	رستی دیکھنا	راہ دین ہاتھ آئے۔
رسی کو بل دینا۔	سفر پیش آوے رنج و مصیبت پیش ہو	روئی دیکھنا	کار تجارت میں نفع نہ ہو۔	رفو کرنا۔	کسی کے عیب پر پردہ پاوے۔
•	•	ران دیکھنا	عورت ملے شادی و شادمانی ہو۔	•	•

ردیف (ز)

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
زراعت دیکھنا۔	رزق میں برکت ہو۔	زمین کھود کر پانی پینا۔	روزی مشقت سے ہاتھ آوئے۔	زمین پر بنا ڈالنا۔	دنیا میں نام پیدا کرے۔
زکوۃ دینا	تجارت میں نفع ہو۔	زمین دیکھنا	عورت حسین سے وصالت ہو۔	زمین کھود کر آپکو گاڑنا۔	تکلیف اوٹھائے
زمین میں سما جانا۔	کسی کے مکر و فریب میں مبتلا ہو۔	زرد لباس پہننا	مریض ہونے کی دلیل ہے۔	زبان اپنی دراز دیکھنا۔	زیادہ گوی اور فحش کی عادت پڑے ہے
زبان کو منہ سے باہر دیکھنا	خلق میں بدنام ہو تہمت لگے شرمندگی اوٹھائے	زبان پر بال دیکھنا۔	کوئی نئی بات پیش آئے پشیمانی اوٹھائے	زبان سے کوئی چیز گرتے دیکھنا	تلاش معاش میں سرگرداں ہو۔
زنجیر دیکھنا	محاسبہ گناہوں میں مبتلا ہو پریشانی کا سامنا ہو	زنجیر ہاتھ میں دیکھنا۔	گناہوں میں آلودہ ہو۔	زنبور دیکھنا	دشمن سے مقابلہ ہو باہم مقاتلہ ہو۔
زہر کھانا۔	غم غصہ میں پریشانی اٹھاوے۔	زندہ کو مردہ دیکھنا۔	جسکو دیکھے اوسکی ترقی حیات ہو۔	زلف بنانا	عشق میں مبتلا ہو فرقت سے رنج اوٹھائے

ردیف (سین)

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
ستاروں کو روشن دیکھنا	حاکم وقت مہربان ہو فائدہ پہنچے	سر جدا دیکھنا	عقارب سے جدا ہو عتاب حاکم میں مبتلا ہو	سانپ کا گوشت کھانا۔	دشمن کا مال ملے مگر بیجا صرف ہو جائے

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
ستارون کو کھا جانا۔	مال غضب کا کھائے رنج اوٹھائے۔	سر اپنا چھوٹا دیکھنا۔	تنزل کی دلیل ہے	سانپ کے کاٹتے دیکھنا	سیاہ دیکھے رنج اوٹھائے سفید ہو مالامال ہووے
ستارون کو ہاتھ مین لینا	فرزند پیدا ہو مال حلال ملیگا۔	سر کے بال جھڑتے دیکھنا	قرضدار ہو تو قرضہ دور ہو مال ملے خوشی ہو	سینہ تنگ دیکھنا۔	تنگی رزق کی علامت ہے۔
ستارون کو ٹوٹتے دیکھنا	غنی ہو جاوے یا شہید ہو کر مرے۔	سر اپنی ہاتھ سے مونڈنا۔	بے عزت ہو خلق کی نظرون سے گرے	سفینے کو دیکھنا	رحمت الٰہی سے سیراب ہونیکی نشانی ہے۔
ستارون کا گھر مین دیکھنا	کوئی بزرگ آئے نسخہ کیمیا بتلائے اوس سے نفع ہو	سر کے بال کٹتے دیکھنا۔	عورت کو طلاق دیوے	سپاہی کو دیکھنا	سرداری ملے
سیب دیکھنا	پرہیزگار ہو دنیا مین عزت پائے۔	سر اپنا کٹا دیکھنا	عہدہ سرداری جاتا رہے۔	سیب کھانا	روزی حلال سے حاصل ہو۔
سر مونڈوانا	اپنی عورت سے لڑائی کرے۔	سونا دیکھنا	غم والم کی دلیل ہے	سر اپنا ننگا دیکھنا	رنج مین مبتلا ہو صدمہ اوٹھاوے
سونے کا ٹکڑا پانا۔	سرداری ملے مال سے مالامال ہو۔	سر مین تیل ڈالنا	انداز سے زیادہ ڈالے تو رنج ہو۔	سونا گلاتے دیکھنا۔	آفت مین مبتلا ہو نقصان اوٹھاوے
سر کے بال سیاہ دیکھنا	غنی دیکھے فقیر ہو جاوے فقیر دیکھے غنی ہو جاوے	سونا کسی کے پاس امانت رکھنا۔	امانت دار خیانت کرے مال ضائع ہو۔	سولی دیکھنا	ظلم حاکم مین گرفتار ہو یا سخت بیمار ہو۔
سر دیکھنا۔	رئیس و سردار ہونیکی علامت ہے۔	سانپ پکڑتے دیکھنا۔	دشمن پر حملہ آور ہو		
		ردیف (ش)			
شمشیر دیکھنا	ملک ہاتھ آئے یا سفر سے عورت ساتھ لاوے	شیطان کے دام مین پھنسنا۔	دوری وطن ہو سفر سے تکلیف اوٹھاوے	شیطان کو بصورت زن دیکھنا۔	عورت کی صحبت مین ہر وقت رہے۔
شیطان کو فرمانبردار دیکھنا	دولت حرام کی ملے دنیا مین بدنام ہو۔	شہر والون کو روتے دیکھنا۔	وس شہر مین قحط پڑیگا خلق تباہ ہوگی۔	شراب دیکھنا	مال حرام ملنیکی نشانی ہے۔
شراب پیکر مست ہونا۔	مالدار ہو یا کسی قوم کا سردار ہو کر دولت [illegible]	شراب پینا۔	مقرب سلطان ہو دنیا مین نیک نام ہو	شراب کی نہر دیکھنا۔	عیش و شادمانی کی دلیل ہے۔
شبنم کا گرتے دیکھنا	غم الم سے [illegible]	[illegible]	کچھ آزار ہو یا فقیر [illegible]	شکار کھیلنا	کسی جگہ کی حکومت ملے

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
شام دیکھنا	غم فرزند اوٹھائے صدمہ پر صدمہ پونچے	شتر بے مہار دیکھنا۔	بدکاری مین شہرہ آفاق ہو آخر غمناک ہو۔	شمع دیکھنا	سردار لشکر ہو۔
		ردیف (ص)			
صندل دیکھنا	شادی وخانہ آبادی ہو۔	صابن دیکھنا	صفائی قلب حاصل ہو مریض صحت پائی	صحرا دیکھنا	سفر درانہ پیش آوے
صدقہ دینا	اگر دے بلا سے نجات پائی اگر لیوے دریوزہ گری مین مبتلا ہو۔	صراحی دیکھنا	عشرت سے معمور رہے۔	صندوق دیکھنا	غلام یا کنیزک خیرخواہ پاوے
		ردیف (ض)			
ضیافت کہانا۔	جسکے مہمان کہائے وہ ذائقہ قریب چکہائے	ضیافت کرنا	سخاوت مین مشہور ہو۔		
		ردیف (ط)			
طوطی دیکھنا	صلاح و فلاح کی نشانی ہے۔	طلسم دیکھنا۔	علم عجائبات کی سیر کرے۔	طہارت کرنا	بیمار کو صحت ہو
طاؤس دیکھنا	عورت حسین خوش طبع ہاتھ آئے۔	طوفان دیکھنا	نقصان مال کی علامت ہے۔	طمنچہ مارنا۔	جسکو مارے الفت بڑھے یا دشمنی زیادہ ہو جاوے
		ردیف (ظ)			
		ظلم کرنا۔	دنیا مین بدنامی حاصل کرے۔		
		ردیف (ع)			
عطر لگانا	دنیا مین عزت و حرمت حاصل ہو	عمارت دیکھنا	فراخی نعمت کی نشانی ہے۔	عطار کو دیکھنا	اہل قلم مین ملازم ہو
عناب دیکھنا	مرض سے صحت پائی معشوق یاقوت لب ہاتھ آئے	عنبر کا دیکھنا۔	روزی حلال سے حاصل ہو۔	عورت باکرہ سے مباشرت کرنا	مقصد دنیاوی حاصل ہو۔
عورت کو حاملہ دیکھنا۔	افزونی دولت ترقی رزق حاصل ہو۔	عورت کو جنتے دیکھنا۔	لڑکی جنے تو خوشی لڑکا جنے تو رنج ہو۔	عندلیب کا دیکھنا	علم شعر و سخن مین مشہور ہو

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
		عالم کو دیکھنا	کسی کے مکر میں مبتلا ہو		
		ردیف (غ)			
غوطہ لگانا	فکر اندیشہ سے نجات پاوے۔	غسل خانہ دیکھنا	نشانی موت ہے۔	غربال دیکھنا	تفکر عیال اطفال پیش آئے۔
غول جانوران کا دیکھنا۔	حکومت سرداری کی دلیل ہے۔	غبارہ دیکھنا	عیش و عشرت کی نشانی ہے۔	غسل کرنا۔	سفر سے واپس آوے بیماری سے صحت ہو
		ردیف (ف)			
فرشتوں کے ساتھ پرواز کرنا	دنیا میں عزت و حرمت بڑھے۔	فرش کو کشادہ دیکھنا۔	زندگی عیش سے بسر ہوگی۔	فرعون کا دیکھنا	صلاحیت پر دلیل ہے۔
فرش کا پھٹا ہوا دیکھنا	تنگی معاش کی دلیل ہے۔	فاختہ دیکھنا	فقیری کی نشانی باعث سرگردانی	فانوس کو روشن دیکھنا۔	علم دنیاوی سے بہرہ یاب ہو۔
فیروزہ دیکھنا	دشمن مغلوب ہو فرزند پیدا ہو۔	فالودہ پینا	مریض صحت پاوے مفلس متمول ہو جاوے	فصد کھلوانا	بیماری سے صحت پاوے
.	.	فوارہ دیکھنا	دلکو سرور ہو رنج دور ہو۔	.	.
		ردیف (ق)			
قرآن شریف لکھنا۔	روزی حلال سے پائے۔	قدم رسول دیکھنا۔	زیارت مدینہ منورہ ہو۔	قلم دیکھنا	فن خوشنویسی میں شہرہ آفاق ہو۔
قلمدان دیکھنا	حکومت ملے بادشاہ کا وزیر ہو۔	قبر کھودنا	مکان نو بناوے	قبر میں جانا	کسی بلائے ناگہانی میں مبتلا ہو۔
قبر کو بند کرنا	فتنہ فساد کے دفع کرنیکی دلیل ہے۔	قبر دیکھنا	آئندہ کی بات پریشان ہو۔	کفن پہننا	بادشاہت سے خلعت و مرتبہ ملے۔
قے کرنا۔	مریض کے صحت پانیکی علامت ہے۔	قلفہ دیکھنا	دشمن سے نجات ملے۔	قسم کھانا	خیانت مایہ [illegible] ہمسایہ ہو۔
قصاب دیکھنا۔	ظالم کے ظلم میں گرفتار ہو۔	قینچی دیکھنا	دوست سے رنج و ملال ہو۔	قوس قزح دیکھنا۔	غلکی ارزانی کی دلیل ہے

عدالت [illegible]

فہرست تعطیلات دفاتر عدالت دیوانی پنجاب سنہ ۱۸۹۸ء

نام تعطیل	تاریخ	یوم	تعداد ایام تعطیل	کیفیت	نام تعطیل	تاریخ	یوم	تعداد ایام تعطیل	کیفیت
نوروز	یکم جنوری	شنبہ	۱ یوم		نرجلا ایکادشی	۳۱ - مئی	سہ شنبہ	۱ یوم	
لوہڑی	۱۲ - ″	چہار شنبہ	۱ یوم		چاند گرہن	۴ جولائی	دوشنبہ	۱ یوم	۳ تاریخ شب کو ہوگا
چاند گرہن	۸ - ″	شنبہ	۱ یوم	۷ تاریخ شب کو ہوگا	بیاس پوجا	۳ - ″	یکشنبہ	۱ یوم	
سورج گرہن	۲۲ - ″	شنبہ	۱ یوم		آخری چہار شنبہ	۲۰ - ″	چہار شنبہ	۱ یوم	
بسنت پنچمی	۲۷ - ″	پنجشنبہ	۱ یوم		سوماوتی اماوس	۱۸ - ″	دوشنبہ	۱ یوم	
جمعۃ الوداع	۱۸ فروری	جمعہ	۱ یوم		بارہ وفات	یکم اگست	دوشنبہ	۱ یوم	
شیوراتری	۱۹ - ″	شنبہ	۱ یوم		سلونو	۲ - اگست	سہ شنبہ	۱ یوم	
عید الفطر	۲۳ - ″	چہار شنبہ	۱ یوم		جنم اشٹمی	۹ - ″	سہ شنبہ	۱ یوم	
ہولی	۶ تا ۸ مارچ	یکشنبہ تا سہ شنبہ	۳ یوم		اننت چودش	۳۰ - ″	سہ شنبہ	۱ یوم	
گڈ فرائیڈے	۸ اپریل	جمعہ	۱ یوم		دسہرہ	۲۲ تا ۲۴ اکتوبر	شنبہ تا دوشنبہ	۳ یوم	
ایش ونسڈے	۲۳ فروری	چہار شنبہ	۱ یوم		دیوالی	۱۲ و ۱۳ نومبر	شنبہ و یکشنبہ	۲ یوم	
درگا اشٹمی	۳۰ مارچ	چہار شنبہ	۱ یوم		جمہ دوتیا	۱۵ - نومبر	سہ شنبہ	۱ یوم	
بیساکھی	۱۲ اپریل	سہ شنبہ	۱ یوم		دیو اٹھان	۲۴ - ″	پنجشنبہ	۱ یوم	
عید الضحیٰ	۲ - مئی	دوشنبہ	۱ یوم		ٹکڑی	۲۸ - ″	دوشنبہ	۱ یوم	
میلہ بھدر کالی	۱۶ - ″	دوشنبہ	۱ یوم	صرف لاہور کیلئے	شب برات	۲۹ - دسمبر	پنجشنبہ	۱ یوم	
سالگرہ ملکہ معظمہ	۲۴ - ″	سہ شنبہ	۱ یوم		چاند گرہن	۲۸ - دسمبر	چہار شنبہ	۱ یوم	۲۷ کی شب کو ہوگا
عشرہ محرم الحرام	۲۳ مئی تا یکم جون	دوشنبہ تا چہار شنبہ	۱۰ یوم		کرسمس ڈے	۲۵ تا ۳۱ دسمبر	یکشنبہ تا شنبہ	۷ یوم	

تنبیہ

۱- ہر مہینے کا آخری شنبہ بھی تعطیلوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ بشرطیکہ کام کی زیادتی نہ ہو

۲- لاہور کی خاص تعطیلیں درج کی گئیں علیٰ ہذا جس مقام میں کوئی خاص میلہ ہو۔ وہ مقام خاص تعطیل لے سکتا ہے۔

۳- تمام عدالتہائے دیوانی ستمبر کے مہینے میں بند رہینگی۔ مگر پہاڑی مقام مثل شملہ وغیرہ پر یہ قاعدہ نہیں ہے۔

۴- عدالت چیف کورٹ دیوانی کار و بار کے لئے ۱۵- اگست سے ۱۵- اکتوبر تک بند رہیگی۔

یوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] شدی سمت ۱۹۶۵			نچھتر ہائے			جوگھ ہائے			دن مان		مقامات چندرما			بھدرا			
						نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	برج	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابرت یاوت	
شنبہ	۱	۷	۱۲	۲۳	۱۹	نومی	۲۶	۲۱	اشنی	۵۹	۶	شیو	۲۱	۲۲	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱
یکشنبہ	۲	۸	۱۳	۲۴	۲۰	دسمی	۲۹	۰	بہرنی	۶۰	۰	سیدھ	۳۱	۳۳	۲۵	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲
دوشنبہ	۳	۹	۱۴	۲۵	۲۱	اکادشی	۲۲	۱۹	بہرنی	۳	۱۹	سادھ	۳۱	۵۵	۲۵	۴	برکھ	۱۷	۲۳	۲ ۳۴	۲ ۱۶	ابرت یاوت	۳
سہ شنبہ	۴	۱۰	۱۵	۲۶	۲۲	دوادشی	۳۹	۲۷	کرتکا	۹	۲۰	شبھ	۳۲	۱	۲۵	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴
چہارشنبہ	۵	۱۱	۱۶	۲۷	۲۳	تردوشی	۴۴	۵۶	روہنی	۱۵	۴۹	شکل	۳۴	۲۳	۲۵	۷	متھن	۴۹	۹	۰	۰	۰	۵
پنجشنبہ	۶	۱۲	۱۷	۲۸	۲۴	چتردشی	۵۰	۱۲	مرگشرہ	۲۲	۴۳	برہمہ	۳۵	۳۷	۲۵	۸	۰	۰	۰	۵۰	۱۴	ابرت	۶
جمعہ	۷	۱۳	۱۸	۲۹	۲۵	پورنماشی	۵۴	۵۸	آردرا	۲۸	۳۰	ایندر	۳۱	۳۲	۲۵	۱۰	۰	۰	۰	۲۳	۲۳	یاوت	۷
شنبہ	۸	۱۴	۱۹	ماگھ	۲۶	پرتپدا	۵۸	۵۱	پنربس	۳۳	۵۶	بیدہرت	۳۶	۵۳	۲۵	۱۱	کرک	۱۷	۳۹	۰	۰	۰	۸
یکشنبہ	۹	۱۵	۲۰	۲	۲۷	دوج	۶۰	۰	پکھ	۳۸	۲۰	بشکمبہ	۳۶	۲۳	۲۵	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹
دوشنبہ	۱۰	۱۶	۲۱	۳	۲۸	دوج	۱	۴۴	اشلیکھا	۴۱	۳۸	پریت	۳۵	۳	۲۵	۱۴	سنگھ	۴۱	۳۸	۳۴	۳۰	ابرت	۱۰
سہ شنبہ	۱۱	۱۷	۲۲	۴	۲۹	تیج	۳	۷	مگھا	۴۳	۳۹	آیشمان	۳۲	۳۸	۲۵	۱۶	۰	۰	۰	۳	۱۷	یاوت	۱۱
چہارشنبہ	۱۲	۱۸	۲۳	۵	ماگھ	چوتھ	۳	۱۷	[illegible]	۴۴	۳۶	سوبھاگ	۲۹	۱۵	۲۵	۱۷	کنیا	۵۹	۳۰	۰	۰	۰	۱۲
پنجشنبہ	۱۳	۱۹	۲۴	۶	۲	پنچمی چھٹ	۲ ۵۸	۱۴ ۵۶	[illegible]	۴۴	۲	شوبھن	۲۷	۵۳	۲۵	۱۹	۰	۰	۰	۵۹	۵۶	ابرت	۱۳
جمعہ	۱۴	۲۰	۲۵	۷	۳	ستمی	۵۶	۳۷	ہست	۴۲	۳۲	اتی گنڈ	۱۹	۴۱	۲۵	۲۰	۰	۰	۰	۲۸	۱۴	یاوت	۱۴
شنبہ	۱۵	۲۱	۲۶	۸	۴	اشٹمی	۵۲	۳۷	چترا	۴۰	۱۴	سوکرما	۱۳	۳۶	۲۵	۲۲	تلا	۱۱	۱۳	۰	۰	۰	۱۵
یکشنبہ	۱۶	۲۲	۲۷	۹	۵	نومی	۴۷	۳۳	سواتی	۳۷	۰	دہرت	۶	۵۹	۲۵	۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۶
دوشنبہ	۱۷	۲۳	۲۸	۱۰	۶	دسمی	۴۲	۶	بساکھا	۳۳	۲۹	شول	۵۲	۱۲	۲۵	۲۶	برچھک	۱۹	۲۱	۱۴ ۴۲	۱۱ ۶	ابرت یاوت	۱۷
سہ شنبہ	۱۸	۲۴	۲۹	۱۱	۷	اکادشی	۳۳	۳۱	انرادہا	۲۹	۲۷	[illegible]	۴۴	۲۵	۲۵	۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۸
چہارشنبہ	۱۹	۲۵	دلو	۱۲	۸	دوادشی	۳۹	۳۷	جیشٹا	۲۵	۱۷	وہرو	۳۶	۲۹	۲۵	۳۲	دھن	۲۵	۷	۰	۰	۰	۱۹
پنجشنبہ	۲۰	۲۶	۲	۱۳	۹	تردوشی	۲۴	۳۷	مولا	۲۱	۹	بیاگھات	۲۸	۴۱	۲۵	۳۵	۰	۰	۰	۳۴ ۲	۳۶ ۵	ابرت یاوت	۲۰
جمعہ	۲۱	۲۷	۳	۱۴	۱۰	چتردشی	۱۹	۴	پوربکھاڑ	۱۷	۱۸	ہرکھن	۲۱	۷	۲۵	۳۸	مکر	۳۱	۲۷	۰	۰	۰	۲۱
شنبہ	۲۲	۲۸	۴	۱۵	۱۱	اماوس	۱۴	۲	اتربکھاڑ	۱۳	۵۵	بجر	۱۳	۵۶	۲۵	۴۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۲
یکشنبہ	۲۳	۲۹	۵	۱۶	۱۲	پرتپدا	۹	۳۶	شرون	۱۱	۱۱	سیدھ	۷	۱۹	۲۵	۴۶	کنبھ	۴	۱۵	۰	۰	۰	۲۳
دوشنبہ	۲۴	رمضان	۶	۱۷	۱۳	دوج	۶	۱	دہنشٹا	۹	۱۹	بتی پات	۱	۲۰	۲۵	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۴
سہ شنبہ	۲۵	۲	۷	۱۸	۱۴	تیج	۳	۲۸	ست بکھا	۸	۲۳	پرگھہ	۵۱	۵۱	۲۵	۵۴	مین	۵۳	۳۳	۳۱	۳۴	ابرت	۲۵
چہارشنبہ	۲۶	۳	۸	۱۹	۱۵	چوتھ	۲	۴	[illegible]	۸	۲۶	شیو	۴۷	۳۰	۲۵	۵۸	۰	۰	۰	۲	۳	یاوت	۲۶
پنجشنبہ	۲۷	۴	۹	۲۰	۱۶	پنچمی	۲	۵۴	[illegible]	۱۰	۴	سیدھ	۴۶	۱۱	۲۶	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۷
جمعہ	۲۸	۵	۱۰	۲۱	۱۷	چھٹ	۲	۳	ریوتی	۱۲	۴۶	سادھ	۴۴	۵۳	۲۶	۶	میکھ	۲۲	۴۶	۰	۰	۰	۲۸
شنبہ	۲۹	۶	۱۱	۲۲	۱۸	ستمی	۵	۳۰	اشنی	۱۶	۴۳	شبھ	۴۳	۴۲	۲۶	۱۰	۰	۰	۰	۵ ۳۴	۲۹ ۲۲	ابرت یاوت	۲۹
یکشنبہ	۳۰	۷	۱۲	۲۳	۱۹	اشٹمی	۹	۶	بہرنی	۲۱	۴۵	شکل	۴۴	۴۸	۲۶	۱۴	برکھ	۳۸	۱۲	۰	۰	۰	۳۰
دوشنبہ	۳۱	۸	۱۳	۲۴	۲۰	نومی	۱۳	۲۰	کرتکا	۲۷	۳۵	برہمہ	۵	۴۶	۲۶	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۱

	کیفیت	یادداشت
۱	نوروز	
۲		
۳	پتر دا ایکادشی	
۴	•	
۵	•	
۶	•	
۷	چاند گرہن	
۸	•	
۹	•	
۱۰	•	
۱۱	برت گنیش چوتھ	
۱۲	تہوار لوہڑی سنکرانت مکر ۲۰-۴۴ مہورتی ۳۰	
۱۳	[illegible]	
۱۴	•	
۱۵	•	
۱۶	بدھ ۱-۸ ۲ پر مارگی ہوا	
۱۷	•	
۱۸	کہٹ تلا ایکادشی شکر مکر مین ۱۸-۴۳ پر آیا	
۱۹	شمس در برج دلو ۱۵-۴۷ منگل پورب مین ۱۰	
۲۰	• ۔۱ [illegible]	
۲۱	•	
۲۲	سورج گرہن موں اماوش	
۲۳	•	
۲۴	•	
۲۵	•	
۲۶	•	
۲۷	تہوار بسنت پنچمی	
۲۸	•	
۲۹	اچلا ستمی	
۳۰	بہیکم اشٹمی	

استعمال و پرہیز ماہ جنوری

استعمال۔ تیج اشنان۔ باہر کی ہوا کہانا۔ اگر پرہیز نہ ہو تو مچھلی مرغ کہانا۔ چاہ کا پینا مفید ہے۔

پرہیز۔ بدن کا کچھ حصہ ڈھکا اور کچھ کھلا رکہنا۔ بہت سرد پانی پینا۔ پانی ۵۵ درجہ گرم میں نہانا۔ گرم جگہ سے دفعتہً سرد جگہ میں آنا مضر صحت ہے

کنڈلی پوہ شدی پورنماشی مشترمان ۳۴-۴۱

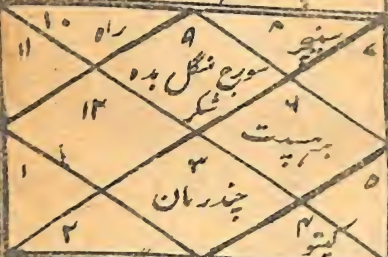
۱۰
راہ
۹
۸
سنیچر
۷
۱۱
سورج منگل بدھ
شکر
۱۲
۶
برہسپت
۱
۳
چندرمان
۵
۲
۴
کیتو

کنڈلی ماگھ بدی اشٹمی مشترمان ۴۳-۴۲ پل

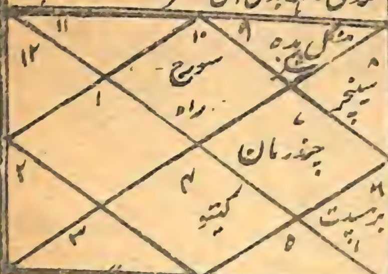
۱۱
۱۰
۹
منگل بدھ
۱۲
سورج
۸
سنیچر
۱
راہ
۷
چندرمان
۲
۴
کیتو
۶
برہسپت
۳
۵

کنڈلی ماگھ بدی ماوش مشترمان ۴۲۔ ۵۷ پل

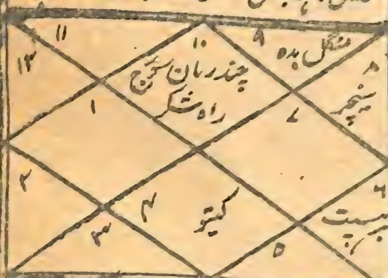
۱۱
۱۰
۹
منگل بدھ
۱۲
چندرمان سورج
راہ شکر
۸
سنیچر
۱
۷
۲
۴
کیتو
۶
برہسپت
۳
۵

کنڈلی ماگھ شدی اشٹمی مشترمان ۴۳-۷ پل

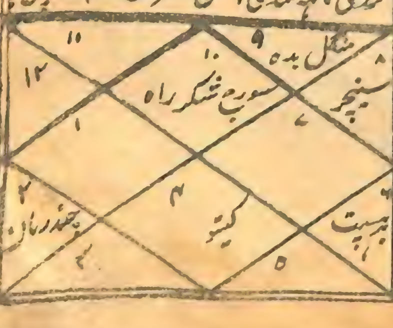
۱۱
۱۰
۹
منگل بدھ
۸
۱۲
سورج شکر راہ
سنیچر
۱
۷
۲
چندرمان
۴
کیتو
۶
برہسپت
۳
۵

بیوم	فروری ۱۸۹۸ء	رمضان ۱۳۱۵ ہجری	دلو ۱۸۱۹ [illegible]	ماگھ ۱۳۰۵ فصلی	[illegible] ۱۹۵۴	سمت ۱۹۵۵ پاکھ شدی			پنچھتر ہائے			جوگہائے			دنمان		منقلا چندرماں			بھدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ایرنت یاوت
سہ شنبہ	۱	۹	۱۴	۲۵	۲۱	دسمی	۱۵	۲۸	روہنی	۳۴	۱	ایندر	۴۷	۵	۲۶	۲۶	۰	۰	۰	۵۱	۲۸	ایرنت
چہارشنبہ	۲	۱۰	۱۵	۲۶	۲۲	اکادشی	۲۴	۱۴	مرگشر	۴۰	۳۵	بیدھرت	۴۸	۳۰	۲۶	۲۶	متھن	۷	۱۸	۲۴	۱۱	یاوت
پنجشنبہ	۳	۱۱	۱۶	۲۷	۲۳	دوادشی	۲۹	۳۰	آردرا	۴۶	۵۳	وشکنبھ	۴۹	۳۹	۲۶	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۴	۱۲	۱۷	۲۸	۲۴	تردوشی	۳۴	۱۰	پنربس	۵۲	۳	پریت	۵۰	۱۱	۲۶	۳۴	کرک	۳۶	۶	۰	۰	۰
شنبہ	۵	۱۳	۱۸	۲۹	۲۵	چودش	۳۷	۵۴	پکھہ	۴۷	۱	آیشمان	۵۰	۲	۲۶	۳۸	۰	۰	۰	۳۷	۵۲	ایرنت
یکشنبہ	۶	۱۴	۱۹	۳۰	۲۶	پورنماشی	۴۰	۲۹	اشلیکھا	۶۰	۰	سوبھاگ	۴۹	۱	۲۶	۴۲	۰	۰	۰	۹	۱۰	یاوت
دوشنبہ	۷	۱۵	۲۰	پھاگن	۲۷	پھاگن بدی ۱	۴۱	۵۴	اشلیکھا	۰	۴۷	شوبھن	۴۷	۰	۲۶	۴۶	سنگھ	۰	۴۷	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۸	۱۶	۲۱	۲	۲۸	دوج	۴۱	۵۵	مگھا	۳	۷	اتیگنڈ	۴۳	۵۷	۲۶	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۹	۱۷	۲۲	۳	۲۹	تیج	۴۰	۴۷	پوربا پھالگنی	۴	۱۰	سوکرما	۳۹	۵۶	۲۶	۵۴	کنیا	۱۹	۸	۱۱ ۴۶	۱۸ ۴۲	ایرنت یاوت
پنجشنبہ	۱۰	۱۸	۲۳	۴	پھاگن	چوتھ	۳۸	۳۷	اترا پھالگنی	۴	۲	دھرت	۳۵	۰	۲۶	۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۱	۱۹	۲۴	۵	۲	پنچمی	۳۴	۵۲	ہست	۲	۰	شول	۲۹	۱۸	۲۷	۲	تلا	۳۲	۴۳	۰	۰	۰
شنبہ	۱۲	۲۰	۲۵	۶	۳	چھٹ	۲۸	۴۴	چترا	۰	۴۱	گنڈ	۲۲	۵۵	۲۷	۶	۰	۰	۰	۳۰ ۵۸	[illegible] ۳۴	ایرنت یاوت
یکشنبہ	۱۳	۲۱	۲۶	۷	۴	سپتمی	۲۵	۴۷	بشاکھا	۵۴	۱۳	بردھ	۱۵	۵۶	۲۷	۱۰	برچھک	۴۰	۶	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۴	۲۲	۲۷	۸	۵	اشٹمی	۲۰	۱۶	انرادھا	۵۰	۱۴	دھرو	۸	۳۰	۲۷	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
سہ شنبہ	۱۵	۲۳	۲۸	۹	۶	نومی	۱۴	۲۱	جیشٹھا	۴۶	۰	بیاگھات	۰	۴۹	۲۷	۱۸	دھن	۴۶	۶	۴۱	۵۲	ایرنت
چہارشنبہ	۱۶	۲۴	۲۹	۱۰	۷	دسمی	۸	۲۴	مولا	۴۱	۵۹	بجر	۴۵	۱۳	۲۷	۲۲	۰	۰	۰	۸	۲۵	یاوت
پنجشنبہ	۱۷	۲۵	۳۰	۱۱	۸	اکادشی دوادشی	۲ ۵۷	۳۲ ۱۱	پورباکھاڑ	۳۸	۳	سدھ	۳۷	۴۵	۲۷	۲۶	مکر	۵۲	۱۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۸	۲۶	حوت	۱۲	۹	تردوشی	۵۱	۲۶	اتراکھاڑ	۳۶	۳۴	بتی پات	۳۰	۱۸	۲۷	۳۰	۰	۰	۰	۵۱	۵۹	ایرنت
شنبہ	۱۹	۲۷	۲	۱۳	۱۰	چودش	۴۷	۳۳	شرون	۳۱	۴۰	بریان	۲۳	۲۵	۲۷	۳۵	۰	۰	۰	۱۹	۴۶	یاوت
یکشنبہ	۲۰	۲۸	۳	۱۴	۱۱	اماوس	۴۴	۱	دھنشٹا	۲۹	۴۰	پرگھ	۱۷	۲۵	۲۷	۴۰	کنبھ	۵۷	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۱	۲۹	۴	۱۵	۱۲	پھاگن شدی ۱	۴۱	۲۸	شتبھکھا	۲۸	۳۴	شیو	۱۱	۱۴	۲۷	۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۲	۳۰	۵	۱۶	۱۳	دوج	۴۰	۹	پوربا بھادرپد	۲۸	۲۹	سدھ	۷	۲۸	۲۷	۵۲	مین	۱۳	۴۷	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۳	شوال	۶	۱۷	۱۴	تیج	۴۰	۳	اترا بھادرپد	۲۹	۳۷	سادھ	۳	۴۲	۲۷	۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۴	۲	۷	۱۸	۱۵	چوتھ	۴۱	۱۶	ریوتی	۳۱	۵۵	شکل	۱	۱۷	۲۸	۲	میکھ	۳۱	۵۵	۲۰ ۳۸	۴۸ ۱۴	ایرنت یاوت
جمعہ	۲۵	۳	۸	۱۹	۱۶	پنچمی	۴۳	۴۷	اشونی	۳۵	۲۹	برہم	۵۹	۲	۲۸	۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲۶	۴	۹	۲۰	۱۷	چھٹ	۴۷	۲۳	بھرنی	۴۰	۲۷	ایندر	۵۹	۱۶	۲۸	۱۲	برکھ	۵۶	۵۳	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۷	۵	۱۰	۲۱	۱۸	سپتمی	۵۱	۵۶	کرتکا	۴۶	۱۰	بیدھرت	۶۰	۰	۲۸	۱۷	۰	۰	۰	۵۱	۴۹	ایرنت
دوشنبہ	۲۸	۶	۱۱	۲۲	۱۹	اشٹمی	۵۷	۷	روہنی	۵۲	۳۰	بیدھرت	۰	۵	۲۸	۲۲	متھن	۲۵	۴۸	۲۴	۲۵	یاوت
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
۱	برہسپت ۳-۵ پر بکری ہوا	
۲	موہنی ایکادشی	
۳	منگل مکر کا ۲۴-۳۳ پر آیا	
۴	۰	
۵	بُدھ مکر مین ۹-۴۸ پر آیا	
۶	۰	
۷	۰	
۸		
۹	گنیش چوتھہ سنکرانت کُنبھ ۵۴-۱۱ مہورتی ۳۰	
۱۰	شکر کُنبھ مین ۱-۵۷ پر آیا	
۱۱	۰	
۱۲	۰	
۱۳	۰	
۱۴	مشرق مین بُدھ ۵۵-۱۴ پر غروب ہوا	
۱۵	۰	
۱۶	۰	
۱۷	برت بجیا ایکادشی	
۱۸	شمس در برج حوت ۲۸-۲۴	
۱۹	برت شیوراتری	
۲۰	۰	
۲۱	۰	
۲۲	۰	
۲۳	بُدھ کُنبھ مین ۱۴-۲۲ پر آیا۔ عید الفطر	
۲۴	۰	
۲۵	۰	
۲۶	۰	
۲۷	۰	
	ہولی شروع ہوئی	
	۰	
	۰	
	۰	

استعمال و پرہیز ماہ فروری سنہ ۱۸۹۰ء

استعمال۔ روغن بادام بدن پر ملنا حمام ۷۵ درجہ اور مکان ۷۰ درجہ سے زیادہ گرم نہ کرنا۔ ورزش کرنا مفید ہے۔

پرہیز۔ صبح یا شام کو ننگے بدن اُٹھ کر پاخانہ جانا۔ مکان مین کوئلے دہوکا کر مکان بند کرلینا۔ وغیرہ نہایت مضر صحت ہے۔

کنڈلی ماگھہ شُدی پورنماشی مشرمان ۳۳ گھ - ۲۳ پل پر

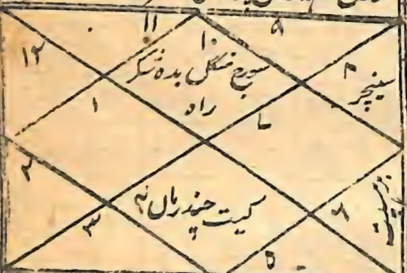
۱۱
۹
۱۰
۱۲
سورج منگل بُدھ شکر
راہو
سنیچر ۹
۱
۷
۲
کیت چندرماں ۴
۳
۸
۵
برہسپت ۶

کنڈلی پھاگن بدی اشٹمی مشرمان ۳۲ گھ - ۱ پل پر

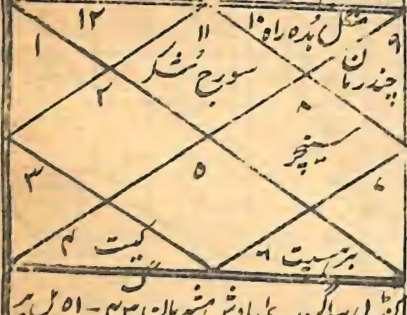
۱۲
منگل بُدھ راہو ۱۰
۱۱
۹
۱
چندرماں
سورج شکر
۲
۸
سنیچر
۳
۵
۷
کیت ۴
برہسپت ۶

کنڈلی پھاگن بدی اماوش مشرمان ۴۳ - ۵۱ پل پر

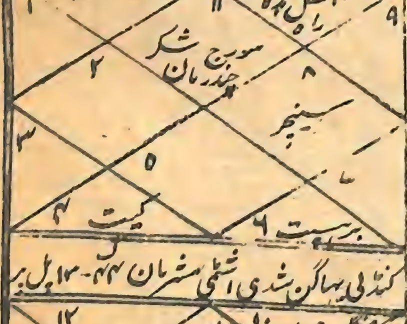
۱۲
۱
۱۱
منگل بُدھ ۱۰
راہو
۹
سورج شکر
چندرماں
۲
۸
سنیچر
۳
۵
۷
کیت ۴
برہسپت ۶

کنڈلی پھاگن شُدی اشٹمی مشرمان ۴۴ گھ - ۱۲ پل پر

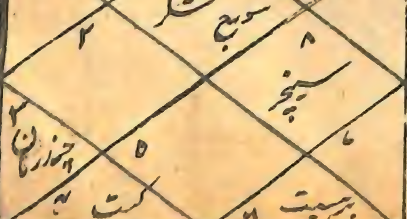
۱۲
منگل بُدھ راہو ۱۰
۱۱
۹
۱
سورج شکر
۲
۸
سنیچر
۳
چندرماں
۵
۷
کیت ۴
برہسپت ۶

یوم	تاریخ ماہ ۱۹۵۵ء	تاریخ ماہ [illegible] ہجری	تاریخ ماہ [illegible]	تاریخ ماہ [illegible]	تاریخ ماہ [illegible]	سمت ۱۹۵۵ پھاگن سُدی			نچھتر ہاٹے			جوگ گھاٹے			دنمان		چندرمان			بھدرا			
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	اپرنت یاوت	
سہ شنبہ	۱	۷	۱۲	۲۳	۲۰	نومی	۶۰	۰	مرگشرہ	۵۹	۶	وشکنبھ	۱	۲۴	۲۸	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
چہارشنبہ	۲	۸	۱۳	۲۴	۲۱	نومی	۲	۳۲	آردرا	۶۰	۰	پریت	۱	۵۱	۲۸	۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲
پنجشنبہ	۳	۹	۱۴	۲۵	۲۲	دسمی	۷	۴۰	آردرا	د	۳۰	آیشمان	۴	۸	۲۸	۳۷	کرک	۵۴	۵۱	۳۹	۲۱	اپرنت	۳
جمعہ	۴	۱۰	۱۵	۲۶	۲۳	اکادشی	۱۳	۱۲	پنربس	۱۱	۱۸	سوبھاگ	۴	۵۸	۲۸	۴۲	۰	۰	۰	۱۲	۱۰	یاوت	۴
شنبہ	۵	۱۱	۱۶	۲۷	۲۴	دوادشی	۱۵	۴۶	پکھیہ	۱۶	۱۳	شوبھن	۵	۸	۲۸	۴۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵
یکشنبہ	۶	۱۲	۱۷	۲۸	۲۵	ترودشی	۱۸	۱۶	اشلیکھا	۳۰	۱۶	اتیگنڈ	۴	۲۴	۲۸	۵۲	سنگھ	۳۰	۲۶	۰	۰	۰	۶
دوشنبہ	۷	۱۳	۱۸	۲۹	۲۶	چودش	۱۹	۲۶	مگھا	۲۲	۵۳	سوکرما	۲	۴۶	۲۸	۵۶	۰	۰	۰	۱۹ ۴۹	۲۶ ۲۲	اپرنت یاوت	۷
سہ شنبہ	۸	۱۴	۱۹	۳۰	۲۷	پورنماشی	۱۹	۳۰	پورباپھالگنی	۲۴	۵	دھرت	۰	۷	۲۹	۱	کنیا	۳۹	۹	۰	۰	۰	۸
چہارشنبہ	۹	۱۵	۲۰	چیت	۲۸	چیت بدی ۱	۱۷	۵۸	اتراپھالگنی	۴۲	۲۱	گنڈ	۵۱	۵۵	۲۹	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹
پنجشنبہ	۱۰	۱۶	۲۱	۲	۲۹	دوج	۱۵	۲۵	ہست	۲۳	۱۹	بردھ	۴۶	۳۴	۲۹	۱۱	تلا	۵۲	۲۲	۴۴	۳۷	اپرنت	۱۰
جمعہ	۱۱	۱۷	۲۲	۳	۳۰	تیج	۱۱	۵۴	چترا	۲۱	۲۵	دھرو	۴۰	۲۶	۲۹	۱۶	۰	۰	۰	۱۲	۵۳	یاوت	۱۱
شنبہ	۱۲	۱۸	۲۳	۴	چیت	چوتھ	۷	۲۴	سواتی	۱۸	۳۸	بیاگھات	۳۳	۴۱	۲۹	۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲
یکشنبہ	۱۳	۱۹	۲۴	۵	۲	پنچمی و چھٹھ	۲ ۵۶	۱۵ ۴۹	بشاکھا	۱۵	۱۱	ہرکھن	۲۰	۲۵	۲۹	۲۶	برچھک	۱	۳	۵۶	۵۱	اپرنت	۱۳
دوشنبہ	۱۴	۲۰	۲۵	۶	۳	سپتمی	۵۱	۶	انرادھا	۱۱	۲۰	بجر	۱۸	۵۱	۲۹	۳۱	۰	۰	۰	۲۳	۵۰	یاوت	۱۴
سہ شنبہ	۱۵	۲۱	۲۶	۷	۴	اشٹمی	۴۵	۰	جیشٹھا	۷	۱۵	سدھ	۱۱	۸	۲۹	۳۶	دھن	۷	۱۵	۰	۰	۰	۱۵
چہارشنبہ	۱۶	۲۲	۲۷	۸	۵	نومی	۳۹	۷	مول	۳	۴	ویتی پات	۳	۲۰	۲۹	۴۰	۰	-	۰	۰	۰	۰	۱۶
پنجشنبہ	۱۷	۲۳	۲۸	۹	۶	دسمی	۳۳	۳۱	اتراکھاڑ	۵۵	۳۱	پرگھہ	۴۸	۲۴	۲۹	۴۴	مکر	۱۳	۹	۶ ۴۴	۲۰ ۳۳	اپرنت یاوت	۱۷
جمعہ	۱۸	۲۴	۲۹	۱۰	۷	اکادشی	۲۸	۲۷	شرون	۵۲	۲۹	شیو	۴۱	۳۱	۲۹	۴۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۸
شنبہ	۱۹	۲۵	۳۰	۱۱	۸	دوادشی	۲۴	۲	دھنشٹھا	۵۰	۱۷	سدھ	۳۵	۱۵	۲۹	۵۴	کنبھ	۲۱	۳۶	۰	۰	۰	۱۹
یکشنبہ	۲۰	۲۶	حمل	۱۲	۹	ترودشی	۲۰	۳۰	شتبھکھا	۴۸	۵۱	سادھ	۲۹	۴۴	۳۰	۰	۰	۰	۰	۲۰ ۴۸	۳۰ ۱۳	اپرنت یاوت	۲۰
دوشنبہ	۲۱	۲۷	۲	۱۳	۱۰	چودش	۱۷	۳۰	پوربابھادرپد	۴۸	۳۵	شبھ	۲۴	۵۶	۳۰	۶	مین	۳۳	۳۹	۰	۰	۰	۲۱
سہ شنبہ	۲۲	۲۸	۳	۱۴	۱۱	اماوس	۱۶	۳۴	اترابھادرپد	۴۹	۳۰	شکل	۲۱	۶	۳۰	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۲
چہارشنبہ	۲۳	۲۹	۴	۱۵	۱۲	چیت سُدی ۱	۱۶	۲۸	ریوتی	۵۱	۴۹	برہمہ	۱۸	۱۸	۳۰	۱۵	میکھ	۵۱	۳۹	۰	۰	۰	۲۳
پنجشنبہ	۲۴	۳۰	۵	۱۶	۱۳	دوج	۱۷	۳۹	اشونی	۵۶	۸	اینڈر	۱۶	۳۲	۳۰	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۴
جمعہ	۲۵	ذیقعد	۶	۱۷	۱۴	تیج	۲۰	۷	بھرنی	۵۹	۴۲	بیدھرت	۱۵	۱۴	۳۰	۲۴	۰	-	۰	۵۱	۵۵	اپرنت	۲۵
شنبہ	۲۶	۲	۷	۱۸	۱۵	چوتھ	۲۳	۴۴	کرتکا	۶۰	۰	بشکنبھ	۱۵	۵۴	۳۰	۲۹	برکھ	۱۵	۵۰	۴۳	۲۴	یاوت	۲۶
یکشنبہ	۲۷	۳	۸	۱۹	۱۶	پنچمی	۲۸	۱۱	کرتکا	۴	۱۶	پریت	۱۶	۳۱	۳۰	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰		۲۷
دوشنبہ	۲۸	۴	۹	۲۰	۱۷	چھٹھ	۳۳	۳۰	روہنی	۱۱	۳۰	آیشمان	۱۷	۵۰	۳۰	۳۹	متھن	۴۵	۱۶	۰	۰		۲۸
سہ شنبہ	۲۹	۵	۱۰	۲۱	۱۸	سپتمی	۳۸	۳۹	مرگشر	۱۹	۲	سوبھاگ	۱۹	۱۷	۳۰	۴۴	۰	۰	۰	۳۸	۳۹	اپرنت	۲۹
چہارشنبہ	۳۰	۶	۱۱	۲۲	۱۹	اشٹمی	۳۴	۴۵	آردرا	۲۴	۳۲	شوبھن	۳۰	۴۴	۳۰	۴۹	۰	۰	۰	۱۱	۱۲	یاوت	۳۰
پنجشنبہ	۳۱	۷	۱۲	۲۳	۲۰	نومی	۴۴	۹	پنربس	۳۰	۳۰	اتیگنڈ	۲۰	۴۵	۳۰	۵۴	کرک	۱۴	۸	۰	۰	۰	۳۱

استعمال و پرہیز ماہ مارچ سنہ ۱۸۹۸ء

استعمال - صبح اٹھنا خفیف ورزش کرنا گرم کھانا کھانا - موٹا کپڑا بغیر روئی کے پہننا مفید ہے ؛

پرہیز - نیا گیہوں کھانا - دوپہر کو سونا اور عورت سے مخاطب ہونا - باریک کپڑا پہننا جہاں مویشی رہتے ہوں سونا مضر ہے -

کنڈلی پھاگن شدی پورنماشی مشٹ مان ۴۴-۲۳ پل پر

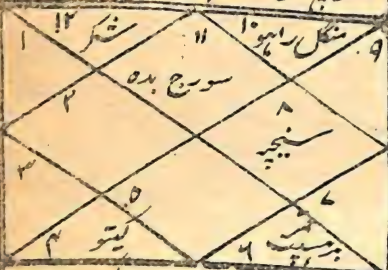

۹
منگل راہو
۱۰
۱۱
شکر
۱۲
۱
سورج بدھ
۲
۸
سنیچر
۳
۵
۷
کیتو
۴
برہسپت
۶

کنڈلی چیت بدی اشٹمی مشٹ مان ۴۴-۵۱ پل پر

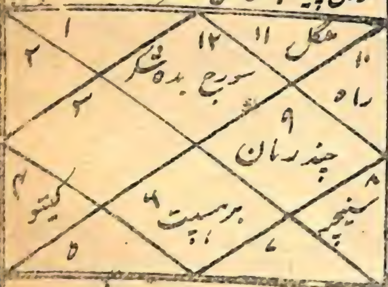

منگل
۱۱
۱۲
۱
۱۰
راہو
سورج بدھ شکر
۲
۳
۹
چندرمان
۸
سنیچر
برہسپت
کیتو
۴
۶
۷
۵

کنڈلی چیت بدی اماوش مشٹ مان ۴۵-۴ پل پر

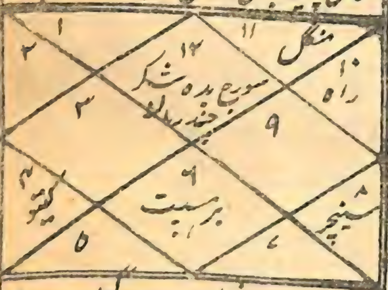

منگل
۱۱
۱
۱۲
۱۰
راہو
سورج بدھ شکر
چندرما
۲
۳
۹
۸
سنیچر
برہسپت
کیتو
۴
۷
۵

کنڈلی چیت شدی اشٹمی مشٹ مان ۴۵-۲۵ پل پر

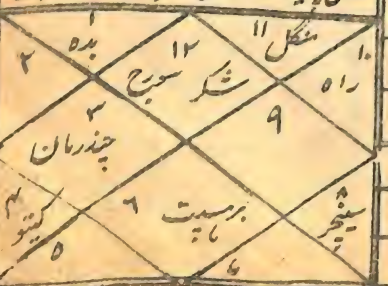

منگل
۱۱
۱
بدھ
۱۲
۱۰
راہو
شکر سورج
۲
۳
۹
چندرمان
۸
سنیچر
برہسپت
کیتو
۴
۷
۵

	کیفیت	یادداشت
۱	.	
۲	.	
۳	.	
۴	آملا ایکادشی	
۵	.	
۶	شکر مین مین ۵۵-۱۸ پر آیا-	
۷	.	
۸	ہولی ختم ہوئی	
۹	.	
۱۰	.	
۱۱	بدھ مین مین ۵۷-۳ پر آیا	
۱۲	سنکرانت مین ۴۴-۳۶ پر مہورتی ۴۵	
۱۳	منگل کنبھ مین ۴۷-۲۰ پر آیا	
۱۴	سیتلا ٹہوستمی	
۱۵	.	
۱۶	.	
۱۷	.	
۱۸	پاپانگ کشنا ایکادشی	
۱۹	بدھ مغرب مین ۱۵-۷ پر طلوع ہوا	
۲۰	شمس در برج حمل ۳۸-۴۵ - آغاز سمت ۱۸۲۰	
۲۱	چیت چودش	
۲۲	شکر مغرب مین ۲۹-۳۰ پر طلوع ہوا	
۲۳	شروع نوراترہ - باراہی اکیم	
۲۴	.	
۲۵	.	
۲۶	.	
۲۷	سرسوتی پنچمی	
۲۸	کیلا چھٹھ	
۲۹	بدھ میکھ مین ۲۷-۳۳ پر گنگا سمی	
۳۰	تیوہار درگا اشٹمی بدھ ۱۵ اشٹمی	
۳۱	تیوہار رام نومی	

یوم	اپریل ۱۸۹۸ء	ذیقعدہ ۱۳۱۵ ہجری	حمل ۱۸۲۰ ولایتی	چیت ۱۳۰۵ فصلی	چیت سمبت ۱۹۵۵ بکرمی	چیت سدی سمبت ۱۹۵۵			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		منقلات چندرمان			بھدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	پرنت یاوت
جمعہ	۱	۸	۱۳	۲۴	۲۱	دسمی	۵۱	۲۹	پکھہ	۳۵	۳۴	سوکرمان	۲۲	۱۱	۳۰	۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲	۹	۱۴	۲۵	۲۲	اکادشی	۵۳	۵۹	اشلیکھا	۳۹	۴۸	دھرت	۲۱	۴۵	۳۱	۴	سنگھ	۳۹	۴۸	۲۲ ۵۳	۴۹ ۵۹	اپرنت یاوت
یکشنبہ	۳	۱۰	۱۵	۲۶	۲۳	دوادشی	۵۵	۳	مگھا	۴۲	۴۱	شول	۱۹	۲۹	۳۱	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۴	۱۱	۱۶	۲۷	۲۴	تردوشی	۵۴	۴۸	پوربا پھالگنی	۴۴	۲۰	گنڈہ	۱۸	۲۵	۳۱	۱۴	کنیا	۵۹	۲۶	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۵	۱۲	۱۷	۲۸	۲۵	چودش	۵۳	۱۷	اترا پھالگنی	۴۴	۴۴	بردھ	۱۵	۱۴	۳۱	۱۹	۰	۰	۰	۵۳	۵۷	اپرنت
چہارشنبہ	۶	۱۳	۱۸	۲۹	۲۶	پورنماشی	۵۰	۳۹	ہست	۴۳	۵۹	دھرو	۱۱	۷	۳۱	۲۴	۰	۰	۰	۲۱	۵۸	یاوت
پنجشنبہ	۷	۱۴	۱۹	بیساکھ	۲۷	بیساکھ ۱	۴۷	۰	چترا	۴۲	۱۳	ویاگھات	۵	۳۳	۳۱	۲۹	تلا	۱۳	۶	۰	۰	۰
جمعہ	۸	۱۵	۲۰	۲	۲۸	دوج	۴۲	۴۰	سواتی	۳۹	۳۶	ہرکھن	۰	۲۶	۳۱	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۹	۱۶	۲۱	۳	۲۹	تیج	۳۷	۴۰	بشاکھا	۳۴	۱۹	سدھ	۴۷	۲	۳۱	۳۹	برچھک	۲۲	۹	۹ ۳۴	۳۵ ۲۰	اپرنت یاوت
یکشنبہ	۱۰	۱۷	۲۲	۴	۳۰	چوتھ	۳۱	۳۸	انورادھا	۳۲	۳۴	بتی پات	۳۹	۴۵	۳۱	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۱	۱۸	۲۳	۵	۳۱	پنچمی	۲۵	۴۷	جیشٹھا	۲۸	۲۹	بریان	۳۲	۱۶	۳۱	۴۹	دھن	۲۸	۲۹	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۲	۱۹	۲۴	۶	بیساکھ	چھٹھ	۱۹	۴۰	مول	۲۴	۱۹	پرگھہ	۲۳	۵	۳۱	۵۴	۰	۰	۰	۱۹ ۴۶	۴۴ ۴۰	اپرنت یاوت
چہارشنبہ	۱۳	۲۰	۲۵	۷	۲	ستمی	۱۳	۴۱	پوربا کھاڑ	۳۰	۱۶	شیو	۱۹	۳۳	۳۱	۵۸	مکر	۴۳	۲۱	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۴	۲۱	۲۶	۸	۳	اشٹمی	۸	۳	اتراکھاڑ	۱۶	۳۶	سدھ	۸	۱۰	۳۲	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۵	۲۲	۲۷	۹	۴	نومی دسمی	۲ ۵۸	۵۳ ۲۷	شرون	۱۳	۲۴	سادھ	۱	۱۴	۳۲	۸	کنبھ	۴۳	۱۲	۳۰ ۵۸	۴۰ ۲۷	اپرنت یاوت
شنبہ	۱۶	۲۳	۲۸	۱۰	۵	اکادشی	۴۵	۵۰	دھنشٹا	۱۱	۲	شکل	۴۹	۱۰	۳۲	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۷	۲۴	۲۹	۱۱	۶	دوادشی	۵۲	۱۴	ست بکھا	۹	۲۷	برہم	۴۴	۲۰	۳۲	۱۸	مین	۵۴	۳	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۸	۲۵	۳۰	۱۲	۷	تردوشی	۵۰	۴۹	پوربا بھادرپد	۸	۵۴	اینددر	۴۰	۲۰	۳۲	۲۳	۰	۰	۰	۱۵	۴۹	اپرنت
سہ شنبہ	۱۹	۲۶	۳۱	۱۳	۸	چودش	۵۰	۳۸	اترا بھادرپد	۹	۳۵	بیدھرت	۳۷	۲۱	۳۲	۲۸	۰	۰	۰	۲۰	۳۳	یاوت
چہارشنبہ	۲۰	۲۷	ثور ۱	۱۴	۹	اماوش	۵۱	۴۹	ریوتی	۱۱	۳۰	بشکنبھ	۳۵	۲۴	۳۲	۳۲	میکھ	۱۱	۳۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۱	۲۸	۲	۱۵	۱۰	بیساکھ کرشن ۱	۵۴	۸	اشنی	۱۴	۴۲	پریت	۳۴	۲۷	۳۲	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۲	۲۹	۳	۱۶	۱۱	دوج	۵۷	۴۲	بھرنی	۱۹	۱	آیشمان	۴۴	۲۱	۳۲	۴۰	برکھہ	۳۵	۱۹	۰	۰	۰
شنبہ	۲۳	ذوالحجہ	۴	۱۷	۱۲	تیج	۶۰	۰	کرتکا	۲۴	۲۳	سوبھاگ	۳۵	۵	۳۲	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۴	۲	۵	۱۸	۱۳	تیج	۲	۸	روہنی	۳۰	۲۸	سوبھن	۳۶	۱۷	۳۲	۴۸	۰	۰	۰	۳۴	۲۸	اپرنت
دوشنبہ	۲۵	۳	۶	۱۹	۱۴	چوتھ	۷	۸	مرگ شرا	۳۷	۲۳	اتیگنڈہ	۳۷	۵۴	۳۲	۵۲	متھن	۳	۵	۷	۸	یاوت
سہ شنبہ	۲۶	۴	۷	۲۰	۱۵	پنچمی	۱۲	۲۴	آردرا	۴۳	۳۵	سوکرمان	۳۹	۲۸	۳۲	۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۷	۵	۸	۲۱	۱۶	چھٹھ	۱۷	۱۹	پنرسو	۴۹	۴۲	دھرت	۴۰	۴۰	۳۲	۵۹	کرک	۳۳	۱۱	۰		۰
پنجشنبہ	۲۸	۶	۹	۲۲	۱۷	ستمی	۲۱	۳۹	پکھہ	۵۵	۴	شول	۴۱	۲۱	۳۳	۲	۰	۰	۰	۱ ۵۳	۳۹ ۲۰	اپرنت یاوت
جمعہ	۲۹	۷	۱۰	۲۳	۱۸	اشٹمی	۲۵	۸	اشلیکھا	۵۹	۲۲	گنڈہ	۴۱	۱۳	۳۳	۶	سنگھ	۵۹	۲۲	۰	۰	۰
شنبہ	۳۰	۸	۱۱	۲۴	۱۹	نومی	۲۷	۱۷	مگھا	۶۰	۰	بردھ	۴۰	۱۶	۳۳	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

استعمال و پرہیز ماہ اپریل سنہ ۱۸۹۶ء

استعمال۔ فصد کرانا۔ جلاب لینا۔ زیادہ رات گئی کہانا کہانا۔ موٹے کپڑے پہننا۔ مکان میں نیلا پلستر یا قلعی کرانا۔ رات رہی سفر کرنا بعد غذا کے پانی پینا مفید ہے۔

پرہیز۔ عورت سے صحبت کرنا۔ برہنہ سونا سوکر اُٹھتے یا صحبت کے بعد ہی نہانا مُضر ہے ؛

کنڈلی چیت شدی پورنماشی مشرمان ۵ گھ ۔ ۴ گھ

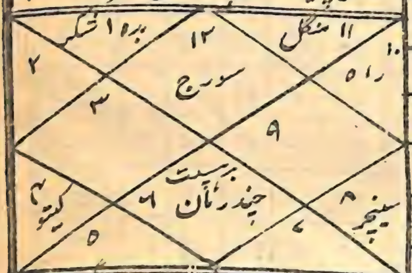
۱۱ منگل
۱۲
بدھ ۱ شکر
۱۰ راہ
۲
سورج
۳
۹
برہسپت
چندرماں ۶
سینچر ۸
کیتو ۴
۷
۵

کنڈلی بیساکھ بدی اشٹمی مشرمان ۶ گھ ۳ش

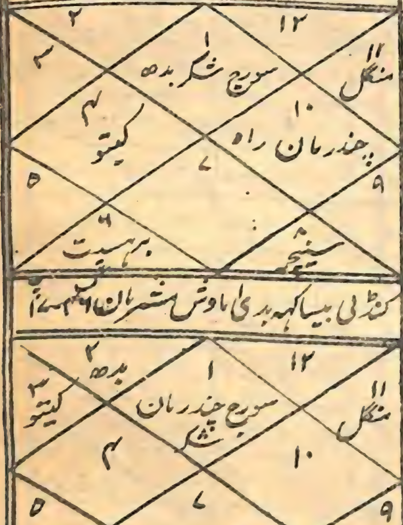
۲
۱۲
۱
سورج شکر بدھ
۱۱ منگل
۳
۴
کیتو
۱۰
چندرماں راہ
۷
۵
۹
۶ برہسپت
۸ سینچر

کنڈلی بیساکھ بدی اماوس مشرمان ۱۶ گھ ۔ ۲۷

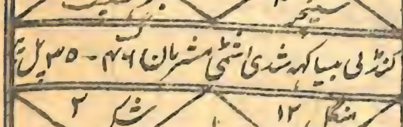
۲ بدھ
۱۲
۱
سورج چندرماں شکر
۱۱ منگل
۳ کیتو
۴
۱۰
۷
۵
۹ راہ
۶ برہسپت
۸ سینچر

کنڈلی بیساکھ شدی اشٹمی مشرمان ۴۶ - ۳۵ پل

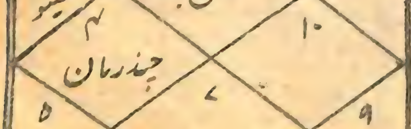
۲ شکر
منگل ۱۲
۱
سورج بدھ
۱۱
۳ کیتو
۴
۱۰
چندرماں
۷
۵
۹ راہ
۶ برہسپت
۸ سینچر

کیفیت	یادداشت
کامدا ایکادشی	
.	
.	
.	
منوادی پورنماشی	
.	
.	
.	
گنیش چوتھ	
[illegible] .	
سنکرانت بیساکھ ۶-۶ پر مہورتی ۳۰ [illegible]	
.	
.	
.	
.	
راہو دہن میں اور کیتو مستھن میں ۵۴-۲۴ پر آیا	
.	
.	
بدھ ۹-۳۹-۱۵ پر بکری ہوا	
تحویل شمس در برج ثور ۱۴-۳۳	
منگل مین میں ۱۰-۶ پر آیا	
بدھ مغرب میں غروب ۴۱-۴۷ پر	
اکھشیا تیج یعنی پون پرچھیا	
شکر ۲۲-۳۰ پر برکھ میں آیا	
.	
.	
.	
.	

یوم	مئی سنہ ۱۹۵۵ء	رمضان سنہ ۱۳۷۴ ہجری	ثور سنہ ۱۳۳۴ شمسی	بیساکھ سنہ ۱۳۰۵ فصلی	بیساکھ سنہ ۱۹۵۵ [illegible]	سمت ۲۰۱۲ بیساکھ شدی			پنچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرماں			بہدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	برج	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابرپرت یا بادرت
یکشنبہ	۱	۹	۱۲	۲۵	۲۰	دسمی	۲۸	۶	مگھا	۲	۳۴	دہرو	۳۸	۱۵	۳۳	۱۴	۰	۰	۰	۵۸	۶	ابرپرت
دوشنبہ	۲	۱۰	۱۳	۲۶	۲۱	اکادشی	۲۷	۵۷	پوربا پہاگنی	۴	۲۷	بیاگہات	۳۵	۱۲	۳۳	۱۸	کنیا	۱۹	۳۶	۲۷	۵۷	بادرت
سہ شنبہ	۳	۱۱	۱۴	۲۷	۲۲	دوادشی	۲۶	۲۳	اترا پہاگنی	۵	۶	ہرکہن	۴۳	۳۴	۳۳	۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۴	۱۲	۱۵	۲۸	۲۳	تیرودشی	۲۳	۳۸	ہست	۴	۳۴	بجر	۲۶	۱۷	۳۳	۲۶	تلا	۳۳	۴۶	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۵	۱۳	۱۶	۲۹	۲۴	چودش	۱۹	۵۸	چترا	۲	۵	سدہ	۲۶	۳۶	۳۴	۳۰	۰	۰	۰	۱۹ ۴۷	۴۶ ۹	ابرپرت بادرت
جمعہ	۶	۱۴	۱۷	۳۰	۲۵	پورنماشی	۱۵	۲۳	سواتی	۰	۴۵	بتی پات	۱۴	۱۵	۳۳	۳۴	برچھک	۳۴	۱۲	۰	۰	۰
شنبہ	۷	۱۵	۱۸	جیٹھ ۱	۲۶	جیٹھ بدی	۱۰	۸	انرادہا	۵۳	۳۴	بریان	۵	۱۴	۳۳	۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۸	۱۶	۱۹	۲	۲۷	دوج تیج	۴ ۵۰	۵۳ ۲۱	جیشٹا	۴۹	۴۳	شیو	۵۲	۴۴	۳۴	۴۲	دہن	۴۹	۴۲	۳۱ ۵۸	۲۷ ۲۱	ابرپرت بادرت
دوشنبہ	۹	۱۷	۲۰	۳	۲۸	چوتہہ	۵۲	۱۶	مولا	۴۵	۲۳	سدھ	۴۴	۴۲	۳۴	۴۶	۰	۰	۰	۰	۲	۰
سہ شنبہ	۱۰	۱۸	۲۱	۴	۲۹	پنچمی	۴۶	۲۴	پوربا کہاڑ	۴۱	۲۷	سادھ	۳۷	۱۱	۳۴	۵۰	مکر	۵۵	۲۵	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۱	۱۹	۲۲	۵	۳۰	چہٹہ	۴۰	۲۹	اترا کہاڑ	۳۵	۴۰	شبہ	۲۹	۵۱	۳۴	۵۴	۰	۰	۰	۴۰	۲۹	ابرپرت
پنجشنبہ	۱۲	۲۰	۲۳	۶	۳۱	ستمی	۳۵	۱۵	شرون	۳۴	۲۴	شکل	۲۲	۵۴	۳۴	۵۸	۰	۰	۰	۷	۵۲	بادرت
جمعہ	۱۳	۲۱	۲۴	۷	جیٹھ ۱	اشٹمی	۳۰	۴۲	دہنشٹا	۳۱	۴۷	برہمہ	۱۶	۲۸	۳۴	۲	کمبہ	۳	۵	۰	۰	۰
شنبہ	۱۴	۲۲	۲۵	۸	۲	نومی	۲۷	۱	ستبکہا	۳۰	۰	اہندر	۱۰	۴۳	۳۴	۶	۰	۰	۰	۵۵	۳۶	ابرپرت
یکشنبہ	۱۵	۲۳	۲۶	۹	۳	دسمی	۲۴	۱۸	پوربا بہادرپد	۲۹	۱۵	بیدہرت	۵	۴۵	۳۴	۱۰	مین	۱۴	۲۷	۲۴	۱۸	بادرت
دوشنبہ	۱۶	۲۴	۲۷	۱۰	۴	اکادشی	۲۲	۴۶	اترا بہادرپد	۲۹	۴۰	بشکمبہ	۱	۳۸	۳۴	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۷	۲۵	۲۸	۱۱	۵	دوادشی	۲۲	۳۰	ریوتی	۳۱	۱۹	آیشمان	۵۶	۲۴	۳۴	۱۶	میکہ	۳۱	۱۹	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۸	۲۶	۲۹	۱۲	۶	تیرودشی	۲۳	۳۲	اشنی	۳۴	۱۴	سوبہاگ	۵۵	۲۲	۳۴	۱۹	۰	۰	۰	۲۳ ۵۴	۳۳ ۵۴	ابرپرت بادرت
پنجشنبہ	۱۹	۲۷	۳۰	۱۳	۷	چودش	۲۵	۵۸	بہرنی	۳۸	۱۳	شوبہن	۵۵	۷	۳۴	۲۲	برکہ	۵۴	۳۱	۰	۰	۰
جمعہ	۲۰	۲۸	۳۱	۱۴	۸	اماوس	۲۹	۱۵	کرتکا	۴۲	۲۸	اتیگنڈہ	۵۵	۸	۳۴	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲۱	۲۹	جوزا	۱۵	۹	جیٹھ شدی	۳۴	۳۰	روہنی	۴۹	۲۸	سوکرما	۵۷	۱	۳۴	۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۲	۳۰	۲	۱۶	۱۰	دوج	۳۸	۲۷	مرگشر	۵۵	۵۵	دہرت	۵۸	۳۶	۳۴	۳۱	متہن	۲۲	۴۲	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۳	محرم سنہ ۱۳۷۴	۳	۱۷	۱۱	تیج	۴۲	۳۷	آردرا	۶۰	۰	شول	۶۰	۰	۳۴	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۴	۲	۴	۱۸	۱۲	چوتہہ	۴۸	۳۲	آردرا	۲	۴۱	شول	۰	۲۰	۳۴	۳۶	کرک	۵۲	۱۳	۱۶ ۴۸	۴ ۳۲	ابرپرت بادرت
چہارشنبہ	۲۵	۳	۵	۱۹	۱۳	پنچمی	۵۱	۵۰	پنربس	۸	۴۶	گنڈہ	۱	۴۳	۳۴	۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۶	۴	۶	۲۰	۱۴	چہٹہ	۵۴	۱۶	پکہہ	۱۴	۱۹	بردہ	۲	۳۷	۳۴	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۷	۵	۷	۲۱	۱۵	ستمی	۵۸	۲۲	اشلیکہا	۲۰	۴۹	دہرو	۲	۴۶	۳۴	۴۱	سنگہ	۲۰	۴۹	۵۲	۲۲	ابرپرت
شنبہ	۲۸	۶	۸	۲۲	۱۶	اشٹمی	۵۹	۱۹	مگھا	۲۲	۱۹	بیاگہات	۲	۳	۳۴	۴۲	۰	۰	۰	۲۸	۵۰	بادرت
یکشنبہ	۲۹	۷	۹	۲۳	۱۷	نومی	۵۸	۵۸	پوربا پہاگنی	۲۴	۲۸	ہرکہن	۰	۲۲	۳۴	۴۴	کنیا	۳۸	۴۱	۰	۰	۰
دوشنبہ	۳۰	۸	۱۰	۲۴	۱۸	دسمی	۵۶	۲۱	اترا پہاگنی	۲۵	۳۲	سدہ	۵۳	۵۱	۳۴	۴۶	۰	۰	۰	۲۵	۵۸	ابرپرت
سہ شنبہ	۳۱	۹	۱۱	۲۵	۱۹	اکادشی	۵۴	۳۶	ہست	۲۵	۵۰	بتی پات	۴۹	۱۲	۳۴	۴۸	تلا	۵۴	۲۲	۵۴	۳۶	بادرت

	کیفیت	یادداشت
۱	۰	
۲	موہنی ایکادشی۔ تہوار عید الضحے	
۳	۰	
۴	۰	
۵	نرسنگہ چودش	
۶	۰	
۷	۰	
۸	مشرق مین بدہ ۵-۵۰-۱۰ پر طلوع ہوا	
۹	برت گنیش چوتہ	
۱۰	۰	
۱۱	۰	
۱۲	بدہ ۳۳-۲۶-۱۴ پر مارگی ہوا	
۱۳	سنکرانت برکہہ ۳-۳۳ پر مہورتی ۱۵ نکال ۳-۴۷	
۱۴	۰	
۱۵		
۱۶	میلہ بہدر کالی	
۱۷	۰	
۱۸	شکر ۵-۵۴ پر مشرق مین آیا	
۱۹	۰	
۲۰	۰	
۲۱	شمس در برج جوزا ۲۱-۲۲-۵۴ پر	
۲۲	۰	
۲۳	شروع محرم الحرام آغاز سمت ۱۳۱۶ - برہسپت ۱۳-۵۶ پر مارگی ہوا	
۲۴	سالگرہ ملکہ معظمہ انشی وین	
۲۵	۰	
۲۶	۰	
۲۷	۰	
۲۸	۰	
۲۹	۰	
۳۰	گنگا دسمی۔ منگل ۴۴-۵۵ پر	
۳۱	نرجلا ایکادشی۔ شب شہادت	

استعمال و پرہیز ماہ مئی سنہ ۱۸۹۸ع

استعمال۔ بہت صبح اٹھنا۔ ترش چیز اور فواکہات فصلی کہانا۔ بعد کہانیکے کسی قدر سونا۔ طلوع آفتاب سے پیشتر نہانا مفید ہے۔

پرہیز۔ باسی غذا کہانا کہانے سے پہلے پانی پینا۔ بوقت دہوپ باریک پوشاک و باریک ٹوپی پہننا مضر ہے۔

کنڈلی بیساکہہ شدی پورنماشی مشرمان ۴۴ گہ ۸ پل پر

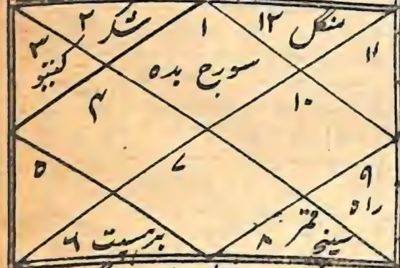
منگل ۱۲
۱
شکر ۲
۳ کیتو
۱۱
سورج بدہ
۱۰
۴
۵
۷
۹ راہ
سینچر قمر ۸
برہسپت ۶

کنڈلی جیٹہہ بدی اشٹمی مشرمان ۷ گہ ۱ پل پر

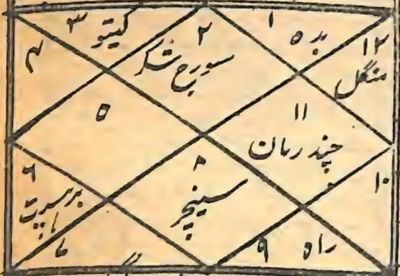
۱۲ منگل
بدہ ۱
۲ سورج شکر
کیتو ۳
۴
۱۱ چندرمان
۵
۱۰
۸ سینچر
۶ برہسپت
۷
۹ راہ

کنڈلی جیٹہہ بدی اماوش مشرمان ۷ گہ ۱۴ پل پر

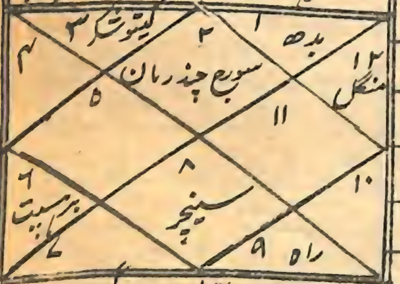
۱۲ منگل
بدہ ۱
۲ سورج چندرمان
کیتو شکر ۳
۴
۱۱
۵
۱۰
۸ سینچر
۶ برہسپت
۷
۹ راہ

کنڈلی جیٹہہ شدی اشٹمی مشرمان ۷ گہ ۱۲ پل پر

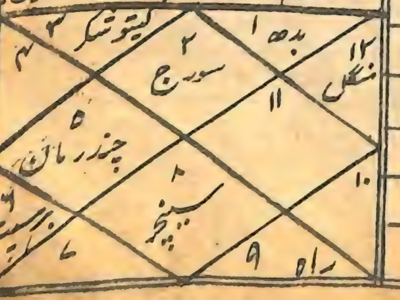
۱۲ منگل
بدہ ۱
۲ سورج
کیتو شکر ۳
۴
۱۱
۵ چندرمان
۱۰
۸ سینچر
۶ برہسپت
۷
۹ راہ

یوم	جون ۱۹۵۰ء	۱۳۶۹ ہجری	۱۳۲۰	۱۳۶۰ فصلی	۱۴۵۵	سمت 1955 جیٹھ شدی			پنچھتر ہائے			جوگ ہائے			دن مان		مقامات چندرماں			بھدرا			
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	برج	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابتدا انتہا	
چہار شنبہ	۱	۱۰	۱۲	۲۶	۲۰	دوادسی	۵۰	۴۹	چترا	۲۳	۴۰	بریان	۴۳	۴۴	۳۴	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱
پنجشنبہ	۲	۱۱	۱۳	۲۷	۲۱	ترودشی	۴۴	۱۴	سواتی	۲۱	۳۹	پرگھ	۳۷	۳۰	۳۴	۵۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جمعہ	۳	۱۲	۱۴	۲۸	۲۲	چودش	۴۰	۵۸	بشاکھا	۱۸	۲۷	شیو	۳۰	۱۲	۳۴	۵۲	برچھک	۴	۱۵	۴۰	۵۸	ابتدا	۳
شنبہ	۴	۱۳	۱۵	۲۹	۲۳	پورنماشی	۳۵	۱۰	انرادھا	۱۴	۵۳	سدھ	۲۳	۲۶	۳۴	۵۳	۰	۰	۰	۸	۳۴	یاوت	۴
یکشنبہ	۵	۱۴	۱۶	ہاڑ ۱	۲۴	ہاڑ بدی ۱	۲۹	۵	جیشٹھا	۱۰	۵۲	سادھ	۱۵	۲۲	۳۴	۵۴	دھن	۱۰	۵۲	۰	۰	۰	۵
دوشنبہ	۶	۱۵	۱۷	۲	۲۵	دوج	۲۲	۵۴	مولا	۸	۲۱	شبھ	۷	۴۵	۳۴	۵۶	۰	۰	۰	۴۹	۵۴	ابتدا	۶
سہ شنبہ	۷	۱۶	۱۸	۳	۲۶	تیج	۱۶	۴۸	پورباکھاڑ	۲	۲۴	شکل	۰	۱۸	۳۴	۵۸	مکر	۱۶	۱۶	۱۶	۴۸	یاوت	۷
چہار شنبہ	۸	۱۷	۱۹	۴	۲۷	چوتھ	۱۰	۵۹	شرون	۵۴	۵۹	ایندر	۴۵	۴۲	۳۴	۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸
پنجشنبہ	۹	۱۸	۲۰	۵	۲۸	پنچمی	۵	۴۴	دھنشٹا	۵۲	۱۳	بیدھرت	۳۹	۱۸	۳۵	۲	کنبھ	۲۳	۳۶	۰	۰	۰	۹
جمعہ	۱۰	۱۹	۲۱	۶	۲۹	چھٹھ سپتمی	۱ ۵۷	۴ ۱۷	ستبکھا	۵۰	۲۲	بشکنبھ	۳۳	۲۷	۳۵	۳	۰	۰	۰	۱ ۳۹	۴ ۱۰	ابتدا یاوت	۱۰
شنبہ	۱۱	۲۰	۲۲	۷	۳۰	اشٹمی	۵۴	۲۷	پوربابھادوں	۴۹	۲۴	پریت	۲۸	۲۹	۳۵	۴	مین	۳۶	۱۲	۰	۰	۰	۱۱
یکشنبہ	۱۲	۲۱	۲۳	۸	۳۱	نومی	۵۲	۴۸	اترابھادوں	۴۹	۳۳	آیشمان	۲۴	۱	۳۵	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲
دوشنبہ	۱۳	۲۲	۲۴	۹	ہاڑ ۱	دسمی	۵۲	۲۳	ریوتی	۵۱	۱۲	سوبھاگ	۲۰	۴۳	۳۵	۸	میکھ	۵۱	۱۲	۲۲ ۵۲	۴۷ ۲۳	ابتدا یاوت	۱۳
سہ شنبہ	۱۴	۲۳	۲۵	۱۰	۲	اکادشی	۵۳	۶	اسونی	۵۳	۵۵	شوبھن	۱۸	۲۷	۳۵	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴
چہار شنبہ	۱۵	۲۴	۲۶	۱۱	۳	دوادشی	۵۵	۲۶	بھرنی	۵۷	۴۸	اتیگنڈ	۱۷	۱۱	۳۵	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۵
پنجشنبہ	۱۶	۲۵	۲۷	۱۲	۴	ترودشی	۵۸	۴۴	کرتکا	۶۰	۰	سوکرما	۱۶	۴۴	۳۵	۱۳	برکھ	۱۴	۳	۵۸	۴۴	ابتدا	۱۶
جمعہ	۱۷	۲۶	۲۸	۱۳	۵	چودش	۶۰	۰	کرتکا	۲	۴۹	دھرت	۱۷	۲۶	۳۵	۱۴	۰	۰	۰	۳۰	۴۹	یاوت	۱۷
شنبہ	۱۸	۲۷	۲۹	۱۴	۶	چودش	۲	۵۴	روہنی	۸	۴۲	شول	۱۸	۲۲	۳۵	۱۴	متھن	۱۴	۴۴	۰	۰	۰	۱۸
یکشنبہ	۱۹	۲۸	۳۰	۱۵	۷	اماوش	۷	۴۳	مرگشر	۱۴	۶	گنڈ	۱۹	۵۶	۳۵	۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۹
دوشنبہ	۲۰	۲۹	۳۱	۱۶	۸	ہاڑ شدی ۱	۱۳	۳۱	اردرا	۲۱	۳۹	بردھ	۲۱	۴۰	۳۵	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰
سہ شنبہ	۲۱	صفر	۳۲	۱۷	۹	دوج	۱۷	۴۳	پنربس	۲۷	۵۵	دھرو	۲۳	۷	۳۵	۲۰	کرک	۱۱	۲۱	۰	۰	۰	۲۱
چہار شنبہ	۲۲	۲	اسرھاں	۱۸	۱۰	تیج	۲۱	۵۹	پکھ	۳۳	۳۳	بیاگھات	۲۳	۷	۳۵	۱۹	۰	۰	۰	۵۳	۴۰	ابتدا	۲۲
پنجشنبہ	۲۳	۳	۲	۱۹	۱۱	چوتھ	۲۵	۲۲	اشلیکھا	۳۸	۱۷	ہرکھن	۲۴	۲۸	۳۵	۱۸	سنگھ	۳۸	۱۷	۳۵	۲۲	یاوت	۲۳
جمعہ	۲۴	۴	۳	۲۰	۱۲	پنچمی	۲۷	۴۰	مگھا	۴۱	۵۲	بجر	۲۳	۵۳	۳۵	۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۴
شنبہ	۲۵	۵	۴	۲۱	۱۳	چھٹھ	۲۸	۳۹	پورباپھاگنی	۴۳	۳۱	سدھ	۲۲	۲۲	۳۵	۱۴	کنیا	۵۹	۵۸	۰	۰	۰	۲۵
یکشنبہ	۲۶	۶	۵	۲۲	۱۴	سپتمی	۲۸	۲۱	اتراپھاگنی	۴۵	۱۵	بیتی پات	۱۹	۴۹	۳۵	۱۳	۰	۰	۰	۲۸ ۵۶	۳۰ ۳۵	ابتدا یاوت	۲۶
دوشنبہ	۲۷	۷	۶	۲۳	۱۵	اشٹمی	۲۶	۴۹	ہست	۴۵	۶	بریان	۱۶	۱۶	۳۵	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۷
سہ شنبہ	۲۸	۸	۷	۲۴	۱۶	نومی	۲۳	۲۸	چترا	۴۳	۵۱	پرگھ	۱۱	۴۸	۳۵	۹	تلا	۱۴	۳۸	۰	۰	۰	۲۸
چہار شنبہ	۲۹	۹	۸	۲۵	۱۷	دسمی	۱۹	۲۷	سواتی	۴۱	۴۶	شیو	۶	۲۵	۳۵	۷	۰	۰	۰	۴۷	۳۸	ابتدا	
پنجشنبہ	۳۰	۱۰	۹	۲۶	۱۸	اکادشی	۱۵	۴۵	بشاکھا	۳۸	۴۹	سدھ	۲	۲۳	۳۵	۵	برچھک	۳۴	۳۶	۱۵	۴۵	یاوت	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

کیفیت	یادداشت
عشرہ محرم الحرام بدھ برکہہ مین ۲۲-۱۵ پر آیا	
۰	
۰	
۰	
۰	
برت گنیش چوتھ	
۰	
۰	
۰	
۰ وآیا شرا-۱۵ پر برج کرکہ	
بدھ مشرق مین ۳۲-۳ پر غروب ہوا۔	
سنکرانت متھن ۲۹-۱۲ ہورلی ۳۰ پن کال ۲۹ ۳۲-۳ پر نشت ۵-۳۳-۶ [illegible]	
[illegible] ایکادشی	
۰	
۰	
۰	
۰	
بدھ متھن مین ۴۵-۲۲ پر آیا۔	
۰	
شمس در برج سرطان۔ ۲۱-۴۸ پر رتھ یاترا	
۰	
۰	
۰	
۰	
۰	
۰	
۰	
دیو شئنی ایکادشی	
۰	

استعمال و پرہیز ماہ جون ۱۸۹۸ء

استعمال۔ دریا کا نہانا کچا دودھ پینا صبح کے وقت سرد عمامہ پہننا۔ رات کو سفر کرنا۔ دوپہر کے وقت ہلکے دوپٹے کا لگانا۔ دن کے پیٹھے پہننا مفید

پرہیز۔ زیادہ ورزش۔ زیادہ پانی پینا۔ برہنہ بدن۔ سیاہ کپڑے۔ سفر مین کسی کنوون کا پانی ایک وقت پینا مضر صحت ہے۔

کنڈلی جیٹھ سدی پورنماشی مشربان ۷ گھ ۲۶-

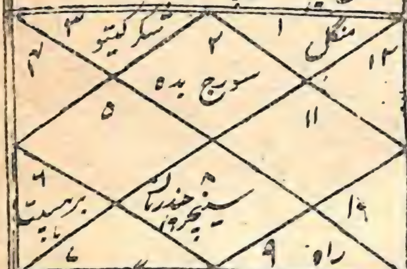
۱۲
منگل ۱
۲
سورج بدھ
سکر کیتو ۳
۴
۱۱
۵
۱۰
سنیچر چندرما ۸
برہسپت ۶
راہ ۹
۷

کنڈلی ہاڑ بدی اشٹمی مشربان ۷ گھ ۳۲-۲ پل پر

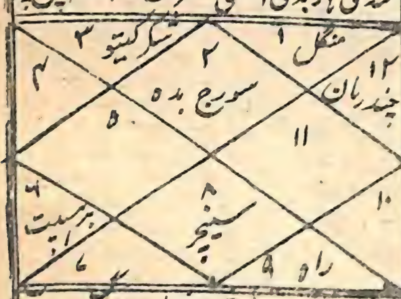
۱۲ چندرمان
منگل ۱
۲
سورج بدھ
سکر کیتو ۳
۴
۱۱
۵
۱۰
سنیچر ۸
برہسپت ۶
راہ ۹
۷

کنڈلی ہاڑ بدی اماوس مشربان ۷ گھ ۴۹-۲

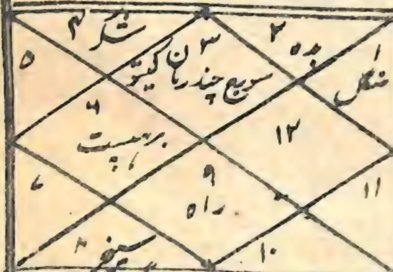
منگل ۱
بدھ ۲
سورج چندرمان کیتو ۳
شکر ۴
۵
۱۲
برہسپت ۶
۱۱
راہ ۹
۷
۱۰
سنیچر ۸

کنڈلی ہاڑ سدی اشٹمی مشربان ۷ گھ ۳۴-۴ پل

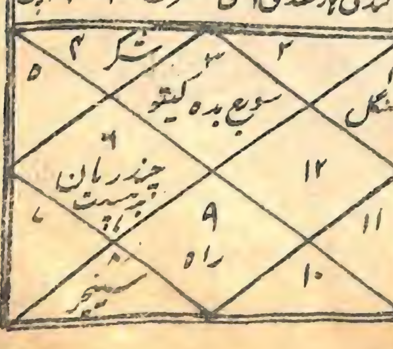
منگل ۱
۲
سورج بدھ کیتو ۳
شکر ۴
۵
۱۲
چندرمان برہسپت ۶
۱۱
راہ ۹
۷
۱۰
سنیچر ۸

یوم	جولائی ۱۸۹۸ء	صفر ۱۳۱۶ ہجری	سرطان ۱۲۷۰ یزدجردی	ہاڑ ۱۳۰۵ فصلی	ہاڑ ۱۹۵۵ سمت	سمت ۱۹۵۵ ہاڑ شدی			پنچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرما			بھدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	آرمبھ یاوت
جمعہ	۱	۱۱	۱۰	۲۷	۱۹	دوادشی	۱۰	۳۸	انرادہا	۳۵	۱۵	شیو	۴۶	۳۱	۳۵	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲	۱۲	۱۱	۲۸	۲۰	ترودشی چودش	۴ ۵۸	۲ ۳۶	جیشٹھا	۳۱	۱۷	شکل	۳۹	۳	۳۵	۲	دھن	۳۱	۱۷	۵۸	۳۶	آرمبھ
یکشنبہ	۳	۱۳	۱۲	۲۹	۲۱	پورنماشی	۵۳	۱۸	مولا	۲۷	۲۲	برہمہ	۳۱	۲۶	۳۵	۰	۰	۰	۰	۲۵	۱۷	یاوت
دوشنبہ	۴	۱۴	۱۳	ساون	۲۲	ساون بدی	۴۶	۱۲	پورباکہاڑ	۲۳	۳۰	ایندر	۲۳	۴۹	۳۴	۵۹	مکر	۳۷	۴۷	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۵	۱۵	۱۴	۲	۲۳	دوج	۴۰	۲۱	اتراکہاڑ	۱۹	۱۵	بیدہرت	۱۰۱	۲۲	۳۴	۵۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۶	۱۶	۱۵	۳	۲۴	تیج	۳۵	۹	شرون	۱۵	۳۹	بشکنبہ	۹	۱۳	۳۴	۵۶	کمبھ	۴۴	۹	۳۵	۵۴ ۵	آرمبھ یاوت
پنجشنبہ	۷	۱۷	۱۶	۴	۲۵	چوتھ	۳۰	۱۴	دھنشٹھا	۱۲	۴۰	آیشمان	۲	۲۵	۳۴	۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۸	۱۸	۱۷	۵	۲۶	پنچمی	۲۶	۱۹	ستبکہا	۱۰	۳۳	سوبھاگ	۵۱	۱۶	۳۴	۵۲	مین	۵۵	۱۰	۰	۰	۰
شنبہ	۹	۱۹	۱۸	۶	۲۷	چھٹ	۲۳	۲۴	پوربابھادرپد	۱۰	۱۰	شوبھن	۴۶	۴۷	۳۴	۵۱	۰	۰	۰	۲۳ ۵۲	۲۴ ۳۱	آرمبھ یاوت
یکشنبہ	۱۰	۲۰	۱۹	۷	۲۸	ستمی	۳۱	۲۹	اترابھادرپد	۹	۱۵	اتیگنڈہ	۴۳	۱۷	۳۴	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۱	۲۱	۲۰	۸	۲۹	اشٹمی	۲۱	۴	ریوتی	۱۰	۱۵	سوکرما	۴۰	۴۸	۳۴	۴۸	میکھ	۱۰	۱۵	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۲	۲۲	۲۱	۹	۳۰	نومی	۲۱	۴۳	اشونی	۱۲	۳۴	دہرت	۳۹	۱۸	۳۴	۴۷	۰	۰	۰	۵۲	۵۳	آرمبھ
چہارشنبہ	۱۳	۲۳	۲۲	۱۰	۳۱	دسمی	۲۳	۵۵	بھرنی	۱۶	۸	شول	۳۸	۴۶	۳۴	۴۵	برکھبہ	۳۲	۱۷	۲۳	۵۵	یاوت
پنجشنبہ	۱۴	۲۴	۲۳	۱۱	۳۲	اکادشی	۲۷	۵	کرتکا	۲۰	۴۷	گنڈہ	۳۹	۶	۳۴	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۵	۲۵	۲۴	۱۲	ساون	دوادشی	۳۱	۱۱	روہنی	۲۶	۲۴	بردہ	۴۰	۶	۳۴	۴۲	متھن	۵۹	۲	۰	۰	۰
شنبہ	۱۶	۲۶	۲۵	۱۳	۲	ترودشی	۳۵	۵۹	مرگشر	۲۲	۴۰	دہرو	۴۱	۳۹	۳۴	۴۰	۰	۰	۰	۳۵	۵۹	آرمبھ
یکشنبہ	۱۷	۲۷	۲۶	۱۴	۳	چودش	۴۱	۳	آردرا	۳۸	۱۴	ویاگھات	۴۳	۱۸	۳۴	۳۸	۰	۰	۰	۸	۳۱	یاوت
دوشنبہ	۱۸	۲۸	۲۷	۱۵	۴	اماوش	۴۵	۵۵	پنربس	۵۴	۳۸	ہرکھن	۴۴	۵۰	۳۴	۳۶	کرک	۲۸	۴۷	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۹	۲۹	۲۸	۱۶	۵	ساون شدی	۵۰	۱۴	پکھہ	۵۱	۲۹	بجر	۴۵	۴۷	۳۴	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۰	۳۰	۲۹	۱۷	۶	دوج	۵۳	۱۴	اشلیکھا	۵۶	۲۹	سدہ	۴۶	۲۱	۳۴	۳۲	سنگھ	۵۶	۲۹	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۱	ربیع الاول	۳۰	۱۸	۷	تیج	۵۶	۹	مگھا	۶۰	۰	ویتی پات	۴۵	۵۷	۳۴	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۲	۲	۳۱	۱۹	۸	چوتھ	۵۷	۷	مگھا	۰	۲۲	بریان	۴۴	۳۸	۳۴	۲۸	۰	۰	۰	۲۶ ۵۷	۳۸ ۷	آرمبھ یاوت
شنبہ	۲۳	۳	اسد	۲۰	۹	پنچمی	۵۶	۵۷	پورباپھاگنی	۳	۷	پرگھہ	۴۳	۱۵	۳۴	۲۶	کنیہ	۱۸	۲۹	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۴	۴	۲	۲۱	۱۰	چھٹھ	۵۵	۳۱	اتراپھاگنی	۴	۳۶	شیو	۳۸	۵۱	۳۴	۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۵	۵	۳	۲۲	۱۱	ستمی	۵۲	۵۱	ہست	۴	۴۷	سدہ	۳۴	۲۷	۳۴	۲۲	تلا	۳۴	۱۷	۵۲	۵۱	آرمبھ
سہ شنبہ	۲۶	۶	۴	۲۳	۱۲	اشٹمی	۴۹	۱۲	چترا	۳	۵۱	سادہ	۲۹	۱۳	۳۴	۲۰	۰	۰	۰	۲۱	۱	یاوت
چہارشنبہ	۲۷	۷	۵	۲۴	۱۳	نومی	۴۲	۵۲	سواتی	۱	۵۹	شبہ	۲۳	۱۸	۳۴	۱۶	برچھک	۴۴	۵۶	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۸	۸	۶	۲۵	۱۴	دسمی	۳۹	۳۰	انرادہا	۵۵	۵۰	شکل	۱۶	۴۰	۳۴	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۹	۹	۷	۲۶	۱۵	اکادشی	۳۳	۴۳	جیشٹھا	۵۱	۵۹	برہمہ	۹	۳۳	۳۴	۸	دھن	۴۲	۵۵	۶ ۳۱	۳۳ ۳۴	آرمبھ یاوت
شنبہ	۳۰	۱۰	۸	۲۷	۱۶	دوادشی	۲۷	۳۸	مول	۴۷	۵۳	ایندر	۲	۵	۳۴	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۳۱	۱۱	۹	۲۸	۱۷	ترودشی	۲۱	۲۵	پورباکھاڑ	۴۳	۳۶	بشکنبہ	۴۶	۴۷	۳۳	۵۸	مکر	۵۷	۲۶	۰	۰	۰

کیفیت

بہادس پوجا۔ چاند گرہن
بدھ کرک مین ۴-۲۱ پر آیا

برت گنیش چوتھ

بدھ پنچمی
شکر سنگھ مین ۳۲-۵۳ پر آیا
منگل برکھ مین ۴۶-۴۸ پر آیا

تیوہار آخری چہار شنبہ
کملا ایکادشی
سنکرانت کرک ۹-۵۷- مہورتی ۴۵ نیکال ۸-۲۰
اسماڑ [illegible]

سوماوتی اماوش

بدھ سنگھ مین ۵۵-۹ ۴۹ پر آیا
شمس در برج اسد ۱۱-۵۰ ناگ پنچمی

پتردا ایکادشی
پتردا دوادشی

یادداشت

استعمال و پرہیز ماہ جولائی سنہ ۱۸۹۸ء

استعمال۔ ورزش بکثرت کرنا۔ بدن پر ابٹنا ملنا۔ گرم پانی سے نہانا ترش لیمون کہانا۔ پرند صحرائی کا گوشت کہانا۔ دن او ر برس کے وقت صحبت کرنا مفید ہے۔

پرہیز۔ سرد ہوا کا بدن پر لگنا۔ گرم کہانا کہانا۔ زیادہ صحبت کرنا دریا کے کنارہ ٹہلنا سے کرنا جسم کو تر رکھنا یہ نہایت مضر ہے ؛

کنڈلی ہاڑ شدی پورنماشی مشر ماں ۷ گھ - ۲۹ پ

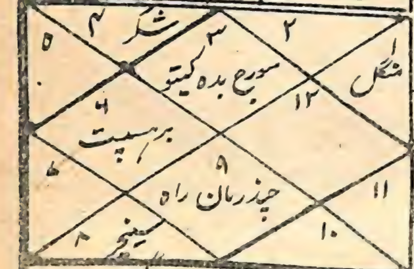
۱
منگل
۲
۳
شکر
۴
۵
سورج بدھ کیتو
۱۲
۶
برہسپت
۹
چندرماں راہ
۱۱
۷
۱۰
۸
سنیچر

کنڈلی ساون بدی اشٹمی مشر ماں ۷ گھ - ۲۳ پل پر

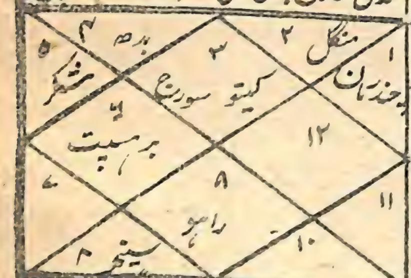
۱
چندرماں
منگل ۲
۳
بدھ
۴
۵
شکر
کیتو سورج
۱۲
۶
برہسپت
۹
۱۱
۷
راہو
۱۰
۸
سنیچر

کنڈلی ساون بدی ماوش مشر ماں ۷ گھ - ۱۹ پل

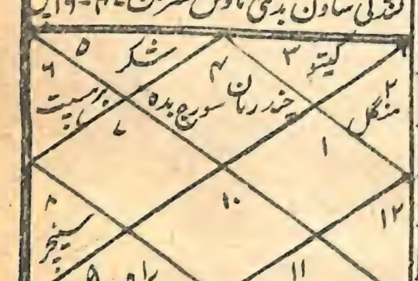
کیتو ۳
شکر ۵
۴
۲
منگل
چندرماں سورج بدھ
۶
برہسپت
۷
۱
۱۰
۱۲
۸
سنیچر
۱۱
۹ راہ

کنڈلی ساون شدی اشٹمی مشر ماں ۷ گھ - ۶ پل پر

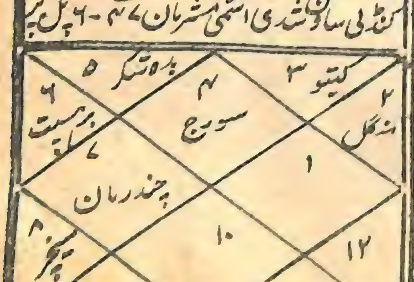
کیتو ۳
بدھ شکر ۵
۴
۲
منگل
سورج
۶
برہسپت
۷
۱
چندرماں
۱۰
۱۲
۸
سنیچر
۱۱
۹ راہ

۱ ایام	اگست سنہ ۱۸۹۸ء	ربیع الاول سنہ ۱۳۱۶ ہجری	اسد سنہ ۱۸۲۰	ساون سنہ ۱۳۰۵ فصلی	ساون سنہ ۱۹۵۵ بکرمی	سمت ۱۹۵۵ ساون شدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			نونمان		مقامات چندرماں			بہدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابرمبھ یاوت
دوشنبہ	۱	۱۲	۱۰	۲۹	۱۸	چودس	۱۵	۱۷	اتراکھاڑ	۳۹	۳۶	پریت	۴۰	۱۳	۳۳	۵۴	۰	۰	۰	۱۵ ۴۲	۱۶ ۵۶	ابرمبھ یاوت
سہ شنبہ	۲	۱۳	۱۱	۳۰	۱۹	پورنماشی	۹	۲۱	شروون	۳۵	۳۳	آیشمان	۳۲	۵۹	۳۳	۵۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۳	۱۴	۱۲	بھادوں	۲۰	بھادوں ودی پڑوا دوج	۴ ۵۵	۰ ۱۳	دھنشٹا	۳۲	۴۵	سوبھاگ	۲۵	۱۱	۳۳	۴۸	کنبھ	۴	۱۹	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۴	۱۵	۱۳	۲	۲۱	تیج	۵۵	۱۷	ست بکھا	۳۰	۲۵	شوبھن	۱۹	۰	۳۳	۴۴	۰	۰	۰	۳۷ ۵۵	۱۵ ۱۶	ابرمبھ یاوت
جمعہ	۵	۱۶	۱۴	۳	۲۲	چوتھ	۵۳	۱۹	پوربابھادر	۲۸	۵۲	اتیگنڈ	۱۳	۲۹	۳۳	۴۰	مین	۱۴	۱۶	۰	۰	۰
شنبہ	۶	۱۷	۱۵	۴	۲۳	پنچمی	۵۰	۲۸	اترابھادر	۲۸	۴۴	سوکرما	۸	۴۴	۳۳	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۷	۱۸	۱۶	۵	۲۴	چھٹھ	۴۹	۵۰	ریوتی	۲۹	۷	دھرت	۵	۲	۳۳	۳۲	میکھ	۲۹	۲۷	۴۹	۵۰	ابرمبھ
دوشنبہ	۸	۱۹	۱۷	۶	۲۵	ستمی	۵۰	۳۳	اشونی	۳۱	۱۷	شول	۲	۱۸	۳۳	۲۸	۰	۰	۰	۳۴	۱	یاوت
سہ شنبہ	۹	۲۰	۱۸	۷	۲۶	اشٹمی	۵۲	۳۴	بھرنی	۳۴	۲۴	گنڈ	۰	۳۴	۳۳	۲۴	برکھ	۵۰	۲۹	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۰	۲۱	۱۹	۸	۲۷	نومی	۵۵	۴۲	کرتکا	۳۸	۴۷	دھرو	۵۹	۵۷	۳۳	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۱	۲۲	۲۰	۹	۲۸	دسمی	۵۹	۴۸	روہنی	۴۴	۱۰	ویاگھات	۶۰	۰	۳۳	۱۶	۰	۰	۰	۲۵	۵۴	ابرمبھ
جمعہ	۱۲	۲۳	۲۱	۱۰	۲۹	اکادشی	۶۰	۰	مرگشر	۵۰	۱۷	ویاگھات	۰	۴۹	۳۳	۱۲	متھن	۲۴	۱۵	۵۹	۴۸	یاوت
شنبہ	۱۳	۲۴	۲۲	۱۱	۳۰	اکادشی	۴	۳۴	آردرا	۵۸	۴۵	ہرکھن	۲	۱۰	۳۳	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۴	۲۵	۲۳	۱۲	۳۱	دوادشی	۹	۴۵	پنربس	۶۰	۰	بجر	۳	۵۰	۳۳	۴	کرک	۴۶	۳۸	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۵	۲۶	۲۴	۱۳	بھادوں	تیرودشی	۱۴	۴۱	پنربس	۳	۱۵	سدھ	۵	۲۱	۳۳	۰	۰	۰	۰	۱۴ ۴۶	۴۱ ۵۲	ابرمبھ یاوت
سہ شنبہ	۱۶	۲۷	۲۵	۱۴	۲	چودش	۱۹	۴	پکھہ	۱۳	۳	ویتی پات	۶	۳	۳۲	۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۷	۲۸	۲۶	۱۵	۳	اماوس	۲۲	۳۸	اشلیکھا	۱۴	۲۸	بردمان	۷	۵	۳۲	۵۲	سنگھ	۱۴	۲۸	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۸	۲۹	۲۷	۱۶	۴	بھادوں سدی	۲۵	۳	مگھا	۱۸	۳۵	پرگھ	۶	۴۷	۳۲	۴۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۹	ربیع الثانی	۲۸	۱۷	۵	دوج	۲۶	۱۸	پوربا پھالگنی	۲۲	۳۷	شیو	۵	۹	۳۲	۴۴	کنیا	۳۷	۱۷	۰	۰	۰
شنبہ	۲۰	۲	۲۹	۱۸	۶	تیج	۲۱	۱۳	اترا پھالگنی	۲۳	۳۰	سدھ	۳	۲۰	۳۲	۴۰	۰	۰	۰	۵۶	۱	ابرمبھ
یکشنبہ	۲۱	۳	۳۰	۱۹	۷	چوتھ	۲۴	۵۳	ہست	۲۳	۵۰	سادھ	۰	۸	۳۲	۳۶	تلا	۵۳	۲۹	۲۴	۳۳	یاوت
دوشنبہ	۲۲	۴	۳۱	۲۰	۸	پنچمی	۲۲	۱۸	چترا	۲۳	۹	سکل	۵۰	۴۵	۳۲	۳۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۳	۵	سنبلہ	۲۱	۹	چھٹھ	۱۸	۴۵	سواتی	۲۱	۲۷	برہمہ	۴۴	۵۳	۳۲	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۴	۶	۲	۲۲	۱۰	ستمی	۱۴	۱۹	بشاکھا	۱۸	۵۴	اندر	۳۸	۲۰	۳۲	۲۴	برچھک	۴۱	۳۱	۱۴ ۴۱	۱۹ ۱۳	ابرمبھ یاوت
پنجشنبہ	۲۵	۷	۳	۲۳	۱۱	اشٹمی	۸	۶	انرادھا	۱۵	۳۷	بیدھرت	۳۱	۱۴	۳۲	۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۶	۸	۴	۲۴	۱۲	نومی دسمی	۳ ۵۷	۳۲ ۲۹	جیشٹھا	۱۱	۵۳	وشکنبھ	۲۳	۴۸	۳۲	۱۶	دھن	۱۱	۵۳	۰	۰	۰
شنبہ	۲۷	۹	۵	۲۵	۱۳	اکادشی	۵۱	۲۰	مولا	۷	۳۷	پریت	۱۸	۹	۳۲	۱۱	۰	۰	۰	۲۳ ۱۱	۳ ۳۰	ابرمبھ یاوت
یکشنبہ	۲۸	۱۰	۶	۲۶	۱۴	دوادشی	۴۵	۱۴	پوربا کھاڑ	۳	۴۰	آیشمان	۸	۱۳	۳۲	۶	مکر	۱۷	۱۶	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۹	۱۱	۷	۲۷	۱۵	تیرودشی	۳۹	۲۲	شروون	۵۵	۲۵	سوبھاگ	۰	۴۷	۳۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۳۰	۱۲	۸	۲۸	۱۶	چودس	۳۴	۵۹	دھنشٹا	۵۲	۷	اتیگنڈ	۴۸	۲۵	۳۲	۵۶	کنبھ	۴۳	۴۶	۳۳	۵۹	ابرمبھ
چہارشنبہ	۳۱	۱۳	۹	۲۹	۱۷	پورنماشی	۲۹	۱۲	شتبکھا	۴۲	۵۱	سکرم	۴۰	۱	۳۱	۵۱	۰	۰	۰	۱	۴۸	یاوت

کیفیت	یادداشت
تہوہار بارہ وفات	
تہوہار رکہڑی	
شکر کنیا مین ۱۸-۳ پر آیا	
.	
ہرت گنیش چوتہہ	
.	
چندن چہٹہ سینچر ۱۳-۲۰ پر مارگی ہوا	
تہندہ ری سیتلا ستمی	
جنم اشٹمی	
.	
.	
ساہامر گشتر لگن سنگہ و کنیا۔	
ہرت اجا ایکادشی	
گیہووتسا دوادشی	
بدہ ۵-۶-۴ پر بکری ہوا سنکرانت سنگہ ۳۵	
[illegible]	
کنگر ہنی اماوش	
بدہ و مغرب مین ۸-۴۵ پر غروب ہوا	
.	
ہرتالکا تیج	
پتھر چوتہہ	
رکہہ پنچمی	
شمس در برج سنبلہ مین ۲۴-۸ بلد وچیٹہ	
منگل ہستہن مین ۲۲-۷۴ پر آیا سوترا ستمی	
رادہا اشٹمی	
.	
پدما ایکادشی	
وامن دوادشی	
.	
اننت چودش شکر تلا مین ۲۴-۳۳ پر آیا	
پتر پکش شروع شرادہ	

استعمال و پرہیز ماہ اگست سنہ ۱۸۹۶ع

استعمال تازہ پانی سے نہانا۔ اچار کہانا۔ باغون کی سیر کرنا۔ ہفتہ مین دو روز صحبت کرنا کپڑے جلد جلد تبدیل کرنا۔ مکان کے بلند منزل پر رہنا مفید ہے۔

پرہیز۔ گیلی زمین پر بیٹھنا یا لیٹنا۔ رات کا جاگنا۔ مفسد کہلوانا۔ دن کو لیٹنا۔ رات کو ننگے بدن اوس مین سونا مضر ہے

کنڈلی ساون شدی پورنماشی مشترمان ۶ ۴۶-۵۳

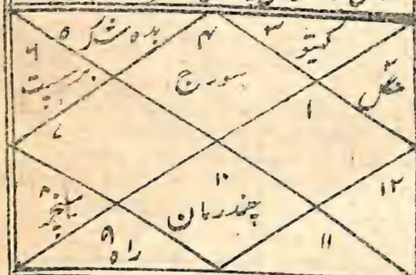
۵ بدہ شکر
۴
۳ کیتو
۲ منگل
۶ برہسپت
سورج
۱
۷
۱۰
چندرمان
۱۲
۸ سنیچر
۹ راہ
۱۱

کنڈلی بہادون بدی اشٹمی مشترمان ۶ ۴۶-۴۰

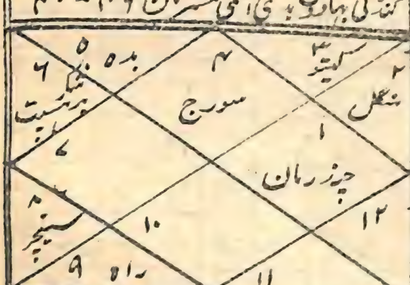
۵ بدہ ۵ شکر
۴
۳ کیتو
۲ منگل
۶ برہسپت
سورج
۱
۷
چندرمان
۱۲
۸ سنیچر
۱۰
۹ راہ
۱۱

کنڈلی بہادون بدی اماوش مشترمان ۶ ۴۶-۲۴

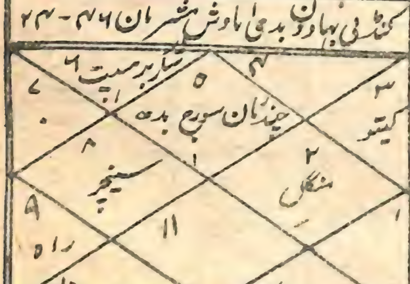
۶ شکر برہسپت
۵
۴
۳ کیتو
۷
چندرمان سورج بدہ
۸ سنیچر
۱
۲ منگل
۹
۱۱
۱
راہ
۱۰
۱۲

کنڈلی بہادون شدی اشٹمی مشترمان ۶ ۴۶-[illegible]

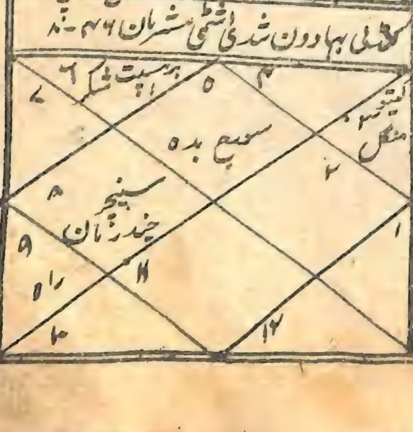
۶ برہسپت شکر
۵
۴
۳ کیتو منگل
۷
سورج بدہ
۲
۸ سنیچر چندرمان
۱
۹
۱۱
راہ
۱۰
۱۲

یوم	عیسوی ۱۸۹۸ء	ربیع الثانی ۱۳۱۶ ہجری	سنہ ۱۳۰۵	فصلی ۱۳۰۶	سمبت ۱۹۵۵	سمبت ۱۹۵۵ اسوج بدی			نچھتر باسم			جوگ باسم			دنمان		منقلات چندرمان			بہدرا		
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	
پنجشنبہ	۱	۱۴	۱۰	اسوج	۱۸	اسوج بدی ۱	۲۵	۱۵	پوربا بھادرپد	۴۷	۴۶	دھرت	۴۴	۱۷	۳۱	۴۶	مین	۴۳	۱۳	۰	۰	
جمعہ	۲	۱۵	۱۱	۲	۱۹	دوج	۲۲	۱۷	اترا بھادرپد	۴۷	۷	شول	۲۹	۲۳	۳۱	۴۱	۰	۰	۰	۵۱	۲۱	[illegible]
شنبہ	۳	۱۶	۱۲	۳	۲۰	تیج	۲۰	۲۵	ریوتی	۴۷	۲۸	گنڈ	۲۵	۲۱	۳۱	۳۶	میکھ	۴۷	۲۸	۲۰	۲۵	[illegible]
یکشنبہ	۴	۱۷	۱۳	۴	۲۱	چوتھ	۱۹	۴۵	اشنی	۵۴	۹	بردھ	۲۲	۱۷	۳۱	۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۵	۱۸	۱۴	۵	۲۲	پنچمی	۲۰	۲۴	بھرنی	۵۲	۶	دھرو	۲۰	۱۷	۳۱	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۶	۱۹	۱۵	۶	۲۳	چھٹھ	۲۲	۲۶	کرتکا	۵۶	۹	بیاگھات	۱۹	۱۶	۳۱	۲۱	برکھ	۸	۶	۲۲ ۵۳	۲۶ ۵۴	[illegible]
چہارشنبہ	۷	۲۰	۱۶	۷	۲۴	ستمی	۲۵	۳۳	روہنی	۴۰	۰	ہرکھن	۱۹	۱۰	۳۱	۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۸	۲۱	۱۷	۸	۲۵	اشٹمی	۲۹	۴۱	روہنی	۱	۳۰	بجر	۱۹	۴۹	۳۱	۱۱	متھن	۳۴	۱۹	۰	۰	۰
جمعہ	۹	۲۲	۱۸	۹	۲۶	نومی	۳۴	۳۶	مرگسر	۷	۱۹	سدھ	۲۱	۰	۳۱	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۱۰	۲۳	۱۹	۱۰	۲۷	دسمی	۳۹	۴۰	اردرا	۱۳	۴۴	بتی پات	۲۱	۳۲	۳۱	۱	۰	۰	۰	۷ ۳۹	۶ ۴۰	[illegible]
یکشنبہ	۱۱	۲۴	۲۰	۱۱	۲۸	اکادشی	۴۴	۳۴	پنربس	۲۰	۱۴	بریان	۲۴	۴	۳۰	۵۶	کرک	۳	۳۷	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۲	۲۵	۲۱	۱۲	۲۹	دوادشی	۴۹	۱۳	پکھ	۲۶	۳۰	پرگھ	۲۵	۱۴	۳۰	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۳	۲۶	۲۲	۱۳	۳۰	تردوشی	۵۲	۵۵	اشلیکھا	۳۱	۱۵	شیو	۲۵	۵۳	۳۰	۴۶	سنگھ	۳۱	۱۵	۵۲	۵۶	[illegible]
چہارشنبہ	۱۴	۲۷	۲۳	۱۴	۳۱	چودش	۵۵	۳۶	مگھا	۳۶	۱۱	سدھ	۲۵	۴۰	۳۰	۴۲	۰	۰	۰	۲۴	۱۰	[illegible]
پنجشنبہ	۱۵	۲۸	۲۴	۱۵	اسوج	اماوش	۵۶	۴۹	پوربا پھالگنی	۳۹	۲۹	سادھ	۲۴	۳۸	۳۰	۳۸	کنیا	۵۴	۵۵	۰	۰	۰
جمعہ	۱۶	۲۹	۲۵	۱۶	۲	اسوج سدی ۱	۵۶	۵۵	اترا پھالگنی	۴۱	۱۵	شبھ	۲۲	۴۵	۳۰	۳۳	۰	۰	۰	۱۰	۰	۰
شنبہ	۱۷	۳۰	۲۶	۱۷	۳	دوج	۵۵	۳۸	ہست	۴۲	۱۴	شکل	۲۱	۳۸	۳۰	۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۸	جمادی الاول	۲۷	۱۸	۴	تیج	۵۳	۱۴	چترا	۴۱	۴۸	برہم	۱۶	۲۵	۳۰	۲۳	تلا	۱۲	۱	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۹	۲	۲۸	۱۹	۵	چوتھ	۴۸	[illegible]	سوانی	۴۰	۱۶	اندر	۱۱	۲۷	۳۰	۱۸	۰	۰	۰	۲۱ ۴۸	۰ ۴۶	[illegible]
سہ شنبہ	۲۰	۳	۲۹	۲۰	۶	پنچمی	۴۵	۲۸	بساکھا	۳۷	۵۷	بیدھرت	۵	۴۲	۳۰	۱۳	برچھک	۳۴	۳۳	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۱	۴	۳۰	۲۱	۷	چھٹھ	۴۰	۲۳	انورادھا	۳۴	۴۸	بکنبھ	۵۲	۱۲	۳۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۲	۵	۳۱	۲۲	۸	ستمی	۳۴	۵۰	جیشٹھا	۳۱	۲۷	ایشمان	۴۴	۴۷	۳۰	۴	دھن	۳۱	۲۷	۰		
جمعہ	۲۳	۶	میزان	۲۳	۹	اشٹمی	۲۸	۵۱	مولا	۲۷	۴	سوبھاگ	۲۷	۷	۳۰	۰	۰	۰	۰	۳۴	۵۰	[illegible]
شنبہ	۲۴	۷	۲	۲۴	۱۰	نومی	۲۲	۴۵	پوربا کھاڑ	۲۲	۵۱	شوبھن	۲۹	۱۶	۲۹	۵۵	مکر	۳۶	۴۸	۶	۵۰	[illegible]
یکشنبہ	۲۵	۸	۳	۲۵	۱۱	دسمی	۱۶	۴۴	اترا کھاڑ	۱۸	۴۲	اتیگنڈ	۲۲	۳۵	۲۹	۵۰	۰	۰	۰	۴۴	۵۰	[illegible]
دوشنبہ	۲۶	۹	۴	۲۶	۱۲	اکادشی	۱۰	۵۶	شرون	۱۴	۴۷	سوکرما	۱۴	۴	۲۹	۴۵	کنبھ	۴۳	۴	۱۰	۵۴	[illegible]
سہ شنبہ	۲۷	۱۰	۵	۲۷	۱۳	دوادشی	۵	۴۴	دھنشٹھا	۱۲	۲۱	دھرت	۶	۵۶	۲۹	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۸	۱۱	۶	۲۸	۱۴	تردوشی چودش	۰ ۵۶	۵۱ ۵۸	ستبکھا	۸	۳۴	شول	۰	۱۸	۲۹	۳۶	مین	۵۲	۹	۵۶	۵۸	[illegible]
پنجشنبہ	۲۹	۱۲	۷	۲۹	۱۵	پورنماشی	۵۴	۳۰	پوربا بھادرپد	۶	۴۰	بردھ	۴۹	۹	۲۹	۳۲	۰	۰	۰	۲۵	۳۰	[illegible]
جمعہ	۳۰	۱۳	۸	اسوج دوم	۱۶	اسوج بدی ۱	۵۲	۱۴	اترا بھادرپد	۵	۷	دھرو	۴۷	۴۷	۲۹	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
۱	سنہ ۱۳۰۸ فصلی شروع ہوا	
۲	.	
۳	مشرق مین بدھ ۵-۴۵-۰ پر طلوع ہوا - بعد گذشتن خوشہ	
۴	.	
۵	.	
۶	.	
۷	بدھ ۱۵-۷ پر مارگی ہوا	
۸	مہا لکشمی اشٹمی	
۹	.	
۱۰	.	
۱۱	اِیندرا اکادشی	
۱۲	.	
۱۳	.	
۱۴	ذی الحجہ ۱۳۱۵ سنہ ۱۹۵۵ بکرمی ختم	
۱۵	سنگرانت کنیا ۳۵-۴۰ مہورتی ۳ مین کال و دیو [illegible]	
۱۶	.	
۱۷	اگست مین طلوع ہوئی ۳۳-۲۸ پر	
۱۸	.	
۱۹	.	
۲۰	.	
۲۱	.	
۲۲	.	
۲۳	شمس در برج میزان ۱۰-۴۷	
۲۴	.	
۲۵	.	
۲۶	.	
۲۷	.	
۲۸	بدھ کنیا مین ۱۱-۱۸ پر آیا	
۲۹	شکر برچھک مین ۲۳-۴۷ پر آیا	
۳۰	شروع ملماس یعنے دوسرا اسوج شروع ہوا	
	.	

استعمال و پرہیز ماہ ستمبر سنہ ۱۸۹۸ء

استعمال - علی الصباح اُٹھنا - تالاب کی سیر کرنا - دریا پر نہانا - ہلکی غذا کھانا - گنڈریان چوسنا - سرمہ لگانا مفید ہے -

پرہیز - پان بغیر عادت کے کھانا - دن کا سونا - زیادہ حقہ پینا - دھوپ مین پھرنا زیادہ محنت کرنا - چانڈو پینا مضر صحت ہے ؛

کنڈلی بھادون سدی پورنماشی مشرمان ۵ گھ - ۵۳ پل

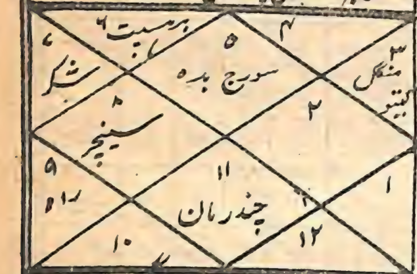
۳ منگل کیتو
۴
۵ سورج بدھ
۶ برہسپت
۷ شکر
۸ سنیچر
۲
۱
۱۱ چندرمان
۹
راہو
۱۰
۱۲

کنڈلی اسوج بدی اشٹمی مشرمان ۵ گھ - ۴۳ پل

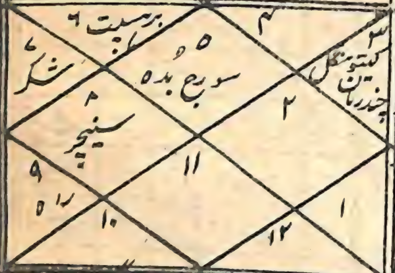
۳ کیتو منگل چندرمان
۴
۵ سورج بدھ
۶ برہسپت
۷ شکر
۸ سنیچر
۲
۱۱
۹ راہو
۱
۱۰
۱۲

کنڈلی اسوج بدی اماوس مشرمان ۵ گھ - ۱۷ پل

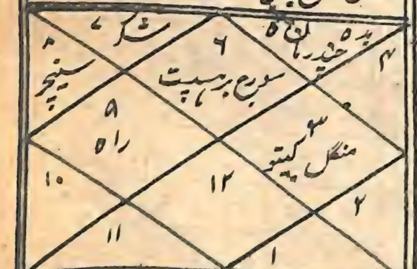
۴
۵ بدھ چندرمان
۷ شکر
۶ سورج برہسپت
۸ سنیچر
۹ راہو
۳ منگل کیتو
۱۰
۱۲
۲
۱۱
۱

کنڈلی اسوج سدی اشٹمی مشرمان ۵ گھ - ۳ پل پر

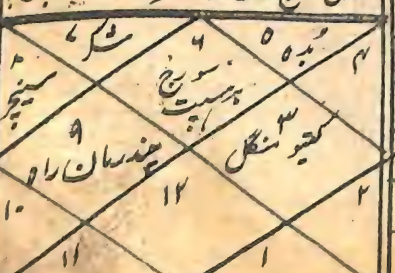
۴
۵ بدھ
۷ شکر
۶ سورج برہسپت
۸ سنیچر
۳ کیتو منگل
۹ چندرمان راہو
۲
۱۲
۱۰
۱۱
۱

یوم	اکتوبر ۱۸۹۸ء	جمادی الاول ۱۳۱۶ ہجری	میزان ۱۸۲۰ [illegible]	اسوج ۱۳۰۶ فصلی	اسوج ۱۹۵۵ بکرمی	سمت ۱۹۵۵ اسوج بدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرمان			بھدرا			
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	یاوت	
شنبہ	۱	۱۴	۹	۲	۱۷	دوج	۵۱	۳۸	ریوتی	۵	۴۸	بیاگھات	۴۱	۲۵	۲۹	۲۳	میکھ	۵	۴۸	۰	۰	-	
یکشنبہ	۲	۱۵	۱۰	۳	۱۸	تیج	۵۲	۱۹	اشنی	۷	۱۰	ہرکھن	۳۹	۲	۲۹	۱۷	۰	۰	۰	۲۱ ۵۲	۵۸ ۱۱	اپرنت یاوت	۲
دوشنبہ	۳	۱۶	۱۱	۴	۱۹	چوتھہ	۵۴	۲۴	بھرنی	۹	۴۸	بجر	۳۷	۴۴	۲۹	۱۲	برکھ	۲۵	۴۱	۰	۰	۰	۳
سہ شنبہ	۴	۱۷	۱۲	۵	۲۰	پنچمی	۵۷	۳۰	کرتکا	۱۳	۲۲	سدھ	۳۷	۱۸	۲۹	۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۴
چہار شنبہ	۵	۱۸	۱۳	۶	۲۱	چھٹہ	۶۰	۰	روہنی	۱۸	۲۶	بتی پات	۳۷	۳۹	۲۹	۲	متھن	۵۱	۲۵	۰	۰	۰	۵
پنجشنبہ	۶	۱۹	۱۴	۷	۲۲	چھٹہ	۱	۴۲	مرگشر	۲۴	۴۲	بریان	۳۸	۳۹	۲۸	۵۷	۰	۰	۰	۱ ۳۴	۴۲ ۱	اپرنت یاوت	۶
جمعہ	۷	۲۰	۱۵	۸	۲۳	ستمی	۶	۳۷	اردرا	۳۰	۴۷	پرگھ	۳۹	۴	۲۸	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷
شنبہ	۸	۲۱	۱۶	۹	۲۴	اشٹمی	۱۰	۵۵	پنربس	۳۷	۱۷	شیو	۴۰	۲۷	۲۸	۴۷	کرک	۲۰	۴۰	۰	۰	۰	۸
یکشنبہ	۹	۲۲	۱۷	۱۰	۲۵	نومی	۱۷	۷	پکھہ	۴۳	۳۴	سدھ	۴۱	۳۸	۲۸	۴۲	۰	۰	۰	۴۹	۲۱	اپرنت	۹
دوشنبہ	۱۰	۲۳	۱۸	۱۱	۲۶	دسمی	۲۱	۳۵	اشلیکھا	۴۸	۳۰	سادھ	۴۲	۲۳	۲۸	۳۷	سنگھ	۴۸	۳۰	۲۲	۳۵	یاوت	۱۰
سہ شنبہ	۱۱	۲۴	۱۹	۱۲	۲۷	اکادشی	۲۵	۳۵	مگھا	۴۳	۵۰	شبھ	۴۳	۲۱	۲۸	۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱
چہار شنبہ	۱۲	۲۵	۲۰	۱۳	۲۸	دوادشی	۲۸	۳	پوروا پھالگنی	۵۶	۵۶	شکل	۴۱	۲۸	۲۸	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۲
پنجشنبہ	۱۳	۲۶	۲۱	۱۴	۲۹	ترودشی	۲۹	۳۱	اترا پھالگنی	۵۸	۳۳	برہمہ	۳۹	۳۶	۲۸	۲۲	کنیا	۱۲	۲۰	۲۹ ۳۱	۵۶ ۴۳	اپرنت یاوت	۱۳
جمعہ	۱۴	۲۷	۲۲	۱۵	۳۰	چودش	۲۳	۳۶	ہست	۶۰	۰	ایندر	۳۶	۴۶	۲۸	۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۴
شنبہ	۱۵	۲۸	۲۳	۱۶	۳۱	اماوش	۲۶	۳۶	ہست	۰	۱۹	بیدھرت	۳۲	۵۴	۲۸	۱۱	تلا	۳۰	۱۵	۰	۰	۰	۱۵
یکشنبہ	۱۶	۲۹	۲۴	۱۷	کاتک ۱	اسوج سدی	۲۱	۱۵	چترا	۰	۱۱	وشکنبھ	۳۸	۷	۲۸	۶	۰	۰	۰	۰	۰	-	۱۶
دوشنبہ	۱۷	۳۰	۲۵	۱۸	۲	دوج	۲۶	۵۲	بساکھا	۵۶	۵۱	پریت	۲۲	۳۰	۲۸	۰	برچھک	۴۲	۳۲	۰	۰	۰	۱۷
سہ شنبہ	۱۸	جمادی الثانی	۲۶	۱۹	۳	تیج	۱۸	۴۰	انرادھا	۵۳	۵۱	آیشمان	۱۶	۱۴	۲۷	۵۵	۰	۰	۰	۴۵	۲۸	اپرنت	۱۸
چہار شنبہ	۱۹	۲	۲۷	۲۰	۴	چوتھہ	۱۲	۱۶	جیشٹھا	۵۰	۱۸	سوبھاگ	۹	۱۷	۲۷	۵۰	دھن	۵۰	۱۸	۱۲	۳۱	یاوت	۱۹
پنجشنبہ	۲۰	۳	۲۸	۲۱	۵	پنچمی	۸	۳	مول	۴۶	۴۹	شوبھن	۱	۵۳	۲۷	۴۵	۰	۰	۰	۰	۰	-	۲۰
جمعہ	۲۱	۴	۲۹	۲۲	۶	چھٹہ ستمی	۲ ۵۶	۱۲ ۱	پورواکھاڑ	۴۲	۳۸	سوکرما	۴۶	۲۱	۲۷	۴۵	مکر	۵۶	۳۶	۵۶	۱۱	اپرنت	۲۱
شنبہ	۲۲	۵	۳۰	۲۳	۷	اشٹمی	۵۰	۱۲	اتراکھاڑ	۳۸	۲۷	دھرت	۳۸	۳۴	۲۷	۳۵	۰	۰	۰	۲۳	۱۱	یاوت	۲۲
یکشنبہ	۲۳	۶	عقرب ۱	۲۴	۸	نومی	۴۴	۳۳	شرون	۳۴	۲۸	شول	۳۰	۴۵	۲۷	۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۳
دوشنبہ	۲۴	۷	۲	۲۵	۹	دسمی	۳۹	۱۵	دھنشٹھا	۳۰	۵۳	گنڈ	۲۳	۴۴	۲۷	۲۶	کمبھ	۲	۴۰	۰	۰	۰	۲۴
سہ شنبہ	۲۵	۸	۳	۲۶	۱۰	اکادشی	۳۴	۳۷	ست بھکھا	۲۷	۵۳	بردھ	۱۶	۴۰	۲۷	۲۲	۰	۰	۰	۶	۵۶	اپرنت	۲۵
چہار شنبہ	۲۶	۹	۴	۲۷	۱۱	دوادشی	۳۰	۴۸	پوروابھادر	۲۵	۴۹	دھرو	۱۱	۲۷	۲۷	۱۸	مین	۱۱	۲۰	۳۴	۲۷	یاوت	۲۶
پنجشنبہ	۲۷	۱۰	۵	۲۸	۱۲	ترودشی	۲۸	۰	اترابھادر	۲۴	۳۰	بیاگھات	۸	۵۵	۲۷	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	-	۲۷
جمعہ	۲۸	۱۱	۶	۲۹	۱۳	چودش	۲۶	۱۶	ریوتی	۲۴	۲۰	ہرکھن	۰	۱۳	۲۷	۱۰	میکھ	۲۴	۲۰	۲۶ ۵۶	۱۶ ۲	اپرنت یاوت	۲۸
شنبہ	۲۹	۱۲	۷	۳۰	۱۴	پورنماشی	۲۵	۴۷	اشنی	۲۵	۲۱	سدھ	۵۳	۴۵	۲۷	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۹
یکشنبہ	۳۰	۱۳	۸	کاتک	۱۵	کاتک بدی	۲۶	۳۳	بھرنی	۲۷	۴۱	بتی پات	۵۲	۱	۲۷	۲	برکھ	۴۳	۴۴	۰	۰	۰	۳۰
دوشنبہ	۳۱	۱۴	۹	۲	۱۶	دوج	۲۸	۴۲	کرتکا	۳۱	۱۵	بریان	۵۱	۱۳	۲۶	۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳۱

کیفیت		یادداشت
۱	مغرب میں برہسپت ۲۱-۵۲ پر غروب ہوا	
۲	۰	
۳	۰	
۴	۰	
۵	۰	
۶	۰	
۷	۰	
۸	بدھ پورب ۷۳-۲۳ پر مغرب میں غروب ہوا	
۹	۰	
۱۰	۰	
۱۱	۰	
۱۲	۰	
۱۳	۰	
۱۴	۰	
۱۵	۰ [illegible]	
۱۶	سنکرانت تلا ۱-۳۲ مہورتی ۴۵ پنکال ۱۰-۳۲ تک	
۱۷	منگل کرک میں ۱-۱۵ پر آیا برہسپت تلا میں ۱۴-۲۳ پر	
۱۸	آیا ۰	
۱۹	برت گنیش چوتھ	
۲۰	۰	
۲۱	۰	
۲۲	درگا اشٹمی	
۲۳	شمس در برج عقرب ۲۵-۵ پر مہا نومی	
۲۴	تیوہار دسہرہ	
۲۵	پاپ موچنی ایکادشی	
۲۶	۰	
۲۷	۰ [illegible]	
۲۸	بیکنٹھ چودس شکر ۵۳-۵۲ پر بکری ہوا برہسپت	
۲۹	سرو ہو	
۳۰	۰	

استعمال و پرہیز ماہ کتوبر ۱۸۹۶ع

استعمال - نہار منہ کسی قدر پانی پینا - پلاؤ کہانا - جلاب لینا - کروی غذا کہانا - صبح کو چہلقدمی کرنا - قدرتی چشمہ سے نہانا - باغوں کی سیر کرنا - تیسرے دن صحبت کرنا مفید ہے

پرہیز - دہی کہانا - شب بیداری - اوس میں سونا - گوشت کہانا - شراب پینا - گرم غذا کا کہانا - ترش چیز کہانا مضر ہے -

کنڈلی اسوج سدی پورنماشی مشٹرمان ۵ گہ - ۶۷ پل

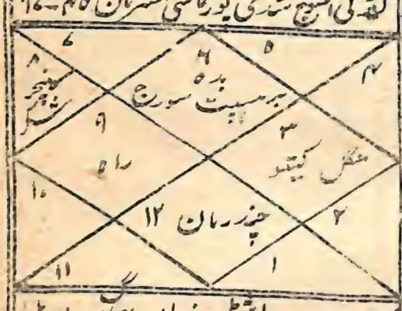
۷
۶
۵
۴
۸
سنیچر شکر
برہسپت بدھ سورج
۹
۳
منگل کیتو
راہ
۱۰
۲
چندرمان ۱۲
۱۱
۱

کنڈلی اسوج بدی اشٹمی مشٹرمان ۴۴ گہ - ۲۱ پل

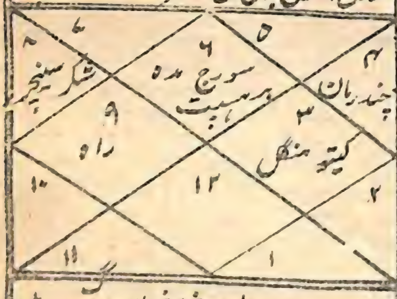
۷
۶
۵
۸
۴
شکر سنیچر
سورج بدھ
برہسپت
چندرمان
۹
۳
راہ
کیتو منگل
۱۰
۱۲
۲
۱۱
۱

کنڈلی اسوج بدی اماوش مشٹرمان ۴۴ گہ - ۹ پل

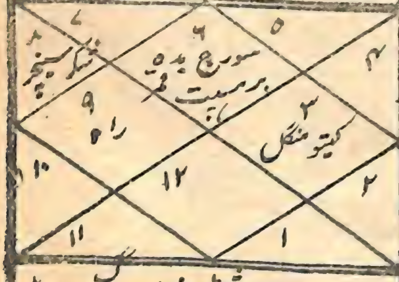
۷
۶
۵
۸
۴
شکر سنیچر
سورج بدھ
برہسپت
۹
۳
راہ
کیتو منگل
۱۰
۱۲
۲
۱۱
۱

کنڈلی اسوج شدی اشٹمی مشٹرمان ۳۴ گہ - ۵۱ پل

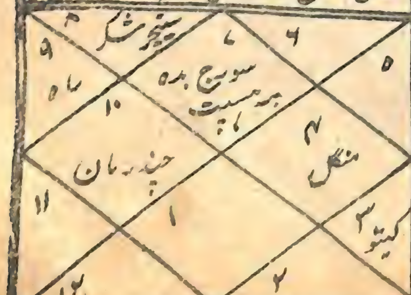
سنیچر شکر
۸
۷
۶
۹
۵
راہ
سورج بدھ
برہسپت
۱۰
۴
منگل
چندرمان
۱۱
۱
۳
کیتو
۱۲
۲

یوم	۱۸۸۱ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۹۵۵ [illegible]	سمت ۱۹۵۵ کاتک بدی			نچھتر ہاٹ			جوگ گھاٹ			دنمان		مقامات چندرما			بھدرا		
						نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابرنت یاورت
سہ شنبہ	۱	۱۵	۱۰	۳	۱۶	تیج	۳۲	۰	روہنی	۳۵	۵۵	پرگھہ	۵۲	۲	۲۶	۵۴	۰	۰	۰	۳۴	۲۲	یاورت
چہارشنبہ	۲	۱۶	۱۱	۴	۱۸	چوتھہ	۳۶	۱۶	مرگشر	۴۱	۴۳	شیو	۵۲	۳۴	۲۶	۵۰	متھن	۸	۴۴	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۳	۱۷	۱۲	۵	۱۹	پنچمی	۴۱	۱۵	آردرا	۴۷	۴۷	سدہ	۵۳	۵۴	۲۶	۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۴	۱۸	۱۳	۶	۲۰	چھٹ	۴۶	۳۴	پنربس	۵۴	۱۸	سادہ	۵۵	۱۷	۲۶	۴۲	کرک	۳۷	۴۱	۲۶	۳۴	ابرنت
شنبہ	۵	۱۹	۱۴	۷	۲۱	ستمی	۵۱	۴۹	پکھہ	۶۰	۰	شبہ	۵۶	۳۳	۲۶	۳۸	۰	۰	۰	۱۹	۱۷	یاورت
یکشنبہ	۶	۲۰	۱۵	۸	۲۲	اشٹمی	۵۶	۱۸	پکھہ	۰	۳۹	شکل	۵۶	۳۰	۲۶	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۷	۲۱	۱۶	۹	۲۳	نومی	۶۰	۰	اشلیکھا	۶	۲۸	برہمہ	۵۷	۳۵	۲۶	۳۰	سنگھ	۶	۲۸	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۸	۲۲	۱۷	۱۰	۲۴	نومی	۰	۱۰	مگھا	۱۱	۲۵	ایندر	۵۶	۳۱	۲۶	۲۶	۰	۰	۰	۳۱	۱۱	ابرنت
چہارشنبہ	۹	۲۳	۱۸	۱۱	۲۵	دسمی	۳	۲	پوربا پھاگنی	۱۵	۱۴	بیدہرت	۵۵	۱۷	۲۶	۲۲	کنیا	۳۰	۵۴	۳	۳	یاورت
پنجشنبہ	۱۰	۲۴	۱۹	۱۲	۲۶	اکادشی	۴	۳۳	اترا پھاگنی	۱۷	۵۶	بشکمبھ	۵۲	۴۵	۲۶	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۱	۲۵	۲۰	۱۳	۲۷	دوادشی	۴	۴۴	ہست	۱۹	۱۶	پریت	۴۸	۵۸	۲۶	۱۴	تلا	۴۹	۲۱	۰	۰	۰
شنبہ	۱۲	۲۶	۲۱	۱۴	۲۸	تریودشی	۳	۴۱	چترا	۱۹	۲۶	ایشمان	۴۴	۳۴	۲۶	۱۰	۰	۰	۰	۳ ۳۲	۴۴ ۳۴	ابرنت یاورت
یکشنبہ	۱۳	۲۷	۲۲	۱۵	۲۹	چتردشی اماوس	۱ ۵۸	۲۴ ۳	سواتی	۱۸	۲۵	سوبھاگ	۴۱	۵۵	۲۶	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۴	۲۸	۲۳	۱۶	مگھر ۱	کاتک سدی	۵۳	۵۰	بساکھا	۱۶	۳۱	شوبھن	۳۰	۱	۲۶	۲	برچھک	۲	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۵	۲۹	۲۴	۱۷	۲	دوج	۴۸	۴۷	انرادھا	۱۱	۵۶	آتیگنڈ	۲۶	۱۳	۲۵	۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۶	جب ۱	۲۵	۱۸	۳	تیج	۴۳	۲۹	جیشٹا	۱۰	۱۸	سرکرما	۱۸	۵۵	۲۵	۵۴	دھن	۱۰	۱۸	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۷	۲	۲۶	۱۹	۴	چوتھہ	۳۷	۳۶	مولا	۶	۴۴	دھرت	۱۱	۱۵	۲۵	۵۰	۰	۰	۰	۱۰ ۳۶	۳۰ ۳۱	ابرنت یاورت
جمعہ	۱۸	۳	۲۷	۲۰	۵	پنچمی	۳۱	۳۶	پوربا کھاڑ	۳	۱۲	شول	۳	۲۵	۲۵	۴۶	مکر	۱۶	۸	۰	۰	۰
شنبہ	۱۹	۴	۲۸	۲۱	۶	چھٹ	۲۵	۳۴	شرون	۵۳	۱۵	بردہ	۴۷	۴۴	۲۵	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۰	۵	۲۹	۲۲	۷	ستمی	۱۹	۳۰	دھنشٹا	۵۰	۵۴	دھرو	۴۰	۱۴	۲۵	۳۸	کمبھ	۲۲	۱۴	۱۸ ۴۴	۸ ۵۵	ابرنت یاورت
دوشنبہ	۲۱	۶	۳۰	۲۳	۸	اشٹمی	۱۴	۴۵	ست بکھا	۲۷	۵	بیاگھات	۴۳	۴۸	۲۵	۳۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۲	۷	قوس ۱	۲۴	۹	نومی	۱۰	۲۴	پوربا بھادر	۴۴	۴۷	ہرکھن	۲۹	۴۰	۲۵	۳۱	مین	۳۰	۲۷	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۳	۸	۲	۲۵	۱۰	دسمی	۶	۴۲	اترا بھادر	۴۳	۲۶	بجر	۳۰	۴۹	۲۵	۳۰	۰	۰	۰	۳۵	۳۰	ابرنت
پنجشنبہ	۲۴	۹	۳	۲۶	۱۱	اکادشی	۳	۵۹	ریوتی	۴۲	۴۹	سدہ	۱۵	۴۹	۲۵	۲۸	میکھ	۴۲	۴۸	۵	۵۹	یاورت
جمعہ	۲۵	۱۰	۴	۲۷	۱۲	دوادشی	۲	۳۵	اشونی	۴۳	۳۵	بیتی پات	۱۱	۴۳	۲۵	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲۶	۱۱	۵	۲۸	۱۳	تریودشی	۲	۴	بھرنی	۴۵	۳۳	بریان	۸	۳۶	۲۵	۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۷	۱۲	۶	۲۹	۱۴	چودش	۳	۱	کرتکا	۴۸	۵۳	پرگھہ	۵	۵	۲۵	۲۲	برکھہ	۱	۲۸	۳ ۳۴	[illegible] ۱۰	ابرنت یاورت
دوشنبہ	۲۸	۱۳	۷	۳۰	۱۵	پورنماشی	۵	۳۰	روہنی	۵۳	۱۶	شیو	۴	۴۴	۲۵	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۹	۱۴	۸	مگھر ۱	۱۶	پوہ بدی	۸	۴۶	مرگشر	۸	۴۲	سدہ	۲	۴۲	۲۵	۱۸	متھن	۲۵	۵۹	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۳۰	۱۵	۹	۳	۱۷	دوج	۱۱	۹	آردرا	۶	۰	سادہ	۲	۴۹	۲۵	۱۶	۰	۰	۰	۴۵	۴۱	ابرنت
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
۱	۰	
۲	بده برچہک مین ۲۴ - ۱۱ پر آیا برت کرواچوتھ	
۳	۰	
۴	۰	
۵	۰	
۶	۰ اشنان	
۷	بده مغرب مین ۲۹-۶۴ پر طلوع ہوا رادہاکنڈ	
۸	۰	
۹	۰	
۱۰	رمبا ایکادشی	
۱۱	۰	
۱۲	دہن تیرس - نرک چودش	
۱۳	تیوہار دیوالی سمبت ۱۹۵۵	
۱۴	سنگرانت برچہک ۵۴ - ۲۸ مہورتی ۳۰ بنگال لگی	
۱۵	بہیا دوج	
۱۶		
۱۷	سینچر مغرب مین ۱۸ - ۱۷ پر غروب ہوا	
۱۸	۰	
۱۹	۰	
۲۰	شکر مغرب مین ۵-۱۷ پر غروب ہوا	
۲۱	گوپال اشٹمی	
۲۲	شمس در برج قوس ۲۲-۲۳ پر کرمان نومی بده دہن مین ۵۷-۱۷ پر آیا	
۲۳	۰	
۲۴	ہر پربودہنی ایکادشی - پنچ بہیکم	
۲۵	۰	
۲۶	۰	
۲۷	۰	
۲۸	تیوہار ٹکری	
۲۹	۰	
۳۰	شکر مشرق مین ۴۸-۵۲ پر طلوع ہوا	

استعمال و پرہیز ماہ نومبر ۱۸۹۸ء

استعمال سترکے اٹہنا۔ ورزش کرنا۔ پنڈلیوں کے بال منڈوانا۔ چاے معہ دودہ کے استعمال کرنا۔ بہینس کا دودہ گرم کرکے پینا۔ ریشمی کپڑا پہننا۔ سرد پانی سے نہانا مفید ہے

پرہیز۔ آفتاب کے نکلنے تک سوئے رہنا غذا سے مرغن سرد کرکے کہانا۔ انگریزی کپڑے مثل زین فلالین کے پہننا مضر ہے

کنڈلی اسوج شدی پورنماشی مشرہان ۴۳ - ۲ تہم

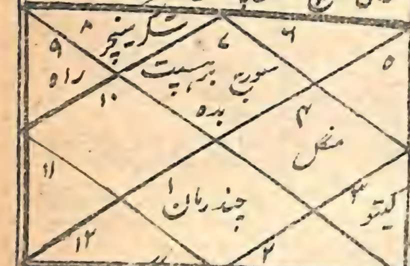
۶
۷
۸
شکر سینچر
۹
راہ
سورج برہسپت
بدہ
۱۰
۵
۴
منگل
۱
چندرمان
۱۱
۳
کیتو
۱۲
۲

کنڈلی کاتک بدی اشٹمی مشرہان ۴۳ - ۱۶ پل

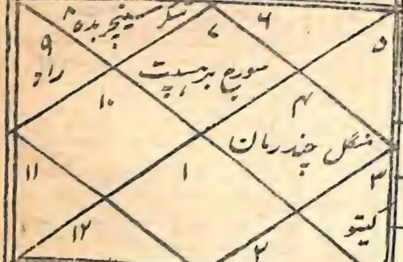
۸
شکر سینچر بدہ
۷
۶
۵
۹
راہ
سورج برہسپت
۱۰
۴
منگل چندرمان
۱۱
۱
۳
کیتو
۱۲
۲

کنڈلی کاتک شدی اماوس مشرہان ۳۴ - ۲ پل

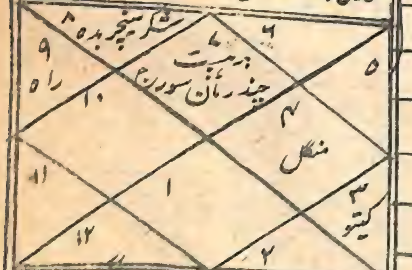
۸
شکر سینچر بدہ
۶
۷
۹
راہ
برہسپت
چندرمان سورج
۱۰
۵
۴
منگل
۱۱
۱
۳
کیتو
۱۲
۲

کنڈلی کاتک شدی اشٹمی مشرہان ۴۲ - ۷ تہم

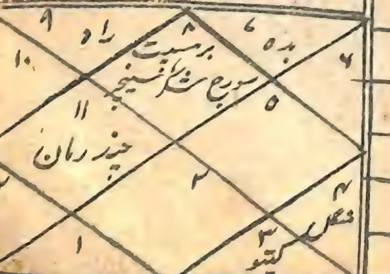
۹
راہ
۸
۷
بدہ
۶
۱۰
برہسپت
سورج شکر سینچر
۵
۱۱
چندرمان
۲
۱۲
۴
منگل
۳
کیتو
۱

يوم	دسمبر ۱۸۹۸ء	رجب ۱۳۱۶ ہجری	پوہ سن ۱۸۲۰	پوہ ۱۳۰۶ فصلی	پوہ ۱۹۵۵	سمت ۱۹۵۵ بکرمی			پنچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرمان			بہدرا		
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	اپرنت یاوت
پنجشنبہ	۱	۱۶	۱۰	۳	۱۸	تیج	۱۸	۱۳	آردرا	۴	۴۷	شبھ	۳	۳۷	۲۵	۱۴	کرک	۵۴	۴۰	۱۸	۱۳	یاوت
جمعہ	۲	۱۷	۱۱	۴	۱۹	چوتھ	۲۳	۳۵	پنربس	۱۱	۱۷	شکل	۴	۵۸	۲۵	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۳	۱۸	۱۲	۵	۲۰	پنچمی	۲۸	۵	پکھیہ	۱۷	۴۵	برہم	۶	۹	۲۵	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۴	۱۹	۱۳	۶	۲۱	چھٹ	۳۳	۴۴	اشلیکھا	۲۳	۳۴	ایندر	۷	۲۰	۲۵	۱۰	سنگھ	۲۳	۴۳	۳۳	۳۴	اپرنت
دوشنبہ	۵	۲۰	۱۴	۷	۲۲	ستمی	۳۷	۲۷	مگھا	۲۸	۵۴	بیدہرت	۸	۳	۲۵	۸	۰	۰	۰	۵	۳۰	یاوت
سہ شنبہ	۶	۲۱	۱۵	۸	۲۳	اشٹمی	۴۰	۹	پوربہا پھلگنی	۳۲	۵۹	بشکنبھ	۸	۴	۲۵	۶	کنیا	۴۸	۴۳	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۷	۲۲	۱۶	۹	۲۴	نومی	۴۱	۴۱	اترا پھالگنی	۳۵	۵۸	پریت	۷	۳۲	۲۵	۵	۰	۰	۰	۱۱	۴۲	اپرنت
پنجشنبہ	۸	۲۳	۱۷	۱۰	۲۵	دسمی	۴۱	۵۲	ہست	۳۷	۳۸	آیشمان	۵	۲۵	۲۵	۳	۰	۰	۰	۴۱	۵۲	یاوت
جمعہ	۹	۲۴	۱۸	۱۱	۲۶	اکادشی	۴۰	۴۹	چترا	۳۸	۶	سوبھاگ	۲	۳۸	۲۵	۱	تلا	۷	۵۲	۰	۰	۰
شنبہ	۱۰	۲۵	۱۹	۱۲	۲۷	دوادشی	۳۸	۳۱	سواتی	۳۷	۳۳	اتگنڈہ	۵۴	۶	۲۴	۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۱	۲۶	۲۰	۱۳	۲۸	تردوشی	۳۵	۱۱	بساکھا	۳۵	۳۷	سوکرما	۴۸	۳۲	۲۴	۵۷	برچھک	۲۱	۴	۳۵	۱۱	اپرنت
دوشنبہ	۱۲	۲۷	۲۱	۱۴	۲۹	چودش	۳۹	۱۰	انرادہا	۳۳	۱	دہرت	۴۲	۱۷	۲۴	۵۶	۰	۰	۰	۷	۱۰	یاوت
سہ شنبہ	۱۳	۲۸	۲۲	۱۵	۳۰	اماوس	۳۶	۶	جیشٹا	۲۹	۴۵	شول	۳۵	۲	۲۴	۵۵	دہن	۲۹	۴۵	۰	۰	
چہارشنبہ	۱۴	۲۹	۲۳	۱۶	گمہرا	گمہر شدی	۲۰	۴۰	مولا	۲۶	۰	گنڈہ	۲۷	۵۷	۲۴	۵۳	۰	۰	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۱۵	۳۰	۲۴	۱۷	۲	دوج	۱۴	۵۱	پورباکھاڑ	۲۱	۵۷	بردہ	۲	۱۴	۲۴	۵۲	مکر	۳۵	۵۳	۰	۰	۰
جمعہ	۱۶	شعبان	۲۵	۱۸	۳	تیج	۸	۵۷	اتراکھاڑ	۱۷	۴۱	دہرو	۱۲	۲۰	۲۴	۵۰	۰	۰	۰	۳۶	۲	اپرنت
شنبہ	۱۷	۲	۲۶	۱۹	۴	چوتھ پنچمی	۳ ۵۷	۷ ۳۵	شرون	۱۳	۳۹	بیاگھات	۴	۲۶	۲۳	۴۹	کنبہ	۴۱	۴۶	۳	۷	یاوت
یکشنبہ	۱۸	۳	۲۷	۲۰	۵	چھٹ	۵۲	۳۱	دھنشٹا	۹	۵۴	بجر	۴۹	۱۱	۲۴	۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۹	۴	۲۸	۲۱	۶	ستمی	۴۸	۳	ستبکھا	۶	۳۸	سدھ	۴۲	۱۰	۲۴	۴۶	مین	۴۹	۴۴	۴۸	۳	اپرنت
سہ شنبہ	۲۰	۵	۲۹	۲۲	۷	اشٹمی	۴۴	۲۸	پوربابہادرپد	۴	۵	بتی پات	۳۵	۴۶	۲۴	۴۴	۰	۰	۰	۱۶	۱۵	یاوت
چہارشنبہ	۲۱	۶	جدی	۲۳	۸	نومی	۴۱	۵۳	اترابہادرپد	۲	۲۳	بریان	۳۰	۱	۲۴	۴۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۲	۷	۲	۲۴	۹	دسمی	۴۰	۲۶	ریوتی	۱	۴۲	پرگھ	۲۴	۵۱	۲۴	۴۰	میکھ	۱	۴۲	۰	۰	۰
جمعہ	۲۳	۸	۳	۲۵	۱۰	اکادشی	۴۰	۱۶	اشنی	۲	۱۴	شیو	۲۱	۲۴	۲۴	۴۲	۰	۰	۰	۱۰ ۴۰	۲۱ ۱۶	اپرنت یاوت
شنبہ	۲۴	۹	۴	۲۶	۱۱	دوادشی	۴۱	۱۹	بھرنی	۳	۵۸	سدھ	۱۸	۵۴	۲۴	۴۴	برکھ	۱۹	۴۳	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۵	۱۰	۵	۲۷	۱۲	تردوشی	۴۳	۴۴	کرتکا	۷	۰	سادھ	۱۷	۱۱	۲۴	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۶	۱۱	۶	۲۸	۱۳	چودش	۴۷	۱۶	روہنی	۱۱	۸	شبھ	۲۶	۵۲	۲۴	۴۱	متھن	۴۳	۴۵	۴۷	۱۷	اپرنت
سہ شنبہ	۲۷	۱۲	۷	۲۹	۱۴	پورنماشی	۵۱	۴۷	مرگشر	۱۶	۲۳	شکل	۱۷	۷	۲۴	۵۰	۰	۰	۰	۹۹	۳۲	یاوت
چہارشنبہ	۲۸	۱۳	۸	ماگھ	۱۵	پروبدی	۵۶	۵۸	آردرا	۴۳	۴۳	برہم	۱۸	۰	۲۴	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۹	۱۴	۹	۲	۱۶	دوج	۶۰	۰	پنربس	۴۸	۵۱	ایندر	۱۹	۱۵	۲۴	۵۴	کرک	۱۲	۱۴	۰	۰	۰
جمعہ	۳۰	۱۵	۱۰	۳	۱۷	دوج	۲	۲۳	پکھیہ	۳۴	۵۸	بیدہرت	۲۰	۳۶	۲۴	۵۶	۰	۰	۰	۳۵	۱	اپرنت
شنبہ	۳۱	۱۶	۱۱	۴	۱۸	تیج	۷	۲۹	اشلیکھا	۳۹	۸	بشکنبھ	۲۱	۲	۲۴	۵۸	سنگھ	۳۹	۸	۷	۳۹	یاوت

	کیفیت	یادداشت
۱	برت گنیش چوتھ	
۲	۔	
۳	۔	
۴	۔	
۵	۔	
۶	۔	
۷	بدھ ۶-۳-۵۳ پر بکری ہوا	
۸	۔	
۹	اُتپنا ایکادشی	
۱۰	بدھ مغرب میں ۲-۷-۵۵ پر غروب ہوا	
۱۱	۔	
۱۲	۔	
۱۳	[illegible]	
۱۴	سنکرانت دھن ۲۳-۳۰ مہورتی ۳۰ پنکال ۲۲	
۱۵	۔	
۱۶	۔	
۱۷	۔	
۱۸	منگل ۲۲-۲۱ پر بکری ہوا	
۱۹	۔	
۲۰	۔	
۲۱	شمس در برج جدی ۴۰-۴۸ پر آئی ۱۹ پر ۵	
۲۲	بدھ برچھک میں ۱-۵۲ پر آیا سینچر مشرق میں ۱۵	
۲۳	شکر ۳۶-۵۶ پر مارگی ہوا موکھدا ایکادشی	
۲۴	۔	
۲۵	۔	
۲۶	بدھ مشرق میں ۲۶-۵۶ پر طلوع ہوا	
۲۷	چاند گرہن	
۲۸	۔	
۲۹	تیوہار شب برات	
۳۰	بدھ ۲۶-۳۰ پر مارگی ہوا	
۳۱	برت گنیش چوتھ	

استعمال و پرہیز ماہ دسمبر سنہ ۱۹۶

استعمال گلے اور کانوں کو حفاظت میں رکھنا۔ غذا گرم کھانا یخنی پلاؤ کا استعمال تازہ پانی پینا۔ چائے بغیر دودھ کے پینا زیادہ روئی کے کپڑے جو زیادہ گرم ہوں پہننا مفید ہے۔

پرہیز۔ زیادہ گرم پانی سے نہانا۔ دھوئیں اور کوئلوں سے مکان گرم کرنا۔ ہاتھوں کا ایک ساتھ لحاف میں بند منہ سونا مضر ہے۔

کنڈلی کاتک شدی پورنماشی مشرمان ۲ گھ ۴۴ - ۴ پ

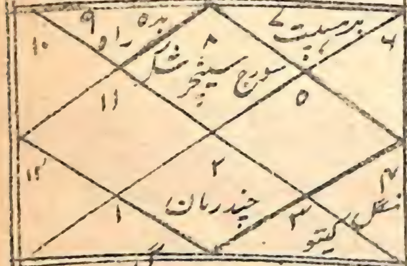
۶
برہسپت ۷
بدھ ۵
راہو ۹
۱۰
۸
سورج سینچر شکر
۵
۱۱
۲
۱۲
۴
منگل
چندرمان
۳
کیتو
۱

کنڈلی مگھر بدی اشٹمی مشرمان ۳ گھ ۴۳ - ۳۳ پل

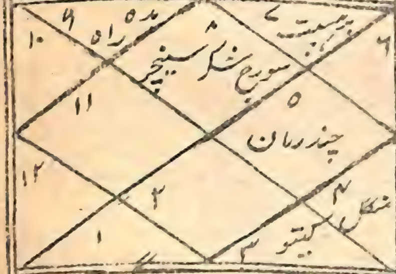
۶
برہسپت ۷
بدھ ۵
راہو ۹
۱۰
۸
سورج شکر سینچر
۵
۱۱
چندرمان
۱۲
۲
۴
منگل
کیتو
۳
۱

کنڈلی مگھر بدی اماوس مشرمان ۲ گھ ۴۳ - ۲۷ پل

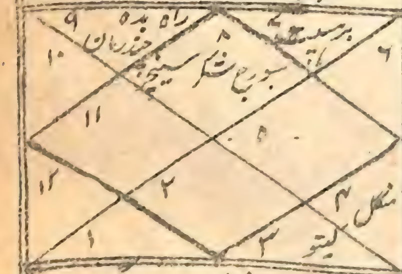
۶
برہسپت ۷
راہو بدھ ۵
۹
چندرمان
۱۰
۸
سورج شکر سینچر
۱۱
۵
۱۲
۲
۴
منگل
۱
کیتو
۳

کنڈلی مگھر شدی اشٹمی مشرمان ۳ گھ ۴۳ - ۳۰ پل

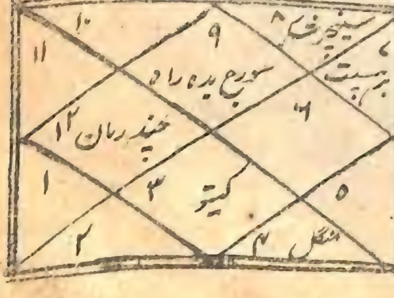
سینچر شکر ۸
۱۰
۹
۱۱
۷
برہسپت
سورج بدھ راہو
۶
چندرمان ۱۲
۱
۳
کیتو
۵
۲
منگل ۴

کنڈلی مگھر شدی پورنماشی مشہران ۲۴ گھڑی ۲۶ پل پر

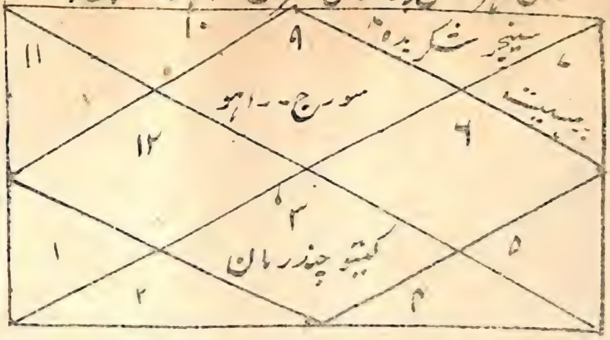

۱۰
۹
سنیچر شکر بدھ ۵
۱۱
۷
سورج راہو
برہسپت
۱۲
۶
۳
۱
۵
کیتو چندر ان
۲
۴

گرہن ہائے بابت سنہ ۱۸۹۸ء

چاندگرہن ۷ جنوری مطابق پوہ شدی پورنماشی بروز شکر ابتدا اشے ۴۵ گھڑی ۱۹ پل گرہن ۴ گھڑی

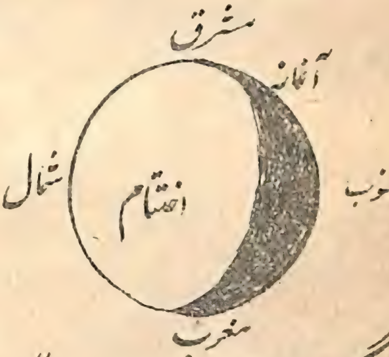

مشرق
آغاز
شمال
اختتام
جنوب
مغرب

سورج گرہن - ۲۲ جنوری مطابق ماگھ بدی اماوش بروز سنیچر ابتدا اسے ۱۳ گھڑی ۱۵ پل انتہا ۲۰ گھڑی ۲۰ پل - گرہن ۶ گھڑی ۵ پل

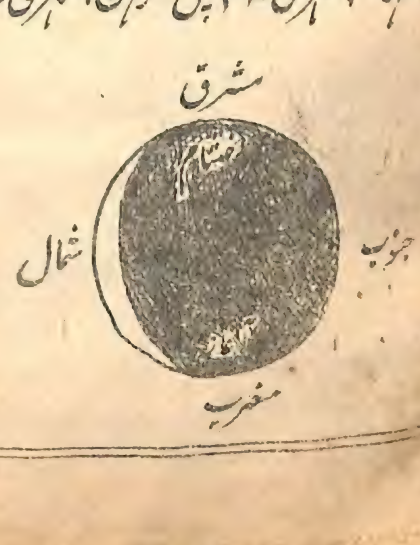

مشرق
اختتام
شمال
جنوب
آغاز
مغرب

چاندگرہن - ۳ جولائی مطابق ہاڑ شدی پورنماشی سمت ۱۹۵۵ بروز اتوار ابتدا اشے ۵۰ گھڑی - انتہا ۵۰ گھڑی ۲۲ پل - گرہن ۰ گھڑی ۲۲ پل

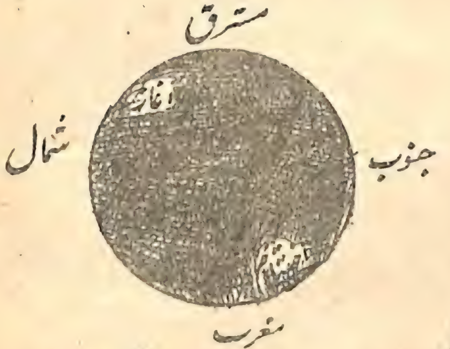

مشرق
آغاز
شمال
جنوب
اختتام
مغرب

چاندگرہن - ۲۷ دسمبر مطابق مگھر شدی پورنماشی سمت ۱۹۵۵ بروز منگل ابتدا اسے ۴۸ گھڑی ۲۸ پل - انتہا ۵۷ گھڑی ۱۲ پل گرہن ۸ گھڑی ۴۴ پل

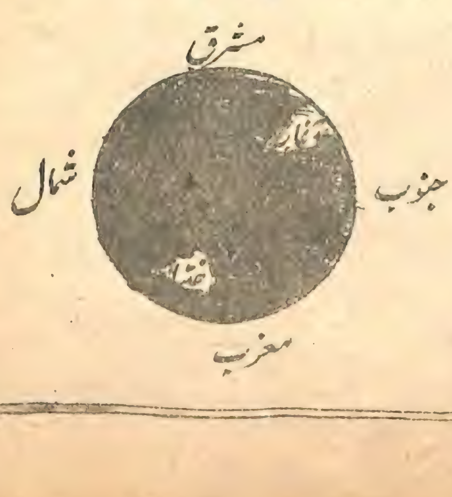

مشرق
آغاز
شمال
جنوب
انتہا
مغرب

پہلا دلیش سمت ۱۹۵۵ مطابق سنہ ۱۸۹۸ء

چونکہ اس سال فرخندہ فال مین برس کا راجہ بدھ ہے بخواص ملک مین خوشی ہو زراعت بہت ہو ہوا تیز چلے۔

وزیر منگل۔ شہرون اور قصبون اور جنگلون مین آگ لگے۔ بارش کم لڑائیان زیادہ ہون خونی بیماریان مثل طاعون وغیرہ کے زیادہ ہون۔ خلقت مین بےچینی و غم و غصہ زیادہ ہو۔

فوج کا مالک چندرمان۔ بارش زیادہ ہو۔ اندہیریان کثرت سے چلین۔ گائین دودہ زیادہ دین بیماری کم ہو۔

زراعت کا مالک شکر۔ درختان میوہ دار۔ زیادہ بارآور ہون۔ زراعت کو خفیف نقصان پہنچے بارش عمدہ ہو۔

غلہ کا مالک بدھ۔ پنجاب و ہندمین غلہ زیادہ ہو۔ ہوا بہت چلے۔ بارش عمدہ ہو۔ بیوپاریان کو کافی فائدہ ہو۔ نرخ غلہ مین گرانی بشرلہ قحط۔

رسون کا مالک سورج۔ کنوئین اور تالابون کا پانی خشک ہو جاے۔ اشیاء کپاس گوڑ تیل نمک۔ نہایت گران ہون۔

بادلون کا مالک چندرمان۔ ہر ایک ملک مین پہل زیادہ ہو۔ دہان یعنے چاول بہت پیدا ہون۔ گائین دودہ زیادہ دیوین۔

نباتات کا مالک برہسپت۔ نباتات زیادہ پیدا ہو۔ خصوصاً ہلدی وغیرہ زرد رنگ کی اشیاء کی بہت پیدائش ہو۔

معدنیات کا مالک چندرمان۔ چاندی کے نرخ مین اکثر ارزانی ہو۔ ہیرا۔ سنگ یشب۔ کافور وغیرہ زیادہ پیدا ہو۔ بارش وغیرہ عمدہ

میگھون کا راجہ پشکر۔ بارش بہت تہوڑی ہو۔

ناگون کا راجہ شنگہ یعنی انشا ۲۲-۵۶- روہنی سمندر کے کناری خواص بارش عمدہ ہو۔ برس کا نواس دہوبی کے گہر۔ خواص بارش عمدہ ہو۔

اس سال مین اشیاء کی پیدائش کے بسوہ حسب ذیل ہونگے

برکہہ کنڈلی

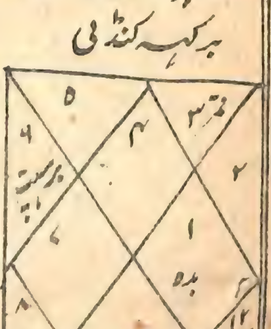

بارش ۵ - دہان ۹ - گھاس ۷ - سردی ۹ - گرمی ۷ - ہوا ۱۱ - پرجا پردہی ۱۷ - پرجا سکھ ۹ - ناچاقی شاہان ۱۱
بیاہ ۷ - حسن ۷ - خوش خبری ۹ - بدخبری ۱۲ - پیدائش ۱۵ - دلیش اپدرو ۹ - دلیش شانتی ۷ - خوف ۷
دزدان ۹ - چورناش ۷ - خوف آتش ۷ - اگنی ناش ۹ - بہوکہہ ۹ - پیاس ۱۷ - تندرستا ۷ - اودہم ۹ - شانتی ۷
کرودہ ۱۳ - ونڈ ۷ - بہیدر ۱ - کام ۷ - اُتسا ۹ - وہل ۷ - پہل ناش ۱۱ - طوطا ۳ - سرپ ۲ - مکڑی ۱۷ - اکہا پات ۲
مچہر ۲ - بجلی ۷ - سیتلا ۷ - آرام ۴ - دکہہ ۱۹ - پن ۴ - پاپ ۱۷ - آدمی ۴ - عورت ۷

نقشہ لابھ خرچ بابت سمت ۱۹۵۵ بکرمی

راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
لابھ	۵	۱۴	۲	۱۱	۱۴	۲	۱۱	۵	۸	۱۱	۱۱	۱۱
خرچ	۵	۱۱	۱۱	۸	۲	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۵	۵	۱۴
مرد گہاتیک	۱	۵	۹	۲	۶	۱۰	۳	۷	۴	۸	۱۱	۱۲
عورت گہاتیک	۱	۸	۷	۹	۶	۳	۴	۲	۱۰	۱۱	۵	۱۲

[illegible]

بیاہ کے سہالگ بابت سنہ ۱۸۹۸ء

بموجب اعتقاد اہل ہنود و منجمان ہند کے شادی کے لگن مین دس دوش شمار دیئے ہین جن کے نام یہ ہین ۔ ۱ لات ۔ ۲ پات ۔ ۳ جت ۔ ۴ بیدھ ۔ ۵ جامتر ۔ ۶ بنچک ۔ ۷ اکارگل ۔ ۸ اپاگرہ ۔ ۹ کرانتی سم ۔ ۱۰ دگدہ ۔ تمام منجم تحریر سہالگ مین اشارات سے کام لیتے ہین ۔ اور ان دس دوشون کو دو شکلون سے لکھتے ہین ۔ اول سیدھی لکیر شکل (ا) دوم شکل (ء) ہمزہ کے [illegible] نقشہ ہذا ۔ جب لگن شادی یعنے ساہا مین دس دوشون کی شکلین بخوبی تحریر کر دیکھیں مین جو نشان شکل (ا) کا ہے عمدہ اور جو شکل (ء) کا ہے وہ ناقص سمجھنا چاہیئے ۔ اگر دس دوشون مین آٹھون کا لکیر شکل ہمزہ کے ہو اور باقی شکل الف کے ہی تو بھی لگا لینا چاہیئے کہ صرف اپاگرہ ہو کہ یہ ہی بار رکھنا چاہیئے ۔ اگر چہ بھی لکیر شکل ہمزہ کے ہو ۔ تو بدھ [illegible] ہوتا ہے اس مین پانچ قسم کے دوش ہوتے ہین ۔ جیسا ری [illegible] سوت خوف [illegible] وغیرہ جو شادی سے متعلق ہین ۔ چونکہ اس سال [illegible] پانچ دوشون کی لگن مین نہین اس لئے ان کا احوال اسی جگہ نہین تحریر کیا گیا ہے

تاریخ انگریزی	تاریخ ہندی	نچھتر	لگن کی صورت مین ۱ لات	۲ پات	۳ جت	۴ بیدھ	۵ جامتر	۶ بنچک	۷ اکارگل	۸ اپاگرہ	۹ گرانتی	۱۰ دگدہ	لگن	[illegible]
۱۸ - اپریل	۷ - بیساکھ	اترا بھادرپد	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	.	.
״	״	ریوتی	ء	ء	ا	ا	ء	ا	ء	ا	ا	ا	مکر	سورج منگل برہسپت
۲۲ - اپریل	۱۲ - ״	روہنی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ا	مکر	
۲۴ - ״	۱۴ - ״	سوہنی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کرک	
۲ - مئی	۲۱ - ״	اترا پھالگنی	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ا	مکر	برہسپت
۵ - ״	۲۴ - ״	سواتی	ء	ا	ا	ا	ء	ا	ء	ء	ا	ا	کرک	بدھ کیتو
۱۰ - ״	۲۹ - ״	اتراکھاڑ	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ء	ء	ء	.	.
۱۵ - ״	۳ - جیٹھ	اترا بھادرپد	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ا	ا	میکھ	برہسپت
۲۱ - ״	۹ - جیٹھ	روہنی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	.	.
۲۷ - ״	۱۵ - ״	مگھا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	میکھ	.
۳۰ - ״	۱۸ - ״	ہست	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	میکھ	.
یکم - جون	۲۰ - ״	سواتی	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	.	سورج راہو
۲ - ״	۲۱ - ״	سواتی	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	.	راہو سورج
۷ - ״	۲۶ - ״	اتراکھاڑ	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	.	.
۱۱ - ״	۳۰ - ״	اترا بھادرپد	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ء	ء	ا	ا	کرک	برہسپت
۲۳ - ״	۱۱ - اساڑھ	مگھا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کرک	.
۲۴ - ״	۱۲ - ״	مگھا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کرک	.
۲۶ - ״	۱۴ - ״	اترا پھالگنی	ا	ء	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کنیا	برہسپت
۲۷ - ״	۱۵ - ״	ہست	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کنیا	.
۲۸ - ״	۱۶ - ״	سواتی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	.	.
۲۹ - ״	۱۷ - ״	״	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کرک	راہو
۱۶ - جولائی	۲ - ساون	مرگشرا	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	سنگھ و کنیا	منگل
۲۱ - ״	۷ - ״	مگھا	ء	ا	ا	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ا	میکھ	منگل
۲۴ - ״	۹ - ״	اترا پھالگنی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ا	کنیا	.
۲۶ - ״	۱۲ - ״	سواتی	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	برکھ	کیتو
۱۲ - اگست	۲۹ - ״	مرگشرا	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ا	کنیا سنگھ	برہسپت
۱۸ - ״	۴ - بھادون	مگھا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کنیا	.
۲۰ - ״	۶ - ״	اترا پھالگنی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کرک	.
״	״	ہست	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کرک	.
۲۲ - ״	۸ - ״	سواتی	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کرک	کیتو
۲۳ - ״	۹ - ״	״	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کنیا	کیتو بدھ برہسپت
۱۶ - نومبر	۳ - اگہن	مولا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	سنگھ کنیا تلا کنبھ	.
۵ - دسمبر	۲۲ - ״	مگھا	ا	ء	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کنبھ	چندر منگل
۶ - ״	۲۳ - ״	اترا پھالگنی	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ء	ء	ا	ا	کنیا	
۷ - ״	۲۴ - ״	״	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	.	.
۹ - ״	۲۶ - ״	سواتی	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کنیا سنگھ	برہسپت
۱۰ - ״	۲۷ - ״	״	ا	ا	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کنبھ	برہسپت
۱۲ - ״	۲۹ - ״	انرادہا	ء	ء	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	ا	کنبھ	شکر

نچہتر کشٹاولی

مندرجہ ذیل نچہتروں سے یہ بات معلوم ہو جاتی ہے کہ جو مریض جس نچہتر میں بیمار ہوا ہو اُس کا مرض کتنے دنوں میں دور ہوگا اور کیا اوپاؤ کرنا چاہئے جس کسی کو یہ باتیں معلوم کرنی منظور ہوں نیچے لکھی ہوئی ترکیب پر توجہ فرماوے۔

ترکیب

مریض کو چاہئے کہ اول وہ از روئے تحقیقات یہ بات ٹھیک ٹھیک معلوم کرے کہ جس مرض میں وہ مبتلا ہوا ہے وہ کس نچہتر کے کس چرن یعنے حصہ میں مبتلا ہوا ہے جب یہ بات ٹھیک معلوم ہو جاوے تو جدول مندرجہ ذیل میں دیکہے کہ اُس مرض کی کتنی مدت ہے اور اُس کے دفعیہ کے لئے کیا دان یا پوجن یا جپ وغیرہ اوپاؤ لکھا ہے جب معلوم ہو جاوے۔ تو اُسی کے مطابق عمل کرے اُمید ہے کہ فضل الٰہی سے صحت ہو جاویگی۔ بقول صدقہ دفع رد بلاء

جدول نچہتر کشٹاولی

نمبر شمار	نام نچہتر	چرن اور مدت کشٹ				علامت	نام سوامی اور اوپاؤ
		پہلا	دوسرا	تیسرا	چوتھا		
۱	اشونی	۹ دن	۱۱ دن	۱۰ دن	۲۰ دن	تپ مع قے و لرزہ	اشنی کمار کا پوجن اور گیارہ ہزار منتر کا جپ اور برہمن بہوج۔
۲	بہرنی	۰	۲۰ دن	۴۰ دن	۱۱ دن	تپ محرکہ بہت سخت ہو	دہرم راج کا پوجن اور اُس کے منتر کا دس ہزار جپ جپایا یا دان بکری بہینس گہوڑا دان تل دان کہانڈ گہی کا قورہ کا دان برہمن بہوج۔
۳	کرتکا	۹ دن	۱۱ "	۱۶ "	۱۸ "	تپ ہو مع آشوب چشم و درد شکم	تل اور گہی سے اگنی میں ہون کرے اور اگنی دیوتا کے ہی منتر کا ایک ہزار جپ۔
۴	روہنی	۷ "	۹ "	۱۸ "	۳۰ "	درد سر ہو بیہوشی ہو۔ ذات الجنب ہو۔	برہما کے منتر کا دو ہزار جپ۔ دہی کہیر چاول دان کرے گئو دان بچہڑے سمیت کل دیوتا کا پوجن۔ ۸ برہمن کا بہوجن۔
۵	مرگشر	۳ "	۷ "	۲۸ "	۷ "	پت یعنی جہاباکی	رودر کے منتر کا جپ دہائی ہزار شہد اور تل اور جو کا ہون۔ سنیاسی کو بہوجن۔
۶	آردرا	۸ "	۱۴ "	۰	۰	سر درد اعضا شکنی	سات دن تک کچہہ نہیں کرنا چاہئے اُسکو بعد مہا کے منتر کا دس ہزار جپ شہد اور گہی کا ہون سیاہ چہتر کا دان کسیقدر کہیتی یا زمین کا دان کرے۔

نمبر شمار	نام نچھتر	چھرن اور مدت کشٹ				علامت	نام سوامی اور اپاؤ
		پہلا	دوسرا	تیسرا	چوتھا		
۷	پنربسا	۷ دن	۱۴ دن	۲ دن	۱۲ دن	درد کمر	ادتی کے منتر کا ایک سو جپ گھی چاول کا ہون سونے کا پھول دان کرے۔ کینا کا پوجن کرے
۸	پکھہ	۷ دن	۷ ،،	۲۰ ،،	۲۱ ،،	درد شکم ہو پھوڑا ہو۔	برہسپت کے منتر کا پانسو جپ کھیر اور گھی کا ہون کرے۔
۹	اشلیکھا	۰	۰	۰	۰	جوش سخت	کل دیوتا کا پوجن یوگنی کے پوجن مین ہست چھایا پاتر دان۔ سرپ کے منتر کا دس ہزار جپ۔ کسار اور گھی کا ہون بچھڑے سمیت گئو دان
۱۰	مگھا	۱۵ ،،	۶ ،،	۱۷ ،،	۲۰ ،،	ادہرنگ تپ	پتر دیوتا کا پوجن اس کے منتر کا ایک سو جپ تل چاول کا ہون۔ ماش اور تل اور کپڑے کا دان۔
۱۱	پوربا پھالگنی	۰	۱۵ ،،	۰	۳ ،،	تپ آدہا سیسی۔ اعضا شکنی	بھگ راج دیوتا کا دس ہزار جپ۔ تل اور گھی کا ہون پیتل سونا۔ گئو دان۔
۱۲	اترا پھالگنی	۷ ،،	۱۴ ،،	۰	۶۰ ،،	سر درد و رعشہ	ارجن دیوتا کا پوجن اسی کا دو ہزار جپ تل اور گھی کا ہون سونا اور غلہ دان کرے۔
۱۳	ہست	۱۵ ،،	۱۷ ،،	۱۵ ،،	۰	ساری بدن میں درد ہو پیٹ مین درد ہو اعضا شکنی گرمی	سورج دیوتا کا پوجن اسی کے منتر کا ایک ہزار جپ۔ دہی گھی کا ہون لال کپڑا اور گئو دان کرے۔
۱۴	چترا	۱۱ ،،	۹ ،،	۹ ،،	۱۶ ،،	پیٹ کا درد ہو۔ تپ ہو۔	اندر دیوتا کا پوجن اسی کے منتر ۵ ہزار جپ تل چاول کا ہون۔ گوڑ تیل دان کرے۔ کئی رنگ کے بیل کا دان کرے۔
۱۵	سواتی	۶۰ ،،	۱۷ ،،	۳۰ ،،	۱۰ ،،	تپ لرزہ وغیرہ	بایو کے منتر کا ۵ ہزار جپ۔ تل جو گھی کا ہون کرے۔ لال گئو کا دان سونا دان۔
۱۶	بشاکھا	۶۵ ،،	۰	۴ ،،	۱۳ ،،	ذات الجنب اعضا شکنی	اندر اور اگن کے منتر کا دو ہزار جاپ۔ دہی چاول کا ہون۔ لال اور پیلا کپڑا اور کالے بیل کا دان
۱۷	انورادہا	۶۰ ،،	۱۴ ،،	۳۶ ،،	۳۰ ،،	تپ سخت	متر منتر کا ایک ہزار جپ جو اور گھی کا ہون۔ ان دان سونا اگر چھایا دان۔

نمبر شمار	نام نچھتر	چرن اور مدت گشت				علامت	نام سوامی اور اوپاؤ
		پہلا	دوسرا	تیسرا	چوتھا		
۱۸	جیشٹھا	۹ دن	۵ دن	۹ دن	۲۴ دن	تپ اور گھبراؤ	اندر دیوتا کے منتر کا جپ۔ تل اور کپڑے کا دان۔
۱۹	مولا	۰	۹ //	۱۵ //	۶ //	تپ سنپات درد شکم	ماتا تیر منتر کا ۵ ہزار جپ۔ گند مول کا ہون اگن دان کالی گئو دان۔ ست نجہ دان۔ سونا دان چھایا دان۔
۲۰	پوربا کھاڑو	۰	۱۵ //	۲۴ //	۱۰ //	سر درد تپ لرزہ	ورن دیوتا کے منتر کا دو ہزار جپ جو کا ہون جل کا گھڑا اور سونا دان۔
۲۱	اترا کھاڑو	۲۰ //	۲۲ //	۲۶ //	۱۶ //	درد کمر و درد شکم صعہ بخار ہو	بسوا دیوا کے منتر کا ایک ہزار جپ تل گھی جو کا ہون برہم بھوج۔
۲۲	شرون	۶۰ //	۲۴ //	۶ //	۹ //	تپ اور کف کی دستا اعضاء شکنی	گوبند دیو کے منتر کا دس ہزار جپ تل و جو کا ہون گئو دان۔ سونا دان۔ برہم بھوج۔
۲۳	دھنشٹا	۱۵ //	۴ //	۲۰ //	۲۱ //	سلسل البول بخار سرخ دست	وسوا منتر کا دس ہزار جپ چھتری جوتا دان لونگی کا بوجھن اور بلی۔
۲۴	شتبھکا	۰	۵ پہر	۳ پہر	۲۲ //	کف اور بادی کا بخار انگ میں درد سری ہو	ورن دیوتا کے منتر کا دس ہزار جپ۔ دہی چاول کا ہون سونے کا گھڑا دان کرے تیل اور بکری اور گئو دان۔
۲۵	پوربا بھادر پد	۰	۱۲ //	۲۱ //	۱۹ //	ساری بدن میں درد ہو چھپا کی ہو اعضاء شکنی ہو	اہر بودھن منتر کا پانچ ہزار جپ۔ دودھ گھی کا ہون۔ سفید کپڑا اور سونا اور ہیرا دان۔
۲۶	اترا بھادر پد	۱۰ //	۲ //	۹ //	۱۵ //	کمل روگ تپ اور دست	اہر بودھن منتر کا دس ہزار جپ۔ تل گھی جو کا ہون چاندی پیتل۔ کالا کپڑا۔ سونا دان
۲۷	ریوتی	۱۸ //	۱۰ //	۱۹ //	۲۰ //	تپ اور گرمی	اندر کے بوکھیت منتر کا دس ہزار جپ تل و چاول کا ہون۔ لال چھایا دان۔

واضح ہو کہ یہ اوپاؤ گشت لو ان کے نچھتروں کے مطابق لکھے ہیں دانشمندوں کو لازم ہے کہ صرف اوپاؤ کے ہی بھروسے پر نہ رہیں اس کے علاوہ معالجہ ڈاکٹری خواہ یونانی یا ویدی بھی کرنا چاہیے تاکہ معالجہ کو اوپاؤ کی مدد بھی جو لازمی ہے ہو پہنچے۔

ترکیب معلوم کرنے مال دزدیدہ

کتنے ہی نچھتر اندھے اور کانے اور پونے ہیں اور ہم نے لکھے ہیں جن کے عمل میں چوری گئے ہوئے مال کی کیفیت کہ آیا وہ دستیاب

ہوگا - یا نہیں اور کس طرف کو چوری گئی ہے معلوم ہو جاتی ہے شرح جس کی نقشہ مندرجہ ذیل میں لکھی ہے - دیکھنے والے کو چاہیئے کہ اول وہ یہ معلوم کرے کہ جو مال چوری گیا ہے وہ کس نچھتر میں چوری گیا ہے بعد اسکے اس نقشہ سے یہ معلوم کرے کہ وہ نچھتر اندھا ہے یا کانا - یا سلوکہا پھر جیسا وہ معلوم ہو اُس کا نتیجہ خانہ کیفیت میں ملاحظہ فرماوے - انشاء اللہ فرق بہت کم پایا جاوے گا۔

حیثیت نچھتر	نام نچھتر	چوری کسطرف گئی ہے	کیفیت
اندھے	روہنی - پکہہ - بشاکہا - دہنشٹا - ریوتی - پوربا کہاڈ - اترا پہالگنی	پورب کو	جلد مل جانے والی ہے
کانے	مرگشرا - اشلیکھا - ہست - انوراہا - شتبہکا - اشنی - اتراکہاڈ	دکہن کو	تین دن میں ملے گا
چپٹے	آردرا - مگھا - چترا - جیشٹھا - ابہجت - بہرنی - پوربا	پچھم کو	کوشش کرنے سے ایک مہینے میں ملنے والا ہے۔
سلوکہن	بہادرپد۔ پنربس - سوات - مولا - شرون - کرتکا - پوربا پہالگنی اترا بہادرپد۔	اُتر یعنی شمال کی طرف کو	ہاتھ نہیں لگیگا بلکہ اسکا پتہ بھی لگ جاوے تو ہم ہاتھ نہ آئیگا

نقشہ کیفیت ستارگان

نام ستارگان	سعد و نحس	ذات	مذکر و مونث	مزاج	چر یا استھر	رنگ	گن	خشک و تر	سمت	مدت قیام	برج شرف	برج ہبوط	مول ترکون	خانہ	حروف	اقلیم
سورج	نحس سخت	چھتری	مذکر	صفراوی	چر	سرخ مائل بسیاہی	ساتوک	خشک	پورب	یکماہ	میکھ ۱۰ درجہ	تلا ۱۰	سنگھ	سنگھہ	م ن س ع	چہارم خراسان
منگل	نحس	چھتری	مذکر	صفراوی دموی	چر	سرخ	تامسی	خشک	دکہن	۴۵ یوم	مکر ۲۸	کرک ۲۸	میکھہ	میکھہ برچھک	ک ط ل ی	پنجم ترکستان
چندرما	سعد نرم	ویش	مونث	بادی و بلغمی	استھر	سفید	ساتوک	تر	گوشہ اتر و پچھم	۲¼ یوم	برکھہ ۳	برچھک ۳	برکھہ	کرک	ق ض ز ح	اول بلغار
بدھ	سعد نرم	ویش	مخنث	مشترک پیرو اخلاط	استھر	سبز مائل	راجس	میانہ	اُتر	کم و بیش قریب ایکماہ	کنیا ۱۵	مین ۱۵	کنیا ۱۵	کنیا متھن	ش ت ث خ	دوم روم
برہسپت	سعد نرم	برہمن	مذکر	بلغمی	استھر	سفید مائل بزردی	ساتوک	میانہ	گوشہ اتر و پورب	۱۳ ماہ	کرک ۵	مکر ۵	دھن	مین و دھن	ہ و ہ ر ح	ششم چین
شکر	سعد نرم	ایضاً	مونث	بادی و بلغمی	استھر	گندمی	راجس	تر	گوشہ پورب و دکھن	کم و بیش قریب ایکماہ	مین ۲۷	کنیا ۲۷	تلا	تلا و برکھہ	ف ص ق ر	سوم بلاد ترکستان
سینچر	نحس اکبر	شودر	مخنث	بادی	چر	سیاہ	تامس	خشک	پچھم	۳۰ ماہ	تلا ۲۱	میکھہ ۲۱	کنبھ	مکر و کنبھ	ا ب ج د	ہفتم ہندوستان
راہ	نحس	قوم پنچ	مذکر	بادی	"	"	تامس	خشک	گوشہ پچھم و دکھن	۱۸ ماہ	متھن ۳	دھن ۳	"	۰	ا ب ج د	ایضاً
کیت	نحس	ایضاً	مذکر	بادی	"	"	تامس	خشک	"	۱۸ ماہ	دھن ۳	متھن ۳	"	۰	ا ب ج د	ایضاً

نقشہ نظرات ستارہ گان اندر زائچہ

نام سیارگان	بخانہ سوم	بخانہ چہارم	بخانہ پنجم	بخانہ ہفتم	بخانہ ہشتم	بخانہ نہم	بخانہ دہم	بخانہ یازدہم	کیفیت
سورج	۱/۴	۳/۴	۱/۲	بنظر کامل	۳/۴	۱/۲	۱/۴	۱/۴	جاننا چاہیے کہ تمام ستارے خانہ سوم و چہارم و پنجم و ہفتم و ہشتم و نہم و دہم و یازدہم کو اپنے مقام سے کم و بیش حسب مقدار نقشہ مذکورہ دیکھتے ہیں اور خانہ ۱ و ۲ و ۶ و ۱۲ نظر سے ساقط ہیں —
چندرمان	۱/۴	۳/۴	۱/۲	بنظر کامل	۳/۴	۱/۲	۱/۴	۱/۴	
منگل	۱/۴	بنظر کامل	۱/۲	بنظر کامل	بنظر کامل	۱/۲	۱/۴	۱/۴	
بدھ	۱/۴	۳/۴	۱/۲	بنظر کامل	۳/۴	۱/۲	۱/۴	۱/۲	
برہسپت	۱/۴	۳/۴	بنظر کامل	بنظر کامل	۳/۴	بنظر کامل	۱/۴	۱/۲	
شکر	۱/۴	۳/۴	۱/۲	بنظر کامل	۳/۴	۱/۲	۱/۴	۱/۲	
سنیچر	بنظر کامل	۳/۴	۱/۲	بنظر کامل	۳/۴	۱/۲	بنظر کامل	۱/۴	
راہ کیت	۰	۰	۰	بنظر کامل	۰	۰	۰	۰	

نقشہ دوستی و دشمنی باہم سیارگان جسکو مِتری چکر کہتے ہیں:—

نام ستارہ	سورج	چندرمان	منگل	بُدھ	برہسپت	شکر	سنیچر
دوست	برہسپت منگل چندرمان	بدُھ و سُورج	سورج چندرمان برہسپت	سُورج و شُکر	منگل و سورج چندرمان	بدُھ و سنیچر	بدُھ و شکر
دشمن	شکر و سنیچر	شُکر و سنیچر	بُدھ	چندرمان	شُکر و بُدھ	سُورج و چندرمان	سورج منگل چندرمان
مساوی	بدھ	برہسپت شکر سنیچر و منگل	شکر و سنیچر	منگل و برہسپت	سنیچر	منگل و برہسپت	برہسپت

احکام منازل قمر یعنے نچھتر معہ شکل و خواص وغیرہ

نچھتر سب ستائیس ہیں جو کئی کئی تارے ملکر نچھتر بنے ہیں اور وہی اپنے اپنے دور پر ہمیشہ گردش رکھتے ہیں نجومیوں نے ہر ایک نچھتر کی شکل قرار دیکر ہر ایک کا پھل الگ الگ لکھا ہے اور ہر ایک کا سوامی بھی الگ الگ لکھا ہے اور اُسی اندازہ سے انکو ہر طرح کے کام میں برتا ہے چنانچہ نام اُن کے معہ شکل اور سوبھاؤ اور سوامی کے ذیل میں لکھے جاتے ہیں (دیکھو صفحہ آئندہ)

نمبر شمار	نام منازل عربی	کیفیت نمبر ۲	کیفیت نمبر ۳	کیفیت نمبر ۴	کیفیت نمبر ۵	کیفیت نمبر ۶	احکام
۱	شرطین	اشونی	گھوڑے کے منھ کی شکل	ٹیڑھا منھہ رکھنے والا	اسنی کمار دیوتا	راہ	نیک ہے جامہ نیا قطع کرنا اور پہننا اور قرض دینا اور لینا اور سواری اسپ و فیل اور درخت لگانا۔
۲	بطین	بھرنی	بھگ کی شکل	نیچے کو منھہ رکھنے والا	دھرم راج دیوتا	ایضاً	مکان بنانا اور جنگ پر جانا اور کار آتش کا کرنا اور دشمن سے عوض لینا بہت نیک ہے۔
۳	ثریا	کرتکا	استرے یا چھری کی شکل	ایضاً	اگنی دیوتا	شکر	عمارت بنانا اور تجارت اور تزویج اور نکاح کرنا اور ناخن ترشنا جامہ نیا قطع کرنا خوب ہے
۴	دبران	روہنی	گاڑی کی شکل	اونچا منھہ رکھنے والا	برہما دیوتا	ایضاً	دیکھنا امرا کا اور نقل تحویل اور تعلیم علم موسیقی کی اور تزویج اور نکاح اور جامہ قطع کرنا۔
۵	ہقعہ	مرگشر	ہرن کی شکل	ٹیڑھا منھہ رکھنے والا	چندرمان دیوتا	ایضاً	زیور بنانا اور طلب حاجت کا سے کرنا اور نقل تحویل اور کار اسپ و فیل اور عمارت اور معالجہ بیمار کرنا
۶	ہنعہ	آردرا	چمکدار جواہر کی سی شکل	اونچا منھہ رکھنے والا	رودر دیوتا	سورج	زیور اور طلب حاجت کرنا اور محاصرہ قلعہ اور چاہ کھودنا اور زراعت اور عمارت کا کرنا خوب ہے
۷	ذراع	پنربسو	گھر کی شکل	ٹیڑھا منھہ رکھنے والا	ادتی دیوتا	ایضاً	جامہ نیا قطع کرنا اور سواری اسپ و فیل کی اور زمین کھودنا اور سفر دریا اور شرکت اور غلام خریدنا
۸	نثرہ	پکھ	مچھلی کی شکل	اونچا منھہ رکھنے والا	برہسپت دیوتا	ایضاً	جامہ قطع کرنا نقل تحویل اور تعلیم موسیقی اور سفر اور نکاح کا کرنا اور دوا مسہل وغیرہ کی کھانا اور بال بنوانا اچھا
۹	طرفہ	اشلیکھا	چکر کی شکل	نیچا منھہ رکھنے والا	سرپ دیوتا	ایضاً	بنانے قلعہ اور حصار اور زمین کھودنا اور بنا شرکت اور حرب کرنا اور سفر دریا کا کرنا خوب ہے۔
۱۰	جبہہ	مگھا	جھگ کی شکل	ایضاً	پتر دیوتا	چندرمان	زمین کھودنا اور کار آتش کا کرنا اور زراعت اور عمارت بنانا اور جامہ نو قطع کرنا خوب ہے۔
۱۱	زبرہ	پوربا پھالگنی	پلنگ کی شکل	ایضاً	بھگو راج دیوتا	ایضاً	سواری اسپ و فیل اور کار آتش کرنا اور حمام اور تزویج اور تجارت اور حرب اور مقابلہ کرنا
۱۲	صرفہ	اترا پھالگنی	چارپائی کی شکل	اونچا منھہ رکھنے والا	ارجمن دیوتا	ایضاً	دیکھنا حاکم اور امرا کا اور نام طفل کا رکھنا اور کار اسپ و فیل اور سفر اور عمارت کا کرنا خوب ہے۔
۱۳	عوا	ہست	ہاتھ کی شکل	ٹیڑھا منھہ رکھنے والا	سورج دیوتا	منگل	علماء اور مشائخ اور جامہ نیا قطع کرنا اور نقل اور حرکت اور تزویج اور نکاح اور مسہل اور تجارت کرنا۔

۱۴	سماک	چترا	موتی کی شکل	ٹیڑھا مُنہ رکھنے والا	اندر دیوتا	منگل	دیدار امیر اُمرا کا دیکھنا اور نقل تحویل حرکت کرنا اور عمارت اور زراعت اور تجارت کا کرنا خوب ہے
۱۵	غفر	سواتی	مونگے کی شکل	ایضاً	بایو دیوتا	ایضاً	جامہ نیا قطع کرنا اور تعلیم موسیقی اور تزویج اور نقش و تعویذ و افسون اور طفل کا مونڈن اور تجارت کرنا-
۱۶	زبانا	بشاکھا	ٹٹو کی شکل	نیچا مُنہ رکھنے والا	اندر اگنی دیوتا	ایضاً	جامہ نیا قطع کرنا اور بنیاد مکان کی رکھنا اور درخت لگانا اور نام طفل کا رکھنا-
۱۷	اکلیل	انرادھا	بیل درخت کی شکل	ٹیڑھا مُنہ رکھنے والا	متر دیوتا	بدھ	جلوس حاکم کا کرنا اور نیا نام رکھنا اور نقل تحویل کرنا تزویج اور درخت لگانا جامہ نیا قطع کرنا-
۱۸	قلب	جیشٹھا	کنڈل کی شکل	ایضاً	اندر دیوتا	ایضاً	حکم ہیئت تجار اور نیا نام رکھنا اور عمارت اور آشتی اور حمام اور افسون اور نقش اور تعویذ لکھنا
۱۹	شولہ	مول	شیر کے دم کی شکل	نیچا مُنہ رکھنے والا	راکھشس	ایضاً	زراعت عمارت اور درخت اور طلب علم اور خرید و فروخت اور سفر اور نقل حرکت اور شراکت کا کرنا خوب ہے
۲۰	نعائم	پوربا کھاڑ	ہاتھی کے دانت کی شکل	ایضاً	ہرن دیوتا	سنیچر	جامہ نیا قطع کرنا اور کار آتش اور درخت لگانا اور فصد اور حجامت اور ناخن تراشنا نیک ہے-
۲۱	بلدہ	اُترا کھاڑ	شہ نشین کی شکل	اونچا مُنہ رکھنے والا	بسوا دیوا سوامی	ایضاً	عمارت اور نام طفل کا رکھنا اور زیور بنانا اور جامہ قطع کرنا اور تحویل و زراعت اور سفر کرنا-
۲۲	بلغ	شروان	سہ پایہ کی شکل	ایضاً	گوبند دیو سوامی	״	زیور بنانا اور جامہ نو قطع کرنا اور حرکت اور سفر کرنا اور بالاخانہ بنانا بہت خوب ہے-
۲۳	سعود	دھنشٹا	ڈھول یا مردنگ کی شکل	״	وسو دیو دیوتا	برہسپت	عمارت بنانا اور زراعت اور خرید اسپ و فیل اور خط اور قاصد روانہ کرنا خوب ہے-
۲۴	اخبیہ	شت بکھا	شمع کی [illegible] شکل	״	برن دیوتا	ایضاً	دارو مسہل اور فرش و چارپایان اور نام رکھنا اور خط اور قاصد روانہ کرنا اور تالاب و ندی کھودنا-
۲۵	مقدم	پوربا بھادرپد	شہ نشین کی شکل	نیچا مُنہ رکھنے والا	اج چرن دیوتا	״	نقل تحویل اور حرکت اور تعلیم اور تزویج اور بالاخانہ بنانا اور طلب مواصلت کرنا خوب ہے-
۲۶	موخر	اُترا بھادرپد	بلم کی شکل	اونچا مُنہ رکھنے والا	اہو بودھن سوامی	راہو	نقل تحویل اور تعلیم اور تزویج اور جامہ نو قطع کرنا اور درخت لگانا اور زمین کھودنا خوب ہے-
۲۷	رشا	ریوتی	مردنگ کی شکل	ٹیڑھا مُنہ رکھنے والا	اندر دیوتا سوامی	ایضاً	دارو مسہل اور سفر دریا اور تعلیم علم اور کشتی پر سوار ہونا اور جامہ نیا قطع کرنا خوب ہے-
۲۸							

نقشہ بروج دوازدہ گانہ

نام بروج	میکھہ	برکھہ	متھن	کرک	سنگھہ	کنیان	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھہ	مین	نمبر شمار
نام مالک	منگل	شکر	بدہ	چندرماں	سورج	بدہ	شکر	منگل	برہسپتا	سنیچر	سنیچر	برہسپت	۱
جنس	چارپایہ	چارپایہ	انسان	جلچر آبی جانور	بنچر خشکی جانور	انسان	انسان	کیٹ جانور	انسان	جلچر یعنی آبی جانور	انسان	جلچر آبی جانور	۲
ذات	چھتری	بیس	سودر	برہمن	چھتری	بیس	سودر	برہمن	چھتری	بیس	سودر	برہمن	۳
چراستہر ودوسبھاؤ	چر	استہر	دوسبھاؤ	چر	استہر	دوسبھاؤ	چر	استہر	دوسبھاؤ	چر	استہر	دوسبھاؤ	۴
تذکیر وتانیث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	۵
اعضاء منسوبہ	سر	گردن	بازو	سینہ	شکم	کمر	پیڑو	اندام نہانی	سرین	زانو	پاؤں	کف پا	۶
رنگ بروج	سرخ	سفید	سبز	سرخ محیطا	زرد وسفید آمیختہ	رنگ برنگ	سیاہ	سیاہ سرخی آمیز	فاختی	سیاہ سفید	خاکی رنگ	سفید مائل سرخی	۷
مزاج بروج	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	۸
خشکی وتری	خشک	خشک	خشک	تر	خشک	خشک	تر	تر	خشک	تر	تر	تر	۹
قصیر وطویل	کوتہ	کوتہ	میانہ	میانہ	طول	طول	طول	طول	میانہ	میانہ	کوتہ	کوتہ	۱۰
جہات منسوبہ	پورب	دکھن	پچھم	اتر	پورب	دکھن	پچھم	اتر	پورب	دکھن	پچھم	اتر	۱۱
طاق وجفت	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	۱۲
طلوع بجانب سر وپشت	پرشٹودی	پرشٹودی	سرکھودی	پرشٹودی	سرکھودی	سرکھودی	سرکھودی	سرکھودی	پرشٹودی	پرشٹودی	سرکھودی	مشترکہ	۱۳
قوت ووقت	شب کو	شب کو	شب کو	شب کو	دن کو	دن کو	دن کو	دن کو	شب کو	شب کو	دن کو	دن کو	۱۴

قاعدہ اپنے نام کی راس معلوم کرنے کا

نقشہ مندرجہ ذیل میں ہر ایک راس کے نیچے ہندی فارسی حروف درج ہیں اپنے نام کی راس معلوم کرنا ہو تو اسکو چاہئے کہ جو اسکا نام ہو اول اس نام کا پہلا حرف اس نقشہ میں دیکھے جب اسکو وہ حرف ملجاوے معلوم کرے کہ کس راس کے نیچے وہ لکھا ہوا ہے وہ اسکی راس ہے مثلاً دیکھنا ہو اسکا نام محمد بخش یا منوہر لال ہے جسمیں پہلا حرف میم ہے اسے نقشہ میں دیکھا کہ وہ نقشہ میں کس راس کے نیچے لکھا ہوا ہے معلوم کیا کہ سنگھ کے نیچے لکھا ہوا ہے پس اسکو جاننا چاہئے کہ اسکی راس سنگھ ہے۔ (دیکھو صفحہ آئندہ)

نقشہ دریافت کرنے راس ہر ایک نام کا

١ १	मेष میکھ	حروف سنسکرت	चु	चे	चो	ल	लि	लु	ले	लो	अ
		حروف فارسی	چو	چے	چو	ل	لی	لو	لے	لو	ا
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٢ २	वृष برکھ	حروف سنسکرت	इ	उ	ए	ओ	व	वि	वु	वे	वो
		حروف فارسی	ای	او	اے	او	و	وی	وو	وے	وو
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٣ ३	मिथुन متھن	حروف سنسکرت	क	कि	कु	घ	ङ	छ	के	को	ह
		حروف فارسی	ک	کی	کو	گھ	[illegible]	چھ	کے	کو	ہ
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٤ ४	कर्क کرک	حروف سنسکرت	हि	हु	हे	हो	ड	डि	डु	डे	डो
		حروف فارسی	ہی	ہو	ہے	ہو	ڈ	ڈی	ڈو	ڈے	ڈو
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٥ ५	सिंह سنگھ	حروف سنسکرت	म	मि	मु	मे	मो	ट	टि	टु	टे
		حروف فارسی	م	می	مو	مے	مو	ٹ	ٹی	ٹو	ٹے
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٦ ६	कंन्या کنیا	حروف سنسکرت	टो	प	पि	पु	ष	ण	ठ	पे	पो
		حروف فارسی	ٹو	پ	پی	پو	ش	ن	ٹھ	پے	پو
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٧ ७	तुला تلا	حروف سنسکرت	र	रि	रु	रे	रो	त	ति	तु	ते
		حروف فارسی	ر	ری	رو	رے	رو	ت	تی	تو	تے
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٨ ८	वृश्चिक برچھک	حروف سنسکرت	तो	न	नि	नु	ने	नो	य	यि	यु
		حروف فارسی	تو	ن	نی	نو	نے	نو	ی	یی	یو
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٩ ९	धन دھن	حروف سنسکرت	ये	यो	भ	भि	भु	ध	फ	ढ	भे
		حروف فارسی	یے	یو	بھ	بھی	بھو	دھ	پھ	ڈھ	بھے
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
١٠ १०	मकर مکر	حروف سنسکرت	भो	ज	जि	जु	जे	जो	ख	खि	खु
		حروف فارسی	بھو	ج	جی	جو	جے	جو	کھ	کھی	کھو
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
١١ ११	कुंभ کنبھ	حروف سنسکرت	गु	गे	गो	स	सि	सु	से	सो	द
		حروف فارسی	گو	گے	گو	س	سی	سو	سے	سو	د
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
١٢ १२	मीन مین	حروف سنسکرت	दि	दु	थ	झ	ञ	दे	दो	च	चि
		حروف فارسی	دی	دو	تھ	جھ	[illegible]	دے	دو	چ	چی
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

खे	کھے	کھیل
खो	کھو	[illegible]
गा	گا	[illegible]
गि	گی	گلاس

राशिदिखनेकीरीति॥

नामराशीयहहै ॥

ترکیب دریافت کرنے نچھتر اپنے نام کی یہہ ہے جس حرف پر کسی کا نام

نقشہ دریافت کرنے نچھتر نام کا

ہو اُس حرف کا نچھتر جو کہ پیشانی مین لکہا ہے اُس کے نام کا سمجھنا چاہئے

۱ १	۲ २	۳ ३	۴ ४	۵ ५	۶ ६	۷ ७	۸ ८	۹ ९	۱۰ १०	۱۱ ११	۱۲ १२	۱۳ १३	۱۴ १४
अश्विनी	भरणी	कृत्तिका	रोहिणी	मृगशीर	आर्द्रा	पुनर्वसु	पुष्य	अश्लेषा	मघा	पूर्वफाल्गु	उत्तराफा॰	हस्त	चित्रा
اشنی	بہرنی	کرتکا	روہنی	مرگسر	آردرا	پنربس	پکہیہ	سلیکہا	مگہا	پوربا پہاگنی	اُترا پہاگنی	ہست	چترا
चु	लि	अ	ओ	वे	कु	के	हु	डि	म	मो	टे	पु	पे
चे	लु	इ	व	वो	घ	को	हे	डु	मि	ट	टो	ष	पो
चो	ले	उ	वि	का	ङ	ह	हो	डे	मु	टि	प	ण	र
ला	लो	ए	वु	कि	छ	हि	ड	डो	मे	टु	पि	ठ	रि

۱۵ १५	۱۶ १६	۱۷ १७	۱۸ १८	۱۹ १९	۲۰ २०	۲۱ २१	۲۲ २२	۲۳ २३	۲۴ २४	۲۵ २५	۲۶ २६	۲۷ २७	۲۸ २८
स्वाती	विशाखा	अनुराधा	ज्येष्ठा	मूला	पूर्वाषाढा	उत्तराषाढा	अभिजित्	श्रवण	धनिष्ठा	शतभिषा	पूर्वाभाद्रप	उत्तराभाद्र	रेवती
سواتی	بشاکہا	انرادہا	جیشٹہا	مولا	پوربا کہاڑ	اُترا کہاڑ	ابہجت	سروَن	دہنشٹا	ست بکہا	پوربا بہادرپد	اُترا بہادرپد	ریوتی
रु	ति	न	नो	ये	भु	भे	जु	खि	गा	गो	से	दु	दे
रे	तु	नि	य	यो	ध	भो	जे	खु	गी	स	सो	थ	दो
रो	ते	नु	यि	भ	फ	ज	जो	खे	गु	सि	द	झ	च
ता	तो	ने	यु	भि	ढ	जि	ख	खो	गे	सु	दि	ञ	चि

قاعدہ دریافت لگن

یاد رکھو کہ ساٹھہ گھڑی شبانہ روز مین بارہ برجون کا دورہ ہوتا ہے اور جس لگن مین تحویل آفتاب کی ہو وہی لگن وقت طلوع آفتاب کے ہوتا ہے اور اُس کے ساتوین لگن مین آفتاب غروب ہوتا ہی اور تعداد ساعت لگنون کی مختلف ہے جو نقشہ ذیل مین درج ہے

نقشہ تعداد ساعت یعنے مدت قیام ہر لگن

نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام لگن	میکہہ	برکہبہ	متہن	کرک	سنگہ	کنیا	تلا	برچھک	دہن	مکر	کنبہ	مین
گھڑی	۳	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۳
پل	۴۱	۱۳	۴	۴۲	۴۵	۳۵	۳۵	۴۵	۴۲	۴	۱۳	۴۱
اعداد	۷	۸	۱۲	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۰	۸	۷

اب اس امر کو دریافت کرنا چاہیئے کہ کس وقت اور کس تاریخ مین کون لگن ہے۔ اس طرح پر کہ پیشتر سنکرانت کے دن سے جتنے روز گزرے ہون اُن کو ساتھہ اعداد برج کے ضرب دیوے حاصل ضرب کو مدت لگن تحویل آفتاب سے منہا کرے باقی جس قدر گھڑی و پل ہو اُس مین گھڑی و پل دوسرے و تیسرے لگن مسلسل کی جوڑتا جاوے یہانتک کہ تعداد مجموعی گھڑی و پل لگنون کی اُس گھڑی و پل کی تعداد کے برابر یا اُس سے زیادہ ہو جاوے جس کا لگن مطلوب ہے۔ اور جس لگن کی مدت جوڑنے سے تعداد مجموعی مساوی تعداد گھڑی و پل طالب لگن کی یا اُس سے زیادہ ہو جاوے۔ وہی لگن اُس وقت برکار ہوگا مثلاً پہاگن بدی تیج بروز شنبہ مطابق ۲۰ فروری ۱۸۹۵ء بوقت چھہ گھڑی دن چڑھے کا لگن مطلوب ہی جنتری مین دیکھا تو اُس دن سنکرانت کنبہ کو ۱۰ یوم گذرے ہین ۱۰ اعداد لگن کنبہ ۸ ہین (نقشہ مین دیکھو) اگر ۸ کو ۱۰ سے ضرب دیا تو ۸۰ پل ہوئے جنکی ایک گھڑی ۲۰ پل ہوئے مدت کنبہ لگن کی ۴ گھڑی ۱۳ پل ہے اُس مین سے ایک گھڑی ۲۰ پل منہا کئے تو باقی ۲ گھڑی ۵۳ پل رہے بعد ازان ۳ گھڑی ۴۱ پل لگن مین کی مدت کو جوڑ دیا تو مجموعہ ۶ گھڑی ۳۴ پل ہوئے جو کہ وقت مطلوب ۶ گھڑی سے جس کا لگن مطلوب ہی زیادہ ہے اس لئے مین لگن اُس وقت برکار ہوگا

نقشہ دوازدہ خانہ زائچہ مع نام ستارہ گان متعلقہ کنڈلی

نام خانہ ناگہ	۱ خانہ جسم	۲ خانہ دولت	۳ خانہ مراد	خانہ مادر	خانہ فرزند	خانہ دشمن
نام ستارہ متعلقہ	سورج	برہسپت	مریخ	قمر و عطارد	برہسپت	منگل و سنیچر
نام خانہ	خانہ عورت	خانہ موت	خانہ قسمت	۱۰ خانہ پدر	خانہ آمدنی	۱۲ خانہ خرچ
نام ستارہ متعلقہ	شکر	سنیچر	سورج و برہسپت	سورج سنیچر و بدھ	برہسپت	سنیچر

مختلف شگونہائے قمر یعنے چندرمان

یہہ تو سب صاحب جانتے ہین کہ ہر ایک امر نیک و بد بحکم رب العالمین ظہور مین آتا ہے لیکن حکماء متقدمین نے چند شگون قمر یعنے چندرمان لکھے ہین - یعنے بر وقت شگون مندرجہ نقشہ قمر کو ملاحظہ کرے کہ کس برج مین ہے پس جس برج مین چندرمان ہو ثمرہ نیک و بد مجاز شگون کے دیکھہ لیوے ۔

شگون	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
بازو کا کانپنا	مال ملے	سفر ہو	دھوکہ مین آوے	نعمت ملے	دولت ملے	اقبال	جاہ	نعمت	مسرت	خیر	مسرت	چوری ہو
انگلی کٹ جانا	شادی	زحمت	فریب	منفعت	خوشی	شادی	غم	غم	شادی	خصومت	خصومت	شادی
رستہ بہولنا	ہدیہ	خصومت	خصومت	روزی ملے	بیماری ہو	اقبال	مال ملے	فکر	میراث	فرح	ہدیہ	سفر
بدن خارش آلودہ ہونا	مسرت	شادی	غم	خیر	تباہی	نکوئی	ازدواج	شادی	مرگ دشمن	غم	مال ملے	خبر خوش ملے
پگڑی کا نیچے گرنا	تہمت لگے	ملامت	نعمت	بیماری	زحمت	شادی	دوستی	خوشی	فرح	خیر	نعمت	شادی
انگوٹھی گرنا	مال ملے	فرزند	جنگ	خورمی	خیر	عزت	خیر	عزت	مال ملے	مال ملے	مراد	جنگ
قلم کا ہاتھہ سے گرنا	مال ملے	خیر	اندیشہ	بشارت	جاہ	خورمی	مال ملے	ظفر ہو	خیر	جاہ	مال ملے	تباہی
[illegible] گرنا	امنی	اندیشہ	شادی	مال ملے	مال ملے	ظفر	خورمی	خیر	خیر	مراد	فرح	ندامت
ہمسایہ سے ڈرنا	دزدی	مال ملے	اندیشہ	نعمت	مسرت	فکر	مسرت	چوری	شادی	چوری	خوف	مراد
خواب مین رونا	شادی	چوری	مال ملے	نامہ	خصومت	مداحت	زیادتی غم	شادی	زحمت	تبدیلی مکان	مال ملے	شادی
خواب مین ہنسنا	تفکر	عزت	ظفر	خیر	بیماری	خیر	تفکر	علت بیماری	بیمار ہو	زیان	سفر	خوف
نوکری کا مہیا ملنا	ہوا ابر	خورمی	عزل	خیر	خورمی	خیر	سفر	زیان	شادی	خورمی	عنایت	شادی
جنازہ سامنے آنا	سفر	ظفر	مال ملے	بیم	شادی	آمد غیب	ولایت	مال	ظفر	سعادت	ظفر	نامہ
آواز طشت	دولت	دولت	فکر	مسرت	خورمی	اقبال	سفر	فکر	جاہ	نعمت	جاہ	خیر

در بیان خاصیت گرہ ہائے دوازدہ خانہ

اہل نجوم کا قول ہے کہ ہر ایک گرہ دوازدہ خانہ مین اپنی خاصیت جدا جدا رکہتے ہین اہل ہند اس کو گرہ گوچر بیان کرتے ہین پس جس شخص کو ثمرہ نیک و بد گرہونکا دیکھنا ہو اسکو چاہئے کہ اول اپنے نام کی راس معلوم کرے بعد ازان وقت مطلوب جنتری مین دیکھے کہ اسکی راس سے گرہ کس کس راس مین پڑے ہین پس اپنی راس سے اس راس تک شمار کرکے خانہ معین کرے اور ثمرہ نیک و بد نقشہ ذیل سے معلوم کر لیوے مثلاً ایک شخص کی سینگہہ راس ہے اور ۱۲ جنوری ۹۵ء کو وہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ آجکل میرے گرہ کیسے ہین - پس ۱۲ جنوری ۹۵ء کو جنتری مین دیکھا تو سورج دہن راس مین ہے راہ - بدہ مکر مین شکر کنبہ مین چندرمان سینگہہ مین منگل برکہہ مین کیتو کرک مین برہسپت سنگہہ مین سنیچر برچھک مین - پس سینگہہ راس کو سورج خانہ نہم راہ و بدہ خانہ دہم شکر خانہ یازدہم چندرمان جنم یعنے خانہ اول منگل خانہ دوم کیتو خانہ چہارم اور برہسپت خانہ پنجم اور سنیچر خانہ ہشتم مین ہے خاصیت سورج خانہ نہم تجارت سے فایدہ روزگار ملے اور سفر ہو - خاصیت راہ و بدہ خانہ دہم فضیلت سفر و برہسپت اور شکر یازدہم شادی برآوے - چندرمان خانہ اول مین جمع ہے [illegible] کیتو خانہ چہارم والدین کو تکلیف ہو - برہسپت خانہ پنجم مین کشائش رزق و فرزند کا خطرہ بھی ہے - سنیچر خانہ ہفتم سفر مین آزار کرے - اس طرح ہر ایک شخص نقشہ ذیل سے بخوبی معلوم کرلے - (نقشہ دیکھو صفحہ آئندہ)

نام گره یعنی سیاره	۱ خانه اول	۲ خانه دوم	۳ خانه سوم	۴ خانه چهارم	۵ خانه پنجم	۶ خانه ششم	۷ خانه هفتم	۸ خانه هشتم	۹ خانه نهم	۱۰ خانه دهم	۱۱ خانه یازدهم	۱۲ خانه دوازدهم	تفصیل [illegible]
سورج	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چندرما	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
منگل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بده	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
برہسپت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شکر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنیچر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
راه	[illegible]	[illegible]	ایضاً	ایضاً	ایضاً	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بیان ظہور علامات آسمانی

کتب معتبرہ حکماے ہند مین لکھا ہے کہ ظہور علامات آسمانی مین قمر کا دیکھنا ضروری ہے کہ کس برج مین ہے۔ پس بوقت ظہور علامات آسمانی قمر جس برج مین ہو نقشہ ذیل سے ثمرہ نیک و بد ظہور پیشگوئی معلوم کر لیوے۔

ظہور علامات آسمانی	حمل میکھ	ثور برکھ	جوزا متھن	سرطان کرک	اسد سنگھ	سنبلہ کینا	میزان تلا	عقرب برچھک	قوس دھن	جدی مکر	دلو کمبھ	حوت مین
بجلی کا چمکنا	بارش ہو	تنگی نرخ	فراخی	خوش خبرین	ظلم	کسب	فائدہ	چوری ہو	فائدہ درکار	بارش ہو	جنگ ہو	ظہور وبا
سورج گرہن	بیماری بڑہے	مرگ چارپایان	وبائے آمد	آمد بارش	عزل	گرانی غلہ	بیماری ہو	زیادہ موت	راحت	چوریان ہون	کسب و کار زیادہ	شادمانی خلائق
تیرگی آفتاب	فتنہ و فساد	ارزانی غلہ	سلامتی رعایا	دولت	خبر خوش	ارزانی میوہ	درد ساق	منفعت	چوری	نعمت	پانی بہت	تعمیر عمارت
چاند گرہن	خرابی چارپایان	آشوب	عزل	ضرر نعمت	فراخی	ارزانی غلہ	مرگ زنان	بدی	مرگ چارپایان	خیر و برکت	فائدہ	شادی
تیرگی قمر	خیر	وبائے	باران	بیماری	آب	خیر	فساد	ارزانی	مرگ	شادی	ایمنی	خرمی
ہالا قمر	چوریان	امن خلائق	ارزانی	گرانی	بدی بجان مردم کلان	جنگ	گرانی	گرانی	ارزانی	بدی گوسفندان	عداوت	خیر و برکت
ہالا آفتاب	خیر	صلاح	ارزانی	امن خلائق	ارزانی	گرانی	شادی	ٹڈی آوے	سلامتی خلائق	بیماری	ارا لمبا	زیادتی باران
قوس قزح شرقی	فراخی نعمت	خوارج خروج	بیماری بادی	بیماری خونی	ایمنی فراخی	نقصان میوہ	نعمت بہت	مخالفت زیادہ	ایمنی	امان	تند باد	آفت درختان
قوس قزح شمالی	فتنہ	سلامتی	مرگ	زیادتی کسب	ارزانی	جنگ	ارزانی	ارزانی	ارزانی	باران	خوشی	دولت
ہوا شدت کی	گرانی	آفت	میوہ	نعمت بہت ہو	گرانی	آشوب	نکاح بہت	آفت	آبلہ	تشویش	ایمنی	انزال عروج
زلزلہ	بدالشر فتنہ	مرگ گوسفند	نعمت بہت ہو	ارزانی	جاہ مردم	شادی	ارزانی	مرگ چارپایان	گرانی	زیادتی کسب	ایمنی	ٹڈی آوے
سرخی ہوا	کمی میوہ	زیادتی باران	ارزانی میوہ	زیادتی دولت	خیر	خیر	فتنہ	فساد	فساد	ایمن	مرگ عوام	بیماری مردم
گرد و غبار	خوشی	باران	خیر و برکت	فساد	ایمن	مرگ عوام	مبارک	درد آبلہ	مرگ زنان	فراخی نعمت	گرانی	چوری

جدول شب و روز

واضح ہو کہ یہہ جدول شب و روز کی ہے۔ اور قاعدہ کُلی اس کا اس طرح پر ہے کہ جو ستارہ جس روز کا مالک ہے اُس روز پہلے اُس کی ساعت ایک گھنٹہ تک رہیگی بعد اُس کے بحساب فلک دوسرے ستارے کی ساعت ایک گھنٹہ تک رہیگی۔ چنانچہ بارہ ساعتین دن بہر مین بدلتی ہین اور بارہ ساعتین تمام رات بہر مین بموافق تعداد روز و شب کے مریخ اور زحل نحس اکبر ہین۔ اُن کی ساعت مین کوئی نیک کام نہ کرے۔ باقی سعد ہین۔ حسب خواص اُن کے جو کام کرے گا جلد انجام ہوگا۔

نام یوم	ساعت ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

نقشہ احکام ہفت روزہ

احکام ہفت روزہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
سفر مشرق کرنا	نیک	جنگ ہو	زورمند ہو	مال آوے	ناخوش ہو	نیکنامی ہو	ناخوش آوی
سفر اگن	خوشی ہو	مرگ ہو	نیک ہو	روزی آوی	نقصان مال ہو	خوش ہو	بدنامی ہو
سفر جنوب	ناخوش ہو	مال آوے	نیک ہو	نیک ہے	کمزوری ہو	نقصان مال	خبر خوش آوی
سفر نیرت	کمزوری	خوشی ہو	نیکنامی ہو	خوش ہو	خالی آوے	مرے	نیک آوی
سفر مغرب	مرگ ہو	نیکنامی ہو	ناخوش آوی	خالی آوے	جنگ ہو	نیک ہو	جلد آوی
سفر بایب	خبر خوش آوی	خوشی ہو	خالی آوے	موت ہو	نیک ہو	کمزوری	مال آوی
سفر شمال	نیک ہے	نقصان مال	ناخوش ہو	بدنامی آوی	خوش آوی	نیک آوے	جنگ ہو
سفر ایسان	نیک ہے	کمزوری ہو	نقصان مال	خبر خوش آوی	نیکنامی ہو	خوش ہو	خالی پھری
درخت کا کاٹنا	پریشانی اور غم	مبارک ہو	دریا میں ڈوبی	کشایش رزق	علم زیادہ ہو	عمر و دولت زیادہ	بیماری ہو
نیا کپڑا پہننا	زور زیادہ ہو	درد و غم ہو	جلے	روزی حاصل ہو	نظر خلایق میں نیک ہو	زیور ہاتھ آوے	بیماری زیادہ ہو
بال کتروانا	غم ہو	شادی ہو	بہت بد	بہتر ہو	بہتر ہو	بہتر ہے	شوم ہو
مالش تیل کی کرنا	میانہ	نیک	نحس	نیک	میانہ	نیک	نحس
غسل کرنا	بیماری ہو	کشایش رزق	نقصان عمر	دولت زیادہ	نقصان مال	رفع گناہان	دفع بیماری ہو
شکار کرنا	میانہ	میانہ	نیک	بد	بد	میانہ	نیک ہو
سیر باغ	میانہ	نیک	بد	نیک	میانہ	میانہ	نیک
بنائے مکان	نیک در نیک	میانہ	بد	نیک	میانہ	میانہ	نیک
حجامت بنوانا	نیک	میانہ	بد	میانہ	بد	میانہ	نیک
نکاح کرنا	نیک	میانہ	بد	میانہ	نیک	نیک	بد
حاجت چاہنا	میانہ	نیک	بد	میانہ	نیک	نیک	بد
دعا کرنا	نہایت نیک	میانہ	بد	میانہ	نیک	نیک	بد
ناخن کتروانا	بد	نیک	نحس	میانہ	میانہ	نیک	نحس
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

مہورتون کا بیان

چونکہ اکثر اہل ہنود اور کبھی کبھی بعض اہل اسلام کو بھی سفر وغیرہ اور دیگر امور کے آغاز کے وقت مہورت یعنے نیک ساعت تلاش کرنی پڑتی ہے لہذا اس جنتری مین چند امور ضروری فائدہ عوام کے لیئے درج کیئے جاتے ہین اول ہم چند اصطلاحات سے جو آئندہ مہورتون کے بیان کرنے کے وقت آوینگی۔ ناظرین کو سب سے اول اُس سے آگاہ کر دیتے ہین۔ واضح ہو کہ ایک مہینے کے دو پکش یعنے حصے مقرر ہین۔ کرشن پکش اور شکل پکش۔ کرشن پکش اندھیرے کو کہتے ہین اور شکل پکش چاندنے کو ہر پکش کی ۱۵ تتھیان ہوتی ہین۔ ان کی گھڑیان ہر روز مختلف ہوتی ہین۔ کبھی کم کبھی زیادہ۔ جو جنتری سے بخوبی معلوم ہو سکتی ہین۔ اہل نجوم نے ان تتھیون کی پانچ قسم پر تقسیم لکھی ہے۔ اول نندا۔ دوم بھدرا۔ سوم رکتا۔ چہارم جے دایک۔ پنجم پورنا۔ پڑوا۔ چھٹ۔ ایکادشی کو نندا کہتے ہین۔ اور دوج ستمی دوادشی یہ تین بھدرا تتھی ہین یہ چوتھ۔ نومی۔ چتردشی یہ تین رکتا تتھی کہلاتی ہین۔ اور تیج اشٹمی۔ ترودشی یہ تین تتھیان جیا نام ہین۔ پنچمی۔ دسمی۔ پورنماشی یہ تین تتھ پورنا کہلاتی ہین۔ کرشن پکش یعنے ناقص النور آخر کی تتھی اماوش ان کے شمار سے جدا ہے

واضح رہے کہ اب ہم آئندہ مہورتون کے بیان مین انہین اس طرح بیان کرینگے کہ فلان قسم کی تتھیان سعد یا نحس ہین اُنہین چھوڑ دو یا انہین لے لو۔

۱۔ پرب یہ ایک عام اور مشہور لفظ ہے یعنے سنکرانتی اور گرہن اور پورنماشی و سوماوتی اماوش وغیرہ وغیرہ تیرتھون پر دان اور اشنان کرنے کا مہاتم ہوتا ہے یہ آغاز سفر اور جمیع امور سعد وغیرہ مین ممنوع ہین اس لیئے ہم اس کا بیان جگہ جگہ پر نہ کرینگے ؛

۲۔ اکثر مہورتون مین لگن دیکھنے کی ضرورت پڑتی ہے سو لگن تین قسم کے ہوتے ہین اول چر یعنے چلنے والے یعنی غیر قایم۔ دوم استھر یعنے قایم۔ سوم دو سبھاو یعنے دونون سبھاو والے قایم اور غیر قایم۔ تمام بارہ لگن یعنے راسین ہین جس مین سے یہ چار لگن یعنے میکھ کرک تلا مکر چر لگن ہین۔ اور یہ چار برکھ سنگھ برچھک کنبھ استھر ہین اور یہ چار متھن کینا دھن مین دو سبھاو ہین۔ پس آئندہ ہم مہورتون کے ذکر مین صرف اس قدر لکھدینگے کہ اس مہورت مین فلان قسم کی لگن ہونی چاہیئے۔

۳۔ مہورتون مین شبھ یعنے سعد یوگ بھی دیکھی جاتی ہین کل یوگ ۲۷ ہین جس مین سے بعض سعد اور بعض نحس ہین اس لئے دونون قسم کے یوگون کو ہم جدا جدا لکھ دیتے ہین۔ جس مہورت مین شبھ یوگ ضروری ہوگا ہم صرف وہان اس قدر لکھدینگے کہ یوگ شبھ ہونا چاہیئے۔ یوگہائے شبھ یعنے سعد یہ ہین۔ پریت۔ ایشمان سوبھاگ شوبھن سوکرمان برده دھرو ہرکھن سدھ شیو سادھ شبھ شکل برہم ایندر بیدھرت سدھ یہ

۱۷ یوگ شبھ ہین۔ اور یہہ دس یوگ اشبھ یعنے نحس ہین۔ بشکنبہ۔ اتی گنڈ۔ وہرت۔ شول۔ گنڈ۔ بیاگات۔ بجر۔ بتی پات۔ پرگہ۔ بریان یوگ وغیرہ جنتری سے بخوبی معلوم ہو سکتے ہین۔ یہ بھی واضح رہے کہ یہہ سعادت وغیرہ انکی عام طور پر ہے اور بعض خاص خاص کامون مین اس مین اختلاف بھی ہوتا ہے جو اپنے اپنے موقعہ مناسب پر بیان کر دیا جاویگا؛

۴۔ مہورتون مین نچھترون کے دیکھنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے نچھتر جنتری مین درج ہین مطابق مین ایک جدول نچھترونکی معہ شکل و سبھاؤ و سوامی وغیرہ درج کر دیگئی ہے جس مین ہر ایک نچھتر کی کیفیت اُس کے محاذ مین نہایت شرح و بسط سے لکھی گئی ہے۔ البتہ مہورتون مین جہان جس قسم کے نچھترون کی ضرورت ہوگی معہ نام تحریر کیئے جاوینگے۔

مہورت یاترہ یعنے سفر

۵۔ واضح ہو کہ بوقت یاترہ یعنے سفر کے دساسول اور یوگنی اور کال چکر اور سمت چندرمان اور تتھہ اور یوگ اور نچھتر وغیرہ وغیرہ کا دیکھنا لازمی ہے۔ بوقت سفر دساسول سامنے یا داہنے ہو تو سفر نہ کرنا چاہیے۔ اگر کال چکر سامنے یا داہنے ہو تو نحس ہے اس مین بھی سفر ممنوع ہے۔ یوگنی کا بوقت سفر مقابل ہونا نحس ہے۔ لہذا دساسول اور یوگنی اور کال چکر اور سمت چندرمان کے نقشے جس سے ہر ایک دشا اور قیام یوگنی و کال چکر وغیرہ بخوبی معلوم ہو سکتے ہین۔ ذیل مین درج کیئے جاتے ہین؛

نقشہ مقامات یوگنی

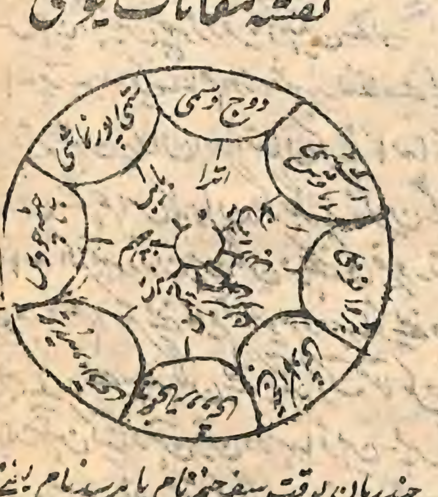
دوج دسمی
تیج اور اکادشی
ابتدا

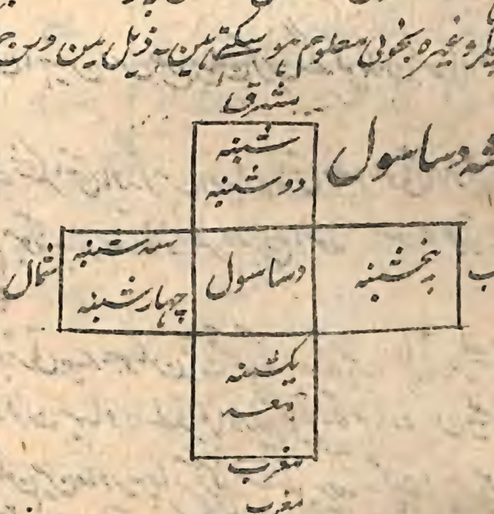
نقشہ دساسول
مشرق
شنبہ
دوشنبہ
شمال
سہ شنبہ
چہارشنبہ
دساسول
پنجشنبہ
جنوب
یکشنبہ
جمعہ
مغرب

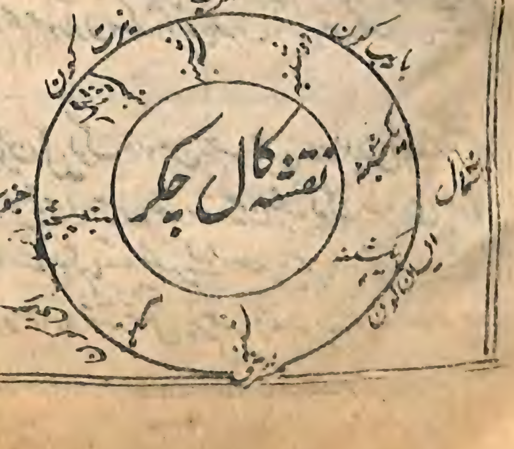
مغرب
نیرت کون
بایب کون
شمال
ایسان کون
جنوب
مشرق
نقشہ کال چکر

۶۔ چندرمان بوقت سفر جنم نام یا پرسد نام یعنے مشہور نام کی راس سے چوتھے آٹھوین بارھوین اور گھاتک نہو۔ اگر سمکھہ یا داہنے ہو تو مبارک ہے مثلاً تمہاری راس میکھہ ہو اور بوقت سفر چندرمان برچھک راس مین ہے تو تمہاری راس سے چندرمان آٹھوان ہے اس لیئے

اس روز سفر کرنا اچھا نہین ـ لہذا نقشہ مقامات و خواص و رنگ پوشاک چندرمان درج ذیل کیجاتی ہین جن کا دیکھنا عارفان سفر الظفر کو ضروری ہے

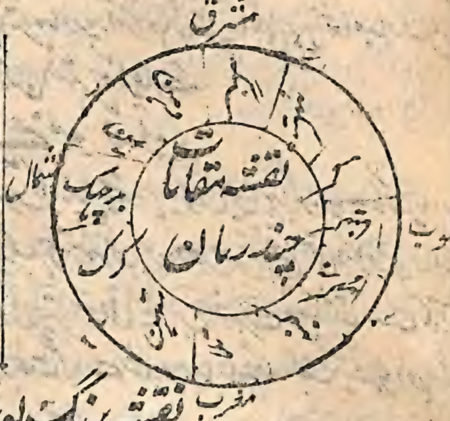

نقشہ خواص چندرمان	
چندرمان مقابل	کامیابی کرے
چندرمان داہنے	دولت ملے
چندرمان پس و پشت	ناکامیابی
چندرمان بائین	نقصان دولت

نقشہ رنگ پوشاک چندرمان

بوقت سفر چندرمان کی پوشاک کا رنگ دیکھنا چاہیے کیونکہ اگر چندرمان مقابل یا داہنی طرف ہو اور وہ رنگ پوشاک ناقص ہو تو اچھا نہین ـ

نام راس چندرمان	رنگ	خواص پوشاک	کیفیت
میکھ سنگہ برچھک	سرخ	لڑائی کراوے	نحس اصغر
متھن کینا دہن	زرد	مراد برلاوے	سعد
برکھ کرک تلا	سفید	کامیابی ہو	سعد
کنبھ مین مکر	سیاہ	موت کا سامان	نحس اکبر

۷ـ بوقت سفر تتھون مین صرف اس قدر دیکھنا چاہئے کہ رکتا تتھی اور اماوش اور پرب نہو باقی سب تتھین سفر کیواسطے مبارک ہین سوای اس کے کہ تتھ کے تقرر مین جوگنی کا لحاظ کر لینا ضروری ہے اس لئے جن تتھون مین جس طرف جوگنی رہتی ہین وہ سابق مین مذکور ہو چکی ہین اُس کے مطابق ہر ایک سمت یعنی جہات کے سفر کا خیال کرنا چاہئے

۸ـ نچھترون مین اسونی مرگشر پنربس پکھ ہست انرادہا شرون دہنشٹا ستبکھا ریوتی اعلے درجہ کے سعد ہین اور روہنی پوربا پہالگنی جیشٹا شول پوربا کہاڑ اترا کہاڑ پوربا بہادرپد اترا بہادرپد یہہ متوسط درجہ سعد ہین یعنے اشد ضرورت کے وقت ان مین سفر کا آغاز کر لینا چاہئیے اور سوائی نچھتر سفر دریا کے واسطے نیک ہے اور سفر خشکی کے واسطے نحس ہے سوا ان کے باقی سب نچھتر سفر کے مہورت سے خارج ہین

۹ـ سفر کے واسطے لگن چر کا ہونا ضروری ہے اگر لگن سے اٹھوین گھر مین کوئی شبہ گرہ ہو تو بہت ہی نیک ہے

مہورت نام کرن یعنے بچہ کا نام رکہنا

اول تو جب بچہ پیدا ہو تو بارہوین دن نام رکہنا چاہیئے نام رکہنے کیواسطے دوم یکشنبہ دوشنبہ پنجشنبہ بہت نیک ہین نچہترون مین پنربس پشیہ ہست چترا انرادہا جیشٹا مرگشر مولا اوترابہادرپد اتراکہاڈ اتراپہالگنی دہنشٹا مبارک ہین۔ بیدہرت ویاگہات شول کے سوای سب یوگ عمدہ ہین۔ لگن استہر ہونا چاہیئے۔

مہورت چوڑاکرن یعنے مونڈن

لڑکے کا مونڈن جنم کے پہلے برس یا تیسرے برس یا پانچوین برس کرانا چاہیئے۔ مہینون مین پہاگن یا بیساکہ یا اساڑہ اس کام کیلئے مبارک ہین۔ دنون مین دوشنبہ چہارشنبہ جمعہ نیک ہے۔ تتہون مین دوج تیج پنچمی ستمی ایکادشی دوادشی کے سوا اور سب تتہان نیک ہین۔ نچہترون مین مرگشر ریوتی چترا سواتی پنربس شروان دہنشٹا ست بکہا ہست اشونی جیشٹا مبارک ہین۔ جنم لگن سے آٹھوان گہر پاپی اور سخت گرہ سے شدہ ہونا چاہیئے۔ البتہ تیسرے اور چھٹے اور گیارہوین گہر مین پاپی گرہ ہون تو وہ شبہ ہونگے ؛

مہورت کرن بیدہ یعنے کنچہیدن

لڑکے کے کنچہیدن جنم کے دن سے ایک مہینا یا ایک برس یا آئندہ طاق سالون مین مثلاً تیسرے یا پانچوین یا ساتوین برس مین ہونے چاہیئے۔ مہینون مین جیٹ پوکہ شراون بہادون کنوار کے سوائے اور جس مہینے مین موقع پڑ جائے کر لیوے اور جس مہینا مین جنم ہوا ہو وہ مہینا بہی نیک ہے۔ دنون مین منگل اور سنیچر کے سوائے سب اچہے ہین تتہون مین سوائے رکتا تتہون کے سب مبارک ہین۔ نچہترون مین ریوتی پنربس شروان دہنشٹا مرگشر چترا انرادہا سعد ہین۔ یوگون مین شبہ یوگ ہونا چاہیئے۔ لگن کے گہر سے آٹھوین گہر کا گرہ نیک ہے۔ نوین اور پانچوین خانہ مین کوئی پاپی گرہ نہ بیٹھا ہو اگر لگن کے گہر مین برہسپت بیٹھا ہو تو بہت مبارک ہے۔

شکر و برہسپت ڈوبے مندرجہ ذیل کام کرنے منع ہین

دانشمندان علم نجوم نے لکہا ہے کہ شکر و برہسپت کے است یعنے غروب مین ذیل کے کام نہ کرنے چاہیئن جو کام کیا جاویگا اُس کا سر انجام ہرگز نہ ہوگا۔ باوَلی۔ باغ۔ تالاب۔ چاہ۔ مکان۔ دوالہ آنا جانا عورت کا۔ گئودان۔ بچون کا نام رکہنا۔ جنیئو پہننا۔ شادی۔ مونڈن۔ جاترا تیرتہہ۔ سنیاس کرم۔ ملاقات ملوک۔ مسند نشینی۔ راج تلک۔ بنیاد مکان۔ علے ہذا یہ سب کام سوائے بیرت چوباسنے کے لوند کے مہینے مین بہی منع ہین۔

مہورت ربوگ جاترا وغیرہ کے واسطے

جس نچہتر پر سورج ہو اُس نچہتر سے چندرمان کا نچہتر چوتہا یا چہٹا یا نوان یا دسوان یا تیرہوان یا بیسوان ہو تو یہ یوگ ہوتا ہے جو تمام دوشون کو دفع کرتا ہے۔ اگر کسی اچہے کام کے مہورت مین کوئی دوش ہوا اور یہ یوگ بنتا ہو تو اُس کام کو بلا اندیشہ کرے۔ یہ ہمیشہ شبہ پہل دائک ہوتا ہے۔

پنچک نچہتر

پنچک پانچ نچہتر کو کہتے ہین جو نصف آخر دہنشٹا سے ریوتی تک ہین یعنے نصف آخر دہنشٹا ست بکہا۔

پوربا بہادر پد اُترا بہادر پد۔ ریوتی۔ ان پانچ نچھتروں میں مردہ جلانا۔ چھت ڈالنا۔ نئی چارپائی بنانا۔ نیا کپڑا بنانا یا پہننا۔ لکڑی وغیرہ کا خریدنا بالکل ناقص ہے۔ علےٰ ہذا پنچک نچھتروں میں یا بوقت پڑوا نچھتر ہوا ہو یا تتھ چھمی کو بھرنی نچھتر یا اشٹمی کو کرتکا یا نومی کو روہنی یا دسمی کو اشلیکھا نچھتر ہو۔ اگر اس وقت میں کوئی بچہ پیدا ہو مر جاوے اگر گاؤں آباد کیا جاوے تو ویران ہو جاوے۔ اگر بیاہ کیا ہو تو عورت بیوہ ہو جاوے۔ اگر بیماری ہو تو شفا نہ پاوے۔ اگر سفر کو جاوے مراد پوری نہ ہو وغیرہ وغیرہ

مہورت ہون

ہون کنندہ کو چاہئے کہ اول تتھ اور یوم کو جمع کرے اور ایک عدد قانون کا اس میں شامل کر کے اور چار کی طرح دیوے جو تین عدد باقی رہیں یا کچھ باقی نہ رہے تو پاس اگن یعنی مقام آتش زیر زمین خیال کرے ہون اس روز کا راحت دہندہ ہوتا ہے۔ اور اگر ایک عدد یا دو عدد باقی رہیں تو مقام آتش آسمان خیال کرے اس روز ہون ہرگز نہ کرے۔ کیونکہ نقصان دہندہ مال و جان کا ہے۔ اور اگر یہ بات معلوم کیا چاہے کہ آہوتی کس کے منہ میں جاوے گی تو جنتری میں دیکھے کہ اس روز سورج کس نچھتر میں ہے اس نچھتر کو مقدم کر کے نچھتر روز ہون تک شمار کرے اول تین نچھتر سورج کے مونہہ میں پھر تین بدھ کے مونہہ میں پھر تین شکر اور بعد ان تین چندرماں پھر تین منگل پھر تین برہسپت اور تین راہ اور تین کیت کے مونہہ میں آہوتی جاتی ہے۔ سوائے شکر اور برہسپت کے باقی ستاروں کے مونہہ میں آہوتی کا جانا ناقص ہے۔

نئے گھر میں پرویش کرنیکا مہورت

نو تعمیر مکان میں داخل ہونیکے واسطے ماگھ پھاگن بیساکھ جیٹھ مبارک ہیں۔ اور دنوں میں منگل اتوار سنیچر کے سوائے سب عمدہ ہیں۔ تتھوں میں نندا اور رکتا تتھی اور اماوس کے سوائے اور سب تتھاں نیک ہیں۔ نچھتروں میں مرگشر ریوتی چترا انرادہا ہست سواتی پکہہ بھرنی۔ اُوترا کھاڑ سعد ہیں لگن استھر ہونا چاہئے اور خانہ لگن میں شبھ ہے اور آٹھویں شبھ گرہ ہوں۔ تو خوب ہے

نو تعمیر بالا خانہ میں پرویش کرنے کا مہورت

رکتا تتھیں اور منگل سنیچر اتوار کے سوائے اور سب دن اور تتھاں نیک ہیں۔ مہینوں میں ساون کاتک مگھر اور نچھتروں میں ست بکھا۔ پکہہ۔ سواتی۔ دھنشٹا سعد اور مبارک ہیں۔

راج تلک یعنی مسند نشینی کا مہورت

سورج اُترائن ہو برہسپت اور شکر غروب نہ ہوئے ہوں چندرماں بلی ہو مہینوں میں چیت اور پوس کا مہینا نہ ہو۔ دنوں میں منگل اور اتوار نہ ہو۔ چودا ایک تتھی ہو نچھتروں میں اشنی روہنی مرگشر پکہہ ہست چترا انرادہا۔ اُترا کھاڑ شرون ست بکھا۔ اُترا بہادر پد۔ ریوتی مبارک ہیں لگن شبہ ہو لگن استھر ہونا چاہئے۔

یگیوپویت یعنی جنیو دہارن کرنے کا مہورت

جنم سے پانچویں یا ساتویں برس یہ رسم ادا کرنی چاہئے جب سورج اُترائن ہو۔ دنوں میں یکشنبہ پنجشنبہ جمعہ عمدہ ہیں تتھوں میں دوج تیج پنچمی دسمی ایکادشی اور دوادشی شکل پکش کی عمدہ ہیں نچھتروں میں پوربا کھاڑ

پوربا پہالگنی ۔ اشنی ۔ ہست ۔ چترا ۔ سواتی ۔ اُترا کہاڑ ۔ ریوتی ۔ شروَن ۔ ست بکہا ۔ پُنربس ۔ پوربا بہادرپد جنیشٹا ۔ پکہہ ۔ مرگشر مبارک ہین ۔ یوگ شبہ ہو ۔ لگن برکہہ ۔ دہن ۔ سنگہ ۔ مِتہن ۔ کینا ہونا چاہئے ۔

بدیا آرنبہہ یعنی لڑکے کو مکتب بٹھلانیکا مہورت

جنم سے پانچوین یا چھٹے برس مین لڑکے کو بدیا کا آرنبہہ کرانا یوگ ہے سنیچر اور منگل کے سوائے اور سب دن سعد ہین ۔ سورج اوترائن ہونا چاہئے ۔ تتہون مین دوج تیج پنچمی چہٹہ دسمی ایکادشی دوادشی نیک ہین نچہترون مین ہست ۔ اشنی ۔ پُنربس ۔ شروَن ۔ سواتی ۔ ریوتی ۔ آردرا ۔ چترا ۔ انرادہا مبارک ہین ۔ یوگ شبہ ہو لگن استہر ہونا چاہئے ؛

گونا یعنے سکلاوہ کا مہورت

جس برس مین شادی ہو اس برس کے طاق مہینون مین یا بعد ازان طاق سالون مین یعنی تیسرے یا پانچوین ۔ ساتوین ناقوین برس مین گونا یعنے سکلاوہ کرنا چاہیے ۔ مہینون مین بیساکہہ اور اگہن اور پہاگن اچھے ہین ۔ دنون مین منگل اور اتوار کے سوائے سب اچھے ہین ۔ تتہون مین رکتا تتہی اور چھٹہ اور دوادشی اور اماوس کے سوائے اور سب عمدہ ہین نچہترون مین روہنی ۔ مرگشر ۔ اشنی ۔ انرادہا ۔ شروَن ۔ دہنشٹا ۔ ہست ۔ چترا ۔ سواتی ۔ پُنربس ۔ پکہہ ۔ ریوتی ۔ مولا ۔ اُترا بہادرپد ۔ اُترا کہاڑ ۔ اُترا پہالگنی مبارک ہین ۔ یوگ شبہ ہو لگن مِتہن مین کینا تلا ہو

دُلہن کا پہلی دفعہ گہر مین پرویش کرنیکا مہورت

بعد شادی یا سکلاوہ کے جب دُلہن پہلی دفعہ گہر مین داخل ہو تو نیک ساعت ہونی چاہئے ۔ دنون مین سنیچر دوشنبہ پنجشنبہ جمعہ نیک ہین اگر اتوار کو پرویش کرے تو ہمیشہ بیمار رہے ۔ اگر منگل کو پرویش کرے تو مرجاوے اگر بدہ کو پرویش کرے تو بدہوا ہو جاوے تتہون مین رکتا تتہی نہ ہو ۔ نچہترون مین مرگشر ۔ ریوتی ۔ چترا ۔ انرادہا ۔ شروَن ۔ دہنشٹا ۔ مولا ۔ مگہا ۔ سواتی ۔ نیک ہین ۔ لگن شبہ ہونا چاہئے ۔

پرسوتی اشنان کا مہورت

زچہ کو سنیچر منگل کے روز نہلانا نہ چاہئے ۔ چہٹہ اشٹمی دوادشی چوتہ چودس نومی اماوس پورنماشی تتہین زچہ کے غسل کیواسطے ممنوع ہین ۔ نچہترون مین ریوتی اُترا بہادرپد ۔ اُترا کہاڑ ۔ اُترا پہالگنی ۔ روہنی ۔ مرگشر ۔ ہست ۔ سواتی ۔ اشنی ۔ انرادہا ۔ غسل زچہ کے واسطے نیک ہین ؛

شوالہ باغ تالاب کنوان باولی دیو مندر بنانیکا مہورت

سورج اوترائن ہو مہینون مین ساون یا بیساکہہ یا اساڑہ یا پہاگن یا چیت یا اگہن نیک ہین سوائے منگل اور سنیچر اور اتوار کے اور سب دن نیک ہین ۔ سوموار اور شکر اس کام کے واسطے نہایت ہی مبارک ہین چوتہ اور نومی چودس اور رکتا تتہی کے علاوہ اور سب تتہان سعد ہین ۔ نچہترون مین ہست ۔ چترا ۔ انرادہا ۔ شروَن ۔ ریوتی ۔ اشنی ۔ پُنربس ۔ روہنی ۔ سواتی ۔ دہنشٹا ۔ ست بکہا ۔ پوربا کہاڑ ۔ اُترا کہاڑ ۔ اُترا پہالگنی ۔ اُترا بہادرپد ۔ مولا ۔ مرگشر مبارک سمجہتے ہین ۔ شبہ یوگ ہو لگن سنگہ کینا ۔ برکہہ ۔ مِتہن ۔ مکر ہو ؛

شوالہ کنواں تالاب دیومندر کے پرتشٹھا کا مہورت

سورج اوترایَن ہو سوائے سنیچر منگل اتوار کے سب دن نیک ہیں۔ پڑوا۔ چھٹھ۔ اشٹمی۔ دوادشی اماوس رکتا تتھی چھوڑ کر اور سب تتھیاں نیک ہیں۔ نچھتروں میں آردرا۔ ست بکھا۔ اشلیکھا۔ بساکھا۔ بھرنی۔ کرتکا سعد ہیں۔ شبھ یوگ اور لگن استھر ہونا چاہیئے٭

نیا کپڑا قطع کرانے یا پہننے کا مہورت

دنوں میں چہارشنبہ پنجشنبہ جمعہ نیک ہیں۔ تتھوں میں دوج تیج پنچمی ستمی دسمی اکادشی دوادشی تیرودشی پورنماشی دونوں پکش کی تتھیاں شبھ ہیں۔ نچھتروں میں اشنی۔ روہنی۔ پنرپس۔ پکھ۔ اترا پھالگنی۔ ہست چترا۔ سواتی۔ بساکھا۔ انرادھا۔ شرون۔ دھنشٹا۔ اتراکھاڑ۔ اترا بھادرپد۔ ریوتی سعد ہیں۔ یوگوں میں بردھ سدھ شیو اہندر۔ نیک ہیں۔ لگن میں۔ کنیا۔ متھن۔ برکھ عمدہ ہیں۔ عورتوں کے لیے بھی یہی مہورت نیک ہے۔

مہورت استعمال ادویات مقوی و باہی وغیرہ

دنوں میں دوشنبہ چہارشنبہ پنجشنبہ جمعہ نیک ہیں۔ تتھوں میں دوج تیج پنچمی ستمی دسمی تیرودشی مبارک ہیں۔ نچھتروں میں ہست چترا۔ اشنی۔ پنرپس۔ مرگشر ریوتی۔ انرادھا۔ شرون۔ دھنشٹا۔ ست بکھا۔ مولا سعد ہیں۔ لگن دوسبھاؤ ہونا چاہیئے۔

مہورت روگی اشنان یعنی غسل صحت

منگل سنیچر کو غسل صحت کرانا چاہیئے۔ تتھوں میں نومی چودش اچھی ہیں۔ نچھتروں میں اترا پھالگنی۔ اتراکھاڑ۔ اترا بھادرپد۔ روہنی۔ مگھا۔ شلیکھا مبارک ہیں۔

مویشی کو خریدنا یا پہلی بار گھر میں لانا

یوم اتوار اور تتھی چوتھ نومی اشٹمی چودش ممنوع ہیں۔ علاوہ ان کے اور سب دن اور تتھیاں نیک ہیں نچھتروں میں اتراکھاڑ۔ اترا بھادرپد۔ اترا پھالگنی۔ روہنی۔ پنرپس۔ بساکھا شبھ ہیں۔ اور ایک خاص بیان مویشی کے خرید و فروخت کے باب میں یہ بھی ہے کہ یکشنبہ کو گھوڑا۔ دوشنبہ کو گدھا سہ شنبہ کو بھینس چہارشنبہ کو گائے اور بیل پنجشنبہ کو ہاتھی جمعہ کو بکری شنبہ کو اونٹ خریدنا منع ہے۔

مہورت قلبہ رانی و تخم ریزی

دنوں میں سنیچر اور منگل اور تتھوں میں چھٹھ دوادشی دوج تیج اور رکتا تتھی کو قلبہ رانی نہ کرنی چاہیئے۔ سوائے ان کے اور سب دن اور تتھیاں نیک ہیں۔ نچھتروں میں انرادھا۔ جیشٹا۔ مولا۔ پورباکھاڑ۔ پنرپس۔ پکھ۔ سواتی۔ چترا۔ مگھا۔ ریوتی اترا بھادرپد۔ اترا پھالگنی۔ شرون۔ اتراکھاڑ۔ شبھ ہیں۔ لگن متھن کنیا برکھ نیک ہیں۔

مہورت مویشی کے فروخت کرنے کا

مویشی کے فروخت کرنے کے لیے اماوس یا اشٹمی۔ پورنماشی چترودشی اور دنوں میں اتوار اور نچھتروں میں اتراکھاڑ۔ شرون۔ چترا۔ اترا بھادرپد۔ روہنی۔ اترا پھالگنی ممنوع ہیں۔ اور سب تتھیاں دن اور نچھتر سوائے ان کے نیک ہیں۔

مہورت ہائے متفرق

۱- ان نچھترون کا نام ادہومکہہ نچھتر ہے ان مین کنوان لگانا یا تالاب کہودنا روپیہ گاڑنا جوا کہیلنا نہایت مبارک ہے۔ نچھتر یہہ ہین۔ مولا۔ کرتکا۔ مگہا۔ بشاکہا۔ بہرنی۔ اشلیکہا۔

۲- ان نچھترون کو تیرج مکہہ کہتے ہین۔ گہوڑا ہاتہی۔ اونٹ۔ گدہا بیل۔ بہینڈا۔ کتا وغیرہ خریدنا ناؤ پانی مین ڈالنا۔ ہل چلانا۔ بہت عمدہ ہے نچھتر یہہ ہین۔ جیشٹا۔ پُنربس۔ ہست۔ اشنی مرگشر انرادہا۔ سواتی۔ چترا۔

۳- ان کو اوردہ مکہہ نچھتر بولتے ہین۔ ان مین تعمیر مکان وکوٹ و دیوار و باغ لگانا اور راج تلک وغیرہ امور کو نیک ہین۔ نچھتر اوردہ مکہہ یہہ ہین۔ پکہہ۔ آردرا۔ سروَن۔ اُترا پہالگنی۔ اُترا بہادرپد۔ اُترا کہاڑ۔ ست بکہا۔ روہنی۔ دہنشٹا۔

۴- ان کو دہورب نچھتر کہتے ہین۔ ان مین بیج بونا۔ مکان بنانا۔ باغ لگانا۔ راج گدی پر بیٹہنا۔ گاؤن آباد کرنا۔ اور دیگر امور ساکن عمدہ و نیک ہین دہورب نچھتر یہہ ہین۔ روہنی۔ اُترا کہاڈ۔ اُترا بہادرپد۔ اُترا پہالگنی۔

۵- ان کا نام مِرد نچھتر ہے ان مین علم موسیقی سیکہنا زیور و کپڑا پہننا لبسی کرن کرنا وغیرہ وغیرہ کام مبارک ہین مِرد نچھتر یہہ ہین۔ مرگشر۔ چترا۔ انرادہا۔ ریوتی۔

۶- ان کو لگہو نچھتر بولتے ہین ان مین دوکان کہولنا زیور کپڑا بنوانا۔ تیراندازی کشتی وغیرہ سیکہنا۔ دوائی بنانا وغیرہ وغیرہ نیک ہین۔ لگہو نچھتر یہہ ہین۔ اسنی۔ پکہہ۔ ہست

۷- ان کا نام تیکہن نچھتر ہے ان مین بہوت پریت وغیرہ کے دفعیہ کی تدبیر کرنا اور ٹوٹکنی وغیرہ کا منتر سیکہنا۔ موٹہہ چلانا۔ جادو کرنا بیل ناتہنا مارن و اچاٹن کرنا وغیرہ امورات نیک ہین۔ نچھتر یہہ ہین۔ آردرا۔ اشلیکہا۔ جیشٹا۔ مولا۔

۸- ان کو چر نچھتر کہتے ہین۔ ان مین گہوڑے۔ ہاتہی و ناؤ پر سوار ہونا۔ سیر کرنا۔ باغ مین جانا گاڑی پر چڑہنا وغیرہ امورات کو نیک ہین نچھتر چر یہہ ہین۔ پُنربس۔ سواتی۔ سروَن۔ دہنشٹا۔ ست بکہا۔

۹- ان کا نام اوگر نچھتر ہے۔ اس مین اشٹکام یعنے آگ مین جلانا۔ زہر دینا۔ قتل کرنا۔ ہتیار مارنا۔ اور دیگر امور غیر شرعی جایز ہین۔ اوگر نچھتر یہہ ہین۔ ہر سہ پوربا۔ و بہرنی۔ مگہا

۱۰- ان کو مصر نچھتر کہتے ہین۔ اس مین کارہائے متعلق بہ آتش یعنے ہون کرنا۔ تعویز جلانا ہٹی یا پزاوہ لگانا مبارک ہے۔ نچھتر یہہ ہین۔ کرتکا۔ بشاکہا۔

قاعدہ جنم کنڈلی بنانے کا

اہل ہنود مین دستور ہے کہ بوقت پیدائش لڑکا یا لڑکی از روئے علم جوتش جنم کنڈلی بنوائی جاتی ہے جس سے معلوم ہو جاتا ہے کہ اس بچہ کا مزاج ایسا ہوگا قسمت ایسی ہوگی جسم ایسا ہوگا عمر اتنی ہوگی علاوہ ازین اُس کی آئیندہ زندگی کے حالات نیک و بد بھی معلوم ہو جاتے ہین۔ جنم کنڈلی بنانے مین زیادہ تر پنڈتون کا محتاج ہونا پڑتا ہے۔ اس لئے فائدہ عام کے لئے ہم مفصل قاعدہ بنانے جنم کنڈلی اور چند امور ضروری اِس جنتری مین درج کر دیتے ہین جس سے ہر ایک صاحب بوقت ضرورت خود جنم کنڈلی بنا سکتے ہین۔

اول بوقت پیدائش دیکھنا چاہئے کہ کتنی گھڑی دن گذرا ہے اور ہندی مہینے کی کون تاریخ ہے اُس روز کا نچھتر اور یوگ وتتھ معلوم کرے بعد ازان وقت مطلوب کا طالع وقت یعنے لگن معلوم کرنا چاہئے (لگن معلوم کرنے کا قاعدہ سابق مین مذکور ہو چکا ہے)۔ پس جب لگن معلوم ہو جاوے۔ تب ایک زائچہ یعنے کنڈلی بارہ خانہ کی بصورت ذیل بنا دین۔ جو لگن ہو اُس کو خانہ اول مین بجائے نام کے ہندسہ لکھین کل لگن بارہ ہین۔ شمار لگن میکھہ سے ہوتی ہے۔ مثلاً تمہارا لگن متھن ہے تو ۳ کا ہندسہ خانہ اول مین لکھہ کر باقی خانون کو مسلسل ۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱-۲ تک خانہ پوری کر دو۔ بعد ازان جنتری سال حال سے دیکھو کہ وقت مطلوب کے سیارے کس کس راس مین ہین جس جس راس مین سیارے ہون اونکو تیار کردہ کنڈلی مین اسی راس کے خانہ مین لکھدو۔ پس یہ جنم کنڈلی تیار ہو جاوے گی

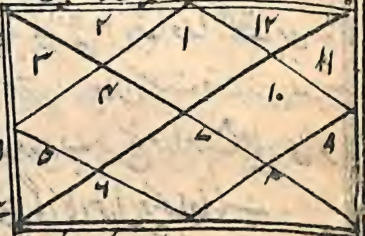

بنظر سہولت ایک مثال ذیل مین درج کی جاتی ہے۔ مثلاً ایک لڑکا ۱۹ جنوری سنہ ۹۷ء مطابق ۸ ماگھہ سمت ۱۹۵۳ کو ۹ گھڑی ۴ پل دن چڑھے پیدا ہوا ہے اُس کی جنم کنڈلی بنانی مطلوب ہے۔ پس اول بموجب قاعدہ دریافت لگن (جو سابق مین مذکور ہو چکا ہے) لگن استخراج کیا تو اس وقت لگن مین برتمان معلوم ہوا۔ جنتری ۹۷ء سے وقت مطلوب ۱۹ جنوری سے سیارگان کو معلوم کیا تو مندرجہ ذیل راسون مین موجود پائے۔ سورج۔ راہو۔ بدہ مکر مین شکر کنبھ مین منگل برکھہ مین چندرمان کیتو کرک مین برہسپت سنگھہ مین سینچر برچھک مین اور اُس روز تتھہ ماگھہ بدی پڑوا ۴۵ گھڑی ۱۹ پل اور نچھتر پکھہ ۳۱ گھڑی ۱۸ پل اور یوگ پریت ۴۲ گھڑی ۵۹ پل دنمان ۲۵ گھڑی ۳۲ پل۔ مکر کے سورج۔ پس حسب قاعدہ زائچہ یعنے جنم کنڈلی بنا کر حسب ترتیب ذیل تحریر کرین۔

قاعدہ تحریر جنم کنڈلی

اوم شری گنیش آئینمہ ماہ ماگھہ شبھہ سمت ۱۹۵۳ بشاکہا سمت ۱۸۱۸ فصلی سمت ۱۳۰۴ ہجری سنہ ۱۳۱۴ عیسوی سنہ ۱۸۹۷ء روز منگل۔ ماگھہ بدی پڑوا ۴۵ گھڑی ۱۹ پل پکھہ نچھتر ۳۱ گھڑی ۱۸ پل پریت یوگ ۴۲ گھڑی ۵۹ پل دنمان ۲۵ گھڑی ۳۲ پل مکر کے سورج اشٹ یعنے وقت پیدائش ۹ گھڑی ۴ پل برمین لگن مین بخانہ فلان ولد فلان کے لڑکا پیدا ہوا۔

جنم کنڈلی

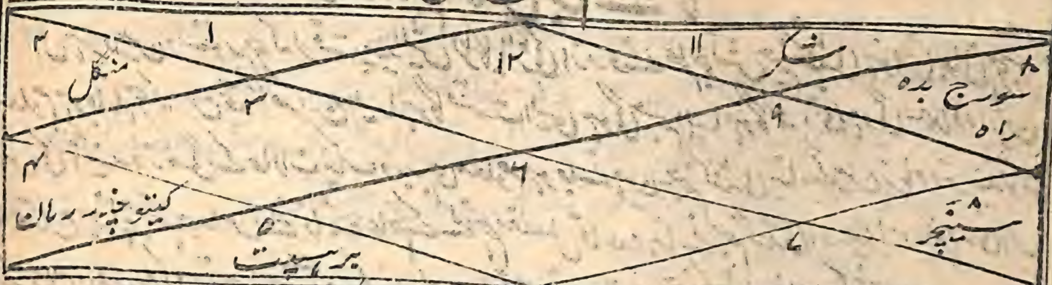
۱
۲
منگل
۱۲
۱۱
شکر
۸
سورج بدھ
راہ
۳
۹
۴
۶
کیتو چندر ربان
شنیچر
۸
۵
۷
برہسپت

دربیان خانہائی کنڈلی یعنی زائچہ کہ کس کس گھر سے کیا کیا حال دیکھا جاتا ہے

کنڈلی یعنے زائچہ کے بارہ خانہ ہوتے ہین خانہ پوری اُس کی جانب راست سے جانب چپ ہوتی ہے دوازدہ خانون کی تفصیل معہ نام ذیل مین درج کی جاتی ہے۔

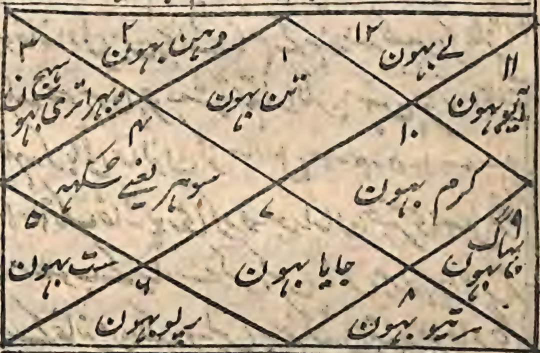
۱۲
لے بھون
۲
دھن بھون
۳
بھراتری بھون
۱
تن بھون
۱۱
آئیو بھون
۱۰
۴
سوہر یعنے سکھہ
کرم بھون
۹
بھاگ بھون
۵
۷
ست بھون
جایا بھون
۶
۸
ریپو بھون
مرتیو بھون

یہ مندرجہ بالا کنڈلی مین بارہ گھرون کے نام ہین اب ہم ہر ایک گھر کی تفصیل جُدا جُدا لکھتے ہین۔ (خانہ اول) سے تن اور جان صحت و تندرستی صورت و سیرت رنگ و روپ رنج و راحت و بیماری و بلندی مرتبہ و بزرگی کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

(خانہ دوم) اس کو دھن بھون کہتے ہین اسہ خانہ مال معاش اور کسب اور دوکانداری خرید و فروخت نفع و نقصان اور دھن و دھاتو طلا و چاندی اور احوال چشم راست کا دیکھا جاتا ہے۔

خانہ سوئم اس کو بھراتری بھون کہتے ہین۔ اس خانہ سے بھائی بہن خویش و اقارب نقل حرکت و بردباری وغیرہ کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ چہارم اس کو سوہر یعنے سکھہ بھون کہتے ہین اس سے ماں باپ اور دفینہ و نفع نقصان از جانب دوست سواری اسپ اور باغ اور زمین اور خرید و فروخت مکان اور کھیتی کرنا اور گاؤن اور مکانات اور ادویات کا بنانا اور روپیہ کا زیر زمین گاڑنا اور احوال پسلی و پیٹ کا دیکھا جاتا ہے۔

خانہ پنجم اس کو ست بھون کہتے ہین اس سے علم اور فرزند اور شادی اور خوشی و تیزی عقل و حمل حاملہ و حال خاندان اور تیمی سنتان وغیرہ دیکھا جاتا ہے۔ نکتہ۔ اگر شکر اس گھر مین پڑا ہو تو علم حکمت حاصل ہو یا پیشہ عطاری یا کیمیاگری سے نفع اُٹھائے اور ماہر فن نباتات یعنے بوٹیون کا جاننے والا ہو۔ اگر برہسپت اس گھر مین ہو تو شاستر خصوصاً علم جوتش کا جاننے والا ہو۔ بشرطیکہ برہسپت صاحب خانہ ہو کر پانچوین پڑے۔

خانہ ششم اس کو ریپو بھون کہتے ہین حال دشمن و بیماری و خوف و دہشت و زخم و شکار کھیلنا و سحر و جادو

چارپایہ گائے و بیل کا دیکھا جاتا ہے

خانہ ہفتم اسکا نام جایا بہون ہے حال استری و خانہ پدر و بیوپار اور مدعا علیہ و نکاح وغیرہ کا حال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ ہشتم اس کا نام مرتیو بہون ہے اس سے حال موت و رنج و بیماری اسہال و دیگر بیماری ہائے مار گزیدن سانپ بچہو سانگ وغیرہ وغیرہ فتح و شکست جنگ و جدل اور حلیہ چور اور مال میراث اور چغلخور وغیرہ کا حال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ نہم۔ اس کا نام بہاگ بہون ہے اس سے حال ترقی و تنزل نصیبہ اور بلندی مرتبہ اور تیرتہ یاترا اور تعمیر چاہ و حوض و باولی اور سخاوت و عبادت کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ دہم۔ اس کا نام کرم بہون ہے اور اسکو راج بہون بہی کہتے ہین اس خانہ سے ترقی روزگار اور بلندی مرتبہ و تجارت و سلطنت و حکومت و باریدن باران و وزیدن ہوا سخت یعنے آندہی و احوال ارضی و سماوی وغیرہ دیکھا جاتا ہے۔

خانہ یازدہم۔ اس کا نام آیو بہون اور لابہہ بہون ہے اس سے لابہہ یعنے آمدنی و عمر و پیداوار غلہ و خرید و فروخت زمین اور کپڑا و سواری گاڑی گہوڑا ہاتہی طلا و نقرہ و جواہرات کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ دوازدہم۔ اس کا نام بے بہون ہے اس سے اخراجات و سوچ و فکر و نقصان اور بواہ اور دشمن اور خلاصی محبوس و چارپایان وغیرہ کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

بیان امتحان تولد لگن

جب مولود تولد ہو تب اُس کی جنم کنڈلی کا امتحان کر لینا چاہیے کہ آیا جنم کنڈلی دُرست ہے کہ نہین دانشمندان علم نجوم نے لکہا ہے کہ زائچہ یعنے جنم کنڈلی کو دیکہے۔ اگر سنیچر لگن مین یا منگل خانہ ہفتم مین ہو تو پدر مولود بوقت پیدائش گہر مین نہ ہوگا۔ اگر جنم لگن چر ہو تو بہی گہر مین نہ ہوگا۔ اگر چندرمان لگن کو بنظر کامل دیکہتا ہو یا شکر۔ بدہ۔ چندرمان ایک گہر مین پڑے ہون تو بہی پدر مولود گہر مین نہ ہونا چاہیے۔ اگر جنم لگن دوسبہاؤ ہو تو پدر مولود اپنے گہر کے نزدیک تصور کرین۔ دیگر اگر جنم لگن میکہہ یا برکہہ ہو تو مکان تولد پورب کے حصہ مین اگر دہن لگن ہو باب کون مین اگر تلا یا برچہک لگن ہو پچہم کے حصہ مین اگر کینا لگن ہو نیرت کون مین اگر مکر یا کنبہ لگن ہو۔ اتر کے حصہ مین اگر مین لگن ہو تو ایشان کون مین پیدائش مولود ہونی چاہیے۔ دیگر جنم لگن سے چندرمان تک درمیان مین جس قدر ستارے ہون دلیل ہے کہ اسی قدر عورتین مکان تولد مین ہونگی۔ اگر کوئی ستارہ اپنے گہر کا ہو و چندما اگر خانہ شرف کا ہو تو سہ چند خیال کرنی چاہیین۔ اگر بوقت پیدائش مین یا میکہہ لگن ہو تو دو عورتین اگر برکہہ یا کنبہ ہو تو چار عورتین اگر تلا یا کینا ہو تو سات عورتین اگر کرک یا دہن ہو تو پانچ عورتین۔ اگر متہن سنگہ برچہک مکر ہو تو تین عورتین نزدیک مولود کے ہون گی۔

نی ٹپا۔ بدہ سے عورت خورد سال شکر سے جوان برہسپت سے ضعیفہ منگل و سنیچر و راہ سے بیوہ خیال کرنی چاہیین۔

امتحان چراغ۔ اگر بوقت پیدائش سورج چر لگن میں ہو تو چراغ کو حرکت ہو۔ اگر استھر میں ہو تو چراغ کو حرکت نہیں ہوے۔ اگر سورج دوسبھاؤ لگن میں ہو تو چراغ اکثر منتقل ہوتا رہے یعنی کبھی ہاتھ میں اور کبھی طاق میں۔ بعد ازان بدستور بمقام سابق پر رکھا گیا۔

احکام خاصیت ہائے سیارگان دوازدہ خانہ جنم کنڈلی

خانہ اول۔ جاننا چاہیے کہ جنم کنڈلی میں اگر بدھ سے ساتویں گھر میں منگل واقع ہو تو صاحب کنڈلی دراز قد ہوگا اگر لگن کا مالک لگن میں واقع ہو تو بھی طویل قد ہوگا۔ اگر سنگھ لگن میں سورج بخانہ دہم اور چندرماں مکر لگن میں بخانہ سوم واقع ہوں تو پستہ قد ہوگا اگر منگل میں لگن میں ہو تو ہمیشہ رکت پت کی بیماری میں مبتلا رہے۔ اگر چندرماں و برہسپت منگل کو دیکھتے ہوں یا جنم لگن میں بدھ شکر و خانہ ہفتم میں منگل ہو تو بے شرم ہو اگر منگل و بدھ ایک جگہ واقع ہوں یا صرف میکھ لگن میں بدھ واقع ہو یا مالک خانہ ہم خواہ چہارم یا چھٹے خانہ میں واقع ہو یا ہشتم یا دہم خانہ کا مالک خانہ چہارم میں واقع ہو۔ یا راہو سنیچر و منگل ایک گھر میں واقع ہوں تو صاحب زائچہ دغاباز مکار ہو۔ اگر مالک خانہ چہارم اپنے گھر میں یا خانہ شرف میں واقع ہو یا جنم لگن کو شکر و برہسپت دیکھتے ہوں۔ تو راست باز دیانتدار ہو۔ اگر پیدائش شب میں سنیچر خانہ دہم میں واقع ہو تو بزدل ہو اگر جنم لگن یا بخانہ ہفتم منگل واقع ہو تو غصہ ور ہو۔ اگر جنم لگن سے بخانہ سوم کیت واقعہ ہو تو جھگڑالو ہو۔ اگر جنم لگن سے تیسرے گھر کا مالک بارہویں خانہ میں واقع ہو۔ یا چھٹے گھر کا مالک چھٹے خانہ میں ہو یا آٹھویں گھر کا مالک دوسرے خانہ ہو۔ یا منگل و بدھ قوی ہو کر خانہ ششم میں پڑے ہوں یا منگل و بدھ جنم لگن میں واقع ہوں تو چور ہو اور ہمیشہ چوریاں کرتا رہے۔ اگر برکھ یا متھن لگن میں شکر واقع ہو تو شہوت پرست ہو۔ اگر شکر کے گھر میں چندرماں واقع ہو تو کم شہوت ہو۔ اگر ساتویں گھر میں سورج واقع ہو تو زن پرست ہو۔ اگر جنم لگن میں چندرماں ہو اور سورج و برہسپت جنم لگن سے پانچویں گھر میں ہوں تو نامرد ہو۔ اگر سورج بخانہ سنیچر جنم لگن سے ساتویں گھر میں واقع ہو یا کنبھ لگن کے منگل بخانہ جنم واقع ہو یا جنم لگن میکھ ہو۔ اور شکر و سنیچر اس میں پڑے ہوں تو اندھا ہو۔ اگر جنم لگن سے یا شکر سے پانچویں خانہ میں راہو پڑا ہو اور سورج اس کو دیکھتا ہو تو آنکھ جاتی رہے۔ اگر جنم لگن سے پانچویں گھر میں شکر ہو اور بدھ و برہسپت خانہ دہم میں ہوں تو ضرور اندھا ہو۔ اگر جنم لگن سے منگل خانہ پنجم میں ہو تو بے اولاد ہو۔ اگر اس کے ساتھ برہسپت ہو تو ۳۰ سال کی عمر میں ایک لڑکا پیدا ہو۔ اگر جنم لگن سے پانچویں گھر میں منگل اور شکر اور سنیچر ہوں تو ۱۷ برس کی عمر میں کوئی عضو ناقص ہو جائے۔ اگر جنم لگن سے آٹھویں خانہ میں منگل ہو تو بیماری بواسیر سے قریب المرگ ہو جاوے۔ اگر جنم لگن سے آٹھویں خانہ میں برہسپت ہو تو نحوست کلی جنم کنڈلی کی دور ہو۔ اگر سنیچر ہو تو عمر دراز ہو۔ اگر جنم لگن کا مالک خانہ ۶ یا ۸ یا ۱۲ میں ہمراہ سورج کے ہو تو تاپ گنڈہ کا روگ ہو۔ اگر منگل کے ہمراہ ہو تو ہتھیار سے زخمی ہو۔ اگر بدھ ہو تو پیٹ کی بیماری

ہو- اگر برہسپت ساتھ ہو تو پیچش کی بیماری - اگر شکر ساتھ ہو تو کھانسی سے خون آوے - اگر جنم لگن مین چندرمان و برہسپت واقع ہون تو صاحب اقبال ہو - اگر جنم لگن مین برہسپت اور خانہ دہم مین چندرمان واقع ہو تو صاحب کنڈلی عابد و متقی و پرہیزگار ہو - اگر جنم لگن سے سورج بارہوین ہو تو آنکھ مین گل ہو - اگر جنم لگن سے سنیچر آٹھوین خانہ مین ہمراہ چندرمان ہو تو آزار درد شکم ہو - اگر جنم لگن کا مالک شکر یا میکھ لگن مین ہو - تو ہمیشہ صاحب کنڈلی بیمار رہے -

احکام خانہ دوم - اگر بخانہ یازدہم بدھ و سنیچر باہم کرک لگن مین واقع ہون - یا سنگھ کے سورج و برہسپت جنم لگن مین واقع ہون - یا شکر صاحب خانہ ہو کر لگن مین ہو - اور سورج چندرمان اس کو دیکھتے ہون یا گیارہوین گہر کا مالک لگن مین اور لگن کا مالک دوسرے گہر مین اور دوسرے گھر کا مالک گیارہوین گہر مین واقع - یا دوسرے گہر مین سورج ہو اور سنیچر اسکو دیکھتا ہو یا بخانہ دوم سنیچر ہو اور بدھ اس کو دیکھتا ہو تو صاحب کنڈلی بسیار دولتمند ہو - اگر آٹھوین گہر کا مالک لگن مین و لگن کا مالک آٹھوین گہر مین واقع ہو اور ہشتم خانے کے مالک کے ساتھ دوسرے گہر کا مالک بیٹھا ہو تو تنگدست ہو - اگر تمام ستارے پہلے اور ساتوین اور بارہوین گہر مین پڑ جاوین تو صاحب کنڈلی کا تمام خاندان نیست و نابود ہو جاوے -

احکام خانہ سوم - اگر مالک خانہ سوم لگن کا دوست ہو تو درمیان برادران محبت ہو - اگر سوم خانہ کا مالک خانہ ششم مین ضعیف ہو تو بھائی زندہ نہ رہین - اگر خانہ سوم مین سنیچر ہو اور منگل بنظر کامل دیکھتا ہو تو بھائی نہو - اگر برہسپت یا شکر دیکھتے ہون - تو بھائی ہون اگر منگل تیسرے گہر مین ہو تو اگلا و پچھلا دونون بھائی صاحب کنڈلی کو ناقص ہون - اگر چندرمان سے دوسرے یا پانچوین گہر مین برہسپت ہو اور آٹھوین گہر مین کوئی ستارہ نہو تو صاحب کنڈلی ذلیل پیشہ سے گذر کرے - اگر سوم خانہ کا مالک خانہ ہشتم مین واقع ہو تو لکڑی و پھل وغیرہ کے بیوپار سے اوقات بسر کرے -

احکام خانہ چہارم - اگر جنم لگن سے تیسرے گہر کا مالک ہمراہ چندرمان چھٹے خانہ مین واقع ہو تو دوسری عورت کا دودھ نوش کرے - اگر جنم لگن سے تیسرے یا ساتوین خانہ مین سورج اور جنم لگن مین منگل واقع ہو تو مادر فوت ہو جاوے - اگر برہسپت لگن مین سنیچر دوسرے راہ تیسرے گہر مین واقع ہون - تو والدہ کا سکھ نہ ہو - اگر چندرمان لگن سے پنجم خانہ مین ہو تو راحت مادر نصیب ہو - اگر لگن سے چوتھے گہر کا مالک چھٹے گہر مین واقع ہو تو ملکیت برباد ہو - اگر آٹھوین گہر مین واقع ہو تو مکان از خود منہدم ہو جاوے اگر چہارم خانہ مین برہسپت ہو اور چہارم کا مالک ستارہ سعد کے ساتھ کسی خانہ مین بیٹھا ہو تو صاحب کنڈلی سردار خاندان ہو - اگر مالک خانہ چہارم ہمراہ صاحب خانہ یازدہم اور برہسپت جنم لگن مین بیٹھا ہو صاحب کنڈلی اسپ و فیل کا مالک ہو -

احکام خانہ پنجم - اگر لگن سے بدھ پانچوین گہر مین واقع ہو تو عالم ہو اگر لگن سے دسوین گہر کا مالک لگن

مین ہو تو شاعر ہو۔ اگر بارہوین گہر کا مالک لگن مین ہو تو خوش کلام ہو۔ اگر پانچوین گہر کا مالک گیارہوین مین ہو تو عالم ہو۔ اگر جنم لگن مین چندرمان ہو اور سنیچر و منگل اسکو دیکھتے ہون تو جاہل مطلق ہو۔ اگر بدھ و شکر لگن سے دوسرے یا تیسرے گہر مین واقع ہون یا دوم خانہ مین کرک کے برہسپت ہو تو صاحب زائچہ علم نجوم مین ہوشیار ہو۔ اگر لگن سے خانہ پنجم مین راہ ہو اور منگل اُس کو دیکھتا ہو۔ یا سورج آٹھوین گہر مین اور سنیچر پانچوین گہر مین۔ اور پانچوین گہر کا مالک ہمراہ راہو کے واقعہ ہو یا بارہوین خانہ کا مالک لگن مین اور آٹھوین گہر کا مالک پانچوین گہر مین اور دسوین گہر کا مالک آٹھوین گہر مین واقع ہون۔ یا سورج لگن مین اور منگل پانچوین گہر مین واقع ہو تو بے اولاد ہو۔ اگر لگن مین سورج اور ساتوین سنیچر ہو یا سورج خانہ ہفتم و سنیچر خانہ دہم مین ہو اور برہسپت انکو دیکھتا ہو یا سنیچر و منگل خانہ ہشتم یا چہارم مین ہون تو حمل ساقط ہو جایا کرین۔ اگر بدھ و شکر و سنیچر بارہوین خانہ مین واقع ہون تو اولاد کا سکھ نہ ہو۔ اگر لگن سے پانچوین گہر میکہہ یا برکہہ یا کرک لگن مین راہ واقع ہو یا پانچوین گہر مین برہسپت ہو اور مالک جنم لگن اس کو دیکھتا ہو تو اولاد ہو۔ اگر چندرمان و منگل و شکر دو سبہاؤ لگن مین ہون تو پہلے فرزند ہو۔

(نوٹ) خانہ پنجم کو جس قدر سیارے مذکر دیکھتے ہون اُسی قدر فرزند۔ جتنے مونث اُسی قدر دختر پیدا ہو اگر سنیچر و منگل چوتھے گہر مین واقع ہون تو صاحب کنڈلی کے فرزند نہ ہو کسی کو متبنّی بناوے۔

احکام خانہ ششم۔ جنم لگن سے مالک خانہ ششم ہمراہ ستارہ نحس جنم لگن خواہ ہشتم خانہ مین واقع ہو تو جسم [illegible] مین زخم کا داغ ہو۔ بجراحت ذیل سورج چھٹے گہر کے مالک کے ساتھ ہو تو سر مین۔ اگر چندرمان ہو تو منہ پر منگل ہو تو گلے مین برہسپت ہو تو ناف مین بدھ ہو تو سینہ مین شکر ہو تو چشم مین سنیچر ہو تو پانون مین راہ و کیتہ ہو تو پہنچی کے جسم مین نشان زخم ہونا چاہئے۔ اگر منگل جنم لگن مین برہسپت خواہ شکر ساتوین خانہ مین ہون تو سر مین زخم ہو۔ اگر جنم لگن سے چوتھے گہر مین منگل سنیچر برہسپت واقع ہون تو ہووے روگ یعنی مرض سلیلہ ہو جاوے۔ اگر جنم لگن سے نوین گہر کا مالک خانہ ششم مین ہو۔ اور سورج اور راہ اس کو پورن نظر سے دیکھتے ہون تو دائم المریض کہنا چاہئے۔ اگر جنم لگن سے ساتوین خانہ مین راہ یا کیتہ خراب واقع ہون تو مرض شکم مین مبتلا ہے۔ اگر لگن مین برہسپت و راہ ہون تو مرض دندان کی شکایت ہوتی رہے۔ اگر لگن سے چھٹے گہر کا مالک خانہ سوم مین پڑ جاوے۔ تو ناف کی مرض کہنا چاہئے۔ اگر صاحب خانہ لگن ہمراہ سیارہ بدھ و منگل برج سنگہ مین بخانہ چہارم واقع ہو تو مرض مقعد یعنی بواسیر وغیرہ مین مبتلا رہے۔ اگر سنیچر و چندرمان جنم لگن مین واقع ہون تو سایہ جن و بہوت وغیرہ مین مبتلا ہو۔ اگر جنم لگن سے مالک خانہ ششم کا ہمراہ راہ و کیتہ کے کسی خانہ مین واقع ہو تو بخار چوتہیہ مین مبتلا رہے۔ اگر خانہ دوم مین سنیچر یا راہ واقع ہو تو مرض سنگرہنی کا عارضہ پیدا کرے۔ اگر سنیچر و منگل و چندرمان میکہہ یا برکہہ راس کے جنم کنڈلی مین واقع ہون تو سفید کوڑہ کی علامت ظاہر کرتے ہین۔ اگر لگن مین چندرمان اور بارہوین خانہ مین راہ ہو یا دوسرے

گھر مین راہ و ساتوین گھر مین سورج واقع ہو تو ہی سفید کوڑہ مین مبتلا ہو۔ اگر مالک خانہ سوئم ہمراہ راہ کے جنم لگن مین واقع ہو تو سانپ سے خطرہ ہو۔ اگر مالک خانہ ہشتم منگل و سینچر کے ہمراہ واقع ہو تو خوف دزد و آتش کا پیدا کرے۔ اگر جنم لگن سے خانہ اول یا ہفتم یا ہشتم مین منگل زیر نگاہ سورج واقع ہو تو مرض پھوڑا پھنسی کا پیدا کرے۔ اگر برہسپت دہن یا مین راسی کا خانہ پانچوین مین واقع ہو تو خلل اولاد کا پیدا ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین چندرمان سنگھ راس مین ہو۔ یا سورج کرک راس مین ہو اور ان سے ساتوین خانہ مین منگل ہو تو صاحب کنڈلی کی ایک آنکھہ جاتی رہے یعنے کانا ہو۔

احکام خانہ ہفتم۔ اگر جنم لگن سے منگل و شکر ساتوین خواہ دسوین گھر مین واقع ہون یا چندرمان سے دسوین گھر مین شکر ہو یا دوسرے اور ساتوین گھر کا مالک دسوین خانہ کے مالک کے ساتھہ دسوین گھر مین واقع ہون تو وہ شخص عیاش اور تماشبین ہو۔ اگر جنم لگن سے دوسرے گھر کا مالک تیسرے یا چوتھے گھر مین واقع ہو تو زانی ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین گھر کا مالک ساتوین گھر مین۔ یا جنم لگن مین ہو تو عیاش ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین گھر کا مالک بارھوین یا دوسرے گھر مین ہو تو میل ملاپ مستورات کا زیادہ رکھے۔ اگر منگل و راہ ساتوین گھر مین ہون۔ تو بمعہ زوجہ بدکار ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین یا بارھوین گھر مین بدھ ہو تو طوائفون کی صحبت مین زیادہ مشغول رہے۔ اگر ساتوین گھر مین سورج اور چوتھے گھر مین سینچر واقع ہو یا راہ ساتوین گھر مین اور منگل چوتھے گھر مین واقع ہو تو صاحب زائچہ حیوانون سے فعل بد کرے۔ اگر جنم لگن سے آٹھوین گھر کا مالک آٹھوین گھر مین یا جنم لگن مین یا ساتوین خانہ مین واقع ہو یا جنم لگن کا مالک چھٹے گھر مین واقع ہو تو دو شادیون کا یوگ ہوگا۔ اگر ساتوین گھر کا مالک آٹھوین گھر مین پڑا ہو تو عورت مریض و تندمزاج سے شادی ہو۔ اگر سینچر و بدھ خواہ سینچر و چندرمان ساتوین خانہ مین پڑے ہون تو دوبارہ شادی ہو۔ اگر ساتوین گھر کو برہسپت بنظر کامل دیکھتا ہو تو نیک عورت سے شادی ہو۔ اگر شکر واقع ہو تو بھی عورت نیک و ستیاب ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین گھر کا مالک لگن کے قریب واقع ہو تو عہد طفلی مین شادی ہو۔ اگر جنم لگن مین سورج اور ساتوین خانہ مین سینچر واقع ہو تو صاحب کنڈلی کی عورت فوت ہوجاوے۔ اگر جنم کنڈلی مین چندرمان سے ساتوین گھر مین سینچر و منگل ہمراہ شکر کے واقع ہون بلا عورت کے رہے۔ اگر جنم لگن سے آٹھوین سینچر و چھٹے منگل و ساتوین راہ واقع ہو تو عورت زندہ نہ رہے۔ اگر جنم لگن مین سینچر و راہ واقع ہون۔ تو عورت کو طلاق دیوے یا گھر سے نکال دیوے۔ اگر شکر صاحب خانہ ششم کے ساتھہ کسی گھر مین پڑجاوے تو ہمیشہ عورت کے رنج مین رہے اگر خانہ چہارم مین چندرمان یا شکر مین راسی کے واقع ہون تو عورت ہلاک ہو۔ اگر جنم لگن سے شکر و بدھ ساتوین گھر مین ہون تو عورت زندہ نہ رہے۔ اگر منگل جنم لگن سے خانہ ہفتم مین واقع ہو تو رنڈ یوگ ہوتا ہے یعنے عورت زندہ نہ رہے۔ اگر عورت کی جنم کنڈلی مین منگل خانہ ہفتم واقع ہو تو بیوہ ہوجاوے

احکام خانہ ہشتم۔ اگر جنم لگن سے آٹھوین گھر کا مالک آٹھوین گھر مین ہمراہ سینچر کے ہو۔ یا سینچر صاحب خانہ ہشتم

ہو کر خانہ ہشتم
نہم پڑا ہو یا مالک جنم لگن لگن مین اور نہم خانہ کا مالک خانہ نہم مین اور دہم خانہ کا مالک دہم خانہ مین پڑا ہو یا
سینچر لگن مین یا نانوین خانہ مین پڑا ہو۔ اور چندرمان بارہوین یا نانوین گھر مین مگر سینچر اور چندرمان کا
باہم ساتھ نہو یا لگن سے آٹھوین خانہ کا مالک لگن مین ہو اور برہسپت اور شکر اُس کو دیکھتے ہون یا
جنم لگن سے چھٹے اور بارہوین گھر کے مالک باہم جنم لگن مین بیٹھے ہون۔ تو عمر دراز ہو۔ اگر جنم لگن سے دوسرے
گھر کا مالک ساتوین یا دسوین گھر مین اور برہسپت و شکر گیارہوین خانہ مین پڑے ہون۔ یا جنم لگن کا مالک
آٹھوین گھر مین ہو یا جنم لگن مین سینچر و منگل و چھٹے گھر مین برہسپت و آٹھوین گھر مین چندرمان ہو
یا جنم کنڈلی مین سورج سینچر منگل جنم لگن سے چھٹے یا آٹھوین گھر مین پڑے ہون۔ تو عمر کمتر ہو۔ اگر جنم کنڈلی
مین چندرمان و سورج ہر دو چھٹے یا آٹھوین خانہ مین پڑے ہون۔ یا چہارم خانہ مین منگل اور دہم خانہ مین
سینچر پڑا ہو۔ یا منگل کے گھر مین سینچر اور برہسپت کے گھر مین بدہ پڑا ہو تو حملہ شیر سے موت کا وقوعہ ہو۔ اگر جنم
لگن سے دسوین گھر مین سورج اور چوتھے گھر مین منگل اور آٹھوین گھر مین سینچر پڑے ہون تو سانپ کے
کاٹنے سے موت ہو۔ اگر جنم لگن مین سینچر اور لگن سے آٹھوین گھر مین چندرمان پڑا ہو تو سلح سے موت
اگر جنم لگن سے منگل و برہسپت دسوین گھر مین اور سورج ساتوین گھر مین پڑا ہو تو اسپ کے کاٹنے سے موت
ہو۔ اگر جنم لگن سے راہ بارہوین اور سورج آٹھوین گھر مین پڑا ہو۔ تو تیرتھ یا پہاڑ پر موت ہو۔ اگر جنم
لگن سے آٹھوین گھر مین سینچر و منگل پڑے ہون تو پہانسی لے کر مرے۔ اگر جنم لگن سے برہسپت چوتھا آٹھوین
دسوین بارہوین گھر مین پڑا ہو تو کسی تیرتھ یا جائے متبرک پر موت ہو۔ اگر بدہ و سورج نانوین گھر
مین پڑے ہون تو اثناء راہ مین یا شوالہ مین موت ہو۔ اگر جنم لگن سے خانہ چہارم کا مالک ہمراہ سینچر کے
خانہ ششم مین پڑا ہو تو گاڑی یا گھوڑے کی سواری کے صدمہ سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے مالک خانہ
چہارم ہمراہ راہ کے ششم خانہ مین پڑا ہو تو چور کے ہاتھ سے موت ہو۔ اگر کیت کے ہمراہ خانہ ششم مین پڑے
تو ضرب آہنی سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے چندرمان ساتوین راہ چوتھے منگل دسوین گھر مین پڑے
ہون تو کنوین مین گرنے سے موت ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین چندرمان مکر اور سینچر کرک کا پڑے تو پانی مین
ڈوبنے یا پانی مین گرنے سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے منگل دسوین اور سورج چوتھے گھر مین ہو
اور سینچر دیکھتا ہو تو ضرب چوب وغیرہ سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے نانوین گھر کا مالک لگن مین ہو۔ تو
تیرتھ پر موت ہو۔ اگر جنم لگن سے بدہ و سینچر آٹھوین گھر مین پڑے ہون تو قید خانہ مین موت ہو۔ اگر
منگل و سورج ہر دو بنظر کامل جنم لگن کو دیکھتے ہون تو سانڈ بیل کے حملہ سے راہی ملک عدم ہو۔ اگر سورج
و سینچر لگن مین ہون اور راہ بنظر کامل ان کو دیکھتا ہو۔ تو درخت سے گر کے انتقال کرے۔ اگر جنم لگن سے
ششم خانہ مین چندرمان و بدہ پڑے ہون تو زہر سے موت ہو۔ اگر بدہ سورج آٹھوین گھر مین پڑے ہون
تو زہر یا آتش سے موت ہو۔ اگر سورج و منگل جنم لگن سے آٹھوین گھر مین پڑے ہون تو سر پھٹنے سے موت ہو

خانہ نہم - جنم لگن مین منگل ہو چندرمان ہو اور سنیچر ساتوین خانہ مین پڑا ہو - یا جنم کنڈلی مین سورج ہمراہ منگل کے نوین مین پڑا ہو تو بدکار ہو - اگر جنم لگن سے چوتھے گھر مین شکر و بدھ پڑے ہون یا نانوین گھر کو برہسپت بنظر کامل دیکھتا ہو تو دہرماتما نیکوکار ہو - اگر جنم لگن سے ساتوین گھر مین سورج و چندرمان پڑے ہون - اور انکو سنیچر بنظر کامل دیکھتا ہو یا جنم لگن کا مالک ہمراہ منگل کے ہو - یا بارہوین گھر مین سنیچر پڑا ہو تو - ایسے شخص سے کبھی کوئی کام نیکی کا نہو بلکہ ہمیشہ بدی کرے - اگر جنم لگن سے نانوین گھر کا مالک آٹھوین گھر مین پڑے تو کم نصیب ہو - اگر جنم لگن سے دوسرے گھر کا مالک گیارہوین مین پڑا ہو - اور دسوین گھر کا مالک اسکو دیکھتا ہو - تو مالدار صاحب ثروت ہو - اگر جنم لگن سے نانوین گھر کا مالک نانوین گھر مین اور دسوین گھر کا مالک دسوین گھر مین ہون - تو صاحب حشمت و دولت سے مالامال ہو - اگر جنم لگن سے دوسرے گھر کا مالک نانوین گھر مین اور نانوین گھر کا مالک دوسرے گھر مین پڑا ہو تو دولتمند ذی عزت ہو - اگر نانوین گھر کا مالک گیارہوین گھر مین پڑے - تو دولتمند ہو - اگر جنم لگن سے گیارہوین گھر کا مالک گیارہوین گھر مین یا جنم لگن مین پڑا ہو - اور مالک خانہ دہم کی اسپر نگاہ ہو تو بسیار دولتمند ہو - اگر جنم کنڈلی مین سنیچر ساتوین گھر مین ہو تو بعد شادی کے قسمت کا ستارہ چمکے - اگر جنم لگن سے گیارہوین گھر کا مالک جنم لگن مین اور دوم گھر کا مالک گیارہوین گھر مین - اور نانوین گھر کا مالک دوسرے گھر مین زیر نگاہ مالک خانہ دوم کے واقعہ ہون - تو قسمت کا ستارہ کمال بلندی پر ہو - اگر جنم لگن سے نانوین گھر کا مالک پانچوین گھر کو بنظر کامل دیکھتا ہو تو بباعث فرزند قسمت کا ستارہ طلوع ہو - اگر جنم لگن سے بارہوین خانہ مین سورج یا راہ پڑے ہون - یا نانوین گھر کو برہسپت دیکھتا ہو خواہ بارہوین گھر مین پڑا ہو یا بدھ بارہوین گھر مین پڑا ہو - تو گنگا کا اشنان ہو - اگر جنم لگن سے نانوین اور دسوین گھر کے مالک باہم ایک گھر مین پڑے ہون - سیاح ہو - جنم کنڈلی مین جس گھر مین چندرمان ہو اس سے نانوین گھر کا مالک اگر لگن مین یا چوتھے یا ساتوین یا دسوین گھر مین پڑے - تو بڑے بڑے متبرک استھانون کی زیارت نصیب ہو - اگر جنم لگن سے نانوین گھر مین سورج ہو تو دانشمند وراستباز و نیکوکار ہو - اگر چندرمان ہو تو بختاور و نیکوکار ہو - اگر منگل ہو تو مالک اراضی ہو - اکثر بیمار رہے - اگر بدھ ہو نیک بخت و سخی ہو - اگر برہسپت ہو راج دربار مین عزت پاوے سخی ہو - اگر شکر ہو تو عابد و سخی ہو - اگر سنیچر ہو تو ہنرمند و صاحب روزگار رہے - اگر راہ و کیت ہو تو بدکردار کم نصیب ہو -

خانہ دہم - اگر سورج صاحب خانہ جنم لگن ہوکر لگن مین یا خانہ دہم مین پڑے تو ملازمت امرا نصیب ہو - اگر جنم لگن کا مالک اور دسوین گھر کا مالک باہم ایک جگہ پڑے ہون - یا جنم لگن کا مالک دسوین گھر مین اور دسوین کا مالک جنم لگن مین پڑا ہو تو ذی مرتبہ صاحب روزگار ہو - اگر دسوین گھر کا مالک گیارہوین گھر مین پڑا ہو تو صاحب روزگار ہو - اگر جنم لگن سے چوتھے گھر مین برہسپت پڑا ہو - یا برہسپت لگن مین ہو - تو ملازمت رائگان حاصل ہو - اگر جنم لگن سے تیسرے گھر مین برہسپت اور چندرمان گیارہوین گھر مین پڑا ہو یا جنم لگن سنگھ ہو اور جنم مین منگل پڑا ہو - اور چندرمان پانچوین اور راہ بارہوین گھر مین پڑا ہو تو چراغ

خاندان ہو۔ اگر جنم لگن سے چھٹے و آٹھوین خانہ کے مالک ایک دوسرے کے گھر مین یعنے چھٹے گھر کا مالک آٹھوین۔ اور آٹھوین کا مالک چھٹے واقع ہو۔ تو بیتابی ہو۔ اگر جنم لگن سے چھٹے گھر مین برہسپت اور گیارہوین گھر مین چندرمان واقع ہوتا ہم بھی بیتابی ہو۔ اگر جنم لگن سے سورج و منگل ہر دو دسوین گھر مین یا نائوین گھر مین پڑے ہون تو والد جلد ہی ملک عدم ہو۔ اگر سورج و منگل ہمراہ سینچر یا راہو کے ساتوین گھر مین پڑے ہون تو والد فوت ہو جاوے۔ اگر ساتوین سورج دسوین منگل اور بارہوین راہ واقع ہو تو پدر فوت ہو۔ اگر جنم لگن مین برہسپت اور دوسرے گھر مین منگل و بدھ و سینچر پڑے ہون تو بوقت شادی والد کا انتقال ہو۔ اگر سینچر و منگل دسوین گھر مین پڑے ہون تو بھی والد فوت ہو۔ اگر جنم لگن سے مالک خانہ چہارم ہمراہ مالک خانہ دہم دسوین گھر مین واقع ہون تو پدر صاحب کنڈلی کا نامدار ہو۔ اگر چندرمان و سورج دسوین گھر مین پڑے ہون۔ تو والد صاحب کنڈلی کا پانی مین غرق ہو۔ اگر جنم لگن سے ششم خانہ مین یا دسوین خانہ مین منگل پڑے۔ تو پدر بعمر جوانی مولود کے انتقال کرے۔ اگر جنم لگن مین میکھہ کا بدہ اور ساتوین گھر مین برہسپت اور چندرمان چوتھے گھر مین۔ اور شکر دسوین گھر مین پڑے ہون تو صاحب کنڈلی امیر مساوی راجہ کے ہو۔ اگر جنم لگن سے دسوین گھر کا مالک پانچوین گھر مین اور چوتھے گھر کا مالک دسوین گھر مین ہو اور نائوین گھر کا مالک انکو دیکھتا ہو۔ تو مسند نشین ہو۔ اگر جنم لگن سے چوتھے گھر مین برہسپت کرک کا پڑے اور منگل دسوین گھر مین ہو تو امیر کبیر ہو۔ اگر جنم لگن مین برہسپت اور دسوین گھر مین شکر ہو تو امیر یا مثل راجہ کے ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین چھہ ستارے اپنی اپنی شرف مین واقعہ ہون۔ تو شہنشاہ والئے ولایت ہو۔ اگر تین ستارے شرف مین پڑے ہون۔ راجہ کا وزیر ہو۔ اگر پانچ ستارے شرف مین پڑے ہون تو راجہ بلکہ مہاراجہ ہونا چاہیئے۔ اگر جنم لگن مین سینچر تلا کا پڑے۔ اور چندرمان کرک لگن مین ہو تو راجہ یا امیر ہو۔

خانہ یازدہم۔ اگر جنم لگن مین گیارہوین گھر کا مالک واقع ہو تو صاحب کنڈلی ہمیشہ خوش رہے اگر چندرمان سے ساتوین خانہ مین شکر واقع ہو تو ہمیشہ مال و معاش سے آسودہ رہے۔ اگر جنم لگن سے شکر و برہسپت نائوین گھر کے مالک کے ساتھہ چوتھے یا گیارہوین گھر مین واقعہ ہون تو سواری حاصل ہو۔ صاحب ملکیت ہو۔ اگر جنم لگن سے نائوین و دسوین و گیارہوین گھر کے مالک باہم چوتھے گھر مین واقعہ ہون۔ تو صاحب مالک اسپ و فیل ہو۔ اگر دسوین گھر کا ستارہ شرف مین ہو اور مالک لگن اور نائوین گھر کا ستارہ اس کو دیکھتا ہو۔ تو صاحب جاہ حشمت ہو۔ اگر دوم خانہ کا مالک گیارہوین گھر مین واقعہ ہو۔ تو دولتمند صاحب عزت ہو۔ اگر جنم لگن سے چوتھے خانہ کا مالک جنم لگن مین ہمراہ شکر و برہسپت واقعہ ہو تو ہمیشہ سواری اسپ وغیرہ سے خوش رہے۔ اگر جنم کنڈلی مین کرک کا چندرمان اور تلا کا سینچر و سورج یا سینچر و برہسپت جنم لگن مین واقع ہون۔ تو عالی مرتبہ ہو۔ اگر کرک کے چندرمان اور منگل کے

سورج جنم کنڈلی مین واقع ہون تو صاحب جاہ حشمت و عالی مرتبہ صاحب حکومت ہو۔ اگر جنم لگن مین چندرمان اور ساتوین خانہ مین برہسپت و سورج سنگھ کے اور سنیچر بارہوین گھر مین واقع ہو تو مسند نشینی عالی مرتبہ ہو۔

خانہ دوازدہم ۔ اگر جنم لگن سے بارہوین گھر کا مالک نوین گھر مین واقع ہو تو بدکردار ہو۔ اگر جنم لگن سے بارہوین گھر مین منگل و سنیچر واقع ہون تو بہائی کے ہاتھہ سے دولت ضایع ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین ساتوین خانہ مین سنیچر اور ششم یا ہشتم خانہ مین چندرمان کا واقع ہو ہر طرح سے نقصان خیال کرنا چاہیئے۔ اگر جنم لگن سے بارہوین خانہ مین چندرمان ناقص النور ہو کر ہمراہ سورج کے واقع ہو تو صاحب کنڈلی کا تمام تمام سرمایہ حاکم ضبط کرلے۔ اگر جنم لگن سے بارہوین گھر مین مالک جنم لگن واقع ہو اور دوسرے گھر مین کوئی نحس گرہ پڑا ہو اور دسوین گھر کے مالک کو گیارہوین گھر کا مالک دیکھتا ہو تو سخت قرضدار ہو زندگی مین کبھی قرضہ کی زیرباری سے سبکدوش نہو۔ اگر جنم لگن سے دوسرے اور پانچوین نوین بارہوین گھر نحس گرہ واقع ہو تو صاحب کنڈلی قید ہو جاوے۔ اگر مالک جنم لگن اور صاحب خانہ ششم ہمراہ سنیچر کے پہلے یا چوتھے یا ساتوین یا دسوین گھر مین واقع ہو تو قید ہو جاوے۔ اگر جنم لگن سے بارہوین گھر کا مالک، بارہوین گھر مین پڑے تو صاحب کنڈلی صاحب زراعت اور مالک مویشیان کثیر کا ہو۔ اگر جنم لگن سے سورج بارہوین گھر مین ہو تو لاغر جسم اور مریض چشم و کم دولت ہو۔ اگر چندرمان ہو امراض بلغمی مین اکثر حیران رہے اور تنگدست ہو۔ اگر منگل ہو تو مریض و بدکار ہو۔ اور دو شادیان کرے۔ اگر بدھ ہو تو بدکار و جاہل۔ اگر برہسپت ہو تو کم عقل و مریض ہو۔ اگر شکر ہو تو فربہ جسم شیرین کلام۔ اگر سنیچر ہو تو مریض و ممسک و بخیل ہو۔ اگر راہو و کیت ہو تو بدمذہب اور خانہ بدوش ہو۔

عمر جوگ کا بیان

اگر جنم کنڈلی مین لگن کا مالک قوی ہو کر خانہ ۱۔ ۴ یا ۷ یا ۱۰ مین پڑا ہو اور نیک ستارے اسکو دیکھتے ہون تو ۱۲۰ برس کی عمر ہوگی۔ اگر سنیچر لگن مین ہو اور چندرمان خانہ ۹ یا ۱۲ مین پڑا ہو تو ایک سو سال کی عمر ہونی چاہیئے۔ اگر مالک لگن سے یا چندرمان سے کوئی ستارہ آٹھوین خانہ مین نہ پڑا ہو اور برہسپت شکر جنم کنڈلی مین ملوان یعنے طاقتور ہون وہ تو ایک سو بیس برس کی عمر ہو۔ اگر آٹھوین گھر کا مالک کیندر مین نربل ہو اور مالک جنم لگن کیندر مین ہو تو ۳۰ برس کی عمر ہو۔ اگر مالک جنم لگن اور آٹھوین گھر کا مالک دونون خانہ ہشتم مین پڑے ہون تو ۲۷ سال کی عمر ہو۔ اگر جنم لگن مالک آٹھوین گھر مین اور آٹھوین گھر کا مالک جنم لگن مین ہو تو پچاس سال کی عمر ہو۔ اگر چندرمان جنم لگن مین اور سورج آٹھوین یا بارہوین گھر مین ہو اور برہسپت گیارہوین گھر مین ہو اور بدھ دسوین یا چھٹے گھر مین ہو تو عمر پچاس برس کی ہو۔ اگر سورج سنیچر جنم لگن خانہ ۱ یا ۴ یا ۱۰ مین ہون اور منگل لگن مین ہو تو عمر ۲۰ برس کی ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین میکھ برج لگن ہو اور [illegible] راسی مین منگل ہو اور کرک مین سورج تو ایک سو سال کی عمر ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین پنجم و ششم کو کوئی نحس ستارہ نہو اور مالک جنم لگن خانہ ۶ یا ۸ یا ۱۲ مین ہو تو [illegible] سال کی عمر ہو۔

چوری گئے ہوئے مال کا احوال معلوم کرنا

جب کسی کا مال گم ہو جاوے یا چوری چلا جاوے تو چاہئے کہ نقشہ ذیل پر کسی نابالغ لڑکے سے یا کسی اجنبی شخص سے جس کا حال معلوم کرنے چوری کسی خانہ پر انگلی رکہوائے جس خانہ میں وہ انگلی رکہے جو عدد اُس خانہ میں ہوں اُنکو فی نفسہ ضرب دیوے بعدہٗ ان حاصل ضرب کو آٹھ پر تقسیم کرے۔ خارج قسمت کو محفوظ رکہے باقی کو نگاہ کرے کیا بچا ہے۔ اگر چار باقی رہیں۔ تو گوشہ پچہم و دکہن۔ اگر پانچ باقی رہیں تو اُتر۔ اگر چھہ باقی رہیں تو گوشہ پورب و دکہن۔ اگر سات باقی رہیں تو دکہن ہے۔ اگر برابر تقسیم ہو جاویں تو گوشہ اُتر پچہم کی طرف مال دزد بردہ ہے اُسی طرف تلاش کرنا چاہیئے۔ بعد ازان جو خارج قسمت ہے اُس کے دو حصہ کرے۔ اگر برابر دو حصہ پر تقسیم ہو جاویں تو چیز ہی دزد بردہ دستیاب ہو۔ اگر عدد طاق ہوں اور برابر دو حصہ پر عدد تقسیم نہ ہوں تو اشیاء مذکور کے ملنے کی اُمید کم جانے۔ بعد ازان عدد خارج قسمت کو باقی القسمت سے ضرب دیوے۔ حاصل ضرب کو ۹ سے تقسیم کرے۔ خارج قسمت اگر طاق ہو تو چور مرد ہے۔ اگر جفت ہو تو چور عورت ہوگی۔ یا عورت کی سازش سے چوری ہوئی۔ اگر ۹ کی تقسیم سے باقی ۱ یا ۲ یا ۳ رہیں تو چور طفل ہے۔ اگر ۴ یا ۵ یا ۶ رہیں تو چور جوان ہوگا۔ اگر ۷ یا ۸ یا صفر یعنی برابر تقسیم ہو جاوے تو چور ضعیف العمر ہو۔ بعد ازان عدد خارج قسمت جو ۹ کی تقسیم سے پیدا ہوئے ہیں مع ساتھہ اعداد باقی القسمت جو ۹ کی تقسیم سے بچے ہیں۔ باہم ضرب دیوے اور ۲۸ سے تقسیم کرے۔ باقی جو رہے اُس کو نقشہ میں دیکھے جو حروف مندرجہ نقشہ میں ہو۔ وہ حروف سر نام اسم دزد جس نے مال لیا ہے ہوگا۔ مگر لقب پر لحاظ نہ ہوگا۔ اصلی نام پر اعتبار کیا جائے گا۔

بعد اس کے خارج قسمت ۲۸ کو ۴ پر تقسیم کرے۔ اگر باقی ایک رہے تو مال بہت نزدیک ہے۔ اگر دو رہے تو کس قدر فاصلہ پر اندر محلہ یا موضع میں مال موجود ہے۔ اگر تین باقی رہے تو دوسرے محلہ یا موضع میں مال چلا گیا ہے۔ اگر برابر تقسیم ہو جاوے تو مال بہت دور و دراز چلا گیا ہے۔ ملنا دشوار ہے۔

نقشہ انگلی رکہوانے اور حرف اسم نکالنے کا

الف ۱	د ۴	ص ۱۸	غ ۱۹	ل ۲۳	و ۲۶	ی ۲۸
د ۸	ب ۲	ذ ۰	ض ۱۵	ف ۲۰	م ۲۴	ہ ۲۷
ص ۱۴	ز ۹	ت ۳	ز ۰	ط ۱۶	ق ۲۱	ن ۲۵
غ ۱۹	ض ۱۵	ر ۱۰	ث ۴	ز ۰	ظ ۱۷	ک ۲۳
ل ۳	ف ۲۰	ط ۱۶	خ ۱۱	۵ ج	س ۰	ع ۱۸
و ۲۶	م ۲۴	ق ۲۱	ظ ۱۷	س ۱۲	ح ۶	ش ۰
ی ۲۸	ہ ۲۷	ن ۲۵	ک ۲۲	ع ۱۸	ش ۱۳	غ ۷

انسان کی مختلف عمروں مین کس تعداد سے نبض چلتی ہے

دل کی حرکت پیدا ہونے کے وقت سے لے کر پیری تک کم ہوتی چلی جاتی ہے۔ اور کہتے ہین:۔ کہ پیری مین پھر کچھ بڑھنے لگتی ہے

پیدا ہونے سے پہلے اوسط تعداد نبض کے چلنے کی ہے فی منٹ —— ۱۵۰
تولد ہونے کے بعد —— ۱۴۰ —— سے —— ۱۳۰
پہلے سال مین —— ۱۳۰ —— ″ —— ۱۱۵
دوسرے سال مین —— ۱۱۵ —— ″ —— ۱۰۰
تیسرے سال مین —— ۱۰۰ —— ″ —— ۹۰
ساتوین سال کے قریب —— ۹۰ —— ″ —— ۸۵
چودھوین سال کے قریب —— ۸۵ —— ″ —— ۸۰
جوانی مین —— ۸۰ —— ″ —— ۷۰
پیری مین —— ۷۰ —— ″ —— ۶۰
کہولیت انحطاط کے وقت —— ۷۵ —— ″ —— ۶۵

اناث مین ذکور کی نسبت سے ۱۴ سال تک نبض بہت تیز چلتی ہے۔ مگر چھوٹے بچون مین اس فرق کی تمیز نہین ہو سکتی۔ گرم چاء یا پانی پینے سے نبض کی تیزی بڑھتی ہے اور سرد پینے سے کم ہوتی ہے۔ اگر بدن پر زیادہ گرم کپڑے پہن لئے جائین۔ تو نبض قریباً بحساب فی منٹ دس مرتبہ اور بڑھ جاتی ہے۔ جاگنے کی بہ نسبت سونے مین ہر شخص کی نبض سست ہو جاتی ہے

سیارات کی دوری آفتاب سے بحساب میل انگریزی

نام سیارہ	فاصلہ	رفتار فی گھنٹہ
عطارد	۳۶۸۴۱۴۶۸	۱۰۹۶۹۹
زہرہ	۶۸۸۹۱۴۸۶۰	۸۰۲۹۵
زمین	۹۵۱۷۳۱۳۷	۰
مریخ	۱۴۵۰۱۴۱۴۸	۵۵۲۸۷
مشتری	۴۹۴۹۹۰۹۷۶	۲۹۰۸۲
زحل	۹۰۷۹۵۶۱۳۰	۲۲۱۰۱
قمر	۰	۲۲۹۰

ہم لوگ ایک ساعت مین ۶۸۲۱۷ میل زمین کے ساتھ ہوا مین چلے جاتے ہین اور ایسی تیز حرکت سے بالکل بیخبر ہین

جنتری برآورد تنخواہ ایک روپیہ ماہوار سے دس ہزار روپے تک

ماہوار	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم			ماہوار	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی		روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
عہ	۰	۰	۷	۰	۰	۶	۰	۰	۶	للعہ	عہ	۶	۱۰	عہ	۵	۴	عہ	۴	۸
عا	۰	۱	۲	۰	۱	۱	۰	۱	۰	نہ للعہ	عہ	۷	۵	عہ	۵	۱۰	عہ	۵	۲
سے	۰	۱	۹	۰	۱	۷	۰	۱	۷	للعہ	عہ	۸	۰	عہ	۶	۵	عہ	۵	۸
للعہ	۰	۲	۳	۰	۲	۲	۰	۲	۱	للعہ	عہ	۸	۷	عہ	۶	۱۱	عہ	۶	۲
صہ	۰	۲	۱۰	۰	۲	۵	۰	۲	۷	للعہ	عہ	۹	۲	عہ	۷	۶	عہ	۶	۹
سے	۰	۳	۵	۰	۳	۲	۰	۳	۱	للعہ	عہ	۹	۹	عہ	۸	۰	عہ	۷	۳
سعہ	۰	۴	۰	۰	۳	۹	۰	۳	۷	للعہ	عہ	۱۰	۱	عہ	۸	۶	عہ	۷	۹
سے	۰	۴	۷	۰	۴	۳	۰	۴	۲	للعہ	عہ	۱۰	۱۰	عہ	۹	۱	عہ	۸	۲
لعہ	۰	۵	۲	۰	۴	۱۰	۰	۴	۸	للعہ	عہ	۱۱	۵	عہ	۹	۷	عہ	۸	۹
عسہ	۰	۵	۹	۰	۵	۴	۰	۵	۲	بعہ للعہ	عہ	۱۲	۰	عہ	۱۰	۴	عہ	۹	۳
لہ عسہ	۰	۶	۳	۰	۵	۱۰	۰	۵	۸	صہ	عہ	۱۲	۷	عہ	۱۰	۸	عہ	۹	۱۰
عسہ	۰	۶	۱۰	۰	۶	۵	۰	۶	۲	صہ	عہ	۱۵	۱	عہ	۱۳	۴	عہ	۱۳	۵
بہ عسہ	۰	۷	۵	۰	۶	۱۱	۰	۶	۹	سہ	عا	۲	۳	عا	۰	۰	عہ	۱۵	۰
للعہ عسہ	۰	۸	۰	۰	۷	۹	۰	۷	۳	صہ	عا	۵	۴	عا	۲	۸	عا	۱	۶
صعسہ	۰	۸	۷	۰	۸	۰	۰	۷	۹	معہ	عا	۸	۰	عا	۵	۴	عا	۴	۲
عسہ	۰	۹	۲	۰	۸	۶	۰	۸	۳	صہ	عا	۱۰	۱۰	عا	۸	۰	عا	۶	۹
سعہ عسہ	۰	۹	۹	۰	۹	۱	۰	۸	۹	لسہ	عا	۱۳	۹	عا	۱۰	۸	عا	۹	۲
مہ عسہ	۰	۱۰	۳	۰	۹	۷	۰	۹	۳	لسہ	سے	۷	۷	عا	۱۳	۴	عا	۱۱	۱۰
لعوعسہ	۰	۱۰	۱۰	۰	۱۰	۲	۰	۹	۱۰	لعہ	سے	۱۳	۵	سے	۰	۰	عا	۱۴	۵
عسہ	۰	۱۱	۰	۰	۱۰	۸	۰	۱۰	۴	صعہ	سے	۶	۳	سے	۲	۸	عا	۱۱	۱۰
لہ عسہ	۰	۱۲	۰	۰	۱۱	۲	۰	۱۰	۱۰	ماہی	سے	۹	۲	سے	۵	۴	سے	۳	۷
بہ عسہ	۰	۱۲	۷	۰	۱۱	۹	۰	۱۱	۴	ماہی	سعہ	۲	۳	سے	۱۰	۸	سے	۷	۳
بہ عسہ	۰	۱۳	۲	۰	۱۲	۳	۰	۱۱	۱۰	سمار	عسہ	۱۱	۵	عسہ	۰	۰	لعہ	۱۰	۱۰
للعوعسہ	۰	۱۳	۹	۰	۱۲	۱۰	۰	۱۲	۵	اکمار	عسہ	۴	۷	عسہ	۵	۴	عسہ	۱۴	۵
صعسہ	۰	۱۴	۳	۰	۱۳	۴	۰	۱۲	۱۱	صمار	عسہ	۱۳	۹	عسہ	۱۰	۸	عسہ	۱۰	۱
عسہ	۰	۱۴	۱۰	۰	۱۳	۱۰	۰	۱۲	۱۵	سمار	عسہ	۶	۱۰	عسہ	۰	۰	عسہ	۵	۰
معسہ	۰	۱۵	۵	۰	۱۴	۵	۰	۱۳	۱۱	لمار	عسہ	۰	۰	عسہ	۵	۴	عسہ	۹	۳
مہ عسہ	عہ	۰	۰	۰	۱۴	۸	۰	۱۴	۵	لہا	عسہ	۹	۲	عسہ	۱۰	۸	عسہ	۱۲	۱۱
لعوعسہ	عہ	۰	۷	۰	۱۵	۶	۰	۱۵	۰	لعمار	بسہ	۲	۳	بسہ	۰	۰	عسہ	۰	۶
بسہ	عہ	۰	۲	عہ	۰	۰	۰	۱۵	۰	السہ ررر	بسہ	۱۱	۵	بسہ	۵	۴	بسہ	۴	۲
لہ بسہ	عہ	۱	۲	عہ	۰	۰	۰	۱۵	۶	نہ عسہ ررر	بسہ	۶	۱۰	بسہ	۱۰	۸	بسہ	۸	۳
بسہ	عہ	۲	۳	عہ	۱	۱	عہ	۰	۶	سمسہ ررر	ما	۲	۳	ما	۰	۰	لعہ	۱۲	۵
بہ بسہ	عہ	۲	۱۰	عہ	۱	۷	عہ	۱	۰	للعسہ ررر	ما	۳	۹	ما	۵	۴	ما	۶	۶
للعوبسہ	عہ	۳	۵	عہ	۲	۲	عہ	۱	۷	صمسہ ررر	ما	۹	۲	ما	۱۰	۸	ما	۲	۸
صبسہ	عہ	۴	۰	عہ	۲	۸	عہ	۲	۱	سمسہ ررر	مار	۴	۰	مار	۸	۰	ما	۸	۹
بسہ	عہ	۴	۷	عہ	۳	۲	عہ	۲	۷	معسہ ررر	مار	۱۱	۹	مار	۵	۳	ما	۱۱	۱۱
معہ بسہ	عہ	۵	۲	عہ	۳	۹	عہ	۳	۱	مہسہ ررر	مار	۱۱	۶	مار	۵	۴	ما	۱	[illegible]
مہ بسہ	عہ	۵	۹	عہ	۴	۳	عہ	۳	۷	لعسہ ررر	مار	۶	۱۰	مار	۰	۰	ما لعہ	۵	۱۱
لعہ بسہ	عہ	۶	۳	عہ	۴	۱۱	عہ	۴	۲	عہ سہ ر	ما	۲	۳	ما	۵	۴	ما	۹	۳

اس جنتری مین سود ایک روپیہ سیکڑا لگایا ہی اور اس مد کو ڈیوڑھا کرنیسے عہ سیکڑا ہو جاویگا | جنتری سود | اور دوگنا کرنیسے دو روپیہ سیکڑا ہو جایگا غرضکہ ہر طرح سے آسانی کردی ہے کہ مہاجن جو مانگے سود دینے کو مغالطہ ہو

ر	سود ایک یوم			سود دو یوم			سود سہ یوم			سود ۴ یوم			سود ۵ یوم			سود ۶ یوم			سود ۷ یوم			سود ۸ یوم			سود ۱۵ یوم			سود ایک ماہ			سود ۲ ماہ			سود ۳ ماہ			سود ۶ ماہ			سود ایکسال		
	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی
سعہ	۰	۰	۲	۰	۰	۳	۰	۰	۳	۰	۰	۶	۰	۰	۷	۰	۰	۹	۰	۰	۱۰	۰	۰	۱۲	۰	۰	۲۳	۰	۳	۲۱	۰	۳	۲۰	۰	۵	۱۸	۰	۱	۱۲	۱	۱۱	۱۱
ـے	۰	۰	۳	۰	۰	۶	۰		۹	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۵	۰	۰	۱۸	۰	۰	۲۱	۰	۱	۰	۰	۱	۲۲	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۶	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۱۰	۳	۱۰	۲
سے	۰	۰	۴	۰	۰	۹	۰		۱۳	۰	۰	۱۸	۰	۰	۲۳	۰	۱	۳	۰	۱	۸	۰	۱	۱۲	۰	۲	۲۱	۰	۵	۱۸	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۶	۲	۱۱	۱	۵	۹	۳
للعہ	۰	۰	۶	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۸	۰	۱	۰	۰	۱	۶	۰	۱	۱۲	۰	۱	۱۹	۰	۲	۱	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۶	۱	۳	۸	۱	۱۱	۰	۳	۱۰	۱۳	۷	۸	۴
صہ	۰	۰	۷	۰	۰	۱۵	۰	۰	۲۳	۰	۱	۶	۰	۱	۱۴	۰	۱	۲۲	۰	۲	۵	۰	۲	۱۳	۰	۴	۱۸	۰	۹	۴	۱	۷	۴	۲	۴	۱۴	۴	۹	۱۳	۹	۷	۵
سے	۰	۰	۹	۰	۰	۱۸	۰	۱	۳	۰	۱	۱۲	۰	۱	۲۲	۰	۲	۷	۰	۲	۱۶	۰	۳	۱	۰	۵	۱۷	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۰	۲	۱۰	۱۲	۵	۹	۲	۱۱	۶	۵
معہ	۰	۰	۱۰	۰	۰	۲۱	۰	۱	۸	۰	۱	۱۸	۰	۲	۵	۰	۲	۱۶	۰	۳	۲	۰	۳	۱۲	۰	۶	۱۶	۱	۱	۹	۲	۲	۱۸	۲	۴	۶	۶	۸	۱۴	۱۳	۵	۶
ـــ	۰	۰	۱۲	۰	۱	۱	۰	۱	۱۳	۰	۲	۱	۰	۲	۱۲	۰	۳	۱	۰	۴	۱۴	۰	۴	۲	۰	۷	۱۵	۱	۲	۷	۲	۴	۱۵	۳	۱۰	۰	۷	۸	۳	۱۵	۴	۷
لعہ	۰	۰	۱۳	۰	۱	۳	۰	۱	۱۶	۰	۲	۷	۰	۲	۲۱	۰	۴	۱۱	۰	۴	۱۱	۰	۴	۱۵	۰	۸	۱۵	۱	۵	۶	۲	۱۰	۱۲	۴	۴	۱۹	۸	۷	۵	عہ ۱	۳	۸
عہ	۰	۰	۱۶	۰	۱	۰	۰	۲	۲۲	۰	۲	۱۳	۰	۳	۴	۰	۳	۲۰	۰	۴	۱۱	۰	۵	۳	۰	۹	۱۴	۱	۷	۵	۳	۲	۹	۲	۹	۱۴	۹	۷	۴	عہ ۳	۳	۹
غہ	۰	۱	۷	۰	۲	۱۴	۰	۳	۲۰	۰	۵	۲	۰	۶	۹	۰	۷	۱۶	۰	۸	۲۳	۰	۱۰	۴	۱	۷	۵	۳	۲	۹	۶	۴	۱۹	۹	۷	۵	عہ ۳	۲	۹	عا ۶	۴	۱۹
صہ	۰	۱	۲۲	۰	۳	۲۰	۰	۵	۱۸	۰	۶	۱۱	۱	۹	۱۴	۰	۱۱	۱۲	۱	۱	۱۰	۱	۳	۸	۲	۴	۱۵	۴	۹	۱۴	۹	۷	۵	۱۴	۴	۱۹	عہ ۱۲	۹	۱۴	سے ۹	۷	۴
لعہ	۰	۳	۱۳	۰	۵	۳	۰	۷	۱	۰	۱۰	۹	۱	۰	۱۹	۰	۳	۸	۱	۵	۲۱	۱	۸	۱۱	۳	۲	۹	۶	۴	۱۹	۱۲	۹	۱۴	عہ ۳	۳	۱۰	عا ۹	۴	۱۹	للعہ ۱۲	۹	۱۱
صہ	۰	۳	۵	۰	۶	۱۰	۰	۹	۱۵	۰	۲	۱۹	۱	۴	۱۹	۰	۷	۵	۱	۱۰	۱۰	۲	۱	۱۴	۴	۰	۰	۸	۰	۰	عہ	۰	۰	عہ ۸	۰	۰	سے	۰	۰	سے	۰	۰
صہ	۰	۳	۳۰	۰	۷	۱۴	۰	۱۱	۱۲	۱	۳	۹	۱	۷	۱۳	۱	۱	۱	۲	۳	۲۱	۲	۴	۱۴	۴	۹	۴	۹	۹	۵	عہ ۳	۲	۱۰	عہ ۱۲	۹	۱۴	سے ۶	۴	۱۹	معہ ۹	۷	۴
سعہ	۰	۴	۷	۰	۸	۲۳	۱	۱	۱۰	۱	۵	۲۲	۱	۱۰	۹	۲	۲	۲۱	۳	۶	۸	۲	۱۱	۱۵	۵	۷	۵	۱۱	۲	۱۰	عہ ۶	۴	۱۹	عا	۰	۵	للعہ ۲	۲	۹	سے ۹	۴	۱۹
لصہ	۰	۵	۶	۰	۱۰	۶	۱	۳	۸	۱	۸	۱۷	۲	۱	۹	۳	۶	۲	۲	۱۱	۲۰	۳	۴	۲۳	۶	۴	۲۰	۱۳	۹	۵	عہ ۹	۷	۵	عا ۸	۴	۲۰	للعہ ۱۲	۹	۱۴	للعہ ۹	۷	۵
لعہ	۰	۵	۱۸	۰	۱۱	۱۳	۱	۵	۶	۱	۱۱	۰	۳	۴	۱۹	۲	۱۰	۳	۳	۴	۷	۳	۱۰	۲	۷	۲	۱۰	۱۴	۲	۱۹	عہ ۱۲	۹	۳	عا ۱۰	۲	۱۰	صہ ۶	۴	۱۹	عہ ۲	۹	۴
ما/	۰	۰	۹	۱	۰	۱۹	۱	۶	۵	۲	۱	۱۴	۲	۸	۰	۳	۲	۹	۳	۸	۱۹	۴	۳	۵	۸	۸	۰	عہ	:	۰	عا	۰	۰	سے	۰	۰	سے	۰	۰	عے	۰	۰

مسایل نجوم خواص ہائے کسوف وخسوف وزلزلہ کی نسبت

نام ماہ	کسوف آفتاب	کسوف ماہتاب	زلزلہ
محرم	غلہ ارزان ہو مگر بیماری زیادہ ہو	خصومت بہت	بیماری بہت ہو
صفر	گاؤ گوسفند بہت پیدا ہون	بارش کم ہو	گنوار بہت مرین
ربیع الاول	غم واندوہ پیدا ہو	بیماری زیادہ ہو	بیماری تپ لرزہ بہت ہو
ربیع الثانی	دوستی اور محبت خلق اللہ مین بہت پیدا ہو	بیکاری زیادہ ہو	بچون اور چارپایون مین موت بہت ہو
جمادی الاول	بارش باران خوب ہو	برف بہت پڑے	غلہ گران ہو
جمادی الثانی	مشرق مین گرانی اور مغرب مین ارزانی ہو	غلہ بہت ہو	خلق خدا مین کشایش ہو
رجب	سال نیک ہو اور خلق اللہ مین امن چین	گرانی غلہ ہو	زراعت خوب ہو
شعبان	بارش خوب ہو اور امن چین ہو	دوستی اور محبت خوب ہو	غلہ بہت ہو
رمضان	بخل وحسد کی ترقی ہو	غلہ کم اور مفلسی زیادہ	رنج اور گرسنگی بہت ہو
شوال	خصومت کی ترقی ہو	خلق اللہ مین خشکی اور رنج بہت ہو	غلہ ارزان ہو
ذیعقد	بارش خوب ہو مگر زراعت کو خوف ملخ کا ہو	باد تند بہت چلے	غلہ گران ہو
ذی الحجہ	بارش خوب ہو	غلہ ارزان ہو	زراعت خوب ہو اور انسانی خاطرخواہ ہو

مسائل خواص ہائے گرہن از روئے جوتش

اگر ایک مہینے مین دو گرہن ہون تو باہم بادشاہون مین جنگ عظیم ہون۔ موت کا بازار گرم ہو

اگر چاند یا سورج گہے ہوئے نکلین یا چہپ جاوین یا سب گرہن ہو یعنی تمام وکمال گہہ جاوین دنیا مین قحط نازل ہو

اگر یکشنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو نرخ غلہ اور تیل اور گہی اور شکر وغیرہ کا گران ہو۔

اگر سہ شنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو آگ بہت لگے۔ اور رنج زیادہ ہو۔

اگر چہار شنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو گرانی غلہ ہو

اگر پنجشنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو کپڑے کا نرخ گران ہو۔ اور گہی کے بیوپار مین چار مہینے تک بہت نفع ہو اور درد باد وغیرہ کی بیماریان زیادہ ہون۔

اگر جمعہ کے دن گرہن ہو۔ تو غلہ زیادہ ہو اور سستا بکے۔ خلقت آرام پاوے بادشاہ خوش رہین۔ اور حفاظت زیادہ ہو

اگر شنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو سیاہ رنگ کی چیزون کے بیوپار مین چوگنا فائدہ ہو

خواب کا بیان

رات کو سوتے وقت جو سپنا یعنی خواب دیکھنے مین آتا ہے وہ بیمطلب نہین ہوتا بلکہ واقعات کی پیشتر سے اطلاع کر دیتا ہے۔ مگر خواب کا مطلب ہر ایک انسان نہین سمجھ سکتا۔ کیونکہ خواب کی تعبیر کرنا بہت مشکل کام ہے۔ جو آدمی ہمیشہ سچ بولے اور ہر ایک کام ایمان داری سے کرے اوسکا خواب سچا ہوتا ہے۔ جو لوگ برے کامون مین زیادہ متوجہ ہوتے ہین۔ اونکا خواب بھی جھوٹا ہوتا ہے۔ کیونکہ جھوٹ بولنے والیکا آئینہ دل اندہا اور زنگ آلودہ ہو جاتا ہے۔ خواب مین عالم مثال کا عکس ٹھیک ٹھیک نہین پڑتا۔ اسواسطے فاسق کا خواب اکثر پریشان ہوتا ہے۔ اور جن لوگون کا آئینہ دل کدورت سے پاک وصاف ہے۔ اونکے خواب بھی سچے ہوتے ہین۔ خواب کے ذریعہ خداوند کریم اپنے بندون کو اسرار غیبی سے آگاہ کرتا ہے۔ کہ اچھا خواب دیکھکر خوش ہووین۔ اور نزول رحمت الٰہی کے منتظر رہین جب اسکا ظہور ہو تو شکر منعم حقیقی کا بجا لاوین۔ اگر کسی امر پر اپنے بندہ کو عالم رویا مین متنبہ کرے اوس سے پرہیز کرین۔ اور گناہون سے توبہ کرکے یاد حقیقی کی طرف متوجہ ہون۔ ہر ایک قوم و ملک کی کتابون مین اکثر خوابون کا ذکر پایا جاتا ہے۔ خواب کے معنے پیشگوئی یا الہام کے ثابت ہوتے ہین۔ حضرت آدم علیہ السلام کے خواب کا احوال حضرت یوسف علیہ السلام کے خواب کا تذکرہ زبان زد خاص و عام ہے۔ حضرت ابراہیم کا خواب جسکی تعبیر مین حضرت اسمٰعیل کے ذبح پر آمادہ ہوئے۔ اہل ہنود کے کتب مثل راماین اور مہابہارت مین جابجا خوابون کے احوال درج ہین۔ تواریخ بھی اس سے خالی نہین اکثر اخبارات مین بھی دیکھا گیا۔ خواب کے ذریعہ قتل وغیرہ کا افشاء راز ہوا۔ زمانہ مین کوئی ایسا شخص نہین کہ جو خواب نہ دیکھتا ہو۔ اور ساتھ ہی اسکے کہ جسنے صدہا مرتبہ اپنے خوابون کا تجربہ نہ کیا ہو مگر ساتھ ہی اسکے یہ بھی معلوم رہے۔ کہ جبتک خواب کے اصلی قواعد سے آگاہی نہو۔ تب تک پورے طور پر مطلب نکالنا بہت مشکل کام ہے۔ اور غلطی کا ہونا ممکن ہے۔ اسلئے ہم اس خواب نامہ مین اول اون معنون کا مفصل ذکر کرتے ہین جو بڑے بڑے عالمون نے تجربہ اور تحقیقات کامل سے ہر قسم کے خواب کے واسطے مقرر کئے ہین۔ خواب دو قسم کے ہوتے ہین۔ ایک دن کا دوسرا رات کا دن کے خواب کا اعتبار نہین۔ اور رات کا خواب بھی دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک بحالت تندرستی دوسرا بحالت بیماری جو اختلاف عناصر سے ہوتا ہے۔ کیونکہ مثل مشہور ہے کہ بلی کو خواب مین چھچھڑے نظر آتے ہین۔ یعنی مزاج اور پیشہ کی وجہ سے بہت سے خواب خیالی بن جاتے ہین بیمار لوگ بباعث نہ ہونے اپنے حواسو

کے ہولناک اور مخاص قسم دیکھا کرتے ہین بلغمی مزاج کے مریض ہمیشہ آب دریا یا چشمہ وغیرہ دیکھا کرتے ہین اسطرح صفراوی مزاج کے مریض کوہ آتش فشان کی سیر کیا کرتے ہین اسطرح سودائی وسوہی امراض کے مریض نرالا بے خواب دیکھتے ہین اسلیئے وہ قابل اعتبار نہین ہوتے - خواب تندرستی کا بھی دو قسم کا ہوتا ہے ایک باوضو باطہارت دوم بے وضو بے طہارت یا بھوک پیاس وغیرہ کی شدت مین جو آلودگی مین داخل ہے قابل اعتبار نہین اور ایسا خواب تین وجہ سے خالی نہین ہوتا - یا تو جو کچھ گذرا ہے وہ ہی دیکھا جاوے یا جو کچھ سنا وہ ہی دیکھا یا جو کچھ نہ سنا اور نہ دیکھا ہو وہ خواب مین دیکھا جاوے جاننا چاہیئے کہ خواب اول و دوم شب کا نتیجہ چھہ ماہ مین ظاہر ہوتا ہے اور پاس سویم کا تین ماہ مین اور پاس چہارم کا ایک ماہ مین اور خواب تین قسم کا ہوتا ہے - اعلی - اوسط - ادنی اگر خواب نیک دیکھے تو پھر صبح تک نہ سوئے باقی رات یاد الہی مین گذارے یا کسی اور شغل نیک مین - اور جب دن چڑھے تو کسی عالم دانشمند متقی پرہیزگار مرد صالح و دیندار صادق القول کے سامنے تنہائی مین اپنے خواب کو ٹھیک ٹھیک جو دیکھا ہو - بیان کرے اور اپنی طرف سے بنا بنا کر کوئی کلمہ بیان نہ کرے انشا اللہ تعالی معبر جو تعبیر کریگا درست ہوگی - الا خداوند خواب کو چاہیئے کہ اپنا دیکھا ہوا خواب رات کے وقت طلوع آفتاب کے وقت یا بین اذان و اقامت کے ابر و آندھی مین لڑکے کے روبرو جاہل گستاخ اور عورت کے سامنے اپنا خواب ہرگز بیان نہ کرے - معبر کو چاہیئے کہ جب خواب سنے تو خوب غور سے اسکی تعبیر بیان کرے - جلدی نہ کرے - کیونکہ یہ انکشاف اسرار الہی ہے جہانتک ہو سمجھ سوچکر تعبیر بیان کرے - اور ایک کا خواب دوسرے سے بیان نہ کرے جب تک کہ عالم الغیب سے اسکا ظہور نہو معبر کو چاہیئے کہ خداوند خواب کے مراتب کا لحاظ رکھے - کیونکہ خواب کئی قسم کے ہوتے ہین - ایک خواب سلطان و حاکم کا - دوسرا جلیس انیس و وزیر کا تیسرا فقیہ و محدث کا چوتھا رئیس و قاضی کا پانچوان دیوان و مشرف کا چھٹا زاہد و عابد کا ساتوان کنیز و غلام کا آٹھوان جمہور و ذکور کا نوان تونگر و دولت مند کا دسوان فقرا بے دریوزہ گر کا گیارہوان عورت ذی عفت کا بارہوان عورت فاحشہ کا تیرہوان لڑکون کا چودہوان بڈھون کا پندرہوان کافر و مشرک کا بادشاہ کے خواب کی جو تعبیر ہے وہ ہر ایک شخص کے خواب کی تعبیر نہین ہوسکتی - معبر کو چاہیئے کہ اسمین ہر ایک کی حیثیت کے موافق غور کرکے تعبیر بیان کرے اگر برا خواب دیکھے تو دیکھنے والیکو چاہیئے کہ سو رہے - اور یاد نہ کرے اور جب دن نکلے تو آب تازہ سے غسل کرکے کچھ صدقہ دیوے - اور اپنی خواب کا کسی شخص سے ذکر نہ کرے و جاننا چاہیئے کہ خواب لاکھون قسم کے ہوتے ہین - کہانتک لکھی جاوین - مگر چند خواب اور انکی تعبیرین جو مختلف کتب اور تجربہ اور محنت اور کوشش سے حاصل ہوئے ہین درج کی جاتی مین اول ہم ایک مختصر نقشہ اس قسم کا درج کرتے ہین کہ جس سے مختلف خوابون کے معنے آپ خود بخود سمجھ لیوین.

خواب میں مختلف اشیاء کے معنے

اشیاء	معنے	اشیاء	معنے	اشیا	معنے
دریا کا ٹاپا یا کشتی پر سوار ہونا	سفر دور دراز	خون	تندرستی	دروازہ	آمدنی
دیوانہ یا پاگل	دولت مندی	انگوٹھی وجوتا	عورت	بلندی پر چڑھنا	ترقی
کنگھی کرنا	مقصد حاصل ہو	باجا بجنا	شہرت	اونٹ یا فیل	رنج وندامت
جھنڈا	فتح	اندھیرا	افلاس	زلزلہ	آفت
خیمہ ڈھول بجنا	سواری	جنگل	فتح	سرمہ	نور چشم
دلدل میں پھنسا	گرفتاری رنج	شمشیر	تندرستی	کنواں تالاب	برکت

ردیف الف

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
عرش الٰہی کا دیکھنا	کام میں متوجہ ہو فراخی نعمت ہو	آسمان کے قریب پہنچنا	دین و دنیا میں نفع حاصل ہو	اللہ کو حساب کرتے دیکھنا	خوشی حاصل ہو یا کوئی عزیز سفر سے مع مال و نعمت آوے
آسمان سے گرنا	ذلیل و خوار ہونے کی دلیل ہے	اللہ کو غضبا دیکھنا	توبہ کرے اعمال بد سے پرہیز کرے	ابر کو برستے دیکھنا	ارزانی غلہ رحمت الٰہی کی نشانی ہے۔
انبیا کو دیکھنا	دیکھنے والا اپنا پائے یا سرداری ملے یا اگر خوش دیکھے روزی غیب سے پاوے	آسمان کا دیکھنا	رتبہ بلند ہو مال بیشمار ہاتھ آوے	اولیا یا ابدال کو دیکھنا	ترقی اقبال و نیکی انجام کی دلیل ہے۔
ابر کا مع بجلی بارش کے دیکھنا۔	بیمار دیکھے شفا پاوے دیگر قرضہ سے رہائی خلاصی محبوس	اصحاب کبار کو دیکھنا	برکت حاصل ہونے کی دلیل ہے۔	آندھی کا دیکھنا	رنج و ملال پیش سفر درپیش ہو۔
اسرافیل علیہ السلام کو دیکھنا۔	آفتوں سے بچیگا اگر بیمار ہو تو شفا حاصل ہوگی	اندھے کو دیکھنا	ایماندار بے ایمان ہو جائے۔	انبیا کو غضبناک دیکھنا	تنگی رزق و تنگدستی کی دلیل ہے
اندھیرا دیکھنا	حاکم وقت پر آفت آئے یا فرزند کا غم اوٹھائے	اولیا کو خوش دیکھنا	ترقی مراتب ہو غضبناک دیکھنا اسکے برعکس ہو	اشرفی پانا	فرزند پیدا ہو یا تجارت میں نفع ہو
ابر چھایا آسمان دیکھنا	رنج پریشانی حاصل ہو بلا و سختی نازل ہو	آزار رسیدہ دیکھنا	عورت ہی ملے بادشاہی ہو غم سے آزادی ہو	ابر باران آسمان پر دیکھنا	ترقی رزق و مہربانی حاکم۔
انگشتری پہنی ہوئی دیکھنا	کسی معشوقہ سے وصل ہونیکی علامت ہے	آسمان کی طرف پرواز کرنا	سفر دور دراز یا منفعت پیش آوے۔	انگشتری کا نگینہ گرا ہوا دیکھنا	حکومت سے [illegible] ہو رنج و ملال [illegible]
اونچی جگہ چڑھنا	مرتبہ بلند ہو نہایت عزت ہو	آلو بخارا کھانا	بیماری میں مبتلا ہو	انار کا درخت دیکھنا	[illegible]

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خزاب	تعبیر
اولا کہانا	حیرانی وپریشانی کی علامت ہے	انجیر کہانا	مال حلال دستیاب ہو	آگ جلاکر کچھ پکانا	نفع بیحساب فضولخرچی سے اجتناب
انجیر کا پتہ دیکہنا	اندیشہ وپریشانی کی نشانی ہے۔	آگ یا انسان کا گوشت کہانا	مال حرام ملے پریشانی اوٹہائے۔	انار شیرین کہانا	معشوقہ سے وصل ہو مریض ہو تو صحت پائے
اپنے تئین قتل کرتے دیکہنا	درازی عمر وصحت کی دلیل ہے۔	انار ترشی کہانا	دوستون سے رنجش ہو۔	آرگن باجا سننا	افسر فوج ہو نہایت اوج ہو۔
الاچی یا اخروٹ کہانا۔	سوداگری مین نفع کثیر ہو۔	اسپ سے گرنا	عہدہ سے معزول ہو	اپنے آپ کو آندہا دیکہنا۔	نیک کامون سے پرہیزگری بدکامون مین مشغول ہو
اشتر پر سوار ہونا	سفرحج پیش ہو نعمت بیش ملے۔	اواز خوش سننا	داہنی طرف سے علم الٰہی بائین سے علم موسیقی کا شوق ہو	آم کہانا	اولاد حاصل ہو مفلس ہو تو تونگر ہو۔
آب جاری دیکہنا	کوئی بڑا کام بامنفعت پیش آوے	اپنے تئین بادشاہ دیکہنا	بیمار دیکہے تو موت کی دلیل ورنہ اقارب سے جدائی ہو	آب شورہ دیکہنا	رنج وقید فرنگ کا سامنا ہو۔
اپنے آنکہو مین زخم دیکہنا	بلا مین مبتلا اور رنج اوٹہانے کی دلیل ہے۔	انگور کا عرق کہانا	متقی ہو تو شرابی ہو جاوے	آگ مین کپڑا جلتا دیکہنا	آندہا ہو یا آنکہونکو نقصان پونچے
آگ کی چنگاریان گرتے دیکہنا	صدمہ اور کسی آفت مین مبتلا ہونیکی دلیل ہے	آفتاب کو دیکہنا	رزق مین فراخی عورت زردار ملے یا لڑکا پیدا ہو	اونٹ کا گوشت کہانا	روزی حلال سے پائے قدرے بیماری اوٹہائے
آفتاب کی روشنی زیادہ دیکہنا	ترقی مدارج اور فزونی رزق ہو۔	انگشتری سونیکی بے نگینہ دیکہنا	مردون کیلئے زحمت عورتون کیلئے رحمت	آفتاب پر اندہیرا دیکہنا	مبتلا غم والم ہو یا کسی مرض مین مبتلا ہو۔
انگشتری بیچ ڈالنا۔	عورت کے فراق مین صدمہ اوٹہاوے	آفتاب سے لڑنا۔	مان باپ سے لڑائی ہو یا حاکم سے خصومت ہو۔	انگشتری چاندی کی دیکہنا	سب کام درست ہون عیش مین زندگی بسر ہو
آفتاب مین گہن دیکہنا	مان باپ کا انتقال ہو یا بادشاہ پر آفت نازل ہو	انگشتری سونیکی دیکہنا۔	مال حرام ہاتہ آئے مگر جلد ضائع ہو جاوے	آندہی کا آنا بجلی کا گرنا	وبائی پہیلے خلق مین مصیبت پڑے۔
انگشتری سونیکی دیکہنا	بادشاہ سے کوئی چیز حاصل ہو رتبہ بڑے۔	آندہی کا مع گرد وغبار کے چلنا۔	کسی غم الم مین مبتلا ہو نقصان مال ہو۔	انگشتری رانگہ کی دیکہنا	خوار وحقیر ہو خلق کی نظرون سے گرے
انگور کا درخت لگانا۔	شرف وعزت پائے مال کثیر ہاتہ آئے۔	آئینہ کا دیکہنا	نکاح کرے اگر عورت حاملہ ہو تو دختر جنے۔	انار کا پہلا ہوا درخت دیکہنا۔	زن منکوحہ حاملہ ہو یا لونڈی باکرہ سے وصل ہو

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
انگور سفید دیکھنا	تجارت مین نفع ہو مال میراث ہاتھہ آدے	آنگہہ دیکھنا	خوشی و عیش حاصل ہو۔	آنکھہ اپنے ہاتھہ پر دیکھنا۔	روپیہ ہاتھہ آئے تنگی دور ہو۔
آرد گندم دیکھنا	کسی کا مال جمع کیا ہو حاصل ہو۔	انگلیون کو دراز دیکھنا۔	مقصد سے دور ہے روپیہ ضائع ہو۔	انگلیون کو متفرق دیکھنا۔	تنگ دستی ہو عزیز و اقارب سے جدائی ہو۔
آپ کو دیوانہ دیکھنا	مال ہاتھہ آئے مگر بیجا صرف ہو جاوے۔	آپ کو بیمار دیکھنا	عبادت مین خلل ہو رنج اوٹھائے	آپ کو فروخت ہوتے دیکھنا	رنج مین مبتلا ہو زندگی رنج الم مین بسر ہو۔
اونٹ کو دیکھنا	روپیہ بہت ہاتھہ آوے۔	اونٹ پر سوار ہونا۔	سفر مین تکلیف ہو رنج والم کا سامنا	اونٹون کی قطار دیکھنا۔	کسی جگہ کا رئیس یا حاکم ہو جاوے۔
الو کا دیکھنا	مال چوری جائے خانہ ویرانی ہو۔				

ردیف (ب)

بادشاہ کو کسی محل مین دیکھنا	وبا پھیلے یا اوس محل مین آفت نازل ہو	برج حمل	مال ہاتھہ آئے عورت اگر بانجہ ہو حاملہ ہو جاوے	بیابان مین چلنا۔	ترقی دین کی علامت ہے۔
بادشاہ کو مردہ دیکھنا۔	اوس ملک پر تباہی آوے۔	برج ثور	عالم عمل سے مستفیض ہو۔	بیابان مین دیکھنا	افزونی نعمت کی دلیل ہے۔
بادشاہ کے ساتھہ کھانا۔	فراخی نعمت و ترقی منصب ہو۔	برج جوزا	سرداری و بزرگی ملنے کی دلیل ہے	دوکان مین بیٹھنا	تجارت مین نفع ہو
بادشاہ کو عتاب کرتے دیکھنا	دولت و نعمت سے مالا مال ہونیکی دلیل ہے	برج سرطان	حاکم و افسر لشکر ہو۔	دوکان مین دیکھنا۔	روزی عیب سے حاصل ہو۔
بادشاہ کو غصہ مین دیکھنا	غم کی نشانی قسمت کی سرگردانی۔	برج اسد	بہادری مین نام پاوے۔	باغ سرسبز دیکھنا	خوشی و عیش خشک سے برعکس۔
بہشت مین داخل ہو۔	اعمال صالحہ کی طرف راغب ہو۔	برج سنبلہ	مال کثیر ملے عزیز خلایق ہو۔	باغ کا میوہ کھانا۔	مال ملے عورت جمیلہ سے کچھہ حاصل ہو۔
بہشت کا میوہ کھانا۔	عزت بڑھے تجارت مین منافع ہو۔	برج میزان	کسی جگہ کی حکومت ملے۔	باغ کا دروازہ بند کرنا۔	عورت منکوحہ کو طلاق دیوے رزق مین تنگی۔
بہشت کے چشمون سے پانی پینا۔	مال حلال حاصل ہو فیض جاری کرے	برج عقرب	دشمن کے مکر مین مبتلا ہو۔	باغ کی سیر کرنا	ایمان دار ہونے کی دلیل ہے۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
بہشت کی حوروں کو دیکھنا	عورت حسین ملے عزت بڑھے۔	برج قوس	امیر ہو تو فقیر ہوجائی فقیر ہو تو غنی ہوجاوی	بہی کہانا	لڑکی پیدا ہو۔
بارش کا ہونا۔	ترقی رزق ارزانی غلہ کی نشانی ہے۔	برج جدی	عہدہ مین ترقی ہو	بادام کہانا	روزی غیب سی حاصل ہو۔
بجلی کا دیکھنا	مالدار فقیر ہو فقیر ہو تو مالدار ہوجاوی	برج دلو	جہان مین نامور ہو۔	باجرہ دیکھنا	تجارت مین خسارہ ہو۔
بارہ برجون کو دیکھنا	بزرگی ملے کوئی بڑا محل ہاتھ آوی	برج حوت	بزرگی ملے مال مدفونہ ہاتھ آوے۔	بکری کا گوشت کہانا۔	لڑکی پیدا ہو رزق مین فراخی ہو۔
برف کہانا	خوشی حاصل ہو	بکری چرانا	کسی قوم کا سردار ہو۔	بہینس دیکھنا	بلائے سخت نازل ہو رنج والم کی دلیل ہے
برف گرتے دیکھنا	موسم مین عمدہ خلاف موسم نقصان	بکریان آتے دیکھنا	حکومت حاصل ہو۔	بیضہ مرغ دیکھنا	فرزند ارجمند ہو
بالون مین کنگھی کرنا۔	رحمت کی نشانی	بہیڑ کا دیکھنا	زن صالحہ سے نکاح ہو عیش میں عمر گذری	بہوکہا دیکھنا آنکہو	قرض کی نشانی باعث حیرانی۔
بندوق چلانا	دین مین فتور ہو۔	بہیڑ کا قتل کرنا۔	زن منکوحہ کو طلاق دلوئے۔	بلبل دیکھنا	حاکم سے نفع قلیل کی دلیل ہے۔
بازو اپنا کٹا دیکھنا۔	بہائی کا رنج والم اوٹہاوے۔	بہیڑیے کا حملہ کرتے دیکھنا۔	کسی دشمن سے آزار پہنچے۔	بالائی کہانا	بالائی مال پاوے مگر جلد ملال سامنے آئے۔
بازو راست دیکھنا۔	کسی عزیز کے ملنے سے فرحت حاصل ہو۔	بلی کا دیکھنا	کوئی دشمن درپے آزار ہو۔	بندر یا بلی کا پنجہ مارنا	بیماری کی علامت ہے۔
بانو حبیبہ دیکھنا	عورت کے وصل سے مسرور ہو۔	باز کا دیکھنا	دشمن پر فتح پاوے	بردہ خریدنا	حاصل سربندہ ہو فکر دور ہو گو کہ رنجور ہو۔
[illegible] دیکھنا	عزت ورتبہ بڑہے	بزاز کو دیکھنا	زندگی خوشی سے بسر ہو۔	بردہ فروخت کرنا۔	افلاس کی نشانی باعث حیرانی۔
[illegible]	پیدائش غلہ زیادہ ہو۔	بزرگان کو دیکھنا۔	خیر و برکت کی دلیل ہے۔	بچہونا زمین پر بچہانا۔	درازی عمر کی دلیل ہے۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
ہیل کا لاغر دیکھنا۔	قحط سالی وگرانی کی نشانی ہے۔	بال اپنے سفید دیکھنا۔	زیادتی عمر دوست وخیر وبرکت کی دلیل ہے	برنج دیکھنا یا کھانا۔	رنج دور ہو سرور حاصل ہو۔
ہیل پانا	تجارت مین منافع کی دلیل ہے	بال سر کے کٹے دیکھنا۔	قرضہ سے سبکدوش حاصل ہو۔	بیمار دیکھنا آپنے آپکو	عبادت مین خلل ہو۔
۰	۔	برات دیکھنا	عورت کو خوشی وسرور ہو مرد رنجور رہو۔	۔	۔
		ردیف (پ)			
پہاڑ دیکھنا۔	دشمن پر فتح حاصل ہو۔	پیٹ انتڑیون سے خالی دیکھنا	نقصان مال ہو یا اقارب سے جدا ہو۔	پیاسا دیکھنا آپ کو	حرص زیادہ ہو نیک کامو مین خلل ہو
پہاڑ پر چلنا	مرتبہ بلند ہو دولت بیشمار ملے۔	پیٹ شفاف دیکھنا۔	روپیہ ہاتھہ آوے تجارت مین نفع کی امید ہو	پان کھانا	دوستون مین عزیز ہو۔
پہاڑ کا مالک بننا۔	دشمن پر غالب آوے یا کسی بڑے شخص پر قادر ہو	پیٹھہ دیکھنا	غایب سے مددگار پیدا ہو۔	پوری کھانا	روزی غیب سے حاصل ہو۔
پہاڑ کو گرا دینا	کسی کو ہلاک کرے یا کسی ظالم کی بنیاد کو اکھاڑے	پاون زمین پر مارنا۔	مصیبت مین مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو۔	پہوندی بیر کھانا	مرتبہ بلند ہو فرزند دلبند ہو۔
پہاڑ پر سوراخ کرنا	کسی شخص سے دغا و فریب کرے۔	پاون دیکھنا	سفر پیش ہو رنج پیش ہو۔	پنیر کھانا	رنج ومصیبت مین مبتلا ہو۔
پہاڑ پر چڑھنا	رفعت وبلندی کی نشانی ہے۔	پلصراط دیکھنا	نیک کامون کی طرف راغب ہو۔	پنجرا دیکھنا	قید رنج کا سامنا ہو۔
پستہ کھانا	مال حلال ملے رتبہ بلند ہو۔	پانجامہ پہرنا	حصول علم سے خالی ہو۔	پستان دیکھنا	عورت سے ملے دولت سے دلشاد ہو۔
پہول سرخ دیکھنا	اگر باغ مین دیکھے فرزند پیدا ہو۔	پانجامہ کا بدن سے الجھانا	آمد دولت کی بڑے بہاری نشانی ہے۔	پروانہ دیکھنا	پریشانی وحیرانی کی دلیل ہے۔
پہول سفید دیکھنا۔	نعمت ملے راحت وآرام حاصل ہو۔	پہلو دیکھنا	عورت خوبصورت سے وصال [illegible] ہو۔	عورت کو اپنی طرف مائل دیکھنا	زیادتی شہوت کی علامت ہے
پیاز دیکھنا	عورت بدصورت ملے یا لڑکی پیدا ہو	پنجہ اپنا کٹا دیکھنا	تنگدستی وحیرانی پریشانی ہو۔	پاگل کو دیکھنا	دولت [illegible] ہے

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
پیسہ دیکھنا	تنگ دستی اور بیماری کی دلیل ہے۔	پیشاب خون کا کرنا۔	حاملہ کا شکم مین حمل ساقط ہو۔	بیہودہ کا اوٹھانا	عورت کے عیب سے بے عزت نقصان مال ہو۔
		ردیف (ت)			
تاج دیکھنا	حکومت ملے یہ بانماہ ہو۔	تاج سیر پر رکھنا	بزرگی اور شرف حاصل ہو۔	تلوار کا پرتلے مین دیکھنا	دشمنون سے مغلوب ہو۔
تلوار کے پرتلے کا ٹوٹنا	حکومت سے خالی ہو ملک مین تباہی آئے	تلوار کا ٹوٹنا	مغلوبی کی دلیل ہے۔	تلوار کا قبضہ ٹوٹنا۔	والد یا چچا کے مرنیکی نشانی عزت مین خلل ہو
تلوار کی نوک ٹوٹنا	والدہ یا خالہ کے مرنے کی دلیل ہے	تلوار کا میان ٹوٹنا۔	آفت آئے لڑکا یا والدہ فوت ہو۔	تلوار کا مارنا	لوگون سے زبان درازی کریگا۔
تابوت اپنا دیکھنا۔	عمر درازی کی دلیل ہے۔	تیر مارنا	کوئی رسالہ یا کتاب لکھی جس سے لوگون کو نفع ہو	تخت پر بیٹھا یا دیکھنا۔	حاکم ہو مرتبہ بلند ہو۔
تنبورہ بجانا	سامان شادی مہیا یا بعہدہ پلٹن کا ہادی	تعویز پانا	بیماری آسیب ہو لیکن اچھا ہو جاوے۔	تار کینچنا	باعث پریشانی و خوب حیرانی۔
تبسم کرنا	رنج و الم پیش آئے۔	توپ دیکھنا	دنیا مین نام پاوے دشمن پر غالب آئے	تیر نشانے پر مارنا۔	احمقون مین عزت امید برائے۔
تکیہ پانا	بزرگی حاصل ہو	ل چبانا	چوری مین مبتلا گرفتاری کا سامنا	تنور دیکھنا	مال و نعمت حاصل ہو۔
تتر دیکھنا	بلندی اقبال کی دلیل ہے۔	ردیف (ٹ)			
ٹڈی دیکھنا	افسر فوج ہو۔	ٹہلنیا دیکھنا	خدمتگزار عورت ملے۔	ٹٹو پر سوار ہونا	سفر تجارت پیش آوے نفع ہو۔
		ردیف (ث)			
ثمر خام دیکھنا	جس کام کو شروع کرے سرانجام ہو	ثریا کو دیکھنا	ملک ہاتھ آئے		
		ردیف (ج)			
جنات کو دیکھنا	کسی کے فریب مین پہنسے نقصان اوٹھائے	جوتہ کا پہٹا دیکھنا	زوجہ کے مرنے کی دلیل ہے۔	جوہر کا دیکھنا	افزونی دولت ہو۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
جہنڈا دیکہنا	سردار قوم ہونیکی نشانی ہے۔	جہنڈا اسفید	قوم مین عزت پائی دولت ملے۔	جہنڈا ابہرنگ سبز	سفر درپیش ہو رنج اوٹہائے۔
جہنڈا ابرنگ سرخ	خوشی وشادمانی کی دلیل ہے۔	جہنڈا ابرنگ زرد	بیماری سخت پائے گر صحت ہوجاوے	جہنڈا ابرنگ نیلا۔	عمر درازی کی دلیل ہے۔
جہنڈا ابرنگ سیاہ	سرداری وفرحت کی دلیل ہے۔	جماع کرتے دیکہنا	زینت وترقی مال کی علامت ہے۔	جنازہ کا اوٹہانا	مال حرام ہاتہ آئے
جنازہ دیکہنا	حاکم وقت سے کوئی خدمت بہتر ہو۔	جنگل سرسبز دیکہنا	خوشی اگر خشک دیکہے تو رنج ہمیشہ آئے۔	جوتا تنگ دیکہنا	جورو سے لڑائی ہو
جراحت بدن مین دیکہنا۔	فرزند پیدا ہو یا کسی معشوق پر شیدا ہو	جونک دیکہنا	بیماری کی علامت ہے۔	جوں دیکہنا	ہر ایک کی نظر مین حقیر و بے توقیر ہو۔
		جہاز دیکہنا	سفر پیش آوے عزیزوں سے جدا ہو		

ردیف (چ)

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
چراغ روشن دیکہنا۔	خانہ آبادی ہو دولت سے مالامال ہو	چراغ اپنے ہاتہ سے روشن کرنا۔	کوئی کام رفاہ عام جاری کرے۔	چراغ کو گل کرنا۔	خانہ ویرانی ہونے کی نشانی ہے۔
چراغدان دیکہنا۔	عورت بد رو سے مال ضائع ہو۔	چہری دیکہنا	دشمن کو ہلاک کرے	چاند دیکہنا	عورت خوبصورت ملے یا لڑکا پیدا ہو۔
چاند کا اپنے پاس آتے دیکہنا	کسی ملک کا حاکم ہو یا لڑکا پیدا ہو۔	چاند کو آغوش مین دیکہنا	تجارت مین منافع کثیر ہو۔	چاندنی زمین پر دیکہنا۔	زبان کے لوگونکو بادشاہ سے فائدہ ہو۔
چاول دیکہنا	مشقت سے مال ہاتہ آئے۔	چاند کو گرہن لگا دیکہنا۔	رنج ہو یا حمل ساقط ہو روزی تنگ ہو۔	چنبیلی دیکہنا	خوشی کی علامت بیماری سے صحت پائے
چاندی دیکہنا	مال حلال ملنیکی دلیل ہے۔	چاندیکا ٹکڑہ	لونڈی خوبصورت ملے عیش کی علامت ہے	چاندی گلانا	رنج وخصومت مین مبتلا ہو۔
چاندی پانا	رنج دور ہو خوشی نصیب ہو۔	چاندی کہوٹی دیکہنا	زوال دولت کی علامت ہے۔	چاردیواری دیکہنا	رنج وملال مین مبتلا ہو۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
چوکھٹ چومنا۔	زن مرید ہو فاسق شرابی ہو۔	چیل دیکھنا	بیمار ہو فسق و فجور و دروغگوئی میں مبتلا ہو	چیند کو اڑتے دیکھنا۔	بلا اور غم سے رہائی پاوئے
چھینکنا	جس مطلب میں شک ہو وہ بیشک ہو۔	چوہا دیکھنا	عورت بدصورت سے رنج اٹھائے۔		

ردیف (ح)

حوض دیکھنا	خیر و برکت اگر پانی ہوئے تو دولت کی نشانی	ہرن دیکھنا	لڑکی پیدا ہو یا کنیز خوشجمال سے وصل ہو	ہرن کا شکار کرنا۔	کسی مالدار عورت سے نکاح کرے۔
ہاتھی دیکھنا	بادشاہ سے نقصان پہنچے دشمن کا سامنا	حجرہ دیکھنا	کسی مرد صالح سے ملاقات ہو۔	حجام کو دیکھنا	دولت مند کو نقصان پہنچے یا کوئی رنج دیکھے
حمام میں غسل کرنا	بیمار کو صحت ہو رنج دور ہو۔	حرم شریف دیکھنا	عاقبت بخیر ہو۔	حمام میں پیشاب کرنا۔	رنج والم اٹھائے
حقہ پینا	کسی عزیز یا دوست سے ملاقات ہو۔	حکم عورت کا ماننا۔	فعل زنا میں مبتلا ہو۔	حمام کی بنا ڈالنا	عورت حسین سے وصل ہو۔
		حور دیکھنا	جنت نصیب ہو۔		

ردیف (خ)

خاک کا کھانا	اول تو مال ملے ورنہ تنگی معاش ذلیل ہو	خاک پر چلنا	تحصیل مال میں کوشش کرے مال حاصل ہو۔	خربوزہ دیکھنا	سبز علامت رزق زرد علامت مرض ہے
ختنہ کرتے دیکھنا	گناہوں سے پاک ہونیکی دلیل ہے	خچری پر سوار ہونا۔	زن جمیلہ پہ مفتون ہوکر مال غارت کر مفلس ہو	خچر پہ سوار ہونا	کسی کے روپیہ میں خیانت کرے۔
خچر کو اپنے اوپر سوار ہونا	مال حاصل ہو عمر دراز ہو۔	خوشہ پانا	سفر در پیش ہو۔	خانہ تاریک میں تنہا ہونا۔	بیمار ہے تو چھانکے یا افلاس سے خاک پھانکے
خچر کا گوشت کھانا۔	عورت چھنال کا مال مگر حرام میں خرچ ہو جائے	خر پر آپ کو سوار دیکھنا	بدنامی و رسوائی کی نشانی ہے۔	خرما تازہ کھانا	جو دعا کرے مستجاب ہو۔

ردیف (د)

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
دریا کی موج دیکھنا۔	رنج و ملال کی علامت ہے۔	دریا یا نہر میں غسل کرنا۔	خوشی کی دلیل ہے بیماری سے صحت ہو	دروازہ کا جلنا	گھر ویران ہو یا خواری و ذلت ہو
درخت خار دار دیکھنا۔	بیماری اوٹھائے یا دشمن سے تکلیف پا	دریا کے پار ہونا	موت آنے کی علامت ہے۔	درخت خرما دیکھنا۔	عورت جمیلہ سے نکاح کرے۔
دریا سے پانی پینا۔	مرتبہ بلند ہو مال دولت حاصل ہو۔	درخت کنجار دیکھنا۔	کسی مرد اجنبی سے نفع ہو۔	دریا میں ڈوبنا	نیک کاموں سے کنارہ کشی ہو
درختوں کے پتے دیکھنا	مرتبہ ملے حاکم خوشنود و عزت کرے۔	دیوار سے گرنا۔	حالت موجودہ سے پست ہو جاوے	درخت پر چڑھنا	مرتبہ بلند ہو۔
دروازہ دیکھنا	بادشاہ ملک کا مر جاوے یا اسکے سبب گھر تباہ ہو جاوے	درخت سے گرنا	ذلیل و خوار ہو صدمہ اوٹھاوے۔	دروازہ کشادہ دیکھنا	رزق میں کشادگی ہوگی۔
دریچہ دیکھنا	روزی حلال سے حاصل ہو۔	دروازہ بند دیکھنا	فلاکت کی علامت ہے۔	دودھ گائے کا پینا۔	ہر ایک کام کا انجام بخیر ہو۔
دروازے سے گھر کو دور دیکھنا	عورت فاحشہ سے ملاقات کی دلیل ہے	دودھ بکری کا پینا	عیش و آرام ملے مال حاصل ہو۔	دروازہ کا حلقہ دیکھنا۔	تنگی معاش کی دلیل ہے۔
دودھ شیر کا پینا۔	دشمن پر فتح مند ہو۔	دروازہ کا گرنا	بیمار ہو مال ضائع ہو۔	دودھ کتیا کا پینا	دشمن سے ضرر پہنچے رنج اوٹھائے
دہی کھانا	غم الم کی دلیل ہے	درس دیکھنا	دولت سے مالا مال ہو	دوائی کھانا	پشیمانی کی علامت ہے۔
درخت پھولوں کا دیکھنا۔	معشوقہ نوبہار ہاتھ آئے گی فایدہ ہو۔	دیگ کا ظروف دیکھنا۔	عورت باکرہ سے وصل ہو اگر عورت دیکھے مرد جوان سے ملاقی ہو۔	درخت میوہ دار دیکھنا	دلیل برخورداری بے ثمر دیکھنا خواری
دیگدان دیکھنا	روزی غیب سے میسر ہو۔	دودھ عورت کا نوش کرنا۔	منکوحہ ہو تو الفت غیر منکوحہ ہو تو فایدہ ہو	دوات دیکھنا	عورت کو حمل ہو عیش و آرام کی بسر ہو
دختر پیدا ہوتے دیکھنا۔	عورت دیکھے تو پسر ہو مرد دیکھے لڑکی ہو	دانت گرتے دیکھنا	کسی عزیز کا غم الم پیش آویگا۔	دوزخ میں اپنے کو دیکھنا۔	سفر بصعوبت پیش آئے۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
دانت سیاہ دیکھنا	دنیا سے کوچ کرنے کی دلیل ہے۔	دلدل دیکھنا	مال سے مالا مال ہو ترقی اقبال ہو۔	دانت سونے کے دیکھنا۔	بیماری شدید پیدا ہو۔
دھواں دیکھنا	ہر ایک کی نظروں میں بے اعتبار ہو	دانت چاندی کے دیکھنا۔	تکلیف و رنج میں مبتلا ہو۔	دیوانہ کو دیکھنا	فکر میں مبتلا ہو آفت کا سامنا ہو۔
دانت کا اوکھاڑنا	قطع رحم کرے یا دنیا سے رحلت کرے	دلال کو دیکھنا	گناہوں سے توبہ کرے۔	دراز قد دیکھنا	موت کی نشانی ہے۔
دوشالا پانا	عزت پائے یا زن جمیلہ ہاتھ آئے۔	دھوبی کا دیکھنا	رنج و مصیبت کی دلیل ہے۔	دودھ جانوران حلال کا پینا	روزی حلال ہو اگر بالعکس دیکھے عورت بدنام ہے

ردیف (ڈ)

ڈاڑھی دیکھنا	ترقی اقبال اور بلندی مرتبہ ہو	ڈاڑھی زیادہ دیکھنا۔	خوشی ہو مقصد دلی حاصل ہو۔	ڈاڑھی ناف کے نیچے تک دیکھنا	فرزند دار ہونے کی دلیل ہے۔
ڈاڑھی سفید دیکھنا	مرتبہ بلند ہونے کی دلیل ہے۔	ڈاڑھی سیاہ دیکھنا۔	عزت و حرمت کی دلیل ہے۔	ڈاڑھی کنگھی دیکھنا	اگر تونگر ہو زیادتی دولت مفلس ہو محتاج ہو جا
ڈاڑھی کے بال ٹیڑھے دیکھنا	خجالت و پریشانی ہو۔	ڈاڑھی کے بال اوکھڑتے دیکھنا	پشیمانی و رنج کی دلیل ہے۔	ڈاڑھی اپنی آپ اوکھاڑنا	عزت میں فرق آئے اصراف بیجا میں مال صرف ہو
ڈاڑھی تراشنا	زوال نعمت کی دلیل ہے۔	ڈاڑھی میں حقنہ کرنا	لباس فاخرہ پہنے کی علامت ہے۔	ڈف بجانا	عورت کو بہتری اور مرد کو رسوائی ہو

ردیف (ذ)

ذبح کرنا حلال جانوروں کا	ہر ایک کام سے نفع ہو تکلیف رفع ہو	ذکر خدا کرنا یا کرتے دیکھنا	جائے متبرک میں دیکھے عابد ہو	لب دریا بیٹھا دیکھے مرشد کامل پاوے	

ردیف (ر)

روزہ رکھنا	سالم ہونے کی علامت ہے۔	رکابی دیکھنا	روزی حلال پائے یا ترک مذہب کرے	روزینہ مقرر دیکھنا۔	[illegible] مرتبہ بلند ہو
[illegible]	[illegible]	[illegible] دیکھنا	[illegible] چبانا ہے	رنج رفع ہونا	مرتبہ [illegible] ہو

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
رخسارہ دیکھنا	حسین ہو تو فرزند ہوے ورنہ معشوق عمدہ ہاتہ آئے	راب دیکھنا	پریشانی وصدمہ پر صدمہ اوٹھاوے	روغن دیکھنا	سیاہ ہے عمدگی زرد ہے علامت بیماری کی ہے۔
روپیہ ضائع کرنا۔	کسی جاہل سے رنج پہونچے	رونا	خوشی کی نشانی ہے	رنگ ریز کو دیکھنا۔	کسی جعلساز سے سابقہ پڑے نقصان ہو
روپیہ بنانا	نیک اعمال سے منہہ موڑے۔	راہ طے کرنا	آرزو دل بہر آوے کار مشکل حل ہو۔	رستی دیکھنا	راہ دین ہاتہہ آئے۔
رسی کو بل دینا۔	سفر پیش آوے رنج ومصیبت پیش ہو	روئی دیکھنا	کار تجارت مین نفع نہو۔	رفو کرنا۔	کسی کے عیب پر پردہ پاوے۔
		ران دیکھنا	عورت سے شادی وشادمانی ہو۔		

ردیف (ز)

زراعت دیکھنا۔	رزق مین برکت ہو۔	زمین کہود کر پانی دینا۔	روزی مشقت سے ہاتہہ آوے۔	زمین پر جہا ڈالنا۔	دنیا مین نام پیدا کرے۔
زکوۃ دینا	تجارت مین نفع ہو۔	زمین دیکھنا	عورت حسین سے وصالت ہو۔	زمین کہود کر آپکو گاڑنا۔	تکلیف اوٹھائے
زمین مین سما جانا۔	کسی کے مکروفریب مین مبتلا ہو۔	زرد لباس پہننا	مریض ہونے کی دلیل ہے۔	زبان اپنی دراز دیکھنا۔	زیادہ گوی اور فحش کی عادت پڑے ہے
زبان کو منہہ سے باہر دیکھنا	خلق مین بدنام ہو تہمت لگی شرمندگی اوٹھائے	زبان پر بال دیکھنا۔	کوئی نئی بات پیش آئے پشیمانی اوٹھائے	زبان سے کوئی چیز گرتے دیکھنا	تلاش معاش مین سرگردان ہو۔
زبرجد دیکھنا	محاسبہ گناہو مین مبتلا ہو پریشانی کا سامنا ہو	زنجبیر ہاتہہ مین دیکھنا۔	گناہوں مین آلودہ ہو۔	زنبور دیکھنا	دشمن سے مقابلہ ہو باہم مقاتلہ ہو۔
ہر کھانا۔	غم غصہ مین پریشانی اٹھاوے۔	زندہ کو مردہ دیکھنا۔	جسکو دیکھے اوسکی ترقی حیات ہو۔	زلف بنانا	عشق مین مبتلا ہو فرقت سے رنج اوٹھائے

ردیف (سین)

رون شاد دیکھنا	حاکم وقت مہربان ہو فائدہ پہونچے۔	سر جدا دیکھنا	عقارب سے جدا ہو عتاب حاکم مین مبتلا ہو	سانپ کا گوشت کھانا۔	دشمن کا مال ملے مگر بیجا صرف ہو جا

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
ستارون کو کھا جانا۔	مال غضب کا کھائے رنج اوٹھائے۔	سر اپنا چھوٹا دیکھنا۔	تنزل کی دلیل ہے	سانپ کی کاٹتے دیکھنا	سیاہ دیکھے رنج اوٹھاوے سفید ہی مالا مال ہو جاوے
ستارون کو ہاتھ مین لینا	فرزند پیدا ہو یا مال حلال ملیگا۔	سر کے بال جھڑتے دیکھنا	قرضدار ہو تو قرضہ دور ہو مال ملے خوشی ہو	سینہ تنگ دیکھنا۔	تنگی رزق کی علامت ہے۔
ستارون کو ٹوٹتے دیکھنا	غنی ہو جاوے یا شہید ہو کر مرے۔	سر اپنی ہاتھ سے مونڈنا۔	بے عزت ہو خلق کی نظرون سے گرے	سیڑھی کو دیکھنا	رحمت الٰہی سے سیر آب ہونیکی نشانی ہے۔
ستارون کا گھر مین دیکھنا	کوئی بزرگ آکی نسخہ کیمیا بتلاوے اوس سے نفع ہو	سر کے بال کٹے دیکھنا۔	عورت کو طلاق دیوے	سپاہی کو دیکھنا	سرداری ملے
سیب دیکھنا	پرہیزگار ہو دنیا مین عزت پائے۔	سر اپنا کٹا دیکھنا	عہدہ سرداری جاتا رہے۔	سیب کھانا	روزی حلال ہی حاصل ہو
سر مونڈوانا	اپنی عورت سے لڑائی کرے۔	سونا دیکھنا	غم والم کی دلیل ہے	سر اپنا ننگا دیکھنا	رنج مین مبتلا ہو صدمہ اوٹھاوے
سونے کا ٹکڑا پانا۔	سرداری ملے مال سے مالا مال ہو۔	سر مین تیل ڈالنا	انداز سے زیادہ ڈالے تو رنج ہو۔	سونا گلاتے دیکھنا۔	آفت مین مبتلا ہو نقصان اوٹھاوے
سر کے بال سیاہ دیکھنا	غنی دیکھے فقیر ہو جاوے فقیر دیکھے غنی ہو جاوے	سونا کسی کے پاس امانت رکھنا۔	امانت دار خیانت کرے مال ضائع ہو۔	سولی دیکھنا	ظالم حاکم مین گرفتار ہو یا سخت بیمار ہو۔
سر دیکھنا۔	رئیس و سردار ہونیکی علامت ہے۔	سانپ پکڑتے دیکھنا۔	دشمن پر حملہ آور ہو		
		ردیف (ش)			
شمشیر دیکھنا	ملک ہاتھ آئے یا سفر سے عورت ساتھ لائے	شیطان کے دام مین پھنسنا۔	دوری وطن ہو سفر سے تکلیف اوٹھاوے	شیطان کو بصورت زن دیکھنا۔	عورت کی صحبت مین ہر وقت رہے۔
شیطان کو فرمانبردار دیکھنا	دولت حرام کی ملے دنیا مین بدنام ہو۔	شہر والون کو روتے دیکھنا۔	اوس شہر مین قحط پڑیگا خلق تباہ ہوگی۔	شراب دیکھنا	مال حرام ملنیکی نشانی ہے۔
شراب پیکر مست ہونا۔	مالدار ہو یا کسی قوم کا سردار ہو کر دولت و [illegible]	شراب بنانا۔	مقرب سلطان ہو دنیا مین نیک نام ہو	شراب کی نہر دیکھنا۔	عیش و شادی کی دلیل ہے
شمشیر [illegible] دیکھنا	غم والم سے نجات کی علامت ہے	شیر کو حملہ کرتے دیکھنا	کچھ آزار ہو یا فقیر یا ہو۔	شکار کھیلنا	کسی جگہ کی حکومت ملے

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
شام دیکھنا	غم فرزند اوٹھائے صدمہ پر صدمہ پونچے	شتر بے مہار دیکھنا۔	بدکاری مین گرفتار ہو آخر غمناک ہو۔	شمع دیکھنا	سردار لشکر ہو۔
		ردیف (ص)			
صندل دیکھنا	شادی وخانہ آبادی ہو۔	صابن دیکھنا	صفائی قلب حاصل ہو مریض صحت پائے	صحرا دیکھنا	سفر درانہ پیش آوی
صدقہ دینا	اگر دے بلا سے نجات پائے اگر لیوے دریوزہ گری مین مبتلا ہو۔	صراحی دیکھنا	عشرت سے معمور رہے۔	صندوق دیکھنا	غلام یا کنیز کسی خیر خواہ پاوے
		ردیف (ض)			
ضیافت کھانا۔	جسکے مہمان کھائے وہ ذائقہ قریب چکھائے	ضیافت کرنا	سخاوت مین مشہور ہو۔		
		ردیف (ط)			
طوطی دیکھنا	صلاح وفلاح کی نشانی ہے۔	طلسم دیکھنا۔	علم عجائبات کی سیر کرے۔	طہارت کرنا	بیمار کو صحت ہو
طاؤس دیکھنا	عورت حسین خوش طبع ہاتھ آئے۔	طوفان دیکھنا	نقصان مال کی علامت ہے۔	طمنچہ مارنا۔	جسکو مارے الفت بڑھے یا دشمنی زیادہ ہوجاوے
		ردیف (ظ)			
.	.	ظلم کرنا۔	دنیا مین بدنامی حاصل کرے۔	.	.
		ردیف (ع)			
عطر لگانا	دنیا مین عزت و حرمت حاصل ہو۔	عمارت دیکھنا	فراخی نعمت کی نشانی ہے۔	عطار کو دیکھنا	اہل علم مین ملازم ہو
عناب دیکھنا	مرض سے صحت پائے معشوق یاقوت لب ہاتھ آئے	عنبر کا دیکھنا۔	روزی حلال سے حاصل ہو۔	عورت باکرہ سے مباشرت کرنا	مقصد دنیاوی حاصل ہو۔
عورت کو حاملہ دیکھنا۔	افزونی دولت ترقی رزق حاصل ہو۔	عورت کو جنتے دیکھنا۔	لڑکی جنے تو خوشی لڑکا جنے تو رنج ہو۔	عندلیب کا دیکھنا	علم شعر و سخن مین مشہور ہو۔

خواب	تعبیر	خواب	تعبیر	خواب	تعبیر
		عالم کو دیکھنا	کسی کے مکر میں مبتلا ہو		
		ردیف (غ)			
غوطہ لگانا	فکر و اندیشہ سے نجات پاوے۔	غسل خانہ دیکھنا	[illegible] کی موت ہے۔	غربال دیکھنا	تنگی عیال اطفال پیش آئے۔
غول جانوران کا دیکھنا۔	حکومت سرداری کی دلیل ہے۔	غبارہ دیکھنا	عیش و عشرت کی نشانی ہے۔	غسل کرنا۔	سفر سے واپس آو بیماری سے صحت
		ردیف (ف)			
فرشتوں کے ہمراہ پرواز کرنا	دنیا میں عزت و حرمت بڑھے۔	فرش کو کشادہ دیکھنا۔	زندگی عیش سے بسر ہوگی۔	فرش کا دیکھنا	صلاحیت پر دلیل ہے۔
فرش کا پھٹا ہوا دیکھنا	تنگی معاش کی دلیل ہے۔	فاختہ دیکھنا	خفیف سی پریشانی باعث سرگردانی	فانوس کو روشن دیکھنا۔	علم دنیاوی سے بہرہ یاب ہو۔
فیروزہ دیکھنا	دشمن مغلوب ہو فرزند پیدا ہو۔	فالودہ پینا	مریض صحت پاوی مطلب حصول ہو جاوی	فصد کھلوانا	بیماری سے صحت پاوے
•	•	فوارہ دیکھنا	دل کو سرور ہو رنج دور ہو۔	•	•
		ردیف (ق)			
قرآن شریف لکھنا۔	روزی حلال سے پائے۔	قدم رسول دیکھنا۔	زیارت مدینہ منورہ ہو۔	قلم دیکھنا	ن موسیقی میں شہرہ آفاق ہو۔
قلمدان دیکھنا	حکومت ملے بادشاہ کا وزیر ہو۔	قبر کھودنا	مکان نو بناوے	قبر میں جانا	کسی بلائی ناگہانی میں مبتلا ہو
قبر کو بند کرنا	فتنہ فساد کے دفع کرنیکی دلیل ہے۔	قبر دیکھنا	اپنی ہی بات پر پشیمان ہو۔	کفن پہننا	بادشاہت خلعت و مرتبہ ملے۔
قے کرنا۔	مریض کے صحت پانیکی علامت ہے۔	قلعہ دیکھنا	دشمن سے نجات ملے۔	قسم کھانا	خیانت مایہ ہو نقصان ہمسایہ ہو۔
قصاب دیکھنا۔	ظالم کے ظلم میں گرفتار ہو۔	قینچی دیکھنا	دوست سے رنج و ملال ہو۔	قوس قزح دیکھنا۔	غلطی انسانی کی دلیل ہے۔

ھو المستعان

مرتبہ

نور جنتری
۱۸۹۸ء

کوہ نور لاہور

مطبع کوہ نور لاہور میں باہتمام لالہ نرنجن لعل اسسٹنٹ منیجر کے چھپی

قیمت فی جلد ۴/

فہرست تعطیلات دفاتر عدالت دیوانی پنجاب سنہ ۱۸۹۸ء

نام تعطیل	تاریخ	یوم	تعداد ایام تعطیل	کیفیت	نام تعطیل	تاریخ	یوم	تعداد ایام تعطیل	کیفیت
نوروز	یکم جنوری	شنبہ	۱ یوم		نرجلا ایکادشی	۳۱- مئی	سہ شنبہ	۱ یوم	
لوہڑی	۱۲- ″	چہارشنبہ	۱ یوم		چاند گرہن	۴- جولائی	دوشنبہ	۱ یوم	۳ تاریخ شب کو ہوگا
چاند گرہن	۸- ″	شنبہ	۱ یوم	۷ تاریخ شب کو ہوگا	بیاس پوجا	۳- ″	یکشنبہ	۱ یوم	
سورج گرہن	۲۲- ″	شنبہ	۱ یوم		آخری چہار شنبہ	۲۰- ″	چہارشنبہ	۱ یوم	
بسنت پنچمی	۲۷- ″	پنجشنبہ	۱ یوم		سوماوتی اماوس	۱۸- ″	دوشنبہ	۱ یوم	
جمعۃ الوداع	۱۸ فروری	جمعہ	۱ یوم	۲ مارچ	بارہ وفات	یکم اگست	دوشنبہ	۱ یوم	
شیوراتری	۱۹- ″	شنبہ	۱ یوم	۹ مارچ	سلونو	۲- اگست	سہ شنبہ	۱ یوم	
عید الفطر	۲۳- ″	چہارشنبہ	۱ یوم	۱۴ مارچ	جنم اشٹمی	۹- ″	سہ شنبہ	۱ یوم	
ہولی	۶ تا ۸ مارچ	یکشنبہ تا سہ شنبہ	۳ یوم	۱۹ تا ۲۱ مارچ	اننت چودش	۳۰- ″	سہ شنبہ	۱ یوم	
گڈ فرائیڈے	۸- اپریل	جمعہ	۱ یوم		دسہرہ	۲۲- تا ۲۴ اکتوبر	شنبہ تا دوشنبہ	۳ یوم	
ایش ونسڈے	۲۳ فروری	چہارشنبہ	۱ یوم		دیوالی	۱۲ و ۱۳ نومبر	شنبہ و یکشنبہ	۲ یوم	
درگا اشٹمی	۳۰ مارچ	چہارشنبہ	۱ یوم		جمم دوتیا	۱۵- نومبر	سہ شنبہ	۱ یوم	
بیساکھی	۱۲ اپریل	سہ شنبہ	۱ یوم		دیو اٹھان	۲۴- ″	پنجشنبہ	۱ یوم	
عید الضحیٰ	۲- مئی	دوشنبہ	۱ یوم		ٹکڑی	۲۸- ″	دوشنبہ	۱ یوم	
میلہ بھدرکالی	۱۶- ″	دوشنبہ	۱ یوم	صرف لاہور کیلیے	شب برات	۲۹- دسمبر	پنجشنبہ	۱ یوم	
سالگرہ ملکہ معظمہ	۲۴- ″	سہ شنبہ	۱ یوم		چاند گرہن	۲۸- دسمبر	چہارشنبہ	۱ یوم	۲۷ کی شب کو ہوگا
عشرہ محرم الحرام	۲۳ مئی تا یکم جون	دوشنبہ تا چہارشنبہ	۱۰ یوم		کرسمس ڈے	۲۵ تا ۳۱ دسمبر	یکشنبہ تا شنبہ	۷ یوم	

تنبیہ

۱ — ہر مہینے کا آخری شنبہ بھی تعطیلوں مین شمار کیا جاتا ہے۔ بشرطیکہ کام کی زیادتی نہ ہو

۲ — لاہور کی خاص تعطیلیں درج کیگئیں علی ہذا جس مقام مین کوئی خاص میلہ ہو۔ وہ مقام خاص تعطیل لے سکتا ہے۔

۳ — تمام عدالتہائے دیوانی ستمبر کے مہینے مین بند رہینگی۔ مگر پہاڑی مقام مثل شملہ وغیرہ پر یہ قاعدہ نہین ہے۔

۴ — عدالت چیف کورٹ دیوانی کاروبار کے لئے ۱۵- اگست سے ۱۵- اکتوبر تک بند رہیگی۔

یوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سمبت ۱۹۹۵ پوہ سدی			پچھتر ہائی			جوگہائے			دن مان		منقلات چندرما			[illegible]		
						[illegible]	گھڑی	پل	[illegible]	گھڑی	پل	[illegible]	گھڑی	پل	گھڑی	پل	[illegible]	گھڑی	پل	گھڑی	پل	[illegible]
شنبہ	۱	۷	۱۲	۲۳	۱۹	نومی	۲۶	۲۱	اشنی	۵۹	۹	شیو	۳۱	۲۲	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۲	۸	۱۳	۲۴	۲۰	دسمی	۲۹	۰	بھرنی	۶۰	۰	سدہ	۳۰	۲۳	۲۵	۳	۰	۰	-	۰	۰	۰
دوشنبہ	۳	۹	۱۴	۲۵	۲۱	اکادشی	۲۲	۱۹	بھرنی	۳	۱۹	سادہ	۳۱	۵۵	۲۵	۴	برکھ	۱۷	۲۳	۲ ۳۴	۱ ۱۶	[illegible]
سہ شنبہ	۴	۱۰	۱۵	۲۶	۲۲	دوادشی	۳۹	۲۷	کرتکا	۹	۲۰	شبہ	۳۳	۱	۲۵	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۵	۱۱	۱۶	۲۷	۲۳	ترودشی	۴۴	۵۶	روہنی	۱۵	۴۹	شکل	۳۴	۲۳	۲۵	۷	متھن	۴۹	۹	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۶	۱۲	۱۷	۲۸	۲۴	چتردشی	۵۰	۱۲	مرگشر	۲۲	۲۳	برہمہ	۳۵	۳۷	۲۵	۸	۰	۰	۰	۵۰	۱۴	ابرت
جمعہ	۷	۱۳	۱۸	۲۹	۲۵	پورنماشی	۵۴	۵۸	آردرا	۲۸	۳۰	ایندر	۳۱	۳۲	۲۵	۱۰	۰	۰	۰	۲۴	۴۳	یاوت
شنبہ	۸	۱۴	۱۹	ماگھ	۲۶	[illegible]	۵۸	۵۱	پنربس	۳۳	۵۶	بیدھرت	۳۶	۵۳	۲۵	۱۱	کرک	۱۶	۳۹	۰	۰	۰
یکشنبہ	۹	۱۵	۲۰	۲	۲۷	دوج	۶۰	۰	پکھیہ	۳۸	۲۰	وشکنبھ	۳۶	۲۳	۲۵	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۰	۱۶	۲۱	۳	۲۸	دوج	۱	۳۲	اشلیکھا	۴۱	۳۸	پریت	۳۵	۳	۲۵	۱۴	سنگھ	۴۱	۳۸	۳۲	۳۰	ابرت
سہ شنبہ	۱۱	۱۷	۲۲	۴	۲۹	تیج	۳	۰	مگھا	۴۳	۲۹	ایشتمان	۳۲	۳۸	۲۵	۱۶		۰	۰	۳	۱۷	یاوت
چہارشنبہ	۱۲	۱۸	۲۳	۵	ماگھ ۱	چوتھہ	۳	۱۷	[illegible]	۴۴	۳۶	سوبھاگ	۲۹	۱۵	۲۵	۱۷	کنیا	۵۹	۲۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۳	۱۹	۲۴	۶	۲	پنچمی چھٹی	۲ ۵۸	۱۴ ۵۶	[illegible]	۴۴	۲	شوبھن	۲۷	۵۳	۲۵	۱۹	۰	۰	۰	۵۹	۵۶	ابرت
جمعہ	۱۴	۲۰	۲۵	۷	۳	ستمی	۵۶	۳۰	ہست	۴۲	۳۲	اتی گنڈ	۱۹	۴۰	۲۵	۲۰	۰	۰	۰	۲۸	۴۱	یاوت
شنبہ	۱۵	۲۱	۲۶	۸	۴	اشٹمی	۵۲	۳۷	چترا	۴۰	۱۴	سوکرما	۱۳	۳۶	۲۵	۲۲	تلا	۱۱	۱۳	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۶	۲۲	۲۷	۹	۵	نومی	۴۷	۳۳	سواتی	۳۷	۰	دھرت	۶	۵۹	۲۵	۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۷	۲۳	۲۸	۱۰	۶	دسمی	۴۲	۶	بساکھا	۳۳	۲۹	شول	۵۲	۱۲	۲۵	۲۶	برچھک	۱۹	۲۱	۱۴ ۴۴	۴۱ ۶	ابرت یاوت
سہ شنبہ	۱۸	۲۴	۲۹	۱۱	۷	اکادشی	۳۶	۳۰	انرادھا	۲۹	۲۷	گنڈ	۴۴	۲۵	۲۵	۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۹	۲۵	دلو	۱۲	۸	دوادشی	۳۹	۳۷	جیشٹا	۲۵	۱۷	وردھ	۳۶	۲۹	۲۵	۳۲	دھن	۲۵	۷	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۰	۲۶	۲	۱۳	۹	[illegible]	۲۴	۲۷	مولا	۲۱	۹	بیاگھات	۲۸	۴۱	۲۵	۳۵		۰	۰	۳۴ ۵۳	۳۶ ۵	ابرت یاوت
جمعہ	۲۱	۲۷	۳	۱۴	۱۰	[illegible]	۱۹	۴	[illegible]	۱۷	۱۸	ہرکن	۲۱	۷	۲۵	۳۸	مکر	۳۱	۲۷	۰	۰	۰
شنبہ	۲۲	۲۸	۴	۱۵	۱۱	[illegible]	۱۴	۲	[illegible]	۱۳	۵۵	بجر	۱۳	۵۶	۲۵	۴۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۳	۲۹	۵	۱۶	۱۲	[illegible]	۹	۳۶	شرون	۱۱	۱۱	سدہ	۷	۱۹	۲۵	۴۶	کنبھ	۴	۱۵	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۴	رمضان	۶	۱۷	۱۳	دوج	۶	۱	دھنشٹا	۹	۱۹	بتی پات	۱	۲۰	۲۵	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۵	۲	۷	۱۸	۱۴	تیج	۳	۲۸	شت بھکھا	۸	۲۳	پرگھہ	۵۱	۵۱	۲۵	۵۴	مین	۵۳	۳۳	۳۱	۳۴	ابرت
چہارشنبہ	۲۶	۳	۸	۱۹	۱۵	چوتھہ	۲	۴	[illegible]	۸	۲۶	شیو	۴۷	۳۰	۲۵	۵۸	۰	۰	۰	۴	۳	یاوت
پنجشنبہ	۲۷	۴	۹	۲۰	۱۶	پنچمی	۲	۵۴	[illegible]	۱۰	۴	سدہ	۴۶	۱۱	۲۶	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۸	۵	۱۰	۲۱	۱۷	چھٹہ	۲	۳	ریوتی	۱۲	۴۶	سادہ	۴۴	۵۳	۲۶	۶	میکھ	۲۲	۴۶	۰	۰	۰
شنبہ	۲۹	۶	۱۱	۲۲	۱۸	ستمی	۵	۳۰	اشنی	۱۶	۳۲	شبہ	۳۴	۲۸	۲۶	۱۰	۰	۰	۰	۵ ۳۷	۲۹ ۲۲	ابرت یاوت
یکشنبہ	۳۰	۷	۱۲	۲۳	۱۹	اشٹمی	۹	۶	بھرنی	۲۱	۴۵	شکل	۴۴	۴۲	۲۶	۱۴	برکھ	۳۸	۱۲	۰	۰	۰
دوشنبہ	۳۱	۸	۱۳	۲۴	۲۰	نومی	۱۳	۲۰	کرتکا	۲۷	۲۵	برہمہ	۴۵	۴۶	۲۶	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
۱	نوروز	
۲	•	
۳	پترواایکادشی	
۴	•	
۵	•	
۶	•	
۷	چاند گرہن	
۸	•	
۹	•	
۱۰	•	
۱۱	برت گنیش چتھ	
۱۲	تیوہار لوہڑی سنکرانت مکر [illegible]	
۱۳	[illegible]	
۱۴	•	
۱۵	•	
۱۶	بدھ ۱۰ - ۲۸ - ۲ پر مارگی ہوا	
۱۷	•	
۱۸	کہٹ تلا ایکادشی شکر مکر مین ۱۸ - ۳۳ - ۴۴ پر آیا	
۱۹	شمس در برج دلو ۱۵ - ۷ - ۴ منگل پورب مین ۱۰ - ۲۰	
۲۰	• [illegible]	
۲۱	•	
۲۲	سورج گرہن سون اماوس	
۲۳	•	
۲۴	•	
۲۵	•	
۲۶	•	
۲۷	تیوہار بسنت پنچمی	
۲۸	•	
۲۹	اچلا ستمی	
۳۰	بہیکم اشٹمی	
۳۱	•	

استعمال و پرہیز ماہ جنوری ۱۸۹۸ء

استعمال۔ صبح اٹھنا۔ باہر کی ہوا کھانا۔ اگر پرہیز نہ ہو تو بیضہ مرغ کھانا۔ چاہ کا پینا مفید ہے

پرہیز۔ بدن کا کچھ حصہ ڈھکا اور کچھ کھلا رکھنا۔ بہت سرد پانی پینا۔ پانی مین دیر تک نہانا۔ گرم جگہ سے دفعتہً سرد جگہ مین آنا مضر صحت ہے

کنڈلی پوہ شدی پورنماشی مشر مان ۴۳ - ۲۱

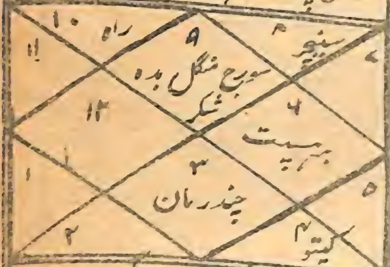

۷ سنیچر
۸
۹
۱۰ راہ
۱۱
سورج منگل بدھ شکر
۱۲
۶ برہسپت
۱
۳ چندرمان
۵
۲
۴ کیتو

کنڈلی ماگہ بدی اشٹمی مشر مان ۴۳ - ۴۲ پل

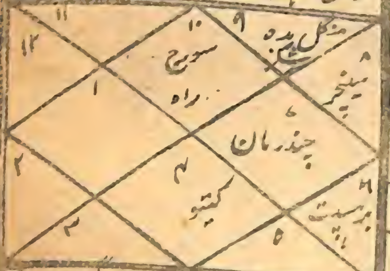

۹ منگل بدھ
۱۰ سورج راہ
۱۱
۱۲
۸ سنیچر
۱
۷ چندرمان
۲
۴ کیتو
۶ برہسپت
۳
۵

کنڈلی ماگہ بدی ماوس مشر مان ۴۳ . ۵۷ پل

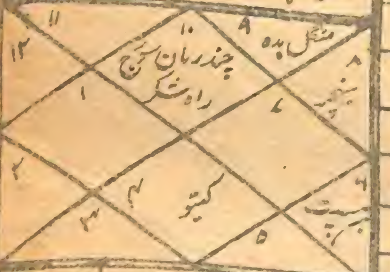

۹ منگل بدھ
۱۰ چندرمان سورج راہ شکر
۱۱
۱۲
۸ سنیچر
۱
۷
۲
۴ کیتو
۳
۶ برہسپت
۵

کنڈلی ماگہ شدی اشٹمی مشر مان ۴۳ - ۷ پل

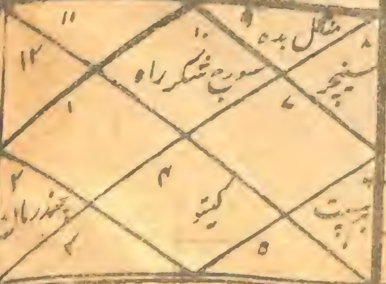

۹ منگل بدھ
۱۰ سورج شکر راہ
۱۱
۱۲
۸ سنیچر
۱
۷
۲ چندرمان
۴ کیتو
۳
۶ برہسپت
۵

یوم	فروری ۱۹۵۵ء	[illegible] ۱۳۷۴ ہجری	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۹۵۵ [illegible]	پاکھ شدی سمبت ۲۰۱۱			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		منقلات چندرما			بہدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	
سہ شنبہ	۱	۹	۱۴	۲۵	۲۱	وسمی	۱۵	۲۸	رومنی	۳۴	۱	ایند	۴۷	۵	۲۶	۲۶	۰	۰	۰	۵۱	۲۸	ابرنت
چہار شنبہ	۲	۱۰	۱۵	۲۶	۲۲	اکادشی	۲۴	۱۶	مرگشر	۴۰	۳۵	بیدہرت	۴۸	۳۰	۲۶	۲۶	متھن	۷	۱۸	۳۴	۱۱	یاوت
پنجشنبہ	۳	۱۱	۱۶	۲۷	۲۳	دوادشی	۲۹	۳۰	آردرا	۴۶	۵۲	بشکنبہ	۴۹	۳۹	۲۶	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۴	۱۲	۱۷	۲۸	۲۴	ترودشی	۳۴	۱۰	پنربسو	۵۲	۳۴	پریت	۵۰	۱۱	۲۶	۳۴	کرک	۳۶	۶	۰	۰	۰
شنبہ	۵	۱۳	۱۸	۲۹	۲۵	چودش	۳۷	۵۴	پکھیہ	۴۷	۱	ایشمان	۵۰	۲	۲۶	۳۸	۰	۰	۰	۳۷	۵۲	ابرنت
یکشنبہ	۶	۱۴	۱۹	۳۰	۲۶	پورنماشی	۴۰	۲۹	اشلیکہا	۴۰	۰	سوبہاگ	۴۹	۱	۲۶	۴۲	۰	۰	۰	۹	۱۰	یاوت
دوشنبہ	۷	۱۵	۲۰	پھاگن	۲۷	پھاگن بدی ۱	۴۱	۵۴	اشلیکہا	۰	۴۷	شوبہن	۴۷	۰	۲۶	۴۶	سنگھ	۰	۴۷	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۸	۱۶	۲۱	۲	۲۸	دوج	۴۱	۵۵	مگہا	۳	۷	اتیگنڈ	۴۳	۵۷	۲۶	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۹	۱۷	۲۲	۳	۲۹	تیج	۴۰	۴۷	پوربا پہاگنی	۴	۱۰	سوکرما	۳۹	۵۶	۲۶	۵۴	کنیا	۱۶	۸	۱۱ ۴۴	۱۸ ۴۲	ابرنت یاوت
پنجشنبہ	۱۰	۱۸	۲۳	۴	پھاگن	چوتھ	۳۸	۳۷	اترا پہاگنی	۴	۲	دہرت	۳۵	۰	۲۶	۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۱	۱۹	۲۴	۵	۲	پنچمی	۳۴	۵۲	ہست	۲	۰	شول	۲۹	۱۸	۲۷	۲	تلا	۱۳	۳۴	۰	۰	۰
شنبہ	۱۲	۲۰	۲۵	۶	۳	چہٹہ	۲۸	۳۴	چترا	۰	۴۱	گنڈہ	۲۲	۵۵	۲۷	۶	۰	۰	۰	۳۰ ۵۸	۴۹ ۳۴	ابرنت یاوت
یکشنبہ	۱۳	۲۱	۲۶	۷	۴	ستمی	۲۵	۴۷	بشاکہا	۵۴	۱۳	بردہ	۱۵	۵۶	۲۷	۱۰	برچھک	۴۰	۶	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۴	۲۲	۲۷	۸	۵	اشٹمی	۲۰	۱۶	انرادہا	۵۰	۱۴	دہرو	۸	۳۰	۲۷	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۵	۲۳	۲۸	۹	۶	نومی	۱۴	۲۱	جیشٹا	۴۶	۰	بیاگھات	۰	۴۹	۲۷	۱۸	دھن	۴۶	۶	۴۱	۵۲	ابرنت
چہار شنبہ	۱۶	۲۴	۲۹	۱۰	۷	دسمی	۸	۲۴	مولا	۴۱	۵۹	بجر	۴۵	۱۳	۲۷	۲۲	۰	۰	۰	۸	۲۵	یاوت
پنجشنبہ	۱۷	۲۵	۳۰	۱۱	۸	اکادشی دوادشی	۲ ۵۷	۲۲ ۱۱	پورباکھاڑ	۳۸	۳	سدہ	۳۷	۴۵	۲۷	۲۶	مکر	۵۲	۱۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۸	۲۶	سوت ۱	۱۲	۹	ترودشی	۵۱	۲۶	اتراکھاڑ	۳۰	۳۴	بتی پات	۳۰	۱۸	۲۷	۳۰	۰	۰	۰	۵۱	۵۹	ابرنت
شنبہ	۱۹	۲۷	۲	۱۳	۱۰	چودش	۴۷	۳۳	شرون	۳۱	۴۰	بریان	۲۳	۲۵	۲۷	۳۵	۰	۰	۰	۱۹	۴۶	یاوت
یکشنبہ	۲۰	۲۸	۳	۱۴	۱۱	اماوس	۴۴	۱	دھنشٹا	۲۹	۴۰	پرگھ	۱۷	۲۵	۲۷	۴۰	کنبھ	۵۷	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۱	۲۹	۴	۱۵	۱۲	پھاگن شدی ۱	۴۱	۲۸	ستبھکھا	۲۸	۳۴	شیو	۱۱	۱۴	۲۷	۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۲	۳۰	۵	۱۶	۱۳	دوج	۴۰	۹	پوربا بھادرپد	۲۸	۲۹	سدہ	۷	۲۸	۲۷	۵۲	مین	۱۳	۴۷	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۲۳	شوال ۱	۶	۱۷	۱۴	تیج	۴۰	۳	اترا بھادرپد	۲۹	۳۷	سادہ	۳	۴۲	۲۷	۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۴	۲	۷	۱۸	۱۵	چوتھ	۴۱	۱۶	ریوتی	۳۱	۵۵	شکل	۱	۱۷	۲۸	۲	میکھ	۳۱	۵۵	۱۰ ۳۸	۴۴ ۱۴	ابرنت یاوت
جمعہ	۲۵	۳	۸	۱۹	۱۶	پنچمی	۳۴	۴۷	اشنی	۳۵	۲۹	برہمہ	۵۹	۲	۲۸	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲۶	۴	۹	۲۰	۱۷	چہٹہ	۴۷	۲۳	بھرنی	۴۰	۲۷	ایندر	۵۹	۱۶	۲۸	۱۲	برکھ	۵۶	۵۳	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۷	۵	۱۰	۲۱	۱۸	ستمی	۵۱	۵۶	کرتکا	۴۶	۱۰	بیدہرت	۴۰	۰	۲۸	۱۷	۰	۰	۰	۵۱	۴۹	ابرنت
دوشنبہ	۲۸	۶	۱۱	۲۲	۱۹	اشٹمی	۵۶	۷	روہنی	۵۲	۳۰	بیدہرت	۱	۵	۲۸	۲۲	متھن	۲۵	۴۸	۴۴	۲۵	یاوت
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

کیفیت	یادداشت
برہسپت ۲-۵ پر بکری ہوا	
سوہنی یکادشی	
منگل مکر کا ۲۴-۳۳ پر آیا	
.	
بدہ مکر مین ۹-۴۸ پر آیا	
.	
.	
.	
گنیش چوتہہ سنکرانت کنبہ ۵۴-۱۱ مہورتی ۳۰	
شکر کنبہ مین ۱-۵۷ پر آیا	
.	
.	
.	
مشرق مین بدہ ۵۵-۱۴ پر غروب ہوا	
.	
.	
پرت بجیا ایکادشی	
شمس در برج حوت ۲۸-۲۴	
پرت شیوراتری	
.	
.	
بدہ کنبہ مین ۱۴-۲۲ پر آیا-عید الفطر	
.	
.	
.	
.	
ہولی شروع ہوئی .	
.	
.	
.	

استعمال و پرہیز ماہ فروری ۱۸۹۰ء

استعمال - روغن بادام بدن پر ملنا حمام ۷۵ درجہ اور مکان ۷۰ درجہ سے زیادہ گرم نہ کرنا۔ ورزش کرنا مفید ہے۔

پرہیز - صبح یا شام کو ننگے بدن اٹھہ کر باہر جانا۔ مکان مین کوئلے دہوکا کر مکان بند کر لینا۔ وغیرہ نہایت مضر صحت ہے۔

کنڈلی ماگھہ شدی پورنماشی مشٹرمان ۳۳گہ - ۲۳پل پر

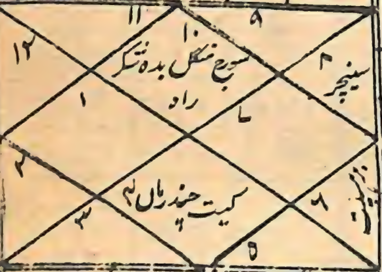

۱۱
۹
۱۰
۱۲
۳
سورج منگل بدہ شکر
راہو
۱
سنیچر
۷
۲
۸
کیت چندرماں ۴
۳
۵

کنڈلی پھاگن بدی اشٹمی مشٹرمان ۳۳گہ - ۱۰پل پر

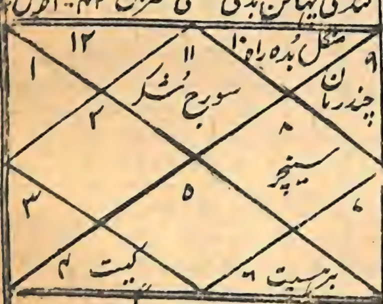

۱۲
منگل بدہ راہو ۱۰
۹
۱۱
۱
چندرماں
سورج شکر
۲
۸
سنیچر
۵
۳
۷
کیت ۴
برہسپت ۶

کنڈلی پھاگن بدی اماوش مشٹرمان ۳۴ - ۵۱پل پر

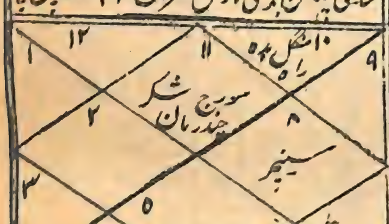

۱۲
۱۰ منگل بدہ راہو
۹
۱۱
۱
سورج شکر چندرماں
۲
۸
سنیچر
۳
۵
۷
کیت ۴
برہسپت ۶

کنڈلی پھاگن شدی اشٹمی مشٹرمان ۴۴گہ - ۱۳پل پر

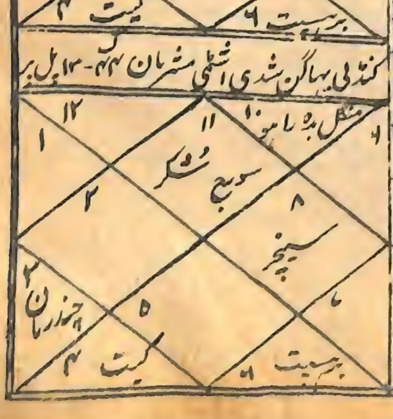

۱۲
منگل بدہ راہو ۱۰
۹
۱۱
۱
سورج شکر
۲
۸
سنیچر
۳ چندرماں
۵
۷
کیت ۴
برہسپت ۶

یوم	مارچ ۱۸۹۸ء	شوال ۱۳۱۵ ہجری	۱۸۱۹ نوروزی	۱۳۰۵ فصلی	۱۹۵۴ بکرمی	سمت ۱۹۵۴ پھاگن سُدی			نچھتر گھاٹے			جوگ گھاٹے			دنمان		چندرمان			بھدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابرنت پاوت
سہ شنبہ	۱	۷	۱۲	۲۳	۲۰	نومی	۶۰	۰	مرگشر	۵۹	۶	بشکنبہ	۱	۲۴	۲۸	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۲	۸	۱۳	۲۴	۲۱	نومی	۲	۳۲	آردرا	۶۰	۰	پریت	۱	۵۱	۲۸	۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۳	۹	۱۴	۲۵	۲۲	دسمی	۷	۴۰	آردرا	۵	۳۰	ایشمان	۴	۸	۲۸	۳۷	کرک	۵۴	۵۱	۳۹	۲۱	ابرنت
جمعہ	۴	۱۰	۱۵	۲۶	۲۳	اکادشی	۱۳	۱۲	پنربس	۱۱	۱۸	سوبھاگ	۴	۵۸	۲۸	۴۲	۰	۰	۰	۱۲	۱۰	پاوت
شنبہ	۵	۱۱	۱۶	۲۷	۲۴	دوادشی	۱۵	۴۶	پکھیہ	۱۶	۱۳	شوبھن	۵	۸	۲۸	۴۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۶	۱۲	۱۷	۲۸	۲۵	تردوشی	۱۸	۱۶	آشلیکھا	۳۰	۱۶	اتیگنڈ	۴	۲۴	۲۸	۵۲	سنگھ	۲۰	۲۶	۰	۰	۰
دوشنبہ	۷	۱۳	۱۸	۲۹	۲۶	چودس	۱۹	۲۶	مگھا	۲۲	۵۳	سوکرما	۲	۴۶	۲۸	۵۶	۰	۰	۰	۱۹ ۴۹	۲۶ ۴۲	ابرنت پاوت
سہ شنبہ	۸	۱۴	۱۹	۳۰	۲۷	پورنماشی	۱۹	۳۰	پوروا پھالگنی	۲۴	۵	دھرت	۰	۷	۲۹	۱	کنیا	۳۹	۹	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۹	۱۵	۲۰	چیت	۲۸	چیت بدی ۱	۱۷	۵۸	اترا پھالگنی	۴۲	۲۱	گنڈ	۵۱	۵۵	۲۹	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۰	۱۶	۲۱	۲	۲۹	دوج	۱۵	۲۵	ہست	۲۳	۱۹	بردھ	۴۶	۳۴	۲۹	۱۱	تلا	۵۲	۲۶	۴۴	۲۷	ابرنت
جمعہ	۱۱	۱۷	۲۲	۳	۳۰	تیج	۱۱	۵۴	چترا	۲۱	۲۵	دھرو	۴۰	۲۶	۲۹	۱۶	۰	۰	۰	۱۲	۵۳	پاوت
شنبہ	۱۲	۱۸	۲۳	۴	چیت	چوتھ	۷	۲۴	سواتی	۱۸	۳۸	ویاگھات	۴۳	۱۴	۲۹	۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۳	۱۹	۲۴	۵	۲	پنچمی و چھٹھ	۲ ۵۶	۱۵ ۴۹	بشاکھا	۱۵	۱۱	ہرکھن	۲۰	۲۵	۲۹	۲۶	برچھک	۱	۳	۵۶	۵۱	ابرنت
دوشنبہ	۱۴	۲۰	۲۵	۶	۳	ستمی	۵۱	۶	انرادھا	۱۱	۲۰	بجبر	۱۸	۵۱	۲۹	۳۱	۰	۰	۰	۲۳	۵۰	پاوت
سہ شنبہ	۱۵	۲۱	۲۶	۷	۴	اشٹمی	۴۵	۰	جیشٹا	۷	۱۵	سدھ	۱۱	۸	۲۹	۳۶	دھن	۷	۱۵	۰	۰	۰
چہار شنبہ	۱۶	۲۲	۲۷	۸	۵	نومی	۳۹	۷	مول	۳	۴	بتی پات	۳	۲۰	۲۹	۴۰	۰	-	۰	۰	۰	-
پنجشنبہ	۱۷	۲۳	۲۸	۹	۶	دسمی	۳۳	۳۱	اتراکھاڈ	۵۵	۳۱	پرگھہ	۴۸	۲۴	۲۹	۴۴	مکر	۱۳	۹	۶ ۴۴	۲۱ ۳۳	ابرنت پاوت
جمعہ	۱۸	۲۴	۲۹	۱۰	۷	اکادشی	۲۸	۲۷	شرون	۵۲	۲۹	شیو	۴۱	۳۱	۲۹	۴۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۱۹	۲۵	۳۰	۱۱	۸	دوادشی	۲۴	۲	دھنشٹا	۵۰	۱۷	سدھ	۳۵	۱۵	۲۹	۵۴	کمبھ	۲۱	۳۶	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۰	۲۶	حل	۱۲	۹	تردوشی	۲۰	۳۰	ست بکھا	۴۸	۵۱	سادھ	۲۹	۴۴	۳۰	۰	۰	۰	۰	۲۰ ۴۸	۲۰ ۱۳	ابرنت پاوت
دوشنبہ	۲۱	۲۷	۲	۱۳	۱۰	چودس	۱۷	۳۰	پوربابھادر	۴۸	۳۵	شُبھ	۲۴	۵۶	۳۰	۶	مین	۳۳	۳۹	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۲	۲۸	۳	۱۴	۱۱	اماوس	۱۶	۴۳	اترابھادر	۴۹	۳۰	شکل	۲۱	۶	۳۰	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	
چہار شنبہ	۲۳	۲۹	۴	۱۵	۱۲	چیت سُدی ۱	۱۶	۲۸	ریوتی	۵۱	۴۹	برہم	۱۸	۱۸	۳۰	۱۵	میکھ	۵۱	۳۹	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۴	۳۰	۵	۱۶	۱۳	دوج	۱۷	۳۹	اشنی	۵۶	۸	اِیندر	۱۶	۲۲	۳۰	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۵	ذوالعقد	۶	۱۷	۱۴	تیج	۲۰	۷	بھرنی	۵۹	۴۲	بیدھرت	۱۵	۱۴	۳۰	۲۴	۰	-	۰	۵۱	۵۵	ابرنت
شنبہ	۲۶	۲	۷	۱۸	۱۵	چوتھ	۲۳	۴۴	کرتکا	۶۰	۰	بشکنبہ	۱۵	۴۵	۳۰	۲۹	برکھہ	۱۵	۵۰	۲۳	۲۴	پاوت
یکشنبہ	۲۷	۳	۸	۱۹	۱۶	پنچمی	۲۸	۱۱	کرتکا	۴	۱۶	پریت	۱۶	۳۱	۳۰	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۸	۴	۹	۲۰	۱۷	چھٹھ	۳۳	۳۰	روہنی	۱۱	۳۰	ایشمان	۱۷	۵۰	۳۰	۳۹	متھن	۴۵	۱۶	۰	۰	-
سہ شنبہ	۲۹	۵	۱۰	۲۱	۱۸	ستمی	۳۸	۳۹	مرگشر	۱۹	۲	سوبھاگ	۱۹	۱۷	۳۰	۴۴	۰	۰	۰	۳۸	۳۹	ابرنت
چہار شنبہ	۳۰	۶	۱۱	۲۲	۱۹	اشٹمی	۴۴	۴۵	آردرا	۲۴	۳۲	شوبھن	۲۰	۴۴	۲۸	۴۹	۰	۰	۰	۱۱	۱۲	پاوت
پنجشنبہ	۳۱	۷	۱۲	۲۳	۲۰	نومی	۴۸	۹	پنربس	۳۰	۳۰	اتیگنڈ	۲۰	۴۵	۳۰	۵۴	کرک	۱۴	۸	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
۱	.	
۲	.	
۳	.	
۴	آملا ایکادشی	
۵	.	
۶	شکر مین مین ۵۴ - ۱۸ پر آیا۔	
۷	.	
۸	ہولی ختم ہوئی	
۹	.	
۱۰	.	
۱۱	بدہ مین مین ۵۷ - ۳ پر آیا	
۱۲	سنکرانت مین ۴۴ - ۳۶ پر مہورتی ۴۵	
۱۳	منگل کبنہ مین ۴۷ - ۲۰ پر آیا	
۱۴	سلا ٹہو ستمی	
۱۵	.	
۱۶	.	
۱۷	.	
۱۸	پاپانگ کشتا ایکادشی	
۱۹	بدہ مغرب مین ۱۵ - ۷ پر طلوع ہوا	
۲۰	شمس در برج حمل ۳۸ - ۴۵ - آغاز سمت ۱۸۲۰	
۲۱	چیت چودش	
۲۲	شکر مغرب مین ۲۹ - ۳۰ پر طلوع ہوا	
۲۳	شروع نوراترہ - باراہی ایکم	
۲۴	.	
۲۵	.	
۲۶	.	
۲۷	سرسوتی پنچمی	
۲۸	کپلا چھٹہ	
۲۹	بدہ میکہہ مین ۲۷ - ۳۳ پر گنگا سمی	
۳۰	تہوار درگا اشٹمی بدہ اشٹمی	
۳۱	تہوار رام نومی	

استعمال و پرہیز ماہ مارچ سنہ ۱۸۹۸ء

استعمال - صبح اٹھنا خفیف ورزش کرنا - گرم کہانا کہانا - موٹا کپڑا بغیر روئی کے پہننا مفید ہے ؛

پرہیز - نیا گیہوں کہانا - دوپہر کو سونا اور عورت سے مخاطب ہونا - باریک کپڑا پہننا جہاں مویشی رہتے ہوں سونا مضر ہے -

کنڈلی پہاگن شدی پورنماشی مشٹرہان ۴۴ - ۳۴ پل پر

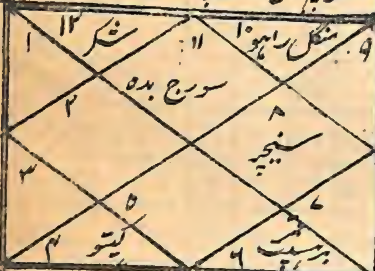
۹
منگل راہو
۱۰
۱۱
شکر
۱۲
۱
سورج بدہ
۲
۸
سنیچر
۳
۵
۷
کیتو
۴
برہسپت
۶

کنڈلی چیت بدی اشٹمی مشٹرہان ۴۴ - ۵۱ پل پر

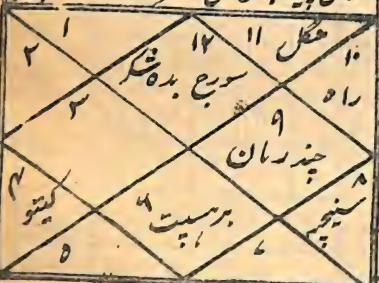
۱۰
منگل
۱۱
۱۲
۱
۲
سورج بدہ شکر
راہ
۳
۹
چندرمان
۸
سنیچر
۴
کیتو
۶
برہسپت
۵
۷

کنڈلی چیت بدی اماوش مشٹرہان ۵۴ - ۸ پل پر

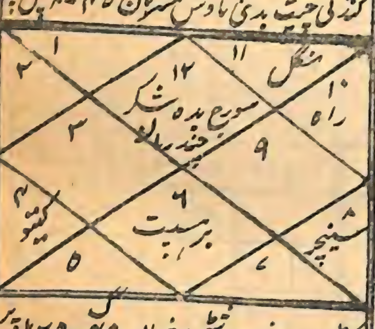
۱۰
منگل
۱۱
۱۲
۱
۲
سورج بدہ شکر
چندرمان
راہ
۳
۹
۶
برہسپت
۸
سنیچر
۴
کیتو
۵
۷

کنڈلی چیت شدی اشٹمی مشٹرہان ۴۵ - ۵۲ پل پر

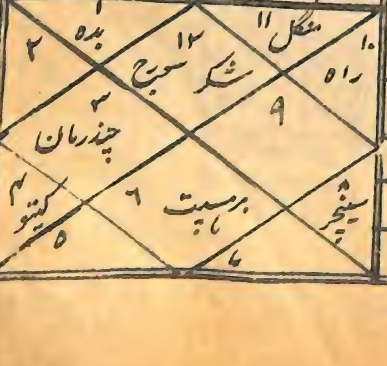
۱۰
منگل
۱۱
۱۲
شکر سورج
۱
بدہ
۲
راہ
۹
۳
چندرمان
۸
سنیچر
۶
برہسپت
۴
کیتو
۵
۷

یوم	اپریل ۱۸۹۸ع	ذیقعدہ ۱۳۱۵ ہجری	حمل ۱۸۲۰	چیت ۱۳۰۵ فصلی	چیت ۱۹۵۵ بکرمی	سمبت ۱۹۵۵ چیت سدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		منقلات چندرمان			بھدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابرنت یاوت
جمعہ	۱	۸	۱۳	۲۴	۲۱	دسمی	۵۱	۲۹	پکھیہ	۳۵	۴۳	سوکرمان	۲۲	۱۱	۳۰	۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲	۹	۱۴	۲۵	۲۲	اکادشی	۵۳	۵۹	اشلیکھا	۳۹	۴۸	دہرت	۲۱	۴۵	۳۱	۴	سنگھ	۳۹	۴۸	۲۲ ۵۳	۴۹ ۵۹	ابرنت یاوت
یکشنبہ	۳	۱۰	۱۵	۲۶	۲۳	دوادشی	۵۵	۳	مگھا	۴۲	۴۱	شول	۱۹	۲۹	۳۱	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۴	۱۱	۱۶	۲۷	۲۴	ترودشی	۵۴	۴۴	پوربا پھالگنی	۴۴	۲۰	گنڈہ	۱۸	۲۵	۳۱	۱۴	کنیا	۵۹	۲۶	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۵	۱۲	۱۷	۲۸	۲۵	چودش	۵۳	۱۷	اترا پھالگنی	۴۴	۴۴	بردہ	۱۵	۱۴	۳۱	۱۹	۰	۰	۰	۵۳	۵۷	ابرنت
چہارشنبہ	۶	۱۳	۱۸	۲۹	۲۶	پورنماشی	۵۰	۳۹	ہست	۴۳	۵۹	دہردہ	۱۱	۷	۳۱	۲۴	۰	۰	۰	۲۱	۵۸	یاوت
پنجشنبہ	۷	۱۴	۱۹	بیساکھ	۲۷	بیساکھ بدی ۱	۴۶	۰	چترا	۴۲	۱۳	ویاگھات	۵	۲۲	۳۱	۲۹	تلا	۱۳	۶	۰	۰	۰
جمعہ	۸	۱۵	۲۰	۲	۲۸	دوج	۴۲	۳۰	سواتی	۳۹	۳۶	ہرگن	۰	۲۶	۳۱	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۹	۱۶	۲۱	۳	۲۹	تیج	۳۷	۲۰	بشاکھا	۳۶	۱۹	سدہ	۴۷	۲	۳۱	۳۹	برچھک	۲۲	۹	۹ ۳۷	۵۵ ۲۰	ابرنت یاوت
یکشنبہ	۱۰	۱۷	۲۲	۴	۳۰	چوتھ	۴۱	۳۸	انرادھا	۳۲	۳۲	بتی پات	۳۹	۴۵	۳۱	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۱	۱۸	۲۳	۵	۳۱ ۱۹۵۵	پنچمی	۲۵	۴۷	جیشٹھا	۳۸	۲۹	بریان	۳۲	۱۶	۳۱	۴۹	دھن	۲۸	۲۹	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۲	۱۹	۲۴	۶	بیساکھ	چھٹہ	۱۹	۴۰	مولا	۲۴	۱۹	پرگھہ	۲۳	۵	۳۱	۵۴	۰	۰	۰	۱۹ ۴۶	۴۶ ۴۰	ابرنت یاوت
چہارشنبہ	۱۳	۲۰	۲۵	۷	۲	ستمی	۱۳	۴۱	پوربا کھاڑ	۲۰	۱۶	شیو	۱۹	۳۳	۳۱	۵۸	مکر	۳۴	۲۱	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۴	۲۱	۲۶	۸	۳	اشٹمی	۸	۳	اترا کھاڑ	۱۶	۳۶	سدہ	۸	۱۰	۳۲	۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۵	۲۲	۲۷	۹	۴	نومی دسمی	۲ ۵۸	۵۳ ۲۷	شرون	۱۳	۲۴	سادھ	۱	۱۴	۳۲	۸	کمبھ	۴۲	۱۲	۳۰ ۵۸	۴۰ ۲۷	ابرنت یاوت
شنبہ	۱۶	۲۳	۲۸	۱۰	۵	اکادشی	۵۴	۵۰	دھنشٹھا	۱۱	۲	شبھ	۴۹	۱۰	۳۲	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۷	۲۴	۲۹	۱۱	۶	دوادشی	۵۲	۱۴	ست بکھا	۹	۲۷	برہمہ	۴۴	۲۰	۳۲	۱۸	مین	۵۴	۳	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۸	۲۵	۳۰	۱۲	۷	ترودشی	۵۰	۴۹	پوربا بھادربد	۸	۵۴	ایندر	۴۰	۲۰	۳۲	۲۳	۰	۰	۰	۱۵	۴۹	ابرنت
سہ شنبہ	۱۹	۲۶	۳۱	۱۳	۸	چودش	۵۰	۳۸	اترا بھادربد	۹	۳۵	بیدہرت	۳۷	۲۱	۳۲	۲۸	۰	۰	۰	۳۰	۲۳	یاوت
چہارشنبہ	۲۰	۲۷	ثور ۱	۱۴	۹	اماوس	۵۱	۴۹	ریوتی	۱۱	۳۰	بشکمبھ	۳۵	۲۴	۳۲	۳۲	میکھ	۱۱	۳۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۱	۲۸	۲	۱۵	۱۰	بیساکھ شدی ۱	۵۴	۸	اشنی	۱۴	۴۲	پریت	۳۴	۲۷	۳۲	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۲	۲۹	۳	۱۶	۱۱	دوج	۵۷	۴۲	بھرنی	۱۹	۱۰	آیشمان	۳۴	۲۱	۳۲	۴۰	برکھ	۳۵	۱۹	۰	۰	۰
شنبہ	۲۳	ذوالحجہ	۴	۱۷	۱۲	تیج	۶۰	۰	کرتکا	۲۴	۲۳	سوبھاگ	۳۵	۵	۳۲	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۴	۲	۵	۱۸	۱۳	تیج	۲	۸	روہنی	۳۰	۲۸	شوبھن	۳۶	۱۷	۳۲	۴۸	۰	۰	۰	۳۴	۳۸	ابرنت
دوشنبہ	۲۵	۳	۶	۱۹	۱۴	چوتھ	۷	۸	مرگشر	۳۷	۲۳	اتیگنڈ	۳۷	۵۴	۳۲	۵۲	متھن	۳	۵	۷	۸	یاوت
سہ شنبہ	۲۶	۴	۷	۲۰	۱۵	پنچمی	۱۲	۲۴	آردرا	۴۳	۳۵	سوکرمان	۳۹	۲۸	۳۲	۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۷	۵	۸	۲۱	۱۶	چھٹہ	۱۷	۱۹	پنربس	۴۹	۴۲	دہرت	۴۰	۴۰	۳۲	۵۹	کرک	۳۳	۱۱	۰		۰
پنجشنبہ	۲۸	۶	۹	۲۲	۱۷	ستمی	۲۱	۳۹	پکھیہ	۵۵	۴	شول	۴۱	۲۱	۳۳	۲	۰	۰	۰	۱ ۵۳	۳۹ ۲۰	ابرنت یاوت
جمعہ	۲۹	۷	۱۰	۲۳	۱۸	اشٹمی	۲۵	۸	اشلیکھا	۵۹	۲۲	گنڈہ	۴۱	۱۳	۳۳	۶	سنگھ	۵۹	۲۲	۰	۰	۰
شنبہ	۳۰	۸	۱۱	۲۴	۱۹	نومی	۲۷	۱۷	مگھا	۶۰	۰	بردہ	۴۰	۱۶	۳۳	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

کیفیت

کامدا ایکادشی
•
•
•
مسنوادی پورنماشی
•
•
•
گنیش چوتھ
اکبر حسنہ [illegible]
•
سنکرانت میکھ ۶-۶ پر مہورتی ۳۰ پنکال ۱۵ [illegible]
•
•
•
•
•
راہو دھن مین اور کیتو متھن مین ۸-۴۲ پر آیا
•
بدھ ۹-۳۹-۱۵ پر بکری ہوا
تحویل شمس در برج ثور ۱۴-۳۳
منگل مین مین ۱۰-۶ پر آیا
بدھ مغرب مین غروب ۴۱-۴۷ پر-
اکہشیا تیج یعنے پولن پر کہیا
شکر ۲۲-۲۰ پر برکہہ مین آیا
•
•
•
•
•

یادداشت

استعمال و پرہیز ماہ اپریل سنہ ۱۸۹۸ع

استعمال۔ فصد کرانا۔ جلاب لینا۔ زیادہ رات گئی کہانا کہانا۔ موٹے کپڑے پہننا۔ مکان مین نیلا پلستر یا قلعی کرانا۔ رات رہی سفر کرنا بعد غذا کے پانی پینا مفید ہے۔

پرہیز۔ عورت سے صحبت کرنا۔ برہنہ سونا سو کر اٹہتے یا صحبت کے بعد ہی نہانا مُضر ہے ؛

کنڈلی چیت شدی پورنماشی مشرمان ۵ گھ ۔ ۴ پل

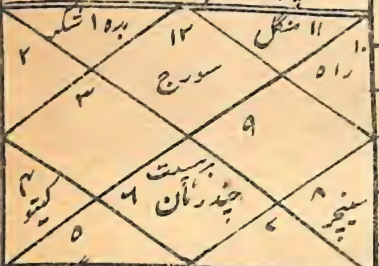

۱۰
راہ
۱۱ منگل
۱۲
بدھ ۱ شکر
۲
سورج
۳
۹
برہسپت
چندرمان ۶
سینچر ۸
۷
کیتو ۴
۵

کنڈلی بیساکھ بدی اشٹمی مشرمان ۶ گھ ۔ ۳پل

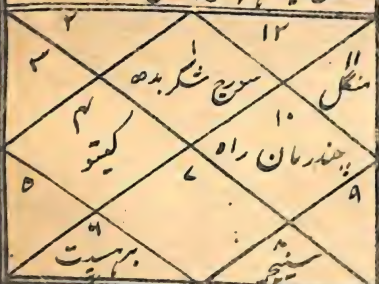

۲
۱۲
۳
۱
سورج شکر بدھ
منگل ۱۱
۱۰
۴
کیتو
چندرمان راہ
۷
۵
۹
۶
برہسپت
سینچر ۸

کنڈلی بیساکھ بدی اماوش مشرمان ۶ گھ ۔ ۱۷ پل

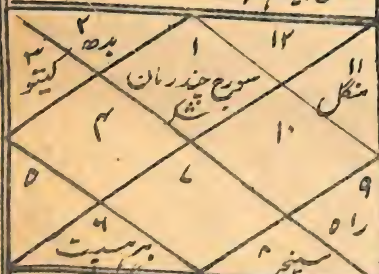

۲
بدھ
۱۲
کیتو ۳
۱
سورج چندرمان
شکر
منگل ۱۱
۴
۱۰
۵
۷
۹
راہ
۶
برہسپت
سینچر ۸

کنڈلی بیساکھ شدی اشٹمی مشرمان ۶ گھ ۔ ۳۵ پل

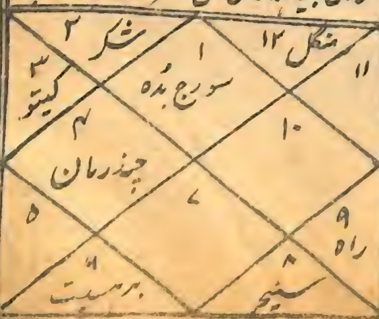

۲
شکر
۱۲ منگل
۱۱
کیتو ۳
۱
سورج بدھ
۴
۱۰
چندرمان
۷
۵
۹
راہ
۶
برہسپت
سینچر ۸

یوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سمبت ۱۹۸۵ بیساکھ شدی			نچھتر پائے			جوگ پائے			دشمان		مقامات چندرمان			بھدرا		
						نام تتھی	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	نام برج	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابتدا یا انتہا
یکشنبہ	۰	۹	۱۳	۲۵	۲۰	دسمی	۲۸	۹	مگھا	۲	۴۴	دھرو	۳۸	۱۵	۱۳	۱۴	۰	۰	۰	۵۸	۶	ابتدا
دوشنبہ	۲	۱۰	۱۳	۲۶	۲۱	اکادشی	۲۷	۵۷	پوربا پھاگنی	۴	۲۷	ویاگھات	۳۵	۱۳	۳۳	۱۸	کنیا	۱۹	۳۶	۲۷	۵۷	انتہا
سہ شنبہ	۳	۱۱	۱۴	۲۷	۲۲	دوادشی	۲۶	۲۳	اترا پھاگنی	۵	۶	ہرکھن	۴۳	۳۴	۳۳	۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۴	۱۲	۱۵	۲۸	۲۳	ترودشی	۲۳	۳۸	ہست	۴	۲۲	بجر	۲۰	۱۷	۳۳	۲۶	تلا	۳۳	۴۶	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۵	۱۳	۱۶	۲۹	۲۴	چودشی	۱۹	۵۸	چترا	۲	۵	سدھ	۲۶	۳۶	۳۳	۳۰	۰	۰	۰	۱۹ ۴۷	۲۶ ۳۹	ابتدا انتہا
جمعہ	۶	۱۴	۱۷	۳۰	۲۵	پورنماشی	۱۵	۲۳	سواتی	۰	۴۵	وتی پات	۱۴	۱۵	۳۳	۳۴	برچھک	۳۴	۱۲	۰	۰	۰
شنبہ	۷	۱۵	۱۸	جیٹھ ۱	۲۶	جیٹھ بدی	۱۰	۸	انرادھا	۵۳	۴۳	بریان	۵	۱۴	۳۴	۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۸	۱۶	۱۹	۲	۲۷	دوج تیج	۴۰ ۵۸	۵۳ ۲۱	جیشٹھا	۴۹	۴۲	شیو	۵۲	۲۴	۳۴	۴۲	دھن	۴۹	۴۲	۳۱ ۵۰	۲۶ ۲۱	ابتدا انتہا
دوشنبہ	۹	۱۷	۲۰	۳	۲۸	چوتھ	۵۲	۱۶	مولا	۴۵	۴۴	سدھ	۴۴	۴۲	۳۴	۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۰	۱۸	۲۱	۴	۲۹	پنچمی	۴۶	۲۴	پوربا کھاڑ	۴۱	۲۷	سادھ	۳۷	۱۱	۳۴	۵۰	مکر	۵۵	۳۵	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۱	۱۹	۲۲	۵	۳۰	چھٹھ	۴۰	۲۹	اترا کھاڑ	۳۵	۴۰	شبھ	۲۹	۵۱	۳۴	۵۴	۰	۰	۰	۴۰	۲۹	ابتدا
پنجشنبہ	۱۲	۲۰	۲۳	۶	۳۱	ستمی	۳۵	۱۵	شرون	۳۴	۲۴	شکل	۲۲	۵۴	۳۴	۵۸	۰	۰	۰	۷	۵۲	انتہا
جمعہ	۱۳	۲۱	۲۴	۷	جیٹھ ۱	اشٹمی	۳۰	۴۲	دھنشٹا	۳۱	۴۷	برہم	۱۶	۲۸	۳۴	۲	کنبھ	۳	۵	۰	۰	۰
شنبہ	۱۴	۲۲	۲۵	۸	۲	نومی	۲۷	۱	ست بکھا	۳۰	۰	اندر	۱۰	۴۳	۳۴	۶	۰	۰	۰	۵۵	۳۹	ابتدا
یکشنبہ	۱۵	۲۳	۲۶	۹	۳	دسمی	۲۴	۱۸	پوربا بھادر	۲۹	۱۵	بیدھرت	۵	۴۵	۳۴	۱۰	مین	۱۴	۲۷	۲۴	۱۸	انتہا
دوشنبہ	۱۶	۲۴	۲۷	۱۰	۴	اکادشی	۲۲	۴۶	اترا بھادر	۲۹	۴۰	وشکنبھ	۱	۳۸	۳۴	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۷	۲۵	۲۸	۱۱	۵	دوادشی	۲۲	۳۰	ریوتی	۳۱	۱۹	آیشمان	۵۶	۲۴	۳۴	۱۶	میکھ	۳۱	۱۹	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۸	۲۶	۲۹	۱۲	۶	ترودشی	۲۳	۴۲	اشونی	۳۴	۱۴	سوبھاگ	۵۵	۲۲	۳۴	۱۹	۰	۰	۰	۲۳ ۵۴	۴۳ ۵۵	ابتدا انتہا
پنجشنبہ	۱۹	۲۷	۳۰	۱۳	۷	چودشی	۲۵	۵۸	بھرنی	۳۸	۱۳	شوبھن	۵۵	۷	۳۴	۲۲	برکھ	۴۵	۳۱	۰	۰	۰
جمعہ	۲۰	۲۸	۳۱	۱۴	۸	اماوس	۲۹	۱۵	کرتکا	۴۲	۲۸	اتیگنڈ	۵۵	۸	۳۴	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲۱	۲۹	جوزا	۱۵	۹	جیٹھ شدی	۳۴	۳۰	روہنی	۴۹	۲۸	سوکرما	۵۷	۱	۳۴	۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۲	۳۰	۲	۱۶	۱۰	دوج	۳۸	۲۷	مرگشر	۵۵	۵۵	دھرت	۵۸	۳۶	۳۴	۳۱	متھن	۲۲	۴۲	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۳	محرم ۱۳۴۷	۳	۱۷	۱۱	تیج	۴۳	۳۷	آردرا	۶۰	۰	شول	۶۰	۰	۳۴	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۴	۲	۴	۱۸	۱۲	چوتھ	۴۸	۴۲	آردرا	۲	۳۱	شول	۰	۲۰	۳۴	۳۶	کرک	۵۲	۱۳	۱۶ ۴۵	۴ ۳۲	ابتدا انتہا
چہارشنبہ	۲۵	۳	۵	۱۹	۱۳	پنچمی	۵۴	۵۰	پنربس	۸	۴۶	گنڈ	۱	۴۳	۳۴	۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۶	۴	۶	۲۰	۱۴	چھٹھ	۵۶	۱۰	پکھ	۱۴	۱۹	بردھ	۲	۳۷	۳۴	۴۰	۰	۰	-	۰	۰	۰
جمعہ	۲۷	۵	۷	۲۱	۱۵	ستمی	۵۸	۲۳	اشلیکھا	۳۰	۴۹	دھرو	۲	۴۶	۳۴	۴۱	سنگھ	۳۰	۴۹	۵۲	۲۲	ابتدا
شنبہ	۲۸	۶	۸	۲۲	۱۶	اشٹمی	۵۹	۱۹	مگھا	۲۲	۱۹	ویاگھات	۲	۳	۳۴	۴۲	۰	۰	۰	۲۸	۵۰	انتہا
یکشنبہ	۲۹	۷	۹	۲۳	۱۷	نومی	۵۸	۵۸	پوربا پھاگنی	۲۴	۲۸	ہرکھن	۰	۲۲	۳۴	۴۴	کنیا	۳۸	۴۱	۰	۰	۰
دوشنبہ	۳۰	۸	۱۰	۲۴	۱۸	دسمی	۵۷	۲۱	اترا پھاگنی	۲۵	۵۳	سدھ	۵۳	۵۱	۳۴	۴۶	۰	۰	۰	۲۵	۵۸	ابتدا
سہ شنبہ	۳۱	۹	۱۱	۲۵	۱۹	اکادشی	۵۴	۳۶	ہست	۲۵	۵۰	وتی پات	۴۹	۱۲	۳۴	۴۸	تلا	۵۴	۲۲	۵۰	۳۶	۰

	کیفیت	یادداشت
۱	۰	
۲	موہنی ایکادشی - تہوار عید الضحے	
۳	۰	
۴	۰	
۵	نرسنگھ چودش	
۶	۰	
۷	۰	
۸	مشرق مین بدھ ۵-۵۰-۱۰ پر طلوع ہوا	
۹	برت گنیش چوتھ	
۱۰	۰	
۱۱	۰	
۱۲	بدھ ۲۳-۱۴ پر مارگی ہوا	
۱۳	سنکرانت برکھہ ۳-۵ پر مہورتی ۳۰ پنکال ۳-۲۷	
۱۴	۰	
۱۵		
۱۶	سیالہ بہادر کالی	
۱۷	۰	
۱۸	شکر ۵-۵۴ پر مستھن مین آیا	
۱۹	۰	
۲۰	۰	
۲۱	شمس در برج جوزا ۲۲-۵-۴ پر	
۲۲	۰	
۲۳	غرہ محرم الحرام آغاز سنہ ۱۳۱۶ - برہسپت ۱-۳۱-۵۶ پر مارگی ہوا	
۲۴	سالگرہ ملکہ معظمہ انسی وین	
۲۵	۰	
۲۶	۰	
۲۷	۰	
۲۸	۰	
۲۹	۰	
۳۰	گنگا دسمی - منگل ۴۴-۵۵ پر	
۳۱	نرجلا ایکادشی - شب شہادت	

استعمال و پرہیز ماہ مئی سنہ ۱۸۹۸ء

استعمال - بہت صبح اٹھنا - ترش چیزیں اور فواکہات فصلی کہانا - بعد کہانا کہانے کے کسی قدر سونا - طلوع آفتاب سے پیشتر نہانا مفید ہے -

پرہیز - باسی غذا کہانا کہانے سے پہلے پانی پینا - بوقت دہوپ باریک پوشاک و باریک ٹوپی پہننا مضر ہے۔

کنڈلی بیساکھ شدی پورنماشی مشتر ۱۴-۸ ہ اپریل پر

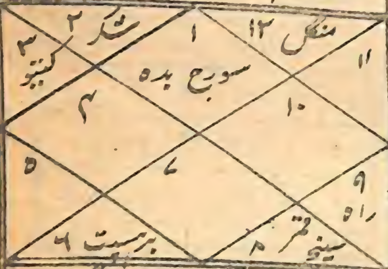
منگل ۱۲
۱
شکر ۲
۳ کیتو
۱۱
سورج بدھ
۴
۱۰
۵
۷
۹ راہ
برہسپت ۶
سینچر قمر ۸

کنڈلی جیٹھہ بدی اشٹمی مشتر مان ۷ گھ ۲ - اپریل پر

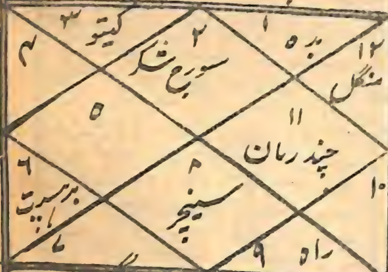
۱۲ منگل
بدھ ۵
۱
۲ سورج شکر
کیتو ۳
۴
۵
۱۱
چندرمان
۶ برہسپت
۸ سینچر
۱۰
۷
۹
راہ

کنڈلی جیٹھہ بدی اماوش مشتر مان ۷ گھ ۱۴ اپریل پر

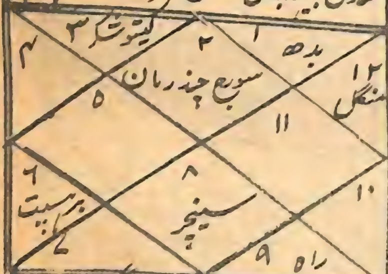
۱۲ منگل
بدھ
۱
۲ سورج چندرمان
کیتو شکر ۳
۴
۵
۱۱
۶ برہسپت
۸ سینچر
۱۰
۷
۹
راہ

کنڈلی جیٹھہ شدی اشٹمی مشتر مان ۷ گھ - ۱۲ اپریل پر

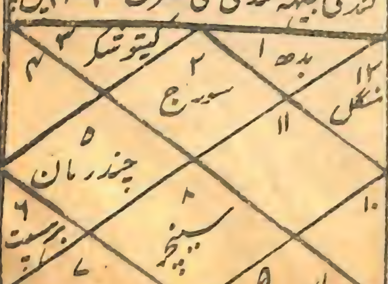
۱۲ منگل
بدھ ۱
۲ سورج
کیتو شکر ۳
۴
۵ چندرمان
۱۱
۶ برہسپت
۸ سینچر
۱۰
۷
۹
راہ

یوم	جون ۱۸۹۸ء	محرم الحرام ۱۳۱۶ ہجری	شاکا ۱۸۲۰	فصلی ۱۳۰۵	سمت ۱۹۵۵	سمت ۱۹۵۵ جیٹھ شدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرما			بھدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابرت یاوت
چہارشنبہ	۱	۱۰	۱۲	۲۶	۲۰	دوادشی	۵۰	۴۹	چیترا	۲۳	۴۰	بریان	۳۴	۴۴	۳۴	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲	۱۱	۱۳	۲۷	۲۱	تیرودشی	۴۶	۱۴	سواتی	۲۱	۳۹	پرگھہ	۳۷	۳۰	۳۴	۵۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۳	۱۲	۱۴	۲۸	۲۲	چودش	۴۰	۵۸	بشاکھا	۱۸	۲۷	شیو	۳۰	۱۲	۳۴	۵۲	برچھک	۴	۱۵	۴۰	۵۸	ابرت
شنبہ	۴	۱۳	۱۵	۲۹	۲۳	پورنماشی	۳۵	۱۰	انرادھا	۱۴	۵۳	سدھ	۲۳	۲۶	۳۴	۵۳	۰	۰	۰	۸	۳۴	یاوت
یکشنبہ	۵	۱۴	۱۶	ہاڑا	۲۴	ہاڑبدی	۲۹	۵	جیشٹھا	۱۰	۵۲	سادھ	۱۵	۲۲	۳۴	۵۴	دھن	۱۰	۵۲	۰	۰	۰
دوشنبہ	۶	۱۵	۱۷	۲	۲۵	دوج	۲۲	۴۵	مولا	۸	۲۱	شبھ	۷	۵۴	۳۴	۵۶	۰	۰	۰	۴۹	۵۴	ابرت
سہ شنبہ	۷	۱۶	۱۸	۳	۲۶	تیج	۱۶	۴۸	پورباکھاڑ	۲	۲۴	شکل	۰	۱۸	۳۴	۵۸	مکر	۱۶	۱۶	۱۶	۴۸	یاوت
چہارشنبہ	۸	۱۷	۱۹	۴	۲۷	چوتھ	۱۰	۵۹	شرون	۵۴	۵۹	اپندر	۴۵	۴۲	۳۴	۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۹	۱۸	۲۰	۵	۲۸	پنچمی	۵	۴۴	دھنشٹھا	۵۲	۱۳	بیدھرت	۳۹	۱۸	۳۵	۲	کنبھ	۲۳	۳۶	۰	۰	۰
جمعہ	۱۰	۱۹	۲۱	۶	۲۹	چھٹھ ستمی	۱ ۵۷	۴ ۱۷	ستبھکھا	۵۰	۲۳	بشکنبھ	۳۳	۲۷	۳۵	۳	۰	۰	۰	۱ ۲۹	۴ ۱۰	ابرت یاوت
شنبہ	۱۱	۲۰	۲۲	۷	۳۰	اشٹمی	۵۴	۲۷	پوربابھادر	۴۶	۲۴	پریت	۲۸	۲۹	۳۵	۴	مین	۲۶	۱۲	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۲	۲۱	۲۳	۸	۳۱	نومی	۵۲	۴۸	اترابھادر	۴۹	۳۳	ایشمان	۲۴	۱	۳۵	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۳	۲۲	۲۴	۹	ہاڑا	دسمی	۵۲	۲۳	ریوتی	۵۱	۱۲	سوبھاگ	۲۰	۴۳	۳۵	۸	میکھ	۵۱	۱۲	۲۲ ۵۲	۴۷ ۲۳	ابرت یاوت
سہ شنبہ	۱۴	۲۳	۲۵	۱۰	۲	اکادشی	۵۳	۶	اشنی	۵۳	۵۵	شوبھن	۱۸	۲۷	۳۵	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۵	۲۴	۲۶	۱۱	۳	دوادشی	۵۵	۲۶	بھرنی	۵۷	۴۸	اتگنڈ	۱۷	۱۱	۳۵	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۶	۲۵	۲۷	۱۲	۴	تیرودشی	۵۸	۴۴	کرتکا	۶۰	۰	سوکرما	۱۶	۴۴	۳۵	۱۳	برکھبہ	۱۴	۳	۵۸	۴۴	ابرت
جمعہ	۱۷	۲۶	۲۸	۱۳	۵	چودش	۶۰	۰	کرتکا	۲	۴۹	دھرت	۱۷	۲۶	۳۵	۱۴	۰	۰	۰	۳۰	۴۹	یاوت
شنبہ	۱۸	۲۷	۲۹	۱۴	۶	چودش	۲	۵۴	روہنی	۸	۴۲	شول	۱۸	۲۲	۳۵	۱۶	متھن	۴۱	۴۴	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۹	۲۸	۳۰	۱۵	۷	اماوش	۷	۴۳	مرگشر	۱۴	۶	گنڈ	۱۹	۵۶	۳۵	۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۰	۲۹	۳۱	۱۶	۸	ہاڑشدی	۱۳	۳۱	آردرا	۲۱	۳۹	بردھ	۲۱	۴۰	۳۵	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۱	صفر	۳۲	۱۷	۹	دوج	۱۷	۴۳	پنربس	۲۷	۵۵	دھرو	۲۳	۷	۳۵	۲۰	کرک	۱۱	۲۱	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۲	۲	سرطان	۱۸	۱۰	تیج	۲۱	۵۹	پکھہ	۳۳	۳۳	بیاگھات	۳۳	۷	۳۵	۱۹	۰	۰	۰	۵۳	۴۰	ابرت
پنجشنبہ	۲۳	۳	۲	۱۹	۱۱	چوتھ	۲۵	۲۲	اشلیکھا	۳۸	۱۷	ہرکھن	۲۴	۲۸	۳۵	۱۸	سنگھ	۳۸	۱۷	۳۵	۲۲	یاوت
جمعہ	۲۴	۴	۳	۲۰	۱۲	پنچمی	۲۷	۴۰	مگھا	۴۱	۵۲	بجر	۲۳	۵۳	۳۵	۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲۵	۵	۴	۲۱	۱۳	چھٹھ	۲۸	۳۹	پوربا پھالگنی	۴۴	۳۰	سدھ	۲۲	۲۲	۳۵	۱۴	کنیا	۵۹	۵۸	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۶	۶	۵	۲۲	۱۴	ستمی	۲۸	۲۱	اترا پھالگنی	۴۵	۱۵	بتی پات	۱۹	۴۹	۳۵	۱۳	۰	۰	۰	۲۸ ۵۶	۳۰ ۳۵	ابرت یاوت
دوشنبہ	۲۷	۷	۶	۲۳	۱۵	اشٹمی	۲۶	۴۹	ہست	۴۵	۶	بریان	۱۶	۱۶	۳۵	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۸	۸	۷	۲۴	۱۶	نومی	۲۳	۲۸	چترا	۲۳	۵۱	پرگھہ	۱۱	۴۸	۳۵	۹	تلا	۱۴	۳۸	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۹	۹	۸	۲۵	۱۷	دسمی	۱۹	۲۷	سواتی	۱۴	۴۶	شیو	۶	۲۵	۳۵	۷	۰	۰	۰	۴۷	۲۸	ابرت
پنجشنبہ	۳۰	۱۰	۹	۲۶	۱۸	اکادشی	۱۵	۵۴	بشاکھا	۳۸	۴۹	سدھ	۳	۳۳	۳۵	۵	برچھک	۳۴	۳۶	۱۵	۴۵	یاوت
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

کیفیت

عشرہ محرم الحرام بدھ برکھ میں ۲۲-۱۵ پر آیا

جیٹھ گنیش چوتھ

[illegible] ۱-۱۵ تا [illegible]

بدھ مشرق میں ۳۳-۱ پر غروب ہوا۔

سنکرانت متھن ۲۹-۱۲ ہوری ۳۰ پن کال ۲۹
۳۲-۱ پر نشٹ ۵-۳-۶ پاؤ [illegible]

یوگنی ایکادشی

بدھ متھن میں ۴ ۵-۲۴ پر آیا۔

شمس در برج سرطان ۲۱-۵۴ پر رہتا پایا

دیوشنی ایکادشی

یادداشت

استعمال و پرہیز ماہ جون ۱۸۹۸ع

استعمال۔ مدیا کا نہانا کچا دودھ پینا۔ دھوپ کے وقت سرد عمامہ پہننا۔ رات کو سفر کرنا۔ لو کے وقت ہلکے دوپٹے کا کان اور گردن لپیٹے پہننا مفید ہے

پرہیز۔ زیادہ ورزش۔ زیادہ پانی پینا۔ برہنہ بدن۔ سیاہ کپڑے۔ سفر میں کئی کنوؤں کا پانی ایک وقت پینا مضر صحت ہے۔

کنڈلی جیٹھ شدی پورنماشی مشترماں ۷ گھ - ۲۶ پ

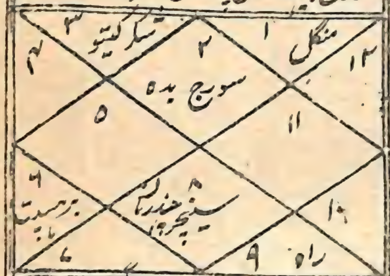
۱۲
منگل ۱
شکر کیتو ۳
۴
۲
سورج بدھ
۵
۱۱
۶
برہسپت
۸
سنیچر چندرماں
۱۰
۷
۹
راہو

کنڈلی ہاڑ بدی اشٹمی مشترماں ۷ گھ - ۳۱ پل پر

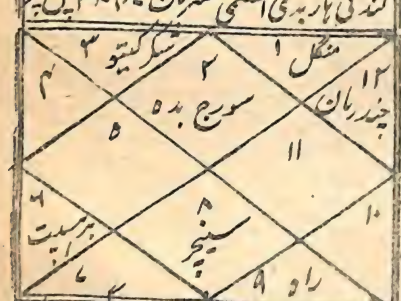
۱۲
چندرماں
منگل ۱
شکر کیتو ۳
۴
۲
سورج بدھ
۵
۱۱
۶
برہسپت
۸
سنیچر
۱۰
۷
۹
راہو

کنڈلی ہاڑ بدی اماوس مشترماں ۷ گھ - ۲۹ پ

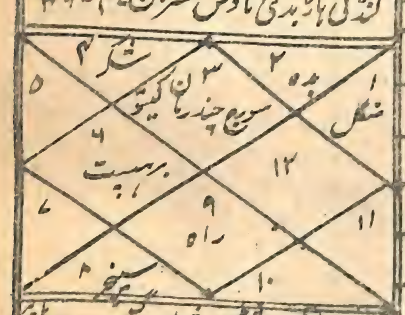
۱
منگل
۲
بدھ
۴
شکر
۳
سورج چندرماں کیتو
۵
۶
برہسپت
۱۲
۷
۹
راہو
۱۱
۸
سنیچر
۱۰

کنڈلی ہاڑ شدی اشٹمی مشترماں ۷ گھ - ۳۴ پل پر

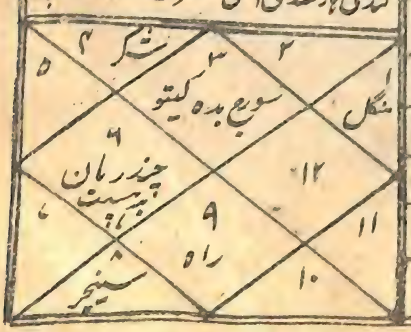
۱
منگل
۲
۴
شکر
۳
سورج بدھ کیتو
۵
۶
چندرماں
برہسپت
۱۲
۷
۹
راہو
۱۱
۸
سنیچر
۱۰

یوم	جولائی ۱۸۹۸ء ع	صفر ۱۳۱۶ ہجری	سرطان ۱۲۶۰ نوروزی	ہاڑ ۱۳۰۵ فصلی	ہاڑ ۱۹۵۵ سمت بکرمی	سمت ۱۹۵۵ ہاڑ شدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			ونمان		مقامات چندرما			بھدرا		
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	اپرنت یاوت
جمعہ	۱	۱۱	۱۰	۲۷	۱۹	دوادشی	۱۰	۲۸	انرادہا	۳۵	۱۵	شیو	۴۶	۳۱	۳۵	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲	۱۲	۱۱	۲۸	۲۰	تردوشی چودش	۴ ۵۸	۴۲ ۳۶	جیشٹا	۳۱	۱۷	سکل	۳۹	۳	۳۵	۲	دہن	۳۱	۱۷	۵۸	۳۶	اپرنت
یکشنبہ	۳	۱۳	۱۲	۲۹	۲۱	پورنماشی	۵۳	۱۸	مولا	۲۷	۲۲	برہمہ	۳۱	۲۶	۳۵	۰	۰	۰	۰	۲۵	۱۷	یاوت
دوشنبہ	۴	۱۴	۱۳	ساون	۲۲	ساون بدی	۴۶	۱۲	پورباکہاڑ	۲۳	۳۰	اینیدر	۲۳	۴۹	۳۴	۵۹	مکر	۳۷	۴۷	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۵	۱۵	۱۴	۲	۲۳	دوج	۴۰	۲۱	اتراکہاڑ	۱۹	۱۵	بیدہرت	۱۰۱	۲۲	۳۴	۵۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۶	۱۶	۱۵	۳	۲۴	تیج	۳۵	۹	شرون	۱۵	۳۹	بشکنبہ	۹	۱۳	۳۴	۵۶	کنبہ	۴۴	۹	۳۵	۵۴ ۵	اپرنت یاوت
پنجشنبہ	۷	۱۷	۱۶	۴	۲۵	چوتھہ	۳۰	۱۴	دہنشٹا	۱۲	۴۰	ایشمان	۲	۳۵	۳۴	۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۸	۱۸	۱۷	۵	۲۶	پنچمی	۲۶	۱۹	ست بکہا	۱۰	۲۳	سوبہاگ	۵۱	۱۶	۳۴	۵۲	مین	۵۵	۱۰	۰	۰	۰
شنبہ	۹	۱۹	۱۸	۶	۲۷	چھٹہ	۲۳	۲۴	پوربابہادرپد	۱۰	۱۰	شوبہن	۴۶	۴۷	۳۴	۵۱	۰	۰	۰	۲۳ ۵۴	۲۴ ۳۱	اپرنت یاوت
یکشنبہ	۱۰	۲۰	۱۹	۷	۲۸	ستمی	۲۱	۲۹	اترابہادرپد	۹	۱۵	اتیگنڈہ	۴۳	۱۷	۳۴	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۱	۲۱	۲۰	۸	۲۹	اشٹمی	۲۱	۴	ریوتی	۱۰	۱۵	سوکرمان	۴۰	۴۸	۳۴	۴۸	میکھہ	۱۰	۱۵	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۲	۲۲	۲۱	۹	۳۰	نومی	۲۱	۴۳	اشنی	۱۲	۳۴	دہرت	۳۹	۱۸	۳۴	۴۷	۰	۰		۵۲	۵۳	اپرنت
چہارشنبہ	۱۳	۲۳	۲۲	۱۰	۳۱	دسمی	۲۳	۵۵	بہرنی	۱۶	۸	شول	۳۸	۴۶	۳۴	۴۵	برکھہ	۳۲	۱۷	۲۳	۵۵	یاوت
پنجشنبہ	۱۴	۲۴	۲۳	۱۱	۳۲	اکادشی	۲۷	۵	کرتکا	۲۰	۴۷	گنڈہ	۳۹	۶	۳۴	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۵	۲۵	۲۴	۱۲	ساون	دوادشی	۳۱	۱۱	روہنی	۲۶	۲۴	بردہ	۴۰	۶	۴۴	۴۲	متہن	۵۹	۲	۰	۰	۰
شنبہ	۱۶	۲۶	۲۵	۱۳	۲	تردوشی	۳۵	۵۹	مرگشر	۳۲	۴۰	دہرو	۴۱	۳۹	۳۴	۴۰	۰	۰	۰	۳۵	۵۹	اپرنت
یکشنبہ	۱۷	۲۷	۲۶	۱۴	۳	چودش	۴۱	۳	آردرا	۳۸	۱۴	ویاگہات	۴۳	۱۸	۳۴	۳۸	۰	۰	۰	۸	۳۱	یاوت
دوشنبہ	۱۸	۲۸	۲۷	۱۵	۴	اماوش	۴۵	۵۵	پنربس	۴۵	۳۸	ہرکھن	۴۴	۵۰	۳۴	۳۶	کرک	۲۸	۴۷	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۹	۲۹	۲۸	۱۶	۹	ساون شدی	۵۰	۱۴	پکھہ	۵۱	۲۹	بجرہ	۴۵	۴۷	۳۴	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۰	۳۰	۲۹	۱۷	۶	دوج	۵۳	۱۴	اشلیکہا	۵۶	۲۹	سدہ	۴۶	۲۱	۳۴	۳۲	سنگھہ	۵۶	۲۹	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۱	ربیع الاول	۳۰	۱۸	۷	تیج	۵۶	۹	مگہا	۶۰	۰	بتی پات	۴۵	۵۷	۳۴	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۲	۲	۳۱	۱۹	۸	چوتہہ	۵۷	۷	مگہا	۰	۲۲	بریان	۴۴	۳۸	۳۴	۲۸	۰	۰	۰	۲۴ ۵۷	۳۸ ۷	اپرنت یاوت
شنبہ	۲۳	۳	اسد	۲۰	۹	پنچمی	۵۶	۵۷	پوربا پہالگنی	۳	۷	پرگہہ	۴۳	۱۵	۳۴	۲۶	کنبہ	۱۸	۲۹	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۴	۴	۲	۲۱	۱۰	چھٹہ	۵۵	۳۱	اترا پہالگنی	۴	۳۶	شیو	۳۸	۵۱	۳۴	۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۵	۵	۳	۲۲	۱۱	ستمی	۵۲	۵۱	ہست	۴	۴۷	سدھ	۳۴	۲۷	۳۴	۲۲	تلا	۳۴	۱۷	۵۲	۵۱	اپرنت
سہ شنبہ	۲۶	۶	۴	۲۳	۱۲	اشٹمی	۴۹	۱۲	چترا	۳	۵۱	سادھ	۲۹	۱۳	۳۴	۲۰	۰	۰	۰	۲۱	۱	یاوت
چہارشنبہ	۲۷	۷	۵	۲۴	۱۳	نومی	۴۲	۵۲	سواتی	۱	۵۹	شبہ	۲۳	۱۸	۳۴	۱۶	برچھک	۴۴	۵۶	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۸	۸	۶	۲۵	۱۴	دسمی	۳۹	۳۰	انرادہا	۵۵	۵۰	شکل	۱۶	۴۰	۳۴	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۹	۹	۷	۲۶	۱۵	اکادشی	۳۳	۳۴	جیشٹا	۵۱	۵۹	برہمہ	۹	۳۳	۳۴	۸	دہن	۴۴	۵۵	۶ ۳۴	۳۴ ۴۳	اپرنت یاوت
شنبہ	۳۰	۱۰	۸	۲۷	۱۶	دوادشی	۲۷	۳۸	مول	۴۷	۵۳	اینیدر	۲	۵	۳۴	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۳۱	۱۱	۹	۲۸	۱۷	تردوشی	۲۱	۲۵	پورباکہاڑ	۴۳	۳۶	بشکنبہ	۴۶	۴۷	۳۳	۵۸	مکر	۵۷	۳۶	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
۱	۔	
	۔	
۳	بیاس پوجا۔ چاند گرہن	
۴	بدھ کرک مین ۴-۲۱ پر آیا	
۵	۔	
۶	برت گنیش چوتھہ	
۷	۔	
۸	برہ پنچمی	
	شکر سنگہ مین ۳۲-۵۳ پر آیا	
۱۰	منگل برکھہ مین ۴۶-۸۴ پر آیا	
۱۱	۔	
۱۲	۔	
۱۳	تیوہار آخری چہار شنبہ	
۱۴	کملا ایکادشی	
۱۵	سنکرانت کرکہ ۹-۵۷- مہورتی ۴۴ نیمکال ۸-۲:	
	اسماہ ۹ [illegible]	
۱۷	۔	
۱۸	سوماوتی اماوش	
۱۹	۔	
۲۰	۔	
۲۱	۔	
	بدھ سنگہ مین ۵۵-۴۹ پر آیا	
	شمس در برج اسد ۱۱-۵۰ ناگ پنچمی	
۲۴	۔	
۲۵	۔	
۲۶	۔	
۲۷	۔	
۲۸	۔	
	پترداایکادشی	
۳۰	پترداددوادشی	
۳۱		

استعمال و پرہیز ماہ جولائی ۱۸۹۸ء

استعمال۔ ورزش بکثرت کرنا۔ بدن پر ابٹنا ملنا۔ گرم پانی سے نہانا ترش لیمون کہانا۔ پرند صحرائی کا گوشت کہانا۔ دن اور رات کے وقت صحبت کرنا مفید ہے۔

پرہیز۔ سرد ہوا کا بدن پر لگنا۔ گرم کہانا کہانا۔ زیادہ صحبت کرنا دریا کے کنارے ٹہلنا سے کرنا جسم کو تر رکہنا۔ نہایت مضر ہے؛

کنڈلی ہاڑ شدی پورنماشی مشترمان ۷، ۴-۲۹ پل

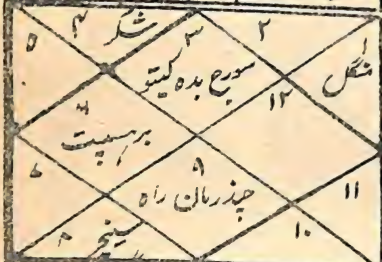

۱ منگل
۲
۳ سورج بدھ کیتو
۴ شکر
۵
۶ برہسپت
۷
۸ سنیچر
۹ چندرمان راہ
۱۰
۱۱
۱۲

کنڈلی ساون بدی اشٹمی مشترمان ۷، ۴-۲۳ پل پر

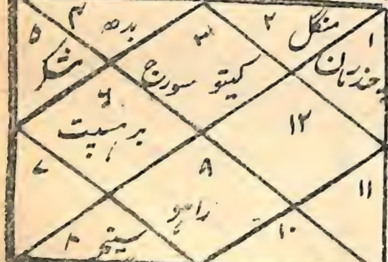

۱ چندرمان
۲ منگل
۳ کیتو سورج
۴ بدھ
۵ شکر
۶ برہسپت
۷
۸ سنیچر
۹ راہو
۱۰
۱۱
۱۲

کنڈلی ساون بدی اماوس مشترمان ۷، ۴-۱۹ پل

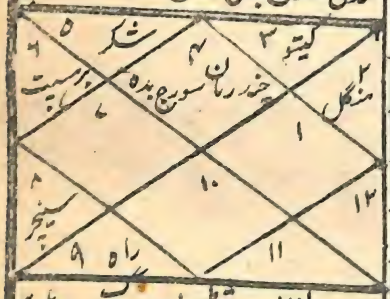

۱
۲ منگل
۳ کیتو
۴ چندرمان سورج بدھ
۵ شکر
۶ برہسپت
۷
۸ سنیچر
۹ راہ
۱۰
۱۱
۱۲

کنڈلی ساون شدی اشٹمی مشترمان ۷، ۴-۶ پل پر

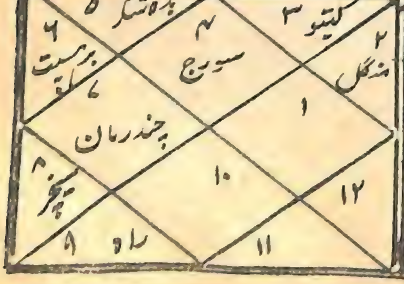

۱
۲ منگل
۳ کیتو
۴ سورج
۵ بدھ شکر
۶ برہسپت
۷ چندرمان
۸ سنیچر
۹ راہ
۱۰
۱۱
۱۲

۱ یوم	اگست ۱۸۹۸ع	ربیع الاول ۱۳۱۶ ہجری	اسد ۱۸۲۰ [illegible]	ساون ۱۳۰۵ فصلی	ساون ۱۹۵۵ بکرمی	سمبت ۱۹۵۵ ساون شدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرمان			بھدرا		
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	برج	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابرنت یاوت
دوشنبہ	۱	۱۲	۱۰	۲۹	۱۸	چودس	۱۵	۱۷	اتراکھاڑ	۳۹	۳۶	پریت	۴۰	۱۳	۳۳	۵۴	۰	۰	۰	۱۵ ۴۲	۱۶ ۲۱	ابرنت یاوت
سہ شنبہ	۲	۱۳	۱۱	۳۰	۱۹	پورنماشی	۹	۲۶	شرون	۳۵	۵۳	اکشمان	۳۲	۵۹	۳۳	۵۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۳	۱۴	۱۲	بھادوں	۲۰	بھادوں بدی پڑوا دوج	۴ ۵۵	۰ ۱۰	دھنشٹا	۳۲	۴۵	سوبھاگ	۲۵	۱۱	۳۳	۴۸	کنبھ	۴	۱۹	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۴	۱۵	۱۳	۲	۲۱	تیج	۵۵	۱۰	ست بھکھا	۳۰	۲۵	شوبھن	۱۹	۰	۳۳	۴۴	۰	۰	۰	۲۷ ۵۵	۱۵ ۱۷	ابرنت یاوت
جمعہ	۵	۱۶	۱۴	۳	۲۲	چوتھ	۵۳	۱۹	پوربابھادر	۲۸	۵۲	اتیگنڈ	۱۳	۲۹	۳۳	۴۰	مین	۱۴	۱۶	۰	۰	۰
شنبہ	۶	۱۷	۱۵	۴	۲۳	پنچمی	۵۰	۲۸	اترابھادر	۲۸	۲۴	سوکرمان	۸	۴۹	۳۳	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۷	۱۸	۱۶	۵	۲۴	چھٹھ	۴۶	۵۰	ریوتی	۲۹	۷	دہرت	۵	۲	۳۳	۳۲	میکھ	۲۹	۲۷	۴۹	۵۰	ابرنت
دوشنبہ	۸	۱۹	۱۷	۶	۲۵	سپتمی	۵۰	۴۳	اشونی	۳۱	۱۷	شول	۲	۱۸	۳۳	۲۸	۰	۰	۰	۳۴	۱	یاوت
سہ شنبہ	۹	۲۰	۱۸	۷	۲۶	اشٹمی	۵۲	۳۴	بھرنی	۳۴	۲۴	گنڈ	۰	۳۲	۳۳	۲۴	برکھ	۵۰	۲۹	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۰	۲۱	۱۹	۸	۲۷	نومی	۵۵	۴۲	کرتکا	۳۸	۴۷	دہرو	۵۹	۵۷	۳۳	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۱	۲۲	۲۰	۹	۲۸	دسمی	۵۹	۴۸	روہنی	۴۴	۱۰	بیاگھات	۶۰	۰	۳۳	۱۶	۰	۰	۰	۲۷	۵۴	ابرنت
جمعہ	۱۲	۲۳	۲۱	۱۰	۲۹	اکادشی	۶۰	۰	مرگشر	۵۰	۱۷	بیاگھات	۰	۴۹	۳۳	۱۲	متھن	۲۴	۱۵	۵۹	۴۸	یاوت
شنبہ	۱۳	۲۴	۲۲	۱۱	۳۰	اکادشی	۴	۳۴	آردرا	۵۸	۴۵	ہرکھن	۲	۱۰	۳۳	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۴	۲۵	۲۳	۱۲	۳۱	دوادشی	۹	۴۵	پنربس	۶۰	۰	بجر	۳	۵۰	۳۳	۴	کرک	۴۶	۳۸	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۵	۲۶	۲۴	۱۳	بھادوں	تردوشی	۱۴	۴۱	پنربس	۳	۱۵	سدہ	۵	۲۱	۳۳	۰	۰	۰	۰	۱۴ ۴۶	۱۴ ۵۲	ابرنت یاوت
سہ شنبہ	۱۶	۲۷	۲۵	۱۴	۲	چودس	۱۹	۴	پکھ	۱۳	۳	بتی پات	۶	۳	۳۲	۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۷	۲۸	۲۶	۱۵	۳	اماوس	۲۲	۳۸	اشلیکھا	۱۴	۲۸	بریان	۷	۵	۳۲	۵۲	سنگھ	۱۴	۲۸	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۸	۲۹	۲۷	۱۶	۴	بھادوں سدی	۲۵	۳	مگھا	۱۸	۳۵	پرگھ	۶	۴۷	۳۲	۴۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۹	ربیع الثانی	۲۸	۱۷	۵	دوج	۲۶	۱۸	پورباپھالگنی	۲۲	۳۷	شیو	۵	۹	۳۲	۴۴	کنیا	۳۷	۱۷	۰	۰	۰
شنبہ	۲۰	۲	۲۹	۱۸	۶	تیج	۲۶	۱۳	اتراپھالگنی	۲۳	۲۰	سدہ	۳	۲۰	۳۲	۴۰	۰	۰	۰	۵۶	۱	ابرنت
یکشنبہ	۲۱	۳	۳۰	۱۹	۷	چوتھ	۲۴	۵۳	ہست	۲۳	۵۰	سادہ	۰	۸	۳۲	۳۶	تلا	۵۳	۲۹	۲۴	۵۳	یاوت
دوشنبہ	۲۲	۴	۳۱	۲۰	۸	پنچمی	۲۲	۱۸	چترا	۲۳	۹	شکل	۵۰	۴۵	۳۲	۳۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۳	۵	سنبلہ	۲۱	۹	چھٹھ	۱۸	۴۵	سواتی	۲۱	۲۷	برہم	۴۴	۵۳	۳۲	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۴	۶	۲	۲۲	۱۰	سپتمی	۱۴	۱۹	بشاکھا	۱۸	۵۴	اندر	۳۸	۲۰	۳۲	۲۴	برچھک	۴۱	۳۱	۱۴ ۴۱	۱۹ ۱۲	ابرنت یاوت
پنجشنبہ	۲۵	۷	۳	۲۳	۱۱	اشٹمی	۸	۶	انرادہا	۱۵	۳۷	بیدہرت	۳۱	۱۴	۳۲	۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۶	۸	۴	۲۴	۱۲	نومی دسمی	۳ ۵۷	۳۲ ۲۹	جیشٹا	۱۱	۵۳	بشکنبھ	۲۳	۴۸	۳۲	۱۶	دھن	۱۱	۵۳	۰	۰	۰
شنبہ	۲۷	۹	۵	۲۵	۱۳	اکادشی	۵۱	۲۰	مولا	۷	۳۷	پریت	۱۸	۹	۳۲	۱۱	۰	۰	۰	۲۴ ۵۱	۴ ۲۰	ابرنت یاوت
یکشنبہ	۲۸	۱۰	۶	۲۶	۱۴	دوادشی	۴۵	۱۴	پورباکھاڑ	۳	۲۰	ایشمان	۸	۱۳	۳۲	۶	مکر	۱۷	۱۶	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۹	۱۱	۷	۲۷	۱۵	تردوشی	۳۹	۲۲	شرون	۵۵	۲۵	سوبھاگ	۰	۴۷	۳۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۳۰	۱۲	۸	۲۸	۱۶	چودس	۳۳	۵۹	دھنشٹا	۵۲	۷	اتیگنڈ	۴۶	۱۵	۳۲	۵۶	کنبھ	۲۳	۴۴	۳۳	۵۹	ابرنت
چہارشنبہ	۳۱	۱۳	۹	۲۹	۱۷	پورنماشی	۲۹	۱۲	ست بھکھا	۴۹	۳۱	سوکرمان	۴۰	۱	۳۱	۵۱	۰	۰	۰	۱	۳۸	یاوت

کیفیت	یادداشت
تیوہار بارہ وفات	
تیوہار رکھڑی	
شکر کنیا مین ۱۸-۳ پر آیا	
.	
برت گنیش چوتھ	
.	
چندن چھٹہ سینچر ۱۳-۲۰ پر مارگی ہوا	
ہنڈری سیتلا اشتمی	
جنم اشٹمی	
.	
.	
ساہا مر لشٹر لگن سنگہ و کینا۔	
برت اجا ایکادشی	
گیو وتسا دوادشی	
بدھ ۵-۹-۴ پر بکری ہوا سنکرانت سنگہ ۳۵	
[illegible]	
کنگہنی اماوش	
بدھ مغرب مین ۸-۴-۵ پر غروب ہوا	
.	
ہرتالکا تیج	
پتھر چوتھہ	
رکھہ پنچمی	
شمش برج سنبلہ مین ۲۴-۸ بلدیو چھٹہ	
منگل ہتھین مین ۲۲-۴۷ پر آیا سوترا سپتمی	
رادہا اشٹمی	
.	
پدما ایکادشی	
وامن دوادشی	
.	
اننت چودش شکر تلا مین ۲۳-۲۳ پر آیا	
پتر پکش شروع شرادہ	

استعمال و پرہیز ماہ اگست سنہ ۱۸۹۸ع

استعمال۔ تازہ پانی سے نہانا۔ اچار کہانا باغون کی سیر کرنا۔ پنہ رہ پندرہ روز صحبت کرنا کپڑے جلد جلد تبدیل کرنا۔ مکان کے بلند منزل پر رہنا مفید ہے۔

پرہیز۔ گیلی زمین پر بیٹھنا یا لیٹنا۔ رات کا جاگنا۔ مفصد کہلوانا۔ دن کو لیٹنا۔ رات کو ننگے بدن اوس مین سونا مضر ہے

کنڈلی ساون شدی پورنماشی مشٹرمان ۴۶-۵۳

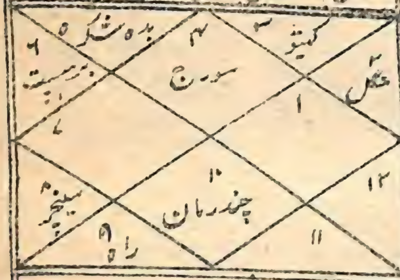
کیتو ۳
بدھ شکر ۵
۴ سورج
۶ برہسپت
منگل ۲
۱
۷
۱۲
۱۰ چندرمان
سینچر ۸
۹ راہو
۱۱

کنڈلی بہادون بدی اشٹمی مشٹرمان ۴۶-۴۰

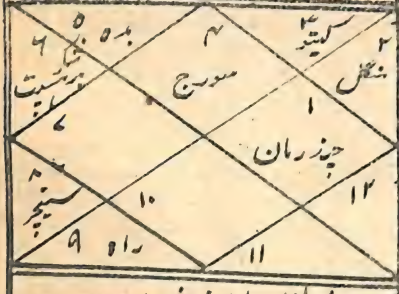
کیتو ۳
بدھ ۵ شکر
۴ سورج
۶ برہسپت
منگل ۲
۱
۷
چندرمان
۱۲
۱۰
سینچر ۸
۹ راہو
۱۱

کنڈلی بہادون بدی اماوش مشٹرمان ۴۶-۲۴

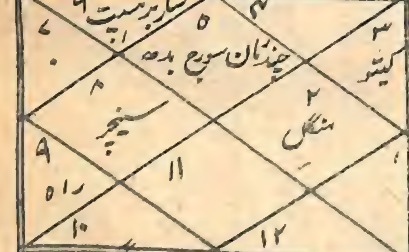
شکر برہسپت ۶
۵
۴
۳ کیتو
۷
چندرمان سورج بدھ
۸
سینچر
۲ منگل
۱
۹ راہو
۱۱
۱۰
۱۲

کنڈلی بہادون شدی اشٹمی مشٹرمان ۴۶-۸

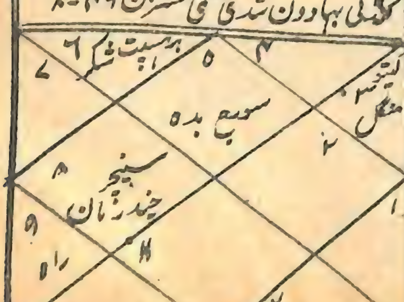
برہسپت شکر ۶
۵
۴
کیتو ۳ منگل
۷
سورج بدھ
۲
۸ سینچر چندرمان
۱
۹ راہو
۱۱
۱۰
۱۲

یوم	ستمبر ۱۸۹۸ع	ربیع الثانی ۱۳۱۶ ہجری	[illegible]	سنہ ۱۳۰۶ فصلی	سنہ ۱۹۵۵ بکرمی	سمبت ۱۹۵۵ع اسوج بدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرماں			بھدرا		
						نام تتھ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	نام برج	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابتدا یا انتہا
پنجشنبہ	۱	۱۴	۱۰	اسوج	۱۸	اسوج بدی	۲۵	۱۵	پوربا بھادرپد	۴۷	۴۶	دھرت	۴۴	۱۷	۳۱	۴۶	مین	۳۳	۱۳	۰	۰	۰
جمعہ	۲	۱۵	۱۱	۲	۱۹	دوج	۲۳	۱۷	اترابھادرپد	۴۷	۷	شول	۲۹	۲۳	۳۱	۴۱	۰	۰	۰	۵۱	۲۱	ابتدا
شنبہ	۳	۱۶	۱۲	۳	۲۰	تیج	۲۰	۲۵	ریوتی	۴۷	۲۵	گنڈ	۲۵	۴۱	۳۱	۳۶	میکھ	۴۷	۳۸	۲۰	۲۵	انتہا
یکشنبہ	۴	۱۷	۱۳	۴	۲۱	چوتھ	۱۹	۴۴	اشنی	۴۹	۹	بردہ	۲۲	۱۷	۳۱	۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۵	۱۸	۱۴	۵	۲۲	پنچمی	۲۰	۲۴	بھرنی	۵۲	۶	دھرو	۲۰	۱۷	۳۱	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۶	۱۹	۱۵	۶	۲۳	چھٹھ	۲۲	۲۶	کرتکا	۵۵	۹	بیاگھات	۱۹	۱۶	۳۱	۲۱	برکھ	۸	۶	۲۳ ۵۲	۲۶ ۴۵	ابتدا انتہا
چہارشنبہ	۷	۲۰	۱۶	۷	۲۴	ستمی	۲۵	۳۳	روہنی	۶۰	۰	ہرکھن	۱۹	۱۰	۳۱	۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۸	۲۱	۱۷	۸	۲۵	اشٹمی	۲۹	۴۱	روہنی	۱	۳۰	بجر	۱۹	۲۹	۳۱	۱۱	متھن	۳۴	۱۹	۰	۰	۰
جمعہ	۹	۲۲	۱۸	۹	۲۶	نومی	۳۴	۳۲	مرگشرا	۷	۱۹	سدھ	۲۱	۰	۳۱	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۱۰	۲۳	۱۹	۱۰	۲۷	دسمی	۳۹	۴۰	آردرا	۱۳	۴۴	بتی پات	۲۱	۳۲	۳۱	۱	۰	۰	۰	۷ ۳۹	۶ ۴۰	ابتدا انتہا
یکشنبہ	۱۱	۲۴	۲۰	۱۱	۲۸	اکادشی	۴۴	۳۴	پنربس	۳۰	۱۴	بریان	۲۴	۴	۳۱	۵۶	کرک	۳	۳۷	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۲	۲۵	۲۱	۱۲	۲۹	دوادشی	۴۹	۱۳	پکھ	۲۶	۱۴	پرگھ	۳۵	۱۶	۳۱	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۳	۲۶	۲۲	۱۳	۳۰	ترودشی	۵۲	۵۵	اشلیکھا	۳۱	۱۵	شو	۲۵	۵۳	۳۰	۴۶	سنگھ	۳۱	۱۵	۵۲	۵۵	ابتدا
چہارشنبہ	۱۴	۲۷	۲۳	۱۴	۳۱	چودش	۵۵	۲۶	مگھا	۳۶	۱۱	سدھ	۲۵	۴۰	۳۰	۴۲	۰	۰	۰	۲۴	۱۰	انتہا
پنجشنبہ	۱۵	۲۸	۲۴	۱۵	اسوج	اماوس	۵۶	۴۹	پوربا پھاگنی	۳۹	۲۹	سادھ	۲۴	۳۴	۳۰	۳۸	کنیا	۵۴	۵۵	۰	۰	۰
جمعہ	۱۶	۲۹	۲۵	۱۶	۲	اسوج سُدی	۵۶	۵۵	اترا پھاگنی	۴۱	۱۵	شبھ	۲۲	۳۵	۳۰	۳۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۱۷	۳۰	۲۶	۱۷	۳	دوج	۵۵	۴۸	ہست	۴۲	۱۴	شکل	۲۰	۳۴	۳۰	۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۸	جمادی الاول	۲۷	۱۸	۴	تیج	۵۳	۱۴	چترا	۴۱	۴۴	برہم	۱۶	۲۵	۳۰	۲۳	تلا	۱۲	۱	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۹	۲	۲۸	۱۹	۵	چوتھ	۴۸	۴۸	سواتی	۴۰	۱۶	ایندر	۱۱	۲۷	۳۰	۱۸	۰	۰	۰	۲۱ ۴۸	۰ ۴۶	ابتدا انتہا
سہ شنبہ	۲۰	۳	۲۹	۲۰	۶	پنچمی	۴۵	۲۸	بشاکھا	۳۷	۵۷	بیدرت	۵	۴۲	۳۰	۱۳	برچھک	۳۳	۳۳	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۱	۴	۳۰	۲۱	۷	چھٹھ	۴۰	۲۳	انرادھا	۳۴	۴۸	پریت	۵۲	۱۲	۳۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۲	۵	۳۱	۲۲	۸	ستمی	۳۴	۵۰	جیشٹھا	۳۱	۲۷	ایشمان	۴۴	۴۷	۳۰	۴	دھن	۳۱	۲۷		۰	
جمعہ	۲۳	۶	میزان	۲۳	۹	اشٹمی	۲۸	۵۱	مولا	۲۷	۴	سوبھاگ	۳۷	۷	۳۰	۰	۰	۰	۰	۳۴	۵۰	ابتدا
شنبہ	۲۴	۷	۲	۲۴	۱۰	نومی	۲۲	۴۵	پورباکھاڑ	۲۲	۵۱	شوبھن	۲۹	۱۶	۲۹	۵۵	مکر	۳۶	۴۸	۴	۵۰	انتہا
یکشنبہ	۲۵	۸	۳	۲۵	۱۱	دسمی	۱۶	۴۴	اتراکھاڑ	۱۸	۴۲	اتیگنڈ	۲۲	۳۵	۲۹	۵۰	۰	۰	۰	۴۴	۵۰	ابتدا
دوشنبہ	۲۶	۹	۴	۲۶	۱۲	اکادشی	۱۰	۵۶	شرون	۱۴	۴۷	سوکرما	۱۴	۴	۲۹	۴۵	کنبھ	۴۳	۴	۱۰	۵۶	انتہا
سہ شنبہ	۲۷	۱۰	۵	۲۷	۱۳	دوادشی	۵	۳۴	دھنشٹھا	۱۲	۲۱	دھرت	۶	۵۶	۲۹	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۸	۱۱	۶	۲۸	۱۴	ترودشی چودش	۰ ۵۶	۵۱ ۵۰	ستبکھا	۸	۳۴	شول	۰	۱۸	۲۹	۳۶	مین	۵۲	۹	۵۶	۵۸	ابتدا
پنجشنبہ	۲۹	۱۲	۷	۲۹	۱۵	پورنماشی	۵۴	۳۰	پوربابھادرپد	۶	۴۴	بردہ	۴۹	۹	۲۹	۳۲	۰	۰	۰	۲۵	۳۰	انتہا
جمعہ	۳۰	۱۳	۸	اسوج دوم	۱۶	اسوج بدی	۵۲	۱۴	اترابھادرپد	۵	۷	دھرو	۴۷	۲۶	۲۹	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

استعمال و پرہیز ماہ ستمبر ۱۸۹۶ء

استعمال۔ علی الصباح اُٹھنا۔ تالاب کی سیر کرنا۔ دریا پر نہانا۔ ہلکی غذا کھانا۔ گنڈریان چوسنا۔ سرمہ لگانا مفید ہے۔

پرہیز۔ پان بغیر عادت کے کھانا۔ دن کا سونا۔ زیادہ حقہ پینا۔ دھوپ مین پھرنا زیادہ محنت کرنا۔ چانڈو پینا مضر صحت ہے؛

کنڈلی بہادون سدی پورنماشی مشرمان ۵ گہ - ۵ پل

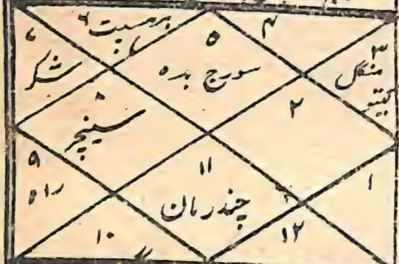

۳ منگل کیتو
۴
۵ سورج بدہ
۶ برہسپت
۷ شکر
۸ سنیچر
۲
۱۱
۱
۹ راہ
چندرمان
۱۲
۱۰

کنڈلی سوج بدی اشٹمی مشرمان ۵ گہ - ۴۳ پل

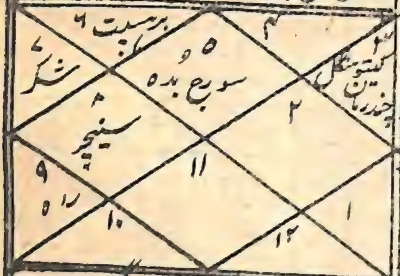

۳ کیتو منگل چندرمان
۴
۵ سورج بدہ
۶ برہسپت
۷ شکر
۸ سنیچر
۲
۱۱
۹ راہ
۱۰
۱
۱۲

کنڈلی اسوج بدی اماوش مشرمان ۵ گہ - ۱۷ پل

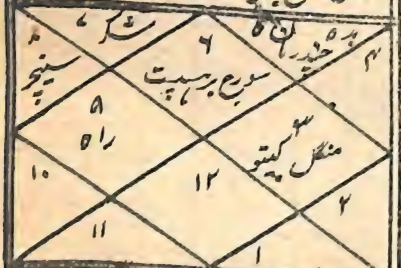

۴
۵ بدہ چندرمان
۶ سورج برہسپت
۷ شکر
۸ سنیچر
۹ راہ
۳ منگل کیتو
۱۰
۱۲
۲
۱۱
۱

کنڈلی اسوج سدی اشٹمی مشرمان ۵ گہ - ۳ پل پر

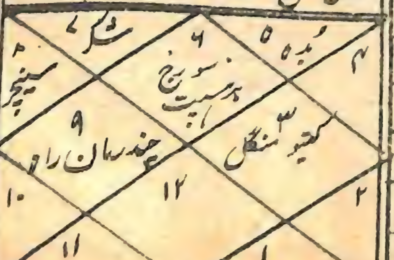

۴
۵ بدہ
۶ سورج برہسپت
۷ شکر
۸ سنیچر
۹ چندرمان راہ
۳ کیتو منگل
۲
۱۲
۱۰
۱۱
۱

	کیفیت	یادداشت
۱	[illegible] ۱۳۰۶ فصلی شروع ہوا	
۲	.	
۳	مشرق مین بدہ ۵ - ۴۵ - ۵ پر طلوع ہوا - ہر گنیش چوتھ	
۴	.	
۵	.	
۶	.	
۷	بدہ ۱۵ - ۷ پر ماندگی ہوا	
۸	مہا لکشمی اشٹمی	
۹	.	
۱۰	.	
۱۱	اینتدر اکادشی	
۱۲	.	
۱۳	.	
۱۴	[illegible]	
۱۵	سنگرانت کنیا ۳۵ - ۴۰ - ۴ مہورتی [illegible]	
۱۶	.	
۱۷	اگست مین طلوع ہوئی ۳۳ - ۳۸ پر	
۱۸	.	
۱۹	.	
۲۰	.	
۲۱	.	
۲۲	.	
۲۳	شمس در برج میزان ۱۰ - ۴۷	
۲۴	.	
۲۵	.	
۲۶	.	
۲۷	.	
۲۸	بدہ کینا مین ۱۱ - ۱۸ پر آیا	
۲۹	شکر برجھک مین ۲۳ - ۴۷ پر آیا	
۳۰	شروع ملماس یعنے دوسرا اسوج شروع ہوا	
	.	

یوم	اکتوبر سنہ ۱۸۹۸ء	جمادی الاول ۱۳۱۶ ہجری	میزان ۱۸۲۰ نوروزی	اسوج ۱۳۰۶ فصلی	اسوج ۱۹۵۵ بکرمی	سمت ۱۹۵۵ اسوج بدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرمان			بھدرا		
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابرنت پاوت
شنبہ	۱	۱۴	۹	۲	۱۷	دوج	۵۱	۳۰	ریوتی	۵	۴۰	بیاگھات	۴۱	۲۵	۲۹	۲۲	میکھہ	۵	۴۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲	۱۵	۱۰	۳	۱۸	تیج	۵۲	۱۹	اشنی	۷	۱۰	ہرکھن	۳۹	۲	۲۹	۱۷	۰	۰	۰	۲۱ ۵۲	۵۸ ۱۵	ابرنت پاوت
دوشنبہ	۳	۱۶	۱۱	۴	۱۹	چوتھہ	۵۴	۲۴	بھرنی	۹	۴۰	بجیر	۳۷	۴۴	۲۹	۱۳	برکھبہ	۲۵	۴۱	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۴	۱۷	۱۲	۵	۲۰	پنچمی	۵۷	۳۰	کرتکا	۱۳	۲۲	سدھ	۳۷	۱۸	۲۹	۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۵	۱۸	۱۳	۶	۲۱	چھٹہ	۶۰	۰	روہنی	۱۸	۲۶	بتی پات	۳۷	۳۹	۲۹	۲	متھن	۵۱	۲۵	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۶	۱۹	۱۴	۷	۲۲	چھٹہ	۱	۴۲	مرگشر	۲۴	۲۴	بریان	۳۸	۳۹	۲۸	۵۷	۰	۰	۰	۱ ۳۴	۴۲ ۸	ابرنت پاوت
جمعہ	۷	۲۰	۱۵	۸	۲۳	ستمی	۲	۳۷	آردرا	۳۰	۴۷	پرگھہ	۳۹	۴	۲۸	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۸	۲۱	۱۶	۹	۲۴	اشٹمی	۴	۵۵	پنربس	۳۷	۱۷	شیو	۴۰	۲۷	۲۸	۴۷	کرک	۲۰	۴۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۹	۲۲	۱۷	۱۰	۲۵	نومی	۱۷	۷	پکھہ	۴۳	۳۴	سدھ	۴۱	۳۸	۲۸	۴۲	۰	۰	۰	۴۹	۲۱	ابرنت
دوشنبہ	۱۰	۲۳	۱۸	۱۱	۲۶	دسمی	۲۱	۳۵	اشلیکھا	۴۸	۳۰	سادھ	۴۲	۲۲	۲۸	۳۷	سنگھہ	۴۸	۳۰	۲۲	۳۵	پاوت
سہ شنبہ	۱۱	۲۴	۱۹	۱۲	۲۷	اکادشی	۲۵	۲۵	مگھا	۴۳	۵۰	شبھ	۴۲	۲۱	۲۸	۳۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۲	۲۵	۲۰	۱۳	۲۸	دوادشی	۲۸	۳	پوروا پھالگنی	۵۶	۵۶	شکل	۴۱	۲۸	۲۸	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۳	۲۶	۲۱	۱۴	۲۹	ترودشی	۲۹	۳۱	اترا پھالگنی	۵۸	۳۴	برہمہ	۳۹	۳۶	۲۸	۲۳	کنیا	۱۲	۳۰	۲۹ ۳۱	۵۶ ۳۴	ابرنت پاوت
جمعہ	۱۴	۲۷	۲۲	۱۵	۳۰	چودش	۲۳	۳۶	ہست	۶۰	۰	ایندر	۳۶	۴۶	۲۸	۱۶	۰	۰	-	۰	۰	۰
شنبہ	۱۵	۲۸	۲۳	۱۶	۳۱	اماوس	۲۶	۳۶	ہست	۰	۱۹	بیدھرت	۳۲	۵۴	۲۸	۱۱	تلا	۳۰	۱۵	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۶	۲۹	۲۴	۱۷	کاتک ۱	اسوج سدی ۱	۲۱	۱۵	چترا	۰	۱۱	بشکنبھ	۲۰	۷	۲۸	۶	۰	-	-	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۷	۳۰	۲۵	۱۸	۲	دوج	۲۹	۵۳	بساکھا	۵۶	۵۱	پریت	۲۲	۳۰	۲۸	۰	برچھک	۴۲	۲۲	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۸	جمادی الثانی	۲۶	۱۹	۳	تیج	۱۸	۴۰	انرادھا	۵۳	۵۱	ایشمان	۱۶	۱۴	۲۷	۵۵	۰	۰	۰	۴۵	۲۸	ابرنت
چہارشنبہ	۱۹	۲	۲۷	۲۰	۴	چوتھہ	۱۲	۱۶	جیشٹھا	۵۰	۱۸	سوبھاگ	۹	۱۷	۲۷	۵۰	دھن	۵۰	۱۸	۱۲	۱۶	پاوت
پنجشنبہ	۲۰	۳	۲۸	۲۱	۵	پنچمی	۸	۳	مولا	۴۶	۴۹	شوبھن	۱	۵۳	۲۷	۴۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۱	۴	۲۹	۲۲	۶	چھٹہ ستمی	۲ ۵۶	۱۲ ۱	پوروا کھاڑ	۴۲	۳۸	سوکرما	۴۶	۲۱	۲۷	۴۰	مکر	۵۶	۳۶	۵۶	۱۱	ابرنت
شنبہ	۲۲	۵	۳۰	۲۳	۷	اشٹمی	۵۰	۱۲	اترا کھاڑ	۳۸	۲۷	دھرت	۳۸	۳۴	۲۷	۳۷	۰	۰	۰	۳۴	۱۱	پاوت
یکشنبہ	۲۳	۶	عقرب	۲۴	۸	نومی	۴۴	۳۴	شرون	۴۳	۲۸	سول	۳۰	۵۴	۲۷	۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۴	۷	۲	۲۵	۹	دسمی	۳۹	۱۵	دھنیشٹا	۳۰	۵۳	گنڈ	۲۳	۳۴	۲۷	۲۶	کمبھہ	۲	۴۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۵	۸	۳	۲۶	۱۰	اکادشی	۳۴	۳۷	ست بکھا	۲۷	۵۲	بردھ	۱۶	۴۰	۲۷	۲۳	۰	۰	۰	۶	۵۶	ابرنت
چہارشنبہ	۲۶	۹	۴	۲۷	۱۱	دوادشی	۳۰	۴۸	پوروا بھادر	۲۵	۴۹	دھرو	۱۱	۲۷	۲۷	۱۸	مین	۱۱	۲۰	۳۴	۳۷	پاوت
پنجشنبہ	۲۷	۱۰	۵	۲۸	۱۲	ترودشی	۲۸	۰	اترا بھادر	۲۴	۳۰	بیاگھات	۶	۵۵	۲۷	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۲۸	۱۱	۶	۲۹	۱۳	چودش	۲۶	۱۶	ریوتی	۲۴	۲۰	ہرکھن	۰	۱۳	۲۷	۱۰	میکھہ	۲۴	۳۰	۲۶ ۵۶	۱۶ ۲	ابرنت پاوت
شنبہ	۲۹	۱۲	۷	۳۰	۱۴	پورنماشی	۲۵	۴۷	اشنی	۲۵	۲۱	سیدہ	۵۳	۴۵	۲۷	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۳۰	۱۳	۸	کاتک	۱۵	کاتک بدی	۲۶	۳۳	بھرنی	۲۷	۴۱	بتی پات	۵۲	۱	۲۷	۲	برکھبہ	۴۳	۳۳	۰	۰	۰
دوشنبہ	۳۱	۱۴	۹	۲	۱۶	دوج	۲۸	۴۰	کرتکا	۳۱	۱۵	بریان	۵۱	۱۳	۲۶	۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
۱	مغرب مین برہسپت ۲۱-۵۲ پر غروب ہوا	
۲	۰	
۳	۰	
۴	۰	
۵	۰	
۶	۰	
۷	۰	
۸	بدہ پورب ۲۷-۳۲ پر مغرب مین غروب ہوا	
۹	۰	
۱۰	۰	
۱۱	۱	
۱۲	۰	
۱۳	۰	
۱۴	۰	
۱۵	۰ [illegible]	
۱۶	سنکرانت تلا ۱-۳۲ مہورتی ۴۵ پنکال ۱۰-۳۲ تک	
۱۷	منگل کرک مین ۱-۱۵ پر آیا برہسپت تلا مین ۱۴-۲۳ پر آیا	
۱۸	۰	
۱۹	برت گنیش چوتہہ	
۲۰	۰	
۲۱	۰	
۲۲	درگا اشٹمی	
۲۳	شمس در برج عقرب ۲۵-۵ پر مہانومی	
۲۴	تیوہار دسہرہ	
۲۵	پاپ موچنی ایکادشی	
۲۶	۰	
۲۷	۰ [illegible]	
۲۸	بیکنٹہہ چودش شکر ۵۳-۵۲ پر بکری ہوا برہسپت	
۲۹	[illegible]	
۳۰	۰	
۳۱	۰	

استعمال و پرہیز ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۹۵ع

استعمال۔ نہار منہ کسی قدر پانی پینا۔ پلاؤ کہانا۔ جلاب لینا۔ کروی غذا کہانا۔ صبحکو چہلقدمی کرنا۔ قدرتی چشمی سے نہانا۔ باغونکی سیر کرنا۔ تیسرے دان صحبت کرنا مفید ہے۔ پرہیز۔ دہی کہانا۔ شب بیداری۔ اوس مین سونا۔ گوشت کہانا۔ شراب پینا۔ گرم غذا کا کہانا۔ ترش چیز کہانا مضر ہے۔

کنڈلی اسوج شدی پورنماشی مشٹر ان ۵۴ گ-۲۷ پ

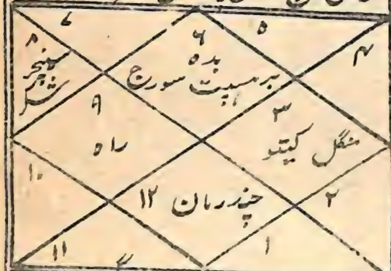

۸
۷
۶
۵
۴
سنیچر شکر
بدہ
برہسپت سورج
۳
۹
منگل کیتو
راہ
۱۰
۲
چندرمان ۱۲
۱
۱۱

کنڈلی اسوج بدی اشٹمی مشٹر ان ۴۴ گ-۲۱ پل

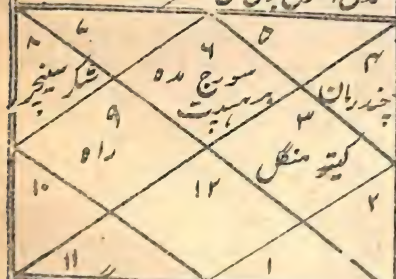

۸
۷
۶
۵
۴
شکر سنیچر
سورج بدہ
برہسپت
چندرمان
۹
۳
راہ
کیتو منگل
۱۰
۱۲
۲
۱۱
۱

کنڈلی اسوج بدی اماوش مشٹر ان ۴۴ گ-۴ پل

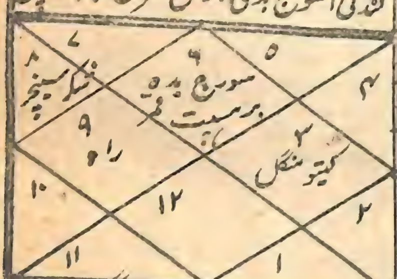

۸
۷
۶
۵
۴
شکر سنیچر
سورج بدہ
برہسپت قمر
۹
۳
راہ
کیتو منگل
۱۰
۱۲
۲
۱۱
۱

کنڈلی اسوج شدی اشٹمی مشٹر ان ۴۳ گ-۱۵ پل

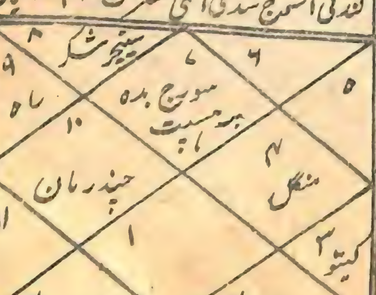

۸
سنیچر شکر
۷
۶
۹
راہ
سورج بدہ
برہسپت
۵
۱۰
۴
چندرمان
منگل
۱۱
۱
کیتو ۳
۱۲
۲

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سمت ۱۹۵۵ کاتک بدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دشمان		مقامات چندرمان			بھدرا		
						[illegible]	گھڑی	پل	[illegible]	گھڑی	پل	[illegible]	گھڑی	پل	گھڑی	پل	[illegible]	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابرنت یاوت
سہ شنبہ	۱	۱۵	۱۰	۳	۱۶	تیج	۳۲	۰	روہنی	۳۵	۵۵	پریگھہ	۵۲	۲	۲۶	۵۴	۰	۰	۰	۳۴	۲۲	ابرنت یاوت
چہارشنبہ	۲	۱۶	۱۱	۴	۱۸	چوتہہ	۳۶	۱۲	مرگشر	۴۱	۳۳	شیو	۵۲	۴۳	۲۶	۵۰	متہن	۸	۴۴	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۳	۱۷	۱۲	۵	۱۹	پنچمی	۴۱	۱۵	آردرا	۴۷	۴۶	سدہ	۵۳	۵۴	۲۶	۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۴	۱۸	۱۳	۶	۲۰	چہٹہ	۴۰	۴۴	پنربس	۵۴	۱۸	سادہ	۵۵	۱۷	۲۶	۴۲	کرک	۳۷	۴۱	۴۶	۳۴	ابرنت
شنبہ	۵	۱۹	۱۴	۷	۲۱	ستمی	۵۱	۴۹	پکہہ	۶۰	۰	شبہ	۵۶	۳۳	۲۶	۳۸	۰	۰	۰	۱۹	۱۷	یاوت
یکشنبہ	۶	۲۰	۱۵	۸	۲۲	اشٹمی	۵۶	۱۸	پکہہ	۰	۳۹	شکل	۵۷	۳۰	۲۶	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۷	۲۱	۱۶	۹	۲۳	نومی	۶۰	۰	اشلیکہا	۶	۲۸	برہمہ	۵۷	۳۵	۲۶	۳۰	سنگہ	۶	۲۸	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۸	۲۲	۱۷	۱۰	۲۴	نومی	۰	۱۰	مگہا	۱۱	۲۵	اندر	۵۶	۳۱	۲۶	۲۶	۰	۰	۰	۳۱	۱۱	ابرنت
چہارشنبہ	۹	۲۳	۱۸	۱۱	۲۵	دسمی	۳	۲	پوربا پہالگنی	۱۵	۱۴	بیدہرت	۵۵	۱۷	۲۶	۲۲	کنیا	۳۰	۵۴	۳	۳	یاوت
پنجشنبہ	۱۱	۲۴	۱۹	۱۲	۲۶	اکادشی	۴	۳۳	اترا پہالگنی	۱۷	۵۶	بشکنبہ	۵۲	۴۵	۲۶	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
جمعہ	۱۱	۲۵	۲۰	۱۳	۲۷	دوادشی	۴	۴۴	ہست	۱۹	۱۷	پریت	۴۸	۵۸	۲۶	۱۴	تلا	۴۹	۲۱	۰	۰	۰
شنبہ	۱۲	۲۶	۲۱	۱۴	۲۸	ترودشی	۳	۴۱	چترا	۱۹	۲۶	ایشمان	۴۴	۳۲	۲۶	۱۰	۰	۰	۰	۳ ۳۲	۲۴ ۳۲	ابرنت یاوت
یکشنبہ	۱۳	۲۷	۲۲	۱۵	۲۹	چودش اماوس	۱ ۵۵	۲۴ ۳	سواتی	۱۸	۲۵	سوبہاگ	۴۱	۵۵	۲۶	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۴	۲۸	۲۳	۱۶	گہہر ۱	کاتک سدی	۵۳	۵۰	بساکہا	۱۶	۳۱	شوبہن	۳۰	۱	۲۶	۲	برچہک	۲	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۱۵	۲۹	۲۴	۱۷	۲	دوج	۴۸	۴۷	انرادہا	۱۱	۵۶	اتیگنڈہ	۲۶	۱۳	۲۵	۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۶	رجب ۱	۲۵	۱۸	۳	تیج	۴۳	۲۹	جیشٹہا	۱۰	۱۸	سوکرما	۱۸	۵۵	۲۵	۵۴	دہن	۱۰	۱۸	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۷	۲	۲۶	۱۹	۴	چوتہہ	۳۷	۳۶	مولا	۶	۲۴	دہرت	۱۱	۱۵	۲۵	۵۰	۰	۰	۰	۱۰ ۳۶	۳۰ ۳۱	ابرنت یاوت
جمعہ	۱۸	۳	۲۷	۲۰	۵	پنچمی	۳۱	۳۶	پوربا کہاڑ	۳	۱۲	شول	۳	۲۵	۲۵	۴۶	مکر	۱۶	۸	۰	۰	۰
شنبہ	۱۹	۴	۲۸	۲۱	۶	چہٹہ	۲۵	۳۴	شروین	۵۳	۱۵	بردہ	۴۷	۴۴	۳۵	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۰	۵	۲۹	۲۲	۷	ستمی	۱۹	۲۰	دہنشٹا	۵۰	۵۴	دہرو	۴۰	۱۴	۲۵	۳۸	کنبہ	۲۲	۱۴	۱۴ ۴۴	۸ ۵۵	ابرنت یاوت
دوشنبہ	۲۱	۶	۳۰	۲۳	۸	اشٹمی	۱۴	۴۵	ستبکہا	۴۷	۵	بیاگہات	۳۳	۴۸	۲۵	۳۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۲	۷	قوس ۱	۲۴	۹	نومی	۱۰	۲۴	پوربا بہادرپد	۴۴	۴۷	ہرگن	۲۹	۴۰	۲۵	۳۱	مین	۳۰	۲۷	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۲۳	۸	۲	۲۵	۱۰	دسمی	۶	۴۲	اترا بہادرپد	۴۳	۲۶	بجر	۲۰	۴۹	۲۵	۳۰	۰	۰	۰	۳۵	۳۰	ابرنت
پنجشنبہ	۲۴	۹	۳	۲۶	۱۱	اکادشی	۳	۵۹	ریوتی	۴۲	۴۹	سدہ	۱۵	۴۹	۲۵	۲۸	میکہہ	۴۲	۴۹	۵	۵۹	یاوت
جمعہ	۲۵	۱۰	۴	۲۷	۱۲	دوادشی	۲	۲۵	اشونی	۴۳	۳۵	بتی پات	۱۱	۴۳	۲۵	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۲۶	۱۱	۵	۲۸	۱۳	ترودشی	۲	۴	بہرنی	۴۵	۳۴	بریان	۸	۳۶	۲۵	۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۷	۱۲	۶	۲۹	۱۴	چودش	۳	۱	کرتکا	۴۸	۵۳	پرگہہ	۵	۵	۲۵	۲۳	برکہہ	۱	۲۸	۴ ۳۴	۱ ۱۰	ابرنت یاوت
دوشنبہ	۲۸	۱۳	۷	۳۰	۱۵	پورنماشی	۵	۳۰	روہنی	۵۳	۱۶	شیو	۴	۴۳	۲۵	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۹	۱۴	۸	گہہر ۱	۱۶	مہہ بدی	۸	۴۶	مرگشر	۸	۴۴	سدہ	۲	۴۲	۲۵	۱۸	متہن	۲۵	۵۹	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۳۰	۱۵	۹	۲	۱۷	دوج	۱۱	۹	آردرا	۶	۰	سادہ	۲	۴۹	۲۵	۱۶	۰	۰	۰	۴۵	۴۱	ابرنت
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

	کیفیت	یادداشت
	.	
۲	بدھ برچھک میں ۲۲-۱۱ پر آیا برت کرواچوتھ	
۳	.	
۴	.	
۵	.	
۶	اشنان .	
۷	بدھ مغرب میں ۲۹-۶ پر طلوع ہوا [illegible]	
	.	
۹	.	
۱۰	ربا ایکادشی	
۱۱	.	
۱۲	دھن تیرس۔ نرک چودش	
۱۳	تیوہار دیوالی سمبت ۱۹۵۵...	
	سنکرانت برچھک ۵۴-۲۸ مہورتی ۳۰ بنگال لگا	
	بھیا دوج	
	.	
	سینچر مغرب میں ۱۸-۱۷ پر غروب ہوا	
	.	
	.	
	شکر مغرب میں ۵-۱۷ پر غروب ہوا	
	گوپال اشٹمی	
	شمس در برج قوس ۲۲-۲۳ پر کرمان نومی بدھ دھن میں ۷-۵۷ پر آیا	
	.	
	ہر پربودھنی ایکادشی بج بھیکم	
	.	
	.	
	.	
	تیوہار مالکرمی	
	.	
	شکر مشرق میں ۴۸-۵۲ پر طلوع ہوا	
	.	

استعمال و پرہیز ماہ نومبر سنہ ۱۸۹۸ء

استعمال۔ سترکے اُٹھنا۔ ورزش کرنا۔ پنڈلیوں کے بال منڈوانا۔ چائے معہ دودھ کے استعمال کرنا۔ بھینس کا دودھ گرم کرکے پینا۔ ریشمی کپڑا پہننا۔ سرد پانی سے نہانا مفید ہے

پرہیز۔ آفتاب کے نکلنے تک سوئے رہنا ثمرا سے مرغن سرد کرکے کھانا۔ انگریزی کپڑے مثل نینن فلالین کے پہننا مضر ہے۔

کنڈلی اسوج شدی پورنماشی مشرمان ۲۳ گھ - ۲ تھ

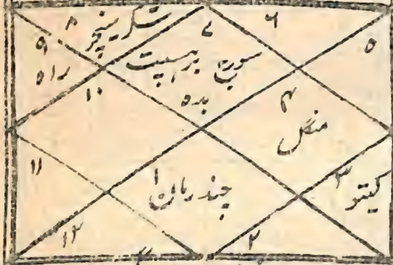
شکر سینچر ۸
۷
۶
۵
۹
راہ
سورج برہسپت
بدھ
۱۰
۴
منگل
۱۱
کیتو ۳
چندرمان ۱
۱۲
۲

کنڈلی کاتک بدی اشٹمی مشرمان ۲۳ گھ - ۱۶ پل

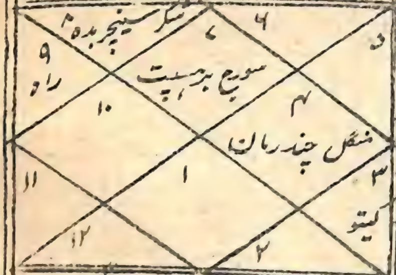
شکر سینچر بدھ ۸
۷
۶
۵
۹
راہ
سورج برہسپت
۱۰
۴
منگل چندرمان
۱
۳
۱۱
کیتو
۱۲
۲

کنڈلی کاتک شدی اماوش مشرمان ۳۰ گھ - ۲ پل

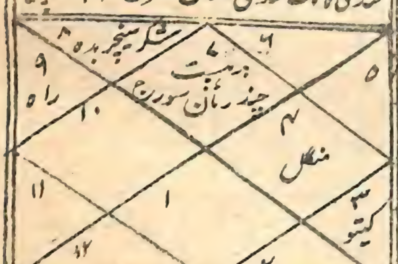
شکر سینچر بدھ ۸
۷
۶
۵
۹
راہ
برہسپت
چندرمان سورج
۱۰
۴
منگل
۱۱
۳
کیتو
۱
۱۲
۲

کنڈلی کاتک شدی اشٹمی مشرمان ۲ گھ - .. تھ

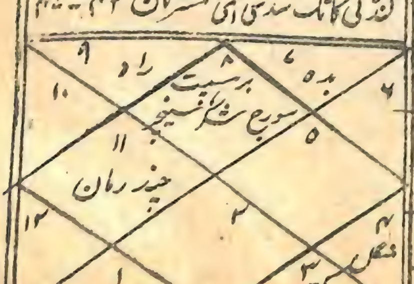
۹
راہ
۸
برہسپت
سورج شکر سینچر
۷
بدھ
۶
۱۰
۵
۱۱
چندرمان
۱۲
۲
۴
منگل
۳
کیتو
۱

یوم	دسمبر ۱۸۹۸ء	رجب ۱۳۱۶ ہجری	[illegible] ۱۸۲۰ [illegible]	پوہ ۱۳۰۶ فصلی	مگھر ۱۹۵۵ بکرمی	سمت ۱۹۵۵ مگھر بدی			نچھتر ہائے			جوگ ہائے			دنمان		مقامات چندرماں			بھدرا		
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	گھڑی	پل	اپرنت پاورت
پنجشنبہ	۱	۱۶	۱۰	۳	۱۸	تیج	۱۸	۱۳	اردرا	۴	۴۷	شبھن	۳	۳۷	۲۵	۱۴	کرک	۵۴	۴۰	۱۸	۱۳	پاورت
جمعہ	۲	۱۷	۱۱	۴	۱۹	چوتھہ	۲۳	۳۵	پنربس	۱۱	۱۷	شکل	۴	۵۸	۲۵	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شنبہ	۳	۱۸	۱۲	۵	۲۰	پنچمی	۲۸	۵	پکھہ	۱۷	۴۵	برہمہ	۶	۹	۲۵	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۴	۱۹	۱۳	۶	۲۱	چھٹہ	۳۳	۴۴	اشلیکھا	۲۳	۳۴	ایندر	۷	۲۰	۲۵	۱۰	سنگھ	۲۳	۴۳	۳۳	۳۴	اپرنت
دوشنبہ	۵	۲۰	۱۴	۷	۲۲	سپتمی	۳۷	۲۷	مگھا	۲۸	۵۴	بیدھرت	۸	۳	۲۵	۸	۰	۰	۰	۵	۳۰	پاورت
سہ شنبہ	۶	۲۱	۱۵	۸	۲۳	اشٹمی	۴۰	۹	پوربہا پھلگنی	۳۲	۵۹	بشکنبہ	۸	۴	۲۵	۶	کنیا	۴۸	۴۳	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۷	۲۲	۱۶	۹	۲۴	نومی	۴۱	۴۱	اترابہا پھلگنی	۳۵	۵۸	پریت	۷	۳۲	۲۵	۵	۰	۰	۰	۱۱	۴۲	اپرنت
پنجشنبہ	۸	۲۳	۱۷	۱۰	۲۵	دسمی	۴۱	۵۲	ہست	۳۷	۳۸	آیشمان	۵	۲۵	۲۵	۳	۰	۰	۰	۴۱	۵۲	پاورت
جمعہ	۹	۲۴	۱۸	۱۱	۲۶	اکادشی	۴۰	۴۹	چترا	۳۸	۶	سوبھاگ	۲	۳۸	۲۵	۱	تلا	۷	۵۲	۰	۰	۰
شنبہ	۱۰	۲۵	۱۹	۱۲	۲۷	دوادشی	۳۸	۳۱	سواتی	۳۷	۳۲	اتگنڈ	۵۴	۶	۲۴	۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۱	۲۶	۲۰	۱۳	۲۸	ترودشی	۳۵	۱۱	بساکھا	۳۵	۳۷	سوکرما	۴۸	۳۲	۲۴	۵۷	برچھک	۲۱	۴	۳۵	۱۱	اپرنت
دوشنبہ	۱۲	۲۷	۲۱	۱۴	۲۹	چودش	۳۹	۱۰	انرادہا	۳۳	۱	دھرت	۴۲	۱۷	۲۴	۵۶	۰	۰	۰	۷	۱۰	پاورت
سہ شنبہ	۱۳	۲۸	۲۲	۱۵	۳۰	اماوش	۳۶	۶	جیشٹا	۲۹	۴۵	شول	۳۵	۲	۲۴	۵۵	دھن	۲۹	۴۵	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۴	۲۹	۲۳	۱۶	مگھر ۱	مگھر شدی	۲۰	۴۰	مولا	۲۶	۰	گنڈ	۲۷	۵۷	۲۴	۵۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۱۵	۳۰	۲۴	۱۷	۲	دوج	۱۴	۵۱	پوربا کھاڑ	۲۱	۵۷	بردھ	۲	۱۴	۲۴	۵۲	مکر	۳۵	۵۳	۰	۰	
جمعہ	۱۶	شعبان ۱	۲۵	۱۸	۳	تیج	۸	۵۷	اترا کھاڑ	۱۷	۴۱	دھرو	۱۲	۲۰	۲۴	۵۰	۰	۰	۰	۳۶	۲	اپرنت
شنبہ	۱۷	۲	۲۶	۱۹	۴	چوتھہ پنچمی	۳ ۵۷	۷ ۳۵	شرون	۱۳	۳۹	بیاگھات	۴	۲۶	۲۴	۴۹	کنبھ	۴۱	۴۶	۳	۷	پاورت
یکشنبہ	۱۸	۳	۲۷	۲۰	۵	چھٹہ	۵۲	۳۱	دھنشٹا	۹	۵۴	بجر	۴۹	۱۱	۲۴	۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۹	۴	۲۸	۲۱	۶	سپتمی	۴۸	۳	ست بکھا	۶	۳۸	سدھ	۴۲	۱۰	۲۴	۴۶	مین	۴۹	۴۴	۴۸	۳	اپرنت
سہ شنبہ	۲۰	۵	۲۹	۲۲	۷	اشٹمی	۴۴	۲۸	پوربابہادرپد	۴	۵	بتی پات	۳۵	۴۶	۲۴	۴۴	۰	۰	۰	۱۶	۱۵	پاورت
چہارشنبہ	۲۱	۶	جدی ۱	۲۳	۸	نومی	۴۱	۵۳	اترابہادرپد	۲	۲۳	بریان	۳۰	۱	۲۴	۴۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۲	۷	۲	۲۴	۹	دسمی	۴۰	۲۶	ریوتی	۱	۴۲	پرگھہ	۲۴	۵۱	۲۴	۴۰	میکھ	۱	۴۲	۰	۰	۰
جمعہ	۲۳	۸	۳	۲۵	۱۰	اکادشی	۴۰	۱۶	اشنی	۲	۱۴	شیو	۲۱	۲۴	۲۴	۴۲	۰	۰	۰	۱۰ ۴۰	۲۱ ۱۶	اپرنت پاورت
شنبہ	۲۴	۹	۴	۲۶	۱۱	دوادشی	۴۱	۱۹	بہرنی	۳	۵۸	سدھ	۱۸	۵۴	۲۴	۴۴	برکھہ	۱۹	۴۳	۰	۰	۰
یکشنبہ	۲۵	۱۰	۵	۲۷	۱۲	ترودشی	۴۳	۴۴	کرتکا	۷	۰	سادھ	۱۷	۱۱	۲۴	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۲۶	۱۱	۶	۲۸	۱۳	چودش	۴۷	۱۶	روہنی	۱۱	۸	شبھ	۲۶	۵۲	۲۴	۴۱	متھن	۴۳	۴۵	۴۷	۱۷	
سہ شنبہ	۲۷	۱۲	۷	۲۹	۱۴	پورنماشی	۵۱	۴۷	مرگ شر	۱۶	۲۳	شکل	۱۷	۷	۲۴	۵۰	۰	۰	۰	۹۹	۳۲	
چہارشنبہ	۲۸	۱۳	۸	ماگھہ ۱	۱۵	پوہ بدی ۱	۵۶	۵۸	اردرا	۴۳	۲۳	برہمہ	۱۸	۰	۲۴	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۲۹	۱۴	۹	۲	۱۶	دوج	۶۰	۰	پنربس	۲۸	۵۱	ایندر	۱۹	۱۵	۲۴	۵۴	کرک	۱۲	۱۴	۰	۰	
جمعہ	۳۰	۱۵	۱۰	۳	۱۷	دوج	۳	۲۳	پکھہ	۳۴	۵۸	بیدھرت	۳۰	۳۶	۲۴	۵۶	۰	۰	۰	۳۵	۱	
شنبہ	۳۱	۱۶	۱۱	۴	۱۸	تیج	۷	۲۹	اشلیکھا	۳۹	۸	بشکنبہ	۲۱	۲	۲۴	۵۸	سنگھ	۳۹	۸	۷	۳۹	

	کیفیت	یادداشت
۱	برت گنیش چوتہہ	
۲	.	
۳	.	
۴	.	
۵	.	
۶	.	
۷	بدھ ۵-۶-۵۳ پر بکری ہوا	
۸	.	
۹	اُتپنا ایکادشی	
۱۰	بدھ مغرب مین ۲-۷-۵ پر غروب ہوا	
۱۱	.	
۱۲	.	
۱۳	[illegible]	
۱۴	سنکرانت دہن ۳-۲۳-۲۰ مہورتی ۳۰ پنکال ۲	
۱۵	.	
۱۶	.	
۱۷	.	
۱۸	منگل ۲۲-۲۱ پر بکری ہوا	
۱۹	.	
۲۰	.	
۲۱	شمس در برج جدی ۰-۴۰-۴۸ پر آیا ابتداء [illegible]	
۲۲	بدھ برچھک مین ۱-۵۲ پر آیا سنیچر مشرق مین ۱۵	
۲۳	شکر ۳۶-۵۶ پر مارگی ہوا موکہدا ایکادشی	
۲۴	.	
۲۵	.	
۲۶	بدھ مشرق مین ۲۶-۵۶ پر طلوع ہوا	
۲۷	چاند گرہن	
۲۸	.	
۲۹	تیوہار شب برات	
۳۰	بدھ ۲۶-۲۰ پر مارگی ہوا	
۳۱	برت گنیش چوتہہ	

استعمال پرہیز ماہ دسمبر سنہ ۱۹

استعمال گ اور کانون کو حفاظت سے رکہنا۔ غذا گرم کہانا یعنی پلاؤ کا استعمال تازہ پانی پینا۔ چائے بغیر دودھ کے پینا۔ زیادہ روئی کے کپڑے جو زیادہ گرم ہون پہننا مفید ہے۔

پرہیز۔ زیادہ گرم پانی سے نہانا۔ رہیں اور کوئلون سے مکان گرم کرنا۔ ہتہون کا ایک ہی لحاف مین بند مونہہ سونا مضر ہے۔

کنڈلی کاتک شدی پورنماشی مشٹرمان ۴۲ ۴۷

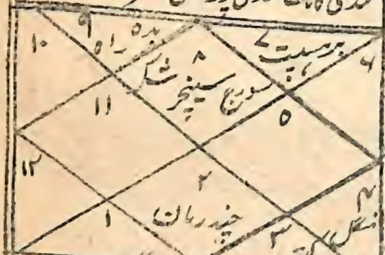
۶
برہسپت ۷
۹
بدھ ۵ راہو
سورج سنیچر شکر ۸
۱۰
۱۱
۵
۱۲
۲
منگل ۴
چندرمان
۱
کیتو ۳

کنڈلی مگہر بدی اشٹمی مشٹرمان ۴۲ - ۳۳ پل

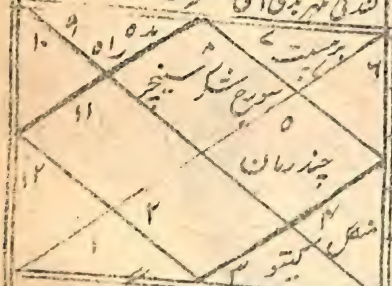
۶
برہسپت ۷
۹
بدھ ۵ راہو
۱۰
سورج شکر سنیچر ۸
۱۱
۵
چندرمان
۱۲
۲
منگل ۴
۱
کیتو ۳

کنڈلی مگہر بدی اماوس مشٹرمان ۴۲ - ۲۷ پل

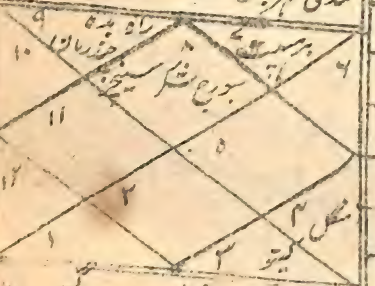
۶
برہسپت ۷
راہو بدھ
چندرمان
۹
۱۰
سورج شکر سنیچر ۸
۱۱
۵
۱۲
۲
منگل ۴
۱
کیتو ۳

کنڈلی مگہر شدی اشٹمی مشٹرمان ۴۲ - ۳۰ پل

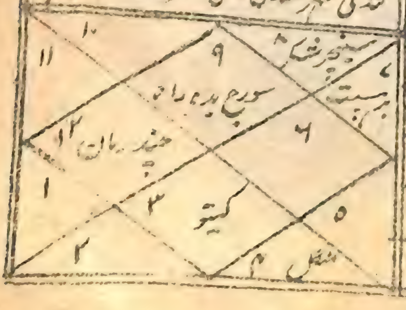
سنیچر شکر ۸
برہسپت ۷
۱۰
۹
۱۱
سورج بدھ راہو
۶
چندرمان ۱۲
۱
۳
کیتو
۵
۲
منگل ۴

کنڈلی مگھر شدی پورنماشی مستھرمان ۴۲ گھڑی ۲۶ پل پر

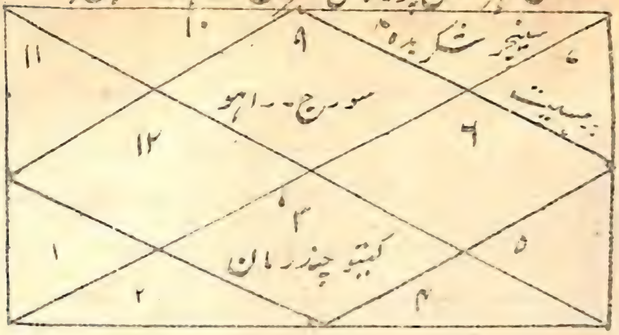
۱۰
۹
سنیچر شکر بدھ ۵ ۲
۸
۱۱
سورج - راہو
برہسپت
۱۲
۶
۳
۱
کیتو چندرمان
۵
۲
۴

گرہن ہائے بابت سنہ ۱۸۹۸ء

چاندگرہن ۷ جنوری مطابق پوہ شدی پورنماشی بروز شکر ابتدائے ۴۵ گھڑی ۱۹ پل گرہن ۴ گھڑی

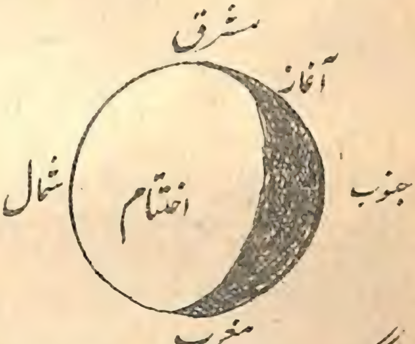
مشرق
آغاز
شمال
اختتام
جنوب
مغرب

سورج گرہن - ۲۲ جنوری مطابق ماگھ بدی اماوس بروز سنیچر ابتدائے ۱۳ گھڑی ۱۵ پل انتہا ۲۰ گھڑی ۲۶ پل - گرہن ۶ گھڑی ۲۵ پل

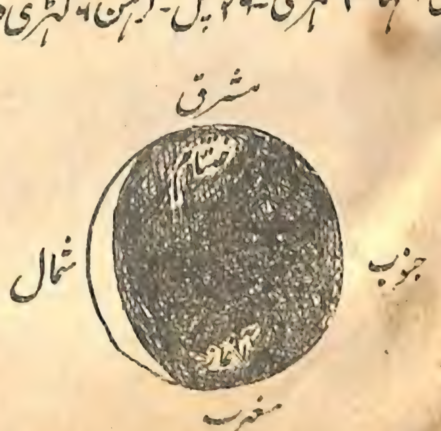
مشرق
اختتام
شمال
جنوب
آغاز
مغرب

چاندگرہن - ۴ جولائی مطابق ہاڑ شدی پورنماشی سمت ۱۹۵۵ بروز اتوار ابتدائے ۵۰ گھڑی - انتہا ۵۸ گھڑی ۲۲ پل - گرہن ۸ گھڑی ۲۲ پل

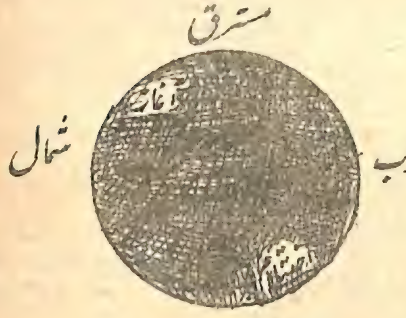
مشرق
آغاز
شمال
جنوب
اختتام
مغرب

چاندگرہن - ۲۷ دسمبر مطابق مگھر شدی پورنماشی سمت ۱۹۵۵ بروز منگل ابتدائے ۴۸ گھڑی ۲۸ پل - انتہا ۵۷ گھڑی ۱۲ پل گرہن ۸ گھڑی ۴۴ پل

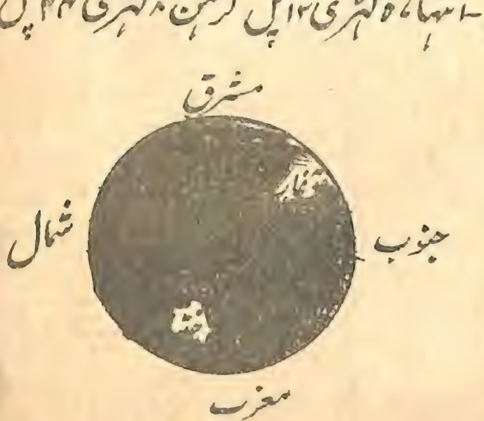
مشرق
آغاز
شمال
جنوب
مغرب

پہلا دیش سمت ۱۹۵۵ مطابق سنہ ۱۸۹۸ع

چونکہ اس سال فرخندہ فال مین برس کا راجہ بدھ ہے۔ خواص ملک مین خوشی ہو زراعت بہت ہو ہوا تیز چلے۔

وزیر منگل۔ شہرون اور قصبون اور جنگلون مین آگ لگے۔ بارش کم لڑائیان زیادہ ہون خونی بیماریان مثل طاعون وغیرہ کے زیادہ ہون۔ خلقت مین بےچینی و غم و غصہ زیادہ ہو۔

فوج کا مالک چندرمان۔ بارش زیادہ ہو۔ اندہیریان کثرت سے چلین۔ گائین دودہ زیادہ دین۔ بیماری کم ہو۔

زراعت کا مالک شکر۔ درختان میوہ دار زیادہ بارآور ہون۔ زراعت کو خفیف نقصان پہنچے۔ بارش عمدہ ہو۔

غلہ کا مالک بدہ۔ پنجاب و ہند مین غلہ زیادہ ہو۔ ہوا بہت چلے۔ بارش عمدہ ہو۔ بیوپاریان کو کافی فائدہ ہو۔ نرخ غلہ مین گرانی بمنزلہ قحط۔

رسون کا مالک سورج۔ کنوئین اور تالابون کا پانی خشک ہو جاوے۔ اشیاء کپاس گوڑ تیل نمک۔ نہایت گران ہون۔

بادلون کا مالک چندرمان۔ ہر ایک ملک مین پہل زیادہ ہو۔ دہان یعنے چاول بہت پیدا ہون۔ گائین دودہ زیادہ دیوین۔

نباتات کا مالک برہسپت۔ نباتات زیادہ پیدا ہو۔ خصوصاً ہلدی وغیرہ زرد رنگ کی اشیاء کی بہت پیدائش ہو۔

معدنیات کا مالک چندرمان۔ چاندی کے نرخ مین اکثر ارزانی ہو۔ ہیرا۔ سنگ یشب۔ کافور وغیرہ زیادہ پیدا ہو۔ بارش وغیرہ عمدہ

میگھون کا راجہ پنگل۔ بارش بہت تہوڑی ہو۔

ناگون کا راجہ تنگہ یعنی انشا ۲۲-۵۶۔ روہنی سمندر کے کنارے خواص بارش عمدہ ہو۔ برس کا نواس دہوبی کے گہر۔ خواص بارش عمدہ ہو۔

اس سال مین اشیاء کی پیدائش کے بسوہ حسب ذیل ہونگے

برکہہ کنڈلی

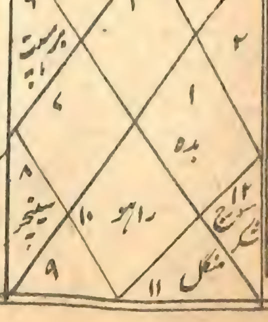

بارش۔ دہان۔ گہاس۔ سروہی۔ گرمی۔ ہوا۔ پرجا پروہی۔ پرجا کہے۔ ناچاقی شاہان۔
بیاہی۔ حسن۔ خوش خبری۔ بدخبری۔ پیدائش۔ ویش ایدرو۔ ویش شانتی۔ خوف
دزدان۔ چور ناش۔ خوف آتش۔ اگنی ناش۔ بہوکہہ۔ پیاس۔ تندرستا۔ اودہم۔ شانتی
کرودہ۔ ونڈ۔ بہدر۔ کام۔ اُتسا۔ وہیل۔ پہل ناش۔ طوطا۔ سرپ۔ مکڑی۔ الکاپات
مچہر۔ بجلی۔ ستیلا۔ آرام۔ دکہہ۔ پن۔ پاپ۔ آدمی۔ عورت

نقشہ لابھہ خرچ بابت سمت ۱۹۵۵ بکرمی

راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کینا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
لابھہ	۵	۱۴	۲	۱۱	۱۴	۳	۱۱	۵	۸	۱۱	۱۱	۱۱
خرچ	۵	۱۱	۱۱	۸	۲	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۵	۵	۱۲
مرد کہا تیک	۱	۵	۹	۲	۶	۱۰	۳	۷	۴	۸	۱۱	۱۲
عورت کہا تیک	۱	۸	۷	۹	۶	۳	۴	۲	۱۰	۱۱	۵	۱۲

[illegible]

بیاہ کے سہالگ بابت
سنہ ۱۸۹۸ء

بموجب اعتقاد اہل ہنود منجمان ہند کے شادی کے لگن میں دس دوش تجویز کئے ہیں جن کے نام یہ ہیں۔ ۱ لات ۲ پات۔ ۳ جت ۴ بیدھ ۵ جامتر۔ ۶ بردھ پنچک ۷ ایکارگل۔ ۸ اپاگرہ۔ ۹ کرانتی سم۔ ۱۰ دگدہ تمام منجم تحریر سہالگ میں اشارات سے کام لیتے ہیں۔ اور ان دس دوشوں کو دو شکلوں سے لکھتے ہیں۔ اول سیدھی لکیر مثل (۱) دوم مثل (ء) ہمزہ کے قدرے خم دار نقشہ مندرجہ لگن شادی یعنے ساہا میں دس دوشوں کی شکلیں بخوبی تحریر کر دیگئی ہیں جو نشان مثل (۱) لکھے ہے عمدہ اور جو مثل (ء) لکھے ہے وہ ناقص سمجھنا چاہیئے۔ اگر دس دوشوں میں آٹھوں لکیر مثل ہمزہ کے ہو اور باقی مثل لکیر سیدھی تو اچھا لگن لینا چاہو کہ یہ لگن اپاگرہ ہو کہ یہی بار رکھنا چاہا۔ اگر چھٹی لکیر مثل ہمزہ کے ہو۔ تو بدھ پنچک پست ہوتا ہے ایسا میں پانچ قسم کے دوش ہوتے ہیں۔ بیماری آگ موت خوف چوری وغیرہ جو شادی سے لئے ممنوع ہیں۔ چونکہ اس سال بدھ پنچک دوش کسی لگن میں نہیں اس لئے اس کا حوالہ نہیں تحریر کیا گیا ہے

تاریخ انگریزی	تاریخ ہندی	نام نچھتر	لگن کی صورت میں										لگن	کیفیت
			۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰		
			لات	پات	جت	بیدھ	جامتر	بردھ پنچک	ایکارگل	اپاگرہ	کرانتی	دگدہ		
۱۸-اپریل	۷-بیساکھ	اترابھادرپد	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	•	•
″	″	ریوتی	ء	ء	۱	۱	ء	۱	ء	۱	۱	۱	مکر	سورج منگل برہسپت
۲۳-اپریل	۱۲-″	روہنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	مکر	
۲۵-″	۱۴-″	روہنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	
۲-مئی	۲۱-″	اتراپھالگنی	۱	۱	ء	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	مکر	برہسپت
۵-″	۲۴-″	سواتی	ء	۱	۱	۱	ء	۱	ء	ء	۱	۱	کرک	بدھ کیتو
۱۰-″	۲۹-″	اتراکھاڈ	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	ء	ء	ء	•	•
۱۵-″	۳-جیٹھ	اترابھادرپد	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	میکھ	برہسپت
۲۷-″	۹-جیٹھ	روہنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	•	•
۲۷-″	۱۵-″	مگھا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	میکھ	•
۳۰-″	۱۸-″	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	میکھ	•
یکم-جون	۲۰-″	سواتی	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	•	سورج راہو
۲-″	۲۱-″	سواتی	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	•	راہو سورج
۷-″	۲۶-″	اتراکھاڈ	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	•	•
۱۱-″	۳۰-″	اترابھادرپد	۱	۱	۱	۱	ء	۱	ء	ء	۱	۱	کرک	برہسپت
۲۳-″	۱۱-ہاڑ	مگھا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	•
۲۴-″	۱۲-″	مگھا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	•
۲۶-″	۱۴-″	اتراپھالگنی	۱	ء	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کینا	برہسپت
۲۷-″	۱۵-″	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کینا	•
۲۸-″	۱۶-″	سواتی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	•	•
۲۹-″	۱۷-″	″	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	راہو
۱۶-جولائی	۲-ساون	مرگشرا	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	سنگھ و کینا	منگل
۲۱-″	۷-″	مگھا	ء	۱	۱	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	میکھ	منگل
۲۳-″	۹-″	اتراپھالگنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	ء	۱	۱	کینا	•
۲۶-″	۱۲-″	سواتی	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	برکھ	کیتو
۱۲-اگست	۲۹-″	مرگشرا	ء	۱	۱	۱	۱	۱	ء	ء	۱	۱	کینا سنگھ	برہسپت
۱۸-″	۴-بھادوں	مگھا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کینا	•
۲۰-″	۶-″	اتراپھالگنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	•
″	″	ہست	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	•
۲۲-″	۸-″	سواتی	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کرک	کیتو
۲۳-″	۹-″	″	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کینا	کیتو بدھ برہسپت
۱۶-نومبر	۳-کاتک	سوان	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	سنگھ کینا تل کنبھ	•
۵-دسمبر	۲۲-″	مگھا	۱	ء	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنبھ	چندر منگل
۶-″	۲۳-″	اتراپھالگنی	۱	۱	۱	۱	۱	۱	ء	ء	۱	۱	کینا	•
۷-″	۲۴-″	″	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	•	•
۹-″	۲۶-″	سواتی	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کینا سنگھ	برہسپت
۱۰-″	۲۷-″	″	۱	۱	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنبھ	برہسپت
۱۲-″	۲۹-″	اترادھا	ء	ء	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	کنبھ	شکر

نچھتر کشٹاولی

ستائیس یعنی نچھتروں سے یہ بات معلوم ہو جاتی ہے کہ جو مریض جس نچھتر میں بیمار ہوا ہو اُس کا مرض کتنے دنوں میں دور ہوگا اور کیا اوپاؤ کرنا چاہئے جس کسی کو یہ باتیں معلوم کرنی منظور ہوں نیچے لکھی ہوئی ترکیب پر توجہ فرماوے۔

ترکیب

مریض کو چاہئے کہ اول وہ از روئے تحقیقات یہ بات ٹھیک ٹھیک معلوم کرے کہ جس مرض میں وہ مبتلا ہوا ہے وہ کس نچھتر کے کس چرن یعنے حصہ میں مبتلا ہوا ہے جب یہ بات ٹھیک معلوم ہو جائے تو جدول مندرجہ ذیل میں دیکھے کہ اُس مرض کی کتنی مدت ہے اور اُس کے دفعیہ کے لئے کیا دان یا پوجن یا جپ وغیرہ اوپاؤ لکھا ہے جب معلوم ہو جائے۔ تو اُسی کے مطابق عمل کرے اُمید ہے کہ فضل الٰہی سے صحت ہو جائیگی۔ بقول صدقہ دیہ رد بلا

جدول نچھتر کشٹاولی

نمبر شمار	نام نچھتر	چرن اور مدت کشٹ				علامت	نام سوامی اور اوپاؤ
		پہلا	دوسرا	تیسرا	چوتھا		
۱	اشنی	۹ دن	۱۱ دن	۱۰ دن	۲۰ دن	تپ مع ٹواکی و لرزہ	اشنی کمار کا پوجن اور گیارہ ہزار اُسکے منتر کا جپ اور برہم بھوج۔
۲	بھرنی	۰	۲۰ دن	۴۰ دن	۱۱ دن	تپ محرقہ بہت سخت ہو	دھرم راج کا پوجن اور اُس کے منتر کا ۵ ہزار جپ چہایا یا دان بکری بھینس گھوڑا دان تل دان کھانڈ گھی کافور کا دان۔ برہم بھوج۔
۳	کرتکا	۹ دن	۱۱ ؍؍	۱۴ ؍؍	۱۸ ؍؍	تپ مع آشوب چشم و درد شکم	تل اور گھی سے اگنی میں ہون کرے اور اگنی دیوتا کے ہی منتر کا ایک ہزار جپ۔
۴	روہنی	۷ ؍؍	۹ ؍؍	۱۸ ؍؍	۳۰ ؍؍	درد سر ہو بے ہوشی ہو۔ ذات الجنب ہو	برہما کے منتر کا دو ہزار جپ۔ دہی کھیر چاول دان کرے گئو دان دان بچھڑے سمیت کل دیوتا کا پوجن۔ ۸ برہمن کا بھوجن۔
۵	مرگشر	۳ ؍؍	۷ ؍؍	۲۸ ؍؍	۷ ؍؍	پت یعنی جہاکی	رودر کے منتر کا جپ ڈھائی ہزار شہد اور تل اور جو کا ہون۔ سنیاسی کو بھوجن۔
۶	آردرا	۸ ؍؍	۱۸ ؍؍	۰	۰	سر و درد اعضاء تشنگی	سات دن تک کچھ نہیں کرنا چاہئے اُسکے بعد مہادیو کے منتر کا دس ہزار جپ شہد اور گھی کا ہون سات چیز کا دان کیتقدر کہیتی یا زمین کا دان کرے۔

نمبر شمار	نام نچھتر	چرن اور مدت کشٹ پہلا	دوسرا	تیسرا	چوتھا	علامت	نام سوامی اور اوپاؤ
۷	پنربس	۷ دن	۱۴ دن	۲ دن	۱۲ دن	درد کمر	ادتی کے منتر کا ایک سو جپ گھی چاول کا ہون سونے کا پھول دان کرے۔ کینا کا پوجن کرے
۸	پکھہ	۷ دن	۷ ״	۲۰ ״	۱۲ ״	درد شکم ہو پھوڑا ہو	برہسپت کے منتر کا پانسو جپ کھیر اور گھی کا ہون کرے۔
۹	شلیکھا	۰	۰	۰	۰	جوش سخت	کل دیوتا کا پوجن۔ لوگنی کے پوجن میں ہست چھایا پاتر دان۔ سرپ کے منتر کا دس ہزار جپ۔ کسار اور گھی کا ہون بچھڑی سمیت گئو دان
۱۰	مگھا	۱۵ ״	۷ ״	۱۷ ״	۲۰ ״	ادھرنگ تپ	پتر دیوتا کا پوجن اس کے منتر کا ایک سو جپ تل چاول کا ہون۔ ماش اور تل اور کپڑے کا دان۔
۱۱	پوربا پھاگنی	۰	۱۵ ״	۰	۳۰ ״	تپ آدھا سیسی۔ اعضاء شکنی	بھگو راج دیوتا کا دس ہزار جپ تل اور کنگنی کا ہون پیتل سونا۔ گئو دان۔
۱۲	اترا پھاگنی	۷ ״	۱۴ ״	۰	۶۰ ״	سر درد و رعشہ	ارجن دیوتا کا پوجن اسی کا دو ہزار جپ تل اور گھی کا ہون سونا اور غلہ دان کرے۔
۱۳	ہست	۱۵ ״	۱۷ ״	۱۵ ״	۰	ساری بدن میں درد ہو پیٹ میں درد ہو اعضاء شکنی گرمی	سورج دیوتا کا پوجن اسی کے منتر کا ایک ہزار جپ۔ دہی گھی کا ہون لال کپڑا اور گئو دان کرے۔
۱۴	چترا	۱۱ ״	۹ ״	۹ ״	۱۲ ״	پیٹ کا درد ہو۔ تپ ہو۔	اندر دیوتا کا پوجن اسی کے منتر ۵ ہزار جپ تل چاول کا ہون۔ گوڑ تیل دان کرے۔ کئی رنگ کے بیل کا دان کرے۔
۱۵	سواتی	۶۰ ״	۱۷ ״	۳۰ ״	۱۰ ״	تپ لرزہ وغیرہ	بایو کے منتر کا ۵ ہزار جپ۔ تل جو گھی کا ہون کرے۔ لال گئو کا دان سونا دان۔
۱۶	بشاکھا	۶۵ ״	۰	۴ ״	۱۳ ״	ذات الجنب اعضاء شکنی	اندر اور اگن کے منتر کا دو ہزار جاپ۔ دہی چاول کا ہون لال اور پیلا کپڑا اور کالے بیل کا دان
۱۷	انرادھا	۶۰ ״	۱۲ ״	۳۶ ״	۳۰ ״	تپ سخت	نمو نتر منتر کا ایک ہزار جپ جو اور گھی کا ہون۔ اس دن سونا اگر چھایا دان۔

نمبر شمار	نام نچھتر	چرن اور مدت گشت				علامت	نام سوامی اور اوپاؤ
		پہلا	دوسرا	تیسرا	چوتھا		
۱۸	جیشٹھا	۹ دن	۵ دن	۹ دن	۴۶ دن	تپ اور گھبراؤ	اندر دیوتا کے منتر کا جپ۔ تل اور کپڑے کا دان۔
۱۹	سولا	۰	۹ ″	۱۵ ″	۶ ″	تپ سنپات درد شکم	ماتا تیر منتر کا ۵ ہزار جپ۔ گندھول کا ہون اُن دان کالی گئو دان۔ ست نجہ دان۔ سونا دان چھایا دان۔
۲۰	پوربا کہاڑو	۰	۱۵ ″	۲۴ ″	۱۰ ″	سردرد وتپ لرزہ	ورن دیوتا کے منتر کا دو ہزار جپ جو کا ہون جل کا گھڑا اور سونا دان۔
۲۱	اُترا کہاڑو	۲۰ ″	۲۴ ″	۲۶ ″	۱۶ ″	درد کمر درد شکم مع سنجار ہو	بسوا دیوا کے منتر کا ایک ہزار جپ تل گہی جو کا ہون برہم بہوج۔
۲۲	شرون	۶۰ ″	۲۴ ″	۶ ″	۹ ″	تپ اور کف کی دست اعضا شکنی	گوبند دیو کے منتر کا دس ہزار جپ۔ تل و جو کا ہون گئو دان۔ سونا دان۔ برہم بہوج۔
۲۳	دہنشٹا	۱۵ ″	۲ ″	۲۰ ″	۲۱ ″	سلسل البول بخار سُرخ دست	وسوا منتر کا دس ہزار جپ چھتری جوتا دان لوگنی کا پوجن اور بلی۔
۲۴	شت بکہا	۰	۵۴ ″	۳ ″	۲۲ ″	کف اور بادی کا بخار انگ مین درد سفری ہو	ورن دیوتا کے منتر کا دس ہزار جپ۔ دہی چاول کا ہون سونے کا گہڑا دان کرے تل اور بکری اور گئو دان۔
۲۵	پوربا بہادر پد	۰	۱۲ ″	۲۱ ″	۱۹ ″	ساری بدن مین درد ہو چھپاکی ہو اعضا شکنی ہو	اہر بودہن منتر کا پانچ ہزار جپ۔ دودہ گہی کہانڈ کا ہون۔ سفید کپڑا اور سونا اور ہیرا دان۔
۲۶	اُترا بہادر پد	۱۰ ″	۲ ″	۹ ″	۱۵ ″	گما روگ تپ اور دست	اہر بودہن منتر کا دس ہزار جپ۔ تل گہی جو کا ہون چاندی۔ تیل۔ کالا کپڑا۔ سونا دان
۲۷	ریوتی	۱۸ ″	۱۰ ″	۱۹ ″	۳۰ ″	تپ اور گرمی	اندر کے بوکہیت منتر کا دس ہزار جپ تل اور چاول کا ہون۔ لال بہا دان۔

واضح ہو کہ یہہ اوپاؤ گشٹ نوارن کے نچھترون کے مطابق لکھے ہین دانشمندون کو لازم ہی کہ صرف اوپاؤ کے ہی بہروسہ پر نہ رہین اس کے علاوہ معالجہ ڈاکٹری خواہ یونانی یا ویدی بہی کرنا چاہئے تاکہ معالجہ کو اوپاؤ کی مدد بہی جو لازمی ہی پہونچے۔

ترکیب معلوم کرنے مال دزد بردہ

کتنے ہی نچھتر اندہے اور کانے اور چوندہے اور ستا کہی لکہے ہین جن کے عمل مین چوری گئے ہوئے مال کی کیفیت کہ آیا وہ دستیاب

ہوگا۔ یا نہیں اور کس طرف کو چوری گیا ہی معلوم ہو جاتی ہی شرح جس کی نقشہ مندرجہ ذیل میں لکھی ہی۔ دیکھنے والے کو چاہیئے کہ اول وہ یہہ معلوم کرے کہ جو مال چوری گیا ہے وہ کس نچھتر میں چوری گیا ہی بعد اُس کے اس نقشہ سے یہہ معلوم کرے کہ وہ نچھتر اندہا ہے یا کانا۔ یا سماکہا پہر جیسا وہ معلوم ہوا اُس کا نتیجہ خانہ کیفیت میں ملاحظہ فرماوے۔ انشاء اللہ فرق بہت کم پایا جاوے گا۔

ہیئت نچھتر	نام نچھتر	چوری کسطرف گئی ہی	کیفیت
اندہے	روہنی۔ پکہہ۔ بسشاکہا۔ دہنشٹا۔ ریوتی۔ پوربا کہاڈہ۔ اترا پہاگنی	پورب کو	جلد مل جانے والی ہے
کانے	مرگشرا۔ اشلیکہا۔ ہست۔ انرادہا۔ شت بہکا۔ اشنی۔ اوتر کہاڈ	دکہن کو	تین دن میں ملے گا
چندہے	آردرا۔ مگہا۔ چترا۔ جیشٹہا۔ ابہجت۔ بہرنی۔ پوربا بہادر پد۔	پچہم کو	کوشش کرنے سے ایک مہینے میں ملنے والا ہے۔
سماکہو	پنربس۔ سواتی۔ مولا۔ شروَن۔ کرتکا۔ پوربا پہاگنی۔ اترا بہادر پد۔	اُتر یعنے شمال کی طرف کو	ہاتہہ نہیں لگیگا بلکہ اُسکا پتہ بہی لگ جاوی تاہم ہاتہہ نہ آوے گی

نقشہ کیفیت ستارگان

نام ستارہ	سعد و نحس	ذات	مذکر و مونث	مزاج	چر و استہر	رنگ	گن	خشک و تر	سمت متعلقہ	مدت قیام	خانہ شرف	خانہ ہبوط	خانہ مول ترکون	خانہ خاص	حروف منسوبہ	ملک اقلیم
سورج	نحس سخت	چہتری	مذکر	صفراوی	چر	سرخ مائل بسیاہی	ساتوک	خشک	پورب	یکماہ	میکہہ ۱۰ درجہ	تلا ۱۹	سنگہ	سنگہہ	حرن س ح	چہارم خراسان
منگل	نحس	چہتری	مذکر	صفراوی و دموی	چر	سرخ	تامسی	خشک	دکہن	۴۵ یوم	مکر ۲۸	کرک ۲۸	میکہہ	میکہہ و برچہک	ک ط ل ی	پنجم ترکستان
چندرما	سعد نرم	ویش	مونث	بادی و بلغمی	استہر	سفید	ساتوک	تر	گوشہ اتر و پچہم	۲ یوم	برکہہ ۳	برچہک ۳	برکہہ	کرک	[illegible]	اول بلغار
بدہ	سعد نرم	ویش	مخنث	مشترک بہر اخلاط	استہر	سبزی مائل	راجس	میانہ	اُتر	کم و بیش قریب ایکماہ	کنیا ۱۵	مین ۱۵	کنیان	کنیان و متہن	[illegible]	دوم روم
برہسپت	سعد نرم	برہمن	مذکر	بلغمی	استہر	سنہری مائل بزردی	ساتوک	میانہ	گوشہ پورب و اتر	۱۳ ماہ	کرک ۵	مکرہ ۵	دہن	مین و دہن	[illegible]	ششم چین
شکر	سعد نرم	الیضاً	مونث	بادی و بلغمی	استہر	گندمی	راجس	تر	گوشہ پورب و دکہن	کم و بیش قریب ایکماہ	مین ۲۷	کنیا ۲۷	تلا	تلا و برکہہ	[illegible]	[illegible]
سنیچر	نحس اکبر	شودر	مخنث	بادی	چر	سیاہ	تامس	خشک	پچہم	۳۰ ماہ	تلا ۲۱	میکہہ ۲۱	کنبہ	مکر و کنبہ	ا ب ج د	ہفتم ہندوستان
راہ	نحس	قوم پنچ	مذکر	بادی	[illegible]	تامس	خشک	گوشہ پچہم و دکہن	۱۸ ماہ	متہن ۳	دہن ۳	″	۰	ا ب ج د	الیضاً	
کیت	نحس	الیضاً	مذکر	بادی	[illegible]	″	تامس	خشک	[illegible]	۱۸ ماہ	دہن ۳	متہن ۳	″	۰	ا ب ج د	الیضاً

نقشہ نظرات ستارگان اندر زائچہ

نام سیارگان	خانہ سوم	خانہ چہارم	خانہ پنجم	خانہ ہفتم	خانہ ہشتم	خانہ نہم	خانہ دہم	خانہ یازدہم	کیفیت
سورج	$\frac{1}{4}$	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{4}$	جاننا چاہیے کہ تمام ستارے خانہ سوم و چہارم و پنجم و ہفتم و ہشتم و نہم و دہم و یازدہم کو اپنے مقام سے کم و بیش حسب مقدار نقشہ مذکورہ دیکھتے ہین اور خانہ ۱ و ۲ و ۶ و ۱۲ نظر سے ساقط ہین
چندرمان	$\frac{1}{4}$	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{4}$	
منگل	$\frac{1}{4}$	بنظر کامل	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	بنظر کامل	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{4}$	
بدھ	$\frac{1}{4}$	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{2}$	
برہسپت	$\frac{1}{4}$	$\frac{3}{4}$	بنظر کامل	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	بنظر کامل	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{2}$	
شکر	$\frac{1}{4}$	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{2}$	
سنیچر	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	$\frac{1}{4}$	
راہو کیتو	۰	۰	۰	بنظر کامل	۰	۰	۰	۰	

نقشہ دوستی و دشمنی باہم سیارگان جسکو متری چکر کہتے ہین :-

نام ستارہ	سورج	چندرمان	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر
دوست	برہسپت منگل چندرمان	بدھ و سورج	سورج چندرمان برہسپت	سورج و شکر	منگل و سورج چندرمان	بدھ و سنیچر	بدھ و شکر
دشمن	شکر و سنیچر	شکر و سنیچر	بدھ	چندرمان	شکر و بدھ	سورج و چندرمان	سورج منگل چندرمان
مساوی	بدھ	برہسپت شکر سنیچر و منگل	شکر و سنیچر	منگل و برہسپت	سنیچر	منگل و برہسپت	برہسپت

احکام منازل قمر یعنے نچھتر معہ شکل و خواص وغیرہ

نچھتر سب ستائیس ہین جو کئی تارے ملکر نچھتر بنے ہین اور وہ اپنے دور پر ہمیشہ گردش رکھتے ہین منجموں نے ہر ایک نچھتر کی شکل قرار دیکر ہر ایک کا سبھاؤ الگ الگ لکھا ہے اور ہر ایک کا سوامی بھی الگ الگ لکھا ہے اور اُسی اندازہ سے اُنکو ہر طرح کے کام مین برتا ہے چنانچہ نام اُن کے معہ شکل اور سبھاؤ اور سوامی ذیل مین لکھے جاتے ہین - (دیکھو صفحہ آیندہ)

نمبر شمار	نام منازل عربی	نام نچھتر ہندی	شکل نچھتر	منہ نچھتر	دیوتا نچھتر	سوامی نچھتر	احکام
۱	شرطین	اشنی	گھوڑے کے منہ کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	اسنی کمار دیوتا	راہ	نیک ہے جامہ نیا قطع کرنا اور پہننا اور قرض دینا اور لینا اور سواری اسپ و فیل اور درخت لگانا۔
۲	بطین	بھرنی	بھگ کی شکل	نیچے کو منہ رکھنے والا	دھرم راج دیوتا	ایضاً	مکان بنانا اور جنگ پر جانا اور کار آتش کا کرنا اور دشمن سے عوض لینا بہت نیک ہے
۳	ثریا	کرتکا	استرے یا چھری کی شکل	ایضاً	اگنی دیوتا	شکر	عمارت بنانا اور تجارت اور تخم ریزی اور نکاح کرنا اور ناخن ترشنا جامہ نیا قطع کرنا خوب ہے
۴	دبران	روہنی	گاڑی کی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	برہما دیوتا	ایضاً	دیکھنا امرا کا اور نقل تحویل اور تعلیم علم موسیقی کی اور تخم ریزی اور نکاح اور جامہ قطع کرنا۔
۵	ہنعہ	مرگ شر	ہرن کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	چندرمان دیوتا	ایضاً	زیور بنانا اور طلب حاجت کا بہت کرنا اور نقل تحویل اور کار اسپ و فیل اور عمارت اور معالجہ بیمار کرنا
۶	ہنعہ	آردرا	چمکدار جواہر کی سی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	رودر دیوتا	سورج	زیور اور طلب حاجت کرنا اور محاصرہ قلعہ اور چاہ کھودنا اور زراعت اور عمارت کا کرنا خوب ہے
۷	ذراع	پنربسا	گھر کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	اوتی دیوتا	ایضاً	جامہ نیا قطع کرنا اور سواری اسپ و فیل کی اور زمین کھودنا اور سفر دریا اور شرکت اور خادم خریدنا
۸	نثرہ	پکہ	چھیلی کی یا [illegible] شکل	اونچا منہ رکھنے والا	برہسپت دیوتا	ایضاً	جامہ قطع کرنا نقل تحویل میں تعلیم موسیقی اور سفر اور نکاح کا کرنا اور دوا مسہل وغیرہ کی کھانا اور آب اول پینا
۹	طرفہ	شلیکھا	چکر کی شکل	نیچا منہ رکھنے والا	سرپ دیوتا	ایضاً	بنائے قلعہ اور حصار اور زمین کھودنا اور مباشرت اور حرب کرنا اور سفر دریا کا کرنا خوب ہے۔
۱۰	جبہہ	مگھا	بھگ کی شکل	ایضاً	پتر دیوتا	چندرمان	زمین کھودنا اور کار آتش کا کرنا اور زراعت اور عمارت بنانا اور جامہ نو قطع کرنا خوب ہے۔
۱۱	زبرہ	پوربا پھالگنی	شیلپتین کی شکل	ایضاً	بھگوراج دیوتا	ایضاً	سواری اسپ و فیل اور کار آتش کرنا اور حاجت اور تخم ریزی اور تجارت اور حرب اور مقابلہ کرنا
۱۲	صرفہ	اتربا پھالگنی	چارپائی کی شکل	اونچا منہ رکھنے والا	ارجمن دیوتا	ایضاً	دیکھنا حکام اور امرا کا اور نام طفل رکھنا اور کار اسپ و فیل و سفر اور عمارت کا کرنا خوب ہے –
۱۳	عوا	ہست	ہاتھ کی شکل	ٹیڑھا منہ رکھنے والا	سورج دیوتا	منگل	علما اور مشائخ اور جامہ نیا قطع کرنا اور نقل و حرکت اور تخم ریزی اور نکاح و مسہل اور تجارت کرنا۔

١٤	سماک	چیترا	موتی کی شکل	ٹیڑھا مونہہ رکھنے والا	اندر دیوتا	منگل	دیدار امیر اُمرا کا دیکھنا اور نقل تحویل حرکت کرنا اور عمارت اور زراعت اور تجارت کا کرنا خوب ہے
١٥	عفر	سواتی	مونگے کی شکل	ایضاً	بایو دیوتا	ایضاً	جامہ نیا قطع کرنا اور تعلیم موسیقی اور تزویج اور نقش و افسون اور طفل کا مونڈن اور تجارت کرنا۔
١٦	زبانا	بشاکھا	لٹو کی شکل	نیچا مونہہ رکھنے والا	اندراگنی دیوتا	ایضاً	جامہ نیا قطع کرنا اور بنیاد مکان کی رکھنا اور درخت لگانا اور نام طفل کا رکھنا۔
١٧	اکلیل	انرادہا	بیل درخت کی شکل	ٹیڑھا مونہہ رکھنے والا	مِتر دیوتا	بُدھ	جلوس حاکم کا کرنا اور نیا نام رکھنا اور نقل تحویل کرنا تزویج اور درخت لگانا جامہ نیا قطع کرنا۔
١٨	قلب	جیشٹا	کنڈل کی شکل	ایضاً	اندر دیوتا	ایضاً	حکومت اور تجارت اور نیا نام رکھنا اور عمارت اور نقاشی اور حجام اور افسون اور نقش تعویذ لکھنا
١٩	شولہ	مول	شیر کے دم کی شکل	نیچا مونہہ رکھنے والا	راکھش	ایضاً	زراعت اور عمارت اور طلب علم اور خرید و فروخت اور سفر اور نقل حرکت اور شراکت کا کرنا خوب ہے
٢٠	نعائم	پورباکھاڑ	ہاتھی کے دانت کی شکل	ایضاً	اہرن دیوتا	سنیچر	جامہ نیا قطع کرنا اور کار آتش اور درخت لگانا اور فصد اور حجامت اور ناخن تراشنا نیک ہے
٢١	بلدہ	اُتراکھاڑ	شہ نشین کی شکل	اونچا مونہہ رکھنے والا	بسوا دیو اسوامی	ایضاً	عمارت اور نام طفل کا رکھنا اور زیور بنانا اور جامہ قطع کرنا اور تحویل و زراعت اور سفر کرنا۔
٢٢	ذابح	شرون	سہ پایہ کی شکل	ایضاً	گوبند دیو سوامی	״	زیور بنانا اور جامہ نو قطع کرنا اور حرکت و سفر کرنا اور بالاخانہ بنانا بہت خوب ہے۔
٢٣	سعود	دھنشٹا	ڈھول یا مردنگ کی شکل	״	وسو دیو دیوتا	برہسپت	عمارت بنانا اور زراعت اور خرید اسپ و فیل اور خط نامہ و رقعہ صدر روانہ کرنا خوب ہے۔
٢٤	اخبیہ	شت بکھا	شمع کی شکل یا [illegible] شکل	״	برن دیوتا	ایضاً	داروے مسہل اور خدمت چار پایان اور نام رکھنا اور خط اور رقعہ صدر روانہ کرنا اور تالاب و ندی کھودنا۔
٢٥	مقدم	پوربابھادرپد	تخت نشین کی شکل	نیچا مونہہ رکھنے والا	اج چرن دیوتا	״	نقل تحویل اور حرکت اور تعلیم اور تزویج اور بالاخانہ بنانا اور طلب مواصلت کرنا خوب ہے
٢٦	موخر	اترابھادرپد	جم کی شکل	اونچا مونہہ رکھنے والا	اہبودہن سوامی	راہو	نقل تحویل اور تعلیم اور تزویج اور جامہ نو قطع کرنا اور درخت لگانا اور زمین کھودنا خوب ہے۔
٢٧	رشا	ریوتی	مردنگ کی شکل	ٹیڑھا مونہہ رکھنے والا	اندر دیوتا سوامی	ایضاً	داروے مسہل اور سفر دریا اور تعلیم علم اور کشتی پر سوار ہونا اور جامہ نیا قطع کرنا خوب ہے۔
٢٨							

نقشہ بروج دوازدہ گانہ

نام بروج	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیان	تلا	برچھک	دھن	مکر	کمبھ	مین	نمبر شمار
نام مالک	منگل	شکر	بدھ	چندرماں	سورج	بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سنیچر	سنیچر	برہسپت	۱
جنس	چارپایہ	چارپایہ	انسان	جلچر آبی جانور	پنجر جنگلی جانور	انسان	انسان	کیٹ جانور	انسان	جلچر یعنی آبی جانور	انسان	جلچر آبی جانور	۲
ذات	چھتری	بیس	سودر	برہمن	چھتری	بیس	سودر	برہمن	چھتری	بیس	سودر	برہمن	۳
چر استھر دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ	۴
تذکیر وتانیث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	۵
اعضاء منسوبہ	سر	گردن	بازو	سینہ	شکم	کمر	پیڑو	اندام نہانی	سرین	زانو	پاؤں	کف پا	۶
رنگ بروج	سرخ	سفید	سبز	سرخ محیط	زرد سفید یا بنفشہ	رنگا برنگ	سیاہ	سیاہ سرخی مائل زرد	فاختئی	سیاہ سفید	خاکی رنگ	سفید مائل بسرخی	۷
مزاج بروج	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	۸
خشکی وتری	خشک	خشک	خشک	تر	خشک	خشک	تر	تر	خشک	تر	تر	تر	۹
قصیر وطویل	کوتہ	کوتہ	میانہ	میانہ	طول	طول	طول	طول	میانہ	میانہ	کوتہ	کوتہ	۱۰
جہات منسوبہ	پورب	دکھن	پچھم	اتر	پورب	دکھن	پچھم	اتر	پورب	دکھن	پچھم	اتر	۱۱
طاق وجفت	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	بکھم کرور	سم اوج	۱۲
طلوع ما بہم برج	پرشٹودی	پرشٹودی	سرکھودی	پرشٹودی	سرکھودی	سرکھودی	سرکھودی	سرکھودی	پرشٹودی	پرشٹودی	سرکھودی	مشترکہ	۱۳
قوت ووقت	شب کو	شب کو	شب کو	شب کو	دن کو	دن کو	دن کو	دن کو	شب کو	شب کو	دن کو	دن کو	۱۴

قاعدہ اپنے نام کی راس معلوم کرنے کا

نقشہ مندرجہ ذیل میں ہر ایک راس کے نیچے ہندی فارسی حروف درج ہیں اپنے نام کی راس معلوم کرنی ہو تو چاہئے کہ جو اُس کا نام ہو اول اپنے نام کا پہلا حرف اس نقشہ میں دیکھے جب اُس کو وہ حرف ملجاوے معلوم کرے کہ جس راس کے نیچے وہ لکھا ہوا ہے وہ اسکی راس ہے مثلاً دیکھنے والے کا نام محمد بخش یا منوہر لال ہے جنکا پہلا حرف میم ہے اب اُسکو دیکھا کہ میم نقشہ میں کس راس کے نیچے لکھا ہوا ہے معلوم ہوا کہ سنگھ کے نیچے لکھا ہوا ہے پس اُس کو جاننا چاہئے کہ اُس کی راس سنگھ ہے۔ (دیکھو صفحہ آئندہ)

نقشہ دریافت کرنے راس ہر ایک نام کا

			1	2	3	4	5	6	7	8	9
۱ १	मेष	حروف سنسکرت	चु	चे	चो	ला	लि	लु	ले	लो	अ
	میکہ	حروف فارسی	چو	چے	چو	لا	لی	لو	لے	لو	ا
		مثال	چنی لال	چیت رام	چور	لالچند	لکھاری	لوٹ	لیکھراج	لوٹا	آتمارام
۲ २	वृष	حروف سنسکرت	इ	उ	ए	ओ	व	वि	वु	वे	वो
	برکہ	حروف فارسی	ای	ا	ای	او	وو	وی	وو	وے	وو
		مثال	اندر سنگھ	اگرسین	ایشرلال	اوملو	ودیا	وشن	ودسنگھ	ویٹا	وول
۳ ३	मिथुन	حروف سنسکرت	क	कि	कु	घ	ङ	छ	के	को	ह
	متھن	حروف سنسکرت	ک	ک	کو	گھہ	ن	چھہ	کے	کو	ہ
		مثال	کرمچند	کشن چند	کوکرہ	گھسیارام	نانک چند	چھٹیا	کیسری	کور	ہر
۴ ४	कर्क	حروف سنسکرت	हि	हु	हे	हो	ड	डि	डु	डे	डो
	کرک	حروف فارسی	ہ	ہو	ہے	ہو	ڈ	ڈِ	ڈو	ڈی	ڈو
		مثال	ہدایت	حکم چند	ہیمراج	ہوشیار	ڈلا	ڈوم	ڈنگ	ڈیرہ	ڈولہ
۵ ५	सिंह	حروف سنسکرت	म	मि	मु	मे	मो	ट	टि	टु	टे
	سنگھ	حروف فارسی	م	می	مو	مے	مو	ٹا	ٹ	ٹو	ٹے
		مثال	منگہ	مصری	مولال	میوارام	موتی	ٹاٹ	ٹمک	ٹوٹل	ٹیک چند
۶ ६	कंन्या	حروف سنسکرت	टो	प	पि	पु	ष	ण	ठ	पे	पो
	کنیا	حروف فارسی	ٹو	پیا	پ	پو	کھا	ن	ٹھا	پی	پو
		مثال	ٹوپ	پرمانند	پرتھی	پوتر	کھیال	نرنجن	ٹھاکر	پیرا	پوٹا
۷ ७	तुला	حروف سنسکرت	र	रि	रु	रे	रो	ता	ति	तु	ते
	تلا	حروف فارسی	را	ر	رو	رے	رو	تا	تے	تو	تے
		مثال	رام	رشوت	رویا	ریکھا	روپیہ	تال	تلوک چند	تولارام	تیل
۸ ८	वृश्चिक	حروف سنسکرت	तो	न	नि	नु	ने	नो	य	यि	यु
	برچھک	حروف فارسی	تو	ن	ن	نو	نے	می	پ	پلو	یو
		مثال	توتارام	نندلال	نرانندر	نوبابا	نیلارام	یار	پان	پلودیا	تیارام
۹ ९	धन	حروف سنسکرت	ये	यो	भ	भि	भु	ध	फ	ढ	भे
	دھن	حروف فارسی	ی	یلو	بھہ	بھی	بھو	دھہ	پھا	ڈھہ	بھی
		مثال	یار	یوگی	بھابل	بھیشن	بھوم	دھنپت	پھاٹک	ڈھال	بھیلہ
۱۰ १०	मकर	حروف سنسکرت	भो	ज	जि	जु	जे	जो	ख	खि	खु
	مکر	حروف فارسی	بھو	رج	رج	جو	جے	جو	کھو	کھے	کھو
		مثال	بھولارام	جیت	جسونت	جوالا	جیٹھ مل	جودھا	کھڑتو	کھلارنا	کھوا
۱۱ ११	कुंभ	حروف سنسکرت	गु	गे	गो	स	सि	सु	से	सो	द
	کنبھ	حروف فارسی	گو	گے	گو	سا	سی	س	سے	سو	د
		مثال	گورسہائے	گینڈا	گوکل	سانگی	سیتارام	سہارام	سیوا	سوبھا	دیموں مل
۱۲ १२	मीन	حروف سنسکرت	दि	दु	थ	झ	ञ	दे	दो	च	चि
	مین	حروف فارسی	دی	دو	تہا	جھہ	ن	دمی	دو	چ	چی
		مثال	دیندیال	دولارام	تھال	جھنڈا	نمک	لوبڑی	دوست	چندل	چمن لال

राशीदेखनेकीरीति॥
नामराशीयहहै॥

खे	کھے	کھیلی
खो	کھو	کھوا
गा	گ	گنیش
गी	گ	گلاس

ترکیب دریافت کرنے نچھتر اپنے نام کی یہہ ہے جس حرف پر کسی کا نام

نقشہ دریافت کرنے نچھتر نام کا

ہو اُس حرف کا نچھتر جو کہ پیشانی مین لکھا ہے اُس کے نام کا سمجھنا چاہئے

۱			۲			۳			۴			نام			
ہندی حرف	فارسی حرف	مثال	ہندی حرف	فارسی حرف	مثال	ہندی حرف	فارسی حرف	مثال	ہندی حرف	فارسی حرف	مثال				
चू	[illegible]	[illegible]	चे	[illegible]	[illegible]	चो	[illegible]	[illegible]	ला	[illegible]	[illegible]	अश्विनी	اشنی	१	۱
लि	[illegible]	[illegible]	लु	[illegible]	[illegible]	ले	[illegible]	[illegible]	लो	[illegible]	[illegible]	भरणी	بہرنی	२	۲
अ	[illegible]	[illegible]	इ	[illegible]	[illegible]	उ	[illegible]	[illegible]	ए	[illegible]	[illegible]	कृत्तिका	کرتکا	३	۳
ओ	[illegible]	[illegible]	व	[illegible]	[illegible]	वि	[illegible]	[illegible]	वु	[illegible]	[illegible]	रोहिणी	روہنی	४	۴
वे	[illegible]	[illegible]	वो	[illegible]	[illegible]	क	[illegible]	[illegible]	कि	[illegible]	[illegible]	मृगशिर	مرگشر	५	۵
कु	[illegible]	[illegible]	घ	[illegible]	[illegible]	ङ	[illegible]	[illegible]	छ	[illegible]	[illegible]	आर्द्रा	آردرا	६	۶
के	[illegible]	[illegible]	को	[illegible]	[illegible]	ह	[illegible]	[illegible]	हि	[illegible]	[illegible]	पुनर्वसु	پنربس	७	۷
हु	[illegible]	[illegible]	हे	[illegible]	[illegible]	हो	[illegible]	[illegible]	ड	[illegible]	[illegible]	पुष्य	پکہیہ	८	۸
डि	[illegible]	[illegible]	डु	[illegible]	[illegible]	डे	[illegible]	[illegible]	डो	[illegible]	[illegible]	श्लेषा	شلیکہا	९	۹
म	[illegible]	[illegible]	मि	[illegible]	[illegible]	मु	[illegible]	[illegible]	मे	[illegible]	[illegible]	मघा	مگہا	१०	۱۰
मो	[illegible]	[illegible]	ट	[illegible]	[illegible]	टि	[illegible]	[illegible]	टु	[illegible]	[illegible]	पूर्वाफाल्गु	پوربا پہاگنی	११	۱۱
टे	[illegible]	[illegible]	टो	[illegible]	[illegible]	प	[illegible]	[illegible]	पि	[illegible]	[illegible]	उत्तराफा॰	اُترا پہاگنی	१२	۱۲
पु	[illegible]	[illegible]	ष	[illegible]	[illegible]	ण	[illegible]	[illegible]	ठ	[illegible]	[illegible]	हस्त	ہست	१३	۱۳
पे	[illegible]	[illegible]	पो	[illegible]	[illegible]	र	[illegible]	[illegible]	रि	[illegible]	[illegible]	चित्रा	چترا	१४	۱۴
रू	[illegible]	[illegible]	रे	[illegible]	[illegible]	रो	[illegible]	[illegible]	ता	[illegible]	[illegible]	स्वाती	سواتی	१५	۱۵
ती	[illegible]	[illegible]	तू	[illegible]	[illegible]	ते	[illegible]	[illegible]	तो	[illegible]	[illegible]	विशाखा	بشاکہا	१६	۱۶
ना	[illegible]	[illegible]	नी	[illegible]	[illegible]	नू	[illegible]	[illegible]	ने	[illegible]	[illegible]	अनुराधा	انرادہا	१७	۱۷
नो	[illegible]	[illegible]	या	[illegible]	[illegible]	यी	[illegible]	[illegible]	यू	[illegible]	[illegible]	ज्येष्ठा	جیشٹا	१८	۱۸
ये	[illegible]	[illegible]	यो	[illegible]	[illegible]	भ	[illegible]	[illegible]	भी	[illegible]	[illegible]	मूला	مولا	१९	۱۹
भू	[illegible]	[illegible]	ध	[illegible]	[illegible]	फ	[illegible]	[illegible]	ढ	[illegible]	[illegible]	पूर्वाषाढ़	پوربا کہاڑ	२०	۲۰
भे	[illegible]	[illegible]	भो	[illegible]	[illegible]	ज	[illegible]	[illegible]	जी	[illegible]	[illegible]	उत्तराषाढ़ा	اُترا کہاڑ	२१	۲۱
जू	[illegible]	[illegible]	जे	[illegible]	[illegible]	जो	[illegible]	[illegible]	ख	[illegible]	[illegible]	अभिजित्	ابہجت	२२	۲۲
खि	[illegible]	[illegible]	खू	[illegible]	[illegible]	खे	[illegible]	[illegible]	खो	[illegible]	[illegible]	श्रवण	شرون	२३	۲۳
गा	[illegible]	[illegible]	गी	[illegible]	[illegible]	गू	[illegible]	[illegible]	गे	[illegible]	[illegible]	धनिष्ठा	دہنشٹا	२४	۲۴
गो	[illegible]	[illegible]	सा	[illegible]	[illegible]	सी	[illegible]	[illegible]	सू	[illegible]	[illegible]	शतभिषा	ست بکہا	२५	۲۵
से	[illegible]	[illegible]	सो	[illegible]	[illegible]	द	[illegible]	[illegible]	दी	[illegible]	[illegible]	पूर्वाभाद्रप	پوربا بہادرپد	२६	۲۶
दू	[illegible]	[illegible]	थ	[illegible]	[illegible]	झ	[illegible]	[illegible]	ञ	[illegible]	[illegible]	उत्तराभाद्र	اُترا بہادرپد	२७	۲۷
दे	[illegible]	[illegible]	दो	[illegible]	[illegible]	च	[illegible]	[illegible]	ची	[illegible]	[illegible]	रेवती	ریوتی	२८	۲۸

قاعدہ دریافت لگن

یاد رکھو کہ ساٹھہ گھڑی شبانہ روز مین بارہ برجون کا دور ہوتا ہے اور جس لگن مین تحویل آفتاب کی ہو وہی لگن وقت طلوع آفتاب کے ہوتا ہے اور اُس کے ساتوین لگن مین آفتاب غروب ہوتا ہی اور تعداد ساعت لگنون کی مختلف ہے جو نقشہ ذیل مین درج ہے

نقشہ تعداد ساعت یعنے مدت قیام ہر لگن

نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام لگن	میکھہ	برکھہ	متھن	کرک	سنگہ	کینیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبہ	مین
گھڑی	۳	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۳
پل	۴۱	۱۳	۴	۴۲	۴۵	۳۵	۳۵	۴۵	۴۲	۴	۱۳	۴۱
تعداد	۷	۸	۱۰	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۰	۸	۷

اب اس امر کو دریافت کرنا چاہیئے کہ کس وقت اور کس تاریخ مین کون لگن ہے۔ اس طرح پر کہ پیشتر سنکرانت کے دن سے جتنے روز گذری ہون اُس کو ساتھہ تعداد برج کے ضرب دیوے حاصل ضرب کو مدت لگن تحویل آفتاب سے منہا کرے باقی جس قدر گھڑی و پل ہو اُس مین گھڑی و پل دوسرے و تیسرے لگن مسلسل کی جوڑتا جاوے یہانتک کہ تعداد مجموعی گھڑی و پل لگنون کی اُس گھڑی و پل کی تعداد کے برابر یا اُس سے زیادہ ہو جاوے جس کا لگن مطلوب ہے۔ اور جس لگن کی مدت جوڑنے سے تعداد مجموعی مساوی تعداد گھڑی و پل طالب لگن کی یا اُس سے زیادہ ہو جاوے۔ وہی لگن اُس وقت برتمان ہوگا۔ مثلاً پھاگن بدی پنج بروز شنبہ مطابق ۲۰ فروری سنہ ۱۸۹۲ع بوقت چھہ گھڑی دن چڑھے کا لگن مطلوب ہی جنتری مین دیکھا تو اُس دن سنکرانت کنبہ کو ۱۰ یوم گذری ہین اور تعداد لگن کنبہ ۸ ہین نقشہ مین دیکھو ۱۰ کو ۸ سے ضرب دیا تو ۸۰ پل ہوئی جنکی ایک گھڑی ۲۰ پل بنجر مدت کنبہ لگن کی ۴ گھڑی ۱۳ پل ہے اُس مین سے ایک گھڑی ۲۰ پل منہا کئے تو باقی ۲ گھڑی ۵۳ پل رہی بعد ازان ۳ گھڑی ۴۱ پل لگن مین کی مدت کو جوڑ دیا تو مجموعہ ۶ گھڑی ۳۸ پل ہوئے جو کہ وقت مطلوب ۶ گھڑی سے جس کا لگن مطلوب ہی زیادہ ہے اس لئے مین لگن اُس وقت برتمان ہوا۔

نقشہ دوازدہ خانہ زائچہ مع نام ستارگان متعلقہ کنڈلی

نام خانہ زائچہ	خانہ جسم ۱	خانہ دولت ۲	خانہ برادر	خانہ مادر	خانہ فرزند	خانہ دشمن
نام ستارہ متعلقہ	سورج	برہسپت	مریخ	قمر و عطارد	برہسپت	منگل و سنیچر
نام خانہ	خانہ عورت	خانہ موت	خانہ قسمت	خانہ پدر ۱۰	خانہ آمدنی	خانہ خرچ ۱۲
نام ستارہ متعلقہ	شکر	سنیچر	سورج و برہسپت	سورج سنیچر و بدھ	برہسپت	سنیچر

مختلف شگونہائے قمر یعنے چندرمان

یہہ تو سب صاحب جانتے ہین کہ ہر ایک امر نیک و بد بحکم رب العالمین ظہور مین آتا ہے لیکن حکماء متقدمین نے چند شگون قمر یعنے چندرمان لکھے ہین۔ یعنے بوقت شگون مندرجہ نقشہ قمر کو ملاحظہ کرے کہ کس برج مین ہے پس جس برج مین چندرمان ہو ثمرہ نیک و بد محاذ شگون کے دیکھہ لیوے۔

شگون	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
بازو کا پھڑکنا	مال ملے	سفر ہو	دھوکے مین آوے	نعمت ملے	دولت ملے	اقبال	جاہ	نعمت	مضرت	خیر	مضرت	چوری ہو
انگلی کٹ جانا	شادی	زحمت	فریب	منفعت	خوشی	شادی	غم	غم	شادی	خصومت	خصومت	شادی
رستہ بھولنا	ہدیہ	خصومت	خصومت	روزی ملے	بیماری ہو	اقبال	مال ملے	فکر	میراث	فرح	ہدیہ	سفر
بدن خاک آلودہ ہونا	مضرت	شادی	غم	خیر	تباہی	نکوئی	ازدواج	شادی	مرگ دشمن	غم	مال ملے	ہر خوشی ملے
پگڑی کا گرنا	تہمت لگے	ملاقات	نعمت	بیماری	زحمت	شادی	دوستی	خوشی	فرح	خیر	نعمت	شادی
انگوٹھی گرنا	مال ملے	فرزند	جنگ	خورمی	غیر	عزت	خیر	عزت	مال ملے	مال ملے	مراد	جنگ
قلم کا ہاتھ سے گرنا	مال ملے	خیر	اندیشہ	بشارت	جاہ	خرمی	مال ملے	ظفر ہو	خیر	جاہ	مال ملے	تباہی
جوتا پاؤن سے گرنا	ایمنی	اندیشہ	شادی	مال ملے	مال ملے	ظفر	خرمی	خیر	خیر	مراد	فرح	راحت
خواب مین ڈرنا	دزدی	مال ملے	اندیشہ	نعمت	مضرت	فکر	مضرت	چوری ہو	شادی	چوری ہو	خوف	مراد
خواب مین رونا	شادی	چوری	مال ملے	نامہ	خصومت	مداحت	زیادتی غم	شادی	رحمت	تبدیلی مکان	مال ملے	شادی
خواب مین ہنسنا	تفکر	عزت	ظفر	خیر	بیماری	خیر	تفکر	علت بیماری	بیماری	زیان	سفر	خوف
[illegible]	ہوا ابر	خرمی	عزل	خیر	خورمی	خیر	سفر	زیان	شادی	خرمی	عنایت	شادی
جنازہ سامنے آنا	سفر	ظفر	مال ملے	بیم	شادی	آمد غیب	ولایت	مال	ظفر	سعادت	ظفر	تاثیر
آواز فاختہ	دولت	دولت	فکر	مضرت	خرمی	اقبال	سفر	فکر	جاہ	نعمت	جاہ	خیر

در بیان خاصیت گرہ ہائے دوازدہ خانہ

اہل نجوم کا قول ہے کہ ہر ایک گرہ دوازدہ خانہ مین اپنی خاصیت جدا جدا رکھتی ہین اہل ہند اس کو گرہ گوچر بیان کرتے ہین پس جس شخص کو ثمرہ نیک و بد گرہ کا دیکھنا ہو اسکو چاہئے کہ اول اپنے نام کی راس معلوم کرے بعد ازان وقت مطلوبہ جنتری مین دیکھے کہ اسکی راس سے گرہ کس کس راس مین پڑے ہین پس اپنی راس سے اس راس تک شمار کرکے خانہ معین کرے ثمرہ نیک و بد نقشہ ذیل سے معلوم کرلیوے مثلاً ایک شخص کی میکھہ راس ہے اور ۱۲ جنوری سنہ ۹۶ء کو وہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ آجکل میرے گرہ کیسے ہین پس ۱۲ جنوری سنہ ۹۶ء کو جنتری مین دیکھا تو سورج دہن راس مین ہے راہ۔ بدہ مکر مین شکر کنبہ مین چندرمان میکھہ مین منگل برکھہ مین کیتو کرک مین برہسپت سنگھہ مین سنیچر برچھک مین پس میکھہ راس کو سورج خانہ نہم راہ و بدہ خانہ دہم شکر خانہ یازدہم چندرمان جنم یعنی خانہ اول منگل خانہ دوم کیتو خانہ چہارم اور برہسپت خانہ پنجم اور سنیچر خانہ ہشتم مین ہے خاصیت سورج خانہ نہم تجارت سے فایدہ روزگار ملے اور سفر ہو۔ خاصیت راہ و بدہ خانہ دہم فضیلت سفر و ریح ہیبت و شکر یازدہم منادی برآوے۔ چندرمان خانہ اول مین عمدہ ہے منگل خانہ دوم بدرجہ اوسط سعد بداخلت ہو۔ کیتو خانہ چہارم والدین کو تکلیف ہو۔ برہسپت خانہ پنجم مین کشائش رزق

نام گرہ یعنی سیارہ	۱ خانہ اول	۲ خانہ دوم	۳ خانہ سوم	۴ خانہ چہارم	۵ خانہ پنجم	۶ خانہ ششم	۷ خانہ ہفتم	۸ خانہ ہشتم	۹ خانہ نہم	۱۰ خانہ دہم	۱۱ خانہ یازدہم	۱۲ خانہ دوازدہم	تفصیل [illegible]
سورج	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چندرمان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
منگل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بدھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
برہسپت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
شکر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنیچر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
راہ	[illegible]	[illegible]	ایضاً	ایضاً	ایضاً	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بیان ظہور علامات آسمانی

کتب معتبرہ حکما ہند مین لکہا ہے کہ ظہور علامات آسمانی مین قمر کا دیکہنا ضروری ہے کہ کس برج مین ہے۔ پس بوقت ظہور علامات آسمانی قمر جس برج مین ہو نقشہ ذیل سے ثمرہ نیک و بد ظہور بشارتگی معلوم کر لیوے ۔

ظہور علامات آسمانی	حمل میکہہ	ثور برکہبہ	جوزا مہتہن	سرطان کرک	اسد سنگہ	سنبلہ کینا	میزان تلا	عقرب برچہک	قوس دہن	جدی مکر	دلو کنبہ	حوت مین
بجلی کا چمکنا	بارش ہو	تنگی نرخ	فراخی	خوش خبریان	ظلم	کسب	فائدہ	چوری ہو	فائدہ درکار	بارش ہو	جنگ ہو	ظہور وبا
سورج گرہن	بیماری زیادہ	مرگ چارپایان	وبائے آوے	آمد لشکر	عزل	گرانی غلہ	بیماری ہو	زیادہ موت	راحت	چوریان ہون	کسب و کار زیادہ	شادمانی خلائق
تیرگی آفتاب	فتنہ و فساد	ارزانی غلہ	سلامتی رعایا	دولت	خبر خوش	ارزانی میوہ	درد ساقین	منفعت	چوری	نعمت	پانی بہت	نعمت بکثرت
چاند گرہن	خرابی چارپایان	آشوب	عزل	منزلت نعمت	فراخی	ارزانی غلہ	مرگ زنان	بدی	مرگ چارپایان	خیر و برکت	فائدہ	شادی
تیرگی قمر	خیر	وبائے	باران	بیماری	آب	خیر	فساد	ارزانی	مرگ	شادی	ایمن	خرمی
ہالا قمر	چوریان	امن خلائق	ارزانی	گرانی	بدی مردمان کلان	جنگ	گرانی	گرانی	ارزانی	بدی گوسفندان	عداوت	خیر و برکت
ہالا آفتاب	خیر	صلاح	ارزانی	امن خلائق	ارزانی	گرانی	شادی	آندہی آوے	سلامتی خلائق	بیماری	باران فنا	زیادتی باران
قوس قزح شرقی	فراخی نعمت	خوارج خروج	بیماری بادی	بیماری خونی	ابرہا فراخی	نقصان میوہ	نعمت بہت	مخالفت زیادہ	ایمنی	امان	باد	آفت درختان
قوس قزح غربی	فتنہ	سلامتی	مرگ	زیادتی کسب	ارزانی	جنگ	ارزانی	ارزانی	ارزانی	باران	خوشی	دولت
ہوا تند ہوتی	گرانی	آفت	میوہ	نعمت بہت ہو	گرانی	آشوب	نکاح بہت	آفت	آبلہ	تشویش	ایمنی	نزول عروج
زلزلہ	میل الشر تغیر	مرگ گوسفند	نعمت بہت ہو	ارزانی	جاہ مردم	شادی	ارزانی	مرگ چارپایان	گرانی	زیادتی کسب	ایمنی	آندہی آوے
سرخی ہوا	کمی میوہ	زیادتی باران	ارزانی میوہ	زیادتی دولت	خیر	خیر	فتنہ	فساد	فساد	ایمن	مرگ عوام	بیماری مردم
گرد و غبار	خوشی	باران	خیر و برکت	فساد	ایمن	مرگ عوام	مبارک	درد آبلہ	مرگ زنان	فراخی نعمت	گرانی	چوری

جدول شب و روز

واضح ہو کہ یہہ جدول شب و روز کی ہے۔ اور قاعدہ کلی اُس کا اس طرح پر ہے کہ جو ستارہ جس روز کا مالک ہے اُس روز پہلے اُس کی ساعت ایک گھنٹہ تک رہیگی بعد اُس کے بحساب فلک دوسرے ستارے کی ساعت ایک گھنٹہ تک رہیگی چنانچہ بارہ ساعتین دن بھر مین بدلتی ہین اور بارہ ساعتین رات بھر مین ہوا کرتی اور روز شب کے مریخ اور زحل نحس اکبر ہین۔ اُن کی ساعت مین کوئی نیک کام نہ کرے۔ باقی سعد ہین حسب خواص اُن کے جو کام کرے گا جلد انجام ہوگا۔

نام یوم	ساعت ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

نقشہ احکام ہفت روزہ

احکام ہفت روزہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
سفر مشرق کا کرنا	نیک	جنگ ہو	زورمند ہو	مال آوے	ناخوش ہو	نیکنامی ہو	ناخوش آوے
سفر اگن	خوشی ہو	مرگ ہو	نیک ہو	روزی آوے	نقصان مال ہو	خوش ہو	بدنامی ہو
سفر جنوب	ناخوش ہو	مال آوے	نیک ہو	نیک ہے	کمزوری ہو	نقصان مال	خبر خوش آوے
سفر نیرت	کمزوری	خوشی ہو	نیکنامی ہو	خوش ہو	خالی آوے	مرے	نیک آوے
سفر مغرب	مرگ ہو	نیکنامی ہو	ناخوش آوے	خالی آوے	جنگ ہو	نیک ہو	جلد آوے
سفر بایب	خبر خوش آوے	خوشی ہو	خالی آوے	موت ہو	نیک ہو	کمزوری	مال آوے
سفر شمال	نیک ہے	نقصان مال	ناخوش ہو	بدنامی آوے	خوش آوے	نیک آوے	جنگ ہو
سفر ایسان	نیک ہے	کمزوری ہو	نقصان مال	خبر خوش آوے	نیکنامی ہو	خوش ہو	خالی پھرے
درخت کا کاٹنا	پریشانی اور غم	مبارک ہو	دریا میں ڈوبے	کشایش رزق	علم زیادہ ہو	عمر و دولت زیادہ ہو	بیماری ہو
نیا کپڑا پہننا	زور زیادہ ہو	درد غم ہو	جلے	روزی حاصل ہو	نظر خلایق عزت نہایت ہو	[illegible]	بیماری زیادہ ہو
بال کٹوانا	غم ہو	شادی ہو	بہت بد	بہتر ہے	بہتر ہو	بہتر ہے	سقوم ہووے
مالش تیل کی کرنا	میانہ	نیک	نحس	نیک	میانہ	نیک	نحس
غسل کرنا	بیماری ہو	کشایش رزق	نقصان عمر	دولت زیادہ	نقصان مال	دفع گناہان	دفع بیماری ہو
شکار کرنا	میانہ	میانہ	نیک	بد	بد	میانہ	نیک ہو
سیر باغ	میانہ	نیک	بد	نیک	میانہ	میانہ	نیک
بنائے مکان	نیک در نیک	میانہ	بد	نیک	میانہ	میانہ	نیک
حجامت بنوانا	نیک	میانہ	بد	میانہ	بد	میانہ	نیک
نکاح کرنا	نیک	میانہ	بد	میانہ	نیک	نیک	[illegible]
حاجت چاہنا	میانہ	نیک	بد	میانہ	نیک	نیک	بد
دعا کرنا	نہایت نیک	میانہ	بد	میانہ	نیک	نیک	بد
ناخن کٹوانا	بد	نیک	نحس	میانہ	میانہ	نیک	نحس
.	.	.	.	.	.	.	.

مہورتون کا بیان

چونکہ اکثر اہل ہنود اور کبھی کبھی بعض اہل اسلام کو بھی سفر وغیرہ اور دیگر امور کے آغاز کے وقت مہورت یعنے نیک ساعت تلاش کرنی پڑتی ہے لہذا اس جنتری مین چند امور ضروری فائدہ عوام کے لئے درج کئے جاتے ہین اول ہم چند اصطلاحات سے جو آئندہ مہورتون کے بیان کرنے کے وقت آوینگی ناظرین کو سب سے اول اُس سے آگاہ کر دیتے ہین۔ واضح ہو کہ ایک مہینہ کے دو پکش یعنے مقرر ہین۔ کرشن پکش اور شکل پکش۔ کرشن پکش اندھیرے کو کہتے ہین اور شکل پکش چاندنے کو ہر پکش کے ۱۵ تتھین ہوتی ہین۔ ان کی گھڑیان ہر روز مختلف ہوتی ہین۔ کبھی کم کبھی زیادہ۔ جو جنتری سے بخوبی معلوم ہو سکتی ہین۔ اہل نجوم نے ان تتھون کی پانچ قسم پر تقسیم کی ہے۔ اول نندا۔ دوم بھدرا۔ سوم رکتا۔ چہارم جیا۔ پنجم پورنا۔ پڑوا۔ چھٹ۔ ایکادشی کو نندا کہتے ہین۔ اور دوج ستمی و دوادشی یہ تین بھدرا تتھی ہین۔ چوتھ۔ نومی۔ چتردشی یہ تین رکتا تتھی کہلاتی ہین۔ اور تیج اشٹمی۔ ترودشی یہ تین تتھین جیا کہلاتی ہین۔ پنچمی۔ دسمی۔ پورنماشی یہ تین تتھین پورنا کہلاتی ہین۔ کرشن پکش یعنے ناقص النور آخری تتھی اماوس اس کی گنتی شمار سے جُدا ہے

واضح رہے کہ اب ہم آئندہ مہورتون کے بیان مین انہین اس طرح بیان کرینگے کہ فلان قسم کی تتھین سعد یا نحس ہین اُنہین چھوڑ دو یا انہین لے لو۔

۱- پربت یہ ایک عام اور مشہور لفظ ہے یعنے سنکرانتی اور گرہن اور پورنماشی و سوماوتی اماوس وغیرہ وغیرہ تیرتھون پر دان اور اشنان کرنے کا مہاتم ہوتا ہے یہ آغاز سفر اور جمیع امور سعد وغیرہ مین ممنوع ہین اس لئے ہم اس کا بیان جگہ جگہ پر نہ کرینگے ؛

۲- اکثر مہورتون مین لگن دیکھنے کی ضرورت پڑتی ہے سو لگن تین قسم کے ہوتے ہین اول چر یعنے چلنے والے یا غیر قایم۔ دوم استہر یعنے قایم۔ سوم دوسبھاؤ یعنے دونون سبھاو والے قایم اور غیر قایم۔ تمام بارہ لگن یعنے راسین جن مین سے یہ چار لگن یعنے میکھ کرک تلا مکر چر لگن ہین اور یہ چار برکھ سنگھ برچھک کنبھ استہر ہین اور یہ چار متھن کنیا دہن مین دوسبھاؤ ہین۔ پس آئندہ ہم مہورتون کے ذکر مین صرف اس قدر لکھدینگے کہ اس مہورت مین فلان قسم کی لگن ہونی چاہیئے۔

۳- مہورتون مین شبہ یعنے سعد لوگ بھی دیکھے جاتے ہین کل لوگ ۲۸ ہین جن مین سے بعض سعد اور بعض نحس ہین اس لئے دونون قسم کے لوگون کو ہم جُدا جُدا لکھدیتے ہین۔ جس مہورت مین شبہ لوگ ضروری ہوگا صرف وہان اس قدر لکھدینگے کہ لوگ شبہ ہونا چاہئے تو کہان شبہ یعنے سعد یہ ہین۔ ہرت اشتمان سوبھاگ شوبھن ستوکرمان برده دہرو ہرکہن سدہ شیو سادہ شبہ شکل برہم ایندر بیدہرت سدہ یہ

۱۷ یوگ شبہ ہین۔ اور یہہ دس یوگ اشبہ یعنے نحس ہین۔ وشکنبہ۔ اتی گنڈ۔ دہرت۔ شول۔ گنڈ۔ بیاگہات۔ بجر۔ بتی پات۔ پرگ۔ بریان یوگ وغیرہ جنتری سے بخوبی معلوم ہو سکتے ہین۔ یہ بہی واضح رہے کہ یہہ سعاد وغیرہ انکی عام طور پر ہے اور بعض خاص خاص کامون مین اس مین اختلاف بہی ہوتا ہے جو اپنے اپنے موقعہ پر بیان کر دیا جاویگا ۔

۴۔ مہورتون مین نچھترون کے دیکھنے کی بہی ضرورت ہوتی ہے نچھتر جنتری مین درج ہین۔ سابق مین ایک جدول نچھترون کی معہ شکل و سبہاؤ و سوامی وغیرہ درج کر دیگئی ہے جس مین ہر ایک نچھتر کی کیفیت اُس کے محاذ مین نہایت شرح و بسط سے لکہی گئی ہے۔ البتہ مہورتون مین جہان جس قسم کے نچھترون کی ضرورت ہوگی معہ نام تحریر کئے جاوینگے۔

مہورت یاترہ یعنے سفر

۵۔ واضح ہو کہ بوقت یاترہ یعنے سفر کے دساسول اور یوگنی اور کال چکر اور سمت چندرمان اور تہت یوگ اور نچھتر وغیرہ وغیرہ کا دیکہنا لازمی ہے۔ بوقت سفر دساسول سامنے یا داہنے ہو تو سفر نہ کرنا چاہئے اگر کال چکر سامنے یا داہنے ہو تو نحس ہے اس مین بہی سفر ممنوع ہے۔ یوگنی کا بوقت سفر مقابل ہونا نحس ہے۔ لہذا دساسول اور یوگنی اور کال چکر اور سمت چندرمان کے نقشے جس سے ہر ایک دشا اور قیام یوگنی و کال چکر وغیرہ بخوبی معلوم ہو سکتے ہین۔ ذیل مین درج کئے جاتے ہین ۔

نقشہ مقامات یوگنی

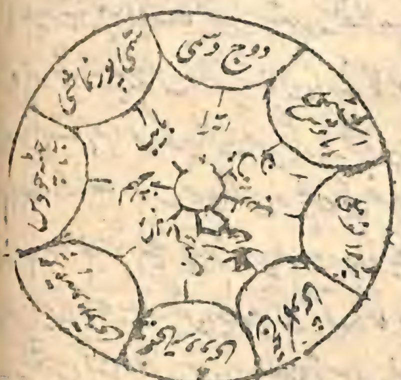

نقشہ دساسول

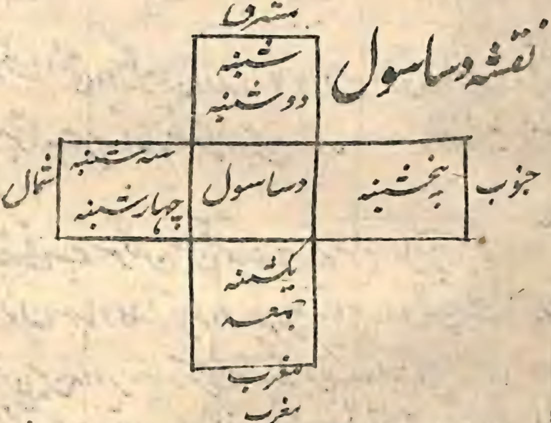

۶۔ چندرمان بوقت سفر جنم نام یا پرسدھ نام اپنے نام کی راس سے چوتھے آٹھوین بارہوین ہو نہو۔ اگر سنمکھہ یا داہنے ہو تو مبارک ہے۔ مثلاً تمہاری راس میکہہ ہو اور بوقت سفر چندرمان برچھک راس پر ہے تو تمہاری راس سے چندرمان آٹھوان ہے۔

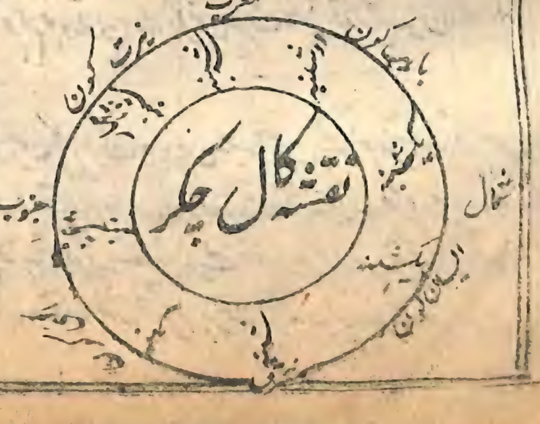

اس روز سفر کرنا اچھا نہین - لہذا نقشہ مقامات و خواص و رنگ پوشاک چندرمان درج ذیل کیجاتی ہین جن کا دیکھنا عاملان سفر المظفر کو ضروری ہے

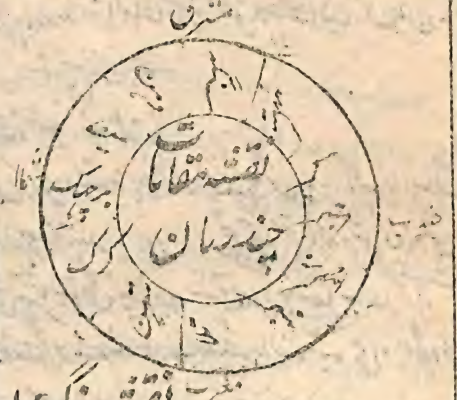

نقشہ خواص چندرمان	
چندرمان مقابل	کامیابی کرے
چندرمان داہنی	دولت ملے
چندرمان پس و پشت	ناکامیابی
چندرمان بائین	نقصان دولت

نقشہ رنگ پوشاک چندرمان

بوقت سفر چندرمان کی پوشاک کا رنگ دیکھنا چاہیے کیونکہ اگر چندرمان مقابل یا داہنی طرف ہو اور رنگ پوشاک ناقص ہو تو اچھا نہین -

نام راس چندرمان	رنگ	خواص پوشاک	کیفیت
میکہہ سنگہ برچہک	سرخ	لڑائی کراوے	نحس اصغر
متہن کنیا دہن	زرد	مراد برلاوے	سعد
برکہہ کرک تلا	سفید	کامیابی ہو	سعد
کنبہ مین مکر	سیاہ	موت کا سامان	نحس اکبر

۷- بوقت سفر تتھون مین صرف اس قدر دیکھنا چاہئیے کہ رکتا تتھی اور اماوش اور پربہ نہو باقی سب تتھ سفر کیواسطے مبارک ہین سوائے اس کے کہ تتھ کے تقرر مین جوگنی کا لحاظ کر لینا ضروری ہے اس لئے جن تتھون مین جس طرف جوگنی رہتی ہین وہ سابق مین مذکور ہو چکی ہین اُس کے مطابق ہر ایک سمت یعنی جہات کے سفر کا خیال کرنا چاہئیے

۸- نچھترون مین اسونی مرگسر پنربس پکہہ ہست انرادہا شروون دھنشٹا ستبکہا ریوتی اعلے درجہ کے سعد ہین اور روہنی پوربا پہالگنی جیشٹا شول پوربا کہاڑ اترا کہاڑ پوربا بہادرپد اترا بہادرپد یہہ متوسط درجہ سعد ہین یعنے اشد ضرورت کے وقت ان مین سفر کا آغاز کر لینا چاہئیے اور سواتی نچھتر سفر دریائی کے واسطے نیک ہے اور سفر خشکی کے واسطے نحس ہے سوائے ان کے باقی سب نچھتر سفر کے موقت سے خارج ہین -

۹- سفر کے واسطے لگن چر کا ہونا ضروری ہے اگر لگن سے آٹھوین گہر مین کوئی شبہ گرہ ہو تو بہت ہی نیک ہے

مہورت نام کرن یعنے بچہ کا نام رکہنا

اول تو جسوقت بچہ پیدا ہو تو بارہوین دن نام رکہنا چاہیئے نام رکہنے کیواسطے بودھ یکشنبہ دوشنبہ پنجشنبہ بہت نیک ہین نچھترون مین پنربس پکہ ہست چترا انرادہا جیشٹا مرگشر مول اوترا بہادرپد اتراکہاڑ اترا پہالگنی دہنشٹا مبارک ہین۔ بید ہرت یا گہات سنؤل کے سوای سب لوگ عمدہ ہین۔ لگن استہر ہونا چاہیئے۔

مہورت چوڑاکرن یعنے مونڈن

لڑکے کا مونڈن جنم کے پہلے برس یا تیسرے برس یا پانچوین برس کرانا چاہیئے۔ مہینون مین پہاگن یا بیساکہ یا اساڑھ اس کام کیلیے مبارک ہین۔ سب دنون مین دوشنبہ چہارشنبہ جمعہ نیک ہین۔ تتہون مین دوج تیج پنچمی ستمی اکادشی دوادشی کے سوا اور سب تتہیان نیک ہین۔ نچھترون مین مرگشر ریوتی چترا سواتی پنربس شرون دہنشٹا ست بکہا ہست اشونی جیشٹا مبارک ہین۔ جنم لگن سے آٹہوان گہر پاپی اور نحس گرہ سے شدہ ہونا چاہیئے۔ البتہ تیسرے اور چہٹے اور گیارہوین گہر مین پاپی گرہ ہون تو وہ مستحبہ ہون گے۔

مہورت کرن بیدہ یعنے کنچہیدن

لڑکے کے کنچہید جنم کے دن سے ایک مہینا یا ایک برس یا آئندہ طاق سالون مین مثلاً تیسرے یا پانچوین یا ساتوین برس مین ہونے چاہیئے۔ مہینون مین جیٹ پوکہہ شراون بہادون کنوار کے سوائے اور جس مہینے مین موقع پڑے کرلیوے اور جس مہینا مین جنم ہوا ہو وہ مہینا بہی نیک ہے۔ دنون مین منگل اور سنیچر کے سوائے سب اچہے ہین۔ تتہون مین سوائے رکتا تتہون کے سب مبارک ہین۔ نچھترون مین ریوتی پنربس شرون دہنشٹا مرگشر ہست چترا انرادہا سعد ہین۔ لگنون مین شبہ لگن ہونا چاہیئے۔ لگن کے گہر سے آٹہوین گہر کا گرہ نیک ہو۔ نوین اور پانچوین خانہ مین کوئی پاپی گرہ نہ بیٹہا ہو اگر لگن کے گہر مین برہسپت بیٹہا ہو تو بہت مبارک ہے۔

شکر و برہسپت ڈوبی مندرجہ ذیل کام کرنے منع ہین

دانشمندان علم نجوم نے لکہا ہے کہ شکر و برہسپت کے استت یعنے غروب مین ذیل کے کام نہ کرنے چاہیئین جو کام کیا جاویگا اُس کا سرانجام ہرگز نہ ہوگا۔ باؤلی۔ باغ۔ تالاب۔ چاہ۔ مکان۔ بعد ولادت آنا جانا عورت کا۔ گئودان۔ بچون کا نام رکہنا۔ جنیو پہنانا۔ شادی۔ مونڈن۔ جاترا تیرتہ۔ سنیاس کرم۔ ملاقات ملوک۔ مسند نشینی۔ تاج تلک۔ بنیاد مکان۔ ملنے ناراض سے یہہ سب کام سوائے برت جپ پاٹہ کے لوند کے مہینے مین بہی منع ہین۔

مہورت یوگ جاترا وغیرہ کے واسطے

جس نچھتر پر سورج ہو اُس نچھتر سے چندرمان کا نچھتر چوتہا یا چہٹا یا نوان یا دسوان یا تیرہوان یا بیسوان ہو تو یہہ یوگ ہوتا ہے جو کام دوشنون کو رفع کرتا ہے۔ اگر کسی اچہے کام کے مہورت مین کوئی دوشن ہو اور یہ یوگ بنتا ہو تو اُس کام کو بلا اندیشہ کرے۔ یہ ہمیشہ شبہ پہل دائک ہوتا ہے۔

پنچک نچھتر

پنچک پانچ نچھتر کو کہتے ہین جو نصف آخر دہنشٹا سے ریوتی تک ہین یعنے نصف آخر دہنشٹا ست بکہا۔

پوربا بہادر پدا اُترا بہادر پد۔ ریوتی۔ ان پانچ نچھتروں میں مردہ جلانا۔ چیت ڈالنا۔ نئی چارپائی بنانا۔ نیا کپڑا بنانا یا پہننا۔ لکڑی وغیرہ کا خریدنا بالکل ناقص ہے جیسے پنچک نچھتروں میں یا بوقت چڑھوا نچھتر ہوا ہو یا تتھی پنچمی کو یا ہرنی نچھتر یا شنی کو رکتا یا نومی کو دو پنچ یا دسمی کو اشٹمی یا نچھتر ہو۔ اگر اس وقت میں کوئی بچہ پیدا ہو تو مرجاوے اگر گاؤں آباد ہو تو ویران ہو جاوے۔ اگر لڑائی ہو تو شکست ہو جاوے۔ اگر بیماری ہو تو شفا نہ پاوے۔ اگر سفر کو جاوے مراد پوری نہ ہو وغیرہ وغیرہ

مہورت ہون

ہون کنندہ کو چاہئے کہ اول تتھی اور یوم کو جمع کرے اور ایک عدد فاضل کا اس میں شامل کر دیوے اور چار کی طرح دیوے جو میں عدد باقی رہیں۔ یا کچھہ باقی نہ رہے تو یا سمجھے اگنی یعنی مقام آتش زمین خیال کرے ہون اس روز کا راحت دہندہ ہوتا ہے اور اگر ایک عدد یا دو عدد باقی رہیں تو مقام آتش آسمان خیال کرے اس روز ہون ہرگز نہ کرے کیونکہ نقصان دہندہ مال و جان کا ہے اور اگر یہ بات معلوم کیا چاہے کہ آہوتی کس کے منہہ میں جاویگی تو جنتری میں دیکھے کہ اس روز سورج کس نچھتر میں ہے اس نچھتر کو مقدم کر کے نچھتر روز ہون تک شمار کرے اول تین نچھتر سورج کے مونہہ میں پھر تین بدھ کے مونہہ میں پھر تین شکر دو بعد ازاں تین چندرمان پھر تین منگل پھر تین برہسپت اور تین راہو اور تین کیت کے مونہہ میں آہوتی خالی ہے سوائے شکر اور برہسپت کے باقی ستاروں کے مونہہ میں آہوتی کا جانا ناقص ہے

نئے گھر میں پرویش کرنیکا مہورت

نو تعمیر مکان میں داخل ہونیکے واسطے ماگہ بیساکہ جیٹھہ مبارک ہیں۔ اور دنوں میں منگل اتوار سنیچر کے سوائے سب عمدہ ہیں۔ تتھیوں میں نندا اور رکتا تتھی اور اماوش کے سوائے اور سب تتھیاں نیک ہیں۔ نچھتروں میں مرگشر ریوتی چترا انرادہا ہست سواتی پکہہ ہرنی۔ اُوترا کہاڈ سعد ہیں لگن استہر ہونا چاہیئے۔ اور خانہ لگن سے چوتھے اور آٹھویں شبہ گرہ ہوں۔ تو خوب ہے

نو تعمیر بالاخانہ میں پرویش کرنے کا مہورت

رکتا تتھیں اور منگل سنیچر اتوار کے سوائے اور سب دن اور تتھیاں نیک ہیں۔ مہینوں میں ساون کارتک مگھر اور نچھتروں میں ست بکہا پکہہ سواتی دہنشٹا سعد اور مبارک ہیں؛۔

راج تلک یعنے مسند نشینی کا مہورت

سورج اوترائن ہو برہسپت اور شکر غروب نہ ہوئے ہوں چندرمان بلی ہو۔ مہینوں میں چیت اور پوس کا مہینا نہ ہو۔ دنوں میں منگل اور اتوار نہ ہو۔ چودس رکتا تتھی ہو نچھتروں میں اشنی روہنی مرگشر پکہہ ہست چترا انرادہا اُترا کہاڈ شرون ست بکہا اُترا بہادرپد ریوتی مبارک ہیں لوگ شبہ ہو لگن استہر ہونا چاہیئے۔

یگیوپویت یعنے جنیو دہارن کرنے کا مہورت

جنم سے پانچویں یا ساتویں برس یہ رسم ادا کرنی چاہئے جب سورج اوترائن ہو۔ دنوں میں یکشنبہ پنجشنبہ جمعہ سعد ہیں۔ تتھیوں میں دوج تیج پنچمی دسمی ایکادشی اور دوادشی شکل پکش کی عمدہ ہیں نچھتروں میں پوربا کہاڈ

پوربا پہالگنی - اشنی - ہست - چترا - سواتی - اُترا کہاڈ - ریوتی - شروَن - ست بکہا - پنربس - پوربا بہادرپد - جیشٹا - بکہہ - مرگشر مبارک ہین - یوگ شُبہ ہو - لگن برکہہ - دہن - سنگہ - متہن - کینا ہونا چاہئے -

بدیا آرنبہہ یعنی لڑکے کو مکتب بٹھلانیکا مہورت

جنم سے پانچوین یا چہٹے برس مین لڑکے کو بدیا کا آرنبہہ کرانا یوگ ہے - سنیچر اور منگل کے سواے اور سب دن سعد ہین - سورج اوترائن ہونا چاہئے - تتہون مین دوج تیج پنچمی چہٹہ دسمی ایکادشی دوادشی نیک ہین نچہترون مین ہست - اشنی - پنربس شروَن سواتی - ریوتی - آردرا چترا - انرادہا مبارک ہین - یوگ شبہ ہو لگن استہر ہونا چاہئے ؛

گونا یعنے مکلاوہ کا مہورت

جس برس مین شادی ہو اس برس کے طاق مہینون مین یا بعد ازان طاق سالون مین یعنی تیسرے پانچوین - ساتوین نانوین برس مین گونا یعنے مکلاوہ کرنا چاہیے - مہینون مین بیساکہہ اور مگہر اور پہاگن اچہے ہین - دنون مین منگل اور اتوار کے سوائے سب اچہے ہین - تتہون مین رکتا تتہی اور چہٹہ اور دوادشی اور اماوس کے سوائے اور سب عمدہ نچہترون مین روہنی مرگشر - اشنی - انرادہا - شروَن - دہنشٹا - ہست - چترا - سواتی - پنربس پکہہ - ریوتی - مولا - اُترا بہادرپد - اُترا کہاڈ - اُترا پہالگنی مبارک ہین - یوگ شبہ ہو لگن برہتمن مین کینیا تلا ہو

دُلہن کا پہلی دفعہ گہر مین پرویش کرنیکا مہورت

بعد شادی یا مکلاوہ کے جب دُلہن پہلی دفعہ گہر مین داخل ہو تو نیک ساعت ہونی چاہئے - دنون مین شنبہ دوشنبہ پنجشنبہ جمعہ نیک ہین - اگر اتوار کو پرویش کرے تو ہمیشہ بیمار رہے - اگر منگل کو پرویش کرے تو مر جاوے - اگر بدہ کو پرویش کرے تو بدہوا ہو جاے - تتہون مین رکتا تتہی نہ ہو - نچہترون مین مرگشر - ریوتی - چترا - انرادہا - شروَن - دہنشٹا - مولا - مگہا - سواتی - نیک ہین - لگن شُبہ ہونا چاہیئے -

پرسوتی اشنان کا مہورت

زچہ کو سنیچر منگل کے روز نہلانا نہ چاہیئے - چہٹہ اشٹمی دوادشی چوتہہ چودس نومی اماوس پورنماشی تتہین زچہ کے غسل کیواسطے ممنوع ہین - نچہترون مین ریوتی اُترا بہادرپد اُترا کہاڈ - اُترا پہالگنی - روہنی مرگشر ہست سواتی اشنی - انرادہا غسل زچہ کے واسطے نیک ہین ؛

شوالہ باغ تالاب کنوان باولی دیو مندر بنانیکا مہورت

سورج اوترائن ہو مہینون مین ساون یا بیساکہہ یا اساڑہ یا پہاگن یا جیٹ یا مگہر نیک ہین سواے منگل اور سنیچر اور اتوار کے اور سب دن نیک ہین - سوموار اور شکر اس کام کے واسطے نہایت ہی مبارک ہین چوتہہ اور نومی چودس اور رکتا تتہی کے علاوہ اور سب تتہان سعد ہین - نچہترون مین ہست - چترا - انرادہا - شروَن - ریوتی - اشنی - پنربس - روہنی - سواتی - دہنشٹا - ست بکہا - پوربا کہاڈ - اُترا کہاڈ - اُترا پہالگنی - اُترا بہادرپد - مولا - مرگشر مبارک بہتر ہین - شبہ یوگ ہو لگن سنگہ کینا - برکہہ - متہن - مکر ہو ؛

شوالہ کنواں تالاب دیو مندر کے پرتشٹھا کا مہورت

سورج اُترائن ہو سواے سنیچر منگل اتوار کے سب دن نیک ہیں۔ پڑوا۔ چھٹھ۔ اشٹمی۔ چودواشی اماوس کا تتھی چھوڑ کر اور سب تتھاں نیک ہیں۔ نچھتروں میں آردرا۔ ست بکھا۔ اشلیکھا۔ بیساکھا۔ بھرنی۔ کرتکا سعد ہیں۔ شبھ یوگ اور لگن استھر ہونا چاہیئے۔

نیا کپڑا قطع کرانے یا پہننے کا مہورت

دنوں میں چہارشنبہ پنجشنبہ جمعہ نیک ہیں۔ تتھوں میں دوج تیج پنچمی ستمی دسمی اکادشی دوادشی ترودشی پورنماشی دونوں پکش کی تتھاں شبھ ہیں۔ نچھتروں میں اسنی۔ روہنی۔ پنربس۔ پکھ۔ اُترا پھالگنی۔ ہست چترا۔ سواتی۔ بساکھا۔ انرادھا۔ شرون۔ دھنشٹا۔ اُترا کھاڑ۔ اُترا بھادر پد۔ ریوتی سعد ہیں۔ یوگوں میں بردھ سدھ۔ شیو اندر۔ نیک ہیں۔ لگن میں۔ کینیا۔ متھن۔ برکھ عمدہ ہیں۔ عورتوں کے لیے بھی یہی مہورت نیک ہے۔

مہورت استعمال ادویات مقوی وبھی وغیرہ

دنوں میں دوشنبہ چہارشنبہ پنجشنبہ جمعہ نیک ہیں۔ تتھوں میں دوج تیج پنچمی ستمی دسمی ترودشی مبارک ہیں۔ نچھتروں میں ہست چترا۔ اسنی۔ پنربس۔ مرگشر ریوتی۔ انرادھا۔ شرون۔ دھنشٹا۔ ست بکھا۔ مولا سعد ہیں۔ لگن دوسبھاؤ ہونا چاہیئے۔

مہورت روگی اشنان یعنی غسل صحت

منگل سنیچر کو غسل صحت کرانا چاہیئے۔ تتھوں میں نومی چودش اچھی ہیں۔ نچھتروں میں اُترا پھالگنی۔ اُترا کھاڑ۔ اُترا بھادر پد۔ روہنی۔ مگھا۔ اشلیکھا مبارک ہیں۔

مویشی کو خریدنا یا پہلی بار گھر میں لانا

یوم اتوار اور تتھ چوتھ نومی اشٹمی چودش ممنوع ہیں۔ علاوہ ان کے اور سب دن اور تتھاں نیک ہیں نچھتر دن میں اُترا کھاڑ۔ اُترا بھادر پد۔ اُترا پھالگنی۔ روہنی۔ پنربس۔ ابساکھا شبھ ہیں۔ اور ایک خاص بیان مویشی کے خرید و فروخت کے باب میں یہ بھی ہے کہ یکشنبہ کو گھوڑا۔ دوشنبہ کو گدھا۔ سہ شنبہ کو بھینس چہارشنبہ کو گاے اور بیل پنجشنبہ کو ہاتھی جمعہ کو بکری شنبہ کو اونٹ خریدنا منع ہے۔

مہورت قلبہ رانی و تخم ریزی

دنوں میں سنیچر اور منگل اور تتھوں میں چھٹھ دوادشی دوج تیج اور رکتا تتھی کو قلبہ رانی نہ کرنی چاہیئے۔ سواے ان کے اور سب دن اور تتھاں نیک ہیں۔ نچھتروں میں انرادھا۔ جیشٹا۔ مولا۔ پوربا کھاڑ۔ پنربس۔ پکھ۔ سواتی۔ چترا۔ مگھا۔ ریوتی۔ اُترا بھادر پد۔ اُترا پھالگنی۔ شرون۔ اُترا کھاڑ۔ شبھ ہیں۔ لگن متھن کینیا برکھ نیک ہیں۔

مہورت مویشی کے فروخت کرنے کا

مویشی کے فروخت کرنیکے لیئے اماوس اشٹمی۔ پورنماشی چتردشی اور دنوں میں اتوار اور نچھتروں میں اُترا کھاڑ۔ شرون چترا۔ اُترا بھادر پد۔ روہنی۔ اُترا پھالگنی ممنوع ہیں۔ اور سب تتھاں دن اور نچھتر سواے ان کے نیک ہیں۔

مہورت ہائے متفرق

۱۔ ان نچھترون کا نام ادہو مکھہ نچھتر ہے ان مین کنوان لگانا یا تالاب کہودنا روپیہ گاڑنا جوا کہیلنا نہایت مبارک ہے یہ نچھتر یہہ ہین۔ مولا۔ کرتکا۔ مگہا۔ بشاکہا۔ بہرنی۔ اشلیکہا۔

۲۔ ان نچھترون کو تیرج مکھہ کہتے ہین۔ گہوڑا ہاتہی۔ اونٹ۔ گدہا۔ بیل۔ بہینسا۔ کتا وغیرہ خریدنا ناو پانی مین ڈالنا۔ ہل چلانا۔ بہت عمدہ ہے نچھتر یہہ ہین۔ جیشٹا۔ پنربس۔ ہست۔ اشونی۔ مرگشرا۔ انرادہا۔ سواتی۔ چترا۔

۳۔ ان کو اوردہ مکھہ نچھتر بولتے ہین۔ ان مین تعمیر مکان و کوٹ و دیوار و باغ لگانا اور راج تلک وغیرہ امور کو نیک ہین۔ نچھتر اوردہ مکھہ یہہ ہین۔ پکھہ۔ آردرا۔ سرون۔ اُترابہاگنی۔ اُترابہادرپد۔ اُتراکہاڈ۔ ست بکہا۔ روہنی۔ دہنشٹا۔

۴۔ ان کو دہورب نچھتر کہتے ہین۔ ان مین بیج بونا۔ مکان بنانا۔ باغ لگانا۔ راج گدی پر بیٹھنا۔ گاؤن آباد کرنا اور دیگر امور ساکن عمدہ و نیک ہین دہورب نچھتر یہہ ہین۔ روہنی۔ اُتراکہاڈ۔ اُترابہادرپد۔ اُترابہاگنی۔

۵۔ ان کا نام مرد نچھتر ہے ان مین علم موسیقی سیکہنا زیور و کپڑا پہننا لبسی کرن کرنا وغیرہ وغیرہ کام مبارک ہین مرد نچھتر یہہ ہین۔ مرگشر۔ چترا۔ انرادہا۔ ریوتی۔

۶۔ ان کو لگہو نچھتر بولتے ہین ان مین دوکان کہولنا زیور کپڑا بنوانا۔ تیر اندازی کشتی وغیرہ سیکہنا۔ دوائی بنانا وغیرہ وغیرہ نیک ہین۔ لگہو نچھتر یہہ ہین۔ اسنی۔ پکھہ۔ ہست

۷۔ ان کا نام تیکہن نچھتر ہے ان مین بہوت پریت وغیرہ کے دفعیہ کی تدبیر کرنا اور ڈاکنی وغیرہ کا منتر سیکہنا۔ موٹہہ چلانا۔ جادو کرنا بیل ناتہنا مارن و اُچاٹن کرنا وغیرہ امورات نیک ہین۔ نچھتر یہہ ہین۔ آردرا۔ اشلیکہا۔ جیشٹا۔ مولا۔

۸۔ ان کو چر نچھتر کہتے ہین۔ ان مین گہوڑے۔ ہاتہی و ناؤ پر سوار ہونا۔ سیر کرنا۔ باغ مین جانا گاڑی پر چڑہنا وغیرہ امورات کو نیک ہین نچھتر چر یہہ ہین۔ پنربس۔ سواتی۔ سرون۔ دہنشٹا۔ ست بکہا۔

۹۔ ان کا نام اوگر نچھتر ہے۔ اس مین اُشٹ کام یعنی آگ مین جلانا۔ زہر دینا۔ قتل کرنا۔ ہتیار مارنا۔ اور دیگر امور غیر شرعی جائز ہین۔ اوگر نچھتر یہہ ہین۔ ہرسہ پوربا۔ و بہرنی۔ مگہا

۱۰۔ ان کو مصر نچھتر کہتے ہین۔ اس مین کارہائے متعلق بہ آتش یعنی ہون کرنا۔ تعویز جلانا۔ بہٹی یا پنراوہ لگانا مبارک ہے۔ نچھتر یہہ ہین۔ کرتکا۔ بشاکہا۔

قاعدہ جنم کنڈلی بنانے کا

اہل ہنود مین دستور ہی کہ بوقت پیدائش لڑکا یا لڑکی از روئے علم جوتش جنم کنڈلی بنوائی جاتی ہی جس سے معلوم ہو جاتا ہی کہ اس بچہ کا مزاج ایسا ہوگا قسمت ایسی ہوگی جسم ایسا ہوگا عمر اتنی ہوگی۔ علاوہ ازین اُس کی آئیندہ زندگی کے حالات نیک و بد بھی معلوم ہو جاتے ہین۔ جنم کنڈلی بنانے مین زیادہ تر پنڈتون کا محتاج ہونا پڑتا ہے۔ اس لئے فائدہ عام کے لئے ہم مفصل قاعدہ بنانے جنم کنڈلی اور چند امور ضروری اس جنتری مین درج کر دیتے ہین جس سے ہر ایک صاحب بوقت ضرورت خود جنم کنڈلی بنا سکتے ہین۔

اول بوقت پیدائش دیکھنا چاہئے کہ کتنی گھڑی دن گذرا ہی اور ہندی مہینے کی کون تاریخ ہے اُس روز کا نچھتر اور یوگ و تتھ معلوم کرے بعد ازان وقت مطلوب کا طالع وقت یعنے لگن معلوم کرنا چاہئے (لگن معلوم کرنے کا قاعدہ سابق مین مذکور ہو چکا ہے)۔ پس جب لگن معلوم ہو جاوے۔ تب ایک زائچہ یعنے کنڈلی بارہ خانہ کی بصورت ذیل بناوین۔ جو لگن ہو اُس کو خانہ اول مین بجائے نام کے ہندسہ لکھین کل لگن بارہ ہین شمار لگن میکھ سے ہوتی ہی مثلاً تمہارا لگن متھن ہی تو ۳ کا ہندسہ خانہ اول مین لکھکر باقی خانون کو مسلسل ۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱-۲ تک خانہ پوری کر دو۔ بعد ازان جنتری سال ہذا سے دیکھو کہ وقت مطلوب کے سیارے کس کس راس مین ہین جس جس راس مین سیارے ہون اونکو تیار کردہ کنڈلی مین اسی راس کے خانہ مین لکھ دو۔ پس یہ جنم کنڈلی تیار ہو جاوے گی۔

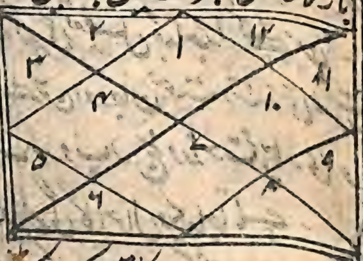

بغرض سہولت ایک مثال ذیل مین درج کی جاتی ہے۔ مثلاً ایک لڑکا ۱۹ جنوری سنہ ۹۷ء مطابق ۸ ماگھ سمت ۱۹۵۳ وقت ۹ گھڑی ۴ پل دن چڑھے پیدا ہوا ہے اُس کی جنم کنڈلی بنانی مطلوب ہے۔ پس اول بموجب قاعدہ دریافت لگن (جو سابق مین مذکور ہو چکا ہے) لگن استخراج کیا تو اس وقت لگن مین برتمان معلوم ہوا۔ جنتری سنہ ۹۷ء سے وقت مطلوب ۱۹ جنوری سے سیارگان کو معلوم کیا تو مندرجہ ذیل راسون مین موجود پائے۔ سورج - راہ - بدھ مکر مین۔ شکر کنبھ مین منگل برکھ مین چندرمان کیتو کرک مین برہسپت سنگھ مین سنیچر برچھک مین اور اُس روز تتھ ماگھ بدی پڑوا ۴۵ گھڑی ۱۹ پل اور نچھتر پکھیہ ۱۳ گھڑی ۱۸ پل اور یوگ پریت ۴۴ گھڑی ۵۹ پل و زمان ۲۵ گھڑی ۲۲ پل۔ مکر کے سورج۔ پس حسب قاعدہ زائچہ یعنے جنم کنڈلی بنا کر حسب ترتیب ذیل تحریر کرین۔

قاعدہ تحریر جنم کنڈلی

اوم شری گنیشائے نمہ ۸ ماہ ماگھ شبھ سمت ۱۹۵۳ شاکہا سمت ۱۸۱۸ فصلی سمت ۱۳۰۴ ہجری سنہ ۱۳۱۴ عیسوی سنہ ۱۸۹۷ء روز منگل۔ ماگھ بدی پڑوا ۴۵ گھڑی ۱۹ پل پکھیہ نچھتر ۱۳ گھڑی ۱۸ پل پریت یوگ ۴۴ گھڑی ۵۹ پل دنمان ۲۵ گھڑی ۲۲ پل مکر کے سورج اشٹ یعنے وقت پیدائش ۹ گھڑی ۴ پل پر مین لگن مین بخانہ فلان ولد فلان کے لڑکا پیدا ہوا۔

جنم کنڈلی

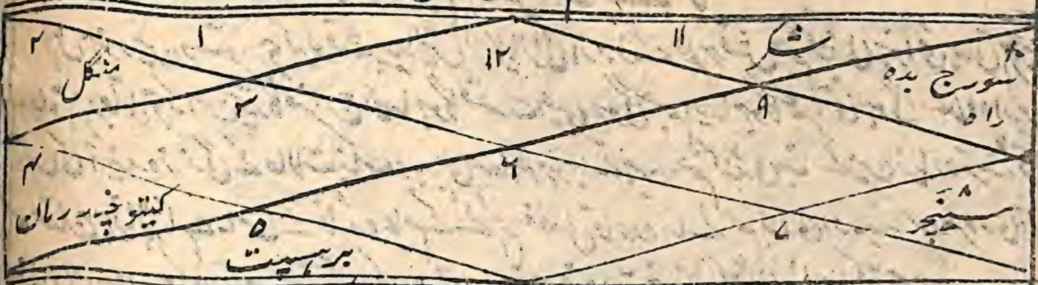
۲
۱
منگل
۱۲
۱۱
شکر
۱۰
سورج بدہ
۳
۹
راہو
۴
۶
کیتو چندرمان
۵
برہسپت
۷
۸
سنیچر

در بیان خانہائے کنڈلی یعنی زائچہ کہ کس کس گھر سے کیا کیا حال دیکھا جاتا ہے

کنڈلی یعنے زائچہ کے بارہ خانہ ہوتے ہین خانہ پوری اُس کی جانب راست سے جانب چپ ہوتی ہے دوازدہ خانون کی تفصیل معہ نام ذیل مین درج کی جاتی ہے۔

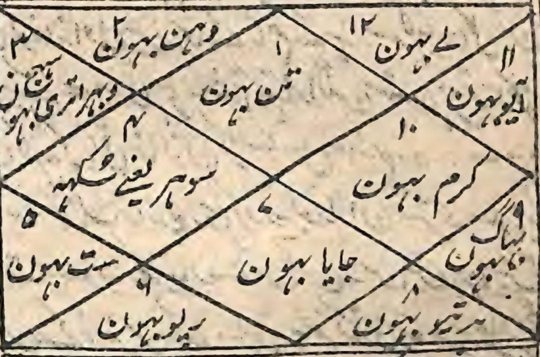
۲
دہن بہون
۱
تن بہون
۱۲
ویے بہون
۱۱
آیو بہون
۳
بہراتری بہون
۴
سوہر یعنے سکھ
۱۰
کرم بہون
۷
۵
سُت بہون
جایا بہون
۹
بہاگ بہون
۶
رپو بہون
۸
مرتیو بہون

یہ مندرجہ بالا کنڈلی مین بارہ گھرون کے نام ہین اب ہم ہر ایک گھر کی تفصیل جُدا جُدا لکھتے ہین۔ (خانہ اول) سے تن اور جان صحت و تندرستی صورت و سیرت رنگ و روپ رنج و راحت بیماری و بلندی مرتبہ و بزرگی کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

(خانہ دوم) اس کو دہن بہون کہتے ہین اس خانہ سے مال معاش اور کسب اور دوکانداری خرید و فروخت نفع و نقصان اور رہن و دہا و طلا و چاندی اور احوال چشم راست کا دیکھا جاتا ہے۔

خانہ سوئم اس کو بہراتری بہون کہتے ہین۔ اس خانہ سے بہائی بہن خویش و اقارب نقل حرکت و بردباری وغیرہ کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ چہارم اس کو سوہر یعنے سکھ بہون کہتے ہین اس سے مان باپ اور دفینہ و نفع نقصان از جانب دوست مویشی اسپ اور باغ اور زمین اور خرید و فروخت مکان اور کہیتی کرنا اور گاؤن اور مکانات اور دیہات کا بنانا اور روپیہ کا زیر زمین گاڑنا اور احوال پسلی و پیٹ کا دیکھا جاتا ہے۔

خانہ پنجم اس کو ست بہون کہتے ہین اس سے علم اور فرزند اور شادی اور خوشی و تیزی عقل و حمل حاملہ و حال خاندان و نیتی سنتان وغیرہ دیکھا جاتا ہے۔ نکتہ۔ اگر شکر اس گھر مین پڑا ہو تو علم حکمت حاصل ہو یا پیشہ عطاری یا کیمیاگری سے نفع اُٹھائے اور ماہر فن نباتات یعنے بوٹیون کا جاننے والا ہو۔ اگر برہسپت اس گھر مین ہو تو [illegible] خصوصاً علم جوتش کا جاننے والا ہو۔ بشرطیکہ برہسپت صاحب خانہ ہو کر پانچوین پڑے۔

خانہ ششم اس کو رپو بہون کہتے ہین حال دشمن و بیماری و خوف و دہشت و زخم و نشہ کا کہیلنا و سحر و جادو

و چارپایہ گائے و بیل کا دیکھا جاتا ہے

خانہ ہفتم اسکا نام جایا بھون ہے حال استری و خانہ پدر و بیوپار اور مدعا علیہ اور نکاح وغیرہ کا حال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ ہشتم اس کا نام مرتیو بھون ہے اس سے حال موت و رنج و بیماری اسہال و دیگر بیماری ہائے مار گزیدن سانپ بچھو سگ وغیرہ وغیرہ و فتح و شکست جنگ و جدل اور حلیہ چور اور مال میراث اور جنگلوں وغیرہ کا حال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ نہم۔ اس کا نام بھاگ بھون ہے اس سے حال ترقی و تنزل نصیبہ اور بلندی مرتبہ اور تیرتھ یاترا اور تعمیر چاہ و حوض و باولی اور سخاوت و عبادت کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ دہم۔ اس کا نام کرم بھون ہے اور اسکو راج بھون بھی کہتے ہیں۔ اس خانہ سے ترقی روزگار اور بلندی مرتبہ و تجارت و سلطنت و حکومت و باریدن باران و وزیدن ہوا سخت یعنے آندھی و احوال ارضی و سماوی وغیرہ دیکھا جاتا ہے۔

خانہ یازدہم۔ اس کا نام آیو بھون اور لابھ بھون ہے اس سے لابھ یعنے آمدنی و عمر و پیداوار غلہ و خرید و فروخت زمین اور کپڑا و سواری گاڑی گھوڑا ہاتھی طلا و نقرہ و جواہرات کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

خانہ دوازدہم۔ اس کا نام بے بھون ہے اس سے اخراجات و سوچ و فکر و نقصان اور بیواہ اور دشمن و خلاصی محبوس و چارپایان وغیرہ کا احوال دیکھا جاتا ہے۔

بیان امتحان تولد لگن

جب مولود تولد ہو تب اُس کی جنم کنڈلی کا امتحان کر لینا چاہیے کہ آیا جنم کنڈلی درست ہے کہ نہیں دانشمندان علم نجوم نے لکھا ہے کہ زائچہ یعنے جنم کنڈلی کو دیکھو۔ اگر سنیچر لگن میں یا منگل خانہ ہفتم میں ہو تو پدر مولود بوقت پیدائش گھر میں نہ ہوگا۔ اگر جنم لگن چر ہو تو بھی گھر میں نہ ہوگا۔ اگر چندرما لگن کو بنظر کامل دیکھتا ہو یا شکر۔ بدھ۔ چندرما ایک گھر میں پڑے ہوں تو بھی پدر مولود گھر میں نہ ہونا چاہیے۔ اگر جنم لگن دو سبھاؤ ہو تو پدر مولود اپنے گھر کے نزدیک تصور کریں۔ دیگر اگر جنم لگن میکھ یا برکھ ہو تو مکان تولد پورب کے حصہ میں اگر دھن لگن ہو بایب کون میں اگر تلا یا برچھک لگن ہو پچھم کے حصہ میں اگر کنیا لگن ہو نیرت کون میں اگر مکر یا کنبھ لگن ہو اتر کے حصہ میں اگر مین لگن ہو تو ایسان کون میں پیدائش مولود ہونی چاہیے۔ دیگر جنم لگن سے چندرما تک درمیان میں جس قدر ستارے ہوں دلیل ہے کہ اُسی قدر عورتیں مکان تولد میں ہونگی۔ اگر کوئی ستارہ اپنے گھر کا ہو دو چند اگر خانہ شرف کا ہو تو سہ چند خیال کرنی چاہییں۔ اگر بوقت پیدائش میں یا میکھ لگن ہو تو دو عورتیں اگر برکھ یا کنبھ ہو تو چار عورتیں اگر تلا یا کنیا ہو تو سات عورتیں اگر کرک یا دھن ہو تو پانچ عورتیں۔ اگر متھن سنگھ برچھک مکر ہو تو تین عورتیں نزدیک مولود کے ہوں گی۔

فی ٹمابہ۔ بدھ سے عورت خورد سال شکر سے جوان برہسپت سے ضعیفہ منگل و سنیچر و راہ سے بیوہ خیال کرنی چاہییں۔

امتحان چراغ - اگر بوقت پیدایش سورج چر لگن مین ہو تو چراغ کو حرکت ہوئے اگر استھر مین ہو تو چراغ کو حرکت نہین ہوے - اگر سورج دوسبھاؤ لگن مین ہو تو چراغ اکثر منتقل ہوتا ہے یعنے کبھی ہاتھہ مین اور کبھی طاق مین - بعد ازان بدستور مقام سابق پر رکھا گیا -

احکام خاصیت ہای سیارگان دوازدہ خانہ جنم کنڈلی

خانہ اول - جاننا چاہیے کہ جنم کنڈلی مین اگر بدہ سے ساتوین گھر مین منگل واقع ہو تو صاحب کنڈلی دراز قد ہوگا اگر لگن کا مالک لگن مین واقع ہو تو بھی طویل قد ہوگا - اگر سنگہ لگن مین سورج بخانہ دہم اور چندرمان مکر لگن مین بخانہ سوم واقع ہون تو پستہ قد ہوگا اگر منگل مین لگن مین ہو تو ہمیشہ رکت پت کی بیماری مین مبتلا رہے - اگر چندرمان و برہسپت منگل کو دیکھتے ہون یا جنم لگن مین بدہ شکر و خانہ ہفتم مین منگل ہو تو بے شرم ہو اگر منگل و بدہ ایک جگہ واقع ہون یا صرف میکھہ لگن مین بدہ واقع ہو یا مالک خانہ ہم خواہ چہارم چھٹی خانہ مین واقع ہو یا ہشتم یا دہم خانہ کا مالک خانہ چہارم مین واقع ہو - یا راہو و سنیچر و منگل ایک گھر مین واقع ہون تو صاحب زائچہ دغا باز مکار ہو - اگر مالک خانہ چہارم اپنے گھر مین یا خانہ شرف مین واقع ہو یا جنم لگن کو شکر و برہسپت دیکھتے ہون - تو راست باز و دیانت دار ہو - اگر پیدایش شب مین سنیچر خانہ دہم مین واقع ہو تو بزدل ہو اگر جنم لگن یا بخانہ ہفتم منگل واقع ہو تو غصہ ور ہو - اگر جنم لگن سے بخانہ سوم کیت واقعہ ہو تو جھگڑالو ہو - اگر جنم لگن سے تیسرے گھر کا مالک بارہوین خانہ مین واقع ہو - یا چوتھے گھر کا مالک چھٹی خانہ مین ہو یا آٹھوین گھر کا مالک دوسرے خانہ ہو - یا منگل و بدہ قوی ہو کر خانہ ششم مین پڑے ہون یا منگل و بدہ جنم لگن مین واقع ہون تو چور ہو اور ہمیشہ چوریان کرتا ہے - اگر برکہہ یا متھن لگن مین شکر واقع ہو تو شہوت پرست ہو - اگر شکر کے گھر مین چندرمان واقع ہو تو کم شہوت ہو - اگر ساتوین گھر مین سورج واقع ہو تو زن پرست ہو - اگر جنم لگن مین چندرمان ہو اور سورج و برہسپت جنم لگن سے پانچوین گھر مین ہون تو نامرد ہو - اگر سورج بخانہ سنیچر جنم لگن سے ساتوین گھر مین واقع ہو یا کنیا کے منگل بخانہ جنم واقع ہو یا جنم لگن میکھہ ہو - اور شکر و سنیچر اس مین پڑے ہون تو اندھا ہو - اگر جنم لگن سے یا شکر سے پانچوین خانہ مین راہو پڑا ہو اور سورج اس کو دیکھتا ہو تو آنکھہ جاتی رہے - اگر جنم لگن سے چوتھے گھر مین شکر ہو اور بدہ و برہسپت خانہ دہم مین ہون تو ضرور اندھا ہو - اگر جنم لگن سے منگل خانہ پنجم مین ہو تو بے اولاد ہو - اگر اس کے ساتھہ برہسپت ہو تو ۳۰ سال کی عمر مین ایک لڑکا پیدا ہو - اگر جنم لگن سے پانچوین گھر مین منگل اور شکر اور سنیچر ہون تو ۱۷ برس کی عمر مین کوئی عضو ناقص ہو جائے - اگر جنم لگن سے آٹھوین خانہ مین منگل ہو تو بیماری بواسیر سے قریب المرگ ہو جاوے - اگر جنم لگن سے آٹھوین خانہ مین برہسپت ہو تو نحوست کلی جنم کنڈلی کی دور ہو - اگر سنیچر ہو تو عمر دراز ہو - اگر جنم لگن کا مالک خانہ ۶ یا ۸ یا ۱۲ مین ہمراہ سورج کے ہو تو تاپ گنڈ کا روگ ہو - اگر منگل کے ہمراہ ہو تو ہتھیار سے زخمی ہو - اگر بدہ ہو تو پت کی بیماری

ہو۔ اگر برہسپت ساتھ ہو تو پیچش کی بیماری۔ اگر شکر ساتھ ہو تو کھانسی سے خون آوے۔ اگر جنم لگن مین چندرمان و برہسپت واقع ہون تو صاحب اقبال ہو۔ اگر جنم لگن مین برہسپت اور خانہ دہم مین چندرمان واقع ہو تو صاحب کنڈلی عابد و متقی و پرہیزگار ہو۔ اگر جنم لگن سے سورج بارہوین ہو تو آنکھ مین گل ہو۔ اگر جنم لگن سے سنیچر آٹھوین خانہ مین ہمراہ چندرمان ہو تو آزار درد شکم ہو۔ اگر جنم لگن کا مالک سنگھہ یا میکھہ لگن مین ہو۔ تو ہمیشہ صاحب کنڈلی بیمار رہے۔

احکام خانہ دوم۔ اگر بخانہ یازدہم بدھ و سنیچر یا ہم کرک لگن مین واقع ہون۔ یا سنگھ کے سورج و برہسپت جنم لگن مین واقع ہون۔ یا شکر صاحب خانہ ہو کر لگن مین ہو۔ اور سورج چندرمان اس کو دیکھتے ہون یا گیارہوین گھر کا مالک لگن مین اور لگن کا مالک دوسرے گھر مین اور دوسرے گھر کا مالک گیارہوین گھر مین واقع۔ یا دوسرے گھر مین سورج ہو اور سنیچر اسکو دیکھتا ہو یا بخانہ دوم سنیچر ہو اور بدھ اس کو دیکھتا ہو تو صاحب کنڈلی بسیار دولتمند ہو۔ اگر آٹھوین گھر کا مالک لگن مین و لگن کا مالک آٹھوین گھر مین واقع ہو تو ہشتم خانہ کے مالک کے ساتھ دوسرے گھر کا مالک بیٹھا ہو تو تنگدست ہو۔ اگر تمام ستارے پہلے اور ساتوین اور بارہوین گھر مین پڑ جاوین تو صاحب کنڈلی کا تمام خاندان نیست و نابود ہو جاوئے۔

احکام خانہ سوم۔ اگر مالک خانہ سوم مالک خانہ لگن کا دوست ہو تو درمیان برادران محبت ہو۔ اگر سوم خانہ کا مالک خانہ ششم مین ضعیف ہو تو بھائی زندہ نہ رہین۔ اگر خانہ سوم مین سنیچر ہو اور منگل بنظر کامل دیکھتا ہو تو بھائی نہ ہو۔ اگر برہسپت یا شکر دیکھتے ہون۔ تو بھائی ہون اگر منگل تیسرے گھر مین ہو تو اگلا و پچھلا دونون بھائی صاحب کنڈلی کو ناقص ہون۔ اگر چندرمان سے دوسرے یا پانچوین گھر مین برہسپت ہو اور آٹھوین گھر مین کوئی ستارہ نہ ہو تو صاحب کنڈلی فیل پیشہ سے گذر کرے۔ اگر سوم خانہ کا مالک خانہ ہشتم مین واقع ہو تو لکڑی و پھل وغیرہ کے بیوپار سے اوقات بسر کرے۔

احکام خانہ چہارم۔ اگر جنم لگن سے تیسرے گھر کا مالک ہمراہ چندرمان چھٹے خانہ مین واقع ہو تو دوسری عورت کا دودھ نوش کرے۔ اگر جنم لگن سے تیسرے یا ساتوین خانہ مین سورج اور جنم لگن مین منگل واقع ہو تو مادر فوت ہو جاوے۔ اگر برہسپت لگن مین سنیچر دوسرے راہ تیسرے گھر مین واقع ہون۔ تو والدہ کا سکھ نہ ہو۔ اگر چندرمان لگن سے پنجم خانہ مین ہو تو راحت مادر نصیب ہو۔ اگر لگن سے چوتھے گھر کا مالک چھٹے گھر مین واقعہ ہو تو ملکیت برباد ہو۔ اگر آٹھوین گھر مین واقع ہو تو مکان از خود منہدم ہو جاوے اگر چہارم خانہ مین برہسپت ہو اور چہارم کا مالک ستارہ سعد کے ساتھ کسی خانہ مین بیٹھا ہو تو صاحب کنڈلی سردار خاندان ہو۔ اگر مالک خانہ چہارم ہمراہ صاحب خانہ یازدہم اور برہسپت جنم لگن مین ہو تو صاحب کنڈلی اسپ و فیل کا مالک ہو۔

احکام خانہ پنجم۔ اگر لگن سے بدھ پانچوین گھر مین واقع ہو تو عالم ہو۔ اگر لگن سے دسوین گھر کا مالک لگن

مین ہو تو شاعر ہو۔ اگر بارہوین گہر کا مالک لگن مین ہو تو خوش کلام ہو۔ اگر پانچوین گہر کا مالک گیارہوین ہو تو عالم ہو۔ اگر جنم لگن مین چندرمان ہو اور سنیچر و منگل اسکو دیکھتے ہون تو جاہل مطلق ہو۔ اگر بدہ و شکر لگن سے دوسرے یا تیسرے گہر مین واقع ہون یا دوم خانہ مین کرک کے برہسپت ہو تو صاحب زائچہ علم نجوم مین ہوشیار ہو۔ اگر لگن سے خانہ پنجم مین راہ ہو اور منگل اُسکو دیکھتا ہو۔ یا سورج آٹھوین گہر مین اور سنیچر پانچوین گہر مین۔ اور پانچوین گہر کا مالک ہمراہ راہ کے واقعہ ہو یا بارہوین خانہ کا مالک لگن مین اور آٹھوین گہر کا مالک پانچوین گہر مین اور دسوین گہر کا مالک آٹھوین گہر مین واقع ہون۔ یا سورج لگن مین اور منگل پانچوین گہر مین واقع ہو تو بے اولاد ہو۔ اگر لگن مین سورج اور ساتوین سنیچر ہو یا سورج خانہ ہفتم و سنیچر خانہ دہم مین ہو اور برہسپت انکو دیکھتا ہو یا سنیچر و منگل خانہ ہشتم یا چہارم مین ہون تو حمل ساقط ہو جایا کرین۔

اگر بدہ و شکر و سنیچر بارہوین خانہ مین واقع ہون تو اولاد کا سلسلہ نہ ہو۔ اگر لگن سے پانچوین گہر سنگہہ یا برکھ یا کرک لگن مین راہ واقع ہو یا پانچوین گہر مین برہسپت ہو اور مالک جنم لگن اس کو دیکھتا ہو تو اولاد ہو۔

اگر چندرمان و منگل و شکر دوبہاو لگن مین ہون تو پہلے فرزند ہو۔

(نوٹ) خانہ پنجم کو جس قدر سیارے نرکر دیکھتے ہون اُسی قدر فرزند۔ جتنے مونث اُسی قدر دختر پیدا ہو۔

اگر سنیچر و منگل چوتہے گہر مین واقع ہون تو صاحب کنڈلی کے فرزند نہو کسی کو متبنٰی بناوے۔

احکام خانہ ششم۔ جنم لگن سے مالک خانہ ششم ہمراہ ستارہ نحس جنم لگن خواہ ششم خانہ مین واقع ہو تو جسم مولود مین زخم کا داغ ہو۔ بصراحت ذیل سورج چہٹے گہر کے مالک کے ساتہہ ہو تو سر مین۔ اگر چندرمان ہو تو منہہ پر منگل ہو تو گلے مین برہسپت ہو تو ناف مین بدہ ہو تو سینہ مین شکر ہو تو چشم مین سنیچر ہو تو پاؤن مین راہ و کیت ہو تو پیچہے کے جسم مین نشان زخم کا ہونا چاہئیے۔ اگر منگل جنم لگن مین برہسپت خواہ شکر ساتوین خانہ مین ہون تو سر مین زخم ہو۔ اگر جنم لگن سے چوتہے گہر مین منگل سنیچر برہسپت واقع ہون تو ہووے روگ یعنی مرض سینہ ہو جاوے۔ اگر جنم لگن سے نوین گہر کا مالک خانہ ششم مین ہو۔ اور سورج اور راہ اس کو پورن النظر سے دیکھتے ہون تو دائم المریض کہنا چاہئیے۔ اگر جنم لگن سے ساتوین خانہ مین راہ یا کیت خراب واقع ہون تو مرض شکم مین مبتلا ہے۔ اگر لگن مین برہسپت و راہ ہون تو مرض دندان کی شکایت ہوتی رہے۔ اگر لگن سے چہٹے گہر کا مالک خانہ سوم مین پڑا ہو جاوے۔ تو ناف کی مرض کہنی چاہئیے۔ اگر صاحب خانہ لگن ہمراہ سیارہ بدہ و منگل برج سنگہہ مین بخانہ چہارم واقع ہو تو مرض مقعد یعنی بواسیر وغیرہ مین مبتلا ہے۔ اگر سنیچر و چندرمان جنم لگن مین واقع ہون تو سایہ جن و بہوت وغیرہ مین مبتلا ہو۔ اگر جنم لگن سے مالک خانہ ششم کا ہمراہ راہ و کیت کے کسی خانہ مین واقع ہو تو بخار چوتہیہ مین مبتلا ہے۔ اگر خانہ دوم مین سنیچر یا راہ واقع ہو تو مرض سنگرہنی کا عارضہ پیدا کرے۔ اگر سنیچر و منگل و چندرمان میکہہ یا برکھہ راس کے جنم کنڈلی مین واقع ہون تو سفید کوڑہ کی علامت ظاہر کرتے ہین۔ اگر لگن مین چندرمان اور بارہوین خانہ مین ماہ ہو یا دوسرے

گھر مین راہ و ساتوین گھر مین سورج واقع ہو تو بیماری سفید کوڑہ مین مبتلا ہو۔ اگر مالک خانہ سوم ہمراہ راہ کے جنم لگن مین واقع ہو تو سانپ سے خطرہ ہو۔ اگر مالک خانہ ششم منگل و سنیچر کے ہمراہ واقع ہو تو خوف دزد و آتش کا پیدا کرے۔ اگر جنم لگن سے خانہ اول یا ہفتم یا ہشتم مین منگل زیر نگاہ سورج واقع ہو تو مرض پھوڑا پھنسی پیدا کرے۔ اگر برہسپت دہن یا مین راسی کے خانہ یا پانچوین مین واقع ہو تو فکر اولاد کا پیدا ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین چندرما سنگہ راس مین ہو۔ یا سورج کرک راس مین ہو اور ان سے ساتوین خانہ مین منگل ہو تو صاحب کنڈلی کی ایک آنکھہ جاتی رہے یعنے کانا ہو۔

احکام خانہ ہفتم۔ اگر جنم لگن سے منگل و شکر ساتوین خواہ دسوین گھر مین واقع ہون یا چندرما سے دسوین گھر مین شکر ہو یا دوسرے اور ساتوین گھر کا مالک دسوین خانہ کے مالک کے ساتھہ دسوین گھر مین واقع ہون تو وہ شخص عیاش اور تماشبین ہو۔ اگر جنم لگن سے دوسرے گھر کا مالک تیسرے یا چوتھے گھر مین واقع ہو تو زانی ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین گھر کا مالک ساتوین گھر مین۔ یا جنم لگن مین ہو تو عیاش ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین گھر کا مالک بارہوین یا دوسرے گھر مین ہو تو میل طلب مستورات کا زیادہ رکھے۔ اگر منگل و راہ ساتوین گھر مین ہون۔ تو سمجھہ زوجہ بدکار ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین یا بارہوین گھر مین بدہ ہو تو طوایفون کی صحبت مین زیادہ مشغول رہے۔ اگر ساتوین گھر مین سورج اور چوتھے گھر مین سنیچر واقع ہو یا راہ ساتوین گھر مین اور منگل چوتھے گھر مین واقع ہو تو صاحب زائچہ حیوانون سے فعل بد کرے۔ اگر جنم لگن سے آٹھوین گھر کا مالک آٹھوین گھر مین یا جنم لگن مین یا ساتوین خانہ مین واقع ہو یا جنم لگن کا مالک چھٹے گھر مین واقع ہو تو دو شادیون کا یوگ ہوگا۔ اگر ساتوین گھر کا مالک آٹھوین گھر مین پڑا ہو تو عورت مریض و تند مزاج سے شادی ہو۔ اگر سنیچر و بدہ خواہ سنیچر و چندرما ساتوین خانہ مین پڑے ہون تو دوبارہ شادی ہو۔ اگر ساتوین گھر کو برہسپت بنظر کامل دیکھتا ہو تو نیک عورت سے شادی ہو۔ اگر شکر واقع ہو تو بھی عورت نیک و ستیاب ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین گھر کا مالک لگن کے قریب واقع ہو تو عہد طفلی مین شادی ہو۔ اگر جنم لگن مین سورج اور ساتوین خانہ مین سنیچر واقع ہو تو صاحب کنڈلی کی عورت فوت ہوجاوے۔ اگر جنم کنڈلی مین چندرما سے ساتوین گھر مین سنیچر و منگل ہمراہ شکر کے واقع ہون بلا عورت کے رہے۔ اگر جنم لگن سے آٹھوین سنیچر و چھٹے منگل و ساتوین راہ واقع ہو تو عورت زندہ نہ رہے۔ اگر جنم لگن مین سنیچر و راہ واقع ہون۔ تو عورت کو طلاق دیوے یا گھر سے نکال دیوے۔ اگر شکر صاحب خانہ ششم کے ساتھہ کسی گھر مین پڑ جاوے تو ہمیشہ عورت کے رنج مین رہے اگر خانہ چہارم مین چندرما یا شکر مین راسی کے واقع ہون تو عورت ہلاک ہو۔ اگر جنم لگن سے شکر و بدہ ساتوین گھر مین ہون تو عورت زندہ نہ رہے۔ اگر منگل جنم لگن سے خانہ ہفتم مین واقع ہو تو رنڈیوگ ہوتا یعنے عورت زندہ نہ رہے۔ اگر عورت کی جنم کنڈلی مین منگل خانہ ہفتم واقع ہو تو بدراہ ہوجاوے

احکام خانہ ہشتم۔ اگر جنم لگن سے آٹھوین گھر کا مالک آٹھوین گھر مین ہمراہ سنیچر کے ہو۔ یا سنیچر صاحب خانہ ہشتم

ہو کر خانہ ہشتم پڑا ہو یا مالک جنم لگن لگن مین اور نہم خانہ کا مالک خانہ نہم مین اور دہم خانہ کا مالک دہم خانہ مین پڑا ہو یا سینچر لگن مین یا نانوین خانہ مین پڑا ہو۔ اور چندرمان بارہوین یا نانوین گھر مین مگر سینچر اور چندرمان کا باہم ساتھہ نہو یا لگن سے آٹھوین خانہ کا مالک لگن مین ہو۔ اور برہسپت اور شکر اُس کو دیکھتے ہون یا جنم لگن سے چھٹے اور بارہوین گھر کے مالک باہم جنم لگن مین پڑے ہون۔ تو عمر دراز ہو۔ اگر جنم لگن سے دوسرے گھر کا مالک ساتوین یا دسوین گھر مین اور برہسپت و شکر گیارہوین خانہ مین پڑے ہون۔ یا جنم لگن کا مالک آٹھوین گھر مین ہو یا جنم لگن مین سینچر و منگل و چوتھے گھر مین برہسپت و آٹھوین گھر مین چندرمان ہو یا جنم کنڈلی مین سورج سینچر منگل جنم لگن سے چھٹے یا آٹھوین گھر مین پڑے ہون۔ تو عمر کمتر ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین چندرمان و سورج ہر دو چھٹے یا آٹھوین خانہ مین پڑے ہون۔ یا چہارم خانہ مین منگل اور دہم خانہ مین سینچر پڑا ہو۔ یا منگل کے گھر مین سینچر اور برہسپت کے گھر مین بدھ پڑا ہو تو حملہ شیر سے موت کا وقوعہ ہو۔ اگر جنم لگن سے دسوین گھر مین سورج اور چوتھے گھر مین منگل اور آٹھوین گھر مین سینچر پڑے ہون تو سانپ کے کاٹنے سے موت ہو۔ اگر جنم لگن مین سینچر اور لگن سے آٹھوین گھر مین چندرمان پڑا ہو تو سلاح سے موت ہو اگر جنم لگن سے منگل و برہسپت دسوین گھر مین اور سورج ساتوین گھر مین پڑا ہو تو اسپ کے کاٹنے سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے راہ بارہوین اور سورج آٹھوین گھر مین پڑا ہو تو تیرتہہ یا پہاڑ پر موت ہو۔ اگر جنم لگن سے آٹھوین گھر مین سینچر و منگل پڑے ہون تو پھانسی لے کر مرے۔ اگر جنم لگن سے برہسپت چوتھے آٹھوین یا دسوین بارہوین گھر مین پڑا ہو تو کسی تیرتہہ یا جائے متبرک پر موت ہو۔ اگر بدھ و سورج نانوین گھر مین پڑے ہون تو اثناء راہ بلین یا شوالہ مین موت ہو۔ اگر جنم لگن سے خانہ چہارم کا مالک ہمراہ سینچر کے خانہ ششم مین پڑا ہو تو گاڑی یا گھوڑے کی سواری کے صدمہ سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے مالک خانہ چہارم ہمراہ کے ششم خانہ مین پڑا ہو تو چور کے ہاتھہ سے موت ہو۔ اگر کیت کے ہمراہ خانہ ششم مین پڑے تو ضرب آہنی سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے چندرمان ساتوین راہ چوتھے منگل دسوین گھر مین پڑے ہون تو کنوین مین گرنے سے موت ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین چندرمان مکر اور سینچر کرک کا پڑے تو پانی مین ڈوبنے یا پانی مین گرنے سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے منگل دسوین اور سورج چوتھے گھر مین ہو اور سینچر دیکھتا ہو تو ضرب چوب وغیرہ سے موت ہو۔ اگر جنم لگن سے نانوین گھر کا مالک لگن مین ہو۔ تو تیرتہہ پر موت ہو۔ اگر جنم لگن سے بدھ و سینچر آٹھوین گھر مین پڑے ہون تو قید خانہ مین موت ہو۔ اگر منگل و سورج ہر دو بنظر کامل جنم لگن کو دیکھتے ہون تو سانڈ بیل کے حملہ سے راہی ملک عدم ہو۔ اگر سورج و سینچر لگن مین ہون اور راہ بنظر کامل ان کو دیکھتا ہو۔ تو درخت سے گر کے انتقال کرے۔ اگر جنم لگن سے ششم خانہ مین چندرمان و بدھ پڑے ہون تو زہر سے موت ہو۔ اگر بدھ سورج آٹھوین گھر مین پڑے ہون تو زہر یا آتش سے موت ہو۔ اگر سورج و منگل جنم لگن سے آٹھوین گھر مین پڑے ہون تو شہر چھٹنے سے موت ہو

خانہ نہم۔ جنم لگن مین منگل و چندرمان ہو اور سنیچر ساتوین خانہ مین پڑا ہو۔ یا جنم کنڈلی مین سورج ہمراہ منگل لگن مین پڑا ہو تو بدکار ہو۔ اگر جنم لگن سے چوتھے گھر مین شکر و بدھ پڑے ہون۔ نانوین گھر کو برہسپت بنظر کامل دیکھتا ہو تو وہ آدمی نیکوکار ہو۔ اگر جنم لگن سے ساتوین گھر مین سورج و چندرمان پڑے ہون۔ اور انکو سنیچر بنظر کامل دیکھتا ہو یا جنم لگن کا مالک ہمراہ منگل کے ہو۔ یا آٹھوین گھر مین سنیچر پڑا ہو تو۔ ایسے شخص سے کبھی کوئی کام نیکی کا نہو۔ ہر ایک سے بدی کرے۔ اگر جنم لگن سے نانوین گھر کا مالک آٹھوین گھر مین پڑے تو کم نصیب ہو۔ اگر جنم لگن سے دوسرے گھر کا مالک گیارہوین گھر مین پڑا ہو۔ اور دسوین گھر کا مالک اسکو دیکھتا ہو۔ تو مالدار صاحب ثروت ہو۔ اگر جنم لگن سے نانوین گھر کا مالک نانوین گھر مین اور دسوین گھر کا مالک دسوین گھر مین ہون۔ تو صاحب حشمت و دولت سے مالامال ہو۔ اگر جنم لگن سے دوسرے گھر کا مالک نانوین گھر مین اور نانوین گھر کا مالک دوسرے گھر مین پڑا ہو تو دولتمند ذی عزت ہو۔ اگر نانوین گھر کا مالک گیارہوین گھر مین پڑے۔ تو دولتمند ہو۔ اگر جنم لگن سے گیارہوین گھر کا مالک گیارہوین گھر مین یا جنم لگن مین پڑا ہو۔ اور مالک خانہ دہم کی انپر نگاہ ہو تو بسیار دولتمند ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین سنیچر ساتوین گھر مین ہو تو بعد شادی کے قسمت کا ستارہ چمکے۔ اگر جنم لگن سے گیارہوین گھر کا مالک جنم لگن مین اور دوم گھر کا مالک گیارہوین گھر مین۔ اور نانوین گھر کا مالک دوسرے گھر مین زیر نگاہ مالک خانہ دوم کے واقعہ ہون۔ تو قسمت کا ستارہ کمال بلندی پر ہو۔ اگر جنم لگن سے نانوین گھر کا مالک پانچوین گھر کو بنظر کامل دیکھتا ہو تو بباعث فرزند قسمت کا ستارہ طلوع ہو۔ اگر جنم لگن سے بارہوین خانہ مین سورج یا راہ پڑے ہون۔ یا نانوین گھر کو برہسپت دیکھتا ہو خواہ بارہوین گھر مین پڑا ہو یا بدھ بارہوین گھر مین پڑا ہو۔ تو گنگا کا اشنان ہو۔ اگر جنم لگن سے نانوین اور دسوین گھر کے مالک باہم ایک گھر مین پڑے ہون۔ سیاح ہو۔ جنم کنڈلی مین جس گھر مین چندرمان ہو اس سے نانوین گھر کا مالک اگر لگن مین یا چوتھے یا ساتوین یا دسوین گھر مین پڑے۔ تو بڑے بڑے متبرک استھانون کی زیارت نصیب ہو۔ اگر جنم لگن سے نانوین گھر مین سورج ہو تو دانشمند و راست باز و نیکوکار ہو۔ اگر چندرمان ہو تو تجربہ کار و نیکوکار ہو۔ اگر منگل ہو تو مالک اراضی ہو۔ اکثر بیمار رہے۔ اگر بدھ ہو نیک بخت و سخی ہو۔ اگر برہسپت ہو راج دربار مین عزت پائے سخی ہو۔ اگر شکر ہو تو عابد و سخی ہو۔ اگر سنیچر ہو تو ہنرمند و صاحب روزگار ہو۔ اگر راہ و کیت ہو تو بدکردار کم نصیب ہو۔

خانہ دہم۔ اگر سورج صاحب خانہ جنم لگن ہو کر لگن مین یا خانہ دہم مین پڑے تو ملازمت امرا نصیب ہو۔ اگر جنم لگن کا مالک اور دسوین گھر کا مالک باہم ایک جگہ پڑے ہون۔ یا جنم لگن کا مالک دسوین گھر مین اور دسوین کا مالک جنم لگن مین پڑا ہو۔ تو ذی مرتبہ صاحب روزگار ہو۔ اگر دسوین گھر کا مالک گیارہوین گھر مین پڑا ہو تو صاحب روزگار ہو۔ اگر جنم لگن سے چوتھے گھر مین برہسپت پڑا ہو۔ یا برہسپت لگن مین ہو۔ تو ملازمت راجگان حاصل ہو۔ اگر جنم لگن سے تیسرے گھر مین برہسپت۔ اور چندرمان گیارہوین گھر مین پڑا ہو یا جنم لگن سنگھ ہو اور جنم مین منگل پڑا ہو۔ اور چندرمان پانچوین اور راہ بارہوین گھر مین پڑا ہو تو چراغ

خاندان ہو۔ اگر جنم لگن سے چھٹے و آٹھوین خانہ کے مالک ایک دوسرے کے گھر مین یعنے چھٹے گھر کا مالک آٹھوین۔ اور آٹھوین کا مالک چھٹے واقع ہو۔ تو بربادی ہو۔ اگر جنم لگن سے چھٹے گھر مین برہسپت اور گیارہوین گھر مین چندرمان واقع ہو تاہم بھی بربادی ہو۔ اگر جنم لگن سے سورج و منگل ہر دو دسوین گھر مین یا نوین گھر مین پڑے ہون تو والد جلد راہی ملک عدم ہو۔ اگر سورج و منگل ہمراہ سنیچر یا راہو کے ساتوین گھر مین پڑے ہون تو والد فوت ہو جاوے۔ اگر ساتوین سورج و دسوین منگل اور بارہوین راہ واقع ہو تو پدر فوت ہو۔ اگر جنم لگن مین برہسپت اور دوسرے گھر مین منگل و بدھ و سنیچر پڑے ہون تو بوقت شادی والد کا انتقال ہو۔ اگر سنیچر و منگل دسوین گھر مین پڑے ہون تو بھی والد فوت ہو۔ اگر جنم لگن سے مالک خانہ چہارم ہمراہ مالک خانہ دہم دسوین گھر مین واقع ہون تو پدر صاحب کنڈلی کا نا کار ہو۔ اگر چندرمان و سورج دسوین گھر مین پڑے ہون۔ تو والد صاحب کنڈلی کا پانی مین غرق ہو۔ اگر جنم لگن سے ششم خانہ مین یا دسوین خانہ مین منگل پڑے۔ تو پدر بعہد جوانی مولود کے انتقال کرے۔ اگر جنم لگن مین میکھہ کا بدہ اور ساتوین گھر مین برہسپت اور چندرمان چوتھے گھر مین۔ اور شکر دسوین گھر مین پڑے ہون تو صاحب کنڈلی امیر مساوی راجہ کے ہو۔ اگر جنم لگن سے دسوین گھر کا مالک پانچوین گھر مین اور چوتھے گھر کا مالک دسوین گھر مین ہو اور نوین گھر کا مالک انکو دیکھتا ہو۔ تو مسند نشین ہو۔ اگر جنم لگن سے چوتھے گھر مین برہسپت کرک کا پڑے اور منگل دسوین گھر مین ہو تو امیر کبیر ہو۔ اگر جنم لگن مین برہسپت اور دسوین گھر مین شکر ہو تو امیر یا مثل راجہ کے ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین چھہ ستارے اپنی اپنی شرف مین واقعہ ہون۔ تو شہنشاہ والئے ولایت ہو۔ اگر تین ستارے شرف مین پڑے ہون۔ راجہ کا وزیر ہو۔ اگر پانچ ستارے شرف مین پڑے ہون تو راجہ بلکہ مہاراجہ ہونا چاہیئے۔ اگر جنم لگن مین سنیچر تلا کا پڑے۔ اور چندرمان کرک لگن مین ہو تو راجہ یا امیر ہو۔

خانہ یازدہم۔ اگر جنم لگن مین گیارہوین گھر کا مالک واقع ہو تو صاحب کنڈلی ہمیشہ خوش رہے اگر چندرمان سے ساتوین خانہ مین شکر واقع ہو تو ہمیشہ مال و معاش سے آسودہ رہے۔ اگر جنم لگن سے شکر و برہسپت نوین گھر کے مالک کے ساتھ چوتھے یا گیارہوین گھر مین واقعہ ہون تو سواری حاصل ہو۔ صاحب مالکیت ہو۔ اگر جنم لگن سے نوین و دسوین و گیارہوین گھر کے مالک باہم چوتھے گھر مین واقعہ ہون۔ تو صاحب مالک اسپ و فیل ہو۔ اگر دسوین گھر کا ستارہ شرف مین ہو اور مالک لگن اور نوین گھر کا ستارہ اس کو دیکھتا ہو۔ تو صاحب جاہ حشمت ہو۔ اگر دوم خانہ کا مالک گیارہوین گھر مین واقع ہو۔ تو دولتمند صاحب عزت ہو۔ اگر جنم لگن سے چوتھے خانہ کا مالک جنم لگن مین ہمراہ شکر و برہسپت واقعہ ہو تو ہمیشہ سواری اسپ وغیرہ سے خوش رہے۔ اگر جنم کنڈلی مین کرک کا چندرمان اور تلا کا سنیچر و سورج یا سنیچر و برہسپت جنم لگن مین واقعہ ہون۔ تو عالی مرتبہ ہو۔ اگر کرک کے چندرمان اور سنگھ کے

سورج جنم کنڈلی مین واقع ہون تو صاحب جاہ حشمت و عالی مرتبہ صاحب حکومت ہو۔ اگر جنم لگن مین چندرمان اور ساتوین خانہ مین برہسپت و سورج سنگہ کے اور سنیچر بارہوین گہر مین واقع ہو تو مسند نشینی عالی مرتبہ ہو۔

خانہ دوازدہم۔ اگر جنم لگن سے بارہوین گہر کا مالک نوین گہر مین واقع ہو تو بدکردار ہو۔ اگر جنم لگن سے بارہوین گہر مین منگل و سنیچر واقعہ ہون تو بہائی کے ہاتہہ سے دولت ضایع ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین ساتوین خانہ مین سنیچر اور ششم یا ہشتم خانہ مین چندرمان کا واقع ہو ہر طرح سے نقصان خیال کرنا چاہئے۔ اگر جنم لگن سے بارہوین خانہ مین چندرمان ناقص النور ہوکر ہمراہ سورج کے واقع ہو تو صاحب کنڈلی کا تمام تمام سرمایہ حاکم ضبط کرلے۔ اگر جنم لگن سے بارہوین گہر مین مالک جنم لگن واقع ہو اور دوسرے گہر مین کوئی نحس گرہ پڑا ہو اور دسوین گہر کے مالک کو گیارہوین گہر کا مالک دیکہتا ہو تو سخت قرضدار ہو زندگی مین کبہی قرضہ کی زیرباری سے سبکدوش نہو۔ اگر جنم لگن سے دوسرے اور پانچوین نوین بارہوین گہر نحس گرہ واقع ہو تو صاحب کنڈلی قید ہو جاوے۔ اگر مالک جنم لگن اور صاحب خانہ ششم ہمراہ سنیچر کے پہلے یا چوتہے یا ساتوین یا دسوین گہر مین واقع ہو تو قید ہو جاوے۔ اگر جنم لگن سے بارہوین گہر کا مالک بارہوین گہر مین پڑے تو صاحب کنڈلی صاحب زراعت اور مالک مویشیان کثیر کا ہو۔ اگر جنم لگن سے سورج بارہوین گہر مین ہو تو لاغر جسم اور مریض چشم و کم دولت ہو۔ اگر چندرمان ہو امراض فاسد بلغمی مین اکثر حیران رہے۔ اور تنگدست ہو۔ اگر منگل ہو تو مریض و بدکار ہو۔ اور دو شادیان کرے۔ اگر بدہ ہو تو بدکار و جاہل۔ اگر برہسپت ہو تو کم عقل و مریض ہو۔ اگر شکر ہو تو فربہ جسم شیرین کلام۔ اگر سنیچر ہو تو مریض و ممسک و بخیل ہو۔ اگر راہو و کیت ہو تو بدمذہب اور خانہ بدوش ہو۔

عمر جوگ کا بیان

اگر جنم کنڈلی مین لگن کا مالک قوی ہو کر خانہ ۱۔۴ یا ۷ یا ۱۰ مین پڑا ہو اور نیک ستارے اسکو دیکہتے ہون تو ۱۲۰ برس کی عمر ہوگی۔ اگر سنیچر لگن مین ہو اور چندرمان خانہ ۹ یا ۱۲ مین پڑا ہو تو ایک سو سال کی عمر ہونی چاہئے۔ اگر مالک لگن سے یا چندرمان سے کوئی ستارہ آٹہوین خانہ مین نہ پڑا ہو اور برہسپت جنم کنڈلی مین ملوان یعنے طاقتور ہون وہ تو ایک سو بیس برس کی عمر ہو۔ اگر آٹہوین گہر کا مالک کیندر مین نربل ہو اور مالک جنم لگن کیندر مین ہو تو ۳۰ برس کی عمر ہو۔ اگر مالک جنم لگن اور آٹہوین گہر کا مالک دونون خانہ ہشتم مین پڑے ہون تو ۲۷ سال کی عمر ہو۔ اگر جنم لگن کا مالک آٹہوین گہر مین اور آٹہوین گہر کا مالک جنم لگن مین ہو تو پانچ سال کی عمر ہو۔ اگر چندرمان جنم لگن مین اور سورج آٹہوین یا بارہوین گہر مین ہو اور برہسپت گیارہوین گہر مین ہو اور بدہ و شکر دسوین یا پانچوین گہر مین ہو تو عمر پچاس برس کی ہو۔ اگر سورج سنیچر جنم لگن سے خانہ ۱ یا ۴ یا ۷ یا ۱۰ مین ہون اور منگل لگن مین ہو تو عمر ۲۰ برس کی ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین [illegible] ملا راہی مین منگل ہو اور کیندر مین سورج ہو تو ایک سو سال کی عمر ہو۔ اگر جنم کنڈلی مین بجائے ہشتم کوئی نیک ستارہ نہو اور مالک جنم لگن خانہ ۴ یا ۵ یا ۱۰ مین ہو تو ۶۰ سال کی عمر ہو۔

چوری گئے ہوئے مال کا احوال معلوم کرنا

جب کسی کا مال گم ہو جاوے یا چوری چلا جاوے تو چاہئے کہ نقشہ ذیل پر کسی نابالغ لڑکے سے یا کسی اجنبی شخص سے جسے حال معلوم نہ ہو چوری کسی خانہ پر انگلی رکھوائے جس خانہ میں وہ انگلی رکھے جو عدد اُس خانہ میں ہوں انکو فی نفسہ ضرب کرے بعد ازاں حاصل ضرب کو آٹھہ پر تقسیم کرے۔ خارج قسمت کو محفوظ رکھے باقی کو نگاہ کرے کیا بچا ہے۔ اگر چار باقی رہیں تو گوشہ پچھم و دکھن۔ اگر پانچ باقی رہیں تو اُتر۔ اگر چھہ باقی رہیں تو گوشہ پورب و دکھن۔ اگر سات باقی رہیں تو دکھن۔ اگر برابر تقسیم ہو جاویں تو گوشہ اُتر و پچھم کی طرف مال دزد برده ہے اُسی طرف تلاش کرنا چاہیئے۔ بعد ازاں جو خارج قسمت ہے اُس کے دو حصہ کرے۔ اگر برابر دو حصہ ہو جاویں تو چیز دزد برده دستیاب ہو۔ اگر عدد طاق ہوں اور برابر دو حصہ پورے نہ ہوں تو اشیاء مذکور کے ملنے کی اُمید کم جانئے بعد ازاں عدد خارج قسمت کو باقی القسمت سے ضرب دیوے حاصل ضرب کو ۹ سے تقسیم کرے۔ خارج قسمت اگر طاق ہو تو چور مرد ہے۔ اگر جفت ہو تو چور عورت ہوگی یا عورت کی سازش سے چوری ہوئی۔ اگر ۹ کی تقسیم سے باقی ایک یا ۲ یا ۳ رہیں تو چور کم سن۔ اگر ۴ یا ۵ یا ۶ رہیں تو چور جوان ہوگا۔ اگر ۷ یا ۸ یا صفر یعنی برابر تقسیم ہو جاوے تو چور ضعیف العمر ہو۔ بعد ازاں عدد خارج قسمت جو ۹ کی تقسیم سے پیدا ہوئے ہیں۔ ساتھ اعداد باقی القسمت جو ۹ کی تقسیم سے بچے ہیں۔ باہم ضرب دیوے اور ۲۸ سے تقسیم کرے۔ باقی جو رہے اُس کو نقشہ میں دیکھے جو حروف مندرجہ نقشہ میں ہو۔ وہ حروف اسم نام اُس دزد جس نے مال لیا ہے ہوگا۔ مگر ترتیب پر لحاظ نہ ہوگا۔ اصلی نام پر اعتبار کیا جائے گا۔

بعد اس کے خارج قسمت ۲۸ کو ۴ پر تقسیم کرے۔ اگر باقی ایک رہے تو مال بہت نزدیک ہے۔ اگر دو رہے تو کس قدر فاصلہ پر اندر محلہ یا موضع میں مال موجود ہے۔ اگر تین باقی رہے تو دوسرے محلہ یا موضع میں مال چلا گیا ہے۔ اگر برابر تقسیم ہو جاوے تو مال بہت دور و دراز چلا گیا ہے۔ ملنا دشوار ہے۔

نقشہ انگلی رکھوانے اور حرف اسم نکالنے کا

الف ۱	د ۸	ص ۱۸	غ ۱۹	ل ۲۳	و ۲۶	ی ۲۸
د ۸	ب ۲	ذ ۰	ض ۱۵	ف ۲۰	م ۲۴	ہ ۲۷
س ۱۴	ذ ۹	ت ۳	ز ۰	ط ۱۶	ق ۲۱	ن ۲۵
غ ۱۹	ض ۱۵	ر ۱۰	ث ۴	ز ۰	ظ ۱۷	ک ۲۲
ل ۳	ف ۲۰	ط ۱۶	ز ۱۱	ج ۵	س ۰	ع ۱۸
و ۲۶	م ۲۴	ق ۲۱	ظ ۱۷	س ۱۲	ح ۶	ش ۹
ی ۲۸	ہ ۲۷	ن ۲۵	ک ۲۲	ع ۱۸	ش ۱۳	خ ۷

انسان کی مختلف عمروں میں کس تعداد سے نبض چلتی ہے

دل کی حرکت پیدا ہونے کے وقت سے لے کر پیری تک کم ہوتی چلی جاتی ہے۔ اور کہتے ہیں:۔ کہ پیری میں پھر کچھ بڑھنے لگتی ہے

پیدا ہونے سے پہلے اوسط تعداد نبض کے چلنے کی ہے فی منٹ			۱۵۰
تولد ہونے کے بعد	۱۴۰	سے	۱۳۰
پہلے سال میں	۱۳۰	〃	۱۱۵
دوسرے سال میں	۱۱۵	〃	۱۰۰
تیسرے سال میں	۱۰۰	〃	۹۰
ساتویں سال کے قریب	۹۰	〃	۸۵
چودھویں سال کے قریب	۸۵	〃	۸۰
جوانی میں	۸۰	〃	۷۰
پیری میں	۷۰	〃	۶۰
کہولت انحطاط کے وقت	۷۵	〃	۶۵

اناث میں ذکور کی نسبت سے ۱۴ سال تک نبض بتارہ تیز چلتی ہے۔ مگر چھوٹے بچوں میں اس فرق کی تمیز نہیں ہو سکتی۔ گرم چاء یا پانی پینے سے نبض کی تیزی بڑھتی ہے اور سرد پینے سے کم ہوتی ہے۔ اگر بدن پر زیادہ گرم کپڑے پہن لئے جائیں۔ تو نبض قریباً بحساب فی منٹ دس مرتبہ اور بڑھ جاتی ہے۔ جاگنے کی بہ نسبت سونے میں ہر شخص کی نبض سُست ہو جاتی ہے

سیارات کی دوری آفتاب سے بحساب میل انگریزی

نام سیارہ	فاصلہ	رفتار فی گھنٹہ
عطارد	۳۶۸۴۱۴۶۸	۱۰۹۶۹۹
زہرہ	۶۸۸۹۱۴۸۶۰	۸۰۲۹۵
زمین	۹۵۱۷۳۱۴۷	۰
مریخ	۱۴۵۰۱۴۱۴۸	۵۵۲۸۷
مشتری	۴۹۴۹۹۰۹۷۶	۲۹۰۸۳
زحل	۹۰۷۹۵۶۱۳۰	۲۲۱۰۱
قمر	۰	۲۲۹۰

ہم لوگ ایک ساعت میں ۶۸۲۱۷ میل زمین کے ساتھ ہوا میں چلے جاتے ہیں اور ایسی تیز حرکت سے بالکل بےخبر ہیں

جنتری برآورد تنخواہ ایک روپیہ ماہوار سے دو ہزار روپیہ تک

تنخواہ	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
عہ	۰	۰	۷	۰	۰	۶	۰	۰	۶
عا	۰	۱	۲	۰	۱	۱	۰	۱	۰
سے	۰	۱	۹	۰	۱	۷	۰	۱	۷
للعہ	۰	۲	۳	۰	۲	۲	۰	۲	۱
صہ	۰	۲	۱۰	۰	۲	۵	۰	۲	۷
سے	۰	۳	۵	۰	۳	۲	۰	۳	۱
معہ	۰	۴	۰	۰	۳	۹	۰	۳	۷
ہے	۰	۴	۷	۰	۴	۳	۰	۴	۴
لعہ	۰	۵	۲	۰	۴	۱۰	۰	۴	۸
عسہ	۰	۵	۹	۰	۵	۴	۰	۵	۲
لہعسہ	۰	۶	۳	۰	۵	۱۰	۰	۵	۸
عسہ	۰	۶	۱۰	۰	۶	۵	۰	۶	۲
سہعسہ	۰	۷	۵	۰	۶	۱۱	۰	۶	۹
للعسہ	۰	۸	۰	۰	۷	۹	۰	۷	۳
صعسہ	۰	۸	۷	۰	۸	۰	۰	۷	۹
سعسہ	۰	۹	۲	۰	۸	۶	۰	۸	۳
مرعسہ	۰	۹	۹	۰	۹	۱	۰	۸	۹
مرعسہ	۰	۱۰	۳	۰	۹	۷	۰	۹	۳
لعسہ	۰	۱۰	۱۰	۰	۱۰	۲	۰	۹	۱۰
عسہ	۰	۱۱	۰	۰	۱۰	۸	۰	۱۰	۴
لہعسہ	۰	۱۲	۰	۰	۱۱	۴	۰	۱۰	۱۰
عسہ	۰	۱۲	۷	۰	۱۱	۹	۰	۱۱	۴
سہعسہ	۰	۱۳	۲	۰	۱۲	۳	۰	۱۱	۱۰
للعسہ	۰	۱۳	۹	۰	۱۲	۱۰	۰	۱۲	۵
صعسہ	۰	۱۴	۳	۰	۱۳	۴	۰	۱۲	۱۱
سعسہ	۰	۱۴	۱۰	۰	۱۳	۱۰	۰	۱۲	۱۵
معسہ	۰	۱۵	۵	۰	۱۴	۵	۰	۱۳	۱۱
مرعسہ	عہ	۰	۰	۰	۱۴	۸	۰	۱۴	۵
لعسہ	عہ	۰	۷	۰	۱۵	۶	۰	۱۵	۰
سہ	عہ	۰	۲	عہ	۰	۰	۰	۱۵	۰
لہسہ	عہ	۱	۲	عہ	۰	۰	۰	۱۵	۶
عسہ	عہ	۲	۳	عہ	۱	۱	عہ	۰	۶
سہسہ	عہ	۲	۱۰	عہ	۱	۷	عہ	۱	۰
للسہ	عہ	۳	۵	عہ	۲	۲	عہ	۱	۷
صسہ	عہ	۴	۰	عہ	۲	۸	عہ	۲	۱
سسہ	عہ	۴	۷	عہ	۳	۲	عہ	۲	۷
معسہ	عہ	۵	۲	عہ	۳	۹	عہ	۳	۱
مسہ	عہ	۵	۹	عہ	۴	۳	عہ	۳	۷
معسہ	عہ	۶	۳	عہ	۴	۱۱	عہ	۴	۲

تنخواہ	۲۸ یوم			۳۰ یوم			۳۱ یوم		
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی
للعہ	عہ	۶	۱۰	عہ	۵	۴	عہ	۴	۸
لہللعہ	عہ	۷	۵	عہ	۵	۱۰	عہ	۵	۲
عللعہ	عہ	۸	۰	عہ	۶	۵	عہ	۵	۸
ہللعہ	عہ	۸	۷	عہ	۶	۱۱	عہ	۶	۲
للالعہ	عہ	۹	۲	عہ	۷	۶	عہ	۶	۹
صللعہ	عہ	۹	۹	عہ	۸	۰	عہ	۷	۳
للعہ	عہ	۱۰	۱	عہ	۸	۶	عہ	۷	۹
معللعہ	عہ	۱۰	۱۰	عہ	۹	۱	عہ	۸	۳
مبللعہ	عہ	۱۱	۵	عہ	۹	۷	عہ	۸	۹
لعللعہ	عہ	۱۲	۰	عہ	۱۰	۴	عہ	۹	۳
صہ	عہ	۱۲	۷	عہ	۱۰	۸	عہ	۹	۱۰
صسہ	عہ	۱۵	۱	عہ	۱۳	۴	عہ	۱۲	۵
سہ	عا	۲	۳	عا	۰	۰	عہ	۱۵	۰
صسہ	عا	۵	۴	عا	۲	۸	عا	۱	۴
معسہ	عا	۸	۰	عا	۵	۴	عا	۴	۲
صمعسہ	عا	۱۰	۱۰	عا	۸	۰	عا	۶	۹
لسہ	عا	۱۳	۹	عا	۱۰	۸	عا	۹	۳
صلسہ	سے	۷	۷	عا	۱۳	۴	عا	۱۱	۱۰
لعسہ	سے	۱۳	۵	سے	۰	۰	عا	۱۴	۵
صعسہ	سے	۶	۳	سے	۲	۸	عا	۱۱	۱۰
ما	سے	۹	۲	سے	۵	۴	سے	۳	۷
ماہ	معہ	۲	۳	سے	۱۰	۸	سے	۷	۳
عمار	عسہ	۱۱	۵	عسہ	۰	۰	لعہ	۱۰	۱۰
اعمار	عسہ	۴	۷	عسہ	۵	۴	عسہ	۱۴	۵
صمار	عسہ	۱۳	۹	عسہ	۱۰	۸	عسہ	۱۰	۱
سمار	لہعسہ	۶	۱۰	عسہ	۰	۰	لعسہ	۵	۰
لمار	عسہ	۰	۰	عسہ	۵	۴	عسہ	۹	۳
لما	عسہ	۹	۲	عسہ	۱۰	۸	عسہ	۱۲	۱۱
لعمار	سہعسہ	۲	۳	سہ	۰	۰	لعسہ	۰	۱۰
السہ رر	سہ	۱۱	۵	سہ	۵	۴	سہ	۴	۲
لہعسہ رر	للعسہ	۴	۱۰	سہ	۱۰	۸	سہ	۸	۳
صمسہ رر	مارعہ	۲	۳	ما	۰	۰	لعسہ	۱۲	۵
للعسہ رر	ماعسہ	۱۳	۹	ماسہ	۵	۴	ماسہ	۶	۶
صمسہ رر	ماسہ	۹	۲	مارسہ	۱۰	۸	ماسہ	۴	۸
سمسہ رر	مارعسہ	۴	۰	مار	۸	۰	مالعسہ	۸	۹
معسہ رر	ماصسہ	۱۱	۹	ماسہ	۵	۳	ماسہ	۱۱	۱۱
مسہ رر	ماسہ	۱۱	۴	مارسہ	۵	۴	ماسہ	۱	۰
لعسہ	مارسہ	۶	۱۰	مار	۰	۰	مالعسہ	۵	۱۱
عسہ	ماسہ	۲	۳	ماسہ	۵	۴	ماسہ	۹	۲

اس جنتری مین سود ایک روپیہ سیکڑا لگا ہی اور اس مد کو ڈیوڑھا کرنیسے عہ سیکڑا ہو جائیگا

جنتری سود

اور دوگنا کرنیسے دو روپیہ سیکڑا ہو جائیگا غرضیکہ ہر طرح سے آسانی کر دی ہی یہ کہ مہاجن جو مانگے سود دینے مین کم مغالطہ ہو

ق	سود ایک یوم			سود دو یوم			سود ۳ یوم			سود ۴ یوم			سود ۵ یوم			سود ۶ یوم			سود ۷ یوم			سود ۸ یوم			سود ۱۵ یوم			سود ایک ماہ			سود ۲ ماہ			سود ۳ ماہ			سود ۶ ماہ			سود ایک سال		
	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی	آنہ	پائی	کوڑی
مصہ	۰	۰	۲	۰	۰	۳	۰	۰	۳	۰	۰	۶	۰	۰	۷	۰	۰	۹	۰	۰	۱۰	۰	۰	۱۲	۰	۰	۲۳	۰	۳	۲۱	۰	۳	۲۰	۰	۵	۱۸	۰	۱	۱۴	۱	۱۱	۱۱
ـہ	۰	۰	۳	۰	۰	۵	۰		۹	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۵	۰	۰	۱۸	۰	۰	۲۱	۰	۱	۵	۰	۱	۲۲	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۶	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۱۰	۳	۱۰	۲
ـے	۰	۰	۴	۰	۰	۸	۰		۱۳	۰	۰	۱۸	۰	۰	۲۳	۰	۱	۳	۰	۱	۸	۰	۱	۱۲	۰	۲	۲۱	۰	۵	۱۸	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۶	۲	۱۱	۱	۵	۹	۳
للعہ	۰	۰	۶	۰	۰	۱۲	۰	۰	۱۸	۰	۱	۰	۰	۱	۶	۰	۱	۱۲	۰	۱	۱۹	۰	۲	۱	۰	۳	۲۰	۰	۷	۱۶	۱	۳	۸	۱	۱۱	۰	۲	۱۰	۱۳	۷	۸	۴
صہ	۰	۰	۷	۰	۰	۱۵	۰	۰	۲۳	۰	۱	۶	۰	۱	۱۴	۰	۱	۲۱	۰	۲	۵	۰	۲	۱۳	۰	۴	۱۸	۰	۹	۴	۱	۷	۴	۲	۴	۱۴	۴	۹	۱۳	۹	۷	۵
ـے	۰	۰	۹	۰	۰	۱۸	۰	۱	۳	۰	۱	۱۲	۰	۱	۲۲	۰	۲	۷	۰	۲	۱۶	۰	۳	۱	۰	۵	۱۷	۰	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۰	۲	۱۰	۱۲	۵	۹	۲	۱۱	۶	۵
سعہ	۰	۰	۱۰	۰	۰	۲۱	۰	۱	۸	۰	۱	۱۸	۰	۲	۵	۰	۲	۱۶	۰	۳	۲	۰	۳	۱۲	۰	۶	۱۶	۱	۱	۹	۲	۲	۱۸	۳	۴	۶	۶	۸	۱۴	۱۳	۵	۶
ـہ	۰	۰	۱۲	۰	۱	۱	۰	۱	۱۳	۰	۲	۱	۰	۲	۱۲	۰	۳	۱	۰	۱۴	۱۴	۰	۴	۲	۰	۷	۱۵	۱	۳	۷	۲	۴	۱۵	۳	۱۰	۰	۷	۸	۳	۱۵	۴	۷
لعہ	۰	۰	۱۳	۰	۱	۴	۰	۱	۱۷	۰	۲	۷	۰	۲	۲۱	۰	۴	۱۱	۰	۴	۱۱	۰	۴	۱۵	۰	۸	۱۵	۱	۵	۶	۲	۱۰	۱۲	۴	۴	۱۹	۸	۷	۵	عہ ۱	۳	۸
عہ	۰	۰	۱۶	۰	۱	۰	۰	۲	۲۲	۰	۲	۱۳	۰	۳	۴	۰	۳	۲۰	۰	۴	۱۱	۰	۵	۳	۰	۹	۱۴	۱	۷	۵	۳	۲	۸	۴	۹	۱۴	۹	۷	۴	عہ ۳	۲	۹
عہ	۰	۱	۷	۰	۲	۱۴	۰	۳	۲۰	۰	۵	۲	۰	۶	۹	۰	۷	۱۶	۰	۸	۲۳	۰	۱۰	۶	۱	۷	۵	۳	۲	۱۷	۶	۴	۱۹	۹	۷	۵	عہ ۳	۲	۹	عا ۶	۴	۱۹
مہ	۰	۱	۲۲	۰	۳	۲۰	۰	۵	۱۸	۰	۷	۱۱	۱	۹	۱۴	۰	۱۱	۱۲	۱	۱	۱۰	۱	۳	۸	۲	۴	۱۵	۴	۹	۱۴	۹	۷	۵	۱۴	۴	۱۹	عہ ۱۲	۹	۱۴	ـے ۹	۷	۴
سعہ	۰	۳	۱۲	۰	۵	۳	۰	۷	۱	۰	۱۰	۶	۱	۰	۱۹	۰	۳	۸	۱	۵	۲۱	۱	۸	۱۱	۳	۲	۹	۶	۴	۱۹	۱۲	۹	۱۴	عہ ۳	۳	۱۰	عا ۶	۴	۱۹	للعہ ۱۲	۹	۱۱
صہ	۰	۳	۵	۰	۶	۱۰	۰	۹	۱۵	۰	۲	۱۹	۱	۴	۱۹	۰	۷	۵	۱	۱۰	۱۰	۲	۱	۱۴	۴	۰	۰	۸	۰	۰	عہ	۰	۰	عہ ۸	۰	۰	سے	۰	۰	ـے	۰	۰
صہ	۰	۳	۳۰	۰	۷	۱۶	۰	۱۱	۱۲	۱	۳	۹	۱	۷	۱۴	۱	۱	۱	۲	۵	۲۱	۲	۴	۱۶	۴	۹	۴	۹	۲	۵	عہ ۳	۲	۱۰	عہ ۱۲	۹	۱۴	عے ۶	۴	۱۶	معہ ۹	۷	۴
سعہ	۰	۴	۱۱	۰	۸	۲۳	۱	۱	۱۰	۱	۵	۲۲	۱	۱۰	۹	۲	۲	۲۱	۲	۷	۸	۲	۱۱	۱۵	۵	۷	۵	۱۱	۲	۱۰	عہ ۶	۴	۱۹	عا	۰	۵	للعہ ۲	۲	۹	ـے ۹	۴	۱۹
لعہ	۰	۵	۴	۰	۱۰	۶	۱	۳	۸	۱	۸	۱۷	۲	۱	۹	۲	۶	۲	۲	۱۱	۲۰	۳	۴	۲۳	۶	۴	۲۰	۱۳	۹	۵	عہ ۹	۷	۵	عا ۸	۴	۲۰	للعہ ۱۲	۹	۱۴	لعہ ۹	۷	۵
لعہ	۰	۵	۱۸	۰	۱۱	۱۳	۱	۵	۶	۱	۱۱	۰	۳	۴	۱۹	۲	۱۰	۳	۳	۴	۷	۳	۱۰	۲	۷	۲	۱۰	۱۴	۲	۱۵	عہ ۱۲	۹	۳	عا ۱۰	۲	۱۰	صہ ۶	۴	۱۹	عہ ۲	۹	۴
ار	۰	۰	۹	۱	۰	۱۹	۱	۷	۵	۲	۱	۱۴	۲	۸	۰	۳	۲	۹	۳	۸	۱۹	۴	۳	۵	۸	۸	۰	عہ	:	۰	عا	۰	۰	سعہ	۰	۰	ـے	۰	۰	ـعلے	۰	۰

مسایل نجوم خواص ہائے کسوف وخسوف وزلزلہ کی نسبت

نام ماہ	کسوف آفتاب	کسوف ماہتاب	زلزلہ
محرم	غلہ ارزان ہو مگر بیماری زیادہ ہو	خصومت بہت	بیماری بہت ہو
صفر	گاؤ گوسفند بہت پیدا ہون	بارش کم ہو	گنوار بہت مرین
ربیع الاول	غم واندوہ پیدا ہو	بیماری زیادہ ہو	بیماری تپ لرزہ بہت ہو
ربیع الثانی	دوستی اور محبت خلق اللہ مین بہت پیدا ہو	بیکاری زیادہ ہو	بچون اور چاپایون مین موت بہت ہو
جمادی الاول	بارش باران خوب ہو	برف بہت پڑے	غلہ گران ہو
جمادی الثانی	مشرق مین گرانی اور مغرب مین ارزانی ہو	غلہ بہت ہو	خلق خدا مین کشاکش ہو
رجب	سال نیک ہو اور خلق اللہ مین امن چین	گرانی غلہ ہو	زراعت خوب ہو
شعبان	بارش خوب ہو اور امن چین ہو	دوستی اور محبت خوب ہو	غلہ بہت ہو
رمضان	بخل وحسد کی ترقی ہو	غلہ کم اور مفلسی زیادہ	رنج اور گرسنگی بہت ہو
شوال	خصومت کی ترقی ہو	خلق اللہ مین خشکی اور رنج بہت ہو	غلہ ارزان ہو
ذیقعد	بارش خوب ہو مگر زراعت کو خوف ملخ کا ہو	باد تند بہت چلے	غلہ گران ہو
ذی الحجہ	بارش خوب ہو	غلہ ارزان ہو	زراعت خوب ہو اور ارزانی خاطر خواہ ہو

مسائل خواص ہائے گرہن از روئے جوتش

اگر ایک مہینے مین دو گرہن ہون تو باہم بادشاہون مین جنگ عظیم ہون۔ موت کا بازار گرم ہو ؛

اگر چاند یا سورج گہے ہوئے نکلین یا چہپ جاوین یا سرب گرہن یعنی تمام وکمال گہہ جاوین دنیا مین قحط تا نگی ہو۔

اگر یکشنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو نرخ غلہ اور تیل اور گہی اور شکر وغیرہ کا گران ہو۔

اگر شنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو آگ بہت لگے۔ اور رنج زیادہ ہو۔

اگر چہارشنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو گرانی غلہ ہو

اگر پنجشنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو کپڑے کا نرخ گران ہو۔ اور گہی کے بیوپار مین چار مہینے تک بہت نفع ہو اور درد باد وغیرہ کی بیماریان زیادہ ہون۔

اگر جمعہ کے دن گرہن ہو۔ تو غلہ زیادہ ہو اور سستا بکے۔ خلقت آرام پاوے بادشاہ خوش رہین۔ اور حفاظت زیادہ ہو

اگر شنبہ کے دن گرہن ہو۔ تو سیاہ رنگ کی چیزون کے بیوپار مین چوگنا فائدہ ہو

	چندرمان			بہدرا			کیفیت
	راشیان	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	کرک	۱۴	۴۵	۰	۰	۰	اترا کھاڑا ۲ چرنہیں بدھ مکر میں آیا ۲۴-۲۴-۱۴
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا کھاڑا ۳ چرنہیں سورج ۸-۳۱
۳	سنگھ	۵۰	۴۳	ابرنت بادنت	۸ ۳۵	۹ ۵۴	برت گنیش چوتھ
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	جیشٹھا ۳ چرن میں منگل ۵۹-۵۹
۵	کنیا	۵۶	۴۸	۰	۰	۰	اترا کھاڑا ۴ چرنہیں بدھ ۵-۲۴-۲۰
۶	۰	۰	۰	ابرنت بادنت	۱۸ ۴۵	۵۰ ۵۵	پوربا کھاڑا ۴ چرنہیں سورج ۲۳-۵۶
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شرون ۱ چرنہیں بدھ ۵-۴۸-۵۱ - منبرا ۴ چرنہیں شکر ۵۲ گھ
۸	تلا	۲	۴۲	۰	۰	۰	۰
۹	۰	۰	۰	ابرنت بادنت	۲۹ ۵۱	۵۵ ۳۹	اترا کھاڑا ۱ چرنہیں سورج ۲۹-۲۴-۲۴ جیشٹھا ۴ چرنہیں منگل ۱۴-۱۶
۱۰	برچھک	۱۰	۳۸	۰	۰	۰	برت نہت نلا ایکادشی
۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	جیشٹھا ۱ چرنہیں شکر ۴۴-۵۹
۱۲	دھن	۲۲	۳۶	ابرنت	۴۹	۵۸	اترا کھاڑا ۲ چرنہیں سنکرانت مکر کی سورج ۵۵ گھ مہورت ۳۰
۱۳	۰	۰	۰	بادنت	۱۹	۲۵	پن دوپہر بعد
۱۴	مکر	۴۰	۴۵	۰	۰	۰	مولا ۱ چرنہیں منگل دھن میں آیا ۲۲-۱۳ مولا اماوس
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شرون ۴ چرنہیں بدھ ۵۲-۳۵ بساکھا ۳ چرنہیں سنیچر ۵۸-۵۹
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا کھاڑا ۳ چرنہیں سورج ۱۰-۳۱
۱۷	کمبھ	۵	۱۳	۰	۰	۰	پکھیہ ۴ چرنہیں شکر وکرمی ہوا ۲۷-۳۳ - تہوار بسنت براۓ تعطیل ایک یوم
۱۸	۰	۰	۰	ابرنت	۳۲	۱۶	دہنشٹا ۱ چرنہیں بدھ ۵-۲۰-۴۸
۱۹	مین	۳۳	۸	بادنت	۴	۳۹	اترا کھاڑا ۴ چرنہیں سورج ۲۶-۳۱ جیشٹھا ۴ چرنہیں شکر ۲۴-۲۴ ساہا اترا بہادر بید
۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شت بکھا ۲ چرنہیں راہو - مگھا ۱ چرنہیں کیت ۵۷-۵۰ تہوار بسنت پنچمی کا اترا بہادر بید
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تعطیل ایک یوم
۲۲	میکھ	۰	۰	ابرنت بادنت	۲۰ ۵۲	۱۵ ۱۶	شرون ۱ چرنہیں سورج ۱۴-۲۸ مولا ۱ چرنہیں شکر دھن میں ۵۹-۵۵ اچلا سپتمی و رتھ سپتمی
۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مولا ۲ چرنہیں منگل ۰۴-۱۰
۲۴	برکھ	۲۸	۱۱	۰	۰	۰	۰
۲۵	۰	۰	۰	ابرنت	۵۹	۲	شرون ۲ چرنہیں سورج ۵۸-۷۴ ساہا رودھنی کا
۲۶	متھن	۴۸	۷	بادنت	۲۹	۲۷	برت موہنی ایکادشی
۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	کرک	۲	۱۴	۰	۰	۰	مولا ۴ چرنہیں منگل ۱۹-۱۳ دہنشٹا ۲ چرنہیں بدھ وکرمی ہوا ۱۲-۱۳-۶
۲۹	۰	۰	۰	ابرنت بادنت	۲۳ ۵۱	۲ ۱	شرون ۳ چرنہیں سورج ۱۴-۵۸
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	امرت سر گوہٹی کا میلہ
۳۱	سنگھ	۱۱	۳۲	۰	۰	۰	ساہا گھا کا

ایام	فروری ۱۹۵۲ء	شعبان ۱۳۷۱ھ	دلو ۱۳۳۰ سال شمسی	پھاگن ۱۳۶۱ فصلی	[illegible]	سمت ۱۹۵۲ پھاگن بدی			نچھتر			جوگ			بھدرا	
						تتھ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
شنبه	۱	۱۶	۱۲	۲	۲۱	۲	۸	۴۹	مگھا	۷	۳۵	شوبھن	۲۳	۱۸	۲۶	۲۵
یکشنبه	۲	۱۷	۱۳	۳	۲۲	۳ ۴	۳ ۵۷	۴ ۹	پوروا پھالگنی	۳	۳۱	اتیگنڈہ	۱۵	۳۲	〃	۳۴
دوشنبه	۳	۱۸	۱۴	۴	۲۳	۵	۵۱	۱۷	ہست	۵۵	۱۴	سوکرم	۷	۳۶	〃	۳۵
سہ شنبه	۴	۱۹	۱۵	۵	۲۴	۶	۴۵	۴۲	چترا	۵۱	۲۲	شول	۵۲	۱۴	〃	۴۰
چہارشنبه	۵	۲۰	۱۶	۶	۲۵	۷	۴۰	۳۰	سواتی	۴۷	۵۹	گنڈ	۴۵	۰	〃	۴۴
پنجشنبه	۶	۲۱	۱۷	۷	۲۶	۸	۳۵	۵۷	بساکھا	۴۵	۱۵	بردھ	۳۸	۱۸	〃	۴۸
جمعه	۷	۲۲	۱۸	۸	۲۷	۹	۳۲	۱۶	انرادھا	۴۳	۲۶	دھرو	۳۲	۱۶	〃	۵۲
شنبه	۸	۲۳	۱۹	۹	۲۸	۱۰	۲۹	۳۳	جیشٹھ	۴۲	۲۹	بیاگھات	۲۷	۳	〃	۵۶
یکشنبه	۹	۲۴	۲۰	۱۰	۲۹	۱۱	۲۷	۵۵	مولا	۴۲	۴۳	ہرکھن	۲۲	۳۸	۲۷	۰
دوشنبه	۱۰	۲۵	۲۱	۱۱	۳۰	۱۲	۲۷	۳۱	پوروا کھاڑا	۴۴	۱۰	بجر	۱۹	۱۰	〃	۴
سہ شنبه	۱۱	۲۶	۲۲	۱۲	یکم چیت	۱۳	۲۸	۲۶	اترا کھاڑا	۴۶	۵۴	سدھ	۱۶	۴۸	〃	۸
چہارشنبه	۱۲	۲۷	۲۳	۱۳	۲	۱۴	۳۰	۴۴	شرون	۵۰	۵۱	بیتی پات	۱۵	۳۰	〃	۱۲
پنجشنبه	۱۳	۲۸	۲۴	۱۴	۳	اماوس	۳۴	۶	دھنشٹھ	۵۵	۵۳	دریان	۱۴	۵۸	〃	۱۶
جمعه	۱۴	۲۹	۲۵	۱۵	۴	پھاگن سدی	۳۸	۳۱	شتبکھا	۶۰	۰	پرگھ	۱۵	۲۳	〃	۲۰
شنبه	۱۵	۳۰	۲۶	۱۶	۵	۲	۴۳	۳۷	شتبکھا	۱	۴۶	شو	۱۶	۲۲	〃	۲۴
یکشنبه	۱۶	یکم رمضان	۲۷	۱۷	۶	۳	۴۹	۱	پوروا بھادرپد	۸	۱۲	سدھ	۱۷	۴۳	〃	۲۸
دوشنبه	۱۷	۲	۲۸	۱۸	۷	۴	۵۴	۱۶	اترا بھادرپد	۱۴	۴۹	سادھ	۱۹	۱۱	〃	۳۲
سہ شنبه	۱۸	۳	۲۹	۱۹	۸	۵	۵۸	۵۸	ریوتی	۲۱	۵	شبھ	۲۰	۲۲	〃	۳۶
چہارشنبه	۱۹	۴	۳۰	۲۰	۹	۶	۶۰	۰	اشونی	۲۶	۴۳	شکل	۲۱	۳	〃	۴۰
پنجشنبه	۲۰	۵	یکم حوت	۲۱	۱۰	۶	۲	۵۲	بھرنی	۳۱	۲۵	برہم	۲۱	۱	〃	۴۴
جمعه	۲۱	۶	۲	۲۲	۱۱	۷	۵	۳۶	کرتکا	۳۵	۳	اندر	۲۰	۷	〃	۴۸
شنبه	۲۲	۷	۳	۲۳	۱۲	۸	۷	۱۱	روہنی	۳۷	۲۳	بیدھرت	۱۸	۱۴	〃	۵۲
یکشنبه	۲۳	۸	۴	۲۴	۱۳	۹	۷	۲۳	مرگشرا	۳۸	۲۵	بسکمبھ	۱۵	۲۱	〃	۵۶
دوشنبه	۲۴	۹	۵	۲۵	۱۴	۱۰	۶	۲۲	آردرا	۳۸	۱۷	پریتی	۱۱	۲۸	〃	۰
سہ شنبه	۲۵	۱۰	۶	۲۶	۱۵	۱۱	۴	۶	پنربس	۳۷	۱۰	آیوشمان	۶	۳۱	〃	۴
چہارشنبه	۲۶	۱۱	۷	۲۷	۱۶	۱۲	۵۶	۴۸ ۳۸	پکھ	۳۴	۵۸	سوبھاگ	۱	۱	〃	۸
پنجشنبه	۲۷	۱۲	۸	۲۸	۱۷	۱۴	۵۱	۴۲	اشلیکھا	۳۲	۰	اتیگنڈہ	۴۷	۴۶	〃	۱۲
جمعه	۲۸	۱۳	۹	۲۹	۱۸	پورنماشی	۴۶	۱۸	مگھا	۲۸	۲۷	سوکرم	۴۰	۲۱	〃	۱۶
شنبه	۲۹	۱۴	۱۰	یکم چیت	۱۹	یکم چیت بدی	۴۰	۳۰	پوروا پھالگنی	۲۴	۳۰	دھرت	۳۳	۴۱	〃	۲۱

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرماں	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	۰	۰	۰	اپرنت	۳۵	۲۶	شرون ۴ چر نین سورج ۳۱-۳۳ پوربا کھاڑا ا چر نین منگل ۱۸-۳۵ دہن ا چر نین بدہ وکری ہوا ۲۴-۲۵
۲	کنیا	۱۸	۶	بادت	۳	۴	برت گنیش چوتھ - ساہا اترابہا لگنی لگن
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا کھاڑا ا چر نین شکر ۲۶ پل ساہا ہست
۴	تلا	۲۳	۱۸	اپرنت	۴۵	۴۲	دہنشٹا ا چر نین سورج ۴۸-۲
۵	۰	۰	۰	بادت	۱۸	۶	پوربا کھاڑا ۲ چر نین شکر ۵۶-۳۵
۶	برچیک	۳۰	۵۶	۰	۰	۰	پوربا کھاڑا ۲ چر نین منگل ۳۲-۴ شرون ۴ چر نین بدہ بکری ہوا ۱۷-۳۰
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ساہا انرادہا کا
۸	دہن	۴۲	۲۹	۰	۰	۰	دہنشٹا ۲ چر نین سورج ۵-۱۳ پوربا کھاڑا ۳ چر نین سکر ۴۰-۳۹
۹	۰	۰	۰	۰	-	۰	برت بجنا ایکادشی ساہا مولا
۱۰	مکر	۵۹	۵۱	۰	۰	۰	
۱۱	۰	۰	۰	اپرنت بادت	۲۸ ۵۹	۲۶ ۲۵	دہنشٹا ۳ چر نین سنکرانت سورج کنبھ نین ۲۲-۱ ۴ مہورت ۵۴ پن ۶-۴۰ اپرنت
۱۲	کنبھ	۲۳	۲۲	۰	۰	۰	برت شب چودس تعطیل ایک یوم
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	۰	۰	-	۰	۰	۰	دہنشٹا ۴ چر نین سورج ۴۰-۱۷ اترا کھاڑا ا چر نین شکر ۱۸-۱ پل
۱۵	مین	۴۸	۳۶	۰	۰	۰	پوربا کھاڑا ۴ چر نین منگل ۴۰-۴۰
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بکھے ۲ چر نین برہسپت وکری ہوا ۱۵-۳۰ پورب نین بدہ طلوع ہوا ۴۵-۲۵
۱۷	۰	۰	۰	اپرنت بادت	۲۱ ۵۴	۳۸ ۱۶	شت بکھا ا چر نین سورج ۵۸-۱۸
۱۸	میکھ	۲۱	۵	۰	۰	۰	شرون ا چر نین بدہ وکری ہوا ۸-۲۵ ساہا ریوتی کا
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	برکھ	۴۷	۲۰	۰	۰	۰	اترا کھاڑا ا چر نین منگل ۱۴-۵۰
۲۱	۰	۰	۰	اپرنت بادت	۵ ۳۶	۲۶ ۳۴	شت بکھا ۲ چر نین سورج ۱۲-۱۷ شرون ا چر نین بدہ مارگی ہوا ۲۱-۴۹ ہولی ش
۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا کھاڑا ۴ چر نین شکر ۱۷-۲۷
۲۳	متھن	۷	۵۴	۰	۰	۰	۰
۲۴	۰	۰	۰	اپرنت	۳۵	۱۶	شت بکھا ۳ چر نین سورج ۳۵-۴۲
۲۵	کرک	۲۲	۲۰	بادت	۴	۶	شرون ا چر نین شکر ۳-۵۹ برت ایکادشی
۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تیوہار ساودرشلا
۲۷	سنگھ	۳۲	۰	اپرنت	۵۱	۴۲	شت بکھا ۴ چر نین سورج ۵۴-۸
۲۸	۰	۰	۰	بادت	۱۹	۰	شرون ۴ چر نین بدہ ۵۵-۲۵ ہولی پوجن پورنماشی
۲۹	کنیا	۳۸	۲۸	۰	۰	۰	۰

ایام	مارچ سنہ ۱۸۹۶ء	رمضان سنہ ۱۳۱۳ھ	حوت سنہ ۱۸۱۷ ساکہا نوروز	چیت سنہ ۱۳۰۳ فصلی	پھاگن سمت ۱۹۵۲ سنکرانت	سمت ۱۹۵۲ چیت بدی			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
یکشنبہ	۱	۱۵	۱۱	۲	۲۰	۲	۳۴	۳۳	اترا پھلگنی	۲۰	۲۲	شول	۲۴	۵۰	۲۸	۲۶
دوشنبہ	۲	۱۶	۱۲	۳	۲۱	۳	۲۸	۳۸	ہست	۱۶	۱۵	گنڈہ	۱۷	۴	//	۳۱
سہ شنبہ	۳	۱۷	۱۳	۴	۲۲	۴	۲۳	۰	چترا	۱۲	۱۸	بردہ	۹	۲۷	//	۳۶
چہارشنبہ	۴	۱۸	۱۴	۵	۲۳	۵	۱۷	۴۷	سواتی	۸	۴۹	دھرو	۲	۸	//	۴۱
پنجشنبہ	۵	۱۹	۱۵	۶	۲۴	۶	۱۳	۱۸	بساکھا	۵	۵۸	ہرکھن	۴۹	۴۷	//	۴۷
جمعہ	۶	۲۰	۱۶	۷	۲۵	۷	۹	۳۴	انورادھا	۳	۵۶	بجر	۴۳	۴۱	//	۵۲
شنبہ	۷	۲۱	۱۷	۸	۲۶	۸	۶	۵۱	جیشٹھا	۲	۴۷	سدھ	۳۹	۴	//	۵۸
یکشنبہ	۸	۲۲	۱۸	۹	۲۷	۹	۵	۱۴	مولا	۲	۴۶	بتی پات	۳۵	۲۸	۲۹	۲
دوشنبہ	۹	۲۳	۱۹	۱۰	۲۸	۱۰	۴	۵۲	پوربا کھاڑا	۳	۵۵	وریان	۳۲	۵۲	//	۹
سہ شنبہ	۱۰	۲۴	۲۰	۱۱	۲۹	۱۱	۵	۴۹	اترا کھاڑا	۶	۲۳	پرگھ	۳۱	۲۰	//	۱۵
چہارشنبہ	۱۱	۲۵	۲۱	۱۲	۳۰	۱۲	۵	۶	شرون	۱۰	۶	شو	۴۰	۳۹	//	۲۰
پنجشنبہ	۱۲	۲۶	۲۲	۱۳	یکم [illegible]	۱۳	۱۱	۲۹	دھنشٹھا	۱۴	۵۴	سدھ	۳۰	۵۳	//	۲۶
جمعہ	۱۳	۲۷	۲۳	۱۴	۲	۱۴	۱۵	۵۳	ستبھکھا	۲۰	۳۸	سادھ	۳۱	۴۷	//	۳۲
شنبہ	۱۴	۲۸	۲۴	۱۵	۳	اماوس	۲۰	۵۶	پوربا بھادرپد	۲۶	۵۹	شبھ	۳۳	۸	//	۳۸
یکشنبہ	۱۵	۲۹	۲۵	۱۶	۴	چیت سدی	۲۶	۱۸	اترا بھادرپد	۳۳	۱۹	شکل	۳۳	۴۸	//	۴۰
دوشنبہ	۱۶	۳۰	۲۶	۱۷	۵	۲	۳۱	۳۱	ریوتی	۳۹	۴۳	برہم	۳۵	۳	//	۴۵
سہ شنبہ	۱۷	یکم شوال	۲۷	۱۸	۶	۳	۳۶	۵	اشونی	۴۵	۲۹	ایندر	۳۶	۰	//	۵۰
چہارشنبہ	۱۸	۲	۲۸	۱۹	۷	۴	۳۹	۵۱	بھرنی	۵۱	۲۸	بیدھرت	۳۶	۱۵	//	۵۵
پنجشنبہ	۱۹	۳	۲۹	۲۰	۸	۵	۴۲	۲۶	کرتکا	۵۳	۱۹	بشکنبھ	۳۵	۳۸	۳۰	۰
جمعہ	۲۰	۴	یکم [illegible]	۲۱	۹	۶	۴۳	۵۱	روہنی	۵۶	۵۹	پریتی	۳۴	۸	//	۶
شنبہ	۲۱	۵	۲	۲۲	۱۰	۷	۴۳	۵۴	مرگشرا	۵۸	۱۸	آیشمان	۳۱	۹	//	۱۱
یکشنبہ	۲۲	۶	۳	۲۳	۱۱	۸	۴۲	۴۵	آردرا	۵۸	۲۷	سوبھاگ	۲۸	۵	//	۱۷
دوشنبہ	۲۳	۷	۴	۲۴	۱۲	۹	۴۰	۲۰	پنربس	۵۷	۳۵	شوبھن	۲۳	۲۴	//	۲۲
سہ شنبہ	۲۴	۸	۵	۲۵	۱۳	۱۰	۳۶	۵۴	پکھ	۵۵	۳۲	اتیگنڈ	۱۸	۱۳	//	۲۸
چہارشنبہ	۲۵	۹	۶	۲۶	۱۴	۱۱	۳۲	۳۵	اشلیکھا	۵۲	۴۶	سوکرم	۱۲	۱۰	//	۳۳
پنجشنبہ	۲۶	۱۰	۷	۲۷	۱۵	۱۲	۲۷	۳۷	مگھا	۴۹	۱۸	دھرت	۵	۲۷	//	۳۸
جمعہ	۲۷	۱۱	۸	۲۸	۱۶	۱۳	۲۲	۴	پوربا پھلگنی	۴۵	۴۶	گنڈہ	۵۰	۳۹	//	۴۲
شنبہ	۲۸	۱۲	۹	۲۹	۱۷	۱۴	۱۶	۱۹	اترا پھلگنی	۴۱	۲۱	بردہ	۴۲	۵۶	//	۴۷
یکشنبہ	۲۹	۱۳	۱۰	۳۰	۱۸	[illegible]	۱۰	۱۳	ہست	۳۷	۱۲	دھرو	۳۵	۹	//	۴۱
دوشنبہ	۳۰	۱۴	۱۱	یکم [illegible]	۱۹	[illegible]	۴ ۵۸	۱۵ ۳۵	چترا	۲۳	۰	بیاگھات	۲۷	۳۰	//	۵۵
سہ شنبہ	۳۱	۱۵	۱۲	۲	۲۰	۳	۵۳	۲۱	سواتی	۲۹	۳۵	ہرکھن	۲۰	۱۰	//	۵۹

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابرنت یادت	گھڑی	پل	
۱	۸	٠	٠	٠	٠	٠	
۲	تلا	۴۴	۱۶	ابرنت یادت	۱ ۲۸	۳۵ ۲۸	پوربا بہادرپد ا چرن مین سورج ۱۳-۷ برت گنیش چوتھ
۳	٠	٠	٠	٠	٠	٠	دھنشٹا ا چرن مین بدھ ۲۶-۳۰ شرون ۴ چرن مین شکر ۰-۲۰
۴	برچھک	۵۱	۱۴	٠	٠	٠	اترا کہا ڑا ۴ چرن مین منگل ۴۴-۲
۵	٠	٠	٠	ابرنت یادت	۱۲ ۲۴	۱۴ ۲۶	پوربا بہادرپد ۲ چرن مین سورج ۳۲-۴۴
۶	٠	٠	٠	٠	٠	٠	دھنشٹا ا چرن مین شکر ۴۴-۳۰ برت سلا بھوجنی
۷	دھن	۲	۴۷	٠	٠	٠	٠
۸	٠	٠	٠	ابرنت	۳۵	۳	پوربا بہادرپد ۳ چرن مین سورج ۵۲-۳ دھنشٹا ۳ چرن مین بدھ کنبھ مین آیا ۷-۴۳
۹	مکر	۱۹	۳۲	یادت	۴	۵۲	شرون ۱ چرن مین منگل ۸-۱۲
۱۰	٠	٠	٠	٠	٠	٠	برت پاپانکشا ایکادشی
۱۱	کنبھ	۴۴	۳۰	٠	٠	٠	دہنشٹا ۴ چرن مین بدھ ۶-۳۰
۱۲	٠	٠		ابرنت یادت	۱ ۳۴	۲۹ ۱۴	پوربا بہادرپد ۴ چرن مین سنکرنت سورج مین ہوا ۱۳-۴۲ مہورت ۱۵ ارپن ۳-۴۲ ابرنت و دہنشٹا ۴ چرن مین شکر کنبھ مین آیا ۱۰-۴۹
۱۳	٠	٠	٠	٠	٠	٠	شت بکھا ا چرن مین بدھ ۴۴-۳ تہوار چیتر چودس تعطیل انگریزی
۱۴	مین	۱۰	۲۴	٠	٠	٠	دہنشٹا ۴ چرن مین شکر ۵۶-۴۸
۱۵	٠	٠	٠	٠	٠	٠	اترا بہادرپد ا چرن مین سورج ۴۴-۵۶ شت بکھا ۲ چرن مین بدھ ۳۵-۲۹ نوراتر سے شروع
۱۶	میکھ	۳۹	۴۳	٠	٠	٠	٠
۱۷	٠	٠	٠	٠	٠	٠	شت بکھا ۳ چرن مین بدھ ۴۲-۵۷ شت بکھا ا چرن مین شکر ۳۷-۲۳
۱۸	٠	٠	٠	ابرنت یادت	۷ ۲۹	۵۸ ۵۱	اترا بہادرپد ۴ چرن مین سورج ۵۷-۳۴
۱۹	برکھبھ	۵	۲۸	٠	٠	٠	شت بکھا ۴ چرن مین بدھ ۴۲-۵۷ برت سورستی پنچمی
۲۰	٠	٠	٠	٠	٠	٠	شت بکھا ۲ چرن مین شکر ۱۹-۳۲
۲۱	متھن	۲۷	۳۸	ابرنت	۴۳	۵۴	پوربا بہادرپد ا چرن مین بدھ ۴۴-۳۰ پیاکھا ۲ چرن مین سنیچر و گرہن ہوا ۵۷-۳۰ ابدو یورپ مین غروب ہوا ۱۴-۱۱
۲۲	٠	٠	٠	یادت	۱۳	۱۹	اترا بہادرپد ۲ چرن مین سورج ۱۵-۴ شرون ۴ چرن مین منگل ۴۱-۲۹ برت درگا اشٹمی
۲۳	کرک	۴۲	۱۴	٠	٠	٠	پوربا بہادرپد ۲ چرن مین بدھ ۳۰-۱۸ شت بکھا ۳ چرن مین شکر ۲-۳۳ برت رام نومی
۲۴	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
۲۵	سنگھ	۵۲	۴۶	ابرنت یادت	۴ ۳۲	۴۴ ۳۵	پوربا بہادرپد ۳ چرن مین بدھ ۲۲-۳۰ شت بکھا ۴ چرن مین شکر ۱۴-۴۲ برت کامدا ایکادشی
۲۶	٠	٠	٠	٠	٠	٠	دہنشٹا ا چرن مین منگل ۵۸-۵
۲۷	کنیا	۵۹	۴۰	٠	٠	٠	پوربا بہادرپد ۴ چرن مین بدھ مین مین آیا ۱۷ گھڑی
۲۸	٠	٠	٠	ابرنت یادت	۱۶ ۴۳	۱۹ ۱۶	پوربا بہادرپد ا چرن مین شکر ۲۶-۵۱
۲۹	٠	٠	٠	٠	٠	٠	ریوتی ا چرن مین سورج ۱-۱۴ اترا بہادرپد ا چرن مین بدھ ۶-۵ برت متوادس پورنماشی
۳۰	تلا	۵	۱۱	٠	٠	٠	اترا بہادرپد ۲ چرن مین بدھ ۵-۵۵-۱۰
۳۱	٠	٠	٠	ابرنت یادت	۲۵ ۵۳	۵۸ ۵۱	دہنشٹا ۲ چرن مین منگل ۱۱-۳۳ پوربا بہادرپد ۲ شکر ۹ گھڑی

یوم	اپریل ۱۹۵۴ء	شوال [illegible] ھ	حمل [illegible]	بیساکھ ۱۳۶۰ فصلی	چیت [illegible]	بیساکھ بدی سمت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
چہارشنبہ	۱	۱۶	۱۳	۳	۲۱	۴	۴۸	۴۶	بساکھا	۲۶	۵۰	بجر	۱۳	۱۵	۳۱	۳
پنجشنبہ	۲	۱۷	۱۴	۴	۲۲	۵	۴۴	۵۹	انرادھا	۲۴	۲۶	سدھ	۶	۴۶	〃	۷
جمعہ	۳	۱۸	۱۵	۵	۲۳	۶	۴۲	۱۴	جیشٹھا	۲۳	۳	بتی پات	۱	۲۵	〃	۱۱
شنبہ	۴	۱۹	۱۶	۶	۲۴	۷	۴۰	۳۷	مولا	۲۲	۴۴	پرگھہ	۵۲	۵۰	〃	۱۶
یکشنبہ	۵	۲۰	۱۷	۷	۲۵	۸	۴۰	۱۱	پورباکھاڑھا	۲۳	۳۹	شو	۵۰	۰	〃	۲۰
دوشنبہ	۶	۲۱	۱۸	۸	۲۶	۹	۴۲	۶	اتراکھاڑھا	۲۵	۴۸	سدھ	۴۸	۱۳	〃	۲۵
سہ شنبہ	۷	۲۲	۱۹	۹	۲۷	۱۰	۴۳	۲۱	شرون	۲۹	۱۶	سادھ	۴۷	۱۳	〃	۳۱
چہارشنبہ	۸	۲۳	۲۰	۱۰	۲۸	۱۱	۴۶	۴۰	دھنشٹھا	۳۳	۵۰	شبھ	۴۷	۲۶	〃	۳۶
پنجشنبہ	۹	۲۴	۲۱	۱۱	۲۹	۱۲	۵۰	۵۹	شتبھکھا	۳۹	۲۶	شکل	۴۸	۱۴	〃	۴۱
جمعہ	۱۰	۲۵	۲۲	۱۲	۳۰	۱۳	۵۵	۵۶	پوربا بھادرپد	۴۵	۳۹	برہم	۴۹	۳۱	〃	۴۶
شنبہ	۱۱	۲۶	۲۳	۱۳	یکم بیساکھ	۱۴	۶۰	۰	اترا بھادرپد	۵۲	۱۶	اندر	۵۱	۳۸	〃	۵۲
یکشنبہ	۱۲	۲۷	۲۴	۱۴	۲	۱۴	۱	۱۱	ریوتی	۵۸	۴۷	بیدھرت	۵۲	۳۸	〃	۵۸
دوشنبہ	۱۳	۲۸	۲۵	۱۵	۳	اماوس	۶	۱۷	اشونی	۶۰	۰	بسکنبھ	۵۴	۱۵	۳۲	۵
سہ شنبہ	۱۴	۲۹	۲۶	۱۶	۴	[illegible] بیساکھ سدی	۱۰	۴۶	اشونی	۴	۴۳	پریتی	۵۴	۲۰	〃	۹
چہارشنبہ	۱۵	یکم ذیقعد	۲۷	۱۷	۵	۲	۱۴	۳۶	بھرنی	۹	۵۶	آیشمان	۵۴	۱	〃	۱۰
پنجشنبہ	۱۶	۲	۲۸	۱۸	۶	۳	۱۵	۸	کرتکا	۱۳	۵۸	سوبھاگ	۵۲	۵۲	〃	۱۷
جمعہ	۱۷	۳	۲۹	۱۹	۷	۴	۱۸	۱۴	روہنی	۱۶	۵۴	شوبھن	۵۰	۳۹	〃	۲۰
شنبہ	۱۸	۴	۳۰	۲۰	۸	۵	۱۸	۱۲	مرگشرا	۱۸	۳۳	اتیگنڈہ	۴۷	۲۷	〃	۲۵
یکشنبہ	۱۹	۵	۳۱	۲۱	۹	۶	۱۶	۵۸	آردرا	۱۸	۵۸	سوکرم	۴۳	۱۵	〃	۲۹
دوشنبہ	۲۰	۶	یکم ثور	۲۲	۱۰	۷	۱۴	۲۹	پنربسو	۱۸	۱۲	دھرت	۳۸	۱۱	〃	۳۳
سہ شنبہ	۲۱	۷	۲	۲۳	۱۱	۸	۱۰	۵۸	پکھیہ	۱۸	۵۵	شول	۳۲	۲۱	〃	۳۷
چہارشنبہ	۲۲	۸	۳	۲۴	۱۲	۹	۶	۳۶	اشلیکھا	۱۳	۴۹	گنڈ	۲۵	۵۱	〃	۴۲
پنجشنبہ	۲۳	۹	۴	۲۵	۱۳	۱۰ ۱۱	۱ ۵۵	۳۱ ۵۴	مگھا	۱۰	۳۵	بردھ	۱۸	۴۷	〃	۴۷
جمعہ	۲۴	۱۰	۵	۲۶	۱۴	۱۲	۴۹	۵۹	پوربا پھالگنی	۶	۴۵	دھرو	۱۱	۲۲	〃	۵۱
شنبہ	۲۵	۱۱	۶	۲۷	۱۵	۱۳	۴۳	۵۴	اترا پھالگنی	۲	۴۲	بیاگھات	۳	۴۶	〃	۵۶
یکشنبہ	۲۶	۱۲	۷	۲۸	۱۶	۱۴	۳۷	۵۱	چترا	۵۴	۳۱	بجر	۴۸	۲۷	۳۳	۰
دوشنبہ	۲۷	۱۳	۸	۲۹	۱۷	پورنماشی	۳۲	۳	سواتی	۵۰	۴۷	سدھ	۴۱	۸	〃	[illegible]
سہ شنبہ	۲۸	۱۴	۹	یکم جیٹھ	۱۸	جیٹھ بدی اول	۲۶	۴۵	بساکھا	۴۷	۳۹	بتی پات	۳۴	۷	〃	۹
چہارشنبہ	۲۹	۱۵	۱۰	۲	۱۹	۲	۲۲	۴	انرادھا	۴۵	۱۵	وریان	۲۷	۴۵	〃	۱۳
پنجشنبہ	۳۰	۱۶	۱۱	۳	۲۰	۳	۱۸	۱۴	جیشٹھا	۴۳	۳۹	پرگھہ	۲۲	۴	〃	۱۷

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	بھدرا	گھڑی	پل	
۱	برچھک	۱۲	۱	۰	۰	۰	ریوتی ۲ چرنہین سورج ۲۵-۹ اترابہادرپد ۳ چرنہین بدہ ۴۲-۱۵ برت گنیش چوتھ
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربابہادرپد ۴ چرنہین شکر ۵۱-۹
۳	دہن	۲۳	۳	ابرنت	۴۲	۱۴	اترابہادرپد ۴ چرنہین بدہ ۳۱-۲
۴	۰	۰	۰	بادت	۱۱	۲۵	ریوتی ۳ چرنہین سورج ۴۷-۳۰ دھنشٹا ۳ چرنہین منگل کنیہ مین آیا ۵۴-۱۰
۵	مکر	۳۹	۱۱	۰	۰	۹	بہرنی ۱ چرنہین بدہ ۱۶-۲۴ پوربابہادرپد ۴ چرنہین شکر مین مین آیا ۴۳-۵۷
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	۰	۰	۰	ابرنت بادت	۱۳ ۴۳	۴۳ ۲۱	ریوتی ۲ چرنہین بدہ ۴-۴۷
۸	کنبھ	۱	۳۳	۰	۰	۰	ریوتی ۴ چرنہین سورج ۱۱-۳۰ ریوتی
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دھنشٹا ۴ چرنہین منگل ۲۶-۳
۱۰	مین	۲۹	۶	ابرنت	۵۵	۵۶	ریوتی ۴ چرنہین بدہ ۴۰-۵۷ اترابہادرپد ۲ چرنہین شکر ۵۹-۱۵
۱۱	۰	۰	۰	بادت	۲۸	۲۷	اشنی ۱ چرنہین سنکرانت سورج میکھ مین ۳۵-۳۱ بھورت ۵۴ پن ۱۲ سنکے
۱۲	میکھ	۵۸	۴۷	۰	۰	۰	اشنی ۱ چرنہین بدہ میکھ مین آیا ۲۱-۳۷
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شت بکھا ۱ چرنہین منگل ۳۲-۴۴ اترابہادرپد ۳ چرنہین شکر ۴۲-۴
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشونی ۲ چرنہین بدہ ۲۴-۱۹
۱۵	برکھبھ	۲۵	۵۶	۰	۰	۰	اشونی ۲ چرنہین سورج ۳ پل
۱۶	۰	۰	۰	ابرنت	۴۶	۱۴	اشنی ۳ چرنہین بدہ ۱۳-۴۲ اترابہادرپد ۴ چرنہین شکر ۲۴-۱۳ اساڑھ رہنی کا برت اکھے تیج
۱۷	متھن	۴۷	۴۳	بادت	۱۸	۱۴	ساڑھ روہنی کا
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشونی ۳ چرنہین سورج ۲۵-۳ شت بکھا ۲ چرنہین منگل ۷-۲۹ اشنی ۴ چرنہین بدہ ۲-۳۶ ساڑھ مرگشرا کا
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بہرنی ۱ چرنہین بدہ ۵۳-۵۴ ریوتی ۱ چرنہین شکر ۲۴-۶
۲۰	کرک	۳	۲۴	ابرنت بادت	۴۲ ۴۴	۲۶ ۴۴	۰
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشونی ۴ چرنہین سورج ۵۰-۲۳ بہرنی ۲ چرنہین بدہ ۲۷-۵۰ ریوتی ۲ چرنہین شکر ۴۹-۴۴
۲۲	سنگھ	۱۳	۴۹	۰	۰	۰	شت بکھا ۳ چرنہین منگل ۳۵-۱۰ ساڑھ ہتھا کا
۲۳	۰	۰	۰	ابرنت بادت	۲۸ ۵۵	۴۲ ۵۴	بہرنی ۳ چرنہین بدہ ۲۹-۶ بدہ پچھم مین طلوع ہوا ۳۵-۵۵ برت موہنی ایکادشی
۲۴	کنیا	۲۰	۴۴	۰	۰	۰	ریوتی ۳ چرنہین شکر ۲۱-۵۳ ساڑھ اترابھالگنی
۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بہرنی ۱ چرنہین سورج ۱۷-۴۴ بہرنی ۴ چرنہین بدہ ۵۰-۲۲ ساڑھ ہست کا
۲۶	تلا	۲۶	۳۱	ابرنت	۳۷	۵۱	شت بکھا ۴ چرنہین منگل ۵۷-۳۸ کرتکا ۱ چرنہین بدہ ۵-۴۵ ساڑھ سوانی کا برت نرسنگھ چودس
۲۷	۰	۰	۰	بادت	۴	۵۷	کرتکا ۱ چرنہین برکھبھ کے ۱ چرنہین بدہ ۵۵-۲۶ ریوتی ۴ چرنہین شکر ۱۲-۲
۲۸	برچھک	۳۳	۲۶	۰	۰	۰	بہرنی ۲ چرنہین سورج ۴۳-۵۰ ساڑھ انرادھا کا
۲۹	۰	۰	۰	ابرنت	۵۰	۹	اشونی ۱ چرنہین شکر میکھ مین آیا ۵۵-۵۶
۳۰	دھن	۴۳	۳۹	بادت	۱۸	۴	کرتکا ۳ چرنہین بدہ ۱-۴۵ ساڑھ مولا کا برت [illegible]

یوم	مئی ۱۸۹۷ء	ذیقعدہ ۱۳۱۴ھ	[illegible] ۱۸۱۸ [illegible]	[illegible] ۱۳۰۴ فصلی	[illegible] ۱۹۵۴ [illegible]	سمت ۱۹۵۳ جیٹھ بدی			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
جمعہ	۱	۱۷	۱۲	۴	۲۱	۴	۱۵	۲۳	مولا	۴۳	۲۶	شو	۱۴	۱۱	۳۳	۲۱
شنبہ	۲	۱۸	۱۳	۵	۲۲	۵	۱۳	۴۰	پوربا کھاڑا	۴۳	۴۶	سدھ	۱۳	۱۰	″	۲۵
یکشنبہ	۳	۱۹	۱۴	۶	۲۳	۶	۳	۱۰	اترا کھاڑا	۴۵	۱۴	سادھ	۱۰	۷	″	۲۹
دوشنبہ	۴	۲۰	۱۵	۷	۲۴	۷	۱۳	۵۹	شرون	۴۴	۵۱	شبھ	۸	۸	″	۳۳
سہ شنبہ	۵	۲۱	۱۶	۸	۲۵	۸	۱۶	۷	دھنشٹا	۵۳	۱۰	شکل	۷	۱۰	″	۳۷
چہارشنبہ	۶	۲۲	۱۷	۹	۲۶	۹	۱۹	۲۰	شت بھکا	۵۸	۳۱	برہم	۷	۳	″	۴۱
پنجشنبہ	۷	۲۳	۱۸	۱۰	۲۷	۱۰	۲۳	۳۲	پوربا بھادرپد	۶۰	۰	ایندر	۷	۴۶	″	۴۴
جمعہ	۸	۲۴	۱۹	۱۱	۲۸	۱۱	۲۸	۲۶	پوربا بھادرپد	۴	۳۶	بیدھرت	۹	۳	″	۴۷
شنبہ	۹	۲۵	۲۰	۱۲	۲۹	۱۲	۳۲	۳۶	اترا بھادرپد	۱۱	۱۲	بسکنبھ	۱۱	۴۰	″	۵۰
یکشنبہ	۱۰	۲۶	۲۱	۱۳	۳۰	۱۳	۳۷	۴۹	ریوتی	۱۷	۳۴	پربتی	۱۲	۱۸	″	۵۴
دوشنبہ	۱۱	۲۷	۲۲	۱۴	۳۱	۱۴	۴۳	۳	اشونی	۱۷	۳	ایکھمان	۱۳	۱۸	″	۵۸
سہ شنبہ	۱۲	۲۸	۲۳	۱۵	یکم جیٹھ	اماوس	۴۶	۴۰	بھرنی	۱۹	۴	سوبھاگ	۱۴	۲۳	۳۴	۲
چہارشنبہ	۱۳	۲۹	۲۴	۱۶	۲	اول [illegible]	۴۹	۲	کرتکا	۳۴	۳۱	شوبھن	۱۴	۱۹	″	۶
پنجشنبہ	۱۴	۳۰	۲۵	۱۷	۳	۲	۵۰	۲۱	روہنی	۳۶	۴۳	اتگنڈ	۱۳	۲۶	″	۱۰
جمعہ	۱۵	یکم ذوالحجہ	۲۶	۱۸	۴	۳	۵۰	۱۵	مرگشرا	۳۸	۳۸	سوکرم	۱۱	۳۲	″	۱۳
شنبہ	۱۶	۲	۲۷	۱۹	۵	۴	۴۸	۵۶	آردرا	۳۹	۱۷	دہرت	۸	۳۳	″	۱۷
یکشنبہ	۱۷	۳	۲۸	۲۰	۶	۵	۴۶	۲۴	پنربس	۳۸	۴۵	شول	۴	۳۷	″	۲۰
دوشنبہ	۱۸	۴	۲۹	۲۱	۷	۶	۴۲	۵۱	پکہو	۳۷	۱۰	بردھ	۵۴	۱۳	″	۲۳
سہ شنبہ	۱۹	۵	۳۰	۲۲	۸	۷	۳۸	۲۷	اشلیکھا	۳۴	۴۷	دہرو	۴۷	۵۱	″	۲۷
چہارشنبہ	۲۰	۶	۳۱	۲۳	۹	۸	۳۳	۱۷	مگھا	۳۱	۳۶	بیاگھات	۴۰	۵۹	″	۳۱
پنجشنبہ	۲۱	۷	یکم جوزا	۲۴	۱۰	۹	۲۷	۳۷	پوربا پھالگنی	۲۰	۵۱	ہرکھن	۳۳	۴۰	″	۳۳
جمعہ	۲۲	۸	۲	۲۵	۱۱	۱۰	۲۱	۳۶	اترا پھالگنی	۲۳	۵۳	بجر	۲۶	۹	″	۳۴
شنبہ	۲۳	۹	۳	۲۶	۱۲	۱۱	۱۵	۲۸	ہست	۲۰	۴۴	سدھ	۱۸	۲۹	″	۳۶
یکشنبہ	۲۴	۱۰	۴	۲۷	۱۳	۱۲	۹	۲۲	چترا	۱۵	۳۹	بیتی پات	۱۰	۴۴	″	۳۷
دوشنبہ	۲۵	۱۱	۵	۲۸	۱۴	۱۳ ۱۴	۳ [illegible]	۳۵ ۸	سواتی	۱۱	۵۲	وریان پرگھ	۳	۳۳	″	۳۹
سہ شنبہ	۲۶	۱۲	۶	۲۹	۱۵	[illegible]	۵۳	۲۴	بساکھا	۸	۳۵	شیو	۵	۷	″	۴۱
چہارشنبہ	۲۷	۱۳	۷	یکم جیٹھ دیگر	۱۳	[illegible]	۴۹	۲۶	انرادھا	۵	۵۶	سدھ	۴۴	۴۹	″	۴۳
پنجشنبہ	۲۸	۱۴	۸	۲	۱۴	۲	۴۶	۲۹	جیشٹا	۴	۱۱	سادھ	۳۹	۲۰	″	۴۴
جمعہ	۲۹	۱۵	۹	۳	۱۵	۳	۴۴	۳۸	مولا	۳	۲۶	شبھ	۳۵	۱۱	″	۴۶
شنبہ	۳۰	۱۶	۱۰	۴	۱۶	۴	۴۴	۰	پوربا کھاڑا	۳	۴۹	شکل	۳۲	۱	″	۴۷
یکشنبہ	۳۱	۱۷	۱۱	۵	۱۷	۵	۴۴	۴۱	اترا کھاڑا	۵	۱۸	برہم	۲۹	۵۳	″	۴۹

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا بہادرپدا ۱ چرن مین منگل ۲۹-۲۵ ساہا ہولا کا
۲	مکر	۵۹	۱۵	۰	۰	۰	بہرنی ۳ چرن مین سورج ۱۰-۴ کرتکا ۴ چرن مین بدہ ۲۰-۱۲ اشٹمی [illegible]
۳	۰	۰	۰	اپرنت بادنت	۱۳ ۴۳	۱۹ ۴۳	ساہا انترا کہڑا کا
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	کمبھ	۲۱	۰	۰	۰	۰	بہرنی ۴ چرن مین سورج ۳۷-۲۳
۶	۰	۰	۰	اپرنت	۵۱	۲۶	۰
۷	مین	۴۸	۵	بادنت	۲۳	۳۲	۰
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پہلا بہدرکالی تعطیل ایکیہم
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کرتکا ۱ چرن مین سورج ۴-۴۰ ساہا انترا بہادرپد کا
۱۰	میکہ	۱۷	۳۴	اپرنت	۳۷	۴۹	روہنی ۳ چرن مین بدہ ۵-۵-۲۸
۱۱	۰	۰	۰	بادنت	۱۰	۲۶	پوربا بہادرپد ۳ چرن مین منگل ۱۷-۲۱ مگہہ ۳ چرن مین برہسپت ۱۵-۴۲
۱۲	برکہ	۴۵	۱۸	۰	۰	۰	کرتکا ۲ چرن مین سنکرانت سورج برکہ مین ۲-۳۲-۴۰ مہورت ۴۵ پن ۱۶-۲-۴۰ سے ۳۲-۲-۴۰ تک
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بہرنی ۲ چرن مین شکر ۲۹-۲۵
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا بہادرپد ۴ چرن مین منگل مین مین آیا ۳۵-۴۹
۱۵	متہن	۷	۴۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۱ چرن مین بدہ ۳۶-۱۵
۱۶	۰	۰	۰	اپرنت بادنت	۵ ۴۸	۲۹ ۵۶	کرتکا ۳ چرن مین سورج ۱-۴ بہرنی ۳ چرن مین شکر ۱۱-۳۴
۱۷	کرک	۲۳	۵۳	۰	۰	۰	۰
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بہرنی ۴ چرن مین شکر ۵۳-۴۳
۱۹	سنگہ	۳۴	۴۷	اپرنت	۳۸	۲۷	کرتکا ۴ چرن مین سورج ۲۹-۳۵
۲۰	۰	۰	۰	بادنت	۵	۵۲	مرگشرا ۲ چرن مین بدہ ۲۷-۵۲
۲۱	کنیا	۴۱	۵۲	۰	۰	۰	کرتکا ۱ چرن مین شکر ۳۸-۵۷
۲۲	۰	۰	۰	اپرنت	۴۸	۳۲	انترا بہادرپد ۲ چرن مین سورج ۵۸-۴۴
۲۳	تلا	۴۸	۱۱	بادنت	۱۲	۲۸	انترا بہادرپد ۲ چرن مین منگل ۴۱-۳۸ برت بہگنی بردہنی ایکادشی
۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کرتکا ۲ چرن مین شکر برکہ مین آیا ۲۱-۳۱ مرگشرا کے ۲ چرن مین بدہ وکری ہوا ۴۸-۱۰
۲۵	برچہک	۵۴	۲۴	اپرنت	۵۸	۸	۰
۲۶	۰	۰	۰	بادنت	۲۵	۴۶	روہنی ۲ چرن مین سورج ۲۷-۵۵
۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کرتکا کے ۴ چرن مین شکر ۴-۲۸
۲۸	دہن	۳	۱۱	۰	۰	۰	انترا بہادرپد ۲ چرن مین منگل ۹-۱۱ بدہ پچہم مین غروب ہوا ۲۸-۵۷
۲۹	۰	۰	۰	اپرنت بادنت	۱۵ ۴۴	۳۲ ۲۸	روہنی ۳ چرن مین سورج ۵۷-۲۶ کرتکا ۴ چرن مین شکر ۴۶-۲۷
۳۰	مکر	۱۹	۱۴	۰	۰	۰	برت گنیش چوتہ
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۱ چرن مین بدہ وکری ہوا ۱۹-۴۰

یوم	جون سنہ ۱۸۹۶ء	ذیحجہ سنہ ۱۳۱۳ھ محرم	جوزا ۱۸ سنہ [illegible]	روز جیٹھ سنہ ۱۳۰۳ فصلی	جیٹھ سنہ ۱۹۵۳ بکرماجیت	سمبت ۱۹۵۳ دویم جیٹھ بدی			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
دوشنبہ	۱	۱۸	۱۲	۶	۲۱	۶	۴۶	۱۴	شرون	۸	۲۲	ایندر	۲۸	۴۹	۳۴	۵۱
سہ شنبہ	۲	۱۹	۱۳	۷	۲۲	۷	۴۹	۴۶	دہنشٹا	۱۲	۲۵	بیدہرت	۲۸	۳۳	″	۵۳
چہارشنبہ	۳	۲۰	۱۴	۸	۲۳	۸	۵۳	۵۳	شت بکہا	۱۷	۳۵	بسکنبہ	۲۹	۱۲	″	۵۴
پنجشنبہ	۴	۲۱	۱۵	۹	۲۴	۹	۵۸	۴۱	پوربا بہادرپد	۲۳	۳۳	پریتی	۳۰	۲۵	″	۵۵
جمعہ	۵	۲۲	۱۶	۱۰	۲۵	۱۰	۶۰	۰	اترا بہادرپد	۳۰	۲	آیکہمان	۳۲	۳	″	۵۶
شنبہ	۶	۲۳	۱۷	۱۱	۲۶	۱۰	۳	۴۶	ریوتی	۳۶	۳۵	سوبہاگ	۳۳	۴۴	″	۵۸
یکشنبہ	۷	۲۴	۱۸	۱۲	۲۷	۱۱	۸	۴۶	اشنی	۴۲	۵۱	شوبہن	۲۵	۷	″	۵۹
دوشنبہ	۸	۲۵	۱۹	۱۳	۲۸	۱۲	۱۳	۱۰	بہرنی	۴۸	۲۱	اتیگنڈہ	۳۶	۳	۳۵	۱
سہ شنبہ	۹	۲۶	۲۰	۱۴	۲۹	۱۳	۱۶	۴۳	کرتکا	۵۲	۵۳	سوکرم	۳۶	۱۳	″	۳
چہارشنبہ	۱۰	۲۷	۲۱	۱۵	۳۰	۱۴	۱۹	۷	روہنی	۵۶	۲۰	دہرت	۳۵	۲۷	″	۵
پنجشنبہ	۱۱	۲۸	۲۲	۱۶	۳۱	اماوس	۲۰	۲۴	مرگشرا	۵۸	۲۹	شول	۳۳	۴۹	″	۶
جمعہ	۱۲	۲۹	۲۳	۱۷	یکم ہاڑ	[illegible] جیٹھ سدی	۲۰	۱۹	آردرا	۵۹	۲۳	گنڈہ	۳۱	۴	″	۸
شنبہ	۱۳	یکم محرم سنہ ۱۳۱۴ھ	۲۴	۱۸	۲	۲	۱۹	۱	پنربس	۵۹	۵	بردہ	۲۷	۲۰	″	۹
یکشنبہ	۱۴	۲	۲۵	۱۹	۳	۳	۱۶	۲۹	پکہیہ	۵۷	۴۳	دہرو	۲۲	۱۴	″	۱۱
دوشنبہ	۱۵	۳	۲۶	۲۰	۴	۴	۱۲	۵۵	اشلیکہا	۵۵	۲۹	بیاگہات	۱۷	۱۳	″	۱۲
سہ شنبہ	۱۶	۴	۲۷	۲۱	۵	۵	۸	۳۰	مگہا	۵۲	۲۳	ہرکہن	۱۱	۲	″	۱۴
چہارشنبہ	۱۷	۵	۲۸	۲۲	۶	۶ ۷	۳ ۵۹	۲ ۲۹	پوربا پہالگنی	۴۸	۴۸	بجر	۴	۱۴	″	۱۵
پنجشنبہ	۱۸	۶	۲۹	۲۳	۷	۸	۵۱	۲۵	اترا پہالگنی	۴۴	۴۹	بتی پات	۴۹	۳۴	″	۱۸
جمعہ	۱۹	۷	۳۰	۲۴	۸	۹	۴۵	۲۴	ہست	۴۰	۳۸	وربان	۴۱	۵۶	″	۲۰
شنبہ	۲۰	۸	۳۱	۲۵	۹	۱۰	۳۹	۱۵	چترا	۳۶	۲۹	پرگہہ	۲۴	۲۲	″	۱۹
یکشنبہ	۲۱	۹	یکم سرطان	۲۶	۱۰	۱۱	۳۲	۴۲	سواتی	۳۲	۳۶	شو	۲۶	۲۸	″	۱۸
دوشنبہ	۲۲	۱۰	۲	۲۷	۱۱	۱۲	۲۷	۵۳	بساکہا	۲۹	۱۰	سدہ	۱۹	۵۳	″	۱۶
سہ شنبہ	۲۳	۱۱	۳	۲۸	۱۲	۱۳	۲۳	۳	انرادہا	۲۵	۴	سادہ	۱۳	۲۰	″	۱۵
چہارشنبہ	۲۴	۱۲	۴	۲۹	۱۳	۱۴	۱۹	۲	جیشٹا	۲۴	۲۴	شبہ	۷	۲۸	″	۱۳
پنجشنبہ	۲۵	۱۳	۵	۳۰	۱۴	پورنماشی	۱۵	۵۸	مولا	۲۳	۲۰	شکل	۲	۱۹	″	۱۴
جمعہ	۲۶	۱۴	۶	یکم ہاڑ	۱۵	[illegible] بدی	۱۳	۵۹	پوربا کہاڑا	۲۳	۲۷	ایندر	۵۴	۴۲	″	۱۱
شنبہ	۲۷	۱۵	۷	۲	۱۶	۲	۱۳	۱۴	اترا کہاڑا	۲۴	۴۵	بیدہرت	۵۲	۲۳	″	۱۰
یکشنبہ	۲۸	۱۶	۸	۳	۱۷	۳	۱۳	۴۶	شرون	۲۷	۲۱	بسکنبہ	۵۱	۴	″	۹
دوشنبہ	۲۹	۱۷	۹	۴	۱۸	۴	۱۵	۴۰	دہنشٹا	۳۱	۱۰	پریتی	۵۰	۴۱	″	۷
سہ شنبہ	۳۰	۱۸	۱۰	۵	۱۹	۵	۱۸	۳۷	شت بکہا	۳۶	۱۰	آیکہمان	۵۱	۱۱	″	۶

	چندرماں			بھدرا			کیفیت
	چندرماں	گھڑی	پل	بھدرا	گھڑی	پل	
۱	کمبھ	۴	۲۳	اپرنت	۴۶	۴۱	روہنی ۱ چر نہیں شکر ۲۸-۶-۴
۲	۰	۰	۰	بادت	۱۸	۱۳	روہنی ۴ چر نہیں سورج ۲۷-۱۳ اترابہادپد ۴ چر نہیں منگل ۳۷-۱۳ اکیکہ ۲ چر نہیں برسپت ۳-۳
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	میں	۷	۴	۰	۰	۰	روہنی ۴ چر نہیں شکر ۱۳-۱۴ شکر پورب میں غروب ہوا ۱-۲-۵۲
۵	۰	۰	۰	اپرنت	۳۱	۱۳	مرگشرا ۱-۱ چر نہیں سورج ۵۸-۳۴ روہنی کے ۴ چر نہیں بدھ ۵-۷
۶	میکھ	۳۶	۳۵	بادت	۳	۴۶	ریوتی ۱ چر نہیں منگل ۱۳-۲۳ روہنی ۲ چر نہیں شکر ۵۷-۲-۴
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	برت پور کہوتم ایکادشی
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	برکھ	۴	۲۹	اپرنت بادت	۱۶ ۴۷	۳۴ ۵۵	مرگشرا ۱-۲ چر نہیں سورج ۲۸-۵۲ روہنی ۳ چر نہیں بدھ وکری ہوا ۵-۲۲ روہنی ۴ چر نہیں شکر ۱۱-۴۴
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ریوتی ۲ چر نہیں منگل ۴۶-۱۶
۱۱	متھن	۲۷	۲۲	۰	۰	۰	۰
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۳ چر نہیں سنکرانت متھن میں سورج ۵۸-۲۳ بھورت ۱۵ مرگشرا ۱ چر نہیں شکر ۴۳-۱۵
۱۳	کرک	۴۴	۱۰	۰	۰	۰	پرن دوپہر تک بدھ پورب میں طلوع ہوا ۱-۳۳-۱۰
۱۴	۰	۰	۰	اپرنت	۴۴	۴۲	۰
۱۵	سنگھ	۵۵	۲۹	بادت	۱۲	۵۵	ریوتی ۳ چر نہیں منگل ۲۲-۵۸ مرگشرا ۱-۲ چر نہیں شکر ۲۷-۶-۳۶
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۴ چر نہیں سورج ۲۹-۹ روہنی ۳ چر نہیں بدھ مارگی ہوا ۵۹-۳۴
۱۷	۰	۰	۰	اپرنت	۵۹	۳۹	مرگشرا ۲ چر نہیں شکر متھن میں آیا ۷-۴۴
۱۸	کنیا	۲	۴۸	بادت	۲۵	۳۷	۰
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۱	اشلیکہا ۱ چر نہیں برسپت ۵۵-۱۷
۲۰	تلا	۸	۳۳	۰	۰	۰	آردرا ۱ چر نہیں سورج ۷ ریوتی ۴ چر نہیں منگل ۳-۵۲ مرگشرا ۴ چر نہیں شکر ۲-۵۰ برت گنگا جنم دسمی
۲۱	۰	۰	۰	اپرنت بادت	۵ ۳۲	۵۸ ۴۲	برت نرجلا ایکادشی تعطیل اکیوم
۲۲	برچھک	۱۵	۱	۰	۰	۰	۰
۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۲ چر نہیں سورج ۳۱-۱ روہنی ۴ چر نہیں بدھ ۲۱-۲۹ آردرا ۱ چر نہیں شکر ۱۴-۲۶
۲۴	دھن	۲۴	۲۴	اپرنت بادت	۱۶ ۴۷	۲ ۲۰	اشونی ۱ چر نہیں منگل میکھ میں آیا ۴۴-۲-۴
۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۲ چر نہیں شکر ۵۷-۲-۴
۲۶	مکر	۳۸	۴۶	۰	۰	۰	مرگشرا ۱-۱ چر نہیں بدھ ۵۷-۳
۲۷	۰	۰	۰	اپرنت	۴۳	۳۰	آردرا ۳ چر نہیں سورج ۲-۸
۲۸	کمبھ	۵۹	۱۵	بادت	۱۳	۲۶	آردرا ۳ چر نہیں شکر ۴۲-۳۴
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشونی ۲ چر نہیں منگل ۳۰-۲۵
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۴ چر نہیں سورج ۳۳-۱۵ مرگشرا ۱-۲ چر نہیں بدھ ۷-۲۲

یوم	جولائی ۱۸۹۶ء	محرم ۱۳/۱۴ھ	سمت سالباہن ۱۸۱۸ ساون بھادوں	ہاڑ ساون ۱۳۰۳ فصلی	ہاڑ ساون ۱۹۵۳ سنکرانت	ہاڑ بدی سمت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
چہارشنبہ	۱	۱۹	۱۱	۶	۲۰	۶	۲۲	۳۹	پوربا بھادرپد	۴۱	۵۱	سوبھاگ	۵۲	۱۶	۳۵	۴
پنجشنبہ	۲	۲۰	۱۲	۷	۲۱	۷	۲۷	۲۰	اترا بھادرپد	۴۸	۱۴	شوبھن	۵۳	۵۱	〃	۲
جمعہ	۳	۲۱	۱۳	۸	۲۲	۸	۳۲	۲۱	ریوتی	۵۴	۴۶	اتگنڈ	۵۵	۵۳	〃	۰
شنبہ	۴	۲۲	۱۴	۹	۲۳	۹	۳۷	۱۷	اشونی	۶۰	۰	سوکرم	۵۶	۵۸	۳۴	۵۸
یکشنبہ	۵	۲۳	۱۵	۱۰	۲۴	۱۰	۴۱	۴۲	اشونی	۱	۹	دھرت	۵۷	۵۹	〃	۵۷
دوشنبہ	۶	۲۴	۱۶	۱۱	۲۵	۱۱	۴۵	۱۹	بھرنی	۶	۴۹	شول	۵۸	۱۹	〃	۵۶
سہ شنبہ	۷	۲۵	۱۷	۱۲	۲۶	۱۲	۴۷	۴۸	کرتکا	۱۱	۴۳	گنڈ	۵۷	۴۳	〃	۵۴
چہارشنبہ	۸	۲۶	۱۸	۱۳	۲۷	۱۳	۴۹	۹	روہنی	۱۵	۱۷	بردھ	۵۶	۱۳	〃	۵۲
پنجشنبہ	۹	۲۷	۱۹	۱۴	۲۸	۱۴	۴۹	۹	مرگشرا	۱۷	۴۴	دھرو	۵۳	۴۱	〃	۵۰
جمعہ	۱۰	۲۸	۲۰	۱۵	۲۹	اماوس	۴۷	۵۴	آردرا	۱۸	۵۰	بیاگھات	۵۰	۸	〃	۴۸
شنبہ	۱۱	۲۹	۲۱	۱۶	۳۰	ہاڑ سدی ۱	۴۵	۲۷	پنربس	۱۸	۵	ہرکھن	۴۵	۳۸	〃	۴۶
یکشنبہ	۱۲	۳۰	۲۲	۱۷	۳۱	۲	۴۱	۵۷	پکھیہ	۱۷	۳۶	بجر	۴۰	۱۶	〃	۴۵
دوشنبہ	۱۳	یکم صفر	۲۳	۱۸	۳۲	۳	۳۷	۳۵	اشلیکھا	۱۵	۳۶	سدھ	۳۴	۱۵	〃	۴۴
سہ شنبہ	۱۴	۲	۲۴	۱۹	یکم ساون	۴	۳۲	۲۶	مگھا	۱۲	۴۲	بیتی پات	۲۷	۳۴	〃	۴۲
چہارشنبہ	۱۵	۳	۲۵	۲۰	۲	۵	۲۶	۴۵	پوربا پھاگن	۹	۹	وریان	۲۰	۲۴	〃	۴۰
پنجشنبہ	۱۶	۴	۲۶	۲۱	۳	۶	۲۰	۴۱	اترا پھاگن	۵	۱۴	پرگھ	۱۲	۵۷	〃	۳۸
جمعہ	۱۷	۵	۲۷	۲۲	۴	۷	۱۴	۲۸	ہست	۱	۶	شو	۵	۱۸	〃	۳۷
شنبہ	۱۸	۶	۲۸	۲۳	۵	۸	۸	۱۴	سواتی	۵۳	۵۶	سادھ	۵۰	۱۴	〃	۳۶
یکشنبہ	۱۹	۷	۲۹	۲۴	۶	۹/۱۰	۲ ۵۶	۲۳ ۵۰	بساکھا	۴۹	۲۱	شبھ	۴۴	۳	〃	۳۴
دوشنبہ	۲۰	۸	۳۰	۲۵	۷	۱۱	۵۱	۵۴	انرادھا	۴۶	۲۱	شکل	۳۶	۲۶	〃	۳۱
سہ شنبہ	۲۱	۹	۳۱	۲۶	۸	۱۲	۴۷	۵۰	جیشٹھا	۴۴	۱۴	برہم	۳۰	۲۴	〃	۲۹
چہارشنبہ	۲۲	۱۰	۳۲	۲۷	۹	۱۳	۴۴	۲۲	مولا	۴۲	۵۵	اندر	۲۵	۶	〃	۲۶
پنجشنبہ	۲۳	۱۱	یکم اسد	۲۸	۱۰	۱۴	۴۲	۳۸	پورباکھاڑ	۴۲	۴۴	بیدھرت	۲۰	۳۴	〃	۲۳
جمعہ	۲۴	۱۲	۲	۲۹	۱۱	پورنماشی	۴۱	۳۷	اتراکھاڑ	۴۳	۴۳	بشکنب	۱۷	۰	〃	۲۰
شنبہ	۲۵	۱۳	۳	یکم ساون	۱۲	ساون بدی ۱	۴۲	۱۴	شرون	۴۷	۱	پریتی	۱۴	۲۶	〃	۱۷
یکشنبہ	۲۶	۱۴	۴	۲	۱۳	۲	۴۴	۴	دھنشٹھا	۴۹	۳۴	آیشمان	۱۲	۵۲	〃	۱۳
دوشنبہ	۲۷	۱۵	۵	۳	۱۴	۳	۴۶	۵۵	شت بھکھا	۵۴	۱۳	سوبھاگ	۱۲	۱۷	〃	۹
سہ شنبہ	۲۸	۱۶	۶	۴	۱۵	۴	۵۰	۵۵	پوربا بھادرپد	۵۹	۴۸	شوبھن	۱۲	۳۵	〃	۶
چہارشنبہ	۲۹	۱۷	۷	۵	۱۶	۵	۵۵	۳۳	اترا بھادرپد	۶۰	۰	اتگنڈ	۱۳	۳۴	〃	۲
پنجشنبہ	۳۰	۱۸	۸	۶	۱۷	۶	۶۰	۰	اترا بھادرپد	۶۰	۴	سوکرم	۱۳	۵۹	۳۲	۵۸
جمعہ	۳۱	۱۹	۹	۷	۱۸	۶	۰	۳۶	ریوتی	۱۲	۳۰	دھرت	۱۲	۳۷	[illegible]	۵۴

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	مین	۲۵	۲۶	ابرنت یاوت	۲۲ ۵۴	۳۹ ۴۹	آردرا ۴ چرن میں شکر ۲۶ – ۲۴
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۳ چرن میں بدھ ستمبھن میں آیا ۳۶ – ۱۸
۳	میکھ	۵۴	۴۶	۰	۰	۰	۰
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۱ چرن میں سورج ۵ – ۱۱ اشونی ۲ چرن میں منگل ۱۶ – ۱۴ مرگشرا ۴ چرن میں بدھ ۵۷ – ۴۴ آردرا ۱ چرن میں شکر ۹ – ۲۰
۵	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۹ ۱۴	۲۹ ۲۴	۰
۶	برکھ	۲۳	۰	۰	۰	۰	شلیکھا ۱ چرن میں برہسپت ۳ پل آردرا ۲ چرن میں شکر ۵۳ – ۱۴ برت یوگنی ایکادشی
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۲ چرن میں سورج ۳۶ – ۱۶ آردرا ۱ چرن میں بدھ ۵ – ۸ – ۳۵
۸	متھن	۴۶	۴۳	ابرنت	۴۹	۹	۰
۹	۰	۰	۰	یاوت	۱۹	۹	اشونی ۴ چرن میں منگل ۵ – ۴۹ آردرا ۲ چرن میں بدھ ۲۱ – ۳۴ آردرا ۴ چرن میں شکر ۳۶ – ۱۰
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سواتی ۴ چرن میں سنیچر وکری ہوا ۲۶ – ۲۸
۱۱	کرک	۳	۱۶	۰	۰	۰	آردرا ۳ چرن میں سورج ۷ – ۱۵ آردرا ۳ چرن میں بدھ ۳۱ – ۵
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۴ چرن میں شکر کرک میں آیا ۱۹ – ۴۴ برت رتھ یاترا دوج
۱۳	سنگھ	۳۵	۳۶	۰	۰	۰	آردرا ۴ چرن میں بدھ ۲۷ – ۲۴
۱۴	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۵ ۳۲	۰ ۲۶	آردرا ۴ چرن میں سنکرانت سورج کرک میں آیا ۳۶ – ۵۸ مہورت ۴۵ پن [illegible] میں
۱۵	کنیا	۲۳	۱۰	۰	۰	۰	آردرا ۱ چرن میں بدھ ۳۳ – ۵۴ پکھہ ۱ چرن میں شکر ۲ – ۵۹
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۷	تلا	۲۹	۳۰	ابرنت یاوت	۱۴ ۱۴	۸ ۴۳	آردرا ۲ چرن میں بدھ ۲ – ۶ پکھہ ۲ چرن میں شکر ۴۶ – ۲
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پکھہ ۱ چرن میں سورج ۷ – ۰۴ بھرنی ۲ چرن میں منگل ۵۸ – ۴۸ پورب میں بدھ غروب ہوا ۱۰ – ۴۴ – ۲
۱۹	برچھک	۳۵	۳۰	۰	۰	۰	آردرا ۴ چرن میں بدھ ۱۷ – ۱۵
۲۰	۰	۰	۰	۰	۲۴ ۵۱	۲۲ ۲۴	پکھہ ۳ چرن میں شکر ۲۹ – ۱۴ برت دیوشاینی ایکادشی
۲۱	دھن	۴۴	۱۴	۰	۰	۰	پوروا کھاڑا ۲ چرن میں سورج ۲۸ – ۴۱ آردرا ۴ چرن میں بدھ کرک میں آیا ۱۴ – ۵۱ شلیکھا ۴ چرن میں برہسپت [illegible]
۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۳	مکر	۵۷	۵۹	ابرنت	۴۲	۳۴	پکھہ ۱ چرن میں بدھ ۳ – ۵۶ پکھہ ۴ چرن میں شکر ۴۹ – ۴۱
۲۴	۰	۰	۰	یاوت	۱۲	۱۲	بھرنی ۳ چرن میں منگل ۱ – ۵۱ پکھہ ۲ چرن میں بدھ ۵۱ گھ
۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پکھہ ۳ چرن میں سورج ۸ – ۳۱ شلیکھا ۱ چرن میں شکر ۵۵ – ۵۱
۲۶	کمبھ	۱۷	۴۷	۰	۰	۰	پکھہ ۳ چرن میں بدھ ۳۹ – ۵ بساکھا ۱ چرن میں سنیچر ۱۶ – ۳۷
۲۷	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۱۵ ۴۶	۲۹ ۵۵	دھنشٹا ۳ چرن میں راہو مگھا ۱ چرن میں کیت ۴۶ – ۵۱
۲۸	مین	۳۴	۲۴	۰	۰	۰	پکھہ ۴ چرن میں سورج ۸ – ۳۳ – ۲۰ پکھہ ۲ چرن میں بدھ ۲ – ۱۰ شلیکھا ۲ چرن میں شکر ۴۹ – ۱۲ [illegible] غروب ہوا ۲۴ – ۵۸ برہسپت [illegible]
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بھرنی ۴ چرن میں منگل ۴ – ۵۲
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شلیکھا ۱ چرن میں بدھ ۱۵ – ۱۵
۳۱	میکھ	۱	۳	ابرنت یاوت	۳ ۳	۲۶ ۵	شلیکھا ۳ چرن میں شکر ۲۳ – ۳۲

یوم	اگست ۱۸۹۶ ع	صفر ۱۳۱۴ ھ	اسد ۱۸۱۸ سالباہن	ساون ۱۳۰۴ فصلی	ساون ۱۹۵۳ بکرمی	سمت ۱۹۵۳ ساون بدی			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
شنبہ	۱	۲۰	۱۰	۸	۱۹	۷	۵	۳۴	اشونی	۱۶	۲۰	شول	۱۸	۹	۳۳	۵۰
یکشنبہ	۲	۲۱	۱۱	۹	۲۰	۸	۱۰	۵	بھرنی	۲۴	۴۳	گنڈہ	۱۹	۱۱	״	۴۶
دوشنبہ	۳	۲۲	۱۲	۱۰	۲۱	۹	۱۳	۴۶	کرتکا	۲۹	۴۳	بردہ	۱۹	۳۷	״	۴۲
سہ شنبہ	۴	۲۳	۱۳	۱۱	۲۲	۱۰	۱۶	۱۰	روہنی	۳۳	۳۷	دھرو	۱۹	۱۱	״	۳۸
چہارشنبہ	۵	۲۴	۱۴	۱۲	۲۳	۱۱	۱۷	۴۷	مرگشرا	۳۶	۲۲	بیاگھات	۱۷	۵۰	״	۳۴
پنجشنبہ	۶	۲۵	۱۵	۱۳	۲۴	۱۲	۱۷	۵۵	آردرا	۳۷	۴۹	ہرکھن	۱۵	۲۷	״	۳۰
جمعہ	۷	۲۶	۱۶	۱۴	۲۵	۱۳	۱۶	۴۶	پنربس	۳۸	۴	بجر	۱۲	۵	״	۲۶
شنبہ	۸	۲۷	۱۷	۱۵	۲۶	۱۴	۱۴	۲۶	پکھیہ	۳۷	۷	سدہ	۷	۴۳	״	۲۲
یکشنبہ	۹	۲۸	۱۸	۱۶	۲۷	اماوس	۱۱	۳۰	اشلیکھا	۳۵	۱۳	بتی پات	۲	۳۱	״	۱۸
دوشنبہ	۱۰	۲۹	۱۹	۱۷	۲۸	ساون سدی پڑوا	۶	۴۷	مگھا	۳۲	۳۰	برگھ	۵۰	۱	״	۱۴
سہ شنبہ	۱۱	یکم ربیع الاول	۲۰	۱۸	۲۹	۲ ۳	۱ ۵۶	۴۰ ۴	پوربا پھالگنی	۲۹	۳	شو	۴۲	۵۴	״	۱۰
چہارشنبہ	۱۲	۲	۲۱	۱۹	۳۰	۴	۵۰	۵	اترا پھالگنی	۲۵	۱۲	سدہ	۳۵	۳۶	״	۷
پنجشنبہ	۱۳	۳	۲۲	۲۰	۳۱	۵	۴۴	۵۲	ہست	۲۱	۶	سادہ	۲۷	۵۱	״	۳
جمعہ	۱۴	۴	۲۳	۲۱	۳۲	۶	۳۷	۴۳	چترا	۱۶	۵۲	شبھ	۲۰	۱۰	۳۲	۵۹
شنبہ	۱۵	۵	۲۴	۲۲	یکم بھادوں	۷	۳۱	۴۸	سواتی	۹	۴۶	شکل	۱۲	۳۷	״	۵۵
یکشنبہ	۱۶	۶	۲۵	۲۳	۲	۸	۲۶	۱۷	بشاکھا	۹	۷	برہم	۵	۲۱	״	۵۲
دوشنبہ	۱۷	۷	۲۶	۲۴	۳	۹	۲۱	۱۹	انورادھا	۵	۵۷	ایندر	۵۲	۱۳	״	۴۸
سہ شنبہ	۱۸	۸	۲۷	۲۵	۴	۱۰	۱۷	۱۲	جیشٹھ	۳	۴۵	بیکھنبہ	۴۱	۳۸	״	۴۴
چہارشنبہ	۱۹	۹	۲۸	۲۶	۵	۱۱	۱۴	۳	مولا	۲	۲	پریتی	۴۱	۵۲	״	۴۰
پنجشنبہ	۲۰	۱۰	۲۹	۲۷	۶	۱۲	۱۱	۵۶	پوربا کھاڑا	۱	۳۲	آیشمان	۳۸	۲	״	۳۷
جمعہ	۲۱	۱۱	۳۰	۲۸	۷	۱۳	۱۱	۱	اترا کھاڑا	۲	۱۵	سوبھاگ	۳۵	۱۱	״	۳۳
شنبہ	۲۲	۱۲	۳۱	۲۹	۸	۱۴	۱۱	۲۳	شرون	۴	۱۳	شوبھن	۳۳	۳۲	״	۲۹
یکشنبہ	۲۳	۱۳	یکم سنبل	۳۰	۹	پورنماشی	۱۳	۱۳	دھنشٹھا	۷	۲۹	اتگنڈ	۳۲	۳۱	״	۲۵
دوشنبہ	۲۴	۱۴	۲	یکم بھادوں	۱۰	بھادوں بدی پڑوا	۱۶	۳	شت بھکھا	۱۱	۵۱	سوکرم	۳۳	۳۴	״	۲۰
سہ شنبہ	۲۵	۱۵	۳	۲	۱۱	۲	۱۹	۵۸	پوربا بھادرپد	۱۷	۱۳	دھرت	۳۳	۲۱	״	۱۵
چہارشنبہ	۲۶	۱۶	۴	۳	۱۲	۳	۲۴	۴۰	اترا بھادرپد	۲۳	۲۷	شول	۳۴	۳۹	״	۱۰
پنجشنبہ	۲۷	۱۷	۵	۴	۱۳	۴	۲۹	۵۰	ریوتی	۲۹	۵۶	گنڈہ	۳۶	۱۳	״	۵
جمعہ	۲۸	۱۸	۶	۵	۱۴	۵	۳۴	۴۶	اشونی	۳۶	۲۱	بردہ	۳۷	۴۲	״	۰
شنبہ	۲۹	۱۹	۷	۶	۱۵	۶	۳۹	۲۳	بھرنی	۴۲	۱۹	دھرو	۴۳	۵۱	۳۱	۵۵
یکشنبہ	۳۰	۲۰	۸	۷	۱۶	۷	۴۳	۱۲	کرتکا	۴۷	۳۷	بیاگھات	۴۱	۱۹	״	۵۰
دوشنبہ	۳۱	۲۱	۹	۸	۱۷	۸	۴۵	۵۶	روہنی	۵۲	۴۴	ہرکھن	۳۹	۴	״	۴۵

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابتدا انتہا	گھڑی	پل	
۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شلیکھا ۱ چرن میں سورج ۸-۱۷ شلیکھا ۲ چرن میں بدھ ۳-۲۰
۲	برکھبہ	۴۰	۵۸	۰	۰	۰	شلیکھا ۴ چرن میں بدھ ۵۴-۳۸
۳	۰	۰	۰	ابرنت	۴۴	۵۸	کرتکا ۱ چرن میں منگل ۲۶-۲ شلیکھا ۴ چرن میں بدھ ۳-۵۴
۴	۰	۰	۰	بادنت	۱۶	۱۰	شلیکھا ۲ چرن میں سورج ۳۷-۵۵ شلیکھا ۴ چرن میں بدھ ۳۴-۳۴
۵	متھن	۴	۵۹	۰	۰	۰	شلیکھا ۴ چرن میں برہسپت ۱۷-۵۸ مگھا ۱ چرن میں شکر سنگھ میں آیا ۲۴-۳۸ برت کملا ایکادشی
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مگھا ۱ چرن میں بدھ سنگھ میں آیا ۳۲-۵۸
۷	کرک	۲۲	۰	ابرنت بادنت	۱۶ ۴۵	۴۶ ۳۶	۰
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شلیکھا ۴ چرن میں سورج ۷-۳۴ کرتکا ۴ چرن میں منگل برکھبہ میں آیا ۴-۳۴ مگھا ۲ چرن میں بدھ ۲۵-۱۴
۹	سنگھ	۳۵	۱۳	۰	۰	۰	مگھا ۲ چرن میں شکر ۲۸-۴۷
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مگھا ۳ چرن میں بدھ ۱۷-۲۳ شکر پچھم میں طلوع ہوا ۱۸-۳۷
۱۱	کنیا	۴۳	۵	۰	۰	۰	مگھا ۴ چرن میں سورج ۳۶-۳۳ مگھا ۳ چرن میں شکر ۱۰-۵۹ برت ہنڈولے دوج
۱۲	۰	۰	۰	ابرنت بادنت	۲۳ ۵	۴ ۵	مگھا ۴ چرن میں بدھ ۱۰-۳۵
۱۳	تلا	۴۸	۵۹	۰	۰	۰	مگھا ۴ چرن میں شکر ۵۲-۵ برت ناگ پنچمی تعطیل ایک یوم
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کرتکا ۳ چرن میں منگل ۲۱-۲۴ پوربا پھالگنی ۱ چرن میں بدھ ۵-۵۱
۱۵	برچھک	۵۴	۱۷	ابرنت بادنت	۳۱ ۵۹	۴۸ ۷	مگھا ۱ چرن میں سنگرانت سورج سنگھ میں آیا ۴۴-۵۴ مہورت ۱۵ ابن ۴-۵۴ پوربا پھالگنی ۲ چرن میں بدھ ۲۵-۱۶
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا پھالگنی ۱ چرن میں شکر ۲۷-۱۲
۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا پھالگنی ۳ چرن میں بدھ ۱۸-۴۶
۱۸	دھن	۳	۴۵	ابتدا	۴۵	۳۳	مگھا ۲ چرن میں سورج ۳۳-۵۳
۱۹	۰	۰	۰	بادنت	۱۴	۳	کرتکا ۴ چرن میں منگل ۴۶-۱۴ پوربا پھالگنی ۴ چرن میں بدھ ۲۸-۱۶ اتر پچھم میں طلوع ہوا ۳۴-۴۴
۲۰	مکر	۱۶	۴۴	۰	۰	۰	مگھا ۱ چرن میں برہسپت سنگھ میں آیا ۱۵-۲۲ پوترا ایکادشی
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا پھالگنی ۱ چرن میں بدھ ۳۴-۴۶
۲۲	کنبھ	۳۵	۵۱	ابرنت بادنت	۱۱ ۴۲	۲۳ ۱۸	مگھا ۳ چرن میں سورج ۱۴-۲۱ پوربا پھالگنی ۳ چرن میں شکر ۱-۳۰
۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا پھالگنی ۲ چرن میں بدھ کنیا میں آیا ۹-۲۴ رکھشا بندھنی رام رکھیا یعنی راکھڑی تعطیل ایک یوم
۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	روہنی ۱ چرن میں منگل ۱۴-۵۴ پوربا پھالگنی ۴ چرن میں شکر ۴۴-۵۰
۲۵	مین	۰	۵۳	ابتدا	۵۳	۱۹	مگھا ۴ چرن میں سورج ۲۰-۱۱ اترا پھالگنی ۳ چرن میں بدھ ۵۴-۲۶
۲۶	۰	۰	۰	بادنت	۲۴	۴۹	برہسپت پورب میں طلوع ہوا ۱۸-۴۹ برت گنیش چوتھ
۲۷	میکھ	۲۹	۵۶	۰	۰	۰	اترا پھالگنی ۱ چرن میں شکر ۲۷-۵۹
۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا پھالگنی ۱ چرن میں سورج ۵۵-۱۴ اترا پھالگنی ۴ چرن میں بدھ ۵-۳۸
۲۹	برکھبہ	۸	۳۸	ابتدا	۲۹	۲۳	برت چندن ششٹی
۳۰	۰	۰	۰	بادنت	۱۱	۷	ہست ۱ چرن میں منگل ۲۳-۵۸ اترا پھالگنی ۲ چرن میں شکر کنیا میں آیا ۹-۳۲ برت کپلا ششٹی
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	روہنی ۲ چرن میں منگل ۵۵-۵ برت جنم اشٹمی تعطیل ایک یوم

یوم	ستمبر سنہ ۱۸۹۶ء	ربیع الاول ۱۳۱۴ھ	سنبلہ سنہ ۱۸۱۸ [illegible]	بھادوں سنہ ۱۳۰۴ فصلی	بھادوں سنہ ۱۹۵۳ بکرماجیتی	سمبت ۱۹۵۳ بھادوں بدی			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
سہ شنبہ	۱	۲۲	۱۰	۹	۱۸	۹	۴۷	۳۰	مرگشرا	۵۲	۴۶	بجر	۵۷	۵۴	۳۱	۴۰
چہارشنبہ	۲	۲۳	۱۱	۱۰	۱۹	۱۰	۴۷	۵۴	آردرا	۵۶	۳۰	سدہ	۳۵	۱۴	″	۳۵
پنجشنبہ	۳	۲۴	۱۲	۱۱	۲۰	۱۱	۴۴	۴۵	پنربس	۵۷	۰	بتی پات	۳۲	۲۸	″	۳۰
جمعہ	۴	۲۵	۱۳	۱۲	۲۱	۱۲	۴۴	۳۰	پکہہ	۵۶	۱۹	دریان	۲۸	۱۸	″	۲۵
شنبہ	۵	۲۶	۱۴	۱۳	۲۲	۱۳	۴۱	۱۱	اشلیکہا	۵۴	۳۶	پرگہہ	۲۳	۱۲	″	۲۰
یکشنبہ	۶	۲۷	۱۵	۱۴	۲۳	۱۴	۳۷	۳	مگہا	۵۲	۴	شیو	۱۷	۲۱	″	۱۶
دوشنبہ	۷	۲۸	۱۶	۱۵	۲۴	اماوس	۳۲	۰	پوروا پہالگنی	۴۸	۴۶	سیدہ	۱۰	۵۰	″	۱۱
سہ شنبہ	۸	۲۹	۱۷	۱۶	۲۵	سدی شروع بہادوں	۲۶	۳۰	اترپہالگنی	۴۵	۱	سادہ	۵	۴۵	″	۶
چہارشنبہ	۹	یکم ربیع الثانی	۱۸	۱۷	۲۶	۲	۲۰	۳۴	ہست	۴۰	۵۴	شبہ	۴۸	۵۱	″	۱
پنجشنبہ	۱۰	۲	۱۹	۱۸	۲۷	۳	۱۴	۲۸	چترا	۳۶	۴۰	برہم	۴۰	۵۶	۳۰	۳۹
جمعہ	۱۱	۳	۲۰	۱۹	۲۸	۴	۸	۲۲	سواتی	۳۲	۳۱	اینددر	۳۳	۱۹	″	۵۴
شنبہ	۱۲	۴	۲۱	۲۰	۲۹	۵ ۶	۲ ۵۷	۸ ۳۰	بساکہا	۲۹	۲۴	بیدہرت	۲۵	۵۱	″	۴۹
یکشنبہ	۱۳	۵	۲۲	۲۱	۳۰	۷	۵۲	۵	انرادہا	۲۵	۲۴	بسکمبہ	۱۸	۴۸	″	۴۳
دوشنبہ	۱۴	۶	۲۳	۲۲	۳۱	۸	۴۸	۳	جیشٹہا	۲۲	۴۷	پریتی	۱۲	۱۸	″	۳۸
سہ شنبہ	۱۵	۷	۲۴	۲۳	یکم اسوج	۹	۴۴	۵۰	مولا	۲۱	۱	آیشمان	۶	۲۹	″	۳۳
چہارشنبہ	۱۶	۸	۲۵	۲۴	۲	۱۰	۴۲	۴۴	پورباکہاڑا	۲۰	۳۶	سبہاگ	۱	۲۹	″	۲۹
پنجشنبہ	۱۷	۹	۲۶	۲۵	۳	۱۱	۴۱	۵۰	اتراکہاڑا	۳۰	۱۴	انگنندہ	۵۴	۱۰	″	۲۴
جمعہ	۱۸	۱۰	۲۷	۲۶	۴	۱۲	۴۲	۱۴	شرون	۲۲	۲۱	سوکرم	۵۱	۱	″	۱۹
شنبہ	۱۹	۱۱	۲۸	۲۷	۵	۱۳	۴۴	۹	دہنشٹہا	۲۵	۱۶	دہرت	۵۰	۵۵	″	۱۴
یکشنبہ	۲۰	۱۲	۲۹	۲۸	۶	۱۴	۴۶	۵۴	شت بکہا	۲۹	۱۹	شول	۵۰	۳۸	″	۱۰
دوشنبہ	۲۱	۱۳	۳۰	۲۹	۷	پورنماشی	۵۱	۰	پوربابہادرپد	۳۴	۲۸	گنڈہ	۵۱	۱۲	″	۵
سہ شنبہ	۲۲	۱۴	۳۱	یکم اسوج	۸	اسوج بدی شروع	۵۴	۳۹	اترابہادرپد	۴۰	۲۴	بردہ	۵۲	۱۸	″	۰
چہارشنبہ	۲۳	۱۵	یکم میزان	۲	۹	۲	۶۰	۰	ریوتی	۴۶	۵۰	دہرو	۵۲	۴۶	۲۹	۵۵
پنجشنبہ	۲۴	۱۶	۲	۳	۱۰	۷	۰	۵۱	اشونی	۵۳	۲۲	بیاگہات	۵۵	۱۴	″	۵۰
جمعہ	۲۵	۱۷	۳	۴	۱۱	۳	۵	۵۸	بہرنی	۵۹	۳۰	ہرکہن	۵۶	۲۴	″	۴۵
شنبہ	۲۶	۱۸	۴	۵	۱۳	۴	۱۰	۳۹	کرتکا	۶۰	۰	بجر	۵۷	۴	″	۴۰
یکشنبہ	۲۷	۱۹	۵	۶	۱۲	۵	۱۴	۳۶	کرتکا	۴	۵۷	سدہ	۵۶	۵۵	″	۳۵
دوشنبہ	۲۸	۲۰	۶	۷	۱۴	۶	۱۷	۲۵	روہنی	۹	۲۳	بتی پات	۵۵	۵۶	″	۲۹
سہ شنبہ	۲۹	۲۱	۷	۸	۱۵	۷	۱۹	۷	مرگشرا	۱۲	۴۲	وریان	۵۳	۵۳	″	۲۴
چہارشنبہ	۳۰	۲۲	۸	۹	۱۶	۸	۱۹	۵۶	آردرا	۱۴	۴۲	پرگہہ	۵۰	۵۳	″	۱۸

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	[illegible]	گھڑی	پل	
۱	متھن	۲۳	۴۵	۰	۰	۰	پوربا پھالگنی ۲ چرنمین سورج ۲۲ گھ ہست ۲ چرنمین بدھ ۴۷-۳۶ اترا پھالگنی ۳ چرنمین [illegible]
۲	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۱۷ ۴۷	۳۷ ۴۵	۰
۳	کرک	۱۴	۳۵	۰	۰	۰	برت اجا اکادشی
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا پھالگنی ۳ چرنمین سورج ۸-۴۴ ہست ۴ چرنمین بدھ ۲-۲۰ اگہا ۲ چرنمین برہسپت ۱۷-۲۹ اترا پھالگنی
۵	سنگھ	۵۴	۳۶	اپرنت	۱۴	۱۱	۰ ۴ چرنمین شکر ۲۳-۵۱ گورجہا دوادشی
۶	۰	۰	۰	یادت	۹	۷	۰
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ہست ۴ چرنمین بدھ ۲-۳۹ ہست ۱ چرنمین شکر ۱۶-۵۴ مق و اودہی بہادری اماوس تعطیل ایک یوم
۸	کبنا	۲	۵۰	۰	۰	۰	پوربا پھالگنی ۴ چرنمین سورج ۴-۱۴ روہنی ۳ چرنمین منگل ۶-۲۵
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ہست ۲ چرنمین شکر ۵۸-۵۴
۱۰	تلا	۸	۴۷	اپرنت	۱۴	۲۵	ہرتالکا اترآیہ برت گنیش چوتھہ
۱۱	۰	۰	۰	یادت	۸	۲۲	چترا ۱ چرنمین بدھ ۵۳-۹
۱۲	برچھیک	۱۵	۲۴	۰	۰	۰	ہست ۳ چرنمین شکر ۱۴-۴
۱۳	۰	۰	۰	اپرنت	۵۲	۵	برت سوتر اشٹمی
۱۴	دھن	۲۲	۴۷	یادت	۲	۴	روہنی ۴ چرنمین منگل ۱۳-۱۹ برت رادھا اشٹمی
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا پھالگنی ۲ چرنمین سنکرانت سورج کنیا مین آیا ۴-۵۴ مہورت ۳۰ دن ۴-۵۴ سے لیکر
۱۶	مکر	۳۵	۳۷	۰	۰	۰	۰ ۲۰-۵۴ تک ہست ۴ چرنمین شکر ۲-۴۵
۱۷	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۱۳ ۱۴	۱۷ ۵۰	برت پدما اکادشی
۱۸	کمبھ	۵۳	۴۸	۰	۰	۰	اترا پھالگنی ۳ چرنمین سورج ۲۹-۹ چترا ۱ چرنمین شکر ۵-۵۲
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بھرنی ۳ برہسپت ۴۴-۱۶
۲۰	۰	۰	۰	اپرنت	۴۶	۵۴	چترا ۲ چرنمین شکر ۴۸-۵ بساکھا ۲ چرنمین سنیچر ۲۴-۳۰
۲۱	مین	۱۸	۱۱	یادت	۱۸	۵۷	مرگشرا ۱ چرنمین منگل ۴۴-۵۳ پتر پکھہ پورنماشی
۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پکھہ مین بدھ غروب ہوا ۵-۲۶
۲۳	میکھ	۴۶	۵۰	۰	۰	۰	چترا ۳ چرنمین شکر تلا مین آیا ۳۷-۳۹
۲۴	۰	۰	۰	اپرنت	۳۳	۲۴	ہست ۴ چرنمین بدھ وکری ہوا ۴۳-۰۴
۲۵	۰	۰	۰	یادت	۵	۵۸	ہست ۱ چرنمین سورج ۱۶-۵۹ برت گنیش چوتھہ
۲۶	برکھ	۱۵	۵۲	۰	۰	۰	چترا ۴ چرنمین شکر ۱۲-۲۹
۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	متھن	۱۴	۲۰	اپرنت یادت	۱۷ ۴۸	۲۵ ۱۶	ہست ۲ چرنمین سورج ۴۰-۲۲ سواتی ۱ چرنمین شکر ۵۴-۴۵
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۲ چرنمین منگل ۲-۵۴ ہست ۳ چرنمین بدھ وکری ہوا ۱۴-۱۴ برت مہالکشمی [illegible]

یوم	اکتوبر سنہ ۱۸۹۶ء	ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۴ھ	میزان سنہ ۱۸۱۸ ساکا [illegible]	اسوج سنہ ۱۳۰۴ فصلی	اسوج سمت ۱۹۵۳ سنکرانت	اسوج بدی سمت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
پنجشنبہ	۱	۲۳	۹	۱۰	۱۷	۹	۱۸	۳۵	پنربس	۱۵	۳۵	شو	۳۶	۵۲	۲۹	۱۳
جمعہ	۲	۲۴	۱۰	۱۱	۱۸	۱۰	۱۶	۲۷	پکھیہ	۱۵	۱۶	سدہ	۴۱	۵۸	〃	۸
شنبہ	۳	۲۵	۱۱	۱۲	۱۹	۱۱	۱۳	۱۵	اشلیکھا	۱۳	۵۰	سادہ	۳۶	۱۵	〃	۳
یکشنبہ	۴	۲۶	۱۲	۱۳	۲۰	۱۲	۹	۹	مگہا	۱۱	۳۷	شبہ	۲۹	۵۱	۲۸	۵۸
دوشنبہ	۵	۲۷	۱۳	۱۴	۲۱	۱۳ ۱۴	۴ ۵۸	۱۱ ۵۴	پوربا پھاگن	۷	۳۲	شکل	۲۲	۵۱	〃	۵۴
سہ شنبہ	۶	۲۸	۱۴	۱۵	۲۲	[illegible]	۵۲	۵۲	اترا پھاگن	۳	۵۵	برہمہ	۱۵	۲۷	〃	۵۰
چہارشنبہ	۷	۲۹	۱۵	۱۶	۲۳	[illegible]	۴	۵۴	چترا	۵۵	۴۲	ایندر	۷	۳۴	〃	۴۵
پنجشنبہ	۸	۳۰	۱۶	۱۷	۲۴	۲	۴۰	۵۲	سواتی	۵۱	۱۲	بسکنبہ	۵۲	۶	〃	۴۰
جمعہ	۹	یکم جمادی الاول	۱۷	۱۸	۲۵	۳	۳۵	۲	بساکھا	۴۷	۳۶	پریتی	۴۴	۲۹	〃	۳۵
شنبہ	۱۰	۲	۱۸	۱۹	۲۶	۴	۲۹	۳۷	انرادھا	۴۴	۷	ایشمان	۳۷	۱۴	〃	۳۰
یکشنبہ	۱۱	۳	۱۹	۲۰	۲۷	۵	۲۴	۴۵	جیشٹھا	۴۱	۱۴	سوبھاگ	۳۰	۳۰	〃	۲۵
دوشنبہ	۱۲	۴	۲۰	۲۱	۲۸	۶	۲۰	۴۶	مول	۳۹	۱۴	شوبھن	۲۴	۲۶	〃	۲۰
سہ شنبہ	۱۳	۵	۲۱	۲۲	۲۹	۷	۱۷	۳۹	پورباکھاڑا	۳۸	۷	انگنڈہ	۲۰	۵۵	〃	۱۵
چہارشنبہ	۱۴	۶	۲۲	۲۳	۳۰	۸	۱۵	۳۸	اتراکھاڑا	۳۸	۸	سوکرم	۱۴	۳۷	〃	۱۰
پنجشنبہ	۱۵	۷	۲۳	۲۴	یکم کاتک	۹	۱۴	۴۹	شرون	۳۹	۲۲	دھرت	۱۱	۸	〃	۵
جمعہ	۱۶	۸	۲۴	۲۵	۲	۱۰	۱۵	۱۸	دھنشٹا	۴۱	۵۴	شول	۸	۳۷	〃	۰
شنبہ	۱۷	۹	۲۵	۲۶	۳	۱۱	۱۷	۹	شت بکھا	۴۵	۳۸	گنڈھ	۷	۱۱	۲۷	۵۵
یکشنبہ	۱۸	۱۰	۲۶	۲۷	۴	۱۲	۲۰	۴	پوربابھادرپد	۵۱	۲۹	بردہ	۶	۳۴	〃	۵۰
دوشنبہ	۱۹	۱۱	۲۷	۲۸	۵	۱۳	۲۴	۱۶	اترابھادرپد	۵۷	۳۶	دھرو	۶	۵۰	〃	۴۵
سہ شنبہ	۲۰	۱۲	۲۸	۲۹	۶	۱۴	۲۷	۲۹	ریوتی	۶۰	۰	بیاگھات	۷	۴۲	〃	۴۰
چہارشنبہ	۲۱	۱۳	۲۹	۳۰	۷	[illegible]	۳۴	۱۷	ریوتی	۳	۵۶	ہرکھن	۹	۲	〃	۳۵
پنجشنبہ	۲۲	۱۴	۳۰	یکم کاتک	۸	[illegible]	۳۹	۳۲	اشنی	۱۰	۳۰	بجر	۱۰	۵۸	〃	۳۰
جمعہ	۲۳	۱۵	[illegible]	۲	۹	۲	۴۴	۱۹	بھرنی	۱۶	۴۷	سدہ	۱۱	۴۰	〃	۲۵
شنبہ	۲۴	۱۶	۲	۳	۱۰	۳	۴۸	۱۹	کرتکا	۲۲	۲۳	بتی پات	۱۲	۲۵	〃	۱۱
یکشنبہ	۲۵	۱۷	۳	۴	۱۱	۴	۵۱	۱۴	روہنی	۲۷	۱	وریان	۱۲	۲۹	〃	۱۶
دوشنبہ	۲۶	۱۸	۴	۵	۱۲	۵	۵۳	۲	مرگشرا	۳۰	۴۲	پرگہہ	۱۱	۵۶	〃	۱۲
سہ شنبہ	۲۷	۱۹	۵	۶	۱۳	۶	۵۳	۲۷	آردرا	۳۳	۵	شو	۹	۵۳	〃	۸
چہارشنبہ	۲۸	۲۰	۶	۷	۱۴	۷	۵۲	۳۷	پنربس	۳۴	۸	سدہ	۷	۶	〃	۴
پنجشنبہ	۲۹	۲۱	۷	۸	۱۵	۸	۵۰	۳۲	پکھیہ	۳۴	۱	سادہ	۳	۵۸	〃	۲
جمعہ	۳۰	۲۲	۸	۹	۱۶	۹	۴۷	۵۰	اشلیکھا	۳۲	۴۵	شبہ	۵۳	۱	۲۶	۵۸
شنبہ	۳۱	۲۳	۹	۱۰	۱۷	۱۰	۴۳	۲۲	مگہا	۳۰	۴۴	برہم	۴۶	۴۹	〃	۵۴

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	بھدرا	گھڑی	پل	
۱	کرک	۰	۲۲	اپرنت	۴۷	۳۱	سوائی ۲ چر نہین شکر ۳۰-۵۴
۲	۰	۰	۰	پادرت	۱۶	۱۷	۰
۳	سنگھ	۱۳	۵۰	۰	۰	۰	۰
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سوائی ۳ چر نہین شکر ۱۹-۳
۵	کنیا	۲۱	۳۸	اپرنت پادرت	۴ ۱۳	۱۱ ۲۷	ہست ۴ چر نہین سورج ۲۵-۴۰ ہست ۶ چر نہین بدہ کو گرہن ہوا ۱۷-۲۷ دہنشٹا ۲ چر نہین بدہ [illegible]
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	لکھا ۴ چر نہین برہسپت ۶-۵۴ سنیچر کی اماوس نکہشت گرگ مین ۵۶-۰۴
۷	تلا	۲۷	۴۷	۰	۰	۰	سوائی ۴ چر نہین شکر ۳۲-۵۰ نوراتر [illegible]
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	چترا ۱ چر نہین سورج ۴۶-۲۵ بدہ پورب مین طلوع ہوا ۱-۰۴
۹	برچھک	۳۳	۳۰	۰	۰	۰	بساکھا ۱ چر نہین شکر ۴۲-۱۴
۱۰	۰	۰		اپرنت پادرت	۲ ۲۹	۱۹ ۴۷	مرگشرا ۳ چر نہین منگل متھن مین آیا ۴۴-۲۵
۱۱	دھن	۱۴	۱۴	۰	۰	۰	۰
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	چترا ۲ چر نہین سورج ۷-۵۰ بساکھا ۲ چر نہین شکر ۴۲-۵۰
۱۳	مکر	۵۳	۷	اپرنت پادرت	۱۷ ۴۶	۲۹ ۳۸	۰
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	برت درگا اشٹمی تعطیل [illegible]
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	چترا ۳ چر نہین سنکرانت سورج تلا مین ۲۹-۵۳ مہورت ۳۰ دن [illegible] بساکھا ۳ چر نہین شکر ۹-۳۵
۱۶	کنبھ	۱۰	۳۸	اپرنت	۴۶	۱۳	۰
۱۷	۰	۰	۰	پادرت	۱۷	۹	ہست ۳ چر نہین بدہ ۴۴-۴۲ بساکھا ۱ چر نہین شکر برچھک مین آیا ۴۹-۱۰ برت پاپانکشا ایکادشی
۱۸	مین	۳۵	۱	۰	۰	۰	چترا ۴ چر نہین سورج ۵۰-۲۳
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	۰	۰	۰	اپرنت	۲۷	۵۹	بیترا ۱ چر نہین شکر ۳۱-۲۷
۲۱	میکھ	۳	۵۶	پادرت	۱	۸	ہست ۴ چر نہین بدہ ۵۹-۸۰ بساکھا ۴ چر نہین سنیچر ۳۹-۵۲ برت شرد نام پورنماشی
۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سوائی ۱ چر نہین سورج ۱۰-۵۶
۲۳	برکھ	۳۲	۱۱	۰	۰	۰	بیترا ۲ چر نہین شکر ۱۳-۳۶
۲۴	۰	۰	۰	اپرنت پادرت	۱۶ ۴۸	۱۹ ۱۹	چترا ۱ چر نہین بدہ ۵-۵۴ بیدہ ہا بساکھی ۱ چر نہین برہسپت ۱۰-۵۴
۲۵	متھن	۵۸	۵۱	۰	۰	۰	سوائی ۲ چر نہین سورج ۳۰-۴۲ بساکھا شکر ۵۵-۰۰ سنیچر جیٹھ مین غروب ہوا ۱۱-۵۰ برت کرواچوتھ
۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۷	۰	۰	۰	اپرنت	۵۲	۲۷	۰
۲۸	کرک	۴۸	۲۱	پادرت	۲۳	۲	مرگشرا ۱ چر نہین منگل ۵۷-۴ چترا ۲ چر نہین بدہ ۲۹-۳۴ بیترا ۱ چر نہین شکر ۳۷-۵۴
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۰	سنگھ	۳۲	۴۵	۰	۰	۰	چترا ۲ چر نہین بدہ تلا مین آیا ۳۲-۳
۳۱	۰	۰	۰	اپرنت پادرت	۵ ۴۳	۲۳ ۲۲	جیشٹا ۱ چر نہین شکر ۳-۳

یوم	نومبر ۱۸۹۶ء	جمادی الاول ۱۳۱۴ھ	شکہ ۱۸۱۸ کاتک اگہن	کاتک ۱۳۰۴ فصلی	کاتک ۱۹۵۳ مگھر	سمت ۱۹۵۳ کاتک بدی			پچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
یکشنبہ	۱	۲۴	۱۰	۱۱	۱۸	۱۱	۳۸	۲۹	پوربا پھاگن	۲۷	۳۴	ایندر	۳۹	۵۴	۲۶	۵۰
دوشنبہ	۲	۲۵	۱۱	۱۲	۱۹	۱۲	۳۳	۳	اترا پھاگن	۲۴	۱۰	بیدہرت	۳۲	۱۷	″	۴۶
سہ شنبہ	۳	۲۶	۱۲	۱۳	۲۰	۱۳	۲۷	۱۷	ہست	۲۰	۱۵	بسکنبہ	۲۴	۴۷	″	۴۲
چہارشنبہ	۴	۲۷	۱۳	۱۴	۲۱	۱۴	۲۱	۲۹	چترا	۱۶	۲	پریتی	۱۶	۵۵	″	۳۸
پنجشنبہ	۵	۲۸	۱۴	۱۵	۲۲	اماوس	۱۵	۲۲	سواتی	۱۱	۴۶	آیشمان	۹	۱	″	۳۳
جمعہ	۶	۲۹	۱۵	۱۶	۲۳	کاتک سدی	۹	۲۷	بساکھا	۷	۴۷	سوبھاگ	۱	۱۹	″	۲۹
شنبہ	۷	یکم جمادی الثانی	۱۶	۱۷	۲۴	۲ ۳	۴ ۵۹	۳۴	انرادھا	۴	۱۲	اتیگنڈہ	۴۶	۵۵	″	۲۵
یکشنبہ	۸	۳	۱۷	۱۸	۲۵	۴	۵۵	۳۶	جیشٹھ	۱	۱۴	سوکرم	۴۰	۳۶	″	۲۱
دوشنبہ	۹	۳	۱۸	۱۹	۲۶	۵	۵۲	۴۰	پورباکھاڑ	۵۷	۴۸	دہرت	۳۴	۵۸	″	۱۷
سہ شنبہ	۱۰	۴	۱۹	۲۰	۲۷	۶	۵۰	۳۶	اتراکھاڑ	۵۷	۳۷	شول	۳۰	۱۰	″	۱۳
چہارشنبہ	۱۱	۵	۲۰	۲۱	۲۸	۷	۵۰	۵	شرون	۵۸	۳۴	گنڈہ	۲۶	۱۷	″	۹
پنجشنبہ	۱۲	۶	۲۱	۲۲	۲۹	۸	۵۰	۱۴	دھنشٹھا	۶۰	۰	بردہ	۲۳	۲۶	″	۵
جمعہ	۱۳	۷	۲۲	۲۳	۳۰	۹	۵۲	۴۳	دھنشٹھا	۰	۵۳	دہرو	۲۱	۳۴	″	۱
شنبہ	۱۴	۸	۲۳	۲۴	یکم مگھر	۱۰	۵۵	۴۵	شتبکھ	۴	۲۶	بیاگھات	۲۰	۳۹	۲۵	۵۹
یکشنبہ	۱۵	۹	۲۴	۲۵	۲	۱۱	۵۹	۵۶	پوربا بھادرپد	۹	۸	ہرکھن	۲۰	۳۸	″	۵۶
دوشنبہ	۱۶	۱۰	۲۵	۲۶	۳	۱۲	۶۰	۰	اترا بھادرپد	۱۴	۱۴	بجر	۲۱	۱۷	″	۵۲
سہ شنبہ	۱۷	۱۱	۲۶	۲۷	۴	۱۲	۴	۵۱	ریوتی	۲۰	۵۵	سدہ	۲۲	۲۶	″	۴۹
چہارشنبہ	۱۸	۱۲	۲۷	۲۸	۵	۱۳	۱۰	۶	اسونی	۲۷	۲۶	بتی پات	۲۳	۵۰	″	۴۵
پنجشنبہ	۱۹	۱۳	۲۸	۲۹	۶	۱۴	۱۵	۲۷	بھرنی	۳۳	۴۸	وریان	۲۵	۶	″	۴۱
جمعہ	۲۰	۱۴	۲۹	۳۰	۷	پورنماسی	۲۰	۱۷	کرتکا	۳۹	۳۷	پرگھہ	۲۵	۵۷	″	۳۸
شنبہ	۲۱	۱۵	۳۰	یکم مگھر	۸	مگھر بدی پڑوا	۲۴	۲۲	روہنی	۴۴	۳۵	شو	۲۶	۱۳	″	۳۶
یکشنبہ	۲۲	۱۶	یکم پوس	۲	۹	۲	۲۷	۱	مرگشرا	۴۸	۲۷	سدہ	۲۵	۳۷	″	۳۵
دوشنبہ	۲۳	۱۷	۲	۳	۱۰	۳	۲۹	۸	آردرا	۵۱	۸	ساوہ	۱۴	۹	″	۳۳
سہ شنبہ	۲۴	۱۸	۳	۴	۱۱	۴	۲۹	۳۶	پنربس	۵۲	۳۴	شبہ	۲۱	۳۸	″	۳۰
چہارشنبہ	۲۵	۱۹	۴	۵	۱۲	۵	۲۸	۴۵	پکھیہ	۵۲	۵۳	شکل	۱۸	۱۰	″	۲۷
پنجشنبہ	۲۶	۲۰	۵	۶	۱۳	۶	۳۶	۴۳	اشلیکھا	۵۱	۴۶	برہم	۱۳	۳۹	″	۲۴
جمعہ	۲۷	۲۱	۶	۷	۱۴	۷	۲۳	۳۶	مگھ	۴۹	۵۲	ایندر	۸	۲۲	″	۲۲
شنبہ	۲۸	۲۲	۷	۸	۱۵	۸	۱۹	۳۶	پوربا پھاگن	۴۷	۷	بیدہرت	۲	۱۶	″	۱۹
یکشنبہ	۲۹	۲۳	۸	۹	۱۲	۹	۱۴	۴۵	اترا پھاگن	۴۳	۴۰	پریتی	۴۸	۱۲	″	۱۷
دوشنبہ	۳۰	۲۴	۹	۱۰	۱۷	۱۰	۹	۲۳	ہست	۳۹	۴۶	ایکھمان	۴۰	۲۳	″	۱۶

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	کنیا	۴۱	۵۰	۰	۰	۰	سلوانی ۴ چرنین سورج ۱۰-۲۱ چترا ۴ چرنین بدھ ۵۱-۴۲ برت اجا اکادشی
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	تلا	۴۸	۸	ابرنت بادت	۲۷ ۵۴	۱۷ ۱۸	جیتشا ۲ چرنین شکر ۲-۱۲ دھن ترودشی
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بساکھا ۱ چرنین سورج ۲۷-۳۹ سواتی ۱ چرنین بدھ ۴۳-۲۶ نرک چودس [illegible] دیوالی تعطیل [illegible]
۵	برچھک	۵۲	۴۷	۰	۰	۰	جیتشا ۳ چرنین شکر ۴۶-۲۴
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سواتی ۲ چرنین بدھ ۲۲-۴ انکوٹ میلا پڑیوی
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بساکھا ۲ چرنین سورج ۴۶-۲۰ بھائی دوج ٹکا
۸	دھن	۱	۱۴	ابرنت بادت	۲۷ ۵۵	۳۶ ۳۹	سواتی ۳ چرنین بدھ ۲۸-۲۰ جیتشا ۴ چرنین شکر ۳۰-۳۷
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	مکر	۱۲	۴۵	۰	۰	۰	مرگشرا ۳ چرنین منگل ڈگری ہوا ۱-۵۱ ۱۸-۰ اسورنی ۴ چرنین بدھ ۳۰-۴۷ [illegible]
۱۱	۰	۰	۰	ابرنت	۵۰	۵	بساکھا ۳ چرنین سورج ۴-۳۷ مولا ۱ چرنین شکر دھن مین آیا ۱۲-۴۲
۱۲	کمبھ	۲۶	۳۴	بادت	۲۰	۲۳	چترا ۴ چرنین بدھ ۳۵-۵۷ برت گوپال اشٹمی
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مولا ۲ چرنین شکر ۵۶-۵۵ بیر کرمان نومی
۱۴	مین	۵۲	۵۷	۰	۰	۰	بساکھا ۴ چرنین سنکرانت سورج برچھک مین ۲۲-۲۷ [illegible]
۱۵	۰	۰	۰	ابرنت بادت	۲۷ ۵۹	۵۵ ۵۶	برت ہری پربودھنی ایکادشی روز پنچ بھیکم ایکادشی
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بساکھا ۳ چرنین بدھ ۲۸-۷ مولا ۳ چرنین شکر ۱۴-۱۶
۱۷	میکھ	۲۰	۵۵	۰	۰	۰	انرادھا ۱ چرنین سورج ۳۹-۵۷ پوروا بھالگنی ۲ چرنین برہسپت ۲۴-۳۰
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بساکھا ۴ چرنین بدھ برچھک مین آیا ۴۲-۵۰ بساکھا ۴ چرنین برچھک [illegible] ۲۳-۴۷
۱۹	برکھ	۵۰	۱۵	ابرنت بادت	۱۵ ۴۷	۲۷ ۵۲	مولا ۴ چرنین شکر ۲۶-۱۹
۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	انرادھا ۲ چرنین سورج ۵۷-۲۲ انرادھا ۱ چرنین بدھ ۳۱-۵ شیری کا میلہ
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۲	متھن	۱۲	۳۱	ابرنت	۵۸	۴۱	انرادھا ۲ چرنین بدھ ۲۶-۴۱ پوروا کھاڑا ۱ چرنین شکر ۱۰-۳۰
۲۳	۰	۰	۰	بادت	۲۹	۸	برت گنیش چوتھ
۲۴	کرک	۳۷	۱۳	۰	۰	۰	انرادھا ۳ چرنین سورج ۴۱-۵ انرادھا ۳ چرنین بدھ ۱۸-۲۶ پوروا کھاڑا ۲ چرنین شکر ۵۴-۵۲
۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۶	سنگھ	۵۱	۴۶	ابرنت بادت	۲۶ ۵۵	۴۳ ۹	منبرا ۴ چرنین بدھ ۱۹-۲۴
۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	انرادھا ۴ چرنین سورج ۳۰-۴۳ مرگشرا ۱ چرنین ڈگری ہوا [illegible]
۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	جیشٹا ۱ چرنین بدھ ۶۵-۴۳
۲۹	کنیا	۱	۱۵	ابرنت	۴۲	۴	سینچر پورب مین طلوع ہوا ۴۰-۵۲
۳۰	۰	۰	۰	بادت	۹	۴۳	جیشٹا ۱ چرنین سورج ۴۷-۱۵ جیشٹا ۴ چرنین بدھ ۵۲ پوروا کھاڑا ۱ چرنین شکر ۲۳-۴

یوم	دسمبر ۱۸۹۶ء	جمادی الثانی ۱۳۱۴ھ	[illegible] ۱۲۱۱	[illegible] ۱۳۰۴	[illegible] ۱۹۵۳ [illegible]	مگھر بدی سمت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دہمان	
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
سہ شنبہ	۱	۲۵	۱۰	۱۱	۱۸	۱۱ ۱۲	۳ ۵۷	۴۴ ۳۰	چترا	۳۵	۳۹	سوبھاگ	۳۳	۳۲	۲۵	۱۵
چہارشنبہ	۲	۲۶	۱۱	۱۲	۱۹	۱۳	۵۱	۴۹	سواتی	۳۱	۳۶	شوبھن	۲۴	۴۴	″	۱۳
پنجشنبہ	۳	۲۷	۱۲	۱۳	۲۰	۱۴	۴۶	۱۱	بساکھا	۲۷	۲۱	اتیگنڈ	۱۶	۵۷	″	۱۱
جمعہ	۴	۲۸	۱۳	۱۴	۲۱	اماوس	۴۰	۵۶	انرادھا	۲۳	۴۰	سوکرم	۹	۲۴	″	۸
شنبہ	۵	۲۹	۱۴	۱۵	۲۲	یکم پڑوا سدی	۳۸	۱۹	جیشٹھا	۲۰	۳۱	دہرت	۲	۱۳	″	۶
یکشنبہ	۶	۳۰	۱۵	۱۶	۲۳	۲	۳۲	۳۲	مولا	۱۸	۱۱	گنڈہ	۴۹	۴۳	″	۴
دوشنبہ	۷	یکم رجب	۱۶	۱۷	۲۴	۳	۲۹	۴۲	پورباکھاڑا	۱۶	۳۷	بردہ	۴۴	۳۹	″	۳
سہ شنبہ	۸	۲	۱۷	۱۸	۲۵	۴	۲۷	۵۶	اتراکھاڑا	۱۶	۸	دہرو	۴۰	۲۵	″	۱
چہارشنبہ	۹	۳	۱۸	۱۹	۲۶	۵	۲۷	۲۳	شرون	۱۶	۵۲	بیاگہات	۳۷	۸	۲۵	۰
پنجشنبہ	۱۰	۴	۱۹	۲۰	۲۷	۶	۲۸	۹	دھنشٹھا	۱۸	۵۰	ہرکھن	۳۷	۳	۲۴	۵۸
جمعہ	۱۱	۵	۲۰	۲۱	۲۸	۷	۳۰	۱۹	شتبھکھا	۲۲	۶	بجر	۳۳	۱۴	″	۵۶
شنبہ	۱۲	۶	۲۱	۲۲	۲۹	۸	۳۴	۳۳	پوربابھادرپد	۲۳	۲۹	سدہ	۳۳	۱۹	″	۵۴
یکشنبہ	۱۳	۷	۲۲	۲۳	یکم پوس	۹	۳۷	۵۳	اترابھادرپد	۳۱	۵۵	بنی پات	۳۳	۴۶	″	۰۲
دوشنبہ	۱۴	۸	۲۳	۲۴	۲	۱۰	۴۲	۵۶	ریوتی	۳۸	۲	دریان	۳۴	۴۲	″	۵۱
سہ شنبہ	۱۵	۹	۲۴	۲۵	۳	۱۱	۴۸	۲۰	اشونی	۴۴	۳۳	پرگہہ	۳۶	۱	″	۵۰
چہارشنبہ	۱۶	۱۰	۲۵	۲۶	۴	۱۲	۵۳	۴۱	بھرنی	۵۱	۰	سشو	۳۷	۱۹	″	۴۹
پنجشنبہ	۱۷	۱۱	۲۶	۲۷	۵	۱۳	۵۸	۳۱	کرتکا	۵۷	۰	سدہ	۳۸	۳۹	″	۴۸
جمعہ	۱۸	۱۲	۲۷	۲۸	۶	۱۴	۶۰	۰	روہنی	۶۰	۰	سادہ	۳۸	۴۹	″	۴۶
شنبہ	۱۹	۱۳	۲۸	۲۹	۷	۱۴	۲	۳۴	روہنی	۲	۱۸	شبھ	۳۸	۳۰	″	۴۴
یکشنبہ	۲۰	۱۴	۲۹	۳۰	۸	پورنماشی	۵	۲۷	مرگشرا	۷	۱۷	شکل	۳۷	۳۰	″	۴۲
دوشنبہ	۲۱	۱۵	یکم جدی	یکم پوہ	۹	یکم پڑوا بدی	۷	۱۲	آردرا	۹	۲۹	برہمہ	۳۵	۹	″	۴۰
سہ شنبہ	۲۲	۱۶	۲	۲	۱۰	۲	۶	۳۵	پنربس	۱۱	۱۳	اندر	۳۱	۵۷	″	۴۰
چہارشنبہ	۲۳	۱۷	۳	۳	۱۱	۳	۶	۴۳	پکھہ	۱۰	۴۴	بیدہرت	۲۷	۴۷	″	۳۸
پنجشنبہ	۲۴	۱۸	۴	۴	۱۲	۴	۴	۳۶	اشلیکھا	۱۱	۲	بسکنبہ	۲۲	۴۳	″	۴۱
جمعہ	۲۵	۱۹	۵	۵	۱۳	۵ ۶	۱ ۵۷	۲۷ ۲۶	مگھا	۹	۲۱	پریتی	۱۶	۵۲	″	۴۸
شنبہ	۲۶	۲۰	۶	۶	۱۴	۷	۵۲	۳۵	پوربا پھگن	۶	۴۴	ایشمان	۱۰	۱۹	″	۵۰
یکشنبہ	۲۷	۲۱	۷	۷	۱۵	۸	۴۷	۱۳	اترا پھگن	۳	۳۳	سوبھاگ	۳	۱۱	″	۵۲
دوشنبہ	۲۸	۲۲	۸	۸	۱۶	۹	۴۱	۲۹	چترا	۵۵	۴۳	اتیگنڈ	۴۸	۱	″	۵۴
سہ شنبہ	۲۹	۲۳	۹	۹	۱۷	۱۰	۳۵	۴۳	سواتی	۵۱	۳۱	سوکرم	۴۰	۴	″	۵۵
چہارشنبہ	۳۰	۲۴	۱۰	۱۰	۱۸	۱۱	۲۹	۴۲	بساکھا	۴۷	۲۷	دہرت	۳۲	۱۴	″	۵۷
پنجشنبہ	۳۱	۲۵	۱۱	۱۱	۱۹	۱۲	۲۴	۴۶	انرادھا	۴۳	۳۹	شول	۲۴	۳۳	″	۵۹

ماگھہ بدی اماوش ۲ ۴۲ - ۲۱

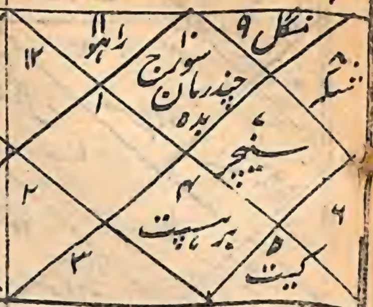
منگل ۹
راہو ۱۱
۱۲
۱۰ سورج
چندرماں
۱ بدھ
شکر ۸
سنیچر
۴ برہسپت
۲
۳
۶
کیت ۵

ماگھہ سُدی پورنماشی ۳ ۴۳ - ۸

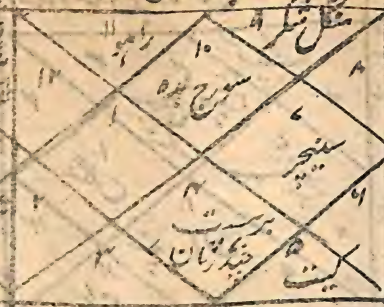
منگل شکر ۹
راہو ۱۱
۱۰
۱۲
۸
سورج بدھ
۷
سنیچر
۴ برہسپت چندرماں
۶
۳
کیت ۵
۲

پھاگن بدی اماوش ۳ ۴۳ - ۳۸

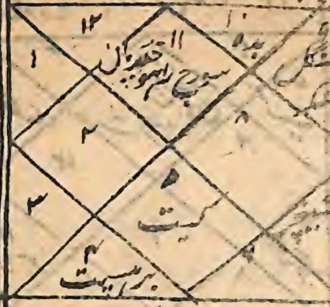
۱۲
۱۱ سورج راہو چندرماں
۱
بدھ ۹
منگل
۲
۵ کیت
۳
۴ برہسپت
سنیچر

پھاگن سُدی پورنماشی ۴۴ - ۸

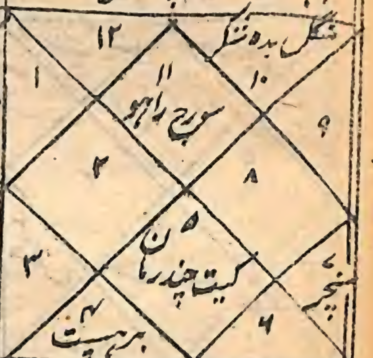
منگل بدھ شکر
۱۲
۱۱ سورج راہو
۱۰
۱
۹
۲
۸
۵ کیت چندرماں
۳
سنیچر ۷
۶
۴ برہسپت

چیت بدی اماوش ۴۴ - ۴۹

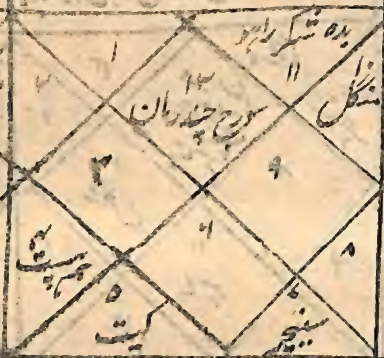
بدھ شکر راہو
۱
۱۲ سورج چندرماں
۱۱ منگل
۲
۳
۹
۶
۸
۴ برہسپت
۵ کیت
۷ سنیچر

چیت سُدی پورنماشی ۵ ۴۵ - ۵۰

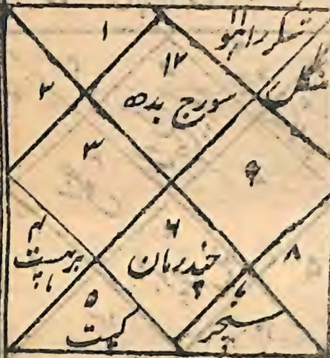
۱
شکر راہو ۱۱
۱۲ سورج بدھ
منگل ۱۰
۲
۳
۹
۶ چندرماں
۸
۴ برہسپت
۵ کیت
۷ سنیچر

بیساکھہ بدی اماوش ۴۶ - ۲

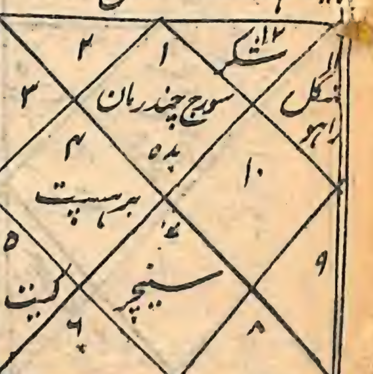
۱۲ شکر
۲
۱ سورج چندرماں
۱۱ منگل راہو
۳
۴ بدھ
۱۰
برہسپت
۷ سنیچر
۵ کیت
۹
۶
۸

بیساکھہ سُدی پورنماشی ۶ ۴۶ - ۱۸

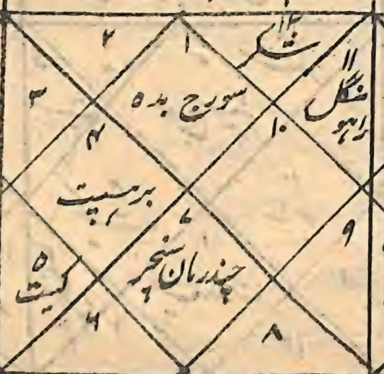
۱۲ شکر
۲
۱ سورج بدھ
۱۱ منگل راہو
۳
۴
۱۰
برہسپت
۷ چندرماں سنیچر
۹
۵ کیت
۶
۸

جیٹھہ بدی اماوش ۷ ۴۷ - ۱

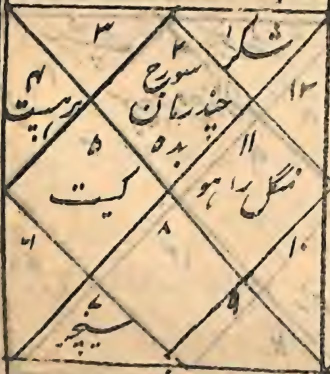
۱ شکر
۳
۲ سورج چندرماں بدھ
۱۲
۴ برہسپت
۱۱ منگل راہو
۵ کیت
۸
۶
۱۰
۹
۷ سنیچر

جیٹھہ دویمی بدی پورنماشی ۱۷ ۴۷ - ۳۴

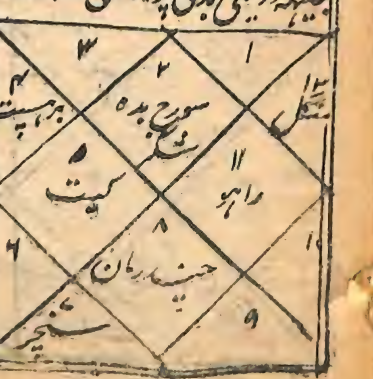
۱۲ منگل
۱
۳
۲ سورج بدھ
۴ برہسپت
۱۱ راہو
شکر
۵ کیت
۸ چندرماں
۱۰
۶
۷ سنیچر
۹

جیٹھہ دویمی بدی اماوش ۱۷ ۴۷ - ۳۳

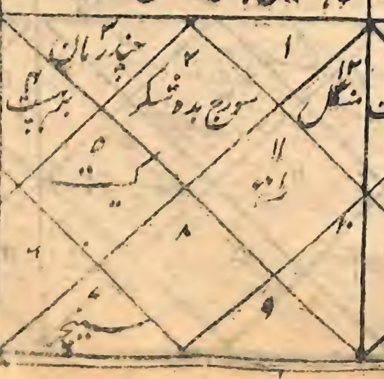
۱۲ منگل
۱
۳ چندرماں
۲ سورج بدھ شکر
۴ برہسپت
۱۱ راہو
۵ کیت
۸
۶
۱۰
۹
۷ سنیچر

جیٹھہ سدی پورنماشی ۷ ۴۷ - ۳۱

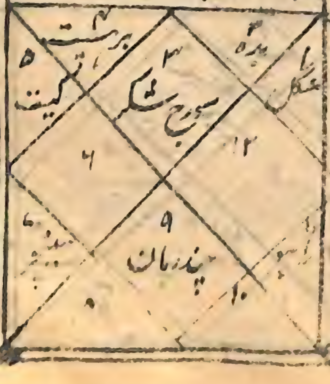
۱ منگل
۳ بدھ
۴ برہسپت
۲ سورج شکر
۵ کیت
۱۲
۶
۹ چندرماں
۱۱ راہو
۱۰
۸
۷ سنیچر

اساڑہ بدی اماوش ۴۷ - ۲۴

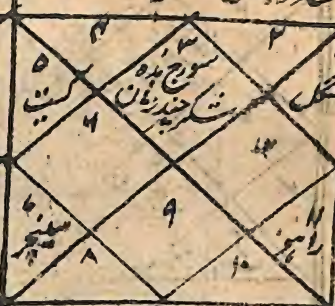
۱ منگل
۲
۳ سورج بدھ شکر چندرماں
۴
۵ کیت
۶
۷ سنیچر
۸
۹
۱۰
۱۱ راہو
۱۲

اساڑہ سدی پورنماشی ۴۷ - ۱۰

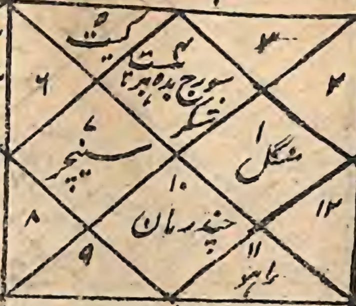
۱ منگل
۲
۳
۴ سورج بدھ برہسپت شکر
۵ کیت
۶
۷ سنیچر
۸
۹
۱۰ چندرماں
۱۱ راہو
۱۲

ساون بدی اماوش ۴۶ - ۳۹

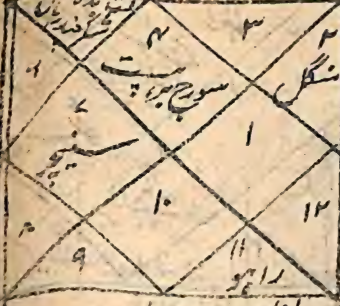
۱
۲ منگل
۳
۴ سورج برہسپت
۵ بدھ شکر چندرماں
۶
۷ سنیچر
۸
۹
۱۰
۱۱ راہو
۱۲

ساون سدی پورنماشی ۴۶ - ۱۲

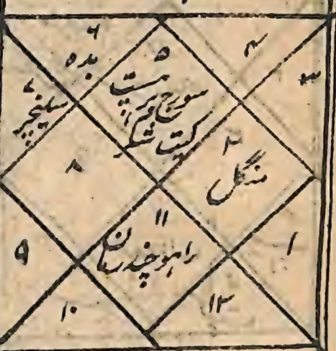
۱
۲ منگل
۳
۴
۵ سورج برہسپت کیت شکر
۶ بدھ
۷ سنیچر
۸
۹
۱۰
۱۱ راہو چندرماں
۱۲

بہادون بدی اماوش ۴۵ - ۲۵

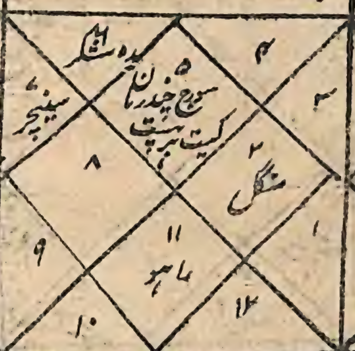
۱
۲ منگل
۳
۴
۵ سورج چندرماں کیت برہسپت
۶ بدھ شکر
۷ سنیچر
۸
۹
۱۰
۱۱ راہو
۱۲

بہادون سدی پورنماشی ۴۵ - ۲

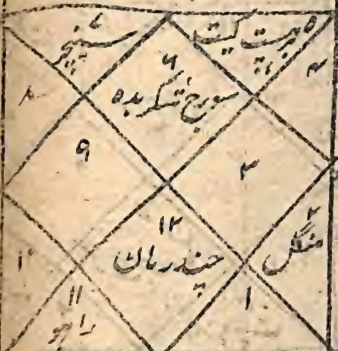
۱
۲ منگل
۳
۴
۵ برہسپت کیت
۶ سورج شکر بدھ
۷ سنیچر
۸
۹
۱۰
۱۱ راہو
۱۲ چندرماں

اسوج بدی اماوش ۴۴ - ۲۵

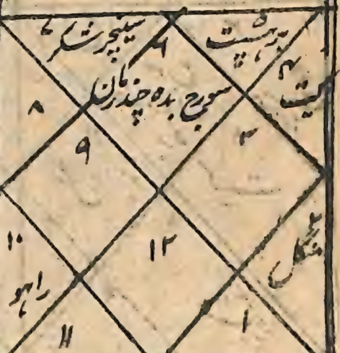
۴ کیت
۵ برہسپت
۶ سنیچر شکر
۴ سورج بدھ چندرماں
۳
۸
۹
۳ منگل
۱۲
۱۰ راہو
۱۱
۱

اسوج سدی پورنماشی ۴۳ - ۴۷

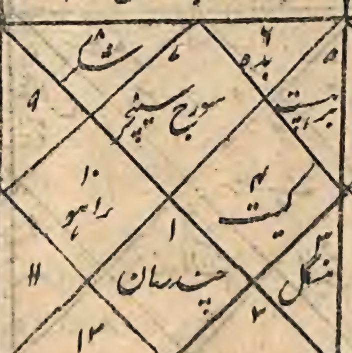
۵ برہسپت
۶ بدھ
۸ شکر
۷ سورج سنیچر
۴ کیت
۹
۱۰ راہو
۱ چندرماں
۳ منگل
۱۱
۲
۱۲

کاتک بدی اماوش ۴۳ - ۱۶

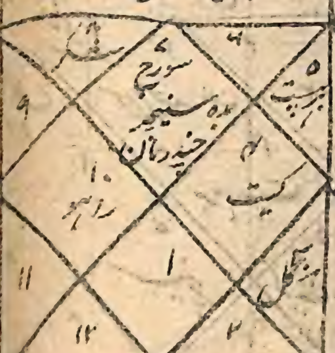
۸ شکر
۷ سورج بدھ سنیچر چندرماں
۶
۵ برہسپت
۴ کیت
۹
۱۰ راہو
۱
۳ منگل
۱۱
۲
۱۲

کاتک سدی پورنماشی ۴۱ - ۴۹

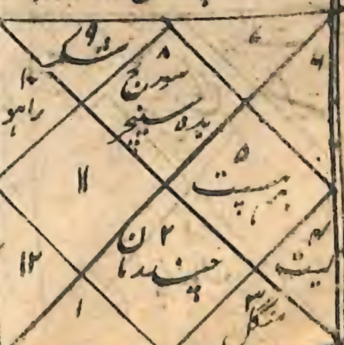
۹ شکر
۸ سورج بدھ سنیچر
۷
۶
۱۰ راہو
۵ برہسپت
۱۱
۴ کیت
۲ چندرماں
۱۲
۱
۳ منگل

مگھر بدی اماوش ۴۲ - ۴۴

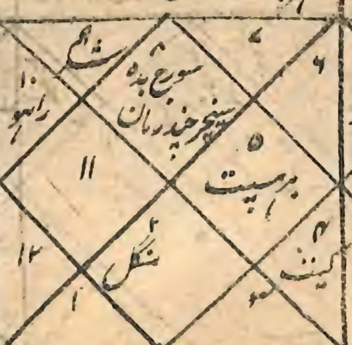
۹ شکر
۸ سورج بدھ سنیچر چندرماں
۷
۶
۱۰ راہو
۵ برہسپت
۱۱
۴ کیت
۲ منگل
۱۲
۱
۳

مگھر سدی پورنماشی ۴۲ - ۲۱

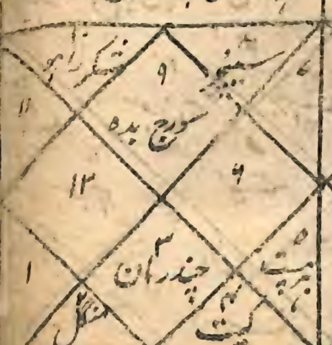
۱۰ شکر راہو
۹
۸ سنیچر
۷
۱۱
۶ سورج بدھ
۱۲
۵ برہسپت
۴ کیت
۳ چندرماں
۱
۲ منگل

چترا	تخت نشینی وملازمت ملوک و علما و بنا و عام و صف ونقل وتحویل وقطع و برید نو و پوشاک و تعلیم و زراعت استعمال مقویات و سفر کو نیک ہے	ہرکہن	نیک ہے سب مہمات کے واسطے
سواتی	قطع و برید نو و تعلیم و ترویج و تعلیم نقش و افسون و سواری و درخت لگانے حجامت بنوانے اور سفر دریا کرنیکو نیک ہے	بجر	تین گہڑی اول دن کے بعد سب کامونکی واسطے
بساکھا	قطع و برید نو و خلعت بندی و بنا و درخت بٹھلانے و زیور بنوانے کو نیک ہے	سدہ	سعد ہے خصوص نو بریدن اور نو پوشیدن استعمال عطریات سفر کو
انرادھا	تخت نشینی اور بنا و نام و منصب و نقل و تحویل و قطع و برید نو و پوشاک نو اور تعلیم و ترویج و تجارت اور باغ لگانے کو خوب ہے	بنی پات	سب کامونکی واسطے نحس ہے بجز دان اور ریاضت خلوت نشینی
جیشٹا	کھیت و تجارت و نقش و افسون سیکھنے اور عمارت اور حمام مین جانے اور سفر کرنے کو خوب ہے	بریان	نیک استعمال عطریات اور پوشاک و زیور کو نیک ہے
مولا	تہ خانے بنانے اور بیج بونے اور کنوئین کہودنے اور کہیت کاٹنے و تعلیم اور مصالحت کو نیک ہے	پرگھہ	نیک کامون کے واسطے برا ہے
پورباکھاڑا	فصد کرانے اور ناخن کٹوانے اور عمارت ڈہانے اور بنیاد کہڑوانے اور درخت کٹوانے کو خوب ہے	شیو	نیک ہے نو بریدن اور نو پوشیدن اور دیگر کارہائے مثال اونکی کو
اتراکھاڑا	تخت نشینی نقل و تحویل و عمارت و منصب و حجامت کے واسطے خوب ہے	سدہ	نیک ہے نو بریدن اور نو پوشیدن اور دیگر کارہا ے مثال اونکی کو
شرون	تخت پر بیٹھنے بادشاہ کو دیکھنے و منصب قطع و برید پوشش عمارت بالاخانہ و بنیاد و طلب زراعت و شناعت تعلیم کو نیک ہے	سادہ	نیک ہے زراعت اور خرید زمین وغیرہ املاک کو۔
دھنشٹا	بادشاہ اور امیر کو دیکھنے اور قطع و برید نو اور پوشاک نو اور کار اسپ و فیل اور زراعت اور سفر کو خوب ہے	شبہ	نیک ہے زراعت اور خرید زمین وغیرہ املاک کو۔
شت بکھا	تخت نشینی اور عمارت اور منصب و کار اسپ فیل اور بنیاد	سکل	ملازمت سلاطین و حکام نو بریدن و پوشیدن اور کار اسپ بنوانکو نیک ہے
پوربابھادرپد	مسہل اور دوا کہانے اور خرید و فروخت چارپایہ کرنے اور نئور کہینی اور بیج بونے کو نیک ہے ۔	برہمہ	سب کامونکو نیک ہے بجز بنانے تالاب
اترابھادرپد	تخت نشینی اور بنیاد اور نام و منصب و نقل و تحویل و تقویم و قطع و برید نو و پوشش نو کرنے اور بالاخانے بنانے کو نیک ہے	ایندر	سب کام کو نیک ہے خصوص نو بریدن و نو پوشیدن اور رکھانا نیل
ریوتی	تخت نشینی و ملازمت ملوک اور نو قطع و برید اور پوشاک اور تعلیم اور ترویج اور بنا اور نام او منصب و درخت بٹھلانے کو نیک ہے	بیدہرت	نیک ہے خلوت نشینی اور صدقہ دینے کو

کیفیت تتھون کے

ہر ایک مہینون کے دو پکش مقرر ہین اول کا نام کرشن پکش یا بدی ہے اور دوسرے کا نام شوکل پکش یا شدی ہوتا ہے اور آغاز سال کا چیت سدی پروا سے شروع ہوتا ہے جوتشی پنڈت منجم نے ان تتھون کے خواص بھی بہت سے بیان فرمائے ہین جن کا کسی قدر انتخاب ذیل مین بھی درج کیا جاتا ہے ۔

خواص تتھہاے شوکل پکش یا شودہی چاندن		خواص تتھہاے کرشن پکش یعنی اندہیرہ پکھواڑہ جسکو بدی بھی کہتے ہین	
نام تتھ	خواص	نام تتھ	خواص
پروا	بدرجہ میانہ سعد ہے مگر سفر منع ہے	پروا	سب کام کو نیک ہے مگر سفر نہ چاہیے
دوج	سعد ہے قطع بریدا اور سفر اور پوشش کو	دوج	نیک ہے تو قطع بریدا اور پوشاک اور سفر کو
تیج	ایضاً	تیج	نصف اول نیک ہے تو قطع بریدا و پوشاک اور سفر کو نصف تتھ بہدرا ہے
چوتھ	سعد ہے مگر نصف تتھ پچھلے بسبب بہدرا کے خوب نہین	چوتھ	نحس ہے
پنچمی	سعد ہے قطع بریدا لو اور پوشش لو اور سفر کو	پنچمی	نیک ہے تو قطع بریدا و پوشاک اور سفر کو
چھٹھ	بجز سفر سب کامونکے واسطے سعد ہے	چھٹھ	بجز سفر سب کام کو نیک ہے
ستمی	نیک ہے قطع بریدا لو اور پوشش اور سفر کو	ستمی	نصف اول بسبب بہدرا بہتر نہین ہے
اشٹمی	نصف تتھ اول بہدرا کے باعث بہتر نہین ہے اور نصف اخیر بجز سفر اور کامونکو اچھی ہے	اشٹمی	بجز سفر اور سب کامون کو نیک ہے
نومی	سفر نہ چاہیے	نومی	سفر نہ چاہیے
دشمی	نیک ہے قطع بریدا لو اور پوشش اور سفر کو	دشمی	نصف اخیر بسبب بہدرا بہتر نہین
اکادشی	نصف اول بشرح بالا نصف اخیر بسبب بہدرا نہین	اکادشی	نیک ہے قطع بریدا اور پوشش اور سفر کو
دوادشی	نیک ہے قطع لو اور پوشاک کو	دوادشی	نیک ہے قطع بریدا اور پوشاک کو
تردوشی	ایضاً	تردوشی	نیک ہے قطع بریدا اور پوشاک کو
چودس	ایضاً بجز سفر	چودس	بسبب بہدرا نصف آخر خوب نہین ہے
پورنماشی	اول خوب نہین اور نصف قطع بریدا کو نادرست ہے	اماوس	بسبب بہدرا نصف اول خوب نہین مگر سفر نہ چاہیے اور پتر کرم اور دان کو و اسنان کو نیک ہے

نام گرہ یعنی ستارہ	تعداد قیام ستارہ در ہر برج	کیفیت ملکیت برج کہ کس برج کا مالک ہے	نقشہ گوچر چکر یعنی بابت کرنے سعد نحس گرہ کے	کیفیت سعد و نحس		
			تفصیل خیرات	سعد	نحس	مساوی
شمس یعنی سورج	۳۰ یوم	اسد یعنی سنگھ خانہ و حمل شرف و میزان ہبوط	گندم و صندل سرخ و پارچہ سرخ و طلا و مادہ گاؤ سرخ جینہا قند سیاہ و کنول گٹہ و مانک یعنی یاقوت و مس و جینہا یعنی لقہ ری	۳ و ۶ و ۱۰ ۱۱	۴ و ۸ و ۱۲	۱ و ۲ و ۵ و ۹ ۷
قمر یعنی چندرمان	سوا دو یوم	سرطان یعنی کرک خانہ ثور شرف خانہ عقرب ہبوط	برنج و خیرات و پارچہ سفید و نقرہ و کاربید و ظروف نقرہ و الماس فو دو رنگ گاؤ جوان و دچھنا	۱ و ۳ و ۶ و ۷ و ۱۰	۴ و ۸ و ۱۲	۲ و ۵ و ۹
مریخ یعنی منگل	۴۵ یوم	حمل یعنی میکھ و عقرب یعنی برچھک خانہ جدی شرف و سرطان ہبوط	گندم و قند سیاہ و کہار دال و مرجان و پشمی و رنگ گاؤ سرخ و طلا و گل سبز و سرخ و مس و دچھنا	۳ و ۶ و ۱۰ ۱۱	۴ و ۸ و ۹ یا ۱۲	۱ و ۲ و ۵ و ۷ ۹
عطارد یعنی بدھ	۳۰ یوم	جوزا یعنی متھن و سنبلہ یعنی کنیا سنبلہ شرف و حوت ہبوط	مونگ و پارچہ سبز و ظروف کانسہ و روغن زرد و زمرد و پھول کنیر و عاج و دچھنا	۲ و ۴ و ۶ ۸ و ۱۰ و ۱۱	۴ ۸ ۱۲	۱ و ۳ و ۵ و ۷ ۹
مشتری یعنی برسپت	۱۳ ماہ	قوس یعنی دھن و حوت یعنی مین خانہ سرطان شرف جدی ہبوط	دال نخود و پارچہ زرد و طلا و شکر و زر و چوب اسپ و رنگ و دچھنا و لبتا	۲ و ۵ و ۷ و ۹ ۱۱	۴ ۸ ۱۲	۱ و ۳ و ۶ و ۱۰
زہرہ یعنی شکر	۲۹ یوم	ثور یعنی برکھ و میزان یعنی تلا حوت شرف سنبلہ ہبوط	برنج و پارچہ سفید و سرخ رنگ و اسپ سفید و مادہ سفید و الماس و نقرہ و روغن زرد و کافور و دچھنا	۱ و ۲ و ۳ و ۴ ۵ و ۸ و ۹ و ۱۱	۴ ۸ ۱۲	۶ و ۷ و ۱۰
زحل یعنی سنیچر	دو نیم سال	جدی یعنی مکر و دلو یعنی کنبھ خانہ میزان شرف و حمل ہبوط	پشم سیاہ و روغن سیاہ و آہن و پارچہ نیلا و نیلم و کنجد سیاہ و کرہتی و گاؤ میش و دچھنا	۳ و ۶ ۱۰ و ۱۱	۴ ۹ ۱۲	۱ و ۲ و ۵ و ۷ ۹
راس یعنی راہو	یک نیم سال	جوزا یعنی متھن سنبلہ یعنی کنیا قوس شرف جوزا ہبوط	گوسپند و اسپ سیاہ و پارچہ نیلا و کنول گٹہ و کنجد سیاہ و روغن سیاہ و آہن یعنی اسلحہ و دچھنا و ماہی زندہ	۳ و ۶ ۱۱	۴ ۸ ۱۲	۱ و ۲ و ۵ و ۷ ۹
ذنب یعنی کیت	یک نیم سال	جوزا یعنی متھن سنبلہ یعنی کنیا جوزا شرف قوس ہبوط	کنجد سیاہ و روغن و کنول گٹہ و گلیم نیلا و فیروزہ و دچھنا	۳ و ۶ ۱۰ و ۱۱	۴ ۸ ۱۲	۱ و ۲ و ۵ و ۷ ۹

ترکیب معلوم کرنے پنچانگ مہورت یعنی سفر کی

پنچانگ مہورت دریافت کرنیکی ترکیب یہ ہے کہ مراتب سعد جو نو قسم کے لکھے جاتے ہین - اون کو جنتری مین سے بغور دیکھکر ڈہونڈلین اور جس تاریخ اور وقت مین یہ سب مراتب سعد یکجا ہو جاوین اوس کو اپنے پنچانگ مہورت سعد اور شبہ سمجھا جاوے اور اگر ایک دو کی کمی بہی رہجاے تو بصورت اعلے مراتب سعد ہونے اوسکے کے پرواہ نہ کرنی چاہئیے -

اول - سفر کیوقت دساسول سامنے یا داہنے ہونا منع ہے - نقشہ دساسول ذیل مین درج ہے -

دوم - جوگنی مقابل یا داہنے نہ ہونی چاہئیے بائین یا پشت پر نقشہ جوگنی درج ذیل کیا گیا ہے -

سوم - کال چکر بہی مقابل نہ ہونا چاہئیے بائین یا پشت پر ہونا چاہئیے مقامات کال چکر بہی ذیل مین درج ہے

سمت کے نام	پورب	اگنی	دکہن	نیرت	پچہم	بایب	اوتر	ایسان
دساسول	دوشنبہ شنبہ	.	پنجشنبہ	.	یکشنبہ جمعہ	-	شنبہ چہارشنبہ	.
جوگنی	پرواد نومی	تیج ایکادشی	پنجمی تیودشی	چوتہہ دواشنی	چہٹہ چودس	سنمی پورنماشی	دوج دسمی	اشٹمی اماوس
کال چکر	شنبہ	جمعہ	پنجشنبہ	چہارشنبہ	سہ شنبہ	دوشنبہ	یکشنبہ	شنبہ

چہارم تتہہ ہائی رکہنا یعنے چوتہہ نومی دسمی کو اور سنگرانت و اماوس و پورنماشی و چندر گرہن اور چہا تتہا کے دن سفر منع ہے - پس ان تتہون اور دنون مین سفر نہ کرنا چاہئیے -

پنجم اشنی - مرگشرا - پنرلبس - پکہہ - ہست - انرادہا - شرون - دہنشٹا ابہت بکہا - ریوتی - نچہتر سفر کے دن سے سعد ہین اور روہنی - پوربا - پہالگنی - جیٹہنا - مولا - پوربا کہاڈ - پوربا بہادرپد - اترا بہادرپد نچہتر درجہ میانہ سعد ہین - ان نچہترونکے سوا اور نچہتر دن مین سفر نہ چاہئیے کہ وہ سفر کیواسطے نحس ہین - نام نچہتر یہ ہین - بہرنی - کرتکا - آردرا - اشلیکہا - مگہا - اترا پہالگنی - چترا - سواتی - بساکہا -

ششم - جوگ - بریت - ایشمان - سوبہاگ - شوبہن - سوکرما - بردہ - دہرو - شیو - سدہ - شبہ - اشکل - بیدہرت - پربتی - سفر کیلئے سعد ہین ان کو لینا چاہئیے باقی کو نہ لینا چاہئیے

نام جنکے یہہ ہین۔ رشکبنہ۔ ات گنڈ۔ دہرت۔ سُول۔ گنڈہ۔ بیاگہات۔ بجر۔ بتی پات۔ بربان۔

ہفتم۔ کرن سب گیارہ ہوتے ہین۔ اونمین سے سات کرن بوکر۔ بالو۔ کولو۔ تیتل۔ گر۔ ونج۔ وسٹی سات کون متحرک ہین جنمین سے چہہ کرن جاترا کے واسطے بہت نیک ہین۔ اور ایک کرن ساتوان وسٹی بدرجہ اوسط سعد ہے۔ اور کسن۔ سنوگن۔ چنپش۔ یا دوناگ۔ چار کرن۔ غیر متحرک سعد نہین ہین اُسے اجتناب چاہئے اور چونکہ اس جنتری مین کرن کا بیان کہین نہین ہوا ہے۔ اسواسطے کیفیت بہی اسکی لکہنی چاہئے کہ ساتون متحرک مذکورہ بالا ہر ایک تتہی مین ہر روز دو دو گذرتے ہین نصف تتہی مین ایک اور نصف تتہی مین دوسرا۔

ہشتم چندرمان یاترا کے وقت جنم نام یا پرسدہ یعنے مشہور نام کی راس سے چوتہی۔ آٹہوین۔ بارہوین اور گہاتیک نہو اور سنگہ نہو بلکہ اپنے طرف ہو اور رنگ پوشاک چندرمان کا مبارک ہو۔ ان سب مراتب کو معلوم کرنے کا قاعدہ پہلا اور چند نقشجات مفید عام درج ذیل کئے جاتے ہین۔

پہلا ولیش مقامات چندرمان اول مقام پر بہلا کرتا ہے دوم پر تمنا لاتا ہے سوم پر دولت نصیب کرتا ہے چہارم پر جہگڑا کرتا ہے۔ پنجم پر اچہی سمجہہ دیتا ہے۔ ششم پر فایدہ کرتا ہے۔ ہفتم پر راجہ سے ملاقات کراتا ہے۔ ہشتم پر موت سامنے لاتا ہے۔ نہم پر دہرم کراتا ہے۔ دہم پر خوشی بخشتا ہے۔ یازدہم پر نفع پہونچاتا ہے دوازدہم پر نقصان کراتا ہے جس ترکیب سے چندرمان ناقص اپنے راس کا معلوم کرینگے جو اوپر بیان ہوا ہے اوسی ترکیب سے اپنی راس سے چندرمان گہاتیک جو کہ نقشہ لاہہ خرچ کے ساتہہ ہے معلوم کرنا چاہئے اگر سفر کے دن چندرمان گہاتیک پایا جاوے تو سفر ملتوی کرنا چاہئے مثلاً تمہاری راس متہن ہے اور مورت کے دن سنگہ کا چندرمان ہے تو بہی شمار کیا کہ متہن کرک سنگہ یعنی تیسرا چندرمان ہوا جو نیک ہے اگر نوان ہوتا تو گہاتیک ہوتا ناقص ہے اور سنگہ یا یعنے چندرمان نقشہ ذیل سے معلوم ہوسکتا ہین۔ اسکے دیکہنے سے معلوم ہو جاویگا کہ جسطرف کی یاترا کرنی ہو۔ اوس دن کا چندرمان کس سمت مین ہے اگر بچارنے سے چندرمان کا مقام اوسدن مقابل یا داہنے معلوم ہو تو بہت اشبہ جاننا چاہئے مثلاً چندرمان سنگہ کا سفر کرتا ہے۔ دکن کا تو چندرمان سنگہ کا دکہن مین تمہارے بائین آگے ہوا جو اچہا نہین چنانچہ خواص چندرمان نقشہ مندرجہ ذیل مین درج ہے۔

نقشہ مقامات سکونت چندرمان

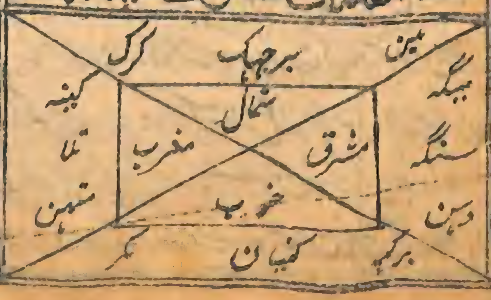

نقشہ خواص چندرمان مقابل داہنے پس پشت بائین

چندرمان مقابل یعنے سنگہ	کامیابی کرے
چندرمان داہنے	دولت دے
چندرمان پشت یعنے پیٹہہ پیچہے	رنج اجر ہووے
چندرمان بائون مین	نقصان دولت

اور رنگ پوشاک چندرمان کا نقشہ ذیل مین درج ہے ۔ اس نقشہ مین چندرمان کی پوشاک کا صرف رنگ دیکھنا چاہئے کیونکہ اگر چندرمان مقابل اور داہنے بھی ہے اور رنگ پوشاک ناقص ہے تو اچھا نہین ہے اسلیئے اسکا بھی خیال رہے ۔

نقشہ رنگ پوشاک چندرمان

	نام راس	چندرمان		خواص پوشاک	کیفیت
میکھ	سنگھ	برچھیک	سُرخ	لڑائی کرادے	اگر چندرمان میکھ سنگھ برچھیک کا ہو تو اون پوشاک و رنگ سرخ ہے جو ناقص ہوتا ہے ۔
متھن	کنیا	دھن	زرد	مراد بر لادے	
برکھ	کرک	تلا	سفید	کامیاب ہو	
کنبھ	مین	مکر	سیاہ	موت کا سامان	

نیم لگن مہورت کا لگن چر ہونا چاہیئے و دسوین گھر مین کوئی گرہ ہونی چاہیئے بسبب معلوم گرہ اور لگن کے دہن مین کہی جاتی ہے ۔

ترکیب معلوم کرنے لگن کے واضح ہو کہ لگن بارہ ہین اور اونکے وہی نام ہین جو اوپر سے مذکور ہوتے آئے ہین ہر ایک لگن کی گھڑیونکی تعداد اور خواص جدا جدا مقرر ہین شرح جسکی نقشہ مندرجہ ذیل مین مفصل درج ہے ۔

نام لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھیک	دھن	مکر	کنبھ	مین
گھڑی	۳	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۰	۵	۰	۴	۳
پل	۳۴	۷	۱	۴۵	۵۱	۴۲	۴۲	۵۱	۴۵	۱	۷	۳۴

لگن دریافت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس مہینے مین جس راس کے سورج ہو یعنی راس کی سنگرانت ہو تو صبح کیوقت وہی لگن ہوتی ہے اور جون جون سنگرانت کی انس کم ہوتی جاتی ہے تون تون راس انس گھٹتی جاتی ہے جیسے آج میکھ کی سنگرانت ہوئی ۔ اوسمین میکھ لگن تین گھڑی اور چونتیس پل کا ہے اوسکا تیسون سورج نے دنرات کیساتھ گھڑی مین طے کیا تو دوسرے دن تب سنگرانت کی ۱/۲۹ انس کی ۲۹ باقی ہے اور میکھ لگن کا تیسوان حصہ ۷ پل ۴۸ وپل کا ہوتا ہے سو میکھ لگن مین گھٹ گیا تو دوسرے دن میکھ لگن ۳ گھڑی ۲۶ پل ۵۲ وپل کی ہوگی ۔ اب ہمکو معلوم کرنا ہے کہ جو مہورت یاترا کا تجویز ہوا ہی [illegible] کے دن لگن پایدار کا چر اور سعید دیکھ لین تو ہمنے جس مہینے مین لگن تجویز کرنا ہے اول یہ دیکھین کہ اوسمین کتنی سنگرانت ہی پھر مہورت کی تاریخ کو لگن جس اسطرح لیوین یعنی جس لگن کو دریافت کیا جائے اول سورج کو دیکھیئے کہ کس راس پر ہے اور کتنے انس گذر چکے ہین اوسی سے لگن کم کرتے باقی گھڑی پل ہوئے اوسمین اوسکی داہی اسوقت کی گھڑی جوڑنا چاہئے جب تک پہنچ جاوین خاموش ہو وے نقشہ مندرجہ ذیل مین ہر ایک راس کیلئے ناگری فارسی مین جو حروف معہ ایک ایک نام لکھنے کے لکھے ہین چاہئیے کہ اپنے نام

کا حرف اول مندرجہ جو نقشہ ہذا سے مطابق کرے پھر جس حروف سے وہ مطابق ہو جائے وہی راس اپنی سمجھ لیوے مثلاً کا بشنداس نام ہے اوسمین اول حرف ب ہوا اور نقشہ اس مین برکہہ کے نیچے لکہا ہے پس یہی راس بشنداس کی ہی یعنی برکہہ او معلوم ہو کر حروف الف او ع ب ط ت ث س ش ص ح ج وز ص ظ ج وہ کہہ خ وک ق ایسے حروف اسمین علیحدہ علیحدہ ہین ہر حرف ایک حروف کے مطابق سب کا حال ہے - جب اس ترکیب سے راس نام کی معلوم ہو جاوے تو جنتری دیکہنی چاہیئے کہ اس راس سے اوسدن یا اوسوقت چندرمان کس مقام پہ ہے -

ہر سال کی سنگرانت معلوم کرنیکا قاعدہ

جب کوئی سوال کرے کہ فلان سال مین فلان مہینے کی سنگرانت کسدن اور کسوقت ہوگی تو اول اوس سال کے میکہ کی سنگرانت دریافت کرے پھر جس مہینے کی چاہے دریافت کرلے کیونکہ میکہ سنگرانت پر ہے سب

قاعدہ

پوتھی مذکورہ مین اسکا قاعدہ یون تحریر ہے جس سال کی سنگرانت دریافت کرنی ہو اسکا لکہا سال سمت معلوم کرکے اسمین ۱۳۵ عدد قانون سے کم کرے پھر جو باقی ہو اوس کو ۲۴ پر تقسیم کرکے خارج از قسمت اور باقی القسمت کے عدد دونکو علیحدہ علیحدہ لکہے پھر جو خارج القسمت کے عدد ہون اونکو دو دن ۱۲ گہڑی ۳۰ پل سے ضرب کرے اور باقی القسمت کو اول ۱۵ گہڑی ۳۱ پل ۳۰ وپل سے ضرب کرکے گہڑیون وغیرہ کے بنا کر دونون مین ملاوے اور اگر پل ۳۰ ہون تو ایک پل اور زیادہ کرے اور اگر دن ۷ سے زیادہ ہون ۷ کی طرح جتنے عدد باقی رہین وہ دن ہوگا پھر دونون کی حاصل ضرب کو جمع کرکے اوسمین ۳ گہڑی ۲۲ پل تخم سے کم زیادہ کرے اور کل جمع سے ۲۷ پل طول درجہ کے کم کر دے تو جو حاصل ہوگا وہ اس سال کی میکہ کی سنگرانت ہوگی جب میکہ کی سنگرانت معلوم ہو جاوے تو جدول ذیل سے جس سنگرانت کے عدد میکہ سنگرانت مین زیادہ کرینگے اوسی سنگرانت کا دن اور وقت معلوم ہو

نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
سنگرانت	میکہ	برکہہ	متہن	کرک	سنگہ	کنیا	تلا	برچہک	دہن	مکر	کنبہ	مین
دن	۰	۲	۶	۳	۶	۲	۴	۶	۱	۲	۴	۵
گہڑی	۰	۵۷	۲۴	۰	۳۰	۳۰	۵۵	۴۸	۱۷	۳۶	۳	۵۳
پل	۰	۱	۱	۵۱	۲۰	۲۹	۴۸	۴۱	۱۱	۴	۱۵	۱۵

مثال - ایک شخص نے سوال کیا کہ سمت ۱۹۴۹ بکرم مطابق سنہ ۱۸۹۲ء مین متہن کی سنگرانت کسدن اور کسوقت ہوگی تو سمت مذکورہ مین سکہا سالباہن سنہ ۱۸۱۴ ہوگا بموجب قاعدہ مذکور الصدر کے ۱۴۲۸ عدد کم کیے تو ۳۸۶ عدد باقی رہے اونکو ۲۴ پر تقسیم کرنیسے ۱۶ خارج القسمت اور ۲ باقی القسمت حاصل ہوئی اونکو علیحدہ علیحدہ ضرب دیا اونکی علامت یکشنبہ دوشنبہ سہ شنبہ چہارشنبہ پنجشنبہ جمعہ شنبہ ۷ یا صفر جمعرات کیدن ۷ گہڑی ۱۵ پل دن سمت ۱۹۴۹ بکرم مطابق ۱۱ اپریل سنہ ۱۸۹۲ء کو میکہ کی سنگرانت ہوگی -

۳	۲۱ ۴۹	۳۶ ۳۵	ضرب خارج القسمت ضرب خارج القسمت
۴ ۱	۸ ۲۸	۱۱ ۱۷	حاصل جمع
۵	۴۶		پر میکہ کی سنگرانت ہے
۵ ۶	۴۶ ۴۳	۱۳ ۱	عدد میکہ سنگرانت کے عدد متہن سنگرانت کے
۵	۱۰	۲	حاصل جمع سنگرانت متہن

اب میکہ پر سنگرانت مین جدول مذکورہ سے متہن سنگرانت ہوگی پنجمی جو عدد مین زیادہ کی تو جمعرات کو ۱۰ گہڑی ۲ پل دن چڑہے متہن کی سنگرانت ہوئی مطابق ۱۳ جون سنہ ۱۸۹۲ء

کتربن حکمرائی مہتم شاگرد پنڈت سکہپال جوتشی لاہور

سمت بکرم سے ۱۳۵ عدد کم کرنیسے سکہا سالباہن سمت حاصل ہوتا ہے -

نقشہ دریافت کرنے راس ہر ایک نام کا

۱	میکھ	حروف سنسکرت										
		حروف فارسی	چ	چ	چو	لا	ل	لو	لے	لو	م	
		مثال	چنی لال	چیت رام	جو	لال چند	لکھاسی	لوٹ	لیکھراج	لوٹا	مرلی	
۲	برکھبہ	حروف سنسکرت										
		حروف فارسی	ا	او	ای	او	ب	ب	دو	دی	دو	
		مثال	اندر سنگھ	اوکرن	ابلال	اولا	بون	بنداس	دوسنگہ	ویلا	دول	
۳	متھن	حروف سنسکرت										
		حروف فارسی	ک	ک	کو	گہہ	ن	چھہ	کے	کو	ہ	
		مثال	کرم چند	کسن چند	کوٹو	کندداس	نانک چند	چھپیا	کہیری	گوکلہ	ہرہ	
۴	کرک	حروف سنسکرت										
		حروف فارسی	ہ	ہو	ہے	ہو	ڈ	ڈ	ڈو	دی	ڈو	
		مثال	ہدیت	حکمچند	ہیراج	ہوشیار	ڈلا	ڈمم	دونگش	ڈوبیرنا	ڈولہ	
۵	سنگھ	حروف سنسکرت										
		حروف فارسی	م	م	مو	مے	مو	ٹا	ک	ٹو	ٹے	
		مثال	منگہ	مصری	منالال	میوارام	موتی	ٹماٹ	کش	ٹول	ٹیکچند	
۶	کنیا	حروف سنسکرت										
		حروف فارسی	تو	پ	پ	پو	گہنا	ن	ٹہا	پی	پو	
		مثال	توپہا	پرمانند	پلوپتی	پوتر	گہنا لعل	نرنجن	ٹھاکر	پیرا	پلوٹا	
۷	تلا	حروف سنسکرت										
		حروف فارسی	را	ر	رو	روے	رو	تا	تی	تو	ستے	
		مثال	رام	رشوت	رویا	ریکہا	روپیہ	تال	تلوکچند	تولارام	عمل	
۸	برچھک	حروف سنسکرت										
		حروف فارسی	تو	نند	ن	تو	نی	ہی	یا	یو	ستے	
		مثال	تولارام	نندلال	نرانند	تولارام	نیلام	ید	پاٹن	یبور	بنارام	
۹	دھن	حروف سنسکرت										
		حروف فارسی	ی	یو	بہہ	بہی	بہہ	د	بہا	وڑ	بہی	
		مثال	یار	یوگی	بہیامل	بہرشٹ	بہوم	دشپت	پہلک	ڈہال	بہیہ	
۱۰	مکر	حروف سنسکرت										
		حروف فارسی	بہو	حج	نج	جو	جے	جو	گہرا	گہیے	کہو	
		مثال	بہوٹارام	جیت	جیونت	جوالا	جیٹھمل	[illegible]	گہرالڈ	کہلانا	کہولا	
۱۱	کنبھ	حروف سنسکرت										
		حروف فارسی	گو	ک	گو	سا	سیے	س	سے	سو	و	
		مثال	گوبرسنگہ	گیندا	گولا	سائیں جی	سنیدارام	سنتارام	پیسو لعل	سوہنارام	دیسی مل	
۱۲	مین	حروف سنسکرت										
		حروف فارسی	دی	دو	بنہہ	جہہ	ن	دی	د	ج	ج	
		مثال	دیندیال	دولائی	نبال	جہنڈا	نیک	دیپ لال	دوست	چنوری لال	چمن لال	

ردیف خواب نامہ

خواب	تعبیر خواب
انوار خدا دیکھنا	مومنوں کو فرحت و حشمت و راحت و شادی ہو
انبار کو دیکھنا	سبز داڑھی پائے یا دفینہ ہاتھ آئے

ردیف بائی

خواب	تعبیر خواب
بادشاہ کو دیکھنا	دولت نعمت پائے توقیر عزت بڑھ جائے سفر سے
بالوں کا بہر مقام	دوستی ہو سختی و وحشت پہنچے

ردیف تائی

خواب	تعبیر خواب
تلوار کی آواز سننا	کام میں فروغ ہو
تبسم کرنا	رنج و غم کا سامنا ہو

ردیف پائی فارسی

خواب	تعبیر خواب
دیکھنا	قید میں مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو
پوست دیکھنا	مال متروکہ موتی کا ملے

ردیف تائی ہندی

خواب	تعبیر خواب
ٹڈی بکثرت دیکھنا	کسی ملک کا حاکم ہو
ٹٹو پر سوار ہو	سفر تجارت پیش آئے مگر نفع پائے

ردیف تائی مثلثہ

خواب	تعبیر خواب
ثمر خام دیکھنا	خام تحصیل کیا آئی جس کام کو شروع کرے تمام رہے مملکت و مالک ہائی انجم سیاہ ہو خلق تباہ ہو

ردیف جیم تازی

خواب	تعبیر خواب
جھنڈا سرخ دیکھنا	خوشی حاصل ہو مسرت حاصل ہو
جھنڈا نیلا دیکھنا	عمر دراز و راحت باز ہو

ردیف جیم فارسی

خواب	تعبیر خواب
چاندی جیبی کی دیکھنا	فراخی نعمت ہو
چمن [illegible] دیکھنا	[illegible] ملے

خواب	تعبیر خواب
چوب دستی دیکھنا	عمر دراز ہو مرتبہ عالی پر سردار ہو

ردیف حائی مہملہ

خواب	تعبیر خواب
حمام کو سرد اور	اب دیکھنا
بے خطر پینا	مرض سے نجات معشوق سے ملاقات ہو

ردیف خائی معجمہ

خواب	تعبیر خواب
خرگوش کو دیکھنا	نہ نفع ہے نہ ضرر ہے
خطبہ خوانی کو دیکھنا	فقہ و دینی علم حاصل ہو
خنزیر یعنی سور دیکھنا	مال حرام ملے

ردیف دال

خواب	تعبیر خواب
دیوار کو دیکھنا	
دلدل کو دیکھنا	

ردیف دال ہندی

خواب	تعبیر خواب
ڈاڑھی اپنی [illegible] دیکھنا	مبتلائے رنج
ڈاڑھی نوچی دیکھنا	بیوی سے جوتی پیزار ہو نہایت شرمسار ہو

ردیف ذال معجمہ

خواب	تعبیر خواب
ذکر یعنی [illegible] کو دیکھنا	نسبت دفع ملال ہے
ذکر خود یا ذکر ہمسایہ دیکھنا	کثیر النسل ہونے کی دلیل ہے

ردیف رائی مہملہ

خواب	تعبیر خواب
رسی کو بل دیتے دیکھنا	سفر پیش ہو مصیبت پیش ہو
روزن کو دیکھنا	معشوق عیار محبوب مکار ہے

ردیف زائی معجمہ

خواب	تعبیر خواب
زکوۃ دیتا قوم کو دیکھنا	تجارت میں نفع ہو تردد رنج ہو
[illegible] دیکھنا	مال مستیاب ہو پریشانی کی رات ہو سفر نصیب ہو

خواب	تعبیر خواب
ردیف سین مہملہ	
سورۂ آل عمران پڑھنا	جوانی دیر ہی مین خوشحال رہے
سورۂ ابراہیم کا پڑھنا	دروازہ مسجد مین داخل ہونا
ردیف شین معجمہ	
شیر گہوڑیکا پینا	رزق حلال وطیب حاصل ہو
شیر سور کا پینا	مرض مین مبتلا ہو
ردیف صاد مہملہ	
صحرا دیکہنا	سفر دور دراز پیش آئے یا مجنون ہو جائے
صبرہ دیکہنا	باعث رشد وہدایت ہے
ردیف ضاد	
ضیافت کہانا	جسکے یہان کہائے وہ ذائقہ فریب کا ہے
ردیف طائے مہملہ	
طوطی دیکہنا	صلاح وفلاح کی نشانی ہے
طبقا دیکہنا	کنیز وغلام ملنے کی نشانی
ردیف ظائے معجمہ	
ظلم کرنا	بدنام مشہور رہے صعوبت مین گرفتار رہے رنجور رہو
ردیف عین ہندی	
عطار دیکہنا	بزرگ بلند قدر ہو
عضو کسیکا قطع ہوا دیکہنا	لڑکا یا خود مرجائے
ردیف غین معجمہ	
غم کا دیکہنا	باعث لہو ولعب ہے
[illegible] دیکہنا	باعث فزونی مراتب ہے
ردیف فائے	
	ص

خواب	تعبیر خواب
[illegible] دیکہنا	سفر نصیب ہو
ردیف قاف	
قسم کہانا	روزی کم ہو بہت غم ہو
قے کرنا	مریض ہو تو صحت پاوے
ردیف کاف	
کفش کو دیکہنا	علم وحکمت حاصل کرے
کوکب برج کو دیکہنا	سردار فوج ہو
ردیف کاف فارسی	
گرجنا بادل کا دیکہنا	غضب شاہی مین گرفتار ہو
گاو حاملہ دیکہنا	خیر وبرکت حاصل ہو
ردیف لام	
لباس نیلا پہننا	حج نصیب ہو وعافیت نصیب ہو
لبیں ہم ملانا	عورت سے نفرت طاقت مین مشہور ہو
ردیف میم	
مونگا دیکہنا	معشوق سرخ لب ملے
موتی پرونا	فن انشا مین طاق ہو صاحب اوصاف ہو
ردیف نون	
نیزہ دیکہنا	افسر فوج ہو ہدایت اوج ہو
نماز پڑہنا	گناہ معاف ہو صاحب اوصاف ہو
ردیف واو	
ولادت وغیرہ دیکہنا	خوشی حاصل ہو
ردیف ہائے ہوز	
ہار پہننا	شادی ہو غم سے آزادی ہو
یاقوت پانا	مال ودولت ہاتھ آئے

مال دستیاب ہو پریشانی کو جواب ہو

سلامی اتواپ متعلقہ ہندوستان

حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند (خاص جلدو ہندوستان میں ایکسوایک ۱۰۱) حضور ویسرائے گورنر جنرل ہند اکتیس

دیسی والیان ریاست کو

(۲۱) توپونکی سلامی
گیکوار بڑودہ
نظام حیدر آباد دکن
مہاراجہ میسور
(۱۹) توپونکی سلامی
بیگم یا نواب بھوپال
مہاراجہ سندھیا یا گوالیار
مہاراجہ ہولکر اندور
مہاراجہ جموں و کشمیر
خان قلات
راجہ کہولاپور
مہاراجہ میواڑ اودی پور
(۱۷ اتواپ)
نواب بہاولپور
مہاراجہ بھرتپور
مہاراجہ بیکانیر
مہاراجہ بوندی
راجہ کوچین
مہاراجہ جے پور
مہاراجہ کرولی
مہاراجہ کوٹا
راؤ کچھ
. . .
مہاراجہ مارواڑ جودھپور
مہاراجہ پٹیالہ
مہاراجہ ریواڑ
نواب ٹانک
(۱۵ اتواپ)
مہاراؤ راجہ
. . . .
. . . .

مہاراجہ اول والی بانسواڑہ ۱۵
مہاراجہ دتیا
بڑا راجہ دیواس
چھوٹا راجہ دیواس
راجہ دہار
مہاراجہ رانا دھولپور
مہاراجہ اول ڈونگرپور
مہاراجہ اوار
مہاراول جیسلمیر
مہاراج راجہ جھالاوار
میر علی خیرپور سندہ
مہاراجہ کشن گڈہ
مہاراجہ پرتاب سنگھ
مہاراجہ سکم
راؤ سروہی
.
(۱۳ اتواپ)
مہاراجہ بنارس
نواب جاورا
مہاراجہ بھوپ بہادر کوچ بہار
نواب رامپور
نواب پٹیزہ
(۱۱ اتواپ)
مہاراجہ نجے گڑہ
نواب باولی
ٹھاکر بہاؤنگر
مہاراجہ بجاور
نواب کھمبی یعنے کھمات
راجہ چمبہ
. . . . .

مہاراجہ چرکہاری
راجہ چھترپور
راجہ صاحب دہرنگادہر
راجہ فریدکوٹ
راجہ جھابوا
راجہ جیند
نواب جوناگڈہ
راجہ کہلور (بلاسپور)
راجہ کپورتھلہ
راجہ منڈی
ٹھاکر موروی
راجہ صاحب نابھہ
جام نوانگر
دیوان پالن پور
مہاراجہ پنار
رانا پوربندر
راجہ پدوکوٹا
نواب رادھن پور
راوت راجگڈہ
راجہ راج پیپلا
راجہ رتلام
راجہ سیلانا
. . . . . .
راجہ سنتھر
. . . . .
راجہ سرمور ناہن
. . . .
راجہ سیتاراؤ
راجہ سکیت
راجہ ٹہری گڈھوال

(۹ توپونکی سلامی)
مہاراجہ علی راجپور
بانی بلاسپور
. . . . . .
مہاراجہ دال بندہ
راجہ بڑوندہ
راجہ بریا
. . . . .
راجہ بروانی
. .
راجہ چھوٹا اودی پور
مہاراجہ دہرم پور
سلطان قدرا دہلی
ٹھاکر صاحب گونڈل
نواب حبشی جزیرہ
راجہ کہروند
راؤ خلجی پور
سلطان لانجر
ٹھاکر صاحب ہمیری
رانا لونا والدہ
راجہ مے ہر
نواب مالیر کوٹلہ
راجہ ناگوہ
ٹھاکر پھنتار
ٹھاکر صاحب راجکوٹ
نواب ساچین
والی سونٹھ واڑہ
راجہ سنتیہ
ٹھاکر صاحب راوران
. . .

خاندان شاہی کے وظائف سالانہ

حضور قیصر ہند			پرنسس لوئیس مارشنس آف لورن	۶۰۰۰	پونڈ
جیب خاص کا خرچ	۶۰۰۰۰	پونڈ	ڈیوک آف کناٹ	۲۵۰۰۰	پونڈ
مشاہرہ ملازمین خانگی	۱۳۱۲۶۰	پونڈ	پرنسس بیٹرس ہنری آف بٹنبرگ	۶۰۰۰	پونڈ
مصارف خانگی	۱۷۲۵۰۰	پونڈ	ڈچیس آف کیمبرج	۶۰۰۰	پونڈ
انعام و اکرام شاہی وغیرہ	۱۳۲۰۰	پونڈ	ڈچیس آف میکلنبرگ سٹرلز	۳۰۰۰	پونڈ
متفرقات	۸۴۰	پونڈ	ڈیوک آف کیمبرج	۱۲۰۰۰	پونڈ
پرنس آف ویلز	۴۰۰۰۰	پونڈ	ڈچیس آف ٹک	۵۰۰۰	پونڈ
پرنسس آف ویلز	۱۰۰۰۰	پونڈ	ڈچیس آف البنی	۶۰۰۰	پونڈ
ڈیوک آف ایڈنبرگ	۲۵۰۰۰	پونڈ	دیگر وظائف شاہی زیر ۱۲ اسو		
پرنسس کرسچین شلسوگ ہولسٹن	۶۰۰۰	پونڈ	پونڈ سالانہ کل	۳۵۴۷۰	پونڈ

دنیا کی زبانین باعتبار حروف ہجی

۱ برہما	زبانین	۱۹	حروف	۶ یونانی	زبانین	۲۴	حروف	۱۱ عربی	زبان	۲۸	حروف	۱۶ سلہاؤ کی	زبان	۱۰۱	حروف
۲ اٹلی	،،	۲۰	،،	۷ لاطینی	،،	۲۵	،،	۱۲ فارسی	،،	۳۲	،،	۱۷ برہما	،،	۲۰۲	،،
۳ بنگالی	،،	۲۱	،،	۸ انگریزی	،،	۲۶	،،	۱۳ اردو	،،	۳۶	،،	۱۸ ابی سینیا	،،	۲۰۸	،،
۴ عبرانی	،،	۲۲	،،	۹ جرمن	،،	۲۶	،،	۱۴ روسی	،،	۴۱	،،				
۵ ولڈمی	،،	۲۳	،،	۱۰ ہسپانی	،،	۲۷	،،	۱۵ سنسکرت	،،	۵۲	،،				

خلاصہ قانون رسوم عدالتہای ہند ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰ء ضمیمہ اول رسوم بحساب مالیت

(۱) عرضی نالش یا یادداشت اپیل جسکے لئے ازروی ایکٹ ہذا دوسرا نرخ یا حکم نہین ہی جو کسی عدالت دیوانی یا مال مین پیش کی جاوے بجز اوسکے جسکا ذکر دفعہ ۲ مین ہوا ہے ۔	
جب تعداد یا مالیت شے متنازعہ کی پانچ روپیہ سے زیادہ نہو ۔	۶ر
جب تعداد یا مالیت پانچ روپیہ سے زیادہ ہو تو پانچ روپیہ سے اوپر پانچ روپیہ یا اوسکی جزو کی سو روپیہ تک	۶ر
جب تعداد یا مالیت مذکور سو سے زیادہ ہو تو ہر سو روپیہ سے اوپر ہر دس روپیہ یا اوسکی جزو کی الہ روپیہ تک	۱۲ر
جب تعداد یا مالیت مذکور الہ روپیہ سے زیادہ ہو تو الہ کے اوپر ہر سو روپیہ یا اوسکے جزو کی پانچہزار روپیہ تک	صر
جب تعداد یا مالیت مذکور پانچہزار روپیہ سے زیادہ ہو تو پانچہزار سے اوپر بابت ڈھائی سو روپیہ یا اوسکے جزو کے دسہزار روپیہ تک	عہ
جب تعداد یا مالیت مذکور دسہزار سے زیادہ ہو تو دسہزار سے اوپر بابت ہر پانسو یا اوسکے جزو سے بیس ہزار تک	عہ
تعداد یا مالیت مذکور عہ سے زیادہ ہو تو عہ سے اوپر بابت اعہ یا اوسکے جزو کی عہ تک	عہ
جب تعداد یا مالیت مذکور عہ سے زیادہ ہو اور عہ سے اوپر بابت اعہ یا اوسکی جزو کی عہ تک	عسہ
جب تعداد یا مالیت مذکور عہ سے زیادہ ہو تو عہ سے ہر عہ یا اوسکے جزو کی	عسہ

رسوم بحساب مالیت	رسوم مناسب
۱ مگر ملحوظ رہے کہ زیادہ سے زیادہ رسوم عرضی نالش یا یادداشت اپیل کی تین ہزار روپیہ ہوگی	
۲ عرضی نالش بمقدمہ دخلیابی بموجب دفعہ ۹ - ایکٹ دادرسی خاص۔	
۳ بند بموجب ایکٹ ۸ ۱۸۸۱ع منسوخ ہوئی	وہی رسوم لیجائیگی جو عرضی یادداشت اپیل کیلیئے ہے جو رسوم نالش یا یادداشت اپیل پر لیجائے اوسکا ایک نصف
۴ درخواست تجویز ثانی اگر تاریخ ڈگری سے ۹۰ روز پہلے پیش کیجائے۔	
۵ درخواست تجویز ثانی اگر تاریخ ڈگری سے ۹۰ روز پہلے پیش کی جائے	
۶ نقل ترجمہ فیصلہ یا حکم ڈگری بمنزلہ ڈگری کے نہین ہے	
جب فیصلہ یا حکم کسی عدالت دیوانی سے بجز عدالت ہائیکورٹ کے یا کسی عہدہ دار اجلاس کنندہ عدالت یا محکمہ مال یا کسی اور عہدہ دار عدالت مال کے حضور سے صادر ہو۔	ضمیمہ
الف۔ اگر تعداد یا مالیت عہ سے زیادہ نہو تو	۴ر
ب۔ اگر تعداد یا مالیت صہ سے زیادہ ہو تو	۸ر
جب فیصلہ عدالت ہائی کورٹ نے صادر کیا ہو	عصہ ر
۷ نقل ڈگری یا ایسی حکم کی جو بمنزلہ ڈگری کے ہو	
جب ڈگری یا حکم کسی عدالت دیوانی نے بجز عدالت ہائیکورٹ کے یا کسی عدالت مال نے صادر کیا ہو	
الف۔ اگر تعداد یا مالیت سے متنازعہ مقدمہ مین ڈگری یا حکم مذکور صادر کیا گیا ہو ..	
صہ یا صہ سے کم ہو	۸ر
ب۔ اگر تعداد یا مالیت صہ سے زیادہ ہو تو	عہ ر
جب ڈگری یا حکم مذکورہ عدالت ہائیکورٹ سے صادر ہوا ہو	للعہ
۸ نقل کسی دستاویز کی جو بموجب عام قانون اسٹامپ مصدرہ ۱۸۶۹ع کے لائق حصول اسٹامپ ہو جبکہ اس نقل کو کوئی فریق مقدمہ یا کارروائی کا بجائی اصل واپس گرفتہ کے مثل مین شامل رہنے کیلیئے کرائے۔	
(الف) اگر اصل دستاویز کا محصول اسٹامپ واجب الادا ۸ر سے زیادہ نہو	تو وہی محصول لیاجائیگا جو اصل کیواسطے مقرر ہے
(ب) دوسری صورت مین	۸ر

	رسوم بحساب مالیت			رسوم مناسب
۹	نقل روبکار یا حکم یا عدالت کی جسکے لئے از روئے ایکٹ ہذا اور رسوم مقرر نہیں ہے یا نقل یہ حساب یا بیان یا کیفیت وغیرہ کی جو کسی عدالت یا محکمہ دیوانی یا فوجداری یا مال یا کسی عہدہ اور عہدہ دار اعلیٰ کے دفتر سے جو کسی قسم کے انتظام عاملانہ کا اہتمام رکھتا ہو لیجائے بابت سنہ ۲۴ نمبر ۲۳۶ لفظ یا ۳۶۰ لفظ سے جزو کے			۸ ر
۱۰	بموجب ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۹۰ع منسوخ ہوگیا ۔			
۱۱	بیعنامہ کا پروبیٹ یا اہتمام ترکہ کی چٹھیات جنکے دینے کا حکم ہو یا نہو	اگر مقدار یا مالیت اُس جایداد کی جسکی بابت پروبیٹ یا چٹھیات عطا ہون ہزار روپیہ سے زیادہ ہو صورتون مین ۔	فیصدی دو روپیہ دلیبی مقدار یا مالیت پر ۔ مگر شرط یہ ہے کہ جب جانشینی کے سارٹیفکیٹ کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۹ع کے رو سے یا کسی اور حکم قانون کی رو سے جو ایکٹ مذکور کے ذریعہ سے منسوخ ہوا یا مجموعہ قوانین بمبئی کے قانون نمبر ۸ سنہ ۱۸۲۷ع کے ذریعہ سے یا بنا کسی ایسی مالیت کے جو کسی جایداد مین شامل ہو کوئی سارٹیفکیٹ عطا کئے جانے کے بعد اوسی جایداد کی نسبت کوئی پروبیٹ یا اہتمام ترکہ کی چٹھیات عطا ہون جو زر فیس کہ عطائے ثانی کی بابت دینا پڑیگا ۔ وہ اوس فیس کی مقدار بھر کم کیا جائیگا جو عطائے اول کی بابت دیا گیا ہے ۔	
۱۲	جانشینی کے سارٹیفکیٹ کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۹ع کے رو سے سارٹیفکیٹ		فیصدی دو روپیہ کسی ایسے قرضہ یا کفالت کی مقدار یا مالیت پر جو سارٹیفکیٹ تحت ایکٹ ہذا دفعہ ۶ مین مندرج ہو ۔ اور تین روپیہ فیصدی ایسے قرضہ یا کفالت کی مقدار یا مالیت پر جسپر اس ایکٹ کی دفعہ ۱۰ کی رو سے سارٹیفکیٹ نے وسعت پائی ہو	

تنبیہ جس شخص کو سارٹیفکیٹ یا اہتمام ترکہ دیا جائے اوسکو یا اوسکے قائمقام کو لازم ہے کہ تاریخ سارٹیفکیٹ مذکور سے بارہ مہینے کے بعد اور اوسکے نیچے جبکہ عدالت دہندہ سارٹیفکیٹ چاہئے حلفاً کیفیت تمام زر نقد کی از روئے سارٹیفکیٹ مذکور اوسکو وصول یا تحصیل ہوا ہو داخل کرے اگر وہ زر یا تحصیل شدہ تعداد قرضہ یا اور جایداد سے جسکی بابت یا بندہ سارٹیفکیٹ نے حلف کیا زیادہ ہو تو عدالت سے وہ سارٹیفکیٹ منسوخ ہو کر یہ حکم ہو سکتا ہے کہ شخص مذکور نیا سارٹیفکیٹ حاصل کرے اور رسوم متذکرہ ضمیمہ ہذا بابت اضافہ مذکور کے ادا کرے در صورتیکہ کیفیت مذکور میعاد معینہ کے اندر داخل کیجائے تو عدالت کو جائز ہے کہ سارٹیفکیٹ کو منسوخ کرے

فہرست شرح بحساب مالیت جو بابت ارجاع نالش کیجائیگی

اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہو	رسوم مناسب	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو	اور تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہو	رسوم مناسب	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہو	رسوم مناسب
ہ	صہ	۶ ر	اگ للعہ	سار	عہ ۸ ر	سمالسہ	سمالعہ	لہصہ ۱۲ ار
عہ	عہ	۱۲ ار	سار	ساعہ	عہ ۴ ر	سمالعہ	لما	عصہ ۸ ر
عسہ	صعہ	عہ ۲ ر	ساعہ	ساعسہ	للعہ	لما	لماعہ	صصہ ۴ ر
صعسہ	صعسہ	عہ ۸ ار	ساسہ	ساسہ	للعہ ۱۲ ار	لماعہ	لماعسہ	للوصہ
سہ	سہ	عہ ۱۴ ر	سا للعہ	سا للعہ	معہ ۸ ر	لماعسہ	لماسہ	للوصہ ۱۲ ار
صسہ	صسہ	عہ ۱۰ ار	ساصہ	ساصہ	عہ ۴ ر	لماسہ	لما للعہ	صصہ ۸ ر
للعہ	للعہ	سے	ساسہ	ساسہ	عہ	لما للعہ	لماصہ	صصہ ۴ ر
صللعہ	صللعہ	سے ۶ ر	سامعہ	سامعہ	سوعہ ۱۲ ار	لماصہ	لماسہ	صصہ
صہ	صہ	سے ۱۲ ار	سالسہ	سالسہ	عہ ۸ ر	لماسہ	لمامعہ	صصہ ۱۲ ار
صصہ	صصہ	للعہ ۲ ر	سالعہ	سالعہ	لہعہ ۴ ر	لمامعہ	لمالسہ	صصہ ۸ ر
سہ	سہ	للعہ ۸ ر	اسار	اسار	سہ	لمالسہ	لمالعہ	لوصہ ۴ ر
عسہ	صسہ	للعہ ۱۴ ار	اساعہ	اساعہ	سہ ۱۲ ار	لمالعہ	لا	سہ
صعسہ	صعسہ	ہ ۴ ر	اساسہ	اساعسہ	لہسہ ۸ ر	لا	لاعہ	سہ ۱۲ ار
صعسہ	صعسہ	ہ ۱۰ ار	اسا للعہ	اساسہ	عسہ ۴ ر	لاعہ	لاعسہ	لہسہ ۸ ر
لسہ	لسہ	سے ۶ ر	اساصہ	اسا للعہ	سہ	لاعسہ	لاسہ	عسہ ۴ ر
صلسہ	صلسہ	سے ۱۲ ار	اساسہ	اساصہ	سہ ۱۲ ار	لاسہ	لا للعہ	سہ
لعہ	لعہ	معہ ۲ ر	اسامعہ	اساسہ	للسہ ۸ ر	لا للعہ	لاصہ	سہ ۱۲ ار
صلعہ	صلعہ	معہ ۸ ر	اسالسہ	اسامعہ	صسہ ۴ ر	لاصہ	لاسہ	للوسہ ۸ ر
ار	ار	سے ۱۴ ر	اسالعہ	اسالسہ	سہ	لاسہ	لامعہ	صسہ ۴ ر
ا عہ	ا عہ	لعہ	صار	اسالعہ	سہ ۱۲ ار	لامعہ	لالسہ	سہ
ا عسہ	ا عسہ	لعہ ۱۲ ار	صاعہ	صار	سوسہ ۸ ر	لالسہ	لالعہ	سہ ۱۲ ار
ا سہ	ا سہ	عہ ۸ ر	صاعسہ	صاعہ	سہ ۴ ر	لالعہ	لعما	سوسہ ۸ ر
ا للعہ	ا للعہ	لہعہ	صاسہ	صاعسہ	لسہ	لعما	لعماعہ	سہ ۴ ر
ا صہ	ا صہ	عسہ	صا للعہ	صاسہ	لسہ ۱۲ ار	لعماعہ	لعماعسہ	لوسہ
ا سہ	ا سہ	عسہ ۱۲ ار	صاصہ	صا للعہ	للعہ ۸ ر	لعماعسہ	لعماسہ	لوسہ ۱۲ ار
ا صعسہ	ا صعسہ	عسہ ۸ ر	صاسہ	صاصہ	للعہ ۴ ر	لعماسہ	لعما للعہ	معہ ۸ ر
ا لسہ	ا لسہ	للعہ ۴ ر	صامعہ	صاسہ	عللعہ	لعما للعہ	لعماصہ	لہمعہ ۴ ر
ا لعہ	ا لعہ	دعہ	صالسہ	صامعہ	عللعہ ۱۲ ار	لعماصہ	لعماسہ	عمعہ
اگ	اگ	دعہ ۱۲ ار	صالعہ	صالسہ	للعہ ۸ ر	لعماسہ	لعمامعہ	عمعہ ۱۲ ار
اگ عہ	اگ عہ	عہ ۸ ر	سما	صالعہ	للعللعہ ۴ ر	لعمامعہ	لعمالسہ	سمعہ ۸ ر
اگ عسہ	اگ عسہ	سوعہ ۴ ر	سماعہ	سما	عللعہ	لعمالسہ	لعمالعہ	للومعہ ۴ ر
اگ سہ	اگ سہ	دعہ	سماعسہ	سماعہ	للعہ ۱۲ ار	لعمالعہ	الف ررر	صمعہ
اگ للعہ	اگ للعہ	دعہ ۱۲ ار	سماسہ	سماعسہ	للعہ ۸ ر	الف ررر		
اگ صہ	اگ صہ	عہ ۸ ر	سما للعہ	سماسہ	للعہ ۴ ر	الف ررر	الف ررر	لسہ
اگ سہ	اگ سہ	عہ ۴ ر	سماصہ	سما للعہ	للعہ	الف ررر	الف ررر	صلسہ
اگ صعسہ	اگ صعسہ	لہعہ	سماسہ	سماصہ	للعہ ۱۲ ار	الف ررر	الف ررر	لسہ
اگ لسہ	اگ لسہ	لہعہ ۱۲ ار	سمامعہ	سماسہ	للعہ ۸ ر	الف ررر	الف ررر	صلعہ
	اگ لعہ			سمامعہ	عہ ۴ ر	الف ررر	الف ررر	ار
					لہعہ	الف ررر	الف ررر	اصہ ر

نقشہ اسٹامپ بموجب ایکٹ اسٹامپ نمبر ۱ بابت ۱۸۷۹ع عمل در آمد یکم اپریل سے ہوا مجریہ گورنمنٹ ہند

پٹہ و سر خط وغیرہ خلاصہ	رسوم	سالانہ جمع متعلقہ مبلغ اسٹامپ	بنام متعلقہ بیعنامہ زر کاغذ اقسام	ہنڈوی یا پرامسری نوٹ وغیرہ مد ۱۱ ضمیمہ ۱ اگر تین [illegible]	اگر دو [illegible]	رسوم دستاویز	اقسام کاغذ	دستاویز تمسک مد ۱۳ رسوم مع اسٹامپ	اقسام کاغذ
(الف) جب لیسے پٹہ وغیرہ کے ذریعے زر لگان مقرر ہوا اور کوئی نذرانہ یا حوالہ ہو نہو۔ پٹہ میں ایک میعاد ہی ہو اگر برس سے کم میعاد	وہی رسوم لیجاوینگی جو تمسک مد ۱۳ کیلئے مقرر ہے بابت اوس کل تعداد کے جو لیسے پٹہ کی رو سے واجب الادا یا لائق حوالگی کے ہو۔	۸ر	[illegible]	۱ر	۱ر	۲ر	۱۰ار	۲ر	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	۴ر	۲ر	۴ر	[illegible]	۴ر	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	۳ر	۳ر	۶ر	[illegible]	۸ر	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	۴ر	۵ر	۱۰ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	۴ر	۶ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	۶ر	۸ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اگر ایک برس سے نہ کم اور [illegible] برس سے زیادہ ہو	وہی رسوم جو تمسک مد ۱۳ کیلئے مقرر ہے بابت اوس تعداد کے جو اوسط زر لگان سالانہ مندرجہ پٹہ کے برابر ہو۔	[illegible]	[illegible]	۸ر	۸ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تین برس سے زیادہ ہو	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۱۲ کیلئے مقرر ہے بابت اوسیقدر معاوضہ کے جو اوسط لگان سالانہ مندرجہ دستاویز کے۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ب۔ جبکہ [illegible] مستقل ہو کوئی نذرانہ و حوالہ لیا گیا ہو اور پٹہ کے مضمون سے کسی میعاد معین کیلئے ہونا نہ پایا جاوے	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۱۲ کیلئے مقرر ہے جبکہ معاوضہ اوسط لگان سالانہ کی اوس تعداد یا مالیت کو برابر ہو جو اول دس برس میں اگر پٹہ اوسقدر عرصہ تک قائم رہتا ادا یا ضائع کیجاتے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ج۔ پٹہ بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیا جائے اور لگان معین نہ مندرج ہو۔	وہی رسوم ہر جو بیعنامہ مد ۱۲ کیلئے مقرر ہے بابت اوس زر معاوضہ کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	لاکھ	[illegible]	[illegible]
د۔ جب پٹہ علاوہ زر لگان مقرر کے بعوض یا پیشکش کے	وہی رسوم جو مد ۱۲ کیلئے مقرر ہے بابت اوسقدر معاوضہ کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو علاوہ اون رسوم کے جو ایسے پٹہ کی مالیت اوس صورت میں ہوتی جبکہ کوئی نذرانہ یا پیشکش اون نہ کیا جائے بشرطیکہ جب کسی قرارنامہ تحریر پٹہ اسٹامپ پر رسید جو پٹہ کیلئے مقرر ہے لگایا جاوے اور بعد اوسکے اوس قرار پٹہ نچے سے نہ کیا جائے تو ایسے پٹہ کی رسوم [illegible] زیادہ ہوگی۔	[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]

رسوم رجسٹری کی مندرجہ ذیل فہرست جدید ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۷ع (ایکٹ رجسٹری ہند) دفعہ ۷۸ کے بموجب مرتب ہوئی جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند کے حضور سے منظور ہوکر اطلاع عام کیلئے مشتہر کی جاتی ہے ۔ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ہین کہ جو رسوم اس فہرست مین مندرج ہین دستاویزون اور امور متذکرہ بابت بکم اپریل سنہ ۱۸۸۹ع سے لی جاینگی ۔

مد اول دستاویزونکی رجسٹری کیواسطے

(۱) بہی نمبر ۱ رجسٹری دستاویزات وغیرہ وصیتی متعلقہ جایداد غیر منقولہ جبکہ رجسٹری دفعہ ۱۷ کے بموجب لازمی ہو . . ۔ ہے

جبکہ رجسٹری دفعہ ۱۸ کے بموجب اختیاری ہو . . . عہ

(۲) بہی نمبر ۳ درجسٹری وصیت ناموجات و اختیار ناموجات تبنیت ہر

(۳) بہی نمبر ۲ درجسٹری متفرقہ . . . . . للعہ

مد دوم واسطے تلاش مطالب کے بہی جات مین اول گذشتہ یا اوسکی جزو کی بابت . . . . عہ

ہر ماہ بعد گذشتہ یا اوسکے جزو کی بابت . . . ہر

مد سوم ۳ واسطے تیاری یا عطائی نقول وجوہات خارجی بہی جات یا دستاویزات کے مثل رجسٹری یا بروقت رجسٹر یا بعد رجسٹری

تنبیہ (الف) جب رجسٹری سے انکار کیا جائے تو رجسٹری اور نقل کی رسوم نہ لیجائے والنقول وجوہ رجسٹری سے عطا کی جاینگی وہ ہوتی ہین جو رجسٹری سے انکار کرنیکی صورت مین اوس شخص کی درخواست پر دیجاتی ہین جو تکمیل کنندہ دستاویز ہو یا اوس دستاویز کے رو سے منصب دعوداری رکھتا ہو جیسا کہ دفعہ ۷۱ مین تجویز ہوئی ۔

تنبیہ (ب) جب نقل کیواسطے درخواست کرنے پر دفعہ ۵۷ کے بموجب تلاش کی ضرورت ہو تو اوس رسوم کے علاوہ جو رسوم کی بموجب واجب الادا ہے رسوم متفرقہ مد دوم بھی لیجائیگی ۔

تنبیہ (ج) عہدہ داران سرکاری جو درحقیقت سرکاری مطالبہ کی غرض سے رجسٹرون کا معائنہ کرنا یا اونکی شمارجات کے نقول لینا چاہین اونسے مد دوم و سوم کی رسوم نہ لیجائیگی درصورتیکہ صاحب رجسٹرار ضلع اس امر کی تصدیق کر دیوین کہ وہ بات صرف سرکاری اغراض کیلئے مطلوب ہے ۔

زائد رسوم

مد چہارم - واسطے رجسٹری کے حسب دفعہ ۳۰

(۱) جبکہ رجسٹری رجسٹرار ضلع کی تجویز سے ضمن الف کے بموجب ہو للعہ

(۲) جبکہ رجسٹری رجسٹرار ضلع لاہور کی تجویز سے ضمن (ب) بموجب ہو عہ

تنبیہ اس مد کی رسوم زائد وصیت ناموجات و اختیار ناموجات تبنیت کی رجسٹری کیواسطے واجب الادا ہوگی ۔

اور نہ وہ ایسی صورت مین لیجائیگی جنہین سب رجسٹرار اس سبب سے کہ اوسکو

معاملہ مین روپیہ کا تعلق ہی یا وہ اُس زبان سے ناواقف ہے جسمین وثیقہ لکہا گیا ہی یا کسی اور وجہ سے خود رجسٹری نہ کرسکتا ہو ۔

مد پنجم - اجراء کمیشن اور لوگونکے مکان سکونت پر جانیکے واسطے ۔

(۱) جبکہ بیماری یا ضعف جسمانی کی بابت سارٹیفکیٹ قابل اطمینان پیش کیا جائے یا جبکہ وہ شخص جسکے اظہار لینے ہون جیلخانہ مین موجود ہو

(ب) تمام اور صورتون مین عہ۵

تنبیہ اس رسوم کے علاوہ سفرخرچ بشرح مندرجہ ذیل اوس مسافت کے بابت لیا جائیگا - جو فی الواقع طے کیگئی ہو بشرطیکہ مقام مقصود رجسٹری کے دفتر سے ۵ میل سے زیادہ فاصلہ پر ہو سرکاری ملازمان کی صورت مین اون شرطونکے مطابق جو مجموعہ خرچ عہدہ داران سول مین تجویز ہوئی ہے ۔

یہ تمام عہدہ داران رجسٹری کنندہ کی صورت مین اور نیز اہل کمیشن کیصورت مین بشرطیکہ اہل کمیشن مقرر کیے گئے ہون ۵ر فی میل بسواری ریل اور ہر فی میل براہ سڑک ۔

مد ششم واسطے داخلے کرنے ترجمون کے . . عہ

مد ہفتم - سربمہر وصیت نامون کے امانتاً داخل کرنے اور پہیر لینے اور کہولنیکے واسطے ۔

(۲) جبکہ دستاویز دفعہ ۴۴ کے بموجب پہیر لیجائے .. عہ

(۳) جبکہ دستاویز دفعہ ۴۵ کے بموجب کہولی جائے .. للعہ

تنبیہ - جو وصیت نامے دفعہ ۴۵ کے بموجب کہولے جاینگے انکی بہی نمبر ۳ مین نقل کرنیکی بابت مد سوم کی نقل کی سوائے کوئی اور رسوم نہ لیجائیگی ۔

مد ہشتم - واسطے تصدیق مختارنامہ متذکرہ دفعہ ۳۳ کی عہ

مد نہم جب دفعہ ۳۸ کے بموجب کسی کمیشن کی اجرائی اور تعمیل کی ضرورت گذرے تو شخص مطلوب کا طلبانہ اور خرچہ اوس شرح سے جو صوبہ کی عدالتہائے دیوانی کیواسطے مقرر ہے اوس شخص سے لیا جائیگا جسکی استدعائی یا جس کی جانب سے درخواست گذرے اور درخواست کے ساتھ بہیجا جائیگا لیکن جب شخص مطلوب وہ شخص ہو جس نے دستاویز تحریر کی یا تکمیل کی ہو - تو اوس کو خرچہ نہ دیا جائیگا

تمہ دوسرا ضمیمہ ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۸۶ عیسوی انکم ٹکس

پہلا خانہ	دوسرا خانہ
آمدنی کا باب	ٹکس کی شرح حصہ (۴) آمدنی کے اور ابواب
کوئی باب آمدنی کا جو اس ضمیمہ کے حصہ (۱) یا حصہ (۲) یا حصہ (۳) مین داخل نہین ہے	الف - اگر تشخیص سالانہ آمدنی کی صما ر پانسو روپیہ سے کم نہو مگر معاصہ سے کم ہو تو ٹکس عـه روپیہ معاصہ سے کم نہو مگر الـ ررر سے کم ہو تو ٹکس صعـه روپیہ الـ ررر روپیہ سے کم نہو مگر الـاصه ررر سے کم ہو تو ٹکس علعـه روپیہ الـاصه ررر سے کم نہو مگر الـصما ررر سے کم ہو تو ٹکس معـه روپیہ الـصما ررر سے کم نہو مگر الـمعاصه ررر سے کم ہو تو ٹکس صعـه روپیہ الـمعاصه ررر سے کم نہو مگر اعـ ررر سے کم ہو تو ٹکس عـللعـه روپیہ ب) اگر تشخیص سالانہ آمدنی کی دو ہزار روپیہ یا اوس سے زیادہ ہو تو آمدنی پر فی روپیہ ۵ پائی

انتخاب محصول ڈاکخانجات ہند

(۱) پوسٹ کارڈ ۳ پائی واپسی پوسٹ کارڈ ۶ پائی (۲) چیٹھی نصف تولہ تک ۶ پائی ایک تولہ تک ۱ اور اس سے زیادہ کیلیے ہر فی تولہ یا تولہ کی کسر پر ۱ اور بیرنگ پر دوچند اور رجسٹری پر ۲ ر زاید کے ٹکٹ چسپاں کرنے چاہیے (۳) پیکیٹ جو کہ ہر دو گوشہ کشادہ ہو ۱۰ تولہ تک ۶ پائی اس سے زیادہ پر فی دس تولہ یا دس تولہ کی کسر پر ۶ پائے ۲ ر زیادہ لگانے پر رجسٹری ہو سکتی ہے (۴) اخبارات جنکا محصول مینیجر اخبار کیطرف سے ۳ ماہ کا پیشگی ڈاکخانہ مین داخل ہو تو ۴ تولہ تک ۲ پائی ۴ تولہ سے زیادہ کیلیے بموجب حساب پیکیٹ (۵) پارسل ۲۰ تولہ تک ۴ ر چالیس تولہ تک ۸ ر اس سے زیادہ پر ہر چالیس تولہ یا چالیس تولہ کی کسر پر ۴ ر بیمہ خواہ بیرنگ ہو (۶) بیمہ علاوہ محصول مقرر کے پچاس روپیہ تک ۲ ر اور سو روپیہ تک ۴ ر آگے سو روپیہ پر

کسر پر ۴ر (۷) منی آرڈر دس روپیہ تک ۲ر پچیس روپیہ تک ۴ر اور آگے دس کی کسر پر ۲ر اور ۶۰۰ روپیہ تک منی آرڈر ہو سکتا ہے اور ایک ہی تاریخ مین ایک ہی شخص کے نام چار قطعہ چھہ سو کے بھیج سکتا ہے زیادہ نہین بھیج سکتا (۸) ویلیو پی ایبل یعنے قیمت طلب پکیٹ یا پارسل بشرح حسب محصول معمولی پکیٹ و پارسل روانہ ہو سکتا ہے۔ لیکن بروقت بھیجنے کے فرستندہ کو یہ احتیاط رکھنی چاہئے اگر قیمت طلب پکیٹ یا پارسل دس روپیہ کا ہو تو فارم ڈاک خانہ مین دس روپیہ پر ۲ر درج کرے اگر پچیس کا ہو تو پچیس روپیہ پر ۴ر درج کرے اور پچیس سے زیادہ ہو تو پچیس یا پچیس کی کسر پر ۴ر زاید لکھے بموجب حساب منی آرڈر کے (۹) سیونگ بنک مین ہر شخص خواہ مرد ہو یا عورت یا بالغ ہو ۴ر سے لیکر ۲۰۰ روپیہ تک ایک سال مین ڈاک خانہ مین جمع کرا سکتا ہے اور سود اسکا چھہ روپیہ پر ۱۲ پائی ماہواری ۴ر فیصدی کے حساب سے ڈاک خانہ سے روپیہ جمع کنندگان کو ملے گا۔

ہندوستان سے انگلینڈ کا محصول

خط آدھے اونس پر ۲ر ۰ پوسٹ کارڈ ۱ر اخبار پانچ تولہ تک ۰ پیکیٹ ۲ اونس پر ۱ر پارسل فی پونڈ ۸ر منی آرڈر فی دو پونڈ ۴ر پانچ پونڈ کے ۸ر ۷ پونڈ کے ۱۲ر ۱۰ پونڈ کا عہ علی ہذا القیاس

مختصر قواعد تار برقی

محصول خبر غیر معمولی تار برقی جو مابین اوقات کام دفتر ٹیلیگراف بغرض روانگی وقت شب کے پیش کیجائے اور جو اونکی منزل مقصود پر اول وقت صبح آئندہ کو مقصود ہو آٹھہ لفظ تک ۸ر زائد فی لفظ ۱ر محصول غیر معمولی جو مابین اوقات کام دفتر ٹیلیگراف کی جائے آٹھہ لفظ تک عہ آٹھہ سے زیادہ فی لفظ ۲ر محصول خبر ضروری۔ جو مابین اوقات کام دفتر ٹیلیگراف کے فوراً روانہ کیجائے۔ آٹھہ لفظ تک عہ آٹھہ لفظ سے زیادہ فی لفظ ۴ر

محصول خبر واسطے طبع اخبار ۳۲ لفظ تک اگر غیر ضروری خبر ہے تو آٹھ آنہ اگر معمولی خبر ہے تو عصہ اگر ضروری ہے تو عہ تار برقی انگلینڈ چٹاگام یا اوس سے بجہم کے شہروں سے انگلینڈ کو اگر تار دیا جائے بشرطیکہ ترکی ورہ سے ہو تو فی لفظ ۱ر ہونگے اور اگر طہران یا نہر سویز کی راہ سے ہو تو فی لفظ ۱۲ ار ہونگے اور یہہ محصول تبدیل بھی ہو جاتا ہے اگر کوئی شہر کیجانب چٹاگام سے ہوگا فی لفظ ۲ر زائد ہونگے ۔

کرایہ فاصلہ اسٹیشن وار نارتھ ویسٹرن ریلوے پنجاب وسندھ ریلوے ڈویژن لیشاور سے

نام اسٹیشن	فاصلہ از لاہور میل انگریزی	کرایہ از لاہور درجہ سوم	نام اسٹیشن	فاصلہ از لاہور میل انگریزی	کرایہ از لاہور درجہ سوم	نام اسٹیشن	فاصلہ از لاہور میل انگریزی	کرایہ از لاہور درجہ سوم	نام اسٹیشن	فاصلہ از لاہور میل انگریزی	کرایہ از لاہور درجہ سوم
سلسلہ مین لائن لاہور وکراچی			مظفرآباد	۰	۰	خیرپور	۴۲۹	؏ ر	پہلیجی	۵۹۴	۱۵ ۰ ر
لاہور الاتصال	۰	۰	شیر شاہ	۲۱۸	؏ ۹ ر	میرپور ماتھیلو	۴۴۸	۲ ر	دادو	۶۰۴	۲ ر
میانمیر مغربی	۴	۳ ر	بچ	۲۲۲	؏ ۰ ر	سرحد	۴۴۶	۰۳ ر	خدا آباد	۰	۰
کاہنا کاچھا	۱۳	۰۲ ر	جھک	۰	۰	گھوٹکی	۴۵۳	۵ ر	بھان	۶۱۶	۰۳ ر
رائیونڈ اتصال	۲۶	۵ ر	شجاع آباد	۲۳۳	؏ ۱۱ ر	مہیسر	۴۶۲	۰۶ ر	بوبک روڈ	۶۲۲	۴ ر
کوٹ رادھا کشن	۳۴	۰۶ ر	گیلا والہ	۲۳۶	؏ ۱۴ ر	پانو عاقل	۴۶۹	۸ ر	سہیوان	۶۲۹	۶ ر
چھانگا مانگا	۴۴	۸ ر	میران پور	۰	۰	سانگی	۴۰۷	۹ ۰ ر	باگا توڑا	۰	۰
پتوکے	۵۲	۹ ۰ ر	لودھران	۲۶۱	۱ ر	روہڑی	۴۸۸	۱۰ ر	لکی	۶۴۰	۸ ر
وان رادھا رام	۶۰	۱۱ ر	آدم واہن	۲۶۷	۲ ر	سکھر	۴۹۱	۱۲ ر	آمری	۶۴۹	۹ ر
ست گھرہ	۷۱	۱۳ ر	آدم واہن برج	۲۷۰	۲ ۰ ر	شاہپور	۰	۰	سن	۶۶۲	۱۱ ر
اوکاڑہ	۸۰	۱۵ ر	بہاولپور	۲۷۱	۳ ر	باگرجی	۴۹۹	۱۳ ر	مانجھند	۶۷۳	۱۲ ر
گمبیر	۸۸	؏ ۰ ر	سمہ سٹہ	۲۷۹	۴ ر	رک مقام اتصال	۵۰۶	۱۵ ر	گونبک	۶۸۱	۱۵ ر
یوسف والہ	۹۷	؏ ۲ ر	کلانچ والہ	۰	۰	مدیجی روڈ	۵۱۸	۱ ر	ٹڈاپور	۶۹۱	۰۱ ر
منٹگمری	۱۰۴	؏ ۴ ر	مبارک پور	۲۹۲	۶ ۰ ر	ثاحرت	۰	۰	انارپور	۰	۰
ہڑپہ	۱۱۶	؏ ۵ ۰ ر	[illegible] پور	۳۰۱	۸ ۰ ر	نندھیرو	۵۲۷	۰۲ ر	پٹیارو	۷۰۳	۰۳ ر
چیچہ وطنی	۱۲۹	؏ ۸ ر	چنی دنبوٹہ	۳۱۵	۱۱ ر	ماہیوتہ	۰	۰	کوٹڑی	۷۱۷	۰۶ ر
کسووال	۱۳۹	؏ ۱۰ ر	چودھری	۳۲۷	۱۳ ر	لاڑکانہ	۵۳۹	۳ ر	بھلاری	۷۲۳	۰۷ ر
چیچون	۱۵۰	؏ ۱۲ ر	فیروزہ	۳۴۱	للعہ ر	باکرانی روڈ	۵۴۷	۰۶ ر	میٹنگ	۷۳۵	۹ ر
کچاکھوہ	۱۶۲	؏ ۱۴ ۰ ر	خانپور	۳۵۵	للعہ ۰۲ ر	ڈوکری	۰	۰	جھم پیر	۷۴۷	۱۲ ر
خانیوال	۱۷۱	؏ ۱ ر	کوٹ سمابہ	۳۶۹	للعہ ۵ ر	پاڈہی	۵۵۸	۵ ۰ ر	جنگ شاہی	۷۶۷	۱۵ ۰ ر
رشیدہ	۱۸۷	[illegible]	[illegible] خان	۳۸۲	[illegible]	رادھن	۵۷۰	۱۱ ر	رن پٹھانی	۰	۰
تاتی پور	۱۹۵	[illegible]	صادق آباد	۳۹۰	للعہ ر	بالی شاہ	۰	۰	دابی جی	۷۸۶	۳ ۰ ر
ملتان شہر	۲۰۷	۲ ۰ ر	دلہر	۴۰۶	للعہ ۱۲ ر	سیتا روڈ	۵۸۱	۱۳ ر	پیپری	۷۹۷	۵ ۰ ر
ملتان چھاؤنی	۲۰۸	[illegible]	ریتی	۴۱۷	للعہ ۱۴ ۰ ر	ربار وگوٹ	۰	۰	لانڈھی	۸۰۵	۷ ر

بلیر	۰	۰
سنہل	۰	۰
کراچی چھاونی	۸۱۸	لعہ ۔۹/
کراچی شہر	۸۲۰	لعہ ۱۰/

سلسلہ ٹرین درمیان پشاور وچھاونی دہلی

	کرایہ از پشاور وچھاونی	
پشاور چھاونی		۰
پشاور شہر	۳	۱/
گڑھی سردار	۶	۱/
تارو	۱۱	۲/
پبی	۱۴	۔۲/
نوشہرہ تحصیل	۲۳	۴/
نوشہرہ	۲۷	۔۵/
اکوڑا کھٹک	۳۵	۔۶/
جہانگیرا روڈ	۴۰	۔۷/
خیرآباد	۴۴	۸/
پل اٹک	۴۷	۔۸/
کیمبل پور روڈ	۵۵	۱۰/
لارنس پور	۶۴	۱۲/
برہان	۶۹	۱۳/
حسن ابدال	۷۹	۱۴/
سرائے کالا	۸۵	عہ/
سنگ جانی	۰	۰
گولڑا اتصال	۹۶	عہ ۲/
راولپنڈی	۱۰۵	عہ ۔۳/
راولپنڈی کچہری	۰	۰
سوہان	۱۱۱	عہ ۔۴/
روات	۱۱۸	عہ ۵/
مندرا	۱۲۷	عہ ۔۷/
گوجرخان	۱۳۶	عہ ۔۹/
مستاکسوال	۱۴۲	عہ ۔۱۰/
سوہاوا	۱۴۸	عہ ۔۱۱/
ترکی	۱۵۳	عہ ۔۱۲/
دومیلی	۱۵۷	عہ ۔۱۳/
دینا	۱۶۴	عہ ۔۱۴/
جہلم	۱۷۸	عہ ۔۱۵/
گڑیالہ	۱۸۰	[illegible]
کھاریاں	۱۸۶	عہ ۳/
لالہ موسیٰ اتصال	۱۹۶	عہ ۔۴/
گجرات	۲۰۸	عہ ۷/
کہبیالہ	۲۱۲	[illegible]
وزیرآباد اتصال	۲۱۶	عہ ۹/
گکھڑ	۲۲۶	عہ ۔۱۰/
گوجرانوالہ	۲۳۶	عہ ۱۲/
کاموں کے	۲۴۹	عہ ۔۱۳/
مرید کے	۲۶۱	ے ۱/
شاہدرہ	۲۷۳	ے ۲/
بادامی باغ	۲۷۶	ے ۔۳/
لاہور اتصال	۲۷۸	ے ۳/
میانمیر شرقی	۲۸۱	ے ۔۴/
جلو	۲۸۸	ے ۶/
واگہ	۰	۰
اٹاری	۲۹۵	ے ۷/
خاصہ	۳۰۲	ے ۔۸/
امرتسر اتصال	۳۱۰	ے ۱۰/
جنڈیالہ	۳۲۲	ے ۔۱۲/
ٹبارہی	۳۳۰	ے ۱۴/
بیاس	۳۳۶	ے ۱۵/
شرقی کنارہ	۳۳۸	ے ۔۱۵/
ہمیرہ	۳۴۶	للعہ ۱/
کرتارپور	۳۵۰	للعہ ۲/
جالندھر شہر	۳۵۹	للعہ ۳/
〃 چھاونی	۳۶۲	للعہ ۴/
چہیرو	۳۶۷	للعہ ۔۴/
پھگواڑہ	۳۷۳	للعہ ۔۵/
گورایا	۳۷۸	للعہ ۷/
پھلور	۳۸۶	للعہ ۔۸/
لادھووال	۳۸۹	للعہ ۹/
لدھیانہ	۳۹۲	للعہ ۱۰/
ساہنیوال	۴۰۴	للعہ ۱۲/
دوراہا	۴۰۸	للعہ ۔۱۲/
چاوا	۴۱۵	للعہ ۱۴/
کھنہ	۴۲۱	للعہ ۱۵/
سرہند	۴۳۲	صہ ۱/
سرائے بنجارہ	۴۴۱	صہ ۔۲/
راجپورہ اتصال	۴۴۸	صہ ۴/
شمبھو	۴۵۴	صہ ۵/
انبالہ شہر	۴۶۰	صہ ۶/
انبالہ چھاونی اتصال	۴۶۵	صہ ۷/
کیسری	۴۷۲	صہ ۔۸/
برارہ	۴۸۰	صہ ۱۰/
مصطفیٰ آباد	۴۸۶	صہ ۱۱/
جگادھری	۴۹۷	صہ ۱۳/
سرساوا	۵۰۷	صہ ۱۵/
سہارنپور اتصال	۵۱۵	سے ۱/
ناگل	۵۲۶	سے ۔۲/
دیوبند	۵۳۷	سے ۔۴/
روہانہ	۵۴۴	سے ۶/
مظفرنگر	۵۵۱	سے ۷/
منصورپور	۵۵۹	سے ۔۸/
کھتولی	۵۶۵	سے ۱۰/
سردھنہ	۵۷۶	سے ۱۲/
میرٹھ چھاونی	۵۸۳	سے ۱۳/
میرٹھ شہر	۵۸۶	سے ۱۴/
محی الدین پور	۵۹۲	سے ۱۵/
بیگم آباد	۵۹۸	معہ ۱/
مرادنگر	۶۰۴	معہ ۲/
غازی آباد اتصال	۶۱۴	معہ ۳/
دہلی شاہدرہ	۶۲۳	معہ ۴/
دہلی	۶۲۷	معہ ۵/

سندھ ساگر شاخ کرایہ از لالہ موسیٰ

لالہ موسیٰ	۰	۰
جبرٹرا	۸	۱۰/
ڈنگا	۱۵	۔۲/
چیلیانوالہ	۲۱	۴/
بہاؤالدین	۲۹	۔۵/
آلہ	۳۵	۔۶/
ہریہ	۳۹	۷/
ملکوال اتصال	۴۵	۔۸/
میانی	۵۴	۱۰/
حصارپور	۰	۰
بھیرہ	۶۳	۔۱۱/
ملکوال اتصال	۴۵	۔۸/
ہرنپور اتصال	۵۱	۔۹/
کھیوڑہ	۶۰	۱۱/
ہارن پور	۵۱	۹/
پنڈدادنخان	۵۷	۔۱۰/
گول پور	۶۴	۱۲/
للہ	۷۶	۱۴/
ڈہاک	۹۱	عہ ۱/
راجو	۹۴	عہ ۔۱/
سندرال	۰	۰
خوشاب	۱۰۴	عہ ۔۳/
نہدالی	۱۱۴	عہ ۔۵/
مٹھا ٹوانہ	۰	۰
گنجیال	۱۳۱	عہ ۔۸/
وان بھچراں	۱۴۴	عہ ۱۱/
کندیان	۱۵۷	عہ ۔۱۳/
آلووالی	۰	۰
پیلاں	۱۷۰	[illegible]
کلورکوٹ	۱۸۲	[illegible]
شاہ عالم	۱۹۵	[illegible]
دریاخان	۲۰۹	[illegible]
بہکر	۲۲۰	[illegible]
بہال	۲۲۵	[illegible]
کروڑ	۲۴۹	[illegible]
دوراٹا	۲۵۸	[illegible]
لیہ	۲۶۶	[illegible]
کوٹ سلطان	۲۸۰	[illegible]

ڈیرہ دین پناہ	۲۹۲	[illegible]
کوٹ ادو	۳۰۰	۸ ہے/
سناوان	۳۱۰	۱۰ ہے/
محمد کوٹ اتصال	۳۱۹	۱۱ ہے/
غازی گھاٹ	۳۳۰	۱۴ ہے/
محمود کوٹ	۳۱۹	۱۱ ہے/
مظفر گڈہ	۳۳۵	۱۲ ہے/
جناب مغربی	۳۴۰	۱۵ ہے/
شیر شاہ	۳۴۵	لعہ/
مظفر آباد	۰	۰
ملتان چھاؤنی	۳۵۶	للعہ ۲/
ملتان شہر	۳۵۷	للعہ ۳/

فیروزپور شاخ کرایہ از رائے ونڈ

رائے ونڈ	۰	۰
راجہ جنگ	۳	۰/
رکن والہ	۸	۱/
قصور	۱۶	۳/
گنڈا سنگھ والا	۲۴	۴/
عیسیٰ والہ	۲۹	۵/
فیروزپور شہر	۳۱	۰۵/
فیروزپور چھاؤنی	۳۳	۶/

خوشحال گڈہ شاخ کرایہ از خوشحال گڈہ

لنگر	۳۰	۲/
جنڈ سلطان روڈ	۲۱	۴/
بسال	۲۵	۰۵/
جھونترہ	۳۴	۰۶/
گنگن	۴۲	۸/
فتح جنگ	″	۰۹/
قطبال	۵۷	۱۰/
گولڑا اتصال	۷۱	۱۳/
راولپنڈی	۷۹	۱۴/

کرایہ از وزیرآباد تا طوی (جموں)

وزیرآباد اتصال	۰	۰
سودھرا	۷	۱/
بگیووالہ	۱۱	۲/
سمبڑیال	۱۶	۳/

اگوکی	۲۱	۴/
سیالکوٹ	۲۷	۵/
ڈالووالی	۲۹	۰۵/
سوچیت گڈہ	۰	۰
رنبیر سنگھ پور	۴۰	۰۷/
میران صاحب	۰۰	۰۰
ستواری چھاؤنی	۴۹	۹/
طوی (جموں)	۵۱	۰۹/

کرایہ از طوی تا وزیرآباد

طوی (جموں)	۰	۰
ستواری چھاؤنی	۳	۰/
میران صاحب	۰	۰
رنبیر سنگھ پور	۱۱	۲/
سوچیت گڈہ	۰	۰
ڈالووالی	۲۲	۴/
سیالکوٹ	۲۵	۰۴/
اگوکی	۳۱	۰۵/
سمبڑیال	۳۶	۰۶/
بگیووالہ	۴۰	۰۷/
سودھرا	۴۵	۰۸/
وزیرآباد اتصال	۵۱	۰۹/

پٹھانکوٹ کرایہ از امرتسر

ویرکہ	۵	۱/
کتھونگل	۱۲	۲/
جنتی پور	۱۸	۰۳/
بٹالہ	۲۴	۰۴/
چھینا	۳۱	۰۵/
دھاریوال	۳۶	۰۶/
سوہل	۳۸	۷/
گورداسپور	۴۴	۸/
دینا نگر	۵۱	۰۹/
جھکولاڑی	۵۸	۱۱/
سرنہ	۶۱	۰۱۱/
پٹھانکوٹ	۶۷	۰۱۲/

سندھ پشین سیکشن کرایہ از چمن تا کوئٹہ

چمن	۰	۰
سنزل	۱۲	۲/
شیلاباغ	۱۹	۳/
قلعہ عبداللہ	۲۹	۵/
گلستان	۳۴	۶/
سید حمید	۴۵	۸/
سرانا	۵۲	۱۳/
یارو	۶۰	۱۵/
بوستان اتصال	۶۷	[illegible]
کچلاک	۷۴	۰/
بلیلی	۸۰	[illegible]
کوئٹہ	۸۸	[illegible]

از کوئٹہ تا چمن

کوئٹہ	۰	۰
بلیلی	۸	۲/
کچلاک	۱۴	۰۳/
بوستان اتصال	۲۱	۵/
یارو	۲۹	۶/
سرانا	۳۶	۹/
سید حمید	۴۳	۰۱۰/
گلستان	۵۱	۱۲/
قلعہ عبداللہ	۵۹	۰۱۴/
شیلاباغ	۶۹	[illegible]
سنزل	۶۶	[illegible]
چمن	۸۸	[illegible]

کرایہ از کوئٹہ تا رک مقام اتصال

کوئٹہ	۰	۰
بلیلی	۸	۲/
کچلاک	۱۴	۰۳/
بوستان اتصال	۲۱	۵/
کھنائی	۳۱	۰۶/
قلعہ کمپ	۳۷	۷/
کچھ	۴۵	۸/
ہرنگارج	۵۲	۱۲/
مانگی	۵۹	۰۱۴/
ڈرگی	۶۴	عہ/
کھوست	۷۳	[illegible]
شاہرگ	۸۲	[illegible]
ناکس	۹۱	[illegible]

ہرنائی	۹۵	[illegible]
سناری	۱۰۵	[illegible]
سپینٹانگی	۱۱۴	[illegible]
گندالوجبل	۱۱۹	[illegible]
کوہ جالی	۱۳۶	[illegible]
بابر کچھ	۱۴۴	[illegible]
مٹھڑی	۱۴۰	[illegible]
ناڑی	۱۴۸	[illegible]
سبی	۱۵۶	[illegible]
متھیری	۱۶۸	[illegible]
لنڈسے	۱۸۰	۰۱۱/
بیل پٹ	۱۹۷	۰۱۴/
نال	۲۱۴	۳/
ٹمپل ڈیرہ	۲۲۰	۵/
جھٹ پٹ	۲۴۵	۰/
جیکب آباد	۲۵۳	[illegible]
جامپر	۰	۰
ہکابہن	۲۶۶	۰۱۱/
سلطان کوٹ	۰	۰
شکارپور	۲۷۹	۱۴/
جامرا	۰	۰
رک اتصال	۲۸۹	للعہ/

حیدرآباد لکڑ کوٹڑی سیکشن کرایہ از شادی پلی

شادی پلی	۰	۰
میرپور خاص	۱۴	۰۲/
ٹنڈو الہ یار	۳۳	۶/
کہسالو	۴۰	۰۷/
ٹنڈو جام	۴۹	۰۹/
ٹنڈو ٹھارو	۰	۰
حیدرآباد سندھ	۵۶	۰۱۰/
گدو بندر	۵۵	۱۱/
کوٹڑی بندر	۵۹	۱۲/

ملسی شاخ کرایہ از کھڈیان

کھڈیان	۰	۰
میانوالی	۹	۰۱/
سمندوالہ	۰	۰
پائی خیل	۲۲	۴/
داؤد خیل	۰	۰
ماڑی	۳۶	۰۶/

[illegible]

علم قیافہ

دماغ انسان

حکیمون کا اسپر اتفاق ہی کہ دماغ ایک جزو اعظم جسم کا ہی جسکی وسیلہ سے تمام قوتین اور طاقتین انکی ظاہر ہوتی ہین اور انکی متعدد قوتین ہین ہر ایک کا ظہور دماغ کے خاص جزو پر منحصر ہی اور قوتونکی حسب مقدار ہر شخص مین اُس کے دماغ کا بھی مقدار اسپر تابع ہی وہی مخصوص جزو دماغی اس قوت کا آلہ کہلاتا ہی دماغ کے اندر جو بہت سے آلے ہین اُن کی کثرت کی وجہہ ثبوت یہ ہے ۔

ایک تو جس طرح کہ جسم کے اندر اور مرکب آلے باقاعدہ لگے ہین اور اُن کا ہر ایک جزو اپنا اپنا خاص کام دیتا ہے جیسے کہ نظام الہضم کہ جسمین معدہ اور جگر وغیرہ آلے اپنے جُدا جُدا افعال و آثار کیوجہ سے غذا کو ہضم کرتے ہین اور ثقل و فضل کو باہر کرتے ہین اسی طرح سے اس کے بھی آلے متعدد ہین ۔

دوسرے مختلف انداز ہی کہ جنمین مختلف آدمیون مین انواع و اقسام کے عقلی کام ظاہر ہوتے ہین اور علی الخصوص عہد طفولیت مین تربیت کے اثر سے پہلے اطفال کے مزاج طرح بطرح کے ہوتے ہین کسی بچہ مین چالاکی زیادہ ہوتی ہی اور کسی مین ہوشیاری کسی کو کسی طرح کا شوق ہوتا ہی کسی کو کسی چیز سے رغبت ہوتی ہی اور ان باتون کو ہم روزانہ دیکھا کرتے ہین کیونکہ ہر شخص کی طبائع مختلف ہوتی ہین الا یہہ خیال کرنا دشوار ہی کہ اصلی سبب اِس کا کیا ہے اگر ہر قوت کا ظہور تمام دماغ پر موقوف ہوتا تو جتنی قوتین ہین سب مساوی ظاہر ہوتین ہرگز کوئی کم و زیادہ نہوتی ۔

تیسرے باعث کثرت آلات دماغ کا یہہ ہے کہ فساد عقل سے عجیب غریب باتین واقع ہوتی ہین ۔ تمام دیوانون کی ایک ہی طرح کی حرکتین نہین ہوتین کسی دیوانہ مین جو ایک بات ہوتی ہی وہ دوسرے دیوانہ مین نہین دکھلائی دیتی اکثر اوقات ایک کام مین عقل کا فساد اور خبط معلوم ہوتا ہے اور باتین طبعی معلوم ہوتی ہین ۔

چوتھے ہر زمانہ کے اندر آدمی مین کتنی عقلی قوتین تیز ہوجاتی ہین بعض بچپن مین بہت زور آور ہوتے ہین بعض لڑکپن مین کوئی جوانی مین اور کوئی پیری مین ظہور ہوا کرتے ہین اور انہین کسی عہد مین قوتین دفعتہً اور نہ بتدریج زیادہ بڑھ جاتی ہین اور نہ یکایک اور نہ بتدریج زایل ہوجاتی ہین بلکہ اس کے خلاف ظہور مین آتا ہے یعنی بعض مین ایک طاقت بالکل جاتی ہے اور بعض مین کم ہوجاتی ہی کسی مین زیادہ ہوجاتی ہے اور کسی مین بدستور قایم رہتی ہے ۔

پانچوین آلات کی کثرت دماغ کے اندر اس سے بہی معلوم ہوتی ہی کہ آدمی کو طرح بطرح اور عجیب و غریب خواب دکھلائی دیا کرتے ہین اُس وقت ایک جزو قوت عقلی کا آرام مین ہوتا ہی باقی اور سب قوتین بیدار رہتی

ہین اور نادرات خود درمیان اُن اجزائے دماغ کے جو خاص اُنسے متعلق ہین اپنا استعمال رکھتی ہین۔ تحقیق چہنسوین بروقت امتحان دماغ انسان یہ دریافت ہوا کہ ہر دماغ مین ایک خاص قوت مدرکہ یا شوق اور رغبت کی زیادہ ہوتی ہے اور اسی دماغ کے ایک ایک حصہ و خاص سے موافقت ثابت ہوتی ہے چنانچہ انہین خیالات پر اول ڈاکٹر گال صاحب نے علم قیافہ ایجاد کیا اور بحث اس امر کی ختم ہو کر اس علم پر یقین کامل دلاتی ہے بعض اوقات جبکہ کسی شے کی خواہش ہوتی ہے اور قوت مدرکہ کسی امر کی زور کرتی ہے تو جس مقام سے دماغ کے اُسے تعلق ہے اُس مقام پر کچھ درد محسوس ہوتا ہے اور جب کوئی خواہش انسان کی زندگی مین ضعیف ہو جاتی ہے تو جس مقام سے اُسے موافقت ہے اُسمین کوئی عارضہ لاحق ہو جاتا ہے از روئے بحث مندرجہ ذیل جو در باب موجود ہونے بہت سے آلات کے جن کے وسیلے سے مختلف قوتین دل کی ظاہر ہوتی ہین چند قواعد کا مقرر کرنا ضرور ہوا کہ جن کے باعث وہ قوتین اصلی معلوم ہون ہر قوت دل کی قیافہ دانون کے اصطلاح مین اصلی قوت کہلاتی ہے اور ہر علیحدہ آلہ کے اندر سے ظاہر ہوتی ہے اور اُن آلات مین ایک آلہ صرف ایک قسم کے حیوانات مین ہوتا ہے اور کسی مین نہین ہوتا (۲) ایک قسم کے حیوانون مین مختلف طرح کا ہوتا ہے (۳) ایک شخص مین اور قوتون کے اندازہ کے برابر کا نہین ہے۔ (۴) جو کہ اور قوتون کے آلہ کے ہموزن نہین بنا ہے وہ اور قوتون سے پہلے یا پیچھے اپنی قوت کو ظاہر کرتا ہے (۵) جو کہ اکیلا اپنا کام دیتا ہے یا ساکن رہتا ہے (۶) وہ آلہ کہ جو والدین مین دو صورت کا اور اولاد مین اور طرح کا ہو پیدا ہو (۷) جس سے تندرستی بجا رہتی ہے یا بیماری پیدا ہوتی ہے۔ ان قواعد کے بموجب ڈاکٹر گال صاحب نے تینتیس ۳۳ بڑی بڑی قوتین بتائی ہین جنکو کم و بیش اس زمانہ کے قیافہ دان بھی تسلیم کرتے ہین۔ اور سپرزہیم صاحب پینتیس ۳۵ بتلاتے ہین سپرزہیم صاحب کی ثابت کی ہوئی قوتین دو طرح کی ہین ایک عقلی اور دوسری غیر عقلی پہلی کی قوتون کو صاحب موصوف اُن خواہشون مین تقسیم کرتے ہین جن سے سب طرح کے رغبت اور شوق پیدا ہوتے ہین اور اُن افکار آراے اور تدابیر مین کہ جن سے فقط خواہشات ہی نہین پیدا ہوتی ہین بلکہ طرح طرح کے جذبے اور جوش بھی ظاہر ہوتے ہین شکل مندرجہ ذیل پر غور کرنے سے دماغی قوتین اور کھوپری کے اندر اُن کے مقامات کہ جو بموجب قول ڈاکٹر سپرزہیم صاحب کے دماغ کے مقرری ہر ایک حصہ سے تعلق رکھتی ہین واضح ہونگی تصویر مندرجہ ذیل کے طبقات و حصص دماغ مین ڈاکٹر کومب صاحب نے بھی بہت سے آلات بتلائے ہین۔

شکل معہ مقامات قوتون اور خواہشون کے جو مندسون سے ظاہر ہوتی ہین اور وہ قوتین اور خواہشین تعداد مین کل پینتیس ہین یہہ ہے۔

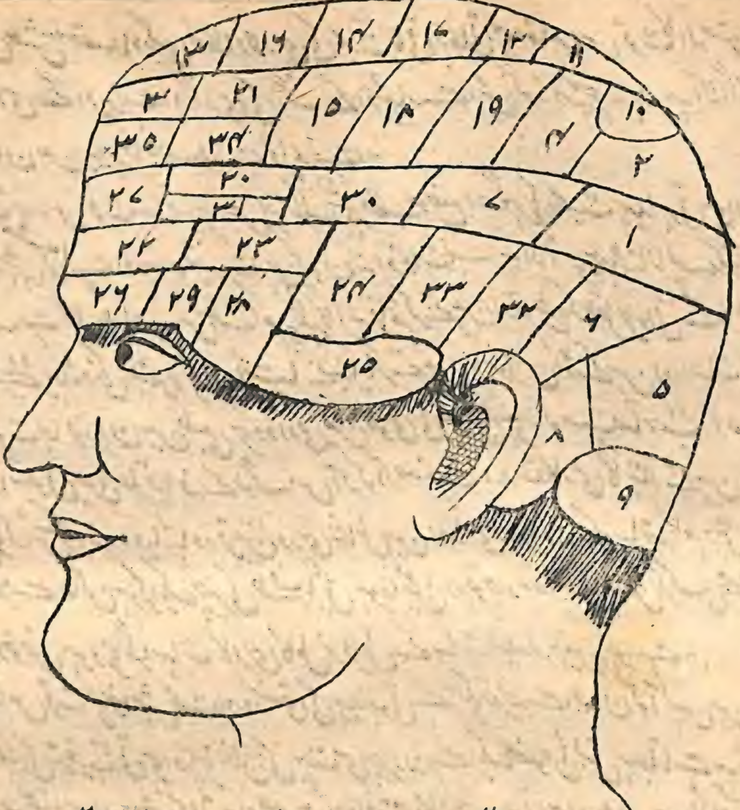

کثیر الاولادی - الفت پدری و مادری - حب الوطنی - دوستی - تنازعات - غارتی - رازداری - تحصیل صنعت و دست کاری - خود پسندی - شوق مباحثہ - ہوشیاری - مروت - تکریم ملتی - مضبوطی - آگاہی - امید استعجاب - خیالات - خرمی و تمیز فہمی - نقل - انسانیت - نقشہ بیرونی - مقدار - وزن - رنگنا - مقامی حسابی - انتظامی - واقعاتی - وقت - نغمہ اور ترانہ - زبان - مقابلہ - سببی -

(۱) کثیر الاولادی - اس قوت سے عشق اور اولاد کی افزایش کی رغبت ہوتی ہے - آلہ اس کا خورد مغز جو کان و گدی کے پیچھے مقام ہے اسے خود بخود کھلنے اور بند ہونے کی حرکت سے زور پہنچتا ہے -

(۲) الفت پدری اور مادری - اس قوت سے انسان کو اپنی اولاد کی محبت پیدا ہوتی ہے چند حیوان اس قسم کے بھی ہین جو اپنے بچون کی پروا نہین کرتے اور انکی خبر مطلق نہین لیتے - بعضون مین فقط مادہ نگہبانی کرتی ہے جیسے بلی اور مویشیون مین بھیڑ وغیرہ اور اکثر ایسے بھی ہین کہ جس وقت نر و مادہ دونون ایک جگہ بچونکی حفاظت کرتے ہین اُس حالتمین مادہ کی الفت زیادہ معلوم ہوتی ہے اور عقلی قوتونکا یہان اندازہ نہین ہے مگر اولاد کی محبت انسان اور حیوان دونونکو حاصل ہے لیکن ان دونون مین سے انسان اپنی اولاد کی بہت پرورش پرداخت کرتا ہے بعض کو خلاف اس کے اولاد کی الفت مطلق نہین رہتی بالکل زائل ہو جاتی

ہر حالت جنون مین کبھی عشق مقصود اور کبھی حفظ اولادہی کی محبت باقی رہجاتی ہی مقام اس قوت کا آلہ عشق اور رغبت کثیر الاولادی کے اوپر ہے اور گدی کی رگ کے ابھار سے اس کو زور پہنچتا ہے یہہ آلا اگرچہ سہر کے درمیان مین برابر فاصلہ سے قایم ہے۔

(۳) حب الوطنی۔ اس قوت سے اپنی وطن یعنی ملک شہر قصبہ موضع اور گھر کی محبت پیدا ہوتی ہی اور انسان وہین رہنی کی خواہش کرتا ہے اور چاہی بعسرت ہی کیون نہ اوقات بسر ہو الا اسے چھوڑنا نا پسند کرتا ہی مگر اس آلہ مین شک ہے گال صاحب اس مقام پر تکبر کا آلہ قایم کرتے ہین اور جسطرح کہ عقل حیوانی کے باعث جانور اپنی مسکن کیلئے پہاڑونکی بلندیونکی اوپر آشیانے بنایا کرتے ہین یا ہوا مین اڑتے ہین اور اسبات کا یقین کرتے ہین کہ جو قوت جانورون مین طبعی ہی وہ آدمی مین نکوئی کی ہوگئی ہی۔ کومب صاحب اور ولایت کے اندر ایڈنبرا کے اسکول مین علم قیافہ کے لوگ اس آلہ کو آلہ صنعت اور دستکاری کا بتلاتے ہین اور انکی یہہ بھی رائے ہی کہ اس کے اندر دو یا زیادہ قوتین اور بھی شامل ہین اور اسی سرعت کے ساتھہ کام دیتی ہین تاکہ وہ سب طرف سے ساکن ہوکر ایک چیز کی طرف مایل ہوجائین اور توجہ و مطالعہ باخاص کر کسی مخصوص چیز کے اوپر غور و خوض ہووی مگر اسبات کا ابہی کامل دلایل کے ساتھہ فیصلہ نہین ہوا ہے۔

(۴) دوستی۔ اس قوت سی خواہش محبت اور دوستی کی پیدا ہوتی ہے جسکی ذریعہ سے انسان کو آپس مین ملنے جلنے اور اتفاق رکھنے کی ترغیب ہوتی ہی اور اپنی تعلق کی بہت سی چیزون سے ایک مخصوص انس ہوجاتا ہے یہہ قوت انسان سے بغرض شادی اور دوستی کراتی ہی اور صحبت و موافقت کا موجب ہوتی ہی اور عوام سے الفت کراتی ہی آلہ اس کا باہری طرف اوپر الفت مادری اور پدری کے قریب واقع ہے۔

(۵) تنازعات۔ یہہ وہ آلہ دماغ کے اندر ہے کہ جس کے واقع ہونے کے سبب سے انسان اور حیوان کم و بیش طرح بطرح کے لڑائی جھگڑے کرتے ہین اس آلہ کے دریافت کرنیکے واسطے ڈاکٹر گال صاحب نے یہہ عادت اختیار کی تہی کہ گلی کوچہ مین سے لڑکون کو مجتمع کرکے ایسی باتین کیا کرتے تہی کہ جن سے وہ آپس مین لڑین جھگڑین تکرار کرین ان لڑکونمین بعض ایسے ہوتے کہ انکو لڑنیکا شوق پایا جاتا اور بعض لڑائی سے بھاگتے اور ڈرتے تہی اور صلح و اتفاق مین راضی معلوم ہوتے تہی جن مین لڑائی کا شوق پایا جاتا ان کے سر مین وہ مقام جسپر (۵) کا ہندسہ ہے بڑا ہوتا تہا اور جو صلح جو اور ڈرپوک تہی ان کا یہہ مقام چپٹا اور گہرا تہا اور یہہ فرق اس حصہ کے بناوٹ کا سبب ہے اور اکثر حیوانات مین طاقت اس کی مختلف ہوتی ہے۔ انواع اقسام کے کتون مین سب سے زیادہ اختلاف ہوتا ہے۔

(۶) غارتی۔ یہہ وہ قوت ہے جو کسی کسیطرح کے غارت کرانے پر مایل ہوتی ہے سپرہیم صاحب کہتے ہین کہ اسی قوت سے جملہ قسم کی غارت گری اور خرابیان پیدا ہوتی ہین خواہ کسی مطلب کیلئے یا بطور دہوکہ سے کیجاتین مخصوص سبب اسی کا ہے کہ جو انسان کشت و خون کرتا ہے اسی قوت کا ایک

جزو ایسا ہے جو انسان کو اُس کے مزاج ہی مین غارت کرتا ہے اور دوسرا اس قسم کا ہے کہ جو اپنے فائدہ کے واسطے بغرض حصول خوراک کے لئے بیگناہ حیوانون کو ذبح کرتا ہی اسی قوت کے اثر سے ایک شخص دوسرے کو تکلیف و مصیبت کے اندر مبتلا دیکھکر اُسپر رحم کرنیسے پہلو تہی کرتا ہے اور ایک شخص اسی حالت کو دیکھکر دوسرون پر خوش ہوتا ہی جو شخص اس خواہش کے انسداد کی قوت نہین رکھتا وہ سینہ زوریان اور انواع اقسام کی شرارتین و مظالم اور بدعتین کرتا ہے اور بہر صورت خونریزی کا شائق رہتا ہے بے ترتیبی کی حالت مین اس قوت کی وجہ سے خون و قتل کرنیکی رغبت بیرحمی سے حد درجہ کی پیدا ہو جاتی ہے اس حالت مین جو وارداتین خون کی ہوتی ہین اُنکا بیان بکمال دردناک ہے اس حالت کو جنون مردم کُش کہتے ہین مقام اس آلہ کا سر کے دونون طرف کان کے اوپر بہت متصل شکل مین نمبر (۶) کے مقام پر ممنوع ہی درندون اور نباتات خور جانورون مین جس قدر یہہ مقام گہرا ہوتا ہے اتنا ہی اُن سے غارت گری او خونریزی اور ایذا رسانی کی حرکتون کا ظہور زیادہ ہوتا ہی۔

(۷) **رازداری**۔ اس قوت والے کو ہر کام کے پخفا کرنیکی خواہش ہوتی ہی وہ شخص جذبون اور ارادون کو پوشیدہ رکھتا ہی اور تمام تدبیرون کو اپنے دل مین مخفی رکھتا ہے اس سبب سے جو اکثر اوقات نہایت خراب اثر پیدا ہوتا ہے وہ یہہ ہی کہ آدمی مکار و منافق ہو جاتا ہے اور عمدہ نتیجہ اس کا یہہ ہے کہ آدمی ہمیشہ ہشیار رہتا ہے آلہ اس خواہش کا غارلی کے آلہ کے نزدیک اوپر جانب نمبر (۷) کے ہے۔

(۸) **تحصیل**۔ اس آلہ سے حاصل کرنیکی خواہش ہوتی ہی نامی چورون مین یہہ مقام بڑا دیکھنے مین آیا ہے ڈاکٹر گال صاحب نے دریافت کیا ہے کہ اسی سے انسان کو قدرتی خصلت چوری کرنیکی ہو جاتی ہی ڈاکٹر سپرزہیم صاحب اُس کی حد نہین مقرر کرتے اُنکی رائے ہی کہ جبلی اور قوتین ہین یہہ بھی ہے اور جس طرح کم و بیش اپنا اپنا اثر کرتی ہین یہہ بھی کرتی ہی بہت سے آدمی اس خواہش کے باعث دیانتداری سے دولت پیدا کرتے ہین بعض چاہتے ہین کہ جسطرح ہو سکے ممکن ہو روپیہ پیدا کرین بعض اس مطلب کے لئے چوری کرتے ہین دغا فریب پہیلاتے ہین اور حیلہ پردازیان کرتے ہین اس قوت کا مقام کنپٹی کے پیچھے ہے۔

(۹) **صنعت و دستکاری**۔ اس قوت کے سبب ہر قسم کی صنعتین اور دستکاری کا بیان ظاہر ہوتی ہین پرندے عمدہ عمدہ صنعت و حکمت کے آشیانے بناتے ہین خرگوش بل کھودتے ہین انسان کاروبار کرتا ہے اور طرح بطرح کے عجیب و غریب فن اور کاریگریان ایجاد کرتا ہی نفیس نفیس عمارات تعمیر کرتا ہی اور مختلف دستکاریان نکالتا ہی آلہ اس قوت کا نمبر (۹) کے مقام پر کنپٹیون کے نیچے ہے۔

(۱۰) **خود پسندی**۔ یہہ قوت ایسی ہی کہ آدمی اس سے اپنے تئین سب سے افضل و برتر جانتا ہے اس سے غرور پیدا ہوتا ہی شیخی اور گستاخی بڑھ جاتی ہی اور جب یہ عمدہ اور اعلیٰ قوتونکی اصلاح اعتدا

کے ساتھہ ہوتی ہے تو اس سے آدمی کا دل بڑہجاتا ہے چھوٹی اور ذلیل چیزون سے نفرت کرتا ہے درستی کی حالت مین جبکہ اثر اس قوت کا ضعیف ہوتا ہے تو اکثر لوگ دیوانہ اور مخبوط خیال کرتے ہین کہ ہم تخت پر بیٹھے ہوا پر چل رہے ہین یا اپنے تئین مقدس صفات خدا کے پیغمبر یا دیوتا یا ایشور کا اوتار جاننے لگتے ہین یہہ قوت سر کے اندر عقب مین اوپر کی طرف قائم ہے جہان تصویر نمبر (۱۰) کا ہندسہ دکھلایا گیا ہے۔

(۱۱) شوق مباحثہ۔ بموجب قول ڈاکٹر سپرزہیم صاحب اُس فکر کو کہتے ہین کہ جس سے انسان لوگونکی رائے پر غور و خوض کرتا ہے اور جس سے سوالات کرنے کی ترغیب ہوتی ہے مثلاً کوئی پوچھے کہ بتلاؤ اس دنیا اور اس کے لوگون کا کیا حال ہوگا اس طرح کے شوق اسی قوت کے باعث ہوتی ہین اگر وقت مباحثہ یا سوالات کرنے سے کچھہ غرض اور تکلیف و طریق گفتگو کا خیال نہین ہوتا اور چھوٹی بڑی باتونمین دخل دیتا ہے بڑا وصف اس قوت کا یہہ ہے کہ زیادہ بڑی باتون کی طرف توجہ کرین تو اس سے بلند نظری ہوتی ہے اور اگر جزو بات پر دعوے کرین تو اس سے خود بینی ہوتی ہے آلہ اس کا خود پسندی کے دونون طرف واقع ہے اور جب بہت بڑہجاتا ہے تو اکثر سر کے اوپر پیچھے کی جانب پہیل جاتا ہے اور جب وسیع ہوجاتا ہے تو بعض اوقات پہیل کر طول سے وسعت اسکی زیادہ ہوجاتی ہے۔

(۱۲) ہوشیاری۔ اس قوت سے انسان اور حیوان سب کی ایسی عادت ہوجاتی ہے کہ وہ جو کام کرتے ہین اس مین دل سے ہوشیاری کرتے ہین اور آدمی ہر بات مین یہہ لفظ منہ سے نکالتا ہے کہ خبردار ہوشیار اور جب یہہ قوت تیز ہوجاتی ہے پست ہمتی و فکر اور غمگینی کا باعث ہوتا ہے۔

(۱۳) مروت۔ یہہ خصلت دلکی ہے اس سے رحم و مہربانی نیک نہادی حلیم الطبعی فیاضی اور بہت سی خوبیان پیدا ہوتی ہین قواعد مرقومہ بالا سے مروت قوت اصلی دلکی ثابت ہوتی ہے اور پہر اس سے تمام قوتین مندرجہ ذیل کا ظاہر ہونا منصور ہے یہہ آلہ پیشانی کے اندر اور اوپر نظر آتا ہے جہان سے بال نکلنے شروع ہوتے ہین۔

(۱۴) تکریم ملتی۔ اس قوت کے آلہ کو ڈاکٹر گال صاحب نے آلہ ملتی لکھا ہے اور انکا یہہ عقیدہ کہ اسی آلہ کے باعث انسان کو ایک سچے خدا کے غائبانہ پرستش کی رغبت پیدا ہوتی ہے دوسرے کا خیال اُس کے دل کے اوپر نہین جمتا اور اس صفت کی کمی وبیشی کے ظہور کی مقدار آلہ کی خوردی اور بزرگی پر موقوف ہے ڈاکٹر سپرزہیم صاحب کا قول ہے کہ اسی کے باعث انسان کو مذہبی اور عام بزرگی حاصل ہوتی ہے لوگ ہر بات مین اُس کا پاس ادب اور اُسکی تعظیم وتکریم کرتے ہین اور اس کی باتونکو صادق جانتے ہین اس آلہ کے بڑے ہونے کی حالت مین انسان کا سر اونچا اٹہا ہوا ہوتا ہے اور تجربات حکما سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایسے سر کے آدمی بہت خدا پرست ہوتے ہین

مقام اس آلہ کا سر کے چاند کے درمیان سامنے کیطرف ہے۔

(۱۵) **مضبوطی**۔ یہہ قوت اور قوتون کو پائداری اور قایم مزاجی بخشتی ہے اور انکی تیز روی کو برقرار رکھتی ہے اسی جو اور قوتون سے علاقہ ہے اس سے خودبینی اور شوق مباحثہ زیادہ ہو جاتا ہے اور واسطے حاصل کرنے عزت اور مرتبہ کے سینہ زوری کے ساتہہ ضد پیدا ہوتی ہے۔ مروت کی قوت کے ساتہہ ملکر یہہ نیک نہادی اور قائم مزاجی پیدا کرتی ہے غارتی اور تحصیل کی قوت سے شامل ہو کر قتل اور غارت گری کے حوصلون کو دلیر بناتی ہے بلکہ برانگیختہ کر دیتی ہے اور جب یہہ قوت اور باب مین کم ظاہر ہوتی ہے اس حالت مین آدمی کو بیقرار و مضطر اور پریشان و پراگندہ خاطر اور سادہ مزاج بالکل بھولا بنا دیتی ہے آلہ اس قوت کا آدمی کے سر مین تصویر نمبر (۱۵) کے ہندسہ پر نمودار ہے۔

(۱۶) **آگاہی**۔ اس سے آدمی کی مخصوص طبیعت ایسی ہو جاتی ہے کہ انصاف کی اوپر دل مایل رہتا ہے اس قوت کے درجہ اعلی پر پہنچ جانے سے انسان کا دل پاکیزہ اور پابند اخلاق ہو جاتا ہے اور اس قوت کی کوتاہی سے آدمی خراب عادتون سے بہت علم رکہتا ہے اور انکو بطریق ناجائز و ناروا پورا کرتا ہے مقام اس آلہ کا سر کے اوپری حصہ مین قوت مضبوطی کے دونون طرف واقع ہے۔

(۱۷) **امید**۔ یہہ قوت انسان کے اور قوتون کی خواہشات کو دایرہ ممکنات کے اندر کراتی ہے یہہ قوت فقط خواہش ہی نہین ہے اسی لئے یہہ ہمیشہ رہتی ہے چاہے کسی کو بہی اس کے حاصل ہونے کی امید بہی نہو آدمی اس قوت کے ذریعہ سے مختلف درجون کے اندر ہمیشہ خیالات باندہا کرتا ہے بعض اچھی حالت مین بہی ہو کر بہتری سے نا امید ہو جاتے ہین کتنے بادہوائی۔ آخر مین اپنی بہبودی اور حصول مراتب کی امید کرتی ہین اور بعض لازوال ہونیکی تمنا کرتے ہین یہہ باعث اسی قوت امید کا ہے آلہ اسکا قوت تکریم ملتی کے دونو طرف موجود ہے

(۱۸) **استعجاب**۔ یہہ قوت کشف و کرامات و معجزات و فوق انسانیت کے کامون پر یقین پیدا ہونے سے ہویدا ہوتی ہے اور اس سے آدمی ایسے عجائبات و غرائبات روزگار کو دیکہہ کر خوش ہوتا ہے کہ جن کے دیکھنے سے تعجب و حیرت پیدا ہو۔ یہہ آلہ امید کے سامنے ہی نزدیک دکھلائی دیتا ہے۔

(۱۹) **خیالات**۔ ڈاکٹر گال صاحب اس قوت کے آلہ کو شاعری اور نظم گوئی کا آلہ بیان کرتے ہین اس لئے کہ انکو تمام بڑے بڑے متقدمین اور متاخرین شعرائے یورپ مین اس آلہ کی وسعت بہت کشادہ دریافت ہوئی اور بعض مین یہہ آلہ بہت ہی ابہرا تہا اسوجہ سے کہ ان لوگون کو دراصل شعر و شاعری سے بہت زیادہ شوق و ذوق تہا اور خود بہی وہ لوگ شاعر تہے ڈاکٹر سپرزہیم صاحب کو یقین تہا کہ اس قوت کا خاصہ یہی ہے کہ آدمی کے دلمین نظم کے خیالات پیدا ہوتے ہین اور اس سے اور قوتون کو بہی قوت پیدا ہوتی ہے خوبصورتی اور حسن پرستی کا شوق ہوتا ہے اور یہہ قوت خیالات کو بلند کرتی ہے بیان اور خیال کے ظاہر کرنے کو گرمجوشی کے ساتہہ تحریک ہوتی ہے آلہ اس قوت کا تہت استعجاب کی طرف نظر

آتا ہی اور یہہ دونون قوتین اکثر مل کر کام دیتی ہین۔

(۲۰) **خرمی اور تیز فہمی**۔ اس سے آدمی ہر چیز کو خوشی کے ساتھہ دیکھتا ہی اور جب یہہ قوت اور قوتون سے شامل ہو جاتی ہے تو اُس سے تیز فہمی۔ خوش مزاجی۔ استہزا۔ طنز۔ طعنہ زنی ظرافت ندمیت اور مذاق پیدا ہوتا ہے آلہ اس کا پیشانی کے پیچھے اوپری طرف واقع ہے۔

(۲۱) **نقل**۔ جس کسی مین یہہ قوت بہت کشادہ ہوتی ہی وہ انسان اور حیوان کی اوضاع اطوار بول چال۔ اور کل حرکات کی نقل کرتا ہے۔ یہہ قوت بہ نسبت جوانون کے بچون مین زیادہ پائی جاتی ہی۔ اور جوان اس کو محنت کے ذریعہ سے پہلی حاصل کرتے ہین تب ادا کر سکتے ہین اس کا آلہ مروت کے آلہ کے داہنے اور بائین سر کے مقابل قایم ہے۔

(۲۲)۔ **انسانیت**۔ آدمی مین آدمیت اسی قوت سے ظاہر ہوتی ہی اور جس مین یہ قوت نہین اُس مین مادہ انسانیت نہین یعنی وہ آدمی ہی نہین گو بشکل انسان ہے۔ ؎

اینکہ می بینیم خلاف آدم اند + + + نیستند آدم خلاف آدم اند

اور اس سے ہر شے دکہائی دیتی ہے اور اُس کے خواص ظاہر ہوتے ہین متکلم کے مغز سخن کو اسی کی اعانت سے پہونچتے ہین بیان خصایل اسی کے باعث سے ہی مطالب کا خلاصہ اسی کے سبب سے ہی اور زندگی کے حرکات و تجربات وغیرہ اسی سے ظاہر کرتے ہین آلہ اسکا ناک کی جڑ کے پیچھے واقع ہی اور جب یہہ آلہ زیادہ کشادہ ہوتا ہی تو ابروون کے بیچ کی وسعت وسیع ہو جاتی ہے۔

(۲۳) **نقشہ بیرونی**۔ انسان جو نقشہ بیرونی اور صورت و خط و خال ہر شے کا یاد رکہتا ہے یا نقشہ اور تصویر کا شوق پیدا ہوتا ہی یا نقشہ۔ تصویر۔ شبیہہ ہر انسان و حیوان۔ اور اشیاء کی انسان خود کہینچ سکتا ہی وہ بہی قوت ہی آلہ اس کا خانہ چشم کے گوشہ کے اندر قایم ہے کشادہ اور وسیع ہو ایسی حالت مین اُس سے آنکہہ کا ڈہیلا اندر اور نیچے ہوتا رہتا ہی اور آدمی بہینگا اچہل نظر آتا ہے آنکہین بہ ڈول چوڑی اور کچہہ اُبہری ہوئی دکھائی دیتی ہین۔

(۲۴) **مقدار**۔ اس قوت سے قد و قامت اجسام کا اندازہ کیا جاتا ہی جیساکہ اُنکی شکل وصورت سے ظاہر ہو۔ اسی قوت کی طاقت کی سے یہہ بات حاصل ہوتی ہی آلہ اسکا گوشہ ابرو کے اندر واقع ہوا ہے۔

(۲۵) **وزن**۔ حکما کو اس امر کا یقین ہی کہ وزن اور مطابقت کرنا یہہ کام دل کے ہین جیسے کہ جسم کی اور بہت سی صفتین ہین اور ان سے حواس خمسہ کو کچہہ علاقہ نہین ہے اسی طرح اس کا آلہ بہی دوسرا ہے۔ ڈاکٹر سپرزہیم صاحب کہتے ہین کہ مقام اُس آلہ کا خانہ چشم کے پیچہے ہے جو آلہ قوت نقشہ بیرونی اور قوت مقدار کے نزدیک دیکہنے مین آیا ہے۔

(۲۶) **رنگ**۔ جتنی چیزین کہ رنگت سے تعلق رکہتی ہین اُنکی ماہیت جاننے اور اُنکی باہمی نسبت دریافت

کرنیکی ایک خاص قوت عطا ہوئی ہی اُن کے مختلف رنگ معلوم کرنے کیلئے چند نشان بنے ہین فی الوقع سب کو یہہ قوت حاصل نہین ہی اور نہ سب مین اتنا حافظہ ہی کہ اُن کے رنگون کو یاد رکھین اور نہ اتنی قدرت ہی کہ انکی نسبت دریافت کرکے اُن مین اپنی طرف سے ایجاد کرین بہت سے دستکار کامل ہنر اچھے اچھے نقش و نگار بنا سکتے ہین مگر اُنہین رنگ بھرنا نہین آتا بعض رنگسازی خوب جانتے ہین اور صنعت نقاشی و مصوری سے محروم ہین نہ نقل کر سکتے ہین اور نہ طبع زاد نقش و نگار بنا سکتے ہین یہہ قوت اصلی دل کی ہی آلہ اس کا ابروون کے وسط مین موجود ہے۔

(۲۷) **مقامی** ۔ یہہ وہ قوت ہی جس کے باعث ہم ہر شے کے مقام کو یاد رکھتے ہین اور اسمین تمیز کرتے ہین جغرافیہ والے اور مصورین کہ جو ہر جگہہ کو یاد رکھکر اسکا نقشہ بناتے ہین اور تصویرین کھینچتے ہین اُن مین یہہ قوت بہت تیز ہوتی ہی اور بعض حیوانات مین بھی یہہ قوت زور آور ہوتی ہی جو کہ راستہ تلاش کر لیتے اور دور نکل جاتے اور پھر اپنے گھر چلے آتے ہین اسی سے سیاحونکو سیاحون کی خواہش پیدا ہوتی ہے آلہ اُس کا ناک کی جڑ کے دونون طرف اوپر کی جانب معلوم ہوتا ہے۔

(۲۸) **حسابی** ۔ یہہ قوت حسابی کہلاتی ہی شمار اعداد اور ہر قسم کے حساب اسی سے متعلق ہین بایں وجہ کو بعض صاحب اس کے آلہ کو آلہ شمار تجویز کرتے ہین جن اشخاص مین قوت حسابی بہت ظاہر ہوتی ہے اُن کے ابروون کے باہر کا سرا یا تو پیچھے کو بہت جھکا ہوا ہوتا ہے یا اونچا اوٹھا ہوتا ہے اور آلہ اُس کا سرا ابرو کے نیچے ہوتا ہے۔

(۲۹) **انتظامی** ۔ حکما نے لکھا ہے کہ اس قوت سے خواہش ترتیب اشیا اور انتظام کی آرزو ہوتی ہی جیسے کہ کتب خانہ کی الماریون مین کتابونکا آراستہ کرنا اور ترتیب وار لگا کر رکھنا یعنی ہم رنگ وہم صورت اور ایک تقطیع کی کتب کو ایک جگہہ سیج دینا یا کتب کی تصنیف و تالیف مین ایک قسم کے مضامین و مطالب اور وجوہات کو ایک مناسب مقام پر سلسلہ وار درج کرنا اور اخبار مین اڈیٹوریل کی جا مضمون اڈیٹوریل ۔ مراسلات کے مقام پر مراسل انتخابات کی جگہہ انتخاب اور خبرونکی جگہہ خبرین نوٹس کے مقام پر اشتہارات یعنی جس کا جہان موزون موقع ہو اُس کو مرتب کرنا اور صفائی بھی اسی کے اوپر منحصر ہے اس طرح پوری اور کامل چیزونکو ترتیب وار دیکھہ کر طبیعت مسرور ہوتی ہی آلہ اس قوت کا رنگ اور حساب کے آلون کے درمیان قایم ہے۔

(۳۰) **واقعاتی** ۔ قوت واقعاتی کا آلہ جن شخصون مین بڑا ہوتا ہے وہ تمام سرگذشت اور واقعات کو جو اُن سے اوپر یا اُن کے روبرو گذرتے یا واقع ہوتے یا اور جو عجائبات روزگار مشاہدہ کرتے ہین اُنپر اُن کو خاص توجہ رہتی ہے اور اُن کے خیالات سے وہ مشغول رہتے ہین تواریخ قصہ کہانی ۔ داستان کا اُن کو شوق ہوتا ہی اور اُن کے محقق و متلاشی رہتے ہین علم الہیات مین بھی

مداخلت اور معلومات حاصل کرنیکی خواہش رہتی ہے عالم تہذیبی مین ہر چیزکی تحقیقات کرتے ہین جن کے نام اسم کہلاتے ہین اور واقعات کی تحقیقات کرتے ہین کہ جو واقع ہوسکتے ہین جنکو وقوع کو فعل بولتے ہین آلہ اُس کا پیشانی کے بیچ مین واقع ہوا ہے یہ آلہ کشادہ ہوتا ہے اُن کی کھوپری کا خاص یہہ حصہ اُونچا ہوتا ہے۔

(۳۱) **وقت**۔ قوت وقت سے نادرات اور عجائبات کی قدامت اور اسی قسم کی عجوبہ چیزین اور اُن کے متواتر ظہور کے اوقات دریافت ہوتے ہین آلہ اُس کا ابروؤن کے اندر اُوپر کی طرف معلوم ہوتا ہے۔

(۳۲) **نغمہ و ترانہ**۔ اس قوت کے آلہ کو کانون سے ایسی نسبت ہے جیسے رنگ کے آلہ کو آنکھون سے تعلق ہے کان ایک آلہ ہے جس کے ذریعہ سے آوازین سُنی جاتی ہین لیکن وہ اُن کو یاد نہین رکھتا اور اُنکی نسبتون مین فیصلہ نہین کرتا یہہ مقام خاص اور اعلی طاقت عقلی کے ہین مقام اُس کے ابرؤون کے باہری حصہ کے اوپر ہین جبکہ اُن کو کشادگی ہوتی ہے تو اُس سے پیشانی کے نیچے کا حصہ بڑا ہو جاتا ہے۔

(۳۳) **زبان**۔ یہہ وہ قوت ہے کہ اس کے سبب ہم ظالمون کے الفاظون سے واقف ہوتے ہین اُن کو یاد رکھتی ہین اُن کے بیانات مین فیصلہ کرتے ہین اور ہر زبان مین اُنکو بیان کرتے ہین ڈاکٹر گال صاحب نے اس کے آلہ کو اول اس طرح دریافت کیا تھا کہ اُنھون نے دیکھا کہ ایام جوانی کے دنون مین اُن کو اپنا سبق برزبان کرنے مین بڑی دقت ہوتی تھی اور بہت مشکل سے یاد ہوتا تھا اور بعض اُن کے ہم سبق لڑکے اُسی سبق کو بآسانی یاد کر لیتے تھے کہ جن کے مطلب وہ بالکل نہین سمجھتے تھے اور ڈاکٹر گال صاحب اُن کو اچھی طرح سمجھتے تھے پر اُنکی طرح جلدی حفظ نہین کر سکتے تھے صاحب موصوف کو دریافت سے معلوم ہوا کہ وہ لڑکے گاوچشم تھے یعنے آنکھین اُنکی ایک طرح کی بڑی اور ڈھیلا آگے کو نکلا ہوا تھا بعد تحقیقات کامل اُن کو دریافت ہوا کہ آلہ اس قوت حافظہ کا خانہ چشم کے پیچھے ہے اور کشادہ ہونیکی حالت مین آنکھ کے ہمراہ آگے نکل آتا ہے۔

(۳۴) **مقابلہ**۔ اس قوت کا یہہ فائدہ ہے کہ اور سب قوتون سے جو خیالات اور محسوسات پیدا ہوتے ہین اُن مین یہہ قوت مقابلہ کرتی ہے اُن کے فرق اور نسبت و مشابہت و مطابقت بتلاتی ہے اور اُس سے لوگون کو اُن کی نسبت بتلاتے ہین بحث کراتی ہے اچھے اچھے مضامین کا قلمبند کرنا اور نظائر دینا اور مثالون اور تشبیہون کے ساتھ گفتگو کرنی رنگین اور مقفی عبارت کے لکھنے کی اس سے ترغیب ہوتی ہے اور جس قوم مین جس قدر یہہ آلہ زیادہ کشادہ اور وسیع ہوگا اسکی

درجہ کے موافق اُس قوم کے لوگ اپنی ملک کی زبان اور اُس کے استعارون وغیرہ کو بخوبی بولتے اور سمجھہ سکتے ہین ۔ آلہ اس کا پیشانی کے اوپری حصہ کے اندر موجود ہے ۔

(۵۳) سلبی ۔ اس قوت کا نام قوت سلبی اس واسطے رکہا گیا ہی کہ اس سے اصل اشیاء کی تدابیر مفید و باعث ہوتی ہین سرگذشت اور حقیقت حالات اس سے معلوم ہوتی ہین چیزون سے واقفیت ہوتی ہی مباحثہ وفرق ومشابہت اور تناسب اشیاء وغیرہ کا حال معلوم ہوتا ہی اور اسی قوت کی باعث اصل سبب بہی اُنکا دریافت ہوتا ہی جس مین یہہ قوت تیز ہوتی ہی ۔ اُس شخص کی طبیعت حکیمانہ ہوتی ہی آلہ قوت سلبی کا پیشانی کے اُوپری حصہ مین قوت مقابلہ کے دونون طرف واقع ہی جب یہہ آلہ کشادہ ہوتا ہی تو جبین انسان کی بلند وفراخ ہوتی ہی اور یہہ اُس شخص کی ہوشیاری ودلیری اور طباعی کی علامت ہے بقول سعدی شیرازی ؎

بالائے سرش زہوشمندی ٭ مے تافت ستارۂ بلندی

بیان علامات ظاہری اعضائے انسانی

اس موقع پر ارسطاطالیس کے ماسٹر پیس مین منجمین و عالمون کے لئے یہہ علیحدہ مخصوص ہدایت کی گئی ہے کہ انسان کے پوری جسم کا ہر ایک حصہ سات ستارے اور بارہ بروج فلکی پر منقسم ہے جس طرح ستارون کا عملدر آمد معلوم ہوتا ہے ویسی ہی اُس کے ہر عضو بدن کی نسبت اُس کا خواص سمجھنا چاہیئے ۔ یعنے آدمی کی پیشانی پر مریخ داہنی آنکھہ پر شمس بائین پر قمر داہنی کان پر مشتری اور بائین پر زحل ۔ ناک پر زہرہ اور منہہ پر عطارد کا عمل ہے ۔

اور ان ستارون کے جداگانہ حصون مین بروج ذیل بہی شامل ہین یعنے پیشانی پر سرطان ۔ داہنی ابرو پر اسد ۔ مردمک چشم پر قوس ۔ داہنی کانون پر میزان ۔ بائین ابرو پر دلو ۔ بائین کان پر جوزا وحمل ۔ درمیان پیشانی ثور ۔ زنخدان پر جدی ۔ ناک پر عقرب داہنی رخسارہ پر سنبلہ ۔ اور بائین پر جوزا کا عمل ہے ۔

سر ۔ (سر) کلان ومدور وہموار اور پُر مو عقل وگیاست وفہم وفراست اور ہمت وسخاوت کی دلیل ہے سر کا چہوٹا و ناہموار اور کم مو ہونا غبی پن وحماقت اور جہالت کی نشانی ہے ۔

پیشانی ۔ (ماتہا) اگر فراخ ہو اور چین وشکن نہو تو خصومت بدنفسی اور غرور وتکبر کی علامت ہے پیشانی فراخی وبلندی مین متوسط اور اُس مین چین وشکن بہی نہو تو

وہ صدق و محبت و عقل و تدابیر اور شہوری مقدس کی شناخت ہے۔ تنگ پیشانی بیحیائی و نادانی و جبن و عسرت اور فلاکت و افلاس کی دلیل ہے اور چین درمیان دو ابرو کے خشم و غضب اور ستمندی کی پہچان ہے مگر بعض حکما کا قول ہے کہ خطوط چین پیشانی درازی عمر کی شناخت ہے۔

ابرو (بھوں) لانبی و دراز کشیدہ اور پُرمو درشتی تند خوئی و نخوت و عسرت اور تکبر کی و جہل اور خود پسندی کا نشان ہے۔ پیوستہ ابرو الفت و شفقت کی دلیل ہے اگر مرد پیوستہ ابرو ہو تو اُسے عورتوں کی جانب اور اگر عورت ہو تو اُس کو مردوں کی طرف زیادہ رغبت ہو۔ متوسط ابروئے سیاہ فہم و دیانت و جودت طبع اور لطافت مزاج کی علامت ہے اگر نوک ابرو ناک کی طرف باریک ہو تو خصومت و فتنہ انگیزی۔ اور اگر بلند ہو تو سادہ لوحی اور غرور کی دلیل ہے۔ اگر موئے ابرو دراز ہوں تو ہمت و شجاعت و تند خوئی کی اور عربدہ جوئی کی شناخت ہے۔

چشم (آنکھ) سیاہ و کلان سستی اور کاہلی کی علامت ہے۔ چھوٹی سبکساری و کم فہمی کی دلیل ہے۔ متوسط وفا و حیا کی پہچان ہے اور وہ آنکھیں جو کچھ اندر کو گھسی ہوئی ہوتی ہیں تکبر و مکر و خبث و خیانت اور بد طینتی کی علامت ہیں۔ چشم برجستہ و بلند بے حیائی و بخل کی دلیل ہے اور وہ آنکھیں کہ جن کی پلک جلدی جلدی کھلتی اور بند ہوتی ہیں مکر و حیلہ اور سرقہ و دزدی پر دال ہیں۔ اور چشم کلان کی سُرخی بے علت درازی عُمر و شجاعت کی دلیل ہے۔ چشم ازرق یہ تمام اقسام چشم سے بدترین و بخل و بے حیائی اور بے حمیتی وغیرہ کی علامت ہے۔ چشم کبود خورد و لرزان مکر و حیلہ اور شہوت پرستی کی دلیل ہے۔ چشم مدور نشان نحوست اور مائل بدرازی سعادت و فرخندگی کی دلیل ہے اور چشم متوسط کلانی و خوردی و سُرخی و سیاہی اور دور درازی میں اخلاق جمیلہ اور عادات فرخندہ کی علامت ہے اور تحریر سُرخ سپیدی چشم میں جیسے ڈورا کہتے ہیں نشان شہوت ہے۔

گوش (کان) لانبے کان خوبی و قوت حافظہ و طول عمری اور بعض اوقات تند خوئی کی بھی علامت ہے۔ اور چھوٹے جہل و نادانی اور متوسط عقل و فراست اور سعادت مندی کی نشانی ہے۔ نرمۂ گوش کا پُر گوشت ہونا دلیل دولت ہے۔

بینی۔ (ناک) پتلی ناک سُبکی اور خفت عقلی کی علامت ہے۔ کج نفاق و شرارت کی دلیل دراز و کلان اور نوک خمدار مثل منقار طوطے کے دولت مندی کی شناخت ہے۔ بلندی و پستی اور فراخی و تنگی میں متوسط ناک صحت حواس باطن کی دلیل ہے اگر درمیان سے قدرے

پست ہو تو افلاس و تنگ دستی کی علامت ہے۔

لب۔ (ہونٹھ) فربہ اور لانبے حماقت و غلاظت طبع اور کینہ وری کی شناخت ہیں باریک فہم و لطافت طبع اور سُرخی سعادت و مسرت کی دلیل ہے کبودی اور سیاہی بدنفسی و بد اصلی اور لبوں کی سفیدی بیماری کی علامت ہے۔

دہن (منھ) فراخ شجاعت اور تنگ خوف و ہراس پر دال ہے۔ الا عورت کی فراخی دہن زیادتی خواہش فعل و حیاداری کی علامت ہے۔

دندان۔ (دانت) لانبے و متصل شرارت اور چھوٹے و متفرق صحت بدنی کی دلیل ہیں کج و ناہموار مکر و خیانت اور متفرق و ہموار اور کلانی و خوردی میں متوسط سعادت و عدالت اور امانت کی علامت ہے۔ دانت لانبے جو لبوں کے اندر سے نمایاں ہوں زیادتی علم و خرد کی دلیل ہے۔ تعداد میں اگر تیس ۳۰ سے بتیس ۳۲ تک ہوں تو فراغت و دولت اور اگر تیس سے کم ہوں تو افلاس و فلاکت کی علامت ہے۔

کام و زبان (تالو و زبان) حلق و زبان کی رنگت اگر سُرخ ہو تو سعادت و نیکی و اگر سیاہ یا زرد ہو تو نحوست و بدخوئی کی دلیل ہے۔

مو (بال) سخت شجاعت و استقلال اور زیادہ نرم ترسندگی کی دلیل ہے سختی و نرمی میں متوسط ظاہری و باطنی خوبیوں کی علامت ہے سینہ و شکم پر زیادتی مُو بیوقوفی اور قلت اور لطافت و کیاست کی شناخت ہے موئے زرد حماقت اور میگون شجاعت و صحت دماغ کی دلیل ہے اور سیاہی اور نرمی و سختی میں متوسط عقل و اعتدال مزاج کی علامت ہے جسکو مسام سے ایک مُو پیدا ہو تو دولت اور دو ہوں تو ہنرمندی اور اگر تین ہوں تو صاحب عبادت اور چار ہوں تو افلاس اور فرومایگی کی علامت ہے اور موئے باریک نشان فرخندگی ہے۔

آواز (آواز) بھاری و بلند شجاعت اور باریک و نرم اخلاق حمیدہ اور آواز غنہ تکبر و غرور اور آواز کریہہ حماقت اور بدطینتی کی علامت ہے آہستگی اور نرمی سے بولنا عقل و دانائی میں داخل ہے اور جلد بولنا تیزی طبع اور بدخلقی کی دلیل ہے۔

خندہ (ہنسی) قہقہے کے ساتھ ہنسنا سفاہت اور بےحیائی کی پہچان ہے تبسم کرنا یا مُسکرانا حیا و وقار اور تمکین و خوش اخلاقی کی علامت ہے۔

رنگ (رنگت) سُرخ آتشین زود رنجی اور عجلت پسندی کی دلیل ہے۔ رنگ سبز خبث باطن الا عورت ہو تو چندے ذی بہو اور رنگ سُرخ و سفید اخلاق فرخندہ کی علامت ہے رنگ سُرخ مایل بہ سیاہی بداخلاقی اور گندمی رنگ خوش خلقی و عقل و ادراک اور نیک بختی

پر دال ہے۔

نرمی بدن (ملایم بدن) قوت فہم و لطیف المزاجی اور سختی قوت بدنی و غلاظت طبعی اور ضعف فہمی کی دلیل ہے۔ اور پوست نرم و باریک فرخندگی اور نکوی کی علامت ہے۔

چہرہ (چہرہ) پر گوشت کاہلی و نسیان اور درشت خوئی کی علامت ہے۔ اگر کم گوشت اور خشک ہو تو خبث باطن و گر باعتدال ہو تو نیک خوئی کی شناخت ہے۔

محاسن (ڈاڑہی) ریش کوچک زیرکی و کیاست اور محاسن گرد وقار و تمکین کی دلیل ہے بہت دراز اور گہنی ہوئی ڈاڑہی بے وقوفی اور غبی پن پر دلالت کرتی ہے۔

زنخ (ٹہوڑی) باریک فرخندہ خوئی کی دلیل ہے پر گوشت جہل و تکبر اور متوسط ذقن عقل و ہنر کی علامت ہے پر گوشت زنخ مین اگر کچہہ گڑھا ہو جسے ایشیائی شعرا چاہ زنخدان باندھتے ہین وہ غرور و دلبری کی شناخت ہے۔

گردن (گردن) کوتاہ مکر و خیانت اور دراز و باریک جبن و حماقت کی دلیل ہے صراحی دار و سطبر صدق و عدل اور تدبیر کی علامت ہے اگر خط گردن ایک ہو تو درازی عمر و گر دو ہون تو ہنرمندی اور اگر تین ہون تو دلیل دولت ہے۔

کتف (شانہ) لاغر قبح سیرت و فربہی حماقت و پُر مو تہیدست اور صاف و متوسط عقل و دولت و سعادت اور لطیف المزاجی کی دلیل ہے۔

بغل و بازو (بغل اور بازو) دراز و پر گوشت بغل نیک بختی و فراخی رزق اور خورد بازو و خشک بغل بے دولتی پر دال ہے۔

سینہ (چھاتی) فراخ و پُر گوشت نیک بختی اور تنگ و تہی نحوست اور بدبختی کی علامت ہے۔

سینہ زنان (عورتونکی چھاتی) اگر دونون کلان ہون تو دولت و اولاد اور اگر ایک کلان اور ایک خورد ہو تو بدبختی کی دلیل ہے۔

شکم (پیٹ) کلان حماقت اور متوسط حسن تدبیر و صفائی عقل اور تیزی ہوش و حواس پر دال ہے جس کے پیٹ پر ایک خط ہو عجب کیا کہ اس کی موت تلوار سے ہو اگر دو ہون تو وہ صحبت زنان سے خوش رہے اور اگر تین یا چار یا پانچ خطوط ہون تو وہ ہوشیار اور صاحب علم و عقل ہو جس کے کوئی خط شکم پر نہو وہ اقبال مند ہوگا۔

ناف (ناف) کلان و مدور دولت و سعادت کی علامت ہے۔

کف دست۔ (ہاتہہ کی ہتھیلی) ہتھیلی پُر گوشت دلیل دولت ہے رنگ سُرخ خوبی و لطیف المزاجی اور رنگ زرد افترا پردازی و مکاری اور سفید و سیاہ رنگت بدبختی و فلاکت کی

نشانی ہے خطوط بکثرت وبقلت دونون منحوس ہین مگر بدرجہ اوسط سعادت اور خوش نصیبی کی علامت ہے

انگشت دست (ہاتھ کی انگلی) انگلیونکی درازی طولعمری اور باریکی ونرمی نیک بختی کی علامت ہے۔ کجی وسختی بدبختی کی دلیل ہے اگر انگلیونکی باہم ملانیسے جوف نمایان ہو تو تہیدستی وفضولخرچی کی علامت ہے اور اگر کچھہ جوف نہ ظاہر ہو تو دولتمندی کی دلیل ہے۔

ناخن دست وپا (ہاتھ وپیر کے ناخن) سرخ رنگ علم وعقل اور فراخ دستی کی شناخت ہے اور ناخونکی زردی وسیاہی پراگندگی وافلاس اور بدبختی کی علامت ہے۔

ران وساق (ران اور پنڈلی) اگر مرد کی ران پر گوشت ہو تو اکثر اسسے عورتونکی صحبت کیطرف میل ہو اگر سختی ران کے ساتھ بال بھی ہون تو دولتمندی کا نشان ہے اور ساق پر مو پیادہ روئی اور تنگدستی کی علامت ہے بہت لانبی پنڈلی تکبر وحسد اور کوتاہ افلاس کی نشانی ہے درازی وکوتاہی وفربہی مین متوسط ہو تو شجاعت وسخاوت اور نیک بختی ونکو طینتی کی دلیل ہے۔

کعب (ٹخنے کی ہڈی) پر گوشت آسودگی اور پر مو قلت اولاد پر دال ہے اور ایک خورد اور ایک کلان ہو تو عجب کیا کہ اکثر وہ شخص زندان مین رہے اور کعب خرد ومدور نشان دولت ہے اور بلند وکج افلاس ومصیبت کی علامت ہے۔

عقب (پیر کی ایڑی) خرد وملائم دولتمندی اور کلان وکج مصیبت کی علامت ہے اگر پاشنہ پر گوشت جو رفتار کے وقت کچھہ وسیع ہو تو غالباً وہ سارق ہو۔

انگشت پا (پیر کی انگلیان) دراز وباریک تیزفہمی کی علامت ہے۔ اگر پاؤنکی انگلیان کوتاہ وفربہ ہون تو کندذہنی کی دلیل ہے۔

پشت پا (پاؤنکا اوپری حصہ) بلند وکم مو نیک بختی اور سعادت فرخندگی پر دلالت کرتا ہے۔

کف پا (تلوا) کی زردی وسیاہی قلت اولادکی علامت ہے اور فسق وفجور پر بھی دلالت کرتا ہے اور کف پا خطوں سے خالی اکثر پیادہ روئی کی پہچان ہے اور سرخ ونرم نشان عقل ودولت ہے۔

پشت (پیٹھہ) وسیع غضب وتکبر اور خمیدہ بداخلاقی کی دلیل ہے دراز نحوست اور متوسط سعادت ونیک بختی پر دال ہے۔

قد۔ قد طویل قامت احمق لمبے قد فتنہ انگیز اور قد دوتا کینہ وعداوت اور میانہ قامت حکمت وفراست اور اوصاف باطنی کی علامت ہے حکما کا قول ہے کہ قد بہترین وہ ہے جو صاحب قد کی انگشت سے ایکسو بیس انگشت کی درازی مین ہو اس سے اگر کم ہے تو ضرور معیوب ہے +

خواص تحرک الاعضاء یعنے اختلاج کے بیان میں

نام اعضائے متحرک	خواص	نام اعضائے متحرک	خواص	نام اعضائے متحرک	خواص	نام اعضائے متحرک	خواص
درمیان سر حرکت کرے	فکر دور ہو دولت ضرور ہو	جانب پیشانی سر	سوز ہو	جانب چپ سر	فائدہ ہو	پشت سر	سفر مع الظفر ہو
گوش جانب راست	مرتبہ بلند ہو	گوش جانب چپ	بیمار ہو	کلہ طرف راست	تکرار ہو	کلہ جانب چپ	دوست سے خلط
درمیان گوش	کام میں خلل ہو	لب گوش	تکرار ہو اور دشمن پر غلبہ پاوے	ابرو طرف راست	فرزند پیدا یا خوشی ہو	ابرو جانب چپ	دولت ملے
زیر چشم راست	نقصان ہو	زیر چشم چپ	خوشی ہو	پلک راست	خوشی ہو	پلک چپ	رنج ہو
چشم راست	مقصد حاصل ہو	چشم چپ	دوست خوبصورت ملے	رخسارہ طرف راست	نقصان ہو	رخسارہ طرف چپ	مقصود مند ہو
ناک	دولت ملے	پردہ بینی طرف راست	بیماری کی علامت ہے	پردہ بینی طرف چپ	خوشی ہو	درمیان سوراخ بینی راست	مرتبہ زیادہ ہو
درمیان سوراخ بینی طرف چپ	چند روز بیمار رہے	لب بالا	سخن بلند ہو	لب زیرین	طعام لذیذ ملے	زنخدان	اول تکرار بعدہ خوشی
دندان بالا طرف راست	خوشی ہو یا فرزند ہو	دندان بالا طرف چپ	فائدہ	دندان زیرین طرف راست	شرمندگی ہو	دندان زیرین طرف چپ	دولت ملے
گردن طرف راست	دولتمند ہو جائے	گردن طرف چپ	فائدہ و رنج ہو	شانہ راست	رنج ہو	شانہ چپ	دشمن پر غالب
بازو طرف راست	تکرار رفع ہو	بازو طرف چپ	خوشی ہو	کف راست	دولت ملے	کف دست چپ	نقصان
انگوٹھا دست راست	دولت ملے	شبابہ راست	تکرار ہو	خنصر دست راست	خوشی ہو	بنصر دست راست	مددگار ملے
خنصر دست راست	خاطرداری ہو	انگشتہائے دست چپ	دوست سے تکرار ہو	شبابہ چپ	تکلیف ہو	خنصر چپ	دولت ملے
خنصر چپ	کسی سے محبت پیدا ہو	ترجنی چپ	رنج ہو	درمیان پشت	خبر بد ملے	طرف راست پشت	پریشانی
پشت طرف چپ	خوشی ہو	کمر	تردد رفع ہو	زانوئے راست	کوئی شغل ہاتھ لگے رنج اٹھاوے	زانوئے چپ	دشمن پر فتح ہو
پنڈلی طرف راست	تکلیف ہو	پنڈلی طرف چپ	دشمن قوی ہو	پنجہ پائے راست	توقیر ہو	پنجہ پائے چپ	خبر گم شدہ ملے
پنجہ ہر دو پا	سفر در پیش ہو دولت ملے	کف پائے راست	تکلیف ہو	کف پائے چپ	سفر کرنا پڑے	انگشت ہائے پائے راست	دوست سے ملے
ترجنی	بیمار ہو	بدمان	شرمندہ ہو	انامکاہ	نقصان ہو	کنشتکا	خوشی ہو
انگشتہائے پا چپ	دوست ملے	ترجنی	مرتبہ ہو	بدمان	روزگار میں خلل ہو	انامکاہ	تکرار یا بیمار
کنشتکا	بدنام ہو	جمیع انگشت پا	خوشی خورمی حاصل ہو	فقط	العلم عند اللہ	واللہ علم	بالصواب

بقیہ تواریخ جوبلی

سلسلہ کیلئے دیکھو جنتری کلان سنہ ۱۸۹۲ع

باب پانچوان قیصر کی کتخدائی کے بیان مین

قیصر کے طلب گار۔ لکھتے ہین کہ بعد ادائے رسوم تاجپوشی قیصر نے وہ اپنا رنگ و روغن نکالا کہ قابل دید تھا۔ بس اُس ان بیاہی ملکہ زمان و زمانیان و قیصر ہند و ہندوستانیان کے ہم پہلو بن کر تخت شاہی پر بیٹھنے کی خواہش اہل انگلینڈ مین ایسا کون جوان تھا کہ جس کے سر مین نہ سمائی ہوگی اور اس گوہر شاہوار سے رشتہ کتخدائی کی ہوس اس کے دل مین نہ آئی ہوگی اس عہد علیہا کی نسبت کے خواہش مند اس قدر بکثرت موجود ہو گئے کہ ایک وقائع نگار لکھتا ہے کہ وکٹوریہ سے قبل کسی ملکہ کے اس کثرت سے خواہان پیدا نہین ہوئے تھے قیصر کے خواہان حالت جنون و آوارگی مین زیادہ نظر آئے اور بارہا گرفتار کیے گئے اکثرون نے بذریعہ مراسلات اپنے ارمان بھرے ارادے پرستان قیصر کی جناب مین گذارش کیے جنکا احوال طول ہے اور یہان انکا ذکر فضول ہے۔ قیصر کو انگلستان کی تخت نشین دیکھ کر یورپ کے نزدیک و دور ملکون کے شہزادے ان سے نسبت کرنیکی ہر طرح بندشین باندھتے تھے بلکہ متوفی بادشاہ چہارم ولیم نے بیند برلنڈ کے شہزادے الکزنڈر کو اپنی بھتیجی وکٹوریہ کے لئے پسند کر لیا تھا اور دوسرے بادشاہی خاندان والون نے کمبرج کے شہزادے جارج کو مگر یہہ سب خیالات خام تھے۔ شعر

معلومش نیست کہ بیل بار نگیست ٭٭ ہر کس بخیال خویش خبطے دارد

قیصر کے بزرگوں کا ارادہ شادی کی بابت

ملکہ عالم کے دل مین اپنے پھوپھیرے بھائی شہزادہ البرٹ کی لیاقت اور الفت سمائی ہوئی تھی اور شہزادہ البرٹ بھی بہزار جان قیصر کے خواہان تھے وکٹوریہ و البرٹ کے بزرگون نے یہہ بات اُسوقت سے ٹھان رکھی تھی جبکہ یہہ دونوان ہنوز گہوارہ مین جھولتے تھے۔ غرض یہہ شادی فقط دلہا دلہن کی ہی خوشی سے نہین ہوئی بلکہ اُن کے کل بزرگ و رونکی اُس مین رضا اور رغبت تھی۔

قیصر کا البرٹ سے رشتہ

قیصر کا جس سے عقد ہوا وہ شہزادہ البرٹ ڈیوک آف کوبرگ کا دوسرا فرزند تھا ولادت اس شہزادہ کی کوبرگ سے چار میل کے فاصلہ پر روزینا بستی مین ۱۸۱۹ع مین ہوئی کہ جس سال جناب قیصر پیدا ہوئی تھین۔ قیصر اس شہزادے سے تین ماہ اور کچھ دن روز عمر مین بڑی ہین۔ نام اُس شہزادے کا فرانسس چارلس آگسٹس البرٹ مانوئل تھا۔ اور بعد کتخدائی کے پرنس کنسرٹ آف انگلینڈ مشہور ہوئے

قیصر کی والدہ ڈچس آو کنٹ شہزادہ البرٹ کے والد ڈیوک آو کوبرگ کی بہن تہین پس قیصر کے رشتے مین وہ شہزادہ پہپیرا بہائی ہوتا تہا۔ اور پرنس لیوپولڈ بادشاہ بلجیم قیصر کا ماموں اور البرٹ کا چچا تہا۔ جو اپنی بانو عزیز چلا پلی شہزادی شارلٹ کے انتقال سے نہایت مخموم ہوکے لنڈن ہی مین سکونت پذیر تہا اور یہی شخص اپنی ہمشیرزادی اور برادرزادہ کی قرابت کا کامل طور سے بانی تہا۔

البرٹ کی والدہ کی طلاق

جب شہزادہ البرٹ سنہ ۱۸۲۴ع مین ۵ برس کا ہوا اس وقت اسکی والدہ اور والد کی نااتفاقی ہوگئی اور دو سال کے بعد شہزادہ کی والدہ کو طلاق دیگئی۔ بعد طلاق کے شہزادہ البرٹ اور ان کے بڑے بہائی شہزادہ ارنسٹ نے کبہی اپنی ماں کو نہین دیکہا۔ وہ غریب ۳۲ سالہ سنہ ۱۸۳۱ع مین اُس دنیا سے نقل کرگئی جسکا غم البرٹ کو مدت تک رہا پہر البرٹ اور ارنسٹ کو انکی دادیون نے پرورش کیا۔

البرٹ کی انگریزی وضع

شہزادہ البرٹ اگرچہ ملک جرمنی کا باشندہ تہا لیکن پیدایش سے وضع اسکی کچہہ کچہہ انگریزی معلوم ہوتی تہی اور وہ پادری جسنے ڈیوک اور ڈچس آو کنٹ کی نکاح خوانی کے رسم ادا کئی تہی۔ اسینے اس شہزادہ کو اصطباغ بہی دیا تہا۔ شہزادہ البرٹ کی دادی نے اپنے

البرٹ کی دادی کا انتقال

پوتے البرٹ اور اپنی پوتی وکٹوریہ کے دلونمین اوایل عمر سے ایسی محبت قائم کر دی کہ آغاز عمر سے ہی اُن دونون مین سررشتہ رسل رسایل جاری ہوگیا تہا۔ جب شہزادہ البرٹ کی عمر شہور سال کے شمار تک پہنچی تب اس ضعیفہ خاتون نے اس جہان کی افکارات سے بیغم ہوکر رخت آخرت باندہا تہا لیکن البرٹ و وکٹوریہ کی نسبت ناتے پر اپنے فرزند شہزادہ لیوپولڈ کو پورے طور پر آمادہ کرگیئن تہین جسکا اثر اظہر ہے۔

البرٹ کی لیاقت علمیہ

شہزادہ البرٹ نے مختلف علوم بہت جلد حاصل کرلئے تہے۔ علی الخصوص علم اللسان۔ علم موسیقی۔ علم ادب۔ علم اخلاق۔ اور علم تمدن جو کہ سلاطینون کیلئے واجبات سے ہین۔ البرٹ کے اخلاقی درس اور جسمی ورزش کی تربیت نے یہہ اثر پیدا کیا کہ سن بلوغ کو پہنچتے ہی وہ نوجوان ایک بلند خیال صاحب جمال شکیل و عقیل و محبوب القلوب ہوگیا۔ علاوہ تحصیل علوم کے شہزادہ کو تمام ملک جرمنی کے سفر اور نیز ملک آسٹریا۔ ہالنڈ۔ سوزرلنڈ۔ اطالیہ وغیرہ دور و دراز ملکون کی سیاحت سے تجربہ عالم و عالمیان خوب ہوگیا۔ بلکہ اعلی درجہ کی معلومات نے جہان دیدہ بنایا۔ باینہمہ شادی سے پیشتر بلکہ جشن کتخدائی تک یہہ شہزادہ بڑی احتیاط سے تعلیم و تربیت پاتا رہا صورت و سیرت دونون مین یہہ ایک نہایت حسین و متین شہزادہ تہا۔

البرٹ و قیصر کی پہلی ملاقات

سنہ ۱۸۳۶ع مین یہہ شہزادہ سترہ برس کا ہوا اس وقت اپنے والد ڈیوک آو کوبرگ اور بہائی پرنس ارنسٹ کے ہمراہ لنڈن مین آکے ایک مہینہ تک کنگٹن محل مین رہا تہا۔

قیصر کو شہزادہ البرٹ کے ہمراہ سیر تماشون مین جانے اور باغ اور باغیچون مین گلگشت کرنیکی اجازت تہی۔ بعض صاحب لکھتے ہین کہ اسیوقت سے ان دونون کا دل مودت منزل برنگ گل و بلبل باہم والہ و شیدا ہوگیا تہا۔

شگون نیک سنہ ۱۸۳۹ع کی موسم بہار مین جب شہزادہ البرٹ اربرگ کو دوبارہ سفر کرکے واپس آیا اسوقت اسکو سب سے پہلے اپنے مکان مین ملکہ انگلستان کی تصویر نظر پڑی جسے شہزادہ نے اپنی تشریف آوری کا شگون بشارت شگون تصور کیا۔

قیصر نے اس تصویر کو خاص اپنی فرمایش سے کہچوا کر بڑی تاکید سے روانہ کی تہی کہ شہزادہ مکان مین قدم رکہتے ہی سب سے پہلے اس تصویر کو دیکہے۔

البرٹ کی ملاقات سفر مذکور سے واپس آکے دوسرے مرتبہ البرٹ اپنے بڑے بہائی کے ہمراہ اکتوبر مہینے مین لندن کو آیا تہا۔ اسوقت قیصر نے اپنے ماموں کو خط مین لکہا کہ شہزادہ البرٹ کا حسن ایک عجیب غریب ایسا دلفریب ہے کہ جسکے نظارے سے حسن پرستون کا دل ناشکیب ہے۔ اسکی محبوب القلوبی بے تکلفی و بے ریائی کے ساتہہ سحر سامری کا کام کر رہی ہے۔ ان دنون بعد از فراغ امورات لابدی شب کے وقت بڑی تیاری کے ساتہہ ضیافتین اور ناچ اور رنگ ہوا کرتے اور ان جلسون مین قیصر خود کو احد من الناس ایک مخلص عورت تصور کرتین۔ اور بلاتکلف شریک ہوکر شہزادہ البرٹ کے ساتہہ اکثر اوقات خوش ادائی سے بڑی ہنرمندی کے ساتہہ رقص کیا کرتین۔

پارلیمنٹ مین نکاح کی گفتگو اور روز کا معین ہونا سنہ ۱۸۴۰ع کی ستارہوین تاریخ جنوری کو پارلیمنٹ مین خود قیصر نے کہا کہ اب مین اپنے پہوپہی کے بہائی شہزادہ البرٹ کے ساتہہ شادی عقد کا ارادہ رکہتی ہون۔ اور اسمین مجہے اپنی خود کی خانگی خوشی کے علاوہ رعایا کی بہبودی بدرجۂ کمال نظر آتی ہے۔ بنابرین اب مین چاہتی ہون کہ شہزادہ البرٹ کیلئے ہز رایل ہینس کا بادشاہی خطاب مقرر کیا جائے۔ پہر بہت تکرار پارلیمنٹ مین شہزادہ البرٹ کے لئے جو کہ ملکہ انگلستان کے شوہر ہین لاکہہ روپے کا سالانہ وظیفہ علاوہ خطاب کے قرار پایا۔ فروری کی دسوین تاریخ سنہ ۱۸۴۰ع نکاح کے لئے مقرر ہوئی۔ شہزادہ اپنے والد اور بڑے بہائی کے ساتہہ بکنگھام پالس مین چلا گیا۔

رسومات کتخدائی۔ چونکہ ایک صدی سے زیادہ عرصہ ہوگیا تہا کہ انگلستان مین کسی ملکہ کی شادی نہین ہوئی تہی سو اب عرصہ دراز کے بعد قیصر کی شادی کا موقع اہل انگلنڈ کے ہاتہہ آیا جسنے اس ملک کے ہر غنچہ امید پر پہر شگوفہ خوشنودی کہلایا کہ معمول سے زیادہ خوشی و خورمی رعایا کو حاصل ہوئی۔ ہر ایک کا دل باغ باغ تہا غم سے فراغ تہا۔ سحر کا تڑکا ہوتے ہی بکنگھام پالس مین ایک عام ازدہام لگ گیا تہا۔ شعر ذیل کے مضمون کا تذکرہ عام تہا۔

شعر

چمن چمن ہے ہر ایک کوچہ آج انگلنڈ کا + یا ہے باغ ہستی مین گل طرہ تاج انگلینڈ کا۔

غرض مقام مذکور سے سینٹ جیمس کے گرجا گھر تک دلہن اور نوشاہ کی سواری جانیوالی تھی تماشبین برومند کی ہر صف رنگارنگ کی پوشاک کے باعث جیسے وہ فلاورس کہتے ہین پھولونکی ڈالی تھی جب دن کے پونے بارہ گھنٹے ہوئے تب شہزادہ البرٹ مع اپنے والد اور بھائی کے خدم وحشم کے ساتھ گرجا گھر کو روانہ ہوا۔ اور سوا بارہ بجے قیصر اپنی والدہ اور ڈچیس اوسدرلنڈ کے ساتھ شاہانہ زرق برق درخشندہ لباس زیب تن فرماکر آفتاب نصف النہار کی مانند آراستہ پیراستہ ہوکے کھلی گاڑی مین روانہ ہوئین۔ لباس سفید ساٹن کا تھا اور اسپر کلابتو کا کام کیا ہوا تھا۔ دس ہزار روپئے فقط کلابتون کا خرچ بتلایا گیا ہے اس لباس کو دو سو آدمیون سے کچھ زیادہ کاریگرون نے ملکر آٹھ مہینے مین تیار کیا تھا جب قیصر گرجا گھر مین آئین تب چہرہ انکا اترا ہوا اور متفکر معلوم ہوتا تھا۔ لیکن انکی وفادار رعایا کی صدای مرحبا جسکی آواز آسمانی رعد سے بہت ہی بڑھ چڑھ کے تھی فوراً اُس برق وش کو خندہ رو بنادیا۔ جون جون آگے بڑھتی تھین وون وون چارونطرف سے غلغلہ تہنیت سرائی کا زمین سے آسمان تک جا پہنچا اور پھر توپونکی شلک سے گاؤ زمین کا کلیجہ ہل گیا طبل اور برق وغیرہ کی آواز اس قدر بلند ہوئی کہ طاؤس فلک ناچنے لگا۔ غرض کہ اس مبارکباد کے اظہار نے نزدیک اور دور کی خلقت کو آگاہ کردیا کہ مطابق آئین دلہانے دلہن کو انگشتری پہنائی اور مناکحت کے تمام رسومات اندرون گرجا گھر ادا ہوچکے۔ اور پھر خلق اللہ نے بکنگھام پالس کیطرف رجوع کی تاکہ اپنی والیہ ملک کو اُسکے نوشاہ کے ساتھ واپس آتے ہوئے دیکھین اور اپنی وفاداری کی داد نالیون کے شور وغل اور نعرے کی پرجوش صدا سے دین۔ یہہ سواری لنڈن سے ونڈسر کو جسکا فاصلہ بائیس میل کا ہی گئی اور وہانتک تمام راستہ تہنیت دینے والون سے معمور تھا اور ہر سمت سے صدائے حبذا و مرحبا کا شور تھا۔ یہان انکو حسن معاشرت کے رسومات ادا کرنیکی لئے جسے انگریزی مین ہنی مون کہتے ہین فقط تین ہی روز ملے کیونکہ کاروبار ریاست کی نگرانی کا تقاضا متحرک تھا۔ لہذا فوراً وہ لنڈن کو واپس آگئے۔

پارلیمنٹ مین دربار قیصر نے اٹھارہوین فروری کو بکنگھام پالس مین ایک دربار منعقد فرمایا جس مین پارلیمنٹ کے ہردو محکمون کی جانب سے تہنیت نامے گذرانے گئے۔ اور پھر لنڈن کے پادری اور کارپوریشن اور بعد اسکے کامبرج کے مدرسۃ العلوم اور سکاٹ لنڈ کے گرجا گھر وغیرہ مقامات سے آئے ہوئے تہنیت نامے پیش ہوئے۔ پھر نوشاہ البرٹ کو انگلستان کے اعلی درجہ نائیٹ گرانڈ کراس کا خطاب عطا ہوا

قیصر کے خسر کی روانگی اٹھائیسوین فروری ۱۸۴۰ء کو ڈیوک آو کوبرگ خسر قیصر انگلینڈ سے روانہ ہوکے جرمنی کو واپس آئے۔ شہزادی کو اپنے والد کی مفارقت از حد شاق ہوئی۔ قیصر اپنے روزنامچے مین اپنے خاوند کے غم کو دیکھتی تو کس دلسوز فقرون مین بیان کرتی ہین۔ آہ میرے عزیز ترین اور میرے گرانبہا خاوند کا دل اسوقت کیا ملول ہے۔ باپ بھائی اور دوست آشنا انکو اور ملک کو اسنے ترک کیا۔ اور میری ہی الفت ترک کیا۔ یا رب تعالیٰ تو مجھ کو اس میرے عزیز کی خوشنودی کا باعث کر۔

شادی کا خرچ قیصر کی شادی کا خرچ جو سرکاری خزانے سے ہوا وہ (۹۲۲۶۰) روپے کا گنا گیا۔ جس مین سینٹ جیمس کے گرجا گھر کی درستگی کو (۴۰۸۰) روپے خرچ ہوے اور سرکاری دفاتر کی روشنی کو (۱۸۰۰) روپے ناٹک ور تماشے خانون کے لئے (۲۱۱۵۰) روپے اور شہزادہ البرٹ کے لنڈن کی مسافری کے لئے (۱۶۲۳۰) روپے۔

عروسی کیک عروسی کیک جو قیصر ہند کی شادی مین تیار ہوا تھا۔ سو نہایت عجیب غریب ذائقہ کا تھا نہ کبھی کسو نے ویسا دیکھا تھا نہ سنا مزا اس کا عجب لذیز مقدار اس کی بہت بڑا اور اسپر نفیس نقش بنائے گئے تھے وہ کیک نو فیٹ سے زیادہ مدور تھا۔ اور سولہ انچ عمیق اور وزن اس کا (۳۰۰) رطل اور قیمت (۲۱۰۰) روپے تھی۔ اور چار آدمیون کے ہاتھ سے وہ میز پر رکھا جاتا تھا اسکی نقش و نگار بیل بوٹہ و تصویرون مین بڑا کمال و ہنر ظاہر کیا گیا۔

اہل یورپ کے خیالات مخفی نرہی کہ ابھی تک انگلستان کے جہال شادی کی کیک کا اپنی معشوق کے دام محبت مین گرفتار کرنیکے لئے ویسا ہی عجیب استعمال کرتے ہین۔ جیسا کہ ہمارے یہان کے بعض عامل حب کا عمل کرتے ہین۔ ایک صاحب انگریز جنہون نے آداب عاشقی و خلوت سازی مین ایک رسالہ تصنیف فرمایا ہی وہ لکھتے ہین۔ کہ شادی کرنیکے لئے چہارشنبہ و پنجشنبہ بہترین روز ہین اور جمعہ کو بدترین روز ٹھیرایا ہے غرض کہ ابھی تک یہہ لوگ سعادت نحوست ایام کے قایل ہین۔ اسی طرح شادی کی ضیافت مین ایک خاص قسم کی مچھلی کا ہونا بہت مبارک سمجھتے ہین۔ علی الخصوص جبکہ وہ مچھلی جمعہ کے روز پکڑی ہوئی ہو۔

قیصر کی خوابگاہ کا سوال اب اس باب کو ختم کرنیکے قبل مناسب یہہ ہے

شعر

زبر و زیر ہے دل سو کر ایک نقطہ پیش و پس ٭ بدین قبوح لکھتے ہین لفظ فتوح کو

کہ قیصر کے خواب گاہی سوال کے نام سے مخالفون نے شوریدہ خود غرضی ہو کر بدمزگی کے ساتھ جسکی شورش تمام انگلستان مین پھیلائی تھی۔ اس کو اختصار کے ساتھ بیان کیا جائے بیڈ چیمبر کوسچن یعنے خواب گاہی سوال کے نام سے جو بحث کہ ایک دفعہ زبان زد خاص و عام ہو چکی ہے اسے قیصر کی کتخدائی یا خواب گاہ کو حقیقت مین کسی طرح کا علاقہ یا لگاؤ نہین۔ یہہ فقط کنسرروٹو جماعت والے ٹوری یعنے پرانے لوگونکی پادشاہ وقت کے حق مین زیادتی تھی۔ حال یہہ ہی کہ سنہ ۱۸۳۶ء مین یعنے قیصر کی تاجپوشی کے بعد پارلیمنٹ کی تبدیلی ہوئی۔ لارڈ ملبورن جو قیصر کی تخت نشینی کیوقت وزیر اعظم اور لبرل جماعت والی وہگ لوگون کے سردار تھے بلکہ پادشاہی معاملات کی پوری فہمایش کرتے تھے گویا قیصر کے استاد تصور کئے جاتے تھے اور علاوہ اس کے قیصر ملکہ کے محب صادق اور خیر خواہ موافق بھی تھے وہ مستعفی ہوئے اور انکی جاے پر سر رابرٹ پیل ٹوریز کے سردار وزیر بننے کے لئے آمادہ ہوئے اور اپنی جماعت سے اس نئی وزارت کے عہدہ کا اخذ کرنیکے لئے قیصر کی خدمت مین حاضر ہوئے۔ گفتگو کرتے ہوئے۔ اتفاقاً قیصر کی زبان سے بیساختہ یہہ کلمے نکل گئے کہ مجھکو اپنی قدیم وزرا کی رائے دلسے پسند تھی۔ اور اب مین انکی مستعفی ہونیسے ناخوش ہون۔ یہہ کلمے سر رابرٹ پیل کی سماعت پر حد شاق گذرے اور انکا پہلا یہہ گمان بالکل پکا ہو گیا کہ لارڈ ملبورن نے اس نوجوان ملکہ کے دل مین

اپنے خیالات اس قدر ذہن نشین کر دیئے ہین - کہ ملکہ ہمیشہ انہین کی رائے کو زیادہ تر پسند کرنیگی پہر [illegible] سر رابرٹ نے قیصر کی تمام ہم نشین لیڈیونکو اور خواب گاہ کی سہیلیون کو ان کے عہدون سے معطل کر کے اپنی جماعت کے امرا کی لیڈیون کو مقرر کرنیکی درخواست کی جو حسب قانون پارلیمنٹ جائز تہی - لیکن قیصر نے اس درخواست کو مطلقاً نامنظور فرمایا بلکہ اپنی ایک سہیلی کو بہی علیحدہ کرنے سے صاف انکار کیا خیر آخر کو سر رابرٹ پیل نہایت ناراض ہو کے دہان سے اٹہا اور ایک طرفۃ العین مین یہ تمام گفتگو ٹوریز لوگونمین مشتہر کر دی لیڈیون کی تبدیل کی بحث کا نام ٹوریز لوگون نے بارے حسد کے خواب گاہی سوال رکہہ دیا - بطور مضحکہ جابجا ہر گلی کوچہ و بازار مین یہی گیت گاتے رہے اور اپنی گیت مین اچہی خاصی دہناسری بناتے رہے - بلکہ لکہتے ہین کہ ایک گہوڑ دوڑ کے مجمع مین قیصر کی سواری کو دیکہہ کر ٹوریز لوگون نے اپنی شہزادی مہر نگار ملکہ کامگار کی شان مین جو ان کی خداوند نعمت ہین ہس ہس یعنے نفرین کی آوازین بلند کین - الغرض بعد بحث بیشمار و تکرار بسیار کے قیصر نے وہی اپنے قدیم وزیر لارڈ ملبورن کو واپس بلا کے قلمدان وزارت عنایت فرمایا اور تہوڑے ہی دنونمین یہہ سب باتین رفع دفع ہوگئین مگر اس وقت کے مباحثے نے قیصر کو آجتک ایسا ہوشیار کر دیا کہ تبدیل وزارت کے وقت آپ نے کبہی کسی جماعت کی طرفداری نہ کی تہی

باب چہٹا قیصر کا عالم سہاگ

قیصر و البرٹ کا اتحاد

بعد شادی کے قیصر نے ایک خط مین لکہا کہ تمام دنیا مین بہترین عزیز ترین اور [illegible] افضل صاحب تمکین اگر کوئی شخص ہے تو وہ میرا شوہر ہے - قیصر کی نسبت البرٹ کا بہی یہی خیال تہا - الغرض ان دونونمین اتحاد دلی اور انس قلبی تہا ہر ایک دوسرے کا سچا مددگار سچا دلدار اور سچا غمخوار تہا - غرض البرٹ کی وفات تک ان دونونکی محبت اور اخلاص روز افزون رہا قیصر اور البرٹ کو شادمان با فراغ دیکہہ کر تمام رعایا جس کو پادشاہ کا چمنستان کہتے ہین باغ باغ تہی - چارون طرف سے پیہم تہنیت نامے و سپاس نامون کا سلسلہ تار بندہ گیا تہا یہان تک کہ ایکروز البرٹ کو ۲۷ تہنیت خوان جماعتون کا جدا جدا شکریہ ادا کرنا پڑا -

قیصر و البرٹ کے حقوق

البرٹ کو قیصر پر شوہر بننے کا ایک حق تہا تو قیصر کو انکی ملکہ اور صاحبخانہ بننے کے دو حق البرٹ پر تہے - مگر قیصر البرٹ کی دلداری مین ایسی محو ہوگئی کہ کبہی خود کو البرٹ کے سر پر ملکہ خیال نہین کرتین اور خانہ داری کے کل امورات مین البرٹ کو مختار کل گردانا تہا - اگرچہ محل کے عہدہ دار جو بڑے لارڈ اور نامور لیڈیان تہین وہ ایک اجنبی نووارد البرٹ کی مختاری سے ناراض ہو کے وقتاً بوقت قیصر سے کہا کرتین کہ حضور آپ ملکہ جہان ہین اور مالک مکان ہین اور آپ کے شوہر آپکی رعیت مین پہر ان کا اتنا بہت اختیار کیون - اس فقرے کے جواب مین قیصر یہی فرماتین کہ عقد نکاح کے وقت شوہر کی [illegible] شوہر

کی عزت اور شوہر کی تابعداری کا جو اقرار مین نے کیا ہے سو اب اوس کا پورا کرنا مجھپر واجبات سے ہے البرٹ بھی ہر حالت مین قیصر کے پورے حقوق کا لحاظ بڑی باریکی اور دانائی کے ساتھہ کیا کرتا۔ اور ہر امر کو عین مصلحت سے سرانجام دیتا۔

درباری معاملے مین البرٹ کی رائے

قیصر کی خانہ داری کے علاوہ درباری امورات مین بھی البرٹ سے خفیہ طور پر مشورہ کیا کرتین ازبسکہ البرٹ دانائی زمان شخص تھے قیصر کو ایسی رائے صایب دیتے کہ وہ اپنی رائے پر نازان ہوتین مگر البرٹ ظاہراً آپ کو قیصر سے بالکل علیحدہ رکھتے اور درباریون سے بھی بہت خلا ملا نہین رکھتے اسی باعث شروع مین لوگ ان کو بڑا متکبر سمجھتے تھے اور اکثر ناواقف لوگ وقار و تمکنت کو تکبر سمجھے ہوئے ہین بلکہ جو کم سخن و فضول گو نہین اوس کو بھی مغرور و متکبر کہا کرتے ہین قیصر باین رتبہ اپنے شوہر کو ہمیشہ اسی القاب سے رقعہ لکھتین (پیارے خاوند)

انتظام خانہ داری

سب سے پہلے البرٹ کو خانہ داری کی بدانتظامی کے دفعیہ کے لیے بڑی کوشش کرنی پڑی۔ محل مین کثرت ملازمین کے باعث یہہ اندھیر چل رہا تہا کہ اگر دریچے کا ایک شیشہ ٹوٹ جاوے تو دوسرا کانچ بٹھانیکی منظوری منتظمان محل سے ہفتون مین نہین ملتی ہر دریچے کے اندر کا شیشہ صاف کرنے کے لئے علیحدہ عہدیدار مقرر تھے اور باہر کے لئے علیحدہ پس اسی پر بدانتظامی کو قیاس کر لیجئے اندرون محل کے امورات کے لئے دو لارڈ مقرر رہتے۔ ایک چیمبرلین یعنے حاجب اور دوسرا سٹوورڈ یعنے خانسامان۔ یہہ دو بڑے عہدیدار تھے اور ہر ایک کے ماتحت اور عہدہ دار تھے اور ان کے علاقے مین پھر کئی ملازم مرد۔ عورتین تھین اور ایک ملازم کا کام ایسا خاص مقرر کیا ہوا تہا کہ دوسرا اوس مین دخل نہ کر سکے۔ آخر یہی البرٹ تھے کہ اس بدانتظامی کو ایسے حسن انتظام سے مبدل کر ڈالا کہ تازیست اُن کو گھر کے معاملات کا پورا آرام حاصل ہو۔

نقاشی کا ڈھنگ اور راگ رنگ

قیصر و البرٹ کا فرصت کے وقت نقاشی کی طرف ضرور میلان خاطر رہتا تہا۔ پرنسس رایل اور ولیعہد بہادر کی بہت سی تصویرین چھوٹی عمر کی انہین قیصر و البرٹ کے قلم سے کہچی ہوئی ہین اور رنگ بھی انہین کے ہاتھہ کا دیا ہوا ہے۔ ان دونون کو جیسا کہ نقاشی مین ملکہ تہا ویسا راگ مین بھی بے نظیر ہے۔ البرٹ مضامین عالیہ کو فوراً منظوم کرتے اور وہین قیصر راگ مین انکو سنا کر خوش کرتین اور آپ بھی خوش ہوتین کسی نے خوب مصرع کہا ہے۔ سدا حسن اور عشق مین لاگ ہے یا قیصر کو فن موسیقی کی شایق دیکھہ کر رعایا کو بھی کمال شوق پیدا ہوا۔ اور جب ناٹک مین قیصر و البرٹ کا جانا ہوتا وہان سرود کی وہ باریکیان سننے مین آتین کہ لوگ حیران رہجاتے اور ایسی ترکیب سے ناٹک والے اسودہ حال بھی ہوجاتے کہ قیصر کے آنیکی خبر پر گران قیمت سے بیشمار ٹکٹ فروخت ہوجاتے

بردہ فروشی کی مخالفت

قیصر کے پورے اعتماد سے خانہ داری کی مختاری حاصل کرنیکے بعد البرٹ کبھی کبھی بہبودی خلایق کی طرف متوجہ ہونے لگا اور لوگون کے دلون مین بھی انکی تکبری کا جو شبہہ تہا وہ رفتہ

رفتہ دور ہوتا گیا۔ سنہ ۱۸۴۰ء مین جون کی پہلی تاریخ کو بردہ فروشی کی مخالفت کی مجلس مین پہلی مرتبہ البرٹ صدر نشین ہوئے اور پہلی مرتبہ انگریزی مین تقریر کرکے انگریزون کے دلون کو محو کر لیا۔

بعد شادی کی تنہائی پسند

قبل کتخدائی قیصر کو لنڈن کی دھوم دھام ناچ رنگ اور دوسری مجلسین بہت نہین۔ مگر بعد شادی کے قیصر لنڈن سے بیزار ہوکے اکثر قریون مین بود و باش کرتین اور وہین بڑی بڑی محل تیار کروا کے اپنے شوہر کے ساتھ بخوشی رہا کرتین۔ سچ ہے۔ شعر

یا آئینون مین عکس حسینون کے بند ہین ٭ جو مہ جبین ہین دیکھنے خلوت پسند ہین

باب ساتوان قیصر کا مادری عالم

شعر

ولادت اطفال کی میعاد

دل شگفتہ صاحب اولاد ہے ٭ نخل بار آور سے باغ آباد ہے

سنہ ۱۸۴۰ء کی فروری کی دسوین تاریخ کو قیصر کتخدا ہوئین اور اسی سال نومبر مہینے کی اکیسوین کو آپ کو بڑی شہزادی پرنسیس رایل پیدا ہوئین۔ اور پھر سنہ ۱۸۵۷ء کے اپریل مہینے کی چودھوین تاریخ کو کہ ہندوستان مین غدر کا ہنگامہ برپا تھا۔ آپ کو اخیر شہزادی بٹریس پیدا ہوئین۔ غرضیکہ سترہ برس کے عرصے مین قیصر کو کل نو فرزند پیدا ہوئے جن کا تاریخی مفصل حال آٹھوین باب مین ملاحظہ فرمایئے۔

قیصر کی زچگی

لکھتے ہین کہ ہر زچگی کے وقت البرٹ بذات خود قیصر کی خبرداری کرتے۔ ہر کام مین بخوشی حاضر رہتے۔ تاریک کمرے مین قیصر کے پاس بیٹھ کر متفرق کتب کے عمدہ مضامین سے انکی طبیعت کو مسرت بخشتے۔ الغرض قیصر کے یہہ لکھے ہوئے البرٹ کی دلی محبت کے لئے کافی ہین۔ البرٹ خود دایائی مین بجائے والدہ کے تھے۔ آہا البرٹ کے جیسی عاقلہ فہمیدہ دائی پھر کہان۔

فرزندونکی تربیت کا قابل غور طریقہ

البرٹ و قیصر اپنے فرزندونکی تعلیم و تربیت مین حد سے زیادہ ساعی رہتے۔ علاوہ علوم و فنون متفرقہ کے انکو خانہ داری کی تعلیم کے لئے قیصر نے اپنی ایک سالگرہ کی خوشی مین اپنے رہنے کے قیصر اسبورن سے ایک میل کے فاصلے پر ایک مکان عالیشان مع ایک بڑے باغ کے بنام سوس کاٹیج اپنے فرزندون کے لئے تیار کروایا یہہ مکان کیا تھا کہ شہزادی و شہزادون کے لئے ایک خاصہ کارخانہ اور عمدہ تعلیم کی زراعت تھی۔ اس باغ کے باہر نو باغیچے تیار کرکے ہر فرزند کے نام ایک ایک معین کر دیا ان باغون مین یہہ شہزادے اپنے فن کے کامل باغبان اور کاشتکارونکی ماتحت مانند مزدورون کے دو دو تین تین گھنٹہ کام کیا کرتے۔ ہل چلاتے زمین کھودتے سینچتے۔ بوتے۔ اور فصل بھی اپنے ہاتھون کاٹتے۔ اسی باغ مین ایک چھوٹا سا خوش ترکیب (پورا) قلعہ تیار کیا گیا۔ اور اس مین عمارتی راج لوہار وغیرہ کل کام شہزادون کے ہاتھ سے لیا گیا حتی اینٹون کے سانچے (پزاوہ) بھی انہین شہزادون کی

ہاتھون تیار کی گئی تھی۔ اسی سوس کاٹیج مین ایک شاہ باورچی کے ماتحت تمام شہزادیان قسم قسم کا پکوان شیرین و نمکین و ترکاری و ساگ۔ بہانتی بہانتی طرح طرح کی۔ اچار چٹنی۔ مربے۔ وغیرہ اپنے ہاتھون پکا دبنا کر تیار کرتین۔ اسی محل مین ایک شہزادونکی واقفیت کے لیئے قدرتی اشیا کا ایک عجائب خانہ بھی ہے جسمین موالید ثلاثہ یعنے جمادات۔ نباتات و حیوانات کے عمدہ نمونے موجود ہین۔ ایک مرتبہ انہین شہزادی و شہزادیون نے ماموز شاعر ٹامسن کی موسمی منظومات پر ایک ناٹک کیا تھا جس مین ہر ایک فرزند نے ایک ایک طرح اختیار کرلی تھی۔ کہتے ہین کہ یہہ ناٹک قیصر کی ایک خاص تقریب مین کیا گیا تھا۔ اور تمام حضار ان معززون کی لیاقت پر حیران رہے تھے۔ ایک مرتبہ ایک چھوٹی شہزادی نے کھیلتے ہوئے اپنی ایک اصیل کے ہاتھ سے بلاکینگ کا برش لے کر اس کا منہ اور اس کے کپڑے سیاہ کردئے آخر قیصر کو یہہ حال معلوم ہوا تو اس شہزادے پر بیحد خفا ہوئین اور اسے گھسیٹ کے اس کمرے مین لے گئین اور معافی طلب کروائین بلکہ اس شہزادے کے پہنے ہوئے ملبوسون سے اسی وقت نئے کپڑے سلوا کر اس انا کو پہنوائے۔ الغرض کامل طور سے اپنے فرزندون کو تربیت کر کے جناب مہد علیا ملکہ عالم و عالمیان ان نور چشمون کو اکثر سیر و سیاحت مین اپنے ہمراہ رکھتی تھین۔ کبھی دریائی سفر اور کبھی زمین کا سفر کرتی رہتی تھین اس مصرع کے مطابق بسیار سفر باید تا پختہ شود خامی۔ قیصر نے اپنے شہزادون کو زمین کے دور و دراز حصے مین روانہ فرما کے تجربات سفر سے انکو ماہر کروایا۔ دیکھئے تو شہزادہ ڈیوک آف اڈنبرو بذریعہ بحر تمام دنیا گھوم آئے۔ شہزادہ ولیعہد بہادر کو دیکھئے کہ دور و دراز ملکون کا سفر کر کے اپنے مرکز اصلی کی طرف رجوع کیا۔ اسی طرح قیصر کے معزز شہزادے ڈیوک آف کناٹ جو ابھی ہند مین بمبئی کے سالار فوج ہین بے کھٹکے ملک افغان کی تمام سرحد گھوم آئے ان تینون شہزادون نے اپنی تشریف آوری سے ہند کو سربلند کیا ہے۔ غرض یہہ شہزادے شعور مند ہوئے بعد اپنی رغبت دلی سے کتخدا بنے اور صاحب اولاد ہوئے۔

باب آٹھوان قیصر کے فرزندون کے بیان مین

قیصر کے فرزند سعادت مند کل نو ہین جن مین چار شہزادے ہین اور پانچ شہزادیان۔ تمام کتخدا اور دو کے سوا سب بفضل خدا ابھی زندہ ہین۔

۱- پرنسیس رایل جن کا پورا نام شہزادی وکٹوریہ اڈیلیڈ میری لوسا ہے تاریخ ولادت انکی اکیسوین نومبر ۱۸۴۰ء مین ہے۔ وہ پادشاہ جرمنی ولیعہد شہزادے فریڈرک ولیم سے ۲۵ جنوری ۱۸۵۸ء مین بیاہی گئی ہین۔ ان سے تین شہزادے اور چار شہزادیان موجود ہین۔

۲- پرنس اوو ویلز جن کا اصل نام البرٹ اڈورڈ ہے قیصر ہند و ملکہ انگلستان کے ولیعہد بہادر ہین آپ کی ولادت انکی ۹ نومبر ۱۸۴۱ء مین ہے پادشاہ ڈنمارک نہم کرسچین کی بڑی شہزادی الگزنڈرہ سے ماہ

مارچ سنہ ۱۸۶۳ع کو کتخدا ہوئے ہین یہہ دوسرے شہزادے ہین جو سنہ ۱۸۷۵ع مین ہندوستان کی سیر کو آئے تہے ان کی اولاد ہے۔

۱۔ شہزادہ البرٹ وکٹر ہے جو ہشتم جنوری سنہ ۱۸۶۴ع کو پیدا ہوا۔

۲۔ شہزادہ جارج فریڈرک ارنسٹ البرٹ ہے جو ۳ جون سنہ ۱۸۶۵ع کو تولد ہوا۔

۳۔ شہزادی لوئیس وکٹوریا الگزنڈرہ ہے جو ۲۰ فروری سنہ ۱۸۶۷ع کو پیدا ہوئی۔

۴۔ شہزادی وکٹوریہ الگزنڈرہ اولگا مری ہے۔ جو ۶ جولائی سنہ ۱۸۶۸ع کو پیدا ہوئی۔

۵۔ شہزادی اجولٹ مری وکٹوریہ ہے جو ۲۶ نومبر سنہ ۱۸۶۹ع مین تولد ہوئی۔

۳۔ پرنسیس الیس جن کا نام ہومبری ہے۔ یہہ شہزادی ۲۵ وین اپریل سنہ ۱۸۴۳ع کو تولد ہوئی اور سنہ ۱۸۶۲ع کی پہلی جولائی کو ہستے کے گرانڈ ڈیوک چہارم لوئی کی عروس بنین اور سنہ ۱۸۷۸ع کے چودہوین دسمبر کو اس جہان سے گذر گئین۔ ان سے ایک شہزادہ اور چار شہزادیان یادگار ہین۔

۴۔ ڈیوک اف ادنبرو شہزادہ الفورڈ ارنسٹ البرٹ جو سنہ ۱۸۴۴ع کے اگسٹ مہینے مین ۶ تاریخ کو تولد ہوئے اور سنہ ۱۸۷۴ع کی ۲۳ وین تاریخ جنوری کو متوفی شہنشاہ روس کی شہزادی گرانڈ ڈچس میری کے شوہر بنے۔ یہہ اول ہی شہزادے ہین جو سنہ ۱۸۷۰ع مین ملک ہندوستان کی سیر کو تشریف فرما ہوے تہے۔ گہر ان کا ایک شہزادہ اور چار شہزادیون سے آباد ہے۔

۵۔ پرنسیس ہلینہ یعنے شہزادی اگسٹہ وکٹوریہ سنہ ۱۸۴۶ع کی ۲۵ وین ماہ مئی کو تولد ہوئین اور سنہ ۱۸۶۶ع کے ۵ جولائی کو سلیسوگ ہولسٹن کے شہزادہ فریڈرک کرسچین سے منعقد ہوئین ہین۔ ان سے دو شہزادے اور دو شہزادیان حیات ہین۔

۶۔ پرنسیس لوئیز شہزادی لوئیز کیرولین البرٹ سنہ ۱۸۴۸ع کے ماہ مارچ کی ۱۸ وین کو پیدا ہوئین اور جان مارکوئس آف لورن سے ۲۱ وین ماہ مارچ سنہ ۱۸۷۱ع کو منسوب ہوئین ہین ابہی انہین کوئی اولاد نہین ہوئی

۷۔ ڈیوک آف کناٹ جن کا نام نامی آرتہر ولیم پیٹرک البرٹ ہے یہہ شہزادہ اول ماہ مئی سنہ ۱۸۵۰ع کو پیدا ہوئے۔ اور ۱۳ وین مارچ سنہ ۱۸۷۹ع کو پرشیا کے متوفی شہزادے کی دختر پرنسیس لوئیس مارگرٹ کے ساتہہ کتخدا بنے یہہ تیسرے شہزادہ ہین جو سنہ ۱۸۸۳ع مین ہندوستان کو تشریف فرما ہوئے تہے اور ابتو علاقہ بمبئی کے سالار فوج مقرر ہین۔ اور باجازت پارلیمنٹ اپنی والدہ قیصر کی انگلستان کی جوبلی کے جشن مین شامل ہونے کے لئے لنڈن کو تشریف لیگئے ہین انکو ایک شہزادی اور ایک شہزادہ خدا نے عطا فرمایا۔

۸۔ ڈیوک آف البنی شہزادہ لیوپولڈ جارج ڈنکن البرٹ ہین جو سنہ ۱۸۵۳ع کی ۷۔ اپریل کو پیدا ہوئے اور ۲۷ وین اپریل سنہ ۱۸۸۲ع مین والڈک پیرمونٹ کی شہزادی ہیلن سے بیاہے گئے اور سنہ ۱۸۸۴ع کی ۱۸ وین مارچ کو اس جہان فانی سے اقلیم جاودان کیطرف سفر کر گئے۔ اپنے بعد فقط ایک ہی شہزادی چہوڑ گئے ہین قیصر کو انکی وفات از حد شاق گذری ہے

ہ پرنسیس بٹیرس	شہزادی بٹیرس میری وکٹوریہ فیوڈور جو ۱۴ ویں اپریل سنہ ۱۸۵۷ء مین تولد ہوئی۔

ور ۲۳ ویں جولائی سنہ ۱۸۸۵ء کو بے ٹنبرگ کے شہزادہ ہنری سے بیاہی گئی۔ یہ شہزادہ بلگیریہ کے معزول شدہ وشاہ الگزنڈر کے بھائی ہین سال گذشتہ کی سنہ ۱۸۸۶ء نومبر مہینے مین ۲۳ ویں تاریخ کو ایک شہزادہ ان کو تولد ہوا ہے۔

ب نوان قیصر اور اُسکی اولاد کے سالانہ وظیفہ کے بیان مین

۳۸۵۰۰۰ روپیے کی رقم قیصر کے لیئے بعد ادائے رسومات تاجپوشی مقرر ہوئی۔ بدین تفصیل۔

۶۰۰۰۰ روپیے قیصر کے خانگی اخراجات کے لیئے۔

۱۳۱۲۶۰ روپیے پادشاہی خاندان کے وظیفہ کے لیئے۔

۴۴۲۴۰ روپیے معزول شدہ ملازمون کا وظیفہ۔

۱۳۲۰۰ روپیے انعامات شاہی کے لیئے مع خیرات وغیرہ۔

۳۴۶۰۰ روپیے عام طور پر دربار مین خرچ کرنے کے لیئے۔

۳۸۵۰۰۰ جملہ روپیے۔

رقم مذکور اس شرط پر مقرر ہوئی کہ اگر کسی سال چالیس لاکھ روپیے سے زیادہ خرچ کیا جائے تو اس کا مفصل حساب تیس روز کے اندر پارلیمنٹ مین پیش کریں۔

۴۵۰۰۰ روپیے کی رقم علاوہ رقم مذکور کے ضلع لانکسٹر سے ڈچیس پنے کی قیصر کو ملتی ہے۔

۸۰۳۰ روپیے کی رقم اسی ضلع کی وائین شراب کی آمدنی سے اصل سے قیصر کو ملا کرتی ہے۔

۱۰۱۰ روپیے کی رقم لنڈن کی وطن داری کے حق سعی کے نام سے ملا کرتی ہے۔

۲۵۲۴۹۰ روپیے متفرق مقامات کے دائمی اخراجات کے لئے مقرر ہین۔

۳۳۷۳۹۷ - دریائی جہازات کی سیر کیلئے مقرر ہین۔

۱۳۱۱۵۰۰ روپیے پادشاہی رسالے کے لشکری اخراجات کے لئے۔

قیصر کی خانگی املاک

۲۳۹۲۰ روپیے سکاٹلنڈ کے پرگنہ ابرڈین کی بطور کرایہ کے سالانہ آمدنی۔

۱۳۰۰۰ روپیے انگلنڈ کی ہنٹشائر پرگنہ کی آمدنی

۶۹۰ روپیے بٹرسے کے پرگنہ کی آمدنی۔

الغرض سنہ ۱۸۸۶ء مین کل رقم قیصر ہند کو ۵۶۰۲۰۳۰ روپیے کی وصول ہوئی تھی۔ علاوہ آمدنی مذکور بالا کے سنہ ۱۸۸۲ء مین جنگل کے کشترون سے کلرمونٹ کی جگہ ۷۴۰۰۰۰ روپیے کو قیصر نے خرید کی ہے۔ اور ملک جرمنی مین کوبرگ کی طرف سے بھی قیصر کی خاص ملک ابھی باقی ہے۔

قیصر کی سرکاری آمدنی سے اُن کی اولاد کو حسب ذیل رقمین ملا کرتی ہین۔

۲۵۰۰۰ - ڈیوک آو اڈنبرو کو۔ ۲۵۰۰۰ ڈیوک آو کناٹ کو

۸۰۰۰۔ پروشیہ کی شہزادی فریڈرک ولیم کو۔
۶۰۰۰ پرنسیس لوییس کو۔
۶۰۰۰ ڈچس آو کمبرج کو۔
۵۰۰۰ پرنسیس آو ٹیک کو۔
۶۰۰۰ شہزادی البنی کی بیوہ کو۔

۶۰۰۰ شہزادی کرسچین کو۔
۶۰۰۰ پرنسیس ہنری کو
۳۰۰۰ میکلن برگ کی گرانڈ ڈچیس کو
۱۲۰۰۰ ڈیوک آو کمبرج کو۔
۴۰۰۰۰ شہزادہ ولیعہد پرنس آو ویلز کو

۱۰۳۱۴۲۳۰ پرنس آو ویلز کو سنہ ۱۸۸۴ء مین پرگنہ کارروال کا محصول ملا تہا۔ ۱۰۰۰۰ پرنس آو ویلز کی بیگم کو۔
خدانخواستہ اگر پرنس آو ویلز کی بیگم بیوہ ہو جاوے تو تین لاکہہ روپے کا سالانہ انکی واسطے مقرر ہوا ہی۔

باب دسوان قیصر کی فرمانروای عالم

انگلنڈ کا افلاس

شعر

قسام ازل نے وہین سونپا اُسے ناسخ ٭ جو شخص کہ جس چیز کے قابل نظر آیا

قیصر ایک لئیق فرمانروا ہین۔ یہہ کلمہ بالاتفاق تسلیم کیا گیا ہے۔ یہان لئیق سے مُراد رعایا پرور عدل گستر بیدار مغز۔ فریادرس۔ منصف مزاج۔ نیک سیرت۔ خوبصورت۔ بہتری خواہ خلایق ہے۔ دیکہیے سنہ ۱۸۴۲ء میں قیصر نوعروس تہین۔ اُن دنون اس بحر خوبی کی طبیعت مین ناچ اور راگ کا شوق ہوچلا تہا۔ لیکن انگلنڈ کی رعایا کا ایک بہت بڑا حصہ افلاس و فلاکت کے باعث گرفتار رنج و محن تہا۔ مُفلسی وادبار کی گہٹا انکے سر پر چارونطرف سے چہا رہی تہی۔ فاقہ کشی غایت درجہ انکو ستا رہی تہی۔ مُلکی ہُنر اور ملکی کسب کی ترقی کی خواہش کا چارونطرف سے شور برپا تہا۔ اُن روزون ولیعہد بہادر پرنس آو ویلز کو اصطباغ دینے کی تقریب ۲۵ جنوری سنہ ۱۸۴۲ء کو مقرر ہوئی۔ اور بڑے کروفر کے ساتہہ اسکی تیاریان ہونے لگین۔ سر رابرٹ پیل صاحب جنہون نے منصب وزارت علی کی کرسی پر تہوڑی مُدت سے جلوس فرمایا تہا۔ بنا برین قیصر کو زیادہ کہنے سُننے کے لئے انکا ہیاؤ نہین پڑتا تہا۔ تاہم انہون نے ہمت بڑہا کے قیصر سے کہا کہ اندنون آپکی رعایا پر فلاکت کی مصیبت طاری ہی۔ بار ادبار کا پہاڑ ہر ایک کے سر پر بہاری ہی۔ ایسے وقت مین اصطباغ کی یہہ دہوم دہام رعایاے انگلنڈ کو کس طرح پسند آویگی۔ یہہ سُنتے ہی یا تو وہ تیاریان ہو رہی تہین یا یہہ حکم دیا گیا کہ فقط سادی طور پر بے تکلفی کے ساتہہ بغیر راگ و رنگ و بے دف و چنگ رسومات اصطباغ ادا ہون۔ اور ملکی صنعت کی بہبودی و ترقی مد نظر رکہہ کے آپنے پاؤن تک فقط دیسی کاریگری کا لباس پہن لیا بلکہ تمام سہیلیون کو بہی ویسا ہی لباس پہنوایا۔ تاکہ حاکم مزاج کو ایک خاص طرف رجوع دیکہکر رعایا بہی اسی طرف بخوشی مایل ہوی سال یعنے سنہ ۱۸۴۲ء مین قیصر کی طرف سے راگ و رنگ کی جوشیلی ضیافت دیگئی۔ اُس کا بہی خاص الخاص یہی منشا تہا کہ دیسی لوگونکی ہُنرمندی کاریگری و کسب کا

علانیہ اظہار ہو۔ انہیں ایام کا ایک فیانسی بال بھی مشہور ہے جسمیں اٹھارہ ہزار آدمی کام میں لگائے گئے تھے فرمایئے اس سے بڑھ کے رعایا پروری اور کیا ہوئی چاہیئے۔

ملکی و پردیسی الجھاؤ کو حسن انتظامی سے سلجھا دیا

زمانہ مذکور الصدر کا نقشہ ایک سا درست ہے جسطرح ملک ورسکنائی ملک کے حق میں مضرت رساں تھا ویسطرح غیر ملک کا نقشہ بھی خوف کی صورت دکھا رہا تھا۔ انگلینڈ کے خزانے میں نقصان رہا سنہ میں تنزل کا سامان تجارت میں مندی روزگار مفقود ترقی بیکار تھی۔ فیمابین ایک مخالفت کے ساتھ باہم بدلی تھی۔ اسیطرح بیرونجات میں تفرقہ کی ہوا چل رہی تھی۔ امریکہ میں و ویسٹ انڈیز میں مجادلہ چین سے مقابلہ۔ ایسی پریشان خاطری کیوقت کابل کے جنگ و جدال کے زور و شور سے انگلینڈ کا دل بشکل آئینہ پارہ پارہ تھا۔ اور علاوہ ان سب آفتوں کے معاملات مصر جو آجتک ایسٹرن کوسچن یعنی مشرقی سوال کے نام سے مشہور ہے وہ گویا ایک فرابین کو نبات مصری کے ٹکڑوں سے بھر کر پھیر اڑا رہا تھا اور ان دنوں مصر کے معاملات میں روس کے عوض فرانس زیادہ کچھ اوچل رہا تھا۔ اس محل پر ناظرین قیاس فرمادیں کہ گنج بیخ آفات جو طرف کسقدر متموج و موج تھا معہ مخالف فوج در فوج علاوہ اسکے قیصر کا گلبن شباب بہار افزا۔ رنگ و ترنگ کی امنگ۔ وعشرت آفرینی کے ڈھنگ با ایں ہمہ اس ملکہ جہان و جہانیان نے اپنی جوبن کی ابھار۔ جوانی کی بہار پر ممالکت داریکی فکر کو ترجیح دیکر عیش و آرام کو باد ہوائی سمجھ لیا۔ ایسا انتظام کیا کہ۔ مصرع۔ فلک گفت احسن ملک گفت زہ۔ یعنے یہانتک ہمہ تن مصروف معاملات ملکی رہیں کہ انگلینڈ کو اس رتبہ پر پہنچا دیا جیسا کہ عیاں ہے۔ حاجت بیان نہیں۔ اگرچہ انگلستان کے آئین کے رو سے حاکم وقت کو زحد آزادی ہے۔

شعر

الجھاؤ اپنے ملک کا اور غیر ملک کا ۔ آئین قیصری نے کیا آئینہ سا صاف

ٹیکس و محصول

انہیں ایام نامسعود میں خزانے کا نقصان پورا کرنے کیلئے انکم ٹیکس منظور کیا گیا پادشاہ وقت تمام قسم کے محصولات سے حسب آئین سلطنت بری رہتی ہیں۔ تاہم قیصر نے خود کو مثل احد من الناس تصور کر کے ٹیکس کا دینا اپنے اوپر لازم کر لیا۔ قیصر کو ٹیکس دینے پر آمادہ دیکھکر تمام رعایا بدل و جان ٹیکس بھرنے لگی۔ بیشک قول الناس علی طرایق ملوکہم سچ ہے۔

قیصر کی سیر و سیاحت

یہ مشہور ہے کہ اپنی تمام ملک اور اسکے اطراف و جوانب میں بذات خود سفر کر کے رعیت کی پوری ماہیت حاصل کرنے میں قیصر سب بادشاہوں پر سبقت لیگئی ہیں۔ یہانتک کہ امریکہ ہند و آسٹریلیا تک کالے کوسونکی مسافری میں بھی جہاں خود بدولت کا جانا نہ بن پایا تو وہاں اپنی روشن دل بیدار مغز نور العین کو روانہ کر کے خاطر خواہ آگاہی حاصل کر لی قیصر کے سفر ناموں کے بڑے بڑے دفتر جمع ہوئے ہیں۔

سفر سکاٹلنڈ

قیصر کا پہلا سفر ۱۸۴۲ء میں ملک سکاٹلنڈ میں ہوا ہے۔ سکاٹلینڈ کے پایہ تخت ڈنبرا میں قیصر کے روز معینہ سے ایک روز قبل پہنچ جانے کے باعث استقبال شاہانہ و تجمل ملوکانہ کی طیاری کروفر

سے تیاری کیگئی تہی - وہ یوں ہی بیکار سمجھی گئی - مگر اسکی دوسری روز قیصر کی سواری کی روانگی کیوقت رعایا نے ایک جوش و خروش کے ساتھہ اپنی مسرت اور خوشدلی ظاہر کی -

پہنے ہوئے جبوں کا فرش

سنہ ۱۸۴۳ع میں انگلستان کے جنوبی کنارہ پر سفر کرتے ہوئے قیصر سوڈن میں جب اتریں اسوقت بارش سے زمین کو کچھہ خراب دیکھکر وہاں کے اہالیان کارپوریشن نے براے خیر مقدم اپنے اپنے جبے قیصر کی قدم اندازی کیلئے بچہا دیئے تہے - قیصر ان لوگونکا دل باغ باغ فرمانیکے لئے ان جبوں پر قدم انداز ہوتی ہوئی چلی گئیں - انہیں دنوں جنگ افغان و سکہہ ختم ہوئی -

جنگ فرانس وغیرہ

بعد اسکے انگلینڈ و فرانس کی قدیم عداوت کا نقشہ مٹانیکے ارادہ سے قیصر نے اپنے شوہر کے ہمراہ ملک فرانس کا باوجود مسافت دریا رود بار کے سفر اختیار کیا - اس سے پیشتر گذشتہ چار سو برس تک انگلنڈ کا کوئی بادشاہ اس ملک کو نہیں گیا تہا - اس سفر میں بہر آرا ہی ملکہ فرانس نے بہی قیصر کی نہایت توقیر کی جب صفائی دلی کے ساتھہ عزت شاہانہ حاصل کرلی - تب خوشدلی سے اپنی دار السلطنت کو واپس آئیں - اسوقت فرانس کے تخت پر شہنشاہ لوئی فلپ بہرہ آرا تہا - فرانس سے قیصر اپنے عموی بزرگ بادشاہ لیوپولڈ کی ملاقات کو بلجیم تشریف لے گئیں - اور بڑی دہوم دہام سے داخل شہر ہوئیں سنہ ۱۸۴۴ع میں روس کے شہنشاہ زار نکولس پہلی مرتبہ انگلینڈ میں آئے اور انکے بعد فرانس کے بادشاہ لوئی فلپ جو اپنی ملکہ امیلی کے ہمراہ لندن آئے قیصر نے مہمان نوازی

بادشاہی مہمانی کا خرچ کہاں سے ادا ہوا

ان دونوں شہنشاہوں کی مہمانداریمیں قیصر نے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا اور کل خرچ قیصر نے اپنی جیب سے ہی کیا - ایسے مقام پر اکثر خرچ سرکاری خزانے سے لیا جاتا تہا - کیونکہ قیصر کے قبل بہت بادشاہ مقروض رہا کرتے تہے - اسصورت میں ضرور تہا انکو پارلیمنٹ سے پیسا لینا پڑتا تہا - بنا برین اس وقت سر رابرٹ پیل نے بڑے فخر سے پارلیمنٹ میں بیان کیا کہ مہمانوں کا کل خرچ قیصر نے اپنی جیب سے ادا کیا - ایک کوڑی بہی انگلنڈ کے خزانے سے نہیں لیگئی

رایل اکسچینج

اسی سال یعنی سنہ ۱۸۴۴ع میں تجارت کا نیا عالیشان مکان بنام رایل اکسچینج تیار ہوا اور قیصر نے اسکی افتتاح کے رسومات بادشاہی کر و فر کے ساتھہ ادا کیں -

تبسم شگفتگی -

رسومات افتتاح کے وقت لندن کے لارڈ میر پر ایک قابل تماشا حالت گذری لارڈ صاحب نے اپنی ریشمی موزی و عاشقانہ بوٹ کو بارش سے بہیگی ہوئی راستے سے بچانیکے لئے ان کے اوپر خلاصیوں کے جاگ بوٹ نامی قندہاری یا پوتین جنمیں فولاد کے بڑی بڑی میخیں لگی ہوئی تہیں چڑہائے لارڈ صاحب کا یہہ ارادہ تہا کہ قیصر کی سواری جب قریب آئیگی - اسیوقت وہ خلاصیوں کے جوتے اتار ڈالونگا - اور اپنی عاشقی نئی بوٹوں سے قیصر کے روبرو جا کے تسلیمات بجا لاؤنگا - الغرض قیصر کی سواری قریب آگئی - اور لارڈ صاحب نے بڑی سرعت سے زور کیا تو ایک بوٹ صاف نکل آیا مگر دوسرا

کچھ ایسا بلبلہ گیا تھا کہ مطلق نہیں ہلتا تھا یہانتک کہ قیصر انکی نزدیک آپہنچین۔ لوگون نے جو لارڈ صاحب کا یہہ حال دیکھا تو فوراً اس بوٹ کو کھینچنے لگے۔ کوئی ایک طرف سے کھینچتا تو دوسرا دوسری طرف سے۔ اسمین ایک کالا پورٹہر سکے کیچڑ مین دھنس چپہ گیا۔ آخر بہزار تکلیف شور وغل آپنے وہ دوسرا اُتارا ہوا قندہاری بوٹ پہن لیا اور ملکہ علیا قیصر ہند کے روبرو جا کر حاضر ہوئے **شعر** ۔ ریش خندی و تبسم سے ظریفون نے
کہا۔ جاک بوٹ آپنے کسواسطے پہنے صاحب

جرمنی کا سفر

۱۸۴۵ء ہو کے شروع مین قیصر اپنے تمام قبیلے کے ساتھہ انگلستان کے بڑے بڑے نامی گرامی نواب اُمرا کی ملاقات کو انکی جاگیرات اور پرگنون اور ضلعون مین تشریف لیگئین۔ بعد اسکے اسی سال آپ بھون کو ہمراہ لیتی ہوئی ملک جرمنی مین تشریف لیگئین جہان اپنے سسرال کا محل اور اپنے شوہر کی زاد بوم ہی اُسکا اپنی ماں کی طرف کے اقارب بہان سے ایک ہوتا تھا کے ساتھہ بڑے اشتیاق دلی سے ملاقات مسرت آیات کی۔

کولانگ واٹر

کولانگ شہر مین قیصر جب سیر کو نکلی ہین۔ اسوقت وہان والون نے ٹمھی خوشی اپنی آپکے راستون پر دو بار زکا مشہور خوشبودار پانی کہ جسکو لانگ واٹر چہڑکا تہا۔ کولانگ واٹر یورپ مین فقط عطر خوشبو کیطرح استعمال کیا جاتا ہے۔ مگر تعجب ہے کہ ہمارے ہندوستانی اسکو پاتو دوا کے طور استعمال کرتے تھے یا اب شراب کے مانند اس کثرت سے استعمال کرنے لگے کہ سرکار نے محصول بھی اس کا شراب کے جیسا بڑھا دیا۔ ۱۸۴۷ء ہو مین قیصر نے سکاٹلینڈ کے مغربی کنارے کا سفر کیا اور بعد اسکے انہین ہائی لینڈ پہاڑون کے سفر کا شوق پیدا ہوا۔

سفر آئرلینڈ

قیصر ملک ایرلینڈ مین سب سے پہلی **شعر**

پہول پہل سے باغ کے دامن بہرے۔ باغی پہر باغی ہی تو کیا کرے

۱۸۴۹ء ہو مین تشریف لیگئین ہین۔ ایرلینڈ مین ۱۸۴۵ء ہو سے تا ہنگام بدلتی افزائی این ابر کرم یعنی قیصر کے وارد ہونے تک سخت قحط جاری تہا۔ تمام روئے زمین کے باشندون نے ان قحط زدون پر از روی ترحم عین عنایت سے نظر کی۔ اور قیصر نے تو اسدرجہ دریادلی کو کام فرمایا کہ لاکھا روپیہ قوم کو قحط سے چھڑانے مین صرف کیا۔ قحط سالی اور غربت کے بہانے سے ایرلینڈ کے باغیون نے ریاست کی مخالفت مین بہت کچھہ کیا۔ اس فتنہ کو مٹانیکے ارادے پر خود قیصر عالم آپ وہان تشریف فرما ہوئین۔ اور اپنی زبان خاص سے تسلی آمیز فقرے انکے برخاستہ خاطر آپریش لوگونکو سنا کے اُسوقت انکو موم دل کیا۔ اسیطرح سیر پیرا آراہے بعد دس سال تک آپ تمام گریٹ برٹن۔ ایرلینڈ۔ فرانس۔ بلجیم ڈنمارک انکے قرب و جوار مین سیر و سفر کرتی رہین۔

شعر۔ قلمرو مین اب خبر ہے خبر ہے ؛؛ سفر اس کا ایک باغ کی سیر ہے

ہنگامۂ عالم

۱۸۴۸ء مین تمام یورپ مین جو ہنگامہ پہیلا تہا۔ اُس کا آغاز شہر پیرس سے ہے۔ جہان کا شہنشاہ لوئی فلپ اپنے قبیلے کے ساتھہ مسٹر ولیم سمتھہ کے جعلی نام سے انگلینڈ مین آکے قیصر کے پناہ مین رہنے لگے۔ اس ہنگامے کی ہوا پرشیہ ڈنمارک بلجیم وغیرہ سب مقامون مین پہیلی تہی۔ اور قیصر

اپنے خویش و بیگانون کیلیے جو وہان مقیم تہے۔ بہت خایف ہوئین۔ تاہم اس ہنگامے مین انگلینڈ خوب بچا رہا آیرلینڈ مین ایک دو مفسدون نے سر اٹہایا تہا۔ مگر فوراً جلاوطن ہوگئے۔ اور لنڈن مین بہی چارٹسٹ گروہ نے فتنہ جگایا۔ قیصر تو اسی رات محل کو روانہ ہوگئین مگر وہان کے باشندون نے ایک لاکہہ ستر ہزار معزز لوگون کے نام والنٹیر فوج مین بہرتی کروائے اور بڑی حکمت عملی سے اس فتنہ کو فرو کیا۔ انہین دنون قلمرو ہندوستان مین ملتان۔ گجرات۔ اور ملک پنجاب سلطنت برطانیہ مین شامل ہوا اور سکہہ لوگون کا راج اور رنجیت سنگہہ بہادر کا خاتمہ ہوا۔ مگر دلیپ سنگہ کو ایام طفلی ہی مین ولایت لیجا کر قیصر کے زیر نظر پرورش کرنے لگے۔ جب دلیپ سنگہ شعورمند و عیالدار ہوئے اُسوقت قیصر کی اجازت سے ہندوستان آنے لگے۔ مگر لارڈ ڈفرن صاحب جو اُسوقت ہند کے ویسراے و گورنر جنرل ہین۔ انہون نے دلیپ سنگہ کو آتے ہوئے عدن مین روکا اور دلیپ سنگہ کو عین مایوسی کی حالت مین لنڈن جانا پڑا۔ اس رجعت قہقری کے باعث اُس کے سر مین خیال بے بال سمائے۔ اور کہان سے کہان جا پہنچا۔ اب یہ خبرین چلی آتی ہین۔ کہ دلیپ سنگہ انگلستان سے فرار ہو کے روس کے پایہ تخت مین پہنچ گیا الغرض جناب لارڈ ڈفرن صاحب کی کارروائی پر اگر کچہہ کہین تو سوا اسکے اور کیا کہہ سکتے ہین شعر

گدای گوشہ نشینی تو حافظا مخروش ٭ رموز مملکت خویش خسروان دانند

۱۸۵۱ء کی نمائش

یہہ دُنیا کی مشہور نمائش مسمی بہ مخزن صنایع کل اقوام پرنس کنسرٹ شوہر قیصر کی محنت شاقہ کا نتیجہ ہے۔ اگرچہ لفظ نمائش آجکل عام ہو رہا ہے۔ مگر اس کے بانی و موجد خاص شہزادہ البرٹ پرنس کنسرٹ ہین۔ انگلستان کے فقرہ فاقہ کے دفعیہ کا یہہ خاصہ علاج تہا جو قیصر کے عزیز شوہر کے ہاتہون وقوع مین آیا۔ ۱۸۵۱ء کے مئی مہینے کی پہلی تاریخ کو کہ پچیس ہزار آدمی اندر والے نمائش گاہ جمع تہے اور سات لاکہہ آدمیونکی بہیڑ باہر لگی ہوئی تہی اور کچہہ سوا بجے بگل کی آواز کے ساتہہ ہماری قیصر عالم اس دُنیا کے مشہور نمائش گاہ کو افتتاح کا باعث ہوئین۔ گویا ان کے دست مبارک اس رسم نیک کی شاعت کا کلید فتح الباب تہا۔ یہہ اژدہام تہا کہ دنیا بہر کے لوگ دنیا بہر کے لباس اور دنیا بہر کی زبانین وہان سنی جاتی تہین۔ قیصر کا مقولہ ہے کہ خلقت کا ہجوم و جمع غفیر میرے تاجپوشی کے روز سب سے بڑہ کے ہوا تہا۔ لیکن آجکی تقریب مین کثرت کے ساتہہ مجمع خلایق ہے کہ اس بزم تاجپوشی کے مجمع سے اُس کو دہا چند بڑہ کے ہم کہین تو بجا ہے اور اگر اس رنگا رنگ کارروائی کے چمنستان کا بہار پیرا اگر میرے البرٹ کی ذات مجمع البرکات کو علی العموم سب رعایا سمجہے تو روا ہے۔ خداوند عالم میرے البرٹ اور میرے وطن کو ہمیشہ بسلامت رکہے لکہتی ہین کہ باسٹہہ لاکہہ تماش بینون نے اس نمائش کو دیکہا ہے ۷۹۱۴ کاریگران نامی دانشمندان گرامی کو تمغے اور انعامات عطا کئے گئے۔ بعد ازان پندرہوین اکتوبر ۱۸۵۱ء کو یہہ نمائش

بڑھائی گئی۔ رقم یافت اس نمایش کی پچاس لاکھہ روپیے کی دریافت کی گئی۔ مقام سڈنہام مین بعینہ محل ابھی قائم ہے۔ جہان اس نمایش کی یادگار مین بہت سی پتلی فوارے و متفرق قسم کی عجائبات اشیاء حفاظت سے رکھی گئی ہین۔ اسی کے دیکھا دیکھی ایک ایسی ہی نمایش ۱۸۵۳ء مین شہر ڈبلن مین اور ۱۸۵۵ء مین پیرس مین ہوئی تہی۔

متفرق سفر اس نمایش کے بعد قیصر نے انگلنڈ و سکاٹلنڈ کے جدید جدید ضلعون کی بڑی حشمت و نشان کے ساتھہ مسافرت کی۔ مانچسٹر کے ایک پبلک میدان مین بیاسی ہزار لڑکے قیصر کی تشریف آوری کی مدح سرائی کیلئے جمع ہوئے تہے۔ اور دس لاکھہ آدمیون نے اسی روز قیصر کا استقبال کیا۔ اسی سال جزیرہ آسٹریلیا مین سونے کی معدن نکلی۔ اور انگلنڈ سے لاکھون آدمی سونا نکالنے کیلئے وہان چلے گئے۔ افریقہ کے انتہائی جنوب مین راس کدہوپ کے کافری لوگون سے اسی سال لڑائی ہوئی۔ مگر ۱۸۵۳ء مین یہہ قوم مغلوب ہوئی ہے۔ ۱۸۵۲ء کے اگست مہینے مین بالمورل محل سے آتی ہوئی قیصر کی گاڑی کو سخت نقصان ہوا لیکن قیصر نے بڑی جرات سے اپنی طبیعت کو تہام رکہا تہا۔ ع رسیدہ بود بلائی ولے بخیر گذشت۔ والیے برہما سے دوسری لڑائی اسی سال شروع ہوئی اور مرتبان۔ پیگو اور رنگون یہہ تین صوبے انگریزون کے ہاتھہ آئے۔

ڈیوک آف ولنگٹن کی وفات ۱۸۵۲ء کے فبروری مہینے مین انگلستان کے سپہ سالار ڈیوک آف ولنگٹن کی وفات تاسف آیات وقوع مین آئی یہہ خبر سنتے ہی قیصر بالمورل محل سے تعزیت کیلئے لنڈن تشریف لائین۔ اور نہایت مغموم ہوئین۔ واٹرلو کی لڑائی مین ولنگٹن کی فتوحات مشہور عالم ہین ۱۸۵۱ء کی نمایش کی افتتاح کے روز قیصر کی ان سے اخیر ملاقات ہوئی تہی اور وہ روز ڈیوک آف ولنگٹن کی سالگرہ کا تہا۔ بیاسی وان سال اس روز آغاز تہا۔ یہی ڈیوک آف ولنگٹن ہمارے شہزادہ آرتہر یعنی ڈیوک آف کناٹ کے دینی باپ کہلاتے تہے۔ اسی نمایش کے روز شہزادہ آرتہر کی پہلی سالگرہ تہی۔

آتشزدگی ۱۸۵۳ء کے مارچ مہینہ مین ونڈسر کے محل مین دفعۃً آگ لگ اٹہی۔ لیکن قیصر و البرٹ بڑی ہمت سے اسباب ہٹانے اور آگ بجہانے مین مدد کرتے رہے۔

سیتلا آتشزدگی مذکورہ کے تین ماہ بعد تمام ونڈسر کیسل مین سیتلا پہیل گئی۔ پرنس آف ویلز سے یہہ سیتلا شروع ہوئی۔ پہر ان کے والد کو پہر اور پہر پرنسس رایل شہزادہ ایلیس اور بعد اس کے خود قیصر کو بہی سیتلا نکل آئی۔ بلکہ شہزادہ لیوپولڈ جو اسوقت دہ ماہ کی عمر کے تہے۔ اور ان کے اصطباغ کی تقریب کیلئے ہنوز کوبرگ و بلجیم سے قیصر کے جرمن قرابتی جو مہمان آئی ہوئی تہے۔ وہ بہی اس ساری بیماری کو اپنے ہمراہ لے گئے۔

البرٹ کی بدنامی اسی سال ۱۸۵۴ء مین قیصر کو ایک اور بڑی مصیبت کا مقابلہ کرنا پڑا۔ وہ یہہ ہے کہ لارڈ پامرسٹن جو اسوقت وزیر اعظم تہا۔ اس کے اور شہزادہ البرٹ کے درمیان کچھہ شکررنجی واقع ہوئی۔ اسکا نتیجہ بڑھ گیا۔ اور ایک بناوٹ سے پیش آئی جسکا ذکر ذیل مین کیا جاویگا۔ ہر چند کہ پامرسٹن عقلمند اور چالاک شخص تہا۔ مگر خود پسند و زودرنج بہی تہا۔ معا لوگون مین اپنی اکڑی ہوئی و تند مزاجی کیلئے مشہور ہو گیا یعنی اہانت کی شہرت کر دی

کہ ریاست کے کاروبار مین یہہ اعنی البرٹ بیجا دخل کیا کرتا ہی اور بدخواہ انگلنڈ بھی ہی۔ پس ایکدفعہ شہزادہ البرٹ کی ساری خوبیان محو ہوگئین اور جابجا یہی چرچے ہونے لگے کہ ریاست کے کامون مین البرٹ کو دخل مت دینا چاہیے ضرور ایکدفعہ تو لوگ اس تماشے کو دیکھنے کے لیے کثرت سے جمع ہوگئے کہ آج شہزادہ البرٹ قید کئے جاتے ہین۔ اس فتنہ کوشانی کیلئے قیصر کو ازحد دردسری کرنی پڑی۔ آخرالامر قیصر نے ایک بہت بڑی یادداشت لکہکے وزیر اعظم کو روانہ کی۔ اسمین یہہ آئین بیان کئے کہ وزیر کو اپنی فرمانروا کے ساتہہ کس صیغہ مین برتاؤ کیا چاہئے قصہ کوتاہ اگرچہ اس نیک خو شہزادہ البرٹ شوہر قیصر کی یہہ صفتین انگریزون کے روبرو کچھہ عرصہ تک ناحق شمار کی گئی۔ مگر دروغ بے فروغ ہی ہے۔ یعنی تاحال اسکی نیک نامیان بہی خواہی خلائق کے باعث کتابون مین لکہی جاتی ہین

جنگ سباسٹپول

جنگ واٹرلو کے بعد یورپ مین بڑی لڑائی یہی جنگ سباسٹپول ہوئی ہی۔ اغاز اسکا ۲۸ وین مارچ ۱۸۵۴ع سے ہی۔ قیصر کے وزیر اعظم لارڈ پامرسٹن کی صلاح سے انگریزی فوج لشکر فرانس سے متفق ہوکر روس کے مقابلے پر سلطان عبدالمجید خانکی مدد پر آئی تہی۔ تمام دنیا کے لوگ برخاستہ خاطر ہوئے تہے۔ مگر ڈنیوب کی جانب عساکر سلطانی داد شجاعت دیتی رہی۔ اور کریمیا و سباسٹپول کیطرف بہادران انگریز و فرانس جوانمردی دکہاتی رہی۔ الغرض ۱۸۵۵ع کے مارچ مہینے مین بحر بالٹک اور بحر اسود دونو طرف سے شہنشاہ روس نے زک اٹہائی۔ بعد ازان شہر پارس مین صلح ہوگئی۔ قیصر ہند نے بذات خود مجروحین عساکر کی ملاقات کرکے انکو بڑی دلسوزی دکہلائی۔ انکو تمغے عنایت کئے۔ ان کے لیے دعائی خیر کرنیکے واسطے تمام ریاست مین ایکبار وقت معین کیا۔ فوج کی بیوہ عورت اور یتیم بچون کیلئے پیٹریاٹک فنڈ نام سے ایک چندہ قائم کیا جسمین کروڑون روپے جمع ہوگئے۔ زخمی سپاہیون کے لیے عمدہ لباس اپنی اور اپنی شہزادیون کے ہاتہون سلواکر تیار رکھے تہے۔ لشکری دارالشفا مین آپ بذات خود قیصر تشریف لیجاکر بیمارونکی دوا و غذا کی تحقیقات کرتی تہین۔ اور انہین دنون انعام و اکرام کے سوا وکٹوریہ کراس نام کا بہادریکا خطاب ایجاد کیا گیا ہی

بغاوت ہند

جنگ سباسٹپول کو ختم ہوئی ابہی ایک سال بہی نہین گذرا تہا کہ ۱۸۵۷ع مین سپاہ ہند کی بغاوت کی وجہ سے قیصر عالم پناہ کا دل پاش پاش ہوگیا۔ ۱۸۵۷ع اسی موسم بہار مین میرٹھہ سے یہہ غدر شروع ہوا۔ باعث اسکا کارتوس ہی۔ یہہ سب اچہی طرح جانتے ہین۔ اسیطرح کانپور مین انگریزونکی عورتین اور بچونکا ذبح ہونا۔ دہلی کا محاصرہ لکہنو کا معرکہ اور بعد اس کے بانس بریلی کا فتح ہونا وغیرہ ایسی باتین اکثرون سے دلپذیر نقل کا [illegible] ہی۔ غرض نتیجہ اس جنگ و جدال کا یہہ ہوا کہ عنان سلطنت ہندوستان جو قدیم ایسٹ انڈیا ہوس کے تجارونکی ایک کمپنی کے ہاتہہ تہی سو اب وہ خاص قیصر کے ماتحت منتقل ہوگئی اور لارڈ کیننگ صاحب بہادر پہلے ولیسرای و گورنر جنرل ہند مقرر ہوکر سلطنت ہند کا بجانبہ سے سنبہال ہونیکا اشتہار ۱۸۵۸ع کے غرہ الکتوبر کو بڑی کروفر حشمت کے ساتہہ ہندوستان مین سنایا گیا اور نہایت خوشی منائی گئی۔ اسکا مل اشتہار کی ایک نقل اس تحفہ جوبلی کے ۳۲ وین باب مین مرقوم ہی۔ مطالعہ کیجیے۔ یہہ کارروائی وزیر اعظم لارڈ ڈربی اور مہتمم خزانہ عامرہ لارڈ ڈزریلی کے ہاتہون ہوئی تہی۔ لارڈ پامرسٹن کی جاگہہ پر اسی سال یہہ نئے وزیر مقرر ہوئے تہے۔

بعد اسکے قیصر کی فوج کو پہر چین اور ایران سے مقابلہ کرنا پڑا۔ چین مین اس کے پایۂ تخت پیکن تک اور ایران

مین ہرات تا اور بوشہر و بصرہ تک ملک تسخیر کیا۔ بعد اس کے فغفور چین و شاہ ایران صلح کے سائل ہوئے اور صلح ہوئی اس کے بعد سنہ ۱۸۵۹ء مین فرانس آسٹریہ کی لڑائی بھی قابل یاد رکھنے کے ہے شعر

غم مجنون کرین یا ماتم فرہاد کرین ٭ کس شہنشاہ کے افسانے کو ہم یاد کرین

باب گیارہوان قیصر کا سوگوار عالم

قیصر کے والدہ کی وفات

سنہ ۱۸۶۰ء مین ملک جرمنی کا دوبارہ سفر کرنے کے بعد قیصر نے اپنی شہزادی الیس کا بیاہ ہیسی ڈارمسٹاٹ کے شہزادہ لوئی سے ٹھہرایا۔ مگر پے در پے ایسے سوگوار حادثے قیصر پر گذرے کہ دو سال تک یہہ بیاہ معطل رہا پہلا جو ماتمی حادثہ قیصر پر گذرا وہ انکی والدہ بزرگوار کی وفات تاسف آیات ہے ۷۵ برس کی عمر مین یہہ ضعیفہ مدت تک مرض مین مبتلا رہکر سنہ ۱۸۶۱ء کے ماہ مارچ مین اس جہان فانی سے کوچ کر گئین۔ ایسی والدہ ماجدہ کہ جسنے اپنی بیوہ پنے کی حالت مین اس دُر یتیم کو پالا پرورش کیا۔ اور خاطر خواہ تعلیم و تربیت فرما کر اسکو مملکت برطانیہ کی زبردست سلطنت کی فرمانروائی کے لائق بنا دیا۔ ایسی والدہ کہ انگلنڈ جیسے اجنبی شہر مین بحالت والدہ حال مین قیصر کی نگران حال رہین اور ایک پل آنکھون سے اوجھل نظر سے دور نہ کیا۔ آج وہ رشتہ مادری کو توڑ کے ہمیشہ کیلئے قیصر سے علیحدہ ہو گئین۔ ہائے کوئی قیصر کے دل سے پوچھے کہ اُس وقت اُن کے دل پر کس قدر کیا صدمہ گذرا ہوگا جب ایسی نابردار رفیق و شفیق ہی گذرے تو مصاحب صدمہ کے گذرنیکا کیا حد و حصر ہو سکتا ہے۔

شوہر قیصر پرنس کنسرٹ کی وفات

سنہ ۱۸۶۱ء مین قیصر اپنی مکرمہ و معظمہ والدہ ماجدہ کی وفات سے از حد غمگین تھین کہ اسی سن مین فلک شعبدہ باز و گردون تفرقہ پرداز نے قیصر کے غمزدہ دل پر ایک اور ایسا صدمہ پہنچایا۔ کہ آج پچیس برس ہو چکے مگر اسکا غم قیصر کے دل پر ابھی تازہ ہے داغ اول سے داغ دوم کی سوزش بے اندازہ ہے۔ کیونکہ نہ ہو قیصر کے دلدار یگانہ کامگار و دلبر نامدار انیس و غمخوار جو کہ ہر معاملہ ملکی و خانگی مین معاون و مددگار تھے۔ ایسی روشن دل چراغ بزم عشرت یعنی خود کے عزیز شوہر پرنس کانسرٹ شہزادہ البرٹ کا اس جہان فانی سے اٹھ جانا ہے سنہ ۱۸۶۱ء کے دسمبر مہینے کی ۱۴ تاریخ کو شب کے ۱۱ بجے پرنس کانسرٹ کی رحلت ہے یہہ قیامت واقع ہوئی

شعر:- انیس و شفیق و دلبر کی رحلت ٭ قیامت تھی قیامت تھی قیامت

قیصر کے مددگار کام

فقط خانہ داری کی امورات اولاد کی تربیت مین ہی البرٹ ساعی تھے یہہ بات نہین مگر امورات ملکی و مالی مین بھی البرٹ قیصر کے بڑے معاون تھے۔ اکثر وزرا کے ہاتھون بگڑے اور الجھے ہوئے معاملات ایسی سلجھا دئیے کہ انگریز لوگون مین وہ (گڈ البرٹ) کے نام سے مشہور ہوئے۔ البرٹ کی اخیر کارروائی ٹرینٹ نامی ایک مرکب ودی سکے مقدمے کی صفائی تھی۔ افسوس کہ اس جھگڑے کی صفائی کے ساتھ البرٹ کی بھی صفائی ہو گئی۔ شعر۔ بطور حکمت خود و دود سوز فکر سے ہائے ٭ جہاز عمر روان انکا یون شتاب بہا چند برانگیختہ انگریزون کی رائے پر لارڈ پامرسٹن نے ایک ایسا ڈسپاچ تیار کیا تھا کہ اگر وہ امریکہ پہنچ جاتا تو ضرور انگلنڈ و امریکہ مین ایک جنگ جہل پر خلل برپا ہو جاتی۔ مگر یہی البرٹ تھے کہ جنہون نے اپنی خوش تدبیری سے اس ڈسپاچ

کی ایسی صلاحیت کی کہ جس سے انگریز بھی خوش ہوگئے۔ اور امریکہ والے بھی بڑی اصلاح مندی سے اپنی غلطی کے قائل ہوئے۔ اور دنیا مین انگریزون کے واجبی انصاف کی شہرت ہوئی ایسے ہی کامون سے تو ایک مرتبہ ڈیوک آو ویلنگٹن اپنا سپہ سالاری کا بزرگ عہدہ البرٹ کے سپرد کیا چاہتے تھے مگر انہون نے انکار کیا۔

البرٹ کی علالت

کہتے ہین کہ ایک عرصے سے طبیعت البرٹ کی یونہین بگڑی ہوئی چلی جاتی تھی۔ مگر جب انکی خوشدامن وفات پا گیئن اور قیصر ان کے غم مین مبتلا ہوئین تو قیصر کا غم البرٹ سے دیکھا نہین گیا طرح بطرح سے انکی تسلی کرتے رہے اور قیصر کے تمام کام خانہ داری اور ریاست کے ایک دفعہ اپنے ذمے کر لیئے آخر کثرت کاروبار سے عاجز ہوکے ایکدفعہ جو بستر پر گرے تو پھر اٹھہ نہ سکے۔ ان کی تیمارداری مین قیصر اور ان کے فرزندون نے وہ جانفشانی کی ہے۔ جو وفادار اہلیہ اور سعادتمند فرزندون کے شایان تھی۔

قیصر کی حالت بیوگی

البرٹ کے وفات پانیسے قیصر کو دونا غم ہوا۔ ایک تو والدہ کی وفات کا داغ ابھی تازہ تھا اسپر ایسے مشفق دلسوز شوہر کی وفات کا داغ پُر داغ شعلہ خیز ہوا جسنے اس سوز غم سے قیصر کو قریب المرگ کر دیا۔ بعرصۂ دراز تک رعایای انگلنڈ کو قیصر کی زیست کا بھروسہ نہ تھا۔ تمام لوگون مین یہہ سوال اسوقت عام ہوگیا تھا کہ اب قیصر کا کیا حال ہے۔ مگر جوبلی کی خوشی جو روز ازل سے اس نیکنہاد قیصر کی قسمت مین بدی ہوئی تھی لہذا آسبورن کے سنسان محل مین قیصر کے دلکو کچھہ کچھہ قرار آ گیا۔ اور پھر رفتہ رفتہ اپنی شہزادونکی آمد و ریاست کے امورات کی طرف بھی متوجہ ہوتی گیئن۔ مگر سچ پوچھیے تو آجتک قیصر اسی غم مین مبتلا ہین۔

قیصر کی بیوہ نوازی

شعر۔ یقین ہوگیا اس سوز متصل سے اسے۔ وہ البرٹ نہین ہین جو بھلا دن دل سے اسے۔ بیوہ ہوئے بعد قیصر عام کارگذاریون مین شریک ہونیسے جسقدر پس ماندہ رہا کرتین۔ اسی قدر مصیبت زدوں۔ بیوہ اور یتیمون پر رحم کرنے مین ہمیشہ پیش قدم رہتی تھین چنانچہ قیصر کے بیوہ ہوئے بعد دوسرے مہینے مین ہارٹلی کے ایک کوئلے کی کان مین بباعث حادثہ عظیم دو سو مزدور گذر گئے۔ انکی ماں زندہ والدہ اور ازدواج کی تسلی و دلاسا اور مدد کرنے مین قیصر سب پر سبقت لیگیئن۔ قیصر کی ایسی بیوہ نوازی اور غربا پروری دیکھکر بیوگان انگلنڈ نے ایک عمدہ بیبل نسخہ بیوہ قیصر کو نذر گذرانا۔ اس کے جواب مین قیصر نے ان کے لیئے بہت کچھہ دعا خیر کی۔ اور پوشیدہ طور انکی خبرگیران رہنی لگین۔ علاوہ اس کے آسبورن و بالمورل محل کی اطراف وجوانب کے غربا و مفلسون کی گھر قیصر اپنی فرزندون کے ہمراہ اکثر تشریف لیجاتین اور اپنی رتبے کا خیال نہ کرکے انکے برابر بیٹھہ جاتین۔ ان سے شیک ہانڈ یعنی مصافحہ کرتین۔ اور کثیری بیٹیون سے انکی حاجتون کو رفع کرتین اور عیادت و تعزیت غربا و مسکین کی آپ ہمیشہ کیا کرتین۔ خصوصاً انکو جو کہ آپکے ہمسایہ تھے اور تسلی دلدہی مین بادشاہی

تیمارپرسی غربا

طوفان قحط آتش زدگی وغیرہ حوادثات مین قیصر کی دلداری و دلسوزی تمام ہندوستان مین مشہور ہے سنہ [illegible] مین قیصر نے نٹلی ہسپتال کے ہر ہر کمرے مین گھوم گھوم کے ہر ایک مریض کی تیمارپرسی کی اور اسی طرح سنہ [illegible] مین لندن کے ہسپتال مین بھی آپ تشریف لیگیئن تھین۔ بعضون نے لکھہ دیا ہے کہ فقط قیصر کی تسلی و تشفی نے بعض مریضون کے حق مین مسیحائی کا کام کیا ہے۔

قیصر کا ایک کنیز سے سلوک

(لنڈن) کے کمانڈر فاربس صاحب نے کسی وحشی بادشاہ سے ایک کنیز لڑکی تحفتاً پائی قیصر نے وہ لونڈی [illegible] اپنے پاس منگالی اور اسکی تعلیم و تربیت کر کے اکثر دربار میں اسکو بلواتیں۔ اور بڑی محبت کی نگاہ سے [illegible] پھر [illegible] ڈیوس کے ساتھہ اسکی شادی کروادی جب مسیس ڈیوس کو لڑکی تولد ہوئی تو قیصر نے اپنی [illegible] نام [illegible] دلوایا اور بہت سے سونیکے برتن کا ایک صندوق بطور بخشش کے اسکو روانہ کئے۔

شہزادوں کی شادیاں

شہزادی الیس کی شادی جو ملتوی رہی تھی۔ سو بباعث ماتم والدی پوشیدہ طور پر ۱۸۶۲ء کے جولائی [illegible] گئی ۱۸۶۳ء کے مارچ مہینے میں شہزادہ ولیعہد کی شادی بڑے کروفر کے ساتھہ ہوئی۔ قیصر اسوقت ماتمی لباس میں [illegible] بیٹھی ہوئی تھیں بلکہ اس کے سب فرزندوں کی اسی صورت شادیاں ہوئیں ۱۸۷۹ء کے مارچ [illegible] سپہ سالار زمانہ حال شہزادہ ڈیوک آف کناٹ کی شادی پرشیہ کی شہزادی کے ساتھہ [illegible] بڑی دھوم دھام سے ہوئی اسوقت قیصر کے دلپر زیادہ غم و الم نہیں تھا۔ لہذا اس شادی میں ولیعہد بہادر کی شادی سے بھی زیادہ خوشی منائی گئی۔

البرٹ کی [illegible] یادگاری

اپنے شوہر کی وفات کے بعد قیصر انکی بقائی یادگاری میں جو جو منارے اور تصویریں پتلے وغیرہ قائم کئے جاتے تھے۔ ان کے افتتاح کرنے میں مصروف رہتی تھیں۔ اور خود قیصر نے بھی اپنی جیب خاص سے [illegible] ایک رقم کثیر خرچ کر کے اپنے شوہر کی قبر تیار کروائی ہے یہہ قبر انگلستان میں لائق دید [illegible] تیار ہوئی [illegible] میں البرٹ کی صورت گھوڑے پر سوار تیار کیگئی۔ اور اس کے افتتاح کی تقریب میں [illegible] بادشاہ اور [illegible] حاضر ہوا چاہتی تھیں۔ لیکن قیصر نے وہ تقریب پوشیدہ ہی ادا کی۔

ولیعہد بہادر کی علالت

۱۸۷۱ء میں ولیعہد بہادر پرنس آف ویلز کی مہلک بیماری سے قیصر کو پھر سخت مصیبت کا سامنا [illegible] انگلینڈ تو کیا برطانیہ کی کل رعیت اس شافی مطلق کی درگاہ میں شہزادہ کی صحت کی ملتجی تھی۔ آخر اس مجیب الدعوات نے شہزادہ کو شفاء کلی عطا کی جس کے شکریہ میں رعایائے قیصر سے ہر ہر قوم نے خداوند کریم کی بارگاہ میں سر جھکایا۔ اور دل سے شاد ہوئے۔

شہزادی الیس کی وفات

۱۸۷۸ء کے دسمبر مہینے کی ۱۴ ویں تاریخ کو قیصر کی چہیتی فرزند شہزادی الیس وفات کر گئیں یہہ شہزادی [illegible] رحمدل اور [illegible] پرور تھیں جرمنی کی لڑائی میں بارہا مجروح دشمن [illegible] یہہ شہزادی ہزار جان سے مصروف رہی اور [illegible] قیصر میں یہہ پہلی موت ہے جس سے [illegible] کا محل [illegible] ماتم سرا بن گیا تھا۔

ڈیوک [illegible] کی وفات

قیصر کے آخرین فرزند شہزادہ لیوپولڈ ڈیوک آف البنی ۱۸۸۴ء میں اس جہان سے انتقال کر گئے [illegible] شہزادہ [illegible] کم سن تھا [illegible] قیصر کو زیادہ عزیز تھا اسکی [illegible] غرض قیصر کے اس نوجوان [illegible] شہزادہ کی وفات سے [illegible] ہوئی۔ مگر یہہ اخیر واقعہ تھا [illegible] آج تک [illegible] خاندان میں خوشحال [illegible]

قیصر کی تباہ حالت میں ریاست کی حفاظت

قیصر کے بیوہ ہونے سے کاروبار ریاست میں کسی طرح کا خلل واقع نہیں ہوا سنہ ۱۸۶۲ء میں لنڈن کی بڑی نمایش کے وقت رسومات افتتاح کے لیے قیصر بباعث ماتم داری تشریف نہ لا سکیں تو ان کے عوض ڈیوک آف کیمبرج کارفرما تھے۔

نہر سویز

اس کے بعد سویز کی نہر جو بڑی حشمت و شان و شوکت سے کھولی گئی اور جس وقت یورپ کے کل بادشاہ اور ملکہ حاضر تھیں اسوقت بھی قیصر اسی سوگ کے باعث خود آ جا نہ سکیں۔ مگر ولیعہد بہادر کو اپنی طرف سے روانہ فرمایا۔ وہ نہر فرانس کی ملکہ یوجنی کے ہاتھوں کھولی گئی تھی۔

جنگ امریکہ

سنہ ۱۸۶۳ء میں بردہ فروشی کی ممانعت اور غلاموں کی آزادی کا جنگ امریکہ میں شعلہ خیز ہوا تب وہاں کی روئی کی آمد و شد لنڈن میں یک لخت بند ہو گئی۔ اسی باعث لنڈن کے بڑے بڑے کارخانے برباد اور بیچارے مزدوروں کی بخت زبوں آمادہ نالہ و فریاد ہوئے تھے۔ لیکن قیصر نے اس وقت ان آفت زدہ مزدوروں کی بڑی مدد کی تھی۔ سنہ ۱۸۶۶ء میں قیصر نے بیوہ ہونے بعد پہلی مرتبہ تشریف فرما ہو کر پارلیمنٹ کھولی۔ مگر بالکل عالم سکوت تھا۔ اسوقت اہل دربار نے اپنی پہنے ہوئے جبّے اتار اتار کے قیصر کے تخت کے پاس اکٹھے کر دیے تھے۔ شعر

جی بڑھ گیا محفل میں لگا آنے وہ جان بخش ؛ لینے کو چلی سامنے دیوار کی تصویر

جنگ پرشیہ

اسی سال پرشیہ اور آسٹریا میں جنگ ہوا۔ ان دونوں ملکوں کے بادشاہ قیصر کے داماد تھے۔ اپنی دختر اور داماد دون کو ایک دوسرے کے مقابل پا کے قیصر نہایت رنجیدہ تھیں۔

جنگ حبش

سنہ ۱۸۶۸ء میں برٹش لشکر ملک حبش پر غالب آ گیا۔ وہاں کے شہزادے ہیور ڈور کو لنڈن لے گئے۔ جسکی دیکھنے کو خود قیصر تشریف فرما ہوئیں تھیں۔ افسوس کہ اس شہزادے کی عمر نے وفا نہ کی۔

بادشاہان اسلام کی قیصر سے ملاقات

انہیں دنوں مصر کے سابق خدیو روم کے سابق سلطان اور ایران کے حال کے شاہ یکے بعد دیگرے اشتیاق سے آ آ کے قیصر سے ملاقات کر گئے۔

جنگ فرانس و جرمنی

اس کے بعد یورپ بلکہ تمام جہان میں جنگ جدال کے چند در چند خوفناک حادثے گذرے ہیں ان سب میں جنمیں سب سے زیادہ خونخوار جنگ فرانس و جرمنی ہے۔ یہہ لڑائی سنہ ۱۸۷۰ء میں ہوئی جس سے شہنشاہ نپولین کو ایکمرتبہ اور تاراج ہو کے قیصر کی پناہ لینی پڑی۔ جرمنی والے غالب آئے۔ اور قیصر کے بڑے داماد کے پدر بادشاہ ولیم ملک جرمنی کے شہنشاہ مقرر ہوئے۔ اس کے بعد جرمنوں نے شہر پارس خالی کر دیا۔ اس معرکہ کے بعد جمہوری سلطنت جاری ہوئی ہے جو کہ تا حال قایم ہے۔

جنگ زولو و آشانٹی

سنہ ۱۸۷۳ء میں وہ غریب معزول شدہ نپولین وفات کر گیا۔ اور اس کے پانچ برس بعد اسکا ایک نوجوان ہونہار لایق شہزادہ انگریزوں کے ساتھ جنگ زولو میں افریقہ کے وحشی لوگوں کے ہاتھ مارا گیا۔ قیصر اس شہزادے کے مرنے سے بہت روئیں۔ مگر کوئی اسکی والدہ ملکہ یوجنی سے اسکا غم پوچھے۔ ایک تو حادثہ جانگزا پارس جیسا دنیا میں مشہور شہر اور عالی شہنشاہت کا چھٹ جانا دوسرا واقعہ محنہ نپولین جیسے شوہر کا رحلت فرمانا غم پر غم الم پر الم تھا۔ اب یہہ ملکہ اس شہزادے کو دیکھ کے اس کی آئندہ کی شان و شوکت

کے بہروسے پر لنڈن مین اپنی بیوہ پنے کے دن گذارتی تہی کہ فلک کو اس پر بہی رشک آیا۔ ایک ایسی مصیبت نئے جسکو قیامت کہنا مبالغہ نہین۔ اُس کو منہہ دکہایا کہ الامان یعنی اس ملکہ کا یہہ نوجوان شہزادہ اسکی نگاہ سے کالے کوسون دور وحشیون کے ہاتہہ مارا گیا۔ داتا سقاو احسرتا۔ مصرع ؏ این ماتم سخت است کہ گویند جوان مُرد۔ اس جنگ زولو کے قبل افریقہ مین آشانٹی کی لڑائی ہوئی ہے جسمین انی جی وغیرہ شہر قیصر کے ہاتہہ آئے۔

ترکی و روس کا جنگ ۱۸۷۷ء مین ترکی کے سلطان اور روس کے زار مین معرکہ جنگ عظیم برپا ہوا۔ برسون فریقین سے کشت و خون ہوا کیا۔ آخر انگریزون کے ذریعہ سے شہر برلن مین صلح ہوگئی جسکے صلے مین قیصر کو جزیرہ سیپرس ملگیا۔

کابل کا دوسرا جنگ بعد اس کے کابل کی دوسری لڑائی شروع ہوئی جسمین امیر شیر علی خان اور یعقوب خان کو تخت سے علیحدہ ہونا پڑا۔ اور قیصر کی اجازت سے لارڈ لیٹن نے عبدالرحمان خان کو امیر بنایا جو اب کابل مین حکمران ہے

خطاب قیصر ہند ۱۸۷۷ء کی پہلی جنوری کو ہندوستان کے قدیم پائے تخت شہر دہلی مین بڑی کر و فر کے ساتہ ایک جلسہ منعقد ہوا جسمین ہند اور اُسکی اطراف کے تمام نواب راجہ حاضر تہے اُس جلسہ مین قیصر نے لارڈ لٹن کے ذریعہ سے خطاب ایمپرس آو انڈیا یعنے قیصر ہند قبول فرمایا۔

معاملہ سوڈان اب بعد اس کے مصر مین عرابی پاشا سے انگریزونکو مقابلہ کرنا پڑا عرابی پاشا اب ہندوستان کے سیلان جزیرہ مین انگریزون کے وظیفہ خوار ہین۔ مگر بعد عرابی کے مہدی اور مہدی کے بعد اب عبداللہ تعشی کے ضلع سوڈان مین اپنا کچہہ کچہہ زور دکہلاتا ہے۔ اگرچہ اس لڑائی مین قیصر کا ایک زبردست پہلوان گارڈن شا مارا گیا۔ لیکن ہنوز اس جنگ کا خاتمہ نہین ہوا۔

برہما سلطنت برطانیہ مین سب سے اخیر جو ملک شامل کیا گیا وہ برہما ہے۔ وہان کا راجہ تہیبا بمبئی کے رتنا گیری شہر مین فی الحال نظر قید ہے۔

بعد اس واقعہ کے ۱۸۸۷ء کے فروری کی ۱۶ وین تاریخ کو تمام ہند مین۔ اور ۲۱ وین جون کو انگلستان مین قیصر کی جوبلی کی تقریب بڑے شان و شوکت سے گذری ہے جسکا بیان آگے آتا ہے۔

قصیدہ قومیہ قصیدہ دعائیہ قومیہ

National Anthem

Gad Save Our Empress Queen
Long live our Gracious queen
God Save the Queen
Send her Victorious
Happy and Glorious
Long to reign over us God Save the Queen

نغمۂ انگلشیہ ترجمہ مرزا محمد باقر خان

خدا بچاوے قیصر کو — بیحد بڑہاوے قیصر کو
حق قیصر کا یار رہو

بہیجدے اسکو با ظفر — سعید کر حمیدہ فر
فرمان روا ہمیشہ حیات بہر — حق قیصر کا یار رہو
امن خدا مین رہے قیصر

سکۂ عدل رہے اشہر — یاری پہ اس کے رہے داور
عمر و شہی ہو ترقی پہ سر — خالق اس کا رہے یاور
رہوے جلو مین فتح و ظفر — تاج سعادت ہو سر پر
سلطنت اسکی رہے برتر — امن خدا مین رہے قیصر

باب بارہوان قیصر کا اعلان بہ نسبت ہندوستان

ملکہ معظمہ کا کمپنی بہادر سے ملک ہند کو اپنے قبضے مین لینے کا اشتہار ہے

East India دیباچہ اشتہار Campany

ایسٹ انڈیا کمپنی

سنہ ۱۸۵۸ء سے پہلے ممالک ہندوستان مقبوضہ ہندوستان پر ایسٹ انڈیا کمپنی جسکی حیرت انگیز فتوحات اور دور سوداگریکا حال تو تواریخ ہند مین مفصل درج ہے حکمران تہی مگر کمپنی مذکورہ کچھ اپنی قوت و اختیار سے حکومت نہین کرتی تہی۔ بلکہ قوم انگلستان کی اجازت اور رضامندی سے بوسیلہ بعض دستاویزات کے جو انکو وقتاً فوقتاً پارلیمنٹ انگلستان کیطرف سے عطا ہوے تہے بادشاہ انگلستان کی مختار کے طور پر حکمران تہی۔ سنہ ۱۸۵۸ء مین پارلیمنٹ کو یہ مناسب معلوم ہوا کہ آئندہ ایسٹ انڈیا کمپنی حاکم ہندوستان نہ کہلائی جائے نظر بران ایک ایکٹ جاری ہوا جسکے سبب سے ہندوستان کی حکومت کمپنی سے لے لیگئی۔ اور حضور اقدس ملکہ وکٹوریہ کے دست مبارک مین پہنچ گئی چنانچہ اب ملکہ معظمہ ممالک ہند پر اپنے نام سے مثل انگلستان فرمانروائی کرتی ہین۔

اعلان مذکور ذیل مشتمل بہ انتقال حکومت ملکہ معظمہ کے حکم سے انگریزی و دیسی زبانون مین ممالک ہندوستان کے اندر پڑہا گیا۔ اور اسکی نقلین جمیع راجگان اور روساء ہند کے پاس بہیجی گئین۔

اشتہار

(اعلان ملکہ با جلاس کونسل بنام جمیع راجگان۔ سرداران و والیان و رعایائے ہندوستان)
وکٹوریہ بفضل خدا جل و علا سلطنت متحدہ گریٹ برٹن اور آئرلنڈ اور اسکے مضافات و

متعلقات جو یورپ - ایشیا - افریقہ - امریقہ - اور آسٹریلیشیہ مین واقعہ ہین - ملکہ حامی دین ہین - چونکہ ہمنے بباعث چند در چند قومی وجوہات کے باصلاح و رضامندی علماء و فضلاءے دین و عمایدو اکابران مملکت و وکلاے رعایا جو مجلس پارلیمنٹ مین فراہم ہوئی ممالک ہندوستان کی حکومت جو ابتک ہماری طرف سے امانتاً بہ اختیار ایسٹ انڈیا کمپنی دیگئی تہی - اپنی قبضہ تسلط مین لینے کا ارادہ مصمم کیا ہے - اسواسطے اب بذریعہ اعلان ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ باصلاح و رضامندی مذکورۃ الصدر ممالک مذکورہ کی عنان حکومت ہمنے اپنی ہاتہہ مین لے لی ہی - اور ممالک مذکورہ مین ہماری رعایا کو یہہ ارشاد ہے کہ - وہ سچی وفادار اور صادق مطیع ہماری اور ہمارے جانشین اور ہمارے ورثا کی بنی رہی - اور جن اشخاص کو ہم وقتاً فوقتاً ممالک مذکورہ کے انتظام اور انصرام کیواسطے اپنی طرف سے اور اپنے نام سے مقرر کرین - ان کے اختیار حکومت کو تسلیم کرین - اور ہم اپنے معتمد عزیز بہائی اور مشیر چارلس جان وسکونٹ کیننگ کی فراست اور لیاقت اور خیر سگالی پر خاص یقین اور اعتبار کر کے - موصوف الیہ کو ممالک مذکورہ پر عموماً ہمارے نام سے اور ہماری طرف سے حکومت اور فرمانروائی کیواسطے - زیر اطاعت ان احکام اور قواعد کے جو وقتاً فوقتاً اس کو ہماری طرف سے کسی ایک علی وزیر سلطنت کی معرفت پہنچتی رہی گی - اپنا اول نائب السلطنت اور گورنر جنرل مقرر کرتی ہین - اور تمام ان عہدیداران اور افسران جنگی و ملکی کو جو ابتک ایسٹ انڈیا کمپنی کی نوکری مین تہے - زیر اطاعت ہماری آیندہ خوشنودی اور قواعد اور قوانین کے جو آیندہ نافذ ہون - تا بحکم ثانی بحال رکہا - انکی مختلف راجگان و اہالیان ہند کو اطلاع دیجاتی ہے کہ تمام عہدنامجات جو مابین ان کے اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار دیے گئی ہین ہم بقبول و منظور کرتے ہین - اوران کے جمیع شرائط اور قرار واقعی ہم بملحوظ خاطر رکہینگے - اور اسیطرح انسے بہی انکی تکمیل اور تعمیل کی ہمکو امید ہے - ہمکو ممالک مقبوضہ موجودہ کو وسعت دینی منظور نہین ہے اور درحالیکہ ہم کو اپنے حقوق اور ممالک پر کسی طرح کی دست درازی بلا سزا و انتظام مذکورہ نہین ہے اور ان کے حقوق پر بہی کسی طرح کا تجاوز جایز نہ رکہین گے -

جمیع راجگان و رئیسان ہند کے حقوق دولت و توقیر و منزلت کا ایسا لحاظ رکہین گے جیسا خاص اپنی کا - اور ہماری یہہ خواہش ہے کہ وہ اور نیز ہماری رعایا برابر اس خوشحالی اور تمدنی بہبودی کا حظ اٹہائین - جو صرف اندرونی امن اور حسن انتظام سلطنت سے میسر آسکتے ہین -

ممالک ہندوستان کے باشندگان کی نسبت ہم اپنے تئین انہین فرایض کے پابند کرتے ہین - جیسا کہ ہم اپنی دیگر رعایا کی نسبت پابند ہین - اور وہ فرایض بعون خداوند تعالی ہم ایمانداری اور دیانت سے پورے کرینگے - ہمکو اپنی ذات سے دین عیسوی کی صداقت کا یقین واثق ہے - اور مذہبی تشفی کے بسبب نہایت شکر گذاری کے ساتہہ مقر ہین - مگر ہمارا حق اور ہمارا منشا یہہ نہین کہ ہم اپنی تیقن کو اپنی کسی رعیت پر جبراً منظور کرائین - ہم یہہ ظاہر کرتے ہین کہ ہماری شاہانہ خوشنودی اور مرضی یہہ ہے کہ کوئی شخص اپنی مذہبی رسوم و دینی عقاید کے کسی طرح نہ رعایت کیا جائے اور نہ کسی طرح تکلیف اور اذیت

پہنچایا جائے۔ بلکہ تمام اشخاص بلا ردو رعایت۔ مساوی قانونی حفاظت کا پہل پائین گے۔ اور جو اشخاص۔ ہماری ماتحت و صاحب اختیار ہون گے۔ انکو یہہ ہمارا سخت حکم ہے کہ وہ ہماری کسی رعایا کی مذہبی رسوم و پرستش مین کسی طرح دست اندازی نہ کرین۔ ورنہ نہایت ناخوشنودی کے مستوجب اور مورد عتاب ہون گے مزید بران یہہ ہماری مرضی ہے کہ جہان تک ممکن ہو ہماری رعایا بلا لحاظ نسل و قوم آزادانہ ہماری نوکری مین وہ عہدے پاوین جن کے فرائض وہ اپنی علمیت۔ لیاقت و دیانت سے بحسن وجوہ ادا کرسکین۔ جو محبت باشندگان ہند کو اپنی موروثی زمین کے ساتہہ ہے وہ ہم بخوبی جانتے ہین۔ اور ملحوظ رکہتے ہین۔ اور ان کے تمام حق اور مرافق جو اس سے متعلق ہین بخیال مطالبہ و مالگذاری سرکار محفوظ رکہین گے۔ اور نیز یہہ منشا ہے کہ عموماً تجویز و نفاذ قوانین مین قدیم حقوق رسم و رواج ہندوستان کا بخوبی خیال رکہا جائے ہمکو اُن خرابیون اور مصیبتون کا جو ہندوستان پر اولوالعزم اشخاص کے افعال کے سبب آئی جنہون نے بذریعہ جہوٹی خبرون اور ناراست افواہون کے اپنے ملکی بہائیون کو دہوکہ دیکر برملا بغاوت پر برانگیختہ کیا۔ کمال افسوس و رنج ہے۔ میدان جنگ مین اس بغاوت کے فرو کرنے مین ہماری قوت ظاہر ہو گئی۔ اب ہم ان اشخاص کے جرائم جو اس طرح دہوکے مین آئے۔ مگر اب اپنے فرائض کے راہ راست پر آنا چاہتے ہین۔ معاف کرکے اپنا رحم ظاہر کرتے ہین۔ اب ہی ایک صوبہ (اودہ) بخیال تخفیف خونریزی و امان دہی ممالک ہند ہمارے نایب السلطنت گورنر جنرل نے اکثر ان اشخاص کو جو بلوہ گذشتہ مین۔ بخلاف ہماری سرکار کے مرتکب جرائم ہوئے تہے چند شرایط پر امید معافی دی ہے اور اُن اشخاص کی نسبت جن کے جرائم حد معافی سے باہر ہین سزا تجویز کردی ہے ہم اپنے نایب السلطنت کا یہہ کام مقبول و منظور کرتے ہین۔ مزید بران مرقومہ ذیل مشتہر کرتے ہین۔ ہماری رعایت اور معافی تمام مجرمون پر عام ہوگی۔ سوائے اُن مجرمون کے جنکا قتل رعایائے انگریزی مین براہ راست شریک ہونا ثابت ہوچکا ہے یا آیندہ ہوگا۔ ایسے اشخاص کی نسبت مقتضائے انصاف تعمیل ترحم سے باز رکہتا ہے۔

جن اشخاص نے دیدہ و دانستہ اپنی مرضی سے قاتلون کو پناہ دی یا جو اس بغاوت مین سرغنہ اور بانی مفسدہ تہے۔ انکی صرف جان بخشی کی کفالت ہوسکتی ہے۔ بلکہ ایسے اشخاص کی نسبت سزا تجویز کرتے وقت اُن حالات کا جنکی نسبت وہ حلقہ اطاعت و انقیاد اتارنے پر آمادہ ہوئے بخوبی لحاظ کیا جائیگا۔ اور ان اشخاص کی نسبت جن کے جرائم بہ سبب سریع الاعتقادی ایسی جہوٹی خبرون کے امان لینے کے لئے جو مفسد مزاج شخصون نے پہیلائین واقع ہوئی۔ بڑی رعایت اور نرمی کی جائیگی۔ تمام اشخاص کیواسطے جنہون نے برخلاف سرکار ہتیار باندہے تہے۔ ہم بذریعہ اعلان ہذا بلا شرایط جان بخشی معافی اور تمام جرائم کے جو اُن سے برخلاف ہمارے تخت اور ہماری

متنزلت کے سرزد ہوئے - اپنے اپنے گھرون کو واپس آنے اور باامن شغل مین مشغول ہونے پر رہائی دیتے ہین -

یہہ ہماری شاہانہ خوشنودی ہے کہ یہہ رحم اور رہائی کے حسب وعدہ تمام اُن اشخاص پر جو آئندہ جنوری کی یکم تاریخ سے پہلی اسکی شرائط پر کاربند ہون وسیع کی جائین -

جس وقت خداوند کریم کے فضل و عنایت سے اندرونی امن و چین قایم ہو جائیگا - اُسوقت ہندوستانکی صنعت و حرفت اور دستکاری کو ترقی دینے اور عامۂ خلائق کے رفاہ و فلاح کے کام پہیلانے اور اسکی باشندگان کی بہبودی اور فائدہ کیواسطے اس کا انتظام اور حکمرانی کرنیکی ہماری عین خواہش ہے - انکی مرفہ الحالی مین ہماری قوت ہے اُنکی خوشنودی اور رضامندی مین ہماری حفاظت اور اُنکی احسان مندی اور شکرگذاری مین ہمارہ عمدہ انعام - خدا قادر مطلق ہمکو اور ہمارے ماتحت صاحب اختیار ونکو - ہماری رعیت کی بہبودی کے واسطے ہماری یہہ خواہشین پورا کرنیکی توفیق بخشے - یکم نومبر ۱۸۵۸ء -

باب تیرہوان طرز حکومت انگلستان

حکومت ایک مقررہ قاعدہ ہے جس کے ذریعہ سے ایک مُلک کا انتظام کیا جاتا ہے - ممالک متحدہ گریٹ برٹن آیرلنڈ اور اسکاٹلنڈ مین اُس کا شاہ یا ملکہ اور دو ہوز پارلیمنٹ کے حکومت کرتے ہین جو کہ تین ارکان سلطنت کہلاتے ہین اور اسکی تفصیل یہہ ہے - اُمرا پادری - اور عوام - گورنمنٹ کے فرائض یہہ ہین - کہ اپنے اہل مُلک کے واسطے بطور رعایا کے قانون بنائے اور اُن کو موثر کرے -

اس ملک مین کوئی تفریق شاہ اور ملکہ کے اختیارات مین نہین ہے - اُنکا عہدہ نسلاً بعد نسلاً ہے - ایک شاہ کے مرنے پر دوسرا وارث ہوتا ہے - رشتہ مین مرد کو عورت پر زیادہ ترجیح ہے - اس طرح سے سب سے چہوٹا لڑکا موجودہ تخت نشین کا اپنی بڑی بہنونکی موجودگی مین تخت نشین ہو سکتا ہے - ہان لڑکی اپنی چچازاد بہائیونکی موجودگی مین تخت نشین ہوگی - تاج اس ممالک کا صرف پراٹسٹنٹ مذہب والا رکہہ سکتا ہے -

بادشاہ کا جسم پاک ہے - وہ قانون سے بری ہے - کوئی قانون پارلیمنٹ کا اُن کو پابند نہین کر سکتا جبتک کوئی تخصیص نہو - یہہ بھی بنا اصول قانونی ہے - کہ اُن سے کوئی جرم سرزد نہین ہو سکتا وہ کسی حرکت کی ذمہ وار نہین ہین - اور نہ اُنکی غلطی سے فائدہ اُٹہایا جا سکتا ہے - اُنکو جرم کی معافی اور ملزمون پر رحم کرنے کا اختیار ہے - وہ فیض اور عزت کا چشمہ ہین - وہ کل روساء کو خطابات کل فوجی و دیوانی انعامات - اور تمغے اُن خدمتون کے صلے مین عطا کرتے ہین جو قدر کے قابل ہون کوئی باشندہ کسی غیر ملک کے شاہ کا تمغا یا خطاب بلا خاص منظوری نہین قبول کر سکتا -

شہزادہ ویلز ملکہ کے سب سے بڑے لڑکے اور ولیعہد سلطنت ہین اُنکو بہت سے خطابات ملے ہین - قانوناً اُن کے اور اُنکی بیوی کے جسم کی پوری محافظت کی جاتی ہے - اگر بڑا لڑکا مر جاوے تو اُس کا دوسرا بہائی شہزادہ

ویلز ہوجاوے گا۔

حلقہ لارڈز یا امرا یا جسطرح سے کہ وہ مشہور ہی۔ اوپر ہوز آف پارلیمنٹ رتبہ مین شاہی و دوسرے نمبر پر ہے۔ کوئی ممبر جسکا کہ دیوالہ نکل چکا ہے ہوز آف لارڈز مین نشست نہین کرسکتا ہے۔ اور نہ رائے زنی جب تک کہ وہ اپنے قرضدارون کو راضی نہ کراوے یا اپنا دیوالیہ پن دور نہ کرے۔

ہوز آف کامنز یا لور ہوس مین وہ لوگ شامل ہین کہ جنکو رعایا انتخاب کرکے واسطے پارلیمنٹ مین تجویز کرتی ہی۔ عموماً وزارت مین اب حسب ذیل عہدہ دار ہوتے ہین۔

۱۔ فرسٹ لارڈ ٹریزری خزانجات (جو وزیر اعظم ہوتا ہی)
۲۔ لارڈ چانسلر۔
۳۔ لارڈ پریسیڈنٹ کونسل۔
۴۔ لارڈ پریوی سیل۔
۵۔ چانسلر خزانجات۔
۶۔ سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات اندرونی۔
۷۔ سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات خارجیہ۔
۸۔ سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات نوآبادیان۔
۹۔ سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات ہند۔
۱۰۔ سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات جنگ۔

مشنریونکی معاونت علاوہ ہوز آف لارڈز کے ایک امر اور ہی۔ کہ جسکی نسبت عوام انگلستان بہت متوجہ ہین اور وہ یہہ ہے کہ آئندہ سے گرجا گھرون کو روپیہ سرکاری خزانجات سے نہ دیا جاوے۔ لبرل لوگون نے اسکی اعانت کا وعدہ کیا ہے۔ اور کانسرویٹو مخالف ہین۔ لبرل کہتے ہین کہ یہہ ہی ظلم ہے کہ عوام کے ٹکس سے کہ جسمین عیسائی مسلمان ہنود اور دیگر مذاہب کے لوگ شامل ہین عیسائی پادریون کی پرورش کی جاوے کہ جن کا کوئی حق اُن ٹکس دینے والون پر نہین ہے۔

فساد ایرلنڈ آیرلنڈ کی نسبت جو اکثر وزارت اور امرایان ایرلینڈ مین نااتفاقی رہتی ہی۔ اور جسکی بدولت پچھلے سالون مین اس قدر سخت بحث آیرلینڈ کے لوگون نے کی ہے اور اس قدر بار بار خونریزی اور کشت و خون گرم رہا اور قریب تہا کہ بالکل بلوہ ہوجاوے۔ اسکی وجہ چند آیرش لوگونکی حقوق خواہشات ہین کہ جنکو انگلستان بوجہ اپنی چند حکمت عملیون کے نہین دے سکتا۔ اس وقت انگریزی پارلیمنٹ آیرش ممبرونکی تعداد اسی ہے یہہ لوگ ممبران آیرش پارٹی یا پارنل ایٹی کہلاتے ہین۔ آخر الذکر نام ہونیکی وجہ یہہ ہے کہ آیرش کے سرغنہ ہوز آف کامنس مین مسٹر پارنل ہین کہ جنکا ساتہہ باوجود انکی غلطیون کے کوئی ہمدرد آیرلینڈ کو ملنا مشکل ہے۔ انہین کی وجہ سے یہہ نام پڑا۔

جو بغاوت آمیز تحریرین اخبارات آیرلنڈ مین نکلتی ہین اُس کا عشر عشیر بھی ہمارے ہندی اخبارات مین نظر آوے تو اسمین کوئی شبہ نہین کرسکتا کہ اُس ملک کے کل مطابع پولیس اور مجسٹریٹون کے ہاتھون مین ہون تقریرون مین علانیہ بغاوت کی ترغیب دی جاتی ہے لیکن یہہ انگریزی طرز حکومت ہے کہ جس کی بدولت ایک لفظ بھی اُن کے خلاف سوائے گالیون کے دینے یا انکی رفقا کا کوئی بس نہین چلتا پارلیمنٹ کے اندر تک یہہ لوگ اپنی زبان درازی سے باز نہین آتے۔

باب چودہواں نقشہ جات کار آمد

روئے زمین پر قیصر کی علداری کا نقشہ

سنہ ۱۸۸۱ء کے شمار کے مطابق قیصر کی علداری کا اندازہ حسب ذیل مرقوم ہے۔

اسمائے ممالک	مربع میل زمین	آبادی	محصول سالانہ روپیہ
گریٹ برٹن وآیرلینڈ	۱۲ ۱۱۱۵۰	۳۶۲۳۰۰۰۰۰	۸۷۲۰۵۰۰۰۰
انگریزی علداری متعلقہ ہند	۱۵ ۵۸۲۵۴	۲۴۸۰۰۰۰۰۰	۸۰۰۰۰۰۰۰۰
ہند کے علاوہ مشرقی علداری	۳۰۰۰۰	۰۰ ۳۹۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰۰۰۰
آسٹریلیا۔	۳۱۸۱۳۴۴	۳۱۰۰۰۰۰	۲۳۰۰۰۰۰۰۰
شمالی امریکہ۔	۳۶۲۰۵۰۰	۴۶۵۰۰۰۰	۷۱۸۵۰۰۰۰
گینی وغیرہ۔	۱۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰
افریقیہ۔	۲۶۰۰۰۰	۲۳۵۰۰۰۰	۵۸۰۵۰۰۰۰
ویسٹ انڈیا وغیرہ۔	۱۲۷۰۶	۱۳۵۰۰۰۰	۱۵۵۰۰۰۰۰
یورپ میں علاوہ گریٹ برٹن کے	۱۲۰	۱۷۵۰۰۰	۲۵۵۰۰۰۰
متفرق علداری۔	۹۶۱۷۱	۲۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰
جملہ۔	۸۹۹۰۲۰	۳۱۰۲۲۵۰۰۰	۲۰۸۰۰۰۰۰۰۰

شعر

سلطنت ہے قیصر ذی جاہ کی + دیکھہ لو شوکت یہہ شاہنشاہ کی

قیصر کے ہمعصر سلاطین

قیصر کے ہمعصر سلاطین یورپ جو ابھی سریر آرا ہین اُن کے نامونکا نقشہ۔

اسمائے سلطنت	اسمائے سلاطین	تاریخ ولادت	تاریخ جلوس
آسٹریلیا	شہنشاہ فرانس جوزف	۱۸۔ اگست سنہ ۱۸۳۰ء	۲۔ دسمبر سنہ ۱۸۴۸ء
اطالیہ	پادشاہ ہمبرٹ	۱۴ مارچ سنہ ۱۸۴۴ء	۹ جنوری سنہ ۱۸۷۸ء
انگلستان	ملکہ وکٹوریہ قیصر ہند	۲۴ مئی سنہ ۱۸۱۹ء	۲۰ جون سنہ ۱۸۳۷ء
اولڈن برگ	گرانڈ ڈیوک نیکولس	۸ جولائی سنہ ۱۸۲۲ء	۲۷ فروری سنہ ۱۸۵۳ء
بلجیم	لیوپولڈ ثانی	۹ اپریل سنہ ۱۸۳۵ء	۱۰ دسمبر سنہ ۱۸۶۵ء
بویریہ	لوئس ثانی	۲۵ اگست سنہ ۱۸۴۵ء	۱۰ مارچ سنہ ۱۸۶۴ء
بیڈن	گرانڈ ڈیوک فریڈرک	۹ ستمبر سنہ ۱۸۲۶ء	۵ ستمبر سنہ ۱۸۵۶ء
پرتگال	دام لوئیس	۳۱۔ اکتوبر سنہ ۱۸۳۸ء	۱۱۔ نومبر سنہ ۱۸۶۱ء

پرشیہ	شاہ ولیم	۲۲ مارچ سنہ ۱۷۹۷ع	۲ جنوری سنہ ۱۸۶۱ع
ٹرکی	سلطان عبدالمجید خان خلد اللہ	۲۲ ستمبر سنہ ۱۸۴۲ع	۳۱ اگست سنہ ۱۸۷۶ع
جرمنی (بعد پرشیہ)	شہنشاہ ولیم	۲۲ مارچ سنہ ۱۷۹۷ع	۱۸ جون سنہ ۱۸۳۱ع
ڈنمارک	کرسچین نہم	۸ اپریل سنہ ۱۸۱۸ع	۱۵ نومبر سنہ ۱۸۶۳ع
روس	شہنشاہ الگزینڈر ثالث	۱۰ مارچ سنہ ۱۸۴۵ع	۲ مارچ سنہ ۱۸۸۱ع
رومن چرچ	پوپ لیو سیزدہم	۱۰ مئی سنہ ۱۸۱۰ع	۲۰ فروری سنہ ۱۸۷۸ع
ہسپانیہ			
سویڈن و ناروے	کنگ اسکار ثانی	جون سنہ ۱۸۲۹ع	۱۸ ستمبر سنہ ۱۸۷۲ع
سیکس کوبرگ	ڈیوک آرنسٹ ثانی	۲۱ جون سنہ ۱۸۱۸ع	۲۹ جنوری سنہ ۱۸۴۴ع
سیکس می نی جن	ڈیوک جارج	۲ اپریل سنہ ۱۸۲۶ع	۲۰ ستمبر سنہ ۱۸۶۶ع
سیکس ویمر	گرانڈ ڈیوک چارلس الگزنڈر	۲۴ جون سنہ ۱۸۱۸ع	۸ جولائی سنہ ۱۸۵۳ع
سکسنی	کنگ جان	۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۰۱ع	۸ اگست سنہ ۱۸۵۵ع
فرانس (سلطنت جمہوری)	صدر مجلس مسٹر گریوی	۱۵ اگست سنہ ۱۸۱۳ع	۳۰ جون سنہ ۱۸۷۹ع
گریس (یونان)	کنگ جارج	۲۴ دسمبر سنہ ۱۸۴۵ع	۶ جون سنہ ۱۸۶۳ع
مکلنبرگ سٹرلز	جی۔ ڈی۔ الیف۔ ولیم	۱۷ اکتوبر سنہ ۱۸۱۹ع	۹ ستمبر سنہ ۱۸۶۰ع
مکلنبرگ سورن	جی۔ ڈی۔ الیف فرانس	۲۸ فروری سنہ ۱۸۲۳ع	مارچ سنہ ۱۸۴۲ع
ورٹمبرگ	کنگ جارج فرڈرک	۶ مارچ سنہ ۱۸۲۳ع	۲۵ جون سنہ ۱۸۶۱ع
ہیسی ڈارمسٹاٹ	جی۔ ڈی۔ لوائی چہارم	۱۲ ستمبر سنہ ۱۸۳۷ع	۱۳ جون سنہ ۱۸۷۷ع
ہالنڈ	کنگ ولیم ثالث	۱۹ فروری سنہ ۱۸۱۷ع	۱۷ مارچ سنہ ۱۸۲۹ع

نقشہ عساکر سلاطین یورپ

سنہ ۱۸۸۷ع کی شروع مین ممالک یورپ کے عساکر وغیرہ کا اندازہ بڑی تحقیقات سے کیا گیا۔ اور اسی شمار کے مطابق یہہ نقشہ تیار ہوا ہے مخفی نرہے کہ فوج و اتواپ مرقومہ ذیل سے مراد ریزرو فوج نہین مگر وہ فوج جو بروقت جنگ تیار ہو سکتی ہے۔

شعر

کتنی یورپ کے شہونکی فوج ہے ؛ جس قدر ہو فوج دنی اوج ہے

اسمائے سلطنت	افواج پیدل	اتواپ	رسالہ
آسٹریہ مع ہنگری	۱۰۷۷۱۰۴	۰ ۰ ۰۱۴۷۹	۲۱۱۳۶۲

اطالیہ	۲۴۰۰۰۷۸	۱۰۳۲	
بلجیم	۱۰۱۲۶۸	۲۴۰	۲۰۷۹۴
پرتگال	۱۲۸۷۷۸	۲۸۰	۱۲۹۷۳
ترکی عساکر سلطانی	۱۱۰۱۶۰۰	۳۳۴۸	۹۶۰۰۰
جرمنی	۱۵۱۹۱۰۴	۲۸۰۸	۳۱۲۷۳۱
ڈنمارک	۵۰۵۰۰	۱۲۸	۳۰۰۰۰
روس	۲۴۸۹۳۳۲	۴۰۱۶	۴۶۴۵۸۶
ہسپانیہ	۶۰۰۰۰۰	۶۰۰	۵۰۰۰۰
سویڈن	۱۹۲۱۶۸	۲۸۲	۶۴۹۰
سوزرلینڈ	۲۰۲۰۰۰	۶۱۰	۹۰۰۰
فرانس	۲۰۵۱۴۵۹	۲۹۵۲	۲۰۵۷۱۹۶
گریٹ برٹن (انگریز	۹۱۸۲۰۲	۶۱۰	۵۹۵۶۸
ناروے	۵۰۰۰۰	۱۰۸	۴۰۰۰
ہالینڈ	۳۱۸۹۹۸	۱۳۰	
ممالک بالکن جیسے بلگیریہ مشرقی رومانیہ گریسین (یونان) مانٹی نگرو وما اور سرویہ شامل ہیں۔	۱۴۷۵۱۸۴	۱۷۹۸۵	۱۴۶۴۰۹۸

سلاطین یورپ کی بحری طاقت کا نقشہ

سنہ ۱۸۸۷ء کے سرکاری بجٹ کے ضمیمہ سے نقشہ مرقوم الذیل تیار ہوا مرکب اول درجہ سے مراد وہ جہازات ہیں جو ۸۵۰۰ ٹن سے زیادہ وزن دار ہیں۔ مرکب درجہ ثانی سے مراد وہ جہاز ہیں جو ۸۵۰۰ ٹن یا اس سے کم ہیں۔

اسمائے سلطنت	تیار مرکب		مرکب ہائے زیر تیاری		جملہ مرکب ہائے دودی
	درجہ اول	درجہ ثانی	درجہ اول	درجہ ثانی	
گریٹ برٹن	۱۵	۱۶	۹	۸	۴۸
فرانس	۳	۱۲	۷	۱۰	۳۲
اطالیہ	۲	۵	۵	۰	۱۲
جرمنی	۱	۸	۰	۱	۱۰
روس	۲	۴	۴	۱	۱۲
آسٹریہ	۰	۶	۰	۱	۷
ٹرکی سلطان	۱	۳	۰	۱	۵

نقشہ اسلاطین ممالک ایشیا

اسمای ممالک	دارالسلطنۃ	ماتحت	اسمای ممالک	دارالسلطنۃ	ماتحت
سیبیریہ	استرخان و توبولسک	زار روس	عرب	مکہ مدینہ مسقط و یمن	سلطان قیصر روم
گرگس و گرجستان	تفلیس	زار روس	فارس	طہران - اصفہان شیراز	کجکلاہ ایران
ترکستان	بخارا و سمرقند	زار روس	افغانستان	کابل و قندہار	امیر کابل
چینی تاتار و منصوریہ	کاشغر	فغفور چین	ہندوستان	کلکتہ بمبئی مدراس	ملکہ گریٹ برٹن قیصر ہند
تبت	لاسہ لداخ	لامۂ بزرگ	برہما	آوا منڈلے	ملکہ گریٹ برٹن قیصر ہند
ایشیای کوچک ترک	اسمرنا برسہ	سلطان قیصر روم	سیام	بانکوک	شاہ سیام
ارمن	ارض روس	سلطان قیصر روم	انام و تانکین	ہوئیفو و سائیگون	شاہ سیام
دیار بکر و کردستان	طرابلس وغیرہ	سلطان قیصر روم	چین	پیکن نانکین کانٹون	فغفور چین
عراق عرب	بصرہ و بغداد	سلطان قیصر روم	جاپان	یدو - میاکو	فغفور چین
شام	حلب و دمشق و بیروت	سلطان قیصر روم	مجموعۃ الجزائر	بٹاویہ سنگاپور انلا	فغفور چین
فلسطین	بیت المقدس	سلطان قیصر روم			

نقشہ قلمرو روی زمین

ماوی زمین	ساحتیہ	مردم شماری	ماوی زمین	ساحتیہ	مردم شماری
سلطنت برطانیہ	۸۰۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰۰۰	سلطنت سلطان روم	۸۵۰۰۰۰	۳۵۵۰۰۰۰۰۰۰
سلطنت روس	۶۵۰۰۰۰۰	۷۷۰۰۰۰۰۰	سلطنت آسٹریہ	۲۴۰۰۰۰	۳۷۵۷۰۰۰۰
سلطنت چین	۴۵۰۰۰۰۰	۴۵۰۰۰۰۰۰۰	سلطنت فرانس	۲۳۹۰۰۰	۴۰۰۰۰۰۰۰

ہندوستان کی وظیفہ خوار انگریز سنہ ۱۸۸۵-۸۶ء مین مبلغ ۲۰۳۲۹۰۵۰ روپیہ کی رقم اُن انگریزون مین تقسیم ہوئی جنہون نے ہند کے متفرق محکمہ اور سر رشتون مین وفاداری سے ملازمت کرکے وظیفہ حاصل کرلیا۔

آمدنی واخراجات ہند سال روان کے بجٹ کے مطابق ہندوستان کی سالانہ کل آمدنی ۷۵۷۹۸۷۰۰۰ روپیے کل اخراجات ۸۷۳۰۴۹۰۰۰۔ سنہ ۱۸۸۵-۸۶ء کی ہند کی کل آمدنی ۱۹۷۰۴۴۶۴۴۷ روپیے۔ خرچہ ۷۷۲۶۵۹۲۳۰ - نقصان ۲۸۰۱۷۲۶۰

باب پندرہوان قیصر کے خویش واقارب

قیصر کے خویش واقارب قیصر کے آل واولاد کا مفصل حال اوپر بیان ہوچکا ہے۔ یہان فقط قیصر کے انہین اقربا کے نام بیان کئے جاتے ہین جنکا بار بار ذکر اس کتاب مین آیا ہوا ہے۔

قیصر کے جد حقیقی	جارج سوم
قیصر کے عم بزرگ	جارج چہارم (ڈیوک آو برنسوک)
قیصر کے دوسرے چچا	ڈیوک آو یارک (فریڈرک)
قیصر کے تیسرے چچا	ولیم چہارم (ڈیوک آو کلیرنس)
قیصر کے والد	ڈیوک آو کینٹ (ایڈورڈ)
قیصر کے پانچویں چچا	پادشاہ ہینوور (ڈیوک آو کمبرلینڈ)
قیصر کے چھٹے چچا	ڈیوک آو سسیکس (آگسٹس فریڈرک)
قیصر کے ساتویں چچا	ڈیوک آو کیمبرج (اڈولفس فریڈرک)
قیصر کی چچیری بہن	شہزادی شارلٹ (جو ایک وقت وارث تخت تصور کیگئی تھی)
قیصر کا سوتیلا باپ	شہزادہ لیننگن
قیصر کا سوتیلا بھائی	شہزادہ چارلس
قیصر کی سوتیلی بہن	شہزادی فیوڈورا
قیصر کی والدہ حقیقی	شہزادی وکٹوریہ [illegible] (ڈچس آف کینٹ)
قیصر کا بڑا ماموں	ڈیوک آو کوبرگ
قیصر کا چھوٹا ماموں	شہزادہ لیوپولڈ پادشاہ بلجیم (شہزادہ لیوپولڈ شوہر شارلٹ کا)
قیصر کا شوہر	شہزادہ البرٹ پرنس کنسورٹ دوسرے رشتہ سے (قیصر کا ممیرا بھائی بھی)
قیصر کا نانا	ڈیوک آو سیکس کوبرگ
قیصر کا جیٹھ	شہزادہ ارنسٹ
قیصر کا پہلا فرزند	پرنسس رائل شہزادی
قیصر کا پہلا داماد	شہزادہ فریڈرک ولیم ولیعہد جرمنی
قیصر کے دوسرے فرزند	پرنس آو ویلز (ولیعہد قیصر) ہندوستان میں تشریف فرما ہو چکے ہیں
قیصر کی بڑی بہو	الگزنڈرہ پادشاہ ڈنمارک کی بڑی شہزادی
قیصر کا پہلا پوتا	شہزادہ البرٹ وکٹر فرزند ولیعہد جنکی ہند میں تشریف آوری کا ابھی چرچا ہے
قیصر کا دوسرا پوتا	شہزادہ جارج فریڈرک الفریڈ
قیصر کا تیسرا فرزند	پرنسیس الیس متوفی شہزادی
قیصر کا چوتھا فرزند	ڈیوک آو ایڈنبرہ داماد شہنشاہ روس جو سب کے پہلے ہندوستان میں تشریف فرما ہوئے تھے۔
قیصر کا پانچواں فرزند	شہزادی ہلینہ

قیصر کا چھٹا فرزند	شہزادی لوئیزا
قیصر کا ساتوان فرزند	ڈیوک آو کناٹ داماد شہزادہ پرشیہ جو فی الحال بمبئی احاطے کے سالار فوج ہین۔
قیصر کا آٹھوان فرزند	متوفی شہزادہ ڈیوک آو البنی
قیصر کا نوان فرزند	شہزادی بیٹرس

باب سولھوان قیصر کے جان لینے کی کوشش

قیصر کے جان لینے کی کوشش

اگرچہ جہان پناہ قیصر بطور دختر۔ زوجہ۔ والدہ اور ملکہ کے تمام حقوق اپنے پورے طور ادا کرتی رہین۔ تاہم ظالمون نے ان کی جان لینے کی کوشش مین کوئی دقیقہ فروگذاشت نہین کیا۔ لیکن یہ سچ ہے۔ مصرع ؎ دشمن چہ کند چون مہربان باشد دوست۔ جس طرح حوادثات آسمانی سے وہ ہر وقت بچتی رہین۔ ویسا ہی ظالمون کے پنجون سے بھی خداے تعالی نے آج تک ان کو اپنے حفظ وامان مین صحیح وسلامت رکھا ہے۔

۱۔ پہلی کوشش قیصر کے جان لینے کی سنہ ۱۸۴۰ء کے ماہ جون کی دسوین تاریخ کو ایک بادہ فروش کے سترہ برس کے انگریز لڑکے مسمی اڈورڈ آکسفرڈ نے کی تھی۔ قیصر اپنے شوہر کے ہمراہ کانسٹیٹیوشن ہل نام کی ایک ٹیکری کی طرف روانہ ہوئی تھین کہ راستے مین اُس لڑکے نے دو مرتبہ قیصر کو تاک کے اپنی بندوق سر کی مگر دونون وقت خطا کی۔ عدالت کی جوری نے اُسے پاگل ٹھیرایا اور سزا اُس کے لیے یہہ تجویز ہوئی کہ وہ پاگل خانے مین ہی رہا کرے۔ جبتک کہ قیصر چاہے۔

۲۔ دوسری کوشش سنہ ۱۸۴۲ء کے ماہ مئی کی تیسوین تاریخ کو ہوئی تھی اُس وقت جان فرانسس نام کے ۲۲ برس کے ایک انگریز نوجوان شخص نے اُسی ٹیکری اور اُسی مقام پر قیصر پر بندوق چھوڑی۔ اُس کے لیے پھانسی کی سزا عدالت سے تجویز ہوئی تھی۔ مگر آخر کو تا بہ زیست شہر بدر کیا گیا۔

۳۔ تیسری کوشش اُس روز ہوئی جس روز کہ مذکور مجرم کی سزا کی تخفیف ظاہر کی گئی۔ قیصر اپنے محل سے گرجا گھر کو جا رہی تھین۔ کہ اس بین بین نامی ایک انگریز کوزہ پشت لڑکے نے قیصر کی گاڑی کے قریب آکے بندوق اُٹھائی اور چاہتا تھا کہ بندوق کو داغے کہ اس بین ایک اور لڑکے نے جو وہان کھڑا تھا بین کا ہاتھ پکڑ لیا۔ آخرش بین کو اٹھارہ مہینے کی قید کی سزا ہوئی۔ ایسے قید خانے مین کہ جہان وہ ضروری محنت کیا کرے۔

۴۔ چوتھی کوشش ۱۹ وین مئی سنہ ۱۸۴۹ء کو کانسٹیٹیوشن ٹیکری پر ہملٹن نامی ایک آئرش معمار نے قیصر پر بندوق چلائی۔ اس سزا مین سات برس شہر بدر کیا گیا۔

۵- پانچوین کوشش رابرٹ پیٹ نامی ایک سابق فوجی سردار کے ہاتہون ہوئی تہی اور اُس کے لیے ہفت سات برس تک بعبور دریائے شور شہر بدر کی سزا ٹہیری۔

۶- چہٹی کوشش ۲۹ وین مئی سنہ ۱۸۵۰ء کو جبکہ قیصر ڈیوک آف کیمبرج کے محل سے اپنی گاڑی پر سوار ہوکے روانہ ہوئی تہین اس وقت خود انہون نے قیصر کے چہرے پر لکڑی کی ایک سخت ضرب لگائی تہی۔

۷- ساتوین کوشش ۲۹ وین فروری سنہ ۱۸۷۲ء کو آرتہر آوکونر نام کے ایک سترہ برس کے لڑکے نے ایک خالی و شکستہ بندوق قیصر پر داغی اس وقت قیصر اپنے سیر سے لوٹ کے بکنگہام محل مین داخل ہورہی تہین مجرم لڑکے کو ایک سال قید کیا۔ اور کچھ ضربین بہی لگائی گئین۔

۸- آٹہوین اخیر کوشش ۲ مارچ سنہ ۱۸۸۲ء کو وقوع مین آئی۔ قیصر لنڈن کی سیر کرکے ونڈسر کے مقام پر واپس آئین۔ اور جس وقت اپنی گاڑی مین سوار ہوا چاہتی تہین کہ اسی این میکلین نام ایک شخص نے بندوق سر کی۔ آخر میکلین پاگل ٹہیرنے پر بے جرم ثابت ہوا اور اس کا قید سے آزاد ہونا قیصر کی مرضی پر منحصر ٹہیرا۔

باب ستر ہوان شہزادہ ولیعہد بہادر کی سوانح عمری

شہزادہ ولیعہد بہادر پرنس آف ویلز البرٹ اڈورڈ یہہ قیصر علیہا کے دوم فرزند ہین۔ حال ان کا تحفہ جوبلی مین کسی مقام پر آگیا تاہم ناظرین کی کامل آگہی کی خاطر یہان انکی زندگی کا مختصر حال از سر نو بیان کیا جاتا ہے۔ یہہ شہزادے ۹ نومبر سنہ ۱۸۴۱ء کو پیدا ہوے۔ انکی تربیت و تعلیم کی کیفیت آگے بیان ہوچکی ہے۔ لڑکپن کی حالت مین یہہ شہزادے اڈنبرو کی ہائی سکول مین داخل ہوئے اور پہر آکسفرڈ اور کیمبرج کے طالب العلم بنے سنہ ۱۸۶۳ء مین ڈنمارک کی شہزادی الکزنڈرہ سے اُن کی شادی ہوئی جن سے اب اُن کے پانچ فرزند حیات ہین۔ ولیعہد بہادر کے فرزندون کا حال آگے مفصل بیان ہوچکا ہے سنہ ۱۸۷۱ء کے اخیر ولیعہد بہادر سخت بیمار ہوئے۔ لکہہا بلکہ کروڑہا آدمیون نے اپنے صدق اعتقاد سے ان کے صحت کے لیے دعا مانگی کیونکہ کل معالجون نے عاجز ہوکے ان کو خدا کے فضل کے حوالے کردیا تہا۔ دسمبر مہینے کی ۱۴ وین تاریخ کہ اس شہزادے کے والد کی وفات کا دن تہا۔ مریض کے حق مین بڑی بہاری تصور کی گئی۔

اکثر اشخاص کا قول تہا کہ اس تاریخ کو شہزادے کا بچنا مشکل ہے لیکن یہان تک دعا کا تیر ہدف نشانہ ہوچکا تہا۔ اسی تاریخ سے کہ مشکل گنی جاتی تہی خدا نے انکو شفا عطا کی اور تندرستی کے آثار نمایان ہوتے چلے تہوڑے ہی ہفتون مین شفائے کامل ہوگئی۔ اور پہر قیصر کی کل رعایا نے جو قلمرو برطانیہ کے زیر حکومت ہے۔ اپنے اپنے عبادت گاہون مین

شکر یہ اُس شاہی مطلق کا ادا کیا۔ سنہ ۱۸۷۵ء مین پرنس آو ویلز بہادر ہندوستان مین تشریف لائے تہے۔

اُس وقت اُنکی خیر مقدم مین رعایائے ہند نے اپنی وفاداری کی ثبوت مین جو کچھ جشن اور خوشیان منائی ہین وہ ابہی ہماری نظرون مین سمائی ہوئی ہین سچ تو یہ ہے کہ جن لوگون نے ولیعہد بہادر کی تشریف آوری کے جلسے اس اقلیم ہند مین ملاحظہ کئے تہے انکو اب لنڈن کی جیوبلی کے جلسے پسند نہین آئے۔ بمبئی مین ہمارے رئیس المسلمین ناخدا محمد علی صاحب روگہے نے شہزادہ بہادر کو ایک عمدہ پیالہ نذر کیا تہا۔ اس احقر کے والد ماجد نے انکی مدح مین ایک عمدہ قصیدہ انگریزی زبان مین تحریر فرماکر اُن کے پیش کیا تہا۔ اگر گنجائش ہوئی تو وہ کامل قصیدہ اس کتاب کی اخیر مین درج کیا جائیگا۔ مادہ تاریخ اس مین فارسی ہی موزون کر دیا ہے وہ یہہ ہے (چراغ ریاست) ولیعہد بہادر نے سنڈرنگہم Sandringham نامی ایک ملکیت خرید کی ہے جہان آپ بذات خود زراعت اور مویشی کی فکر رکہا کرتے ہین۔

ملک کی بہتری کی نسبت سے آپ اکثر نمائش گاہون کی ترقی مین ساعی رہتے ہین۔ لنڈن کے امپیریل انسٹیٹیوٹ کی فرد مین انہین کی حسن سعی سے لاکہا روپئے کی رقم ہند کے راجہ اور نوابون نے لکہی ہے۔ فرزندون کی تعلیم مین ولیعہد بہادر نے ۵ اپنے دونون بڑے شہزادون کو ایک آتالیق لیئق کے ہمراہ ایک مرکب دودی پر سوار کروا دیا تہا پرکار کی طرح تمام دنیا کے دایرہ کے گرد گہوم کر اپنے مرکز اصلی پر آجاوین۔ جہاز مین علاوہ درس تدریس کے ان نوجوان شہزادون کو خلاصیون کا کام بہی سکہلایا جاتا تہا۔ انہین ہونہار شہزادون کے ہند مین تشریف لانے کی خبر آگے بیان ہو چکی ہے۔

باب اٹھاروان جیوبلی ہندوستان

ای مرحبا دور قیصری

چشم بد دور سنہ ۱۸۱۹ء مین وہ صاحبہ قرانی قیصر جہانی پیدا ہوئین اور اٹھارہوین سال یعنے سنہ ۱۸۳۷ء مین سریر آرا بن کے انچاس سال بخوبی خوش ہمت نوخیزوالی مین کیسے کیسے خوشی کے حالات اور غمی کے سوانحات ایک خوبی کے ساتہہ مشاہدہ کرنے کے بعد خدا خدا کرکے اب بفضل خدا سنہ ۱۸۸۷ء مین دور قیصری کا پچاسوان سال المشہور بہ سال جیوبلی قیصر آپہنچا۔ یہہ وہ مبارک سال ہے جو سینکڑون بادشاہ شہنشاہون مین سے کسی ایک سکندر بخت ہمایون رخت کو نصیب ہوتا ہے اس دور قیصری کے باعث جو جو خوبیان و ترقیان قیصر اور رعایائے قیصر کو حاصل ہو

۵ کی تنبیح کی یہ نوجوان شہزادون کی خیالات لنڈن جیسے شہر مین اکثر منتشر رہا کرتے تہے۔ یہ سوچکر ولیعہد بہادر نے

ہین وہ پھر پردہ دنیا پر مفقود نظر آتی ہین سچ لیجئے پہلو اس ہمارے ہندوستان ہی کی سرسبزی دیکھہ لین کہ اس دور قیصری مین اس نے کیا کیا ترقیان کی ہین یہہ ملک جو پہلے کہہ رہا تہا کہ مصرع مین موسم بہار مین شاخ بریدہ ہون۔ سو اب بزبان حال سے پکار پکار کر کہہ رہا ہے مصرع ہی عطر ترا بہار گل نو رسیدہ ہون

علم اس دور قیصری مین تو ستارۂ اقبال علم فی الحقیقت فلک چہارمی پر عروج کر گیا ہے۔ نظر غور سے دیکھئے تو اس کی ایک ادنی نظیر یہہ نمایان ہے کہ ہندوستان کی کل یونیورسیٹیون مین (یعنی مدرسۃ العلوم) اب جو طلبا ہر سال امتحان دینے حاضر ہوتے ہین ان کی تعداد پہلے کے بہ نسبت بیسیون بار سے تجاوز کر کے ہزارون پر نوبت آگئی ہے۔ حالانکہ امتحانات کے اصول نہایت پیچ در پیچ اور مشکل در مشکل کردئے گئے ہین تاہم بلاکشان زحمت علم ایسے آسان ہو گئے ہین کب چہوٹتے ہین ہر مسئلہ مالاینحل کو حل کرنے سے کبھی منہہ نہین موڑتے ہین۔ دنیوی علوم کے وہ وہ غوامض جن کے دریافت کرنے والے ہندوستان کے نامی گرامی شہرون مین بہی نایاب تہی۔ آج وہ دور قیصری مین دیہاتی لڑکے بات بات مین ویسے مسایل حل کر دیتے ہین۔

کتب دینی و دنیوی کتب جن کا امیر امرا کے کتب خانون کے سوا اور کہین پتہ تک نہین لگتا تہا۔ آج وہ دور قیصری مین عمدہ خط اور بالکل صحت کے ساتہہ کوڑیون کے مول سر بازار فروخت ہو رہی ہین۔

اخبارات قیصر کے اس پچاس سال کے دور مین علم و کتب کی جس طرح ہند مین افراط ہوئی ہے۔ ویسی طرح ہند کے ہر ہر زبان مین اخبارات بے انحصار براے سہولیت خریدار ارزانی کے ساتہہ شائع ہوتے ہین۔ یہان تک کہ مشتاقان اخبارات کو بہی یہہ کلمہ پڑہنا پڑا کہ ہمارے یہان اس کثرت سے اخبار آتے ہین کہ اب ان کے کہولنے تک کی نوبت نہین آتی۔ مگر یاد رہے کہ جن چیزون نے یورپ کو افلاس سے چہڑا کے مالامال اور نونہال کر دیا۔ ان مین اشاعت اخبار ایک مقدم چیز گنی گئی ہے۔

صحت ہندوستان مین صحت کی حفاظت کے لئے اس زمانے مین کیا صورتین تجویز کی گئین کہ ان کے افزود ظاہر ممکن نہین۔ علم تشریح اس طرح پڑہائی گئی کہ اب اس سے حکمت کو دوگنی طاقت پہنچ گئی ہے۔ جابجا دار الشفائین اور دواخانے آباد۔ سیتلا کے ٹیکا لگانیوالے ڈاکٹرونکی کثرت ہے جو کہ گہرون گہر پہرا کرتے ہین۔ موقع موقع پر باغ و باغیچے لہلہا رہے ہین۔ عمدہ پانی بذریعہ نہر و نل کے جا بجا اور ہر بلند طبقہ کے ساکنون کو بخوبی میسر ہے۔ ان مسیحائی ڈاکٹرون نے مرض ہیضہ کے معدومیت کی خاطر ایک اعجاز عیسوی دکہلایا یعنی جو صورتین اس کے دفعیہ کی کی گئین اور کیجاتی ہین۔ ان سے عیان ہے۔

زراعت اس دور مین زراعت کو وہ ترقی حاصل ہوئی ہے کہ قحط کا نام مطلقا مٹ گیا۔ پہل پہول ساگ

ترکاری آجکل وہ میسر آتی ہے کہ جس کا نام تک نہین سنا تہا۔

سہولیت سفر دور قیصری سے پہلے ہند کی مسافرت کا یہہ حال تہا کہ مسافر چاہے ویسا مجرب فربہ ہو منزل مقصود کو پہنچنے کے قبل سختی سفر اسے لاغر و نحیف کر دیتی تہی۔ اب آہنی سڑک و مرکب دودی کے ذریعہ سے ہفتون کی مسافت گہنٹون مین طے ہوتی ہے وہ بہی نہایت سہولیت و آرام کے ساتہہ سڑکین پختہ تیار ہوئین۔ ریلوے تمام ہند مین ۲۲ ہزار میل ایسی پہیلی کہ بدنونکی خطونکو نقشے مین مات دیدی ہے۔ سہولیت سفر کیلئے ہر ہندی چپل ہو جو دہ خوش ہے

شعر۔

جدہر دیکہو تو جیسے خیر ہے ⁂ سفر یہہ نہین باغ کی سیر ہے۔

کارخانے اسی دور قیصری مین سٹیم کے ذریعہ سے کپڑے بننے کا پہلا کارخانہ سنہ ۱۸۵۴ء مین بمبئی مین جاری ہوا تہا اور اب تمام ہندوستان مین کوئی ایک سو کارخانے ہین کہ جنمین قریب ایک لاکہہ آدمیونکی روزی پاتے ہین۔

ٹیلیگراف ہماری قیصرہ وکٹوریہ تخت انگلینڈ پر سب سے پہلے ۲۰ وین جون کو جلوس فرما ہوئی تہین۔ یہہ خبر ہندوستان مین بہت سرعت سے روانہ کی گئی مگر بمشکل ۲۵ وین اگست کو یعنے دو مہینے سے زیادہ عرصہ مین یہان شایع ہوئی۔ اب قیصر کے دور مین ٹیلیگراف کے ذریعہ سے کوئی دو گہنٹے کے عرصے مین لنڈن سے یہان خبر آجاتی ہے۔ فقط ہندوستان مین پچپن ہزار میل تار برقی کہلا ہوا ہے۔

ڈاک خانے دور قیصری کے قبل ہندوستان مین بدقت تمام قاصدون کے ذریعہ سے خطوط روانہ کرتے تہے۔ اور اب ڈاکخانونکی سہولیت اور ارزانی سے ایک پیسہ مین ہند کے جس شہر مین چاہو خبر جا سکتی ہے۔

انتظام ملک ہندوستانکی لیجسلیٹو کانسلین اور میونسپلٹیان دور قیصر مین ہند کے حسن انتظام کی پوری دے رہی ہین۔ اور تسپر ہمارے معزز سابق وایسراے مارکوس آف رپن کی سیلف گورنمنٹ تو ایک طرہ زیبا ہے، پس اسیطرح جس چیز کو غور کر کے دیکہیے وہ اس زمانے مین ترقی درجہ اعلیٰ کی روشنی دکہا رہی ہے۔

ہند مین جوبلی کہان کہان ہوئی جشن جوبلی کا آجکل فقط ہندوستان کے بڑے بڑے شہرونمین ہی نہین ہوا بلکہ چہوٹے سے چہوٹے قصبے مین بہی اسکی خوشی قسم قسم کی خوبیون سے منائی گئی۔ اور اسیطرح ہند کے راجہ و نوابونکی اعلیٰ و ادنیٰ ریاستون مین بہی بڑی شان و شوکت سے جشن ہوا۔ مختصر یہہ کہ ہندوستان کی کل پچیس کڑوڑ آدمی قیصر کی جوبلی مین شریک تہے۔ اور ملک برہما مین بہی جوبلی بڑی جوش و خروش سے منائی گئی

ہند کی جوبلی کا روز جوبلی کا حقیقی روز تو ۲۰ وین جون کا تہا۔ مگر بباعث ناموافقت موسم چار مہینے پیشتر یعنی فروری کی ۱۶ اور ۱۷ وین تاریخ ہند کی جوبلی کے لئے مقرر ہوئی اور انہین دونون تمام ہندوستان مین جشن ہوا۔ ہندوستانکی جوبلی انگلینڈ کی جوبلی سے علیحدہ ہونے مین ایک لطف یہہ بہی رہا کہ ہند کی پچیس کڑوڑ رعایا کی خوشی کو پورے طور پر ملاحظہ فرمانے کے لیے قیصر کو اپنا موقع ہاتہہ آیا۔

قیصر کی بلند اقبالی قیصر کے مانند بلند اقبال نصفت پسند بادشاہ پردہ دنیا پر فی زمانا شاذ و نادر ہوگا۔ محل قیصر کا مانند باغ کے اس کے نونہال چشم و چراغ پوتے پوتیان نواسے نواسیان ہین جن سے سرسبز ہے۔ دنیا کے نامور شہنشاہ قیصر کی رشتہ داری مین منسلک۔ دنیا کی ہر اقلیم مین قیصر کی عملداری موجود قیصر کا

خزانہ معمور بحری و بری سپاہ بیشمار قیصری ریاست مین جواہرات و سونا چاندی کی کانین موجود علم و ہنر تجارت و صناعت کی نہایت درجہ ترقی رعایا کو مذہب و ملت کی پوری آزادی ان سب خوبیونکا نتیجہ یہہ نکلا کہ اس عہد علیا کو جیوبلی کا روز نصیب ہوا۔ اگر قیصری حکومت مین غدر یا بری ہی ظلم ہوا کرتی تو یہ باتین ہرگز نصیب نہ ہوتین۔

قیدیونکا آزاد ہونا ہند کی جیوبلی مین لارڈ ڈفرن صاحب نے باجازت قیصر پچیس ہزار قیدی فوجداری مقدمات کے سزا یافتہ رہا کر دیئے۔ اور دیوانی مقدمون کے قیدی جنکا قرضہ سو روپیہ سے کم تہا۔ سرکاری خزانہ سے ادا کیا گیا اور وہ سب ۳۰ قرضدار جیوبلی کے روز قیدخانون سے چہوٹ گئے۔ اور بالفعل ہنوز باقی ماندہ زمین کا تمام محصول بہی معاف ہوا لارڈ لٹن صاحب نے بہی سنہ ۱۸۷۷ء مین کہ جب قیصر ہند کا خطاب ملکہ وکٹوریہ کو دیا گیا سولہ ہزار قیدی ہند کے قیدخانون سے رہا کر دئے تہے۔

جیوبلی کی یادگاری قیصر کی جیوبلی کی بقائے یادگاری مین وکٹوریہ لائبریری اندور مین قائم ہوئی۔ بہوپال مین پانی کا نل جاری ہوا۔ ریوہ مین دارالشفا کہولی گئی۔ گوالیار مین وکٹوریہ کالج قائم کی گئی۔ بمبئی مین صنعت کا مدرسہ جعفر سلیمان کا عورتون کا دواخانہ۔ دارالشفائے قیصری حکیم محمد باقر طبیب یونانی کی اور کاما ہسپتل مستورات کیلئے۔

جیوبلی مین کیا ہوا طلبا مدارس کو ضیافت دی گئی۔ فقیر فقرا کو کہانا کہلوایا گیا۔ اور خیرات تقسیم ہوئی۔ آتشبازی چہوڑی گئی۔ درباری اور بیوپاری مکانون مین روشنی کی گئی۔ دریا مین جہازون پر بہی روشنی ہوئی لشکری ریویو ہوا گورنر راجہ نوابونکی سواریان نکلین۔ مضامین پڑہے گئے خطابات عنایت ہوئے۔ قیدی رہا کئے گئے محصول معاف ہوا۔ میلے و بازار لگے۔ کالج دارالشفا کتب خانے قائم کئے گئے۔ تہنیت نامے اور مبارکبادی کے ٹیلگراف روانہ کئے۔ اور عبادت خانون مین خدا کا شکر ادا کیا گیا۔

دور قیصری مین دہبہ اس دور قیصر مین فقط ہندوستان کے غدر کا ایک دہبا ایسا لگا ہوا ہے جو مٹائے نہین مٹتا۔ اگرچہ اودہر انگریز لوگ اس کے یاد سے خون ٹپکاتے ہین تو ادہر ہندوستانی لوگون کے جگر دوپارہ ہوئے جاتی ہین۔ مگر بمصداق فعل الحکیم لایخلو عن الحکمۃ سنہ ۱۸۵۷ء مین غدر ہوا جسکا ایک نہایت عمدہ نتیجہ نکل آیا۔ وہ یہہ ہے کہ اقلیم ہند جسکی مردم شماری دنیا کی ایک خمس کہلاتی ہے۔ وہ ایک تجارونکی چہوٹی سی جماعت کے زیر حکومت تہی یہ غدر ہی کا فیض ہے کہ دنیا کا ایسا مشہور و معروف ملک ہندوستان اب قیصر کے زیر حکومت سلطنت برطانیہ مین شامل ہو گیا۔

خطابات علاوہ ان پہلے خطابون کے جو ابہی جاری ہین اس جشن جیوبلی کی یادگار مین لارڈ ڈفرن صاحب نے باجازت قیصر ایک نیا خطاب فاور علمائے ہند کیلئے جو ہندوستانمین ترقی علم کے ساعی ہین مقرر فرمایا ہے۔ مسلمانونکو (شمس العلما) اور ہنودونکو (مہامہوپادہیای) ہے یہ خطاب نام کے قبل مستعمل ہونگے جن علما کو شمس العلما کا خطاب عنایت ہوا ہے۔ ان کو ایک خلعت جسمین ایک عمامہ اور ایک جبہ ہے سرکار سے ملا ہے اور مہامہوپادہیای والونکو ایک اشنی عنا یعنی دستارا اور ایک اُتریا یعنی شال ملی ہے۔ ایسے خطاب جیوبلی کی جشن

بھی بکثرت سے لوگونکو دیئے گئے ہیں جنکی فہرست بباعث طوالت کے اس کتاب میں گنجائش نہیں کرسکتی مگر بڑے افسوس کی بات یہہ ہے کہ ضلع بمبئی میں کوئی صاحب بھی شمس العلما نہیں ہوئے آرڈر آف دی انڈین امپائر یعنی یہہ بدل کرکے اکثر روساء ہند کو دی موسٹ امینٹ آرڈر آف دی انڈین امپائر کا خطاب عنایت ہوا ہے۔ سنٹ مَیکل و سنٹ جارج کے خطاب بھی اہل ہند کو دیئے گئے۔ اسیطرح نواب بہادر نواب سردار بہادر سردار خان بہادر۔ خان صاحب کے خطاب جن جن صاحبوں نے جانفشانی سے سرکار قیصری کی ملازمت کی اور ہمیشہ خیرخواہ بنے رہے انکو ملے ہیں۔ نیٹ کمانڈر آف دی امپیریل آرڈر کا خطاب و تمغہ ملا ہے۔ اُنمیں اول نمبر بہار کے معزز رئیس کلکتہ والے آنرایبل سید امیر علی صاحب ہیں۔ جو لندن سے ایک میم صاحبہ کو بیاہ لائے۔ اسی صورت بمبئی کے شریف ڈنشا مانکجی پٹیٹ بھی سر ہوچکے ہیں۔ اور مدراس کے شریف رام سوامی مودلیار اور کلکتہ کے شریف کو بھی سر کا خطاب عطا ہوا ہے۔

بمبئی میں جیوبلی — جزیرہ بمبئی اصل میں کوئی چیز نہیں تھی۔ مگر اس دور قیصری میں اس جزیرہ نے وہ نام پیدا کیا کہ اب ہندوستان کا کوئی شہر اس سے لگا نہیں کہاتا۔ یوں تو کلکتہ آج کل پایۂ تخت ہے لیکن کیا عجب کہ آئیندہ انگریز سرکار اسی کو پایۂ تخت ٹھیراوے۔ آب و ہوا یہاں کی نہایت دلپسند فائدہ مند ہے۔ اور ولایت انگلستان بھی یہاں سے نزدیک تر ہے بیوپار یہاں کا سب سے بڑھکر ہے اور ہر ایک جشن کے وقت اہل بمبئی اوروں پر سبقت ہی لیجاتے رہے ہیں۔ اسیطرح جیوبلی کا جشن بھی بمبئی میں سب سے بڑھ کے ہوا ہے۔ ۱۶ ویں فروری سنہ ۱۸۸۷ء کا روز جو ہند کی جیوبلی کے لئے مقرر ہوا تھا۔ اس روز صبح سے تمام بمبئی میں اژدہام عام لگ گیا ٹون حال کے باہر دربار منعقد ہوا تھا جسمیں کوئی پچیس ڈیپوٹیشن آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے تہنیت نامے لارڈ ری صاحب کو دیئے اور وہ پیغام تار برقی کے ذریعہ سے قیصرہ کے نام روانہ کئے گئے اسی روز شام کو تمام شہر میں روشنی ہوئی تھی۔ سرکار کی طرف سے ایک لاکھ روپیہ روشنی کے لئے خرچ کیا گیا تھا + قیصر نے جسوقت ملک ہندوستان اپنے قبضے میں لیا اسوقت بھی روشنی اور اژدہام ہوا تھا۔ ڈیوک آف ایڈنبرو کی تشریف آوری کیوقت اور ولیعہد بہادر اور ڈیوک آف کناٹ کی تشریف آوری کے وقت لارڈ رپن کی رخصت اور وکٹوریہ کا خطاب قیصر ہند سے مخاطب ہونیکا روز یہہ سب کے سب بڑے ہی جشن کے روز گذرے ہیں مگر ایسا جشن جیوبلی کے روز کا اژدہام و دہوم دہام اور سب کی روشنی علی الخصوص جہازونکی روشنی ایک عجیب تھی۔ لارڈ ری صاحب گورنر بمبئی کے دربار میں اس روز کی تقریر بھی نہایت دلچسپ تھی۔ جس کے بعد ہزارہا طلباء مدارس ہندو مسلمان پارسی کرسچین یہودیکا ایک منڈوے میں جمع ہو کے ضیافت تھا۔ ایک عجیب تماشا تھا بڑے بڑے ہائی سکول و کالج کے طلبا شب کو شہر گشت کو نکلے تھے ہاتھوں میں مشعلیں اٹھا کے گویا علم کی روشنی کا اُن کے ہاتھ آنا تھا خیر اس سوا تمام بمبئی کے دیول گرجا گھر۔ بتخانے۔ آتشکدے اور مساجد میں روشنی کی گئی تھی۔ میدانمیں ایک عجیب طرح کا ایسا بازار بنایا گیا تھا کہ جو برسوں تک یاد رہیگا غرض اب انگلینڈ کی جیوبلی کے مفصل حالات کے تقاضے نے ہندوستان کی جیوبلی کو یہیں ختم کردیا۔

تمام شد

رجسٹری شدہ حسب ایکٹ ۲۰ ۱۸۴۷ء

ہنستے ہی گھر بستے ہیں

مذاق اور حضرات لکھنؤ

کوئی اتفاقات ملکی لکھتا ہے کوئی نامہ نگار اخبار متعلق از عدالت مقدمات دیوانی و فوجداری اور کوئی حادثات روزمرہ اور کوئی عجیب الخلقت آدمیوں اور جانوروں کی خبریں تحریر کرتا ہے مگر بندۂ درگاہ جیسے آپ جاہل ہیں ویسے ہی مزخرفات خبر اُن کے حصہ میں آئی ہے۔ گو مزخرفات ہو لیکن ہے انسانی خوش طبعی سے متعلق وہ مضحک واقعہ کہ جسے پڑھ کر انسان اتنا ہنسے کہ انسان سے قہقہہ دیوار بن جائے۔ ایڈیٹر صاحب کو وہ نور چونکہ حضور جناب کی اُنکی خاطر ہے۔ آپ کے سبب سے ناظرین کو وہ نور کی بیسکوں ناظرین ہیں صرف اُنکی جو ٹکے خرچ کرکے اخبار لیتے ہیں اور نہ اُنکی جو میری مانند مُفت بر سے ہیں سلامتی درکار ہے۔ اس سبب سے پہلے سے تنبیہ کئے دیتا ہوں کہ جب اس قصے کو ملاحظہ کرنیکا قصد کریں تو دونوں ہاتھوں سے خوب مضبوطی کے ساتھ توند شریف کو تھامے رہیں۔ مبادا ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جائیں اور درد ہونے لگے کہیں مولوی صاحب جو محاورہ سے واقف ہوں یہ نہ سمجھ لیں کہ میں درد زہ کہتا تھا استغفر اللہ میں اور حضرات ناظرین کیخدمت میں گستاخی کروں (حضرات میری) مراد ہے معمولی درد شکم سے کیوں ایڈیٹر صاحب نہ کہئے گا آپکا نامہ نگار کسقدر مودب ہے اور اُس سے کسقدر آپ کے خریداران اخبار کا لحاظ ملحوظ رہتا ہے۔

بارات جنازہ نواب خست الدولہ ذلت الملک حقارت دستگاہ نابت پناہ خون حرام خان بہادر عرف مولوی صاحب غارت دولہ دولھن اجاڑ مرد پچھاڑ کی

بندۂ درگاہ جو سیر کے ارادہ سے دولت خانہ فیض آستانہ سے برآمد ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک نقیب وہ آواز دے رہا ہے جو ابھی عنوان میں تحریر کی اور نقیب کے پیچھے تیس چالیس جھنڈی بردار کالی کالی جھنڈیاں لئے ہیں۔ معاً یہ خیال گذرا کہ اُمراء یا رؤسائے لکھنؤ میں سے شاید کسی کی حضرت شاہ موت کے دربار میں طلبی ہوئی ہے۔ یہ اُنکی سواری ہے کہ اس اثناء میں تاشہ اور بینڈ باجہ کی آواز گوش زد ہوئی اور تھوڑی دور پر باجے والوں کے پیچھے لوگوں کا جم غفیر نظر آیا اور بڑھ کر دیکھنے میں آیا کہ بھیڑ کے بیچ میں ایک شامیانہ ہے اور شامیانہ بھی عجیب و غریب مصالحہ کا بنا ہوا ہے اُسنے ٹاٹ کے بوروں کو کھولکر ناؤ کی پال کیطرح جوڑ لیا ہے اور جہاں ایک ٹکڑا دوسرے سے سکوڑ کر

سے جوڑا گیا ہے پرانی مردانی زنانی جوتیاں کئی اوپر کوئی نیچے ملا کر ٹنکی ہوئی ہیں اور شامیانہ کے مرکز میں ٹوٹی چلمنوں کے حلقوں کا دایرہ بنایا گیا ہے مگر چونکہ شامیانہ تھا یہ خیال آیا کہ کہیں کوئی زخمی یا شہید تو نہیں مرگیا کہ اُس کے جنازہ کے ٹھاٹھ میں بھی اُس کی برادری نے اپنے پیشہ کی رعایت ملحوظ رکھی ہے۔

مگر فوراً یہ شک رفع ہو گیا شامیانہ کے نیچے بجائے مُردہ کے تابوت کے کیا نظر آیا کہ ایک بہت بڑا لیکن نہایت بوڑھا خچر ہے اور خچر کے پیٹ کے نیچے ہندؤں کے جنازہ کی ارتھی کی شکل بانسوں کی ایک ٹکٹکی باندھ کر اُس خچر کے پیٹ کو اُس ٹکٹکی پر دس بارہ آدمی ادھر اُدھر سے اُٹھائے ہوئے ہیں اور خچر کی پیٹھ پر ایک بھی نہیں دو دو آدمی سوار ہیں۔ اوّل تو ایک جانور کی پیٹھ پر شاذ و نادر دو شخص سوار ہوتے ہیں اور اگر کسی ضرورت سے دو چڑھے بھی تو آگے پیچھے نہ اس طور پر کہ دونوں کا موںھ ایکدوسرے کے مقابل ہو اور ایک کا موںھ خچر کی دُم کیطرف تو دوسرے کا خچر کی گردن کیطرف جو صاحب کہ خچر کی دُم کی طرف موںھ کئے بیٹھے تھے ایک گز ڈیڑھ گز کا غذی مخروطی ٹوپی آپکے زیب سر تھی اور کلاہ مبارک کی نوک پر اُلّو کو مار کر اور پیٹ چیر کر اس ترکیب کے ساتھ نصب کر دیا تھا کہ دونوں پنجے بہت خوبصورتی کے ساتھ کلاہ کے بازوؤں پر جمے ہوئے تھے دیکھنے والوں کو یہی دھوکا ہوتا تھا کہ اُلّو خود آکر بیٹھ گیا ہے اور اُس کلاہ میں جا بجا گدھ اور چیل کے پرو ں کی زینہ دار اُتار چڑھاؤ کے ساتھ بندش لگی تھی اور وسط کلاہ میں ایک جانب کھوسٹ جسے گھگھو بھی کہتے ہیں اور اُلّو سے بالکل مشابہ ہوتا ہے مگر قد میں چھوٹا ہوتا ہے۔ اُلّو چیل کے برابر ہوتا ہے اور کھوسٹ کبوتر کے۔ ایک کھوسٹ کا سر گردن اور دونوں بازو پچھلا دھڑ کاٹ کر اس ترکیب سے لگایا ہوا تھا کہ دیکھنے والوں کو یہی معلوم ہو کہ یہ پرند گھونسلے میں سے سر و بازو نکال کر باہر جھانک رہا ہے اور اسکا پچھلا دھڑ ٹوپی کے پردہ میں ڈوبا ہوا ہے۔ دوسری جانب ایک کوے کا بچہ ایسی صورت سے اور ایک جانب مری ہوئی چیل لپٹی ہوئی تھی۔ کیوں ناظرین کبھی کوئی کلاہ بھی اس آراستگی کے ساتھ دیکھی تھی اور جو ملبوس آپ کے زیب بر تھا وہ کلاہ سے بھی زیادہ سجا ہوا تھا۔ اوّل تو ایک دلق مرقع کی صورت بن رہا تھا کہ جسمیں دُنیا بھر کے کپڑوں کی کترنیں جوڑ کر سی ہوئی تھیں اور اُن کترنوں کو کاریگر نے ایسے عجیب و غریب انداز سے جوڑا تھا کہ صدہا جانوروں کی صورتیں پیدا کر دی تھیں لیکن جانور پرند چرند و نو اسی قسم کے کہ نجس بھی ہوں اور منحوس بھی خیال کئے جاتے ہوں اور جو جگہ اُن سے خالی رکھی تھی وہاں رنگین بڑی چھوٹی کھوپڑیاں اور بندر کتے وغیرہ جانداروں کی کھوپڑیاں ٹنکی ہوئی تھیں اور مُردے کے ہاتھوں کی ہتھیلیاں آپکے جبہ میں سینہ کے مقام پر بشکل چلیپا ٹنکی ہوئی تھیں اور دامن میں مُردوں کی جا کی ہڈیاں سوکھی چھپکلیاں کنکھجورے گلہریاں اور زندہ سانڈے اور گوہوں کو چھید کر ٹانکا تھا

تھا اور دو سانپ اور دونوں زندہ دونوں کاندھوں سے کمر تک حمائل دار جنیؤ کے طور پر سی دئے تھے اور سئے اس ترکیب سے تھے کہ پیٹ کو تو چھیدا نہیں تھا کیونکہ مرجانیکا خوف تھا۔ دُم اور سینہ وغیرہ مقامات کو چھید کر ڈوروں سے جبہ کے ساتھ چسپان کر دیا تھا اور گردنیں اُنکی چھوڑ دی تھیں کہ جب اُنکو حرکت سے ٹانگوں سے تکلیف ہو تو وہ زبان نکالیں اور لٹکیں اور کلاہ میں مینڈکوں کو باندھ کر ایسے انداز سے لٹکا دیا تھا کہ وہ خواہ مخواہ سانپوں سے ٹکرائیں اور کاندھے کے متصل پیٹ پر ایک سمت کو ایک بڑے سے بیٹل کی بھی گت بنا رکھی تھی اور اُسکا منھ بھی رکھا تھا کہ کاٹ نہ سکے لیکن سانپ کے محاذی تھا یہ تو آپ کا جبہ تھا۔

کیوں ناظرین کو وہ فوراً سمجھ فرمائیے گا اگر حضور اینجانب وہ کلاہ خلعت آپ کے لئے پارسل پر بھیجدیں تو اُسے زیب دوش بھی فرمائیے گا اور نالائق نابکار تو ناظرین با تمکین کی خدمت میں نہایت گستاخ ہو گیا ہے کہ اس تحفے کا ملبوس منحوس کہتا ہے کہ ناظرین با تمکین پہنیں نہیں ایڈیٹر صاحب نہیں۔ میری کیا مجال جو خریداران سدہ نور کے ساتھ ایسی بے ادبی کروں یہ لباس میں نے اُن مفت بروں کے لئے تجویز کیا ہے کہ جنسے اتنا بھی نہیں ہوتا کہ اگر قیمت نہ دیں تو دلالی کرکے کوئی خریدار تیار کریں یا کوئی بڑا سا ستیاسی اشتہار بھجوا دیں۔

لاحول ولا قوۃ اس دخل در معقولات سے ۔

ان حضرت کے زیب پا جو کفش تھی کیا عرض کیا جاوے کہ ان مسخروں نے نہ معلوم ریچھ اور مگر مچھ کے پنجے کہاں سے پیدا کئے تھے۔ ایک پاؤں میں جو موزہ تھا کاریگر نے ریچھ کے پنجے کی کھال کھینچکر ایسی ترکیب سے سی تھی کہ بس نرا پنجہ ہی پنجہ نمایاں تھا اور اسیطرح دوسری جانب مگر مچھ کا۔

آپ کے لباس کا تو حال عرض کر چکا جو بات کہ لائق دید ہو بیان کرنے والا ہزار بیان میں اُسکا نقشہ کھینچنے کی کوشش کرے مگر کیا ہو سکتا ہے لطف دید شنید میں کہاں۔ ان حضرت کی شکل و برزخ کا کیا حال عرض کروں قد و قامت سے تو یہی معلوم ہوتا تھا غیر معمولی جسامت کا انسان ہے اور اگر اس میں کسی قسم کی کاریگری کا دخل ہو تو ہزار تعریف کا وہ شخص مستحق ہے کہ جسنے صنعت کو صورت قدرتی سے ملتا وہ ستم کا لباس پہنایا تھا کہ جو کسی سے تمیز نہو اور جو آپ کا چہرہ تھا اُس میں بندر لنگور بھیڑیئے سگ اور گنتی ان چاروں جانوروں کے چہروں کی علامات مختلف کو اس خوبصورتی کے ساتھ ملایا تھا کہ چاروں مخلوط اور چاروں علیحدہ علیحدہ نظر آتے تھے اور اُس انبوہ میں کوئی تو کہتا تھا کہ یہ عجیب الخلقت ہی قدرتی صورت ہے۔ کوئی کہتا تھا کہ کسی طرح چہرے کا سانچا کسی کاریگر سے بنا کر جسطرح ربڑ کی مُہریں ڈھالی جاتی ہیں اسیطرح یہ چہرہ بھی ڈھلوا لیا گیا ہے اور اسے منھ کے اوپر پہن لیا ہے لیکن صدہا آدمی جھانک جھانک کر دیکھتے تھے کہ کوئی تو

ایسی علامت دیکھیں کہ جس سے یہ تصدیق ہو کہ مصنوعی موںھ پر لگا رکھا ہے لیکن کوئی ایسی بات نظر نہ آئی تھی اور ہر پھر کر اسی گمان کی تصدیق ہوتی تھی کہ چہرہ قدرتی ہے یا یہ کوئی عجیب الخلقت ہے۔ جو صاحب کہ ان کے ہم ردیف تھے انکی کیفیت سنئیے۔ آپ کا سن و سال کوئی قریب اسی برس کے ہوگا اور رنگ جوانی میں ضرور گورا ہوگا مگر کبر سن کے سبب سے جل کر بھرنٹ کے نئے پہاڑ میں جھلسے سفید رنگ کے بینگن کا بن جاتا ہے اور چونکہ دانت گر کر کلا پچک گیا تھا اور گالوں کا گوشت نکل کر گالوں کی کھال جبڑوں کے نیچے دونوں جانب لٹک گئی اور چونکہ تھا جوانی میں کوئی زبردست جوان اور پکے گلگول بے غرض بسر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کوئی گھوڑ تھیلے ہے اور وہ جو دو بڑی بڑی بائیں گالوں کی کھالیں تھیلیوں کی صورت دونوں جبڑوں کے نیچے لٹک رہی تھیں اور ذقن و غبغب کا گوشت بھی تحلیل ہو گیا یہ تیسری تھیلی ٹھڈی کے نیچے لٹک رہی تھی ایک تو ان میں مخروطی تھیلیوں کے مل جانے سے موںھ کی لمبائی بے اندازہ بڑھ گئی تھی دوسرے چہرے کے نیچے تین الٹے سینگوں کی شکل میں تھیلیاں اس سے شکل سخت بھیانک ہو رہی تھی اور ستم بالائے ستم یہ ہوا کہ یا تو آپ قدرتی طور چیچک درٹھیا پیدا ہوئے تھے یا یہ کہ بڑھاپے کی وجہ سے گلوں اور سر کے تالو کے بال گر گئے تھے اور دھینش نام چڑیا کی دم صورت جو ٹھڈی پر دم کا پچھلا تھا اس سے چہرہ بھی نہیں مہیب بن گیا ہو بلکہ سخت مضحک تھا اور دہانہ چونکہ فطری طور پر بالکل کشادہ تھا اور اسپر دانتوں کے گر جانے اور گلوں کے پچک جانے سے جو اندر دکا واقع ہو گیا تھا اور طوطے کی نوک کیطرح بہت بڑی اونچی بانسے کی ناک تھی وہ موںھ کے گڑھے کے اوپر گھسی ہوئی آنکھیں اندر کو دھسی ہوئی اور بھوؤں کی چوڑی چوڑی اور اوپر کو ابھری ہوئی ہڈیاں بس بجنسہ مردہ کی کھوپڑی کی مشابہت پیدا تھی اور چونکہ آدمی تھا بے اندازہ دراز بالا اور بار عمر نے جو پیٹ کی طرف کاندھوں کو دبایا۔ پس پشت کوبڑ نکل آیا اور چونکہ کم سن عورت کے ساتھ شادی کی تیاری تھی چاہتے تھے کہ سینہ تنا ہو مگر تو سینہ بھی ہو نہ سکتی تھی اس کوشش سے آپ کی گردن میں ضرور تین جگہ سے خم آجاتا تھا اور بعینہ اونٹ کے کوہان کی کیفیت پیدا ہوگئی اس بیچارہ کے ساتھ بڑھاپے اور قدرت نے دل لگی کی تھی سو کچھ لوگوں نے یہ ستم کیا تھا کہ اس قد دار سفید ڈاڑھی کو لکڑی رنگنے کے سبز رنگ سے انتہا کر سینگ کی وضع سوت دیا اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ ڈاڑھی نہیں ٹھڈی پر سبز رنگ کی میخ ٹھونک دی ہے اور وہ جو پچکے ہوئے گلوں اور غبغب کی تھیلیاں لٹک رہی تھیں ایک کو کالا ایک کو گلنار سرخ اور ایک کو سفید رنگا تھا اور سو چھوٹی جگہ بکری کی دمیں دو مختلف رنگ کی لگا دی تھیں

اور بھیڑ کی پشم کتر کر ست زنگی رنگ کر انگل سوا انگل اونچی اور اسیقدر چوڑی گوند کی مدد سے بھوئیں جمائی تھیں اور توے کی سیاہی میں تیل ڈال آنکھوں کے اوپر بصورت بادام دو بیضاوی لکیریں اس شکل کی کھینچی تھیں کہ دو کمانوں کے گوشے ملا کر آڑے رکھ دی ہیں اور کانوں کو کھریا سے یا سفیدہ کاشغری کے روغن سے سفید کر دیا تھا اور باقی تمام مونہہ کو بہی دانہ کے لعاب میں کچھ گلنار و کچھ اودی پڑیا ملا کر رنگا تھا جس سے شکل بیطرح بھیانک و مضحک بن گئی تھی اور ٹھٹھوں دونو ہاتھ کے اور پاؤں سرخ پڑیا کی رنگ میں رنگے تھے انکا لعاب ملا کر خوب گاڑھا گاڑھا رنگ لگی ہوئی تھی گویا یہ معلوم ہوتا تھا کہ مسخ و مقابلے اور مورتی بنی ہوئی ہے۔ اب اس شکل و صورت پر اسکا لباس ملاحظہ کیجئے جیسی براز وکی ہندوستان میں ٹوپی گول ہوتی ہوتی اور ایک قسم کی بمبئی ولایت سے ٹوپی آتی ہے کہ جس کا کنارہ خوب موٹا اور رولر کی طرح گول ہوتا ہے اور چندوا پیالی کی شکل سر سے چپکا ہوا ہوتا ہے۔ بس یوں سمجھو کہ چندوے سے خالی گھیرا تھا اور گھوڑے کی پرانی چمڑے کی اندھیری مونہہ کے محاذی نصف دائرہ میں لگی ہوئی تھی گویا وہ سہرہ کی قائممقام تھی اور پیشانی مبارک کے اوپر لکھنؤ ان پرانے گھسیٹلے جوتے کی ایک پوائی اس ترکیب سے لگی تھی کہ ایڑی کی طرف سے جوتے کا مونہہ باہر کی جانب کیا ہوا اور ٹیڑھی نوک اوپر کو کھڑی ہوئی اور اس نوک میں کچھ مرغ کچھ کوے کے کچھ الو کے اور کچھ گدھ کے پر ملا کر ایک چوٹی لگی ہوئی تھی اور اس کے اوپر ایک بڑھیا کوئی پچاس روپیہ لاگت کی ٹوپی بھی سر کے تالو پر رکھی ہوئی تھی اور گلوے مبارک میں چھوٹے اور بڑے بڑے موتیوں کا مالا زیب گلے تھا اور سرخ جالی کا انگرکھا اودی جالی کا پائجامہ پہنے ہوئے تھے اور غارت دولہا انہی کا نام نامی تھا اور انہی کا خطاب و القاب گرامی تھا اور وہ جو دوسرے صاحب اُن کے ہم ردیف تھے دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ آپ حضرت دولہا میاں کے چچا جان ہیں اور غارت دولہا بغرض سعادتمندی سے ہمیشہ اُنکو چچا منحوس الدولہ کے نام و لقب سے یاد فرمایا کرتے ہیں اور وہ اپنے سعادتمند بھتیجے کو گھوڑے پر سوار کر کے بیاہنے جاتے ہیں اور شفقت پدری سے چچا جان خود بہ نفس نفیس اُسی میں بیٹھے ہیں۔

منحوس الدولہ کے ہاتھ میں جو چنور تھا اُس کا دستہ بیل کے سینگ کا تھا شاید قصائی نے پھینک دیا اور کمیل گھر کے پچھواڑے سے اُٹھا لائے ہوں اس میں گدھے کی دُم نصب تھی اور اس دُم کے ارد گرد دو چار طاؤس کے پر باقی سب ناپاک و منحوس جانوروں کے پر و بال لگے ہوئے تھے یہ چنور غارت دولہا کے سر پر جھلایا جاتا تھا۔

ایک جم غفیر اس برات کے ہمراہ تھا اور یہی براتی اور یہی تماشائی تھے ایک زنخا بھی ناچتا جاتا تھا اور جس وقت چچا جان نے جو بھتیجے کو قواعد خانہ داری تعلیم کئے اس قابل ہیں کہ آب زر سے لکھے جائیں اور گو بظاہر جو بات تھی مذاق تھی لیکن پیرانہ سالی میں جن کو شادی بیاہ کی ہوس ہوتی ہے اور جورو کے ہاتھ سے جو ذلتیں نصیب ہوتی ہیں گویا ہر فقرہ بجائے خود اُن ذلتوں اور شوہر کی دلی کوفتوں کا لب لباب تھا

بھیڑ کی یہ کیفیت تھی کہ اس انبوہ میں انسان تو کیا ہوا کا گذر نہ تھا اور اس سڑک پر جاو کے مقام سے آدھ آدھ میل تک آگے پیچھے اژدحام کی یہ کثرت تھی کہ اگر تھالی پھینکو تو زمین پر نہ گرے آدمیوں ہی کے سروں پر ناچتی چلی جائے اور یہی کیفیت بازار میں دونوں طرف مکانات و بالاخانوں اور کوٹھوں کی تھی کوٹھے تو کوٹھے جب تماشائیوں کو کہیں جگہ نہ ملی تو سفالہ پوش مکانات پر چڑھ گئے اور مطلق یہ خیال نہ تھا کہ کھپریل کا نقصان ہوگا یا ہم پر نیچے گر کر اپنے ہاتھ پاؤں توڑیں گے اور شدت ہجوم سے جلوس کا چلنا محال تھا قدم قدم پر رک جاتا تھا اور چچا منحوس الدولہ اپنے بھتیجے غارت دولھا خون حرام جان کے درمیان مندرجہ ذیل جواب و سوال ہوتا تھا۔

غارت دولھا - اوں اوں اں اں ایں ایں ٹھُش ٹھُش (کچھ بزور اور کچھ بہ آہستگی رونے کی آواز -

چچا منحوس الدولہ - بھتیجے کیوں روتے ہو؟

غارت دولھا - چچا جان ابھی میری عمر ہی کیا تھی صرف ستتر یا پنچ پچھتر برس کی دودھ کے دانت ٹوٹے ہیں اور نئے دانت نکلے نہیں آپ کو شک ہو تو دیکھئے - میاں دولھا نے جھٹ پھاڑ سا موہنہ کھول دیا اور دونوں ہاتھوں سے لب بالائی و زیریں کو کھولکر چار طرف دانتوں سے خالی مسوڑھے کھولکر جبڑے کو چار طرف پھیر کر اپنا دہانا تماشائیوں کو دکھا کر یہ کہا کہ لوگو کسی کو رت اوندھی آتی ہے چچا جان کو چونکہ دن اندھی آتی ہے انکو نظر نہیں آتا لہذا آپ لوگ تصدیق کردیں کہ میرے منہہ میں کوئی دانت ابھی تک نکلا ہے -

تماشائی - یکزبان ہو کر کوئی نہیں حضرت بالکل ننھے ہیں -

منحوس الدولہ - اے ناخلف یہ کیا رت اوندھی یہ تو تو نے ٹھیک کہا یہ کیا کہا کہ چچا جان کو دن اندھی آتی ہے - بازی بازی با ریش بابا ہم بازی اب چچی کا عیب نابینائی بھی نہ چھپایا گیا -

غارت دولھا - یہ ظاہر ہو گیا تو بلا سے کہ چچی اندھی ہیں مگر صحت لفظی کتنی بڑی ہو گئی رت مخفف رات اوندھی غلط اندھی معنے شب کور مگر چونکہ وہ غلط العام تھا لیکن محاورہ میں کسی کا چارہ نہیں غلط العام فصیح و لیکن دن اندھی میرا خانہ ساز فقرہ تھا میں اس میں کیوں غلطی کرتا -

منحوس الدولہ - او ناسعادتمند تو تو ابھی بے دانت کا بچہ بنا جاتا تھا یا یہ لغت دانی کہاں سے سیکھی -

غارت دولھا - مجھے علم لدنی ہے -

منحوس الدولہ - ابے نادر سخبطا کفر نہ بک تو لغت دان کہاں سے بن گیا -

غارت دولھا - یہ بھی میرا ہی معجزہ ہے کہ اس ننھی سی عمر پر تم مجھے بناتے چلے ہو - اوں اوں ایں ایں ٹھُش ٹھُش (وہی رونے کی آواز) -

منحوس الدولہ - بیٹے یہ خوشی کے موقعہ پر کیوں روتے ہو -

غارت دولھا - اوں اوں - آں آں - آپ اس ذرہ سی عمر میں میری گردن پر بار عیالداری

لادتے جاتے ہیں کیوں؟

منحوس الدولہ - برخوردار حیات مستعار کا کچھ اعتبار نہیں تمہارے باپ غریق لعنت کی یہ آرزو نہ بر آئی کہ تمہارا سہرا دیکھنا نصیب ہو لیکن ایسا نہ ہو کہ میں بھی موت کا ٹٹو دباؤں چونکہ کلمہ نحس اپنی نسبت کہنا مناسب نہیں ہیں نے یہ نہیں کہا کہ کہیں موت میرا ٹٹو دبائے - غرض خواہ میں موت کا خواہ موت میرا ٹٹو دبائے قبل اس کے کہ مروں یہ تمنا بر آئے کہ بھتیجے کا سہرا دیکھوں اور تمہارے باپ میرے بھائی منحوس وزنخ النغیب نے جو وصیت کی تھی اُس کے بار سے ادا ہوں -

غارت دولہا - آپ بار وصیت سے ہلکے ہوتے ہیں بار عیالداری مجھ پر لادتے ہیں -

منحوس الدولہ - سہارا میں دونگا -

غارت دولہا - کس کس وقت کس کس موقع پر - تماشائیوں نے ایک قہقہہ لگایا -

منحوس الدولہ - سخت ناخلف ہو بزرگوں سے بھی نہیں چوکتے اور باراتیوں کی طرف متوجہ ہو کر کہا حضرات نے دیکھا بچہ کیا طبیعت دار ہے (دھڑا چچا نے جو بھتیجے کو چپت رسید کی یہ اس کا تڑاخا ہوا - دھڑا بھتیجا جو چچا پر چپت کی آیا یہ اس کا دھڑا کا تھا) -

منحوس الدولہ نے اہل بارات کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ حضرات نے دیکھا بچہ کے زور بازو کو کیا چپت پڑتی ہے ماشاءاللہ ہونہار ہے اور اس جملہ پر تماشائیوں نے پھر ایک فرمایشی قہقہہ لگایا -

اور غارت دولہا کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ بیٹا گھبراؤ نہیں ہر موقع پر گھبراؤ نہیں اور چند گر بتلاتا ہوں اگر انکو اپنا دستور العمل زندگانی بناؤ گے یہ نوبت ہی نہ آئے گی کہ مجھ کو مدد دینے کی ضرورت پڑے مددگاروں کے پڑے کے پڑے خود بخود موجود رہیں گے -

غارت دولہا - ارشاد -

منحوس الدولہ - یہ مثل تم نے سنی گربہ کشتن روز اول -

(دھڑ دھڑ چپت کا تڑاخا - آپ نے بھتیجے کو چپت لگائی -

غارت دولہا - حضرت سُنی تو ہے لیکن آپ تو اس زور سے چپت لگاتے ہیں کہ یہ اندیشہ ہے کہ نتھنوں کی راہ سے مغز نکل جائے اور مغز کے ساتھ آپ کی نصیحتیں بھی نکل جائیں -

منحوس الدولہ - بیٹے گھبراؤ نہیں - ٹھوک ٹھوک کر مغز میں بھرتا ہوں کہ نکلنے نہ پائیں اور دوسرا یہ مقصد ہے کہ بھتیج بہو کی چپتگاہ ٹھوک پیٹ کر درست کرتا ہوں - اس میں دوہرے فائدے ہیں - ایک تو یہ کہ چپتیں کھاتے کھاتے تمہاری سر کو چپت سے زیادہ سخت پاپوش کاری کی مشق ہو جائے دوسرے یہ کہ جو تمہارے تالو پر تھوڑے سے بال باقی رہ گئے ہیں ان کے سبب سے چپت کا جیسا چاہیے تڑاخا نہیں ہوتا اور جو تمہاری بیوی نے آکر پاپوش بازی کی اور اچھی طرح آواز نہ ہوئی تو اس شبہہ سے کہ تمکو چوٹ نہیں لگی بجائے پاپوش کے سل بٹے سے تمہاری خبر لے اور جان کی نوبت آ

ابھی سے تمہاری حجامت کر کے سر کو صاف چٹ بنائے دیتا ہوں کہ ہلکا سا ہاتھ بھی پڑ جائے۔ تو وہ بھڑاکا ہو کہ بیوی صاحب کو چپت کارگر ہونے کا اطمینان ہو۔ اور دیکھو یہ دخل در معقولات اچھا نہیں تم کیسے بودے ہو ذرہ سی چپت کے صدمہ کے لئے بات کا مزہ کھوئے دیتے ہو جو نصیحت کہ مار سے خالی کیجاتی ہے وہ بھولجاتی ہے اور جو مار کے ساتھ ہوتی ہے چونکہ چوٹ کے معاوضہ میں حاصل ہوتی ہے کبھی فراموش نہیں ہوتی۔ اور تجربہ سے بہادر کا بھتیجا اور جوش مردانہ والا ہونے میں ایسا کچا اور خدا جنت نصیب کرے تمہارے والد مغفور کو کہ ایک ایک بیٹھک جلسہ میں گن کر دو دو سو چپتیں اور پانچ پانچ سو جوتے پڑ گئے لیکن مجال نہ تھی کہ اس بہادر کے تیوری بل آئے۔ اسی خندہ پیشانی سے سوال جواب کئے جاتا تھا ایک نالائق تم ہو کہ دو چپتوں میں چیں بول دئے۔ وہ بیٹا کیا جس میں باپ کا اثر نہ ہو مثل مشہور ہے۔ تخم تاثیر صحبت کا اثر۔ وہ لوگ تو دیکھیں کہ تمنے کھوپری کی مضبوطی کہاں تک ترکہ پدری میں پائی ہے

غارت دولھا۔ بہت خوب چچا جان ایسی خطا پھر کبھی نہ ہوگی لیکن میں نے اماں جان زندہ در گور سے یہ بھی تو سنا تھا کہ والد طولعمرہ مرحوم کی ہتھیلیاں کھوپری سے کچھ کم مضبوط نہ تھیں جسطرح کھوپری چپتیں کھانے میں ایک پتھر کیطرح بالکل بے حس ہو رہی تھی۔ ہاتھ بھی فولادی تھے۔ جہاں مجھے ترکہ پدری میں چپتیں کھانے کے لئے فولادی کھوپری ملی ہے وہاں دھولیں لگانے کے لئے ٹھیک اشٹدھاتی ہاتھ بھی عطا ہوئے ہیں دونوں کا نمونہ دکھاؤنگا۔

منحوس الدولہ۔ (دل میں یہ سنکر گھبرا کے کہ ہے دیوانہ مگر بکار خود ہوشیار کہتا ہے۔ بچے کی اپنی کھوپری کی بھی خبر نہیں۔ لیکن اسے اس خیال سے ٹالنے کے لئے) بھئی تم نے پھر دخل در معقولات کیا۔ میں ابھی دستکش تمہاری بیوی کا بار تمہیں پر ڈالدونگا۔

غارت دولھا۔ کیا آپکا یہ بھی ارادہ تھا کہ بیوی کا بار آپ اٹھاویں۔

منحوس الدولہ۔ تم تو بات بات میں پخ نکالتے ہو۔ ایک دن بھی وہ بار اٹھاتا جب بھی خیر تھی۔ اور کتنے تمہاری بیوی کا بار اٹھانے میں تمہارا ہاتھ بٹائیں گے۔ میں تو یہ کہتا تھا کہ اگر ایسا ہی دخل در معقولات کروگے تو وہ دستور العمل عیالداری نہ بتلاؤنگا۔

غارت دولھا۔ چچا جان آپ وہ دستور بتائیں اور بتلائیں! اور نہیں بتلاتے تو بھتیجے کو آپ ہی لے جائیے بندہ ابھی اس بار سے دست بردار ہوتا ہے۔ اور میری توبہ جو میں آگے دخل دوں۔

منحوس الدولہ۔ میں کیا کہتا تھا۔

غارت دولھا۔ گربہ کشتن روز اول۔

منحوس الدولہ۔ شاباش خوب یاد رکھے ہو دیکھی بھتیجے چپت کی تاثیر کہ جو بات ایکدفعہ دماغ میں ٹھوک کر بھری تھی دیکھو کیسی وقت پر نکلوائی۔ میں وہ دستور العمل بیان کرتا ہوں۔

۱۔ جیسے ہی صبح کو اُٹھو جھک کر بیوی کے قدمبوس ہونا اور بکمال ادب فرشی سلام کرنا اور یہ کہنا بی صاحبزادی بیگم اماں اور جب کہنا یہی بات کہنا۔

غارت دولھا۔ وہ جو رات بھر قدمبوسی کی وہ کافی نہ تھی جو علی الصباح پھر اسی کی ضرورت ہو۔

منحوس الدولہ۔ بیٹا رونا تو اسی کا ہے کہ رات کو تم سے قدمبوسی ہو ہی نہ سکیگی۔ فعلی قدمبوسی کا عوض قولی قدمبوسی ہی سہی کسی طرح تو اُس کا جی ٹھنڈا ہو اور کیوں بیٹے تم نے پھر دخل دیا۔ جو پوچھنے کی بات تھی وہ نہ پوچھی کہ بیوی بھی کہا صاحبزادی بھی کہا طول عمرہ بھی کہا جو چھوٹوں اور فرزندوں کو دعا دیا کرتے ہیں یہ تین متضاد خطاب کیسے۔ نالایق کودن گاودی لے سُن اس میں کیا حکمت ہے۔ بیوی تو بیوی وہ ہے۔ صاحبزادی یہ کلمہ دعائیہ ہے کہ ہمیشہ دعا میں استقبال و حال کو ماضی محقق الوقوع کے ساتھ تعبیر کیا کرتے ہیں یہ بشارت اولاد ہے۔

غارت دولھا۔ صاحبزادہ کیوں نہ کہا بیٹی سے بیٹا اچھا۔

منحوس الدولہ۔ او بیوقوف تو نے نہیں سُنا اَلجِنسُ اِلیَ الجِناسِ یَمِیلُ۔ جب بیوی عورت زاد ہے تو جب تک بیٹا نہ ہو اُس وقت تک بجائے بیٹے کے بیٹی کے نام سے اُسے زیادہ تر تسکین قلب حاصل ہوگی اور جب تک اولاد ہو خود اسکی ماں ہی کو اولاد کے نام سے پکار لیا اور جب یہ ایک دفعہ مسلّم ہو گیا کہ بیوی کو اولاد کے نام سے پکارا گیا تو اولاد کے نام کے ساتھ کلمہ دعائیہ طول عمرہ کہنا لازم آیا۔ ابے سُنا تو نے فُعلُ الحَکیمِ لَا یَخلُو عَنِ الحِکمَۃِ حکیم کا کام کبھی خالی از حکمت نہیں ہوتا۔ دھڑ دھڑ دو ہی چپت کی آواز)

قہقہہ قہقہہ! اخا خا خا تماشائیوں نے اس جملہ پر وہ فرمایشی قہقہہ مارا کہ سارا بازار گونج گیا۔

غارت دولھا۔ آپ تشریحیں ایسی کرتے ہیں کہ سارا مطلب خبط ہو جاتا ہے۔

منحوس الدولہ۔ مرحبا جان عمو مرحبا بزرگوں کی نصیحت ایسی توجہ اور بے صبری کے ساتھ سُننی لازم ہیں۔ لو سنو دوسرا اصول مگر دخل نہ دینا۔

۲۔ جو تم نے کمائی کر کے جورو کو کھلایا کیونکہ اس پچھتر برس کی ننھی منّی سی عمر میں شادی بھی کرنا اور جورو کو کمائی بھی کھلانا ڈبل احمق بننا ہے۔ جورو کو تو یوں ضایع کیا کہ ایسی صغر سنی میں شادی کی اور کمائی یوں ضایع کریں کہ خود مشقت کر کے چار پیسے کھلائیں اور جورو کے ہاتھ سے دوسروں کو کھلوائیں۔ اگر تم نے جورو کی کمائی کھائی جب تو ہم تمہارے چچا اور تم ہمارے بھتیجے۔ تمہارے باپ اپنے باپ تمہارے دادا کی سُنّت پر چلتے تھے کہ تمہاری اماں مرحومہ نور چشمی مدعمرہ سر شام گھر سے سیر کو تشریف لیجاتی تھیں اور وہ جنتی کیا لایق تھی کہ گھر سے جاتی تھی خالی ہاتھ اور کبھی خالی ہاتھ

واپس نہ آئی۔ اگر آدھی رات کو بھی لوٹی تو روپیہ دو روپیہ کی چونیاں اٹھنیاں مٹھائی کی نالد دھونے پوری کی ٹوکریاں۔ بالائی کے پیالے ہر فصل کے پھول کے گہنے ہار عطر وغیرہ کھانے پینے پہننے کی دس چیزیں ہمراہ لاتی تھی اور اگر کبھی ایسا اتفاق ہوا کہ تمام شب باہر بسر کی تو صبح کو لامحالہ پانچ پانچ دس دس روپیہ اور کپڑوں کے تھان اور قیمتی زیور ساتھ ہوتے اور تمہارے باپ مرحوم نے مدت العمر کبھی اپنے ہاتھ سے گھڑے سے پانی بھی نہ اونڈیلا۔ بھابی جان کی بدولت گھر میں ایک امیر کے دربار کی سی کیفیت رہتی تھی ہر عمر اور ہر درجہ کے انسان کا جمگھٹا رہتا تھا اللہ اللہ کیا خلق تھا کہ عورتیں تو عورتیں مرد اُن کے دیوانے تھے۔ اور نہ ایک اس وقت کے نکھٹو اور نالائق مرد کہ آپ مریں سر کا پسینہ جب تک پاؤں تک نہ آئے چار پیسے نہ ملیں اور اس محنت شاقہ سے پیدا کئے ہوئے پیسے کو وہ جو اژدہا سے خونخوار آدمی صورت چڑیلیں آباد گھروں کی زندہ چڑیلیں بیوی نام خصم کام اعدئین مجسم قہر الٰہی سر پر مسلط ہیں لائے اور سعادتمند نے اُن کے ہاتھ پر رکھ دیا اور وہ مالک مختار ہیں جو چاہیں سو کریں پرائے مال پر دیدے لال اگر کماؤ نے کہیں کسی شوق ذاتی میں دو چار پیسے کھو دئے بیوی ہیں کہ بلا کی طرح چپٹ گئیں بیچارے کی چھپا چھڑائے نہیں چھوٹتا۔ یہہ پرانے زمانہ کی وحشت ایسے بیجا دستور اس نئی روشنی کے زمانہ میں مذاق وقت نہیں ذرا ان فرنگن کو دیکھو کہ جن کی جوروان کیسی کارگن اور مستعد ہیں جب تجربہ سے دیکھ لیا کہ یہہ مس ایبٹ نام سیم اندام لعبت نزاکت بلا تعجب مجسم پری نژاد انگریزنین کیا عورت نہیں اور دنیا میں مردوں کے کرنے کا وہ کونسا اہم و سخت کام ہے جو یہ نہیں کرتیں گھوڑے یہ دوڑائیں۔ علمی امتحانوں میں مردوں کو مات دیں تو ان ہندوستانی عورتوں میں ایسے کیا سرخاب کے پر لگے ہیں کہ ہم مرد بیچارے جان کھپائیں اور ان کو بیٹھی بٹھائے کھلائیں۔ مردوں کے لئے یہ توالد و تناسل سے متعلق خدمت کیا کم دشوار فرض ہے۔ کہ باقی امور خانہ داری اور تردّدات معیشت کا بوجھ بھی ہمارے ہی سر ہے۔ سیاسۃ مدن میں تقسیم محنت کے بیان میں تو دیکھو یہ عورتیں کوئی کام نہ کریں صاحب کیوں نہ کریں جیسے تمہارے باپ تمہارے دادا کی سُنّت پر چلے تھے تم اپنے باپ کی سُنّت پر چلنا۔ کہ اور ایک وقت وہ آئے گا کہ قوم میں نیکنامی [illegible] تمہارا حصہ ہوگی ان عورتوں کے پنجہ عذاب سے مردوں کو آزاد کرنا تمہارے کارنامہ زندگانی میں ایک خاص چمکتا ستارہ ہوگا۔

تترہ۔ دہی چیت کی آواز۔

۲۳ - جو شخص کہ تمہارے نام سے دروازہ پر آکر آواز دے اور تم دیکھو کہ وہ تمہارا واقفکار نہیں نہ تمہارا جو کبھی بیوی سے یہ سوال کیا کہ ایک

اجنبی شخص نے تمہارے دروازہ پر کیوں آواز دی اس میں تمہاری کتنی بڑی ناموری ہے۔ کہ تمہارے گھر پر ہمیشہ وہ لوگ آواز دیں کہ جو تمہارے دیدہ ہیں نہ شنیدہ۔ زیادہ تفحص سے دل کو پریشان نہ کرنا۔

غارت دولہا۔ کیوں حضرت یہ بہت سے لوگوں کا قاعدہ ہوتا ہے کہ مرد کے نام سے دروازہ پر آواز دیتے ہیں اور ہوتا ہے کام بیوی سے۔ یہ کیوں نہ دریافت کرے۔ کہ وہ آواز دینے والا کون ہے اور گھر پر آواز دینے سے کیا غرض تھی۔

منحوس الدولہ۔ آپ بھی نرے بیبر نابالغ ہیں۔ او نادان جس کا نام فلسفی اور نیک خیالی ہے اس کا مقتضی یہی ہے کہ زندگانی میں خواہ کیسی ہی تلخ و درشت بات پیش آئے اُسے خواہ مخواہ اچھے معنوں پر محمول کرے اور زندگانی بہ آرام بسر کرنے کا یہ بہت بڑا گر ہے اور جو شخص کہ ہر بات میں بُرے پہلو کو پہلے دیکھتا ہے ہمیشہ اُس کی زندگانی بہ تکلیف گذرتی ہے۔ مثلاً اسی معاملہ کو لو کہ تمہارے نام سے کسی شخص نے تمکو پکارا اور در حقیقت اُس نے اسی غرض سے پکارا کہ اگر تم گھر پر نہ ہو تو تمہاری بیوی سے جس کام کے لئے آیا ہے اُسے طے کرے اور اگر تم ہو تو تم سے دو چار اِدھر اُدھر کے بہانے کر کے چلدے اور تم کو یہ عادت ہے کہ ہر بات میں پہلے جانب نیکی کو دیکھو تم نے دل کو یہ تشفی دی کہ دنیا میں [illegible] لوگوں سے ملاقات ہے کبھی نہ کبھی اُنسے ہم اجنبی تھے اور ملاقات پیدا ہونے کی ہزار صورتیں ہوتی ہیں تم تمہارا دل کسقدر صدمہ و رنج سے بچگیا اور اگر تم بد ظنیں ہو تو تمکو مفت کا ایک خلجان پیدا ہوا اور تمہاری بیوی کریں گی وہی جو اُنکے مزاج میں آویگا۔

۴۔ اگر کوئی اہل معاملہ مثلاً قرضخواہ یا باقیدا تمہارے دروازہ پر تقاضے کو آئے اور خود تمہاری بیوی تم سے فرمائش نہ کرے تو خبردار تم اس گفتگو کے لئے پیش قدمی نہ کرنا۔ تم سے زیادہ عمدہ و سلاست کے ساتھ تمہاری بیوی وہ معاملہ طے کرے گی جو اُس سے تمہاری بیوی کی مروّت ہوگی وہ تمہاری نہ ہوگی۔ چونکہ تم حجتی ہو پوچھوگے کیوں میں کہونگا کہ ان عورتوں کے پاس نقش لبست ہے۔ تم پوچھوگے کہاں ہیں جو اسکا جواب ہے گو وہ نہ دکھلاسکوں وہ نقش لبست کی جگہہ نہ بتلا سکوں لیکن یہ ضرور کہونگا مجسم نقش لبست ہیں۔

۵۔ قصائی میوہ فروش ٹھٹھیرا بزاز۔ حلوائی۔ بساطی۔ گندی وغیرہ بیچنے پھیری سودا بیچنے والے آئیں کہ اگر خود ہی بیوی صاحب کی فرمائش نہ ہو تو زینہار جو تم نے خود سودا لیا یاد رکھنا کہ گھٹی میں رہو گے اور جو وہ لیں گی کم از کم دو چند کی کفایت ہوا اور یہ بھی عجب نہیں کہ سودا بلا قیمت ملجائے اور ساتھ ہی سودے والا بے تنخواہ نوکروں کے زمرہ میں داخل ہوجائے اور کام کاج کو ایک مفت کا آدمی ملے۔ تم پوچھوگے کیوں میں کہونگا یوں کہ عورتیں خود ایک

درشنی ہنڈی سی ہیں۔ دیبی لچھمی یا دولت کے نام کی بھروپ ہیں اور نظامی گنجوی کا یہ مشہور مصرعہ کے وہ کہ زر نمی کشد در جہاں گنج گنج،، یاد رہے۔

۶۔ اگر کوئی تمہارے دروازے پر آواز دے اور اُس کی آواز سُنتے ہی تمہاری بیوی بول اُٹھیں کہ اوہ ہو یہ بھیا ہیں باوا ہیں چچا جان ہیں۔ ماموں ہیں۔ خالو ہیں۔ پھوپھا ہیں [illegible] یہ ہیں وہ ہیں۔ اگر چاہتے ہو کہ بیوی تمہارے حق میں برکت د موجب خانہ آبادی بنیں اور برکت سے تمہارے حق میں لعنت الٰہی نہ بن جائیں اور خانہ آبادی سے وہ باعث خانہ ویرانی نہ بنیں تو میری اس نصیحت کو یاد رکھنا کہ ایسے معاملات میں بیوی کے قول کو وحی آسمانی جاننا تا بہ انکہ صریحاً تمکو معلوم ہو کہ نزدیک چھوڑ دور کے بھی رشتہ تک نہیں لیکن تم یہی جاننا کہ صلہ رحم ہے اگر واسطہ رحم نہیں تو اُسے تمہاری بیوی نے کہیں گھر پر رشتہ دار کے نام سے بلایا یاد رہے کہ ایسے معاملات میں بیوی کی آنکھ دیکھنا اپنی بند رکھنا بیوی کے کان سے سُننا اور بیوی کی زبان سے بولنا اگر تم اعتراض کرو کہ یہ کیوں دیکھو دانایان فرنگ کو اُن کی اصطلاح میں جورو کو half better یعنی عمدہ نصف حصہ جسم کہتے ہیں سنسکرت و بھاشا کی قدیم کتابوں میں نام ہے ادھنگی یعنی نیم بدن اور شرعاً بھی یہ بات ثابت ہے کہ ازدواج سے دونوں کا جسم و جان ایک ہو جاتا ہے۔ اور اگر تم نے زیادہ پوچھ گچھ کی تو قتل۔

مشہور ہے جتنا چھانو اُتنی ہی کرکری نکلتی ہے

غارت دولھا جب سارے کام بیوی کے اعضا سے کئے گئے دیکھے اُس کی آنکھ سے سُنے کہے اُس کی کان و زبان سے تو یہ بھی کیوں نہیں کہتے کہ کھائے پئے بھی اُس کے موہنہ سے جب پیشاب پاخانہ پھرنا ہو تو کیا کرے کہے بیوی میرے بدلے تمہیں پاخانہ پھر آنا تم ہی میرے بدلے پیشاب کر آنا۔

منحوس الدولہ کیوں بھتیجے وہی دخل در معقولات دھڑ چپت رسید کی)

۷۔ اگر کبھی تمہاری بیوی نے تمہارے روبرو کوئی ایسا کھانا رکھ دیا کہ جس کے پکوانے کی تم کو مقدرت نہ تھی یا تم نے جس کا سامان لاکر نہیں دیا یا یہ کہ تمہارے علم و یقین میں جو نہیں لایا گیا یا از قسم حلوا سوہن یا شیرینی میوہ وغیرہ بچوں کو کھاتے دیکھنا خبردار زبان بند رکھنا جہاں تم نے اتنا پوچھا کہ یہ کہاں سے آیا تمہارا ہی نقصان ہوگا۔ تم محروم رہو گے اور وہ تو چکھینگی ہی۔ علیٰ ہذا القیاس اگر بیوی کو کوئی عمدہ اور بنا کپڑہ یا زیور پہنے دیکھنا اوّل تو عقلمندی اس میں ہے کہ آثار بشاشت چہرہ پر ظاہر کرنا اور دو کلمات تعریف کہہ دینا کہ واہ بیوی کیا گرہستہ ہو کہ بہت تھوڑی آمدنی میں انتظام خانہ داری بھی اُجلا رکھا اور چار چیزیں بھی بنائیں اور اگر دیکھو کہ اتنا حوصلہ نہیں رکھتے کہ ایک خیال تُرش کو خوبصورتی کے ساتھ چھپا جاؤ تو خبردار خبردار کوئی کلمہ تحقیق و دریافت جو مُنہ سے نکلنے پایا

اگر اچھا نا زبان پر آنے کو ہو تو زبان دانتوں کے نیچے داب لینا۔ اگر اس نصیحت پر عمل کرو گے تو اس میں دو فایدے ہوں گے ایک تو تمہاری اہلیہ تم سے نہایت رضامند ہونگی اور دوسری عورتوں کے سامنے تمہاری تعریفیں ہونگی تم کو کہیں گی کیا میاں آدمی ہے بھولا بتلائیں گی۔ دوسرے یہہ کہ اُس کے دل سے جو دغدغہ جاتا رہے گا سرمایہ کو پوشیدہ نہ کرینگی۔ اگر کبھی تم سے بگاڑ ہوا اور تم عقلمند ہوئے تو بیوی کے جاتے جاتے جلی قدر حیثیت تمکو اچھا خاصہ سرمایہ دوسرے کا کمایا دوسرے کا جمع کیا ہوا مُفت میں ہاتھ آئے گا اور تیسرا یہ فایدہ کہ جب تک وہ نیک بخت تمہارے گھر میں رہینگی آراستہ پیراستہ رہینگی محلہ میں تمہاری حرمت و وقعت بڑھیگی۔

۸۔ جب کبھی تمہاری کسی نئے شخص کے ساتھ ملاقات ہو اور وہ بھی حسین و جوان و شوقین اور تم اُسے اپنے گھر پر لاؤ یا وہ خود تمہارے گھر آئے تو پہلے روز تو تم اسے گھر سے بہت دور بٹھانا اور پردہ کا نہایت سختی کے ساتھ اہتمام کرنا یہ اس غرض سے کہ جتنا تم پردہ کا زیادہ انتظام کروگے اُتنا ہی اُس مہمان کے دل میں یہ خیال پیدا ہوگا کہ ضرور کوئی جوہر ہے کہ جس کے چھپانے کا اتنا خیال ہے اور اس سے اشتیاق بڑھے گا۔ اور جس وقت کہ تمہارے گھر کے لوگوں سے سلسلہ آمد و رفت جاری ہوگا تو پہلے پردہ کی عظمت سے اُس کے دل میں قدر بڑھے گی۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی کرنا کہ اس مہمان سے یہہ کہہ دینا کہ بیگم صاحب آپ کو سلام دیتی ہیں اور مزاج پوچھتی ہیں اور دوسری مرتبہ جو وہ شخص آئے ایسی جگہ بٹھانا کہ بیگم صاحب اصالتاً اُس مہمان سے صاحب سلامت کرلیں بلکہ پان بھی اپنے ہی دست مبارک سے دیں۔ بھتیجے اگر تم نے میری اس نصیحت پر عمل کیا تو یاد رکھنا کہ محلہ میں جہاں تم رہتے ہو تمہارا پلہ بھاری ہوگا تمہارے دس طرفدار جہاں جاؤ گے پیدا ہو جائیں گے اور کار و بیکاری دونوں میں بفراغت بسر ہوگی۔ اور اگر کہیں آپ نے بے حوصلگی کو دخل دیا تو یاد رہے کہ جتنے آپ کی بیوی کے حامی و مددگار ہوں گے اُتنے ہی آپ کے دشمن اور آپ کی کمائی میں برکت نہ ہوگی اور عجب نہیں کہ آپ کی بیوی کو کوئی ایسا مرض لاحق ہو جائے کہ جس کی علامتیں ظاہر نہ ہوں اور ہمیشہ آپ کو بیوی کے دوا درمن میں حیران ہونا پڑے اور حکیم و ڈاکٹر بلانے پڑیں اور آپ کی بیوی دل میں ہنسیں کہ بھڑوے نے بڑا پردہ کیا تھا مگر میں نے بھی وہ مجبور کیا کہ اپنے پاؤں حکیموں کو بلا کر لایا اور غیر مردوں کے ہاتھ میں میرا ہاتھ دیا۔

۹۔ جس جگہہ تمہارا گھر ہو اور اُس محلہ کے نوخیز جوانوں ہمسایوں کے ساتھ تمہاری بیوی بھائی خالو چچا نانا ماموں دیور جیٹھ وغیرہ رشتے پیدا کریں یا وہ لوگ خود پیش دستی کریں تو تم اس میں زیادہ غیرت داری و نفاست کو دخل نہ دینا بلکہ دل کو یوں تسلی دینا کہ تمہاری اہلیہ عجب عصمت مآب ہے کہ ہر شخص کو مثل باپ

بھائی وغیرہ ایسے رشتہ داروں کے سمجھی ہیں کہ جن کے ساتھ شرعاً نکاح حرام ہے اور جن سے پردہ غیر ضروری ہے اور بقول عورتوں کے زبان تمام جسم میں حلال ہے اور باقی سب جسم حرام ایسی زبان سے بیٹا بیٹی ہو رہتے ہیں جیسے زبان سے بھائی کہہ لیا وہ بھائی ہے جسے باپ کہہ لیا وہ باپ گو بیچاریاں یہ جانتی ہی نہیں کہ جس مذہب کی پیرو ہیں اُس میں منہ بولا رشتہ تو درکنار بلکہ باپ بیٹی بیٹے وغیرہ رشتوں کی کوئی اصل نہیں اور حضرات بزرگان دین نے خود جس کی نظیر قایم کی ہے مرد اور غیر مرد و عیاش کب ایسے باپ بھائی کہہ دینے سے پروا کرتے ہیں لیکن شوہر اس بات سے اپنے دل کو کیسقدر تسلی دے سکتا ہے کہ اوّل تو کیا اس مرد و عورت کو زبان کا اتنا پاس بھی نہ ہوگا کہ جسے باپ بھائی بہن ماں کہا اُسی کے ساتھ بدنگاہی کریں گے اور اگر ایسا ہو بھی تو جب بھی میرا اسقدر رعب تو ہے کہ جس زن و مرد کے ساتھ رشتہ آلودگی پیدا ہو گیا عورت تو اُسے باپ بھائی اور وہ مرد عورت کو بہن اور ماں وغیرہ کہتا ہے اُنکا دل خود اُنکو ہر وقت اس گناہ کی سزا دیتا رہتا ہوگا ماسواء اہل محلہ اور خویش و اقارب کی علانیہ طعن تشنیع سے زبان بند رہتی ہے اور جو عاقل ہیں وہ اپنے محکوم کو یہاں تک نہیں لاتے کہ بغاوت پر آمادہ ہو جائے اور بہت سی باتوں سے دیدہ دانستہ اغماز کر جاتے ہیں کہ کھلی بغاوت پر نہ مستعد ہو جائے تو اس وقت وہ جو ذرہ سا لحاظ باقی تھا وہ بھی گیا۔ بھتیجے جس شخص کو تمہاری عورت باپ بھائی وغیرہ کوئی رشتہ داری کا خطاب دے اور وہ مرد بھی اُس کے جواب میں اُسے بہن بیٹی بھانجی بھتیجی بھاوج وغیرہ بنائے تم اس پر کفایت کرنا اور اُن کے حالات میں زیادہ تحقیق و تدقیق کو دخل نہ دینا اگر اس اصول پر جاؤ گے تو آباد رہو گے۔

۱۰- بھتیجے جب تمہاری بیوی کہیں کہ حضرت عباس کی درگاہ یا حضرت شاہ مینا کے سلام کو جاؤنگی یا یہ کہ مسجد میں چراغ جلانے جاؤنگی۔ یا یہ کہیں کہ اماں خالہ تائی پھوپھی چچی بہن بہنوئی کے گھر یا کسی سہیلی کے یہاں جاؤنگی تو سعادتمندی اسی میں ہے کہ خود ہی ڈولی بلا لینا ورنہ کم از کم آمدورفت میں مانع نہ ہونا اور اگر ہو گے تو پچھتاؤ گے کیونکہ جیسے پانی میں یہ قدرتی خاصہ ہے کہ جب تک اُس کی پنسال نہ برابر ہو جائے نہ ٹھہرے ویسے ہی چاہے بوڑھے اور نا مرغوب شوہر کی جورو تا وقتیکہ جس شخص سے ملنے کے لئے اُس کا جی چاہے نہ مل لے وہ گھر میں نہیں رک سکتی۔

۱۱- جالی کشیدہ پھندنے ٹوپی تیلیچی وغیرہ سوئی کے جتنے کام عورتوں سے کروانے والے لوگ ہیں خواہ وہ کیسے ہی خوبصورت اور نوجوان ہوں بانکے ہوں مشہور شہدے ہوں لیکن اگر آپکی اہلیہ اگر انہیں سے کسی کے ساتھ تعلق پیدا کرنا چاہیں ہرگز مانع نہ ہونا۔ ارے میاں ایک ذرہ سی عالی حوصلگی میں سو مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں اور تھوڑی سی تنگ نظری میں آسانیاں مشکل بن جاتی ہیں ع نام ہو آپکا اور کام ہمارا ہو جائے بس سمجھ جاؤ عاقلاں را اشارہ کافیست۔

۱۲- اگر تمہاری بیوی پر کوئی جن بھوت شہید و آسیب کبھی کبھی چڑھتا ہو یا کسی پیر فقیر کا سایہ ہو اور جو سیانا عامل مُلاں حاضرات و تعویذ و گنڈہ اور نقش سے جوروجی کو جھاڑتا ہو خبردار خبردار اگر کبھی صراحتاً یا اشارتاً کنایتاً یہ ظاہر کیا کہ تم مشتبہ ہو یا مصارف حاضرات یا مال کھلائی سے گھبرائے اپنے کئے کو پچھتاؤ گے مبادا آسیب کے ساتھ خود جورو تشریف نہ اُڑ جاویں۔

تڑاخ۔ تڑاخ۔ تڑاخ او دو طرفہ چپیت بازی کی آواز منحوس الدولہ نے غارت دولھا کو غارت دولھا نے منحوس الدولہ کے چپیت رسید کیں۔

غرضیکہ میاں دولھا کو اُن کے چچا دہی دستور العمل عیال داری کے قاعدے سکھاتے یا خود یا چپیت بازیاں کرتے مونہ چھیل چھیلتے ہوئے جلوس جو کمہارے کے پل سے چلکر مولوی گنج مشک گنج رکاب گنج۔ رکاب گنج سے راجہ کے بازار پاٹانالہ سے چوک کہنہ چوک جدید میں گشت کرتا نخاس سے براہ محلہ یحییٰ گنج اپنے مرکز اصلی یعنے کمہاروں کے پل پر آیا اور یہاں درگاہی لال کی بارہ دری سے کوئی دو سو قدم جانب شمال و مغرب کیل گھر بر وقعہ بان کے متصل ایک مکان میں بی دولھن جان بلب بجھے بیٹھی ہوئی تھیں اور سمدھیانہ والوں کو انتظار تھا کہ کب برات گشت کرکے آوے کب نکاح ہو جس وقت کہ بارات روانہ ہوئی تھی قریباً چار پانچ ہزار آدمی اُس کے ہمراہ تھا اور واپسی کے وقت ایسے عجیب الہیئت دولہا کے نکاح کا تماشا دیکھنے کے لئے بھلا کم از کم چالیس ہزار آدمی تو ہوگا مخلوق خدا ٹوٹی پڑتی تھی پھیری کا فروشوں نے اپنے سودے رکھ دئے۔ دوکاندار دوکانیں بند کرکے ہمراہ ہوگئے ادنے اوسط و اعلے درجہ کی اکثر رنڈیاں پاپیادہ اور سواریوں پر ہمراہ ہوگئیں پس یہ معلوم ہوتا تھا کہ کسی عالیجاہ رئیس کی برات ہے اور بھیڑ کی یہ کیفیت تھی کہ کھوئے سے کھوا چھلتا تھا اور شامیانہ تک پہونچنے کیلئے کتنے ایسے لوگ تھے کہ روپئے دینے کو مستعد تھے کثرت اژدحام کا اس بات سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ دولھن کو جس مکان میں سجایا تھا اُس کے اطراف میں کھیت تھے وہ طرفۃ العین میں پامال ہوگئے اور بجائے زراعت کے مخلوق خدا کے سر ہی سر نظر آتے تھے۔

ناظرین نے خود ہی سمجھ لیا کہ جو عورت کہ اس قسم کے دولھا کے ساتھ نکاح پر راضی ہوئی ہوگی وہ بھی دولھا صاحب کی طرح عجیب الحال اور عجیب الخلقت ضرور ہوگی اور جن ستم ظریفوں نے یہ جمگھٹا کیا ہوگا وہ کہاں ایسے گئے گذرے تھے۔ کہ جوڑ کا توڑ نہ ملاتے۔ بس جیسے کہتے ہیں اللہ ملائی جوڑی ایک اندھا ایک کوڑھی۔

سراپا غارت دولھا کی بیوی
مسمات سبز قدم عرف گھر اُجاڑ
دولھن مخاطب بخطاب ہیضہ خانم

بی سبز قدم کا سر دنیا کی عورت مرد کے سروں سے نرالا

اونٹنی دار تھا اور قد و قامت کی مناسبت سے بس یہ معلوم ہوتا تھا یہ پچکا ہوا لمبوترا شاہجہانپوری تربوز ہے۔ بال ایسے گھونگروالے تھے کہ گویا ماشاء اللہ قدرت نے یا تو بھیڑ کے بچے کی گھنتی دار اون سر پر کسی لعاب دار مادے سے چپکا دی ہے یا گول مرچیں ڈوروں میں پرو کر سر کی کھال میں ڈوروں کے سرے سی دئے ہیں

جبین مبین بہ اعتبار کشادگی و صفائی کے ایسا خوبصورت تھا کہ اوہ وہ صفحہ جس کی ادنے رونمائی تھی چھوٹی ہانڈی کا کالا پیندا اوصاف تیرگی و ناہمواری کے سبب ایسا سیاہ کباب تھا کہ آتش حسد سے جل جل کر کالا ہو گیا تھا۔

کمان ابرو اس بلا کی تھیں کہ ستارہ دنبالہ دار ہیبت و نحوست جس سے مستعار لیتا منہہ پر یہ معلوم ہوتا تھا کہ بعینہ عجوبہ کار قدرت نے دو جھاڑو موٹھوں کی طرف سے لا کر آڑی رکھ دی ہیں اور یہ اس غرض سے نظر عشاق کی کوڑے کی قدرتی طور پر صفائی ہوا کرے۔

آنکھیں وہ آہو چشم کہ صفت تنگ چشمی میں ہاتھی کی آنکھیں جس کے آگے نیچی ہیں بس یہ معلوم ہوتا تھا کہ کالی دیوار میں کسی نے دو غلے مار کر چپلیں اکھاڑ رکھی ہیں۔

مژگان۔ حضرت ظفر ایسی ہی پلکوں کے حق میں یہ شعر فرما گئے تھے ؎

صفِ مژگاں سے اے دل اُسکی ڈرنا
یہ فوج نیزہ بازانِ دکن ہے

اور ایسی ہی صفِ مژگان بیچارے امانت مرحوم کے خواب میں آئیں مقیر ؎

خدا پناہ میں رکھے تمہاری پلکوں سے
ستم کی فوج کھڑی ہے پرا جمائے ہوئے

تیر و سنان تو ایشیائی شعرا کا مبالغہ ہے مگر جو نکلے نہیں تو یہ تو ضرور معلوم ہوتا تھا کہ سیہہ کے کانٹے چمڑے کی کترنوں میں سی کر کسی نے آنکھوں پر سائبان لگا دیا ہے کہ اُن ہیبت انگیز آنکھوں کو چھپائے رہیں کہ مخلوقِ خدا اور علی الخصوص بچے لال لال ریلوے کے سگنل کی لالٹین لال آئینہ کی لال لال چمکتی ہوئی پتلیاں دیکھ کر ڈر نہ جائیں۔

رُخسارے۔ گلسرخ باغ حسن تھے یا آفتاب و ماہتاب فلک محبوبی سے اُتر کر اس شہر اعظم سپہر رعنائی پر بلا گردان تھے۔ یعنی یہی معلوم ہوتا تھا کہ وارنش کے پرانے بوٹ کی ایڑی کسی نے مُنہہ پر مار دی ہیں اور پسینہ کے باعث مُنہہ پر چپک گئی ہیں جو اب چھوڑائے نہیں چھوٹتی

ناک۔ میرزا سودا کے اس شعر کا مصداق ہے ؎

ذہن آیا نہ نظر بینی کی صفائی کے سبب
منخرین اپنے سے گو اسنے تراشی عینک

یہ معلوم ہوتا تھا کہ پہاڑی کوا بیٹھ کرنے کے لئے موڈھے پر بیٹھ گیا ہے گال دونوں شہپر ہیں اور ناک اُس کی چونچ ہے۔

غنچہ دہن کی یہ کیفیت تھی کہ گویا تعریف تنگ دہنی کے منتہا اس شعر کا مصداق تھا ؎

کردی بہ نطق نقطۂ موہوم را دو نیم
پس مسلکِ بیانِ حکیمانِ دہانِ تست

دونوں باچھیں یہاں تک چری ہوئیں تھیں کہ اگر ناری گتّے کے مونھ سے مثال دوں تو وہ عدالت قدرت میں لائیبل کا دعوے کر دے اور اس تشبیہ بلا مشبہ بہ کے جرم کے لئے مجھے معافی مانگنی پڑے اگر گن پٹھونکی میں بنگالہ کی سینا سے مثال دوں جب بھی خطاوار ثابت ہوں کہ اُس پر زعفرانی تحریر اور بی گھر اجاڑ دلہن کے ہونٹ اس بلا کے سُرمئی تھے کہ اگر بھدے سے اور اکہہ دوں مارے غصہ کے مسّی کالی پڑ جائے اور سطبری کہ توبہ بس یہ معلوم ہوتا تھا کہ ڈائن کسی کا کلیجہ مونہہ میں دبائے ہوئے بالائی و زیری ٹکڑے لٹک رہے ہیں۔ لب بالائی اس انداز سے ناک کی جانب مُڑا ہوا تھا کہ بُلڈاگ بھی تھوتھنی کی ہیئت ناکی اس سے مستعار لیتی۔

دروندان۔ الماس رشک آب و تاب سے ہیرے کی کنی کھائے اسقدر چھوٹے کہ صفر تھے یا:۔ دہن دایرہ حسن میں مرکزی نقطہ خیالی تھے یا یہ کہ صدف دہن نے اس خوف سے کہ اُس کے جگر بند دُر کو نظر بد نہ لگے خود ہی انکو بشدت محبت سے پیٹ میں چھپا لیا تھا یعنی تھے ہی نہیں۔

سیب ذقن۔ ساٹھ برس بہشت سے خواجہ حافظ بلبل شیراز جسپر نثار تھے ؎

از لبت شیر روان بود کہ من دانستم
پر لبت چاہ زنخدان تو بے چیز نیست

بعینہٖ یہ معلوم ہوتا تھا کہ جس قسم کے بندر کا نام گوریلا ہے اُسکی ٹھوڑی اور جبڑا ہے۔

گردن ع کمر تلی صراحی دار گردن

کوتاہ گردنی کا یہ عالم تھا کہ خنزیر و ہاتھی کی گردنیں اُس عورت کی گردن کے مقابل زیادہ لمبی تھیں بس یہ معلوم ہوتا تھا کہ پُرانے مٹکے کا مونہہ کرٹا ہے جو کائی سے کالا ہو رہا ہے۔

سینہ۔ ایک تختہ بلورین تھا کہ گندہ آبنوس بھی اسقدر کالا اور گڑھوں کے سبب سے ناہموار نہ ہوگا۔

پستان ایسے گول گول کرارے امول کہ جسے دیکھ کر انار کے مونہہ میں بھی پانی آئے اور خسارہ سیب فرط غیرت سے تمتما اُٹھا تھا بقول میرزا سودا ؎

اُس کے دیکھے جو کچھ کو یہ یقین ہوا کہ اُس
تنبو تانے ہوئے یہاں فلک کا اُترا ہے
یا یہ معجون مُشہی کی ہیں دو ڈبیا
آوے ہی جان ہیں جنہیں دیکھ کر روح ملک

اور اس درجہ نازک تھے کہ تاب نظر نہ لاسکے اور خوف دشمنان سے ایک سرے سے روپوش ہو گئے یا یوں کہنا چاہیئے کہ فراش قدرت کو یہ نہ گوارا ہوا کہ اُس نازنین کی صفائی سینہ میں کوئی پستی و بلندی واقعہ ہو اس لئے چھاتیوں کو دو ڈھیلے یا نکمے کنکر پتھر خیال کر کے ایک دم صاف کر دیا اور بجائے اُنکے دھکدگی کے مقام پر سینہ میں کوز پشت کی کمر کے برابر ایک کوب نکالدیا۔

پیٹ۔ گویا بہم کی صورت اونٹ کا کوہان تھا۔

ناف۔ بس ایک گندی گڈھیا تھی بقول سعدی علیہ الرحمۃ مُردار یا مناب مرداد۔

اس سے نیچے پاس ادب اور حیا مانع ہے اور یہ خوف بھی ہے کہ قلم کو ایک دفعہ جہاں راستہ ایسا پُرخطر ہے ایک دفعہ قعر دوزخ میں گر کر نکلنا مشکل ہو اس لئے

ایسے خطرناک مضمون سے احتراز ہی بہتر ہے۔ جانگھوں سے پاؤں تک کچھ ایسی کمان صورت ٹانگوں کی نلیاں باہر کو جھکی ہوئی ہیں بالوں سے چھپی ہوئی۔

قد بجائے خود مجسم مصرعہ بالا بلندی تھا اور اُس پر ہاتھ مصحفی کو اس قد و ادا کا الہام ہوا تھا۔

ہاتھ اُس سرو سے قد پر اُٹھے انگڑائی کو
مستزاد اس نے کیا مصرع رعنائی کو

قلندر رو ریچھ کے ناچ کا بجائے خود اچھا خاصہ ناٹک تھا لکھنؤ میں یہ بھی ایک قاعدہ ہے کہ جب شادی ہو جاتی ہے داماد کو اُس کی سسرال کے اور بہو کو اُس کی سسرال کے لوگ سوا اصلی نام کے کوئی نہ کوئی خطاب اصل نام الف بی صاحب کا سبز قدم بیگم خطاب ٹھہرا دوجہاز دولہن کا عطا ہوا تھا اور سسرال سے ہیضہ خانم مخاطب ہوتی تھیں۔ اور بندۂ درگاہ فصاحت میں شاگرد سحبان وائل ہیں۔ بی صاحب کا جب ذکر ہوا ایک مرتبہ اصلی نام دیا جو نام کی ضرورت آئی ہیضے کا خطاب لکھا اور اب سے بارہ سوا اس کے کوئی چارہ نہیں کہ سسرال سے جو خطاب ملا تھا وہ عرض کروں لیکن ہیضہ خانم لکھنے سے جو کوئی یہ اعتراض کرے کہ ابھی بی صاحب کا عقد نکاح ہوا نہیں اور خطاب سسرال کہاں سے مل گیا میں اس معترض سے کہونگا کہ او بیوقوف میں واقعہ ماضی لکھ رہا ہوں اس لئے ہیضہ خانم سسرال سے جو خطاب ملا تھا اگر اسے استعمال کروں تو کیا اور جو معترض کا طرفدار کہے صرف و نحو میں اسم کے قائمقام وہ کی ضمیر اس لئے مقرر کی گئی ہے کہ بیان میں بار بار تکرار نام کی ضرورت نہ آئے اور اگر ضرورت آ جائے تو تکرار اسمائے اشخاص خلاف فصاحت نہیں تو بندہ بجواب اس کے کہے گا آخر ایجاد بندہ بھی تو کوئی چیز ہے یا نہیں دیکھا یہاں معترض ہم وہ افصح الفصحا موجد الفصاحت ہیں کہ بجائے اسماء جامد و موضوعات شخص کے یہ ہمارا ہی حصہ ہے کہ جس جگہ چاہیں نام شخص کی بجائے جو لفظ چاہیں گھڑ لیں زید کو ایک جگہ زید دوسری جگہ اس کے حروف کو متقلوب کر کے دیز لکھیں اور تیسری مرتبہ جو پھر یہ ضرورت ہو کہ زید کا نام لیں ضمایر معمولی نہ برتیں ہماری طبا بر سلتے ہمتو موجد ہیں ہمنے زید کو جیسا بہ اختیار خود دیز بنا دیا اب اگر اسے بیچ میں لکھ ماریں جب تک زید ہمپر نالش کرے کر سکتے نہیں جو کرنا تھا ہم کر ہی گذرے اور نالش کا بھی کوئی خوف نہیں کیونکہ قانونی دیوانی و فوجداری میں اس قسم کے اسمی نقصانوں کی چارہ جوئی کی کوئی صورت ہی نہیں استغفار اس دخل در معقولات سے کہاں تو بی ہیضہ خانم کا سراپا اور باری آئی تھی اس امر کی کہ اُن کے لباس و آرایش پیدایش کا بیان کروں اور کہاں میں معترضین سے عذر خواہیاں کرنے لگا ایڈیٹر صاحب خفا نہ ہجیئے گا معترضین کے اعتراض کا دفعیہ ضرور تھا وہ جو اُسے ایک دفعہ بیوقوف کہہ دیا اور یہ بھی دکھا دیا کہ ہم ایسے زبردست ہیں کہ نام اشخاص وہ چیز تھی کہ جس میں کسی شخص کا قابو نہ چلا ہم نے اس میں بھی اصلاح و ایجاد کو دخل دیا تو وہ ان زبردستیوں کے نمونہ کو

دیکھ کر اگر مقام ایراد طبع کو دیکھیگا اس خوف سے کہ کہیں مُنہہ کی نہ کھاؤں مُنہہ نہ آئے گا اور اپنا سا مونھ لے کر بیٹھا رہیگا اور اگر ایڈیٹر صاحب گو اس مقصور دخل در معقولات سے آپ خفا ہو گئے ہیں یا آپ کے ناظرین بگڑ گئے ہیں میری بلا سے میں نے تو صرف اسقدر آزادی کی ورنہ مجھے تو بقول گولڈ اسمتھ کے ناظرین کیخدمت میں یہانتک استحقاق گستاخی و آزادی ہے کہ وہ ونگھتے ہوں اور انکی ناک پکڑ کے ہلا دوں اور اگر آپ کو اس حوالہ میں اعتراض ہو آپ سند نامیں گولڈ اسمتھ کے قصہ وکار آف ویکفیلڈ کو ملاحظہ کرلیں۔ اگر آپ فرمائیں کہ انگریزوں میں ایسی بد تہذیبی کا رواج ہوگا کہ مولف و مصنف شائقین کلام کی ناک پکڑ کر خواب غفلت سے جگا دیں اور از سر نو اپنے بیان کی طرف متوجہ کرلیں لیکن ہم اہل ہندوستان میں ایسی آزادیاں مباح نہیں اگر اینجانب کو ناظرین کلام سے آزادی کی ایسی ہی ضرورت تھی کسی انگریزی تحریر میں ایسی بے تکلفی کی ہوتی میں سعدی کا مقولہ پیش کرونگا اَلنَّاسُ عَلیٰ دِینِ مُلُوکِهِمْ ۔ کیوں ایڈیٹر صاحب اب تو آپ کو یا آپ کے ناظرین کو کوئی عذر نہ باقی رہا ایڈیٹر صاحب بُرا نہ مانیگا اور یہی ناظرین سے التماس ہے کیونکہ میں نے جو ان کے ساتھ ایک ذرہ خوش طبعی کی بیجا استحقاق تھا کہ میں نے مصالحہ غم غلط انکی خاطر مہیا کر لیا مگر معترض احمق کو نکتہ چینی و ایراد کا کیا استحقاق تھا کیوں دیکھا ایڈیٹر صاحب آپنے آپکا خادم کیسا شوخ ہے آڑی ترچھی کہہ ہی جائے اور کہے اس لطف سے کہ مخاطب گالیاں کھائے اور شربت کے گھونٹ کی طرح پی جائے اسیکو کہتے ہیں ع عیب کرنیکو ہنر چاہیئے

واہ رے میں! از آمدم بر سر مطلب۔

ناظرین قسم تمکو غارت دولہا اور بی گھر اُجاڑ دولہن کے سر مبارک کی ذرہ مجھے یاد تو دلانا کہ میں کیا کہتا تہا۔

ناظرین کوہ نور؟ میاں نامہ نگار تمنے بی ہیضہ خانم کا سراپا ختم کیا تہا اور اس قسمت مانجھے میں جو لباس بی دولہن جان کے زیب بر تہا اور انکی آرایش و سامان زیبایش کا بیان کرنے والے تہے۔

مابدولت حضرت نامہ نگار۔ کیوں ایڈیٹر صاحب کوہ نور آپ نے بھی ناظرین کوہ نور کو نہ سمجھا دیا کہ ملک ہندوستان میں اور خصوصاً اصطلاح لکھنؤ میں میاں خطاب خواجہ سرا ہے کیونکہ وہ اکثر حبش الاصل ہوتے ہیں جہاں جو یہہ ہندوستانی مسلمانوں کی قومیں از قسم شیخ و سید و مغل پٹھان وغیرہ کے نام ہیں اس لئے ان کو بلفظ میاں مخاطب کرتے ہیں اگر آپ کو یہ نہ معلوم تھا کہ نامہ نگار کس قوم کا موجب افتخار ہے تو بجا خطاب حضرت بھی گیا تہا۔ خیر چونکہ میں نے انکی ناک کے ساتھ دوستانہ آزادی کا برتاؤ کیا تہا انہوں نے تلافی میں مابدولت کو خواجہ سرا کہہ لیا خیر عوض معاوضہ گلہ ندارد۔ مگر

ناظرین جو کبھی آگے حضرات مابدولت کی خدمت میں ایسی حرکت سوے ادب کے مرتکب ہوئے تو کم از کم یہ سزا صادر کیجائے گی کہ حضور اینجانب کے کلام معجز نظام کے لئے ترسنا ہوگا۔

ہاں بی اُجاڑ دولہن کے مانجھے کی تیاری کا حال بیان کرنا ہے۔

بندۂ درگاہ نے سراپا بیان کرنے میں تو اساتذہ قدیم کی ترتیب کو برقرار رکھا مگر جو مانجھے کی تیاریوں میں بی دولہن جان کو نہ اُلٹا ہو تو کچھہ نہ کیا۔

ناظرین ہنسے اکیا ان کے دولہا میاں خون حرام جان معروف بہ غارت دولہا سے چغلی کہائینگے کہ میں نے انکی زوجہ عصمت مآب کی شان میں کہا کہ نہ اُلٹا ہو تو کچھہ نکیا اور نالش لائیبل کروائینگے۔ جی! حضور ایسے بیوقوف بھی نہیں جو بنائیں تو ازار حوائج ضروریہ کا راستہ نہ رکھیں عبارت زیر بحث میں سرکار نے لفظ اُلٹا خود بی دولھن بیہن کی شان میں استعمال نہیں کیا تھا بلکہ یہ مقصود تھا کہ ترتیب لباس و آرایش کو پائجامہ کے پائنچوں کی طرف سے اُلٹونگا۔

قہہ قہہ ہا ہا ہو ہو کیوں ناظرین یہ بے موقعہ ہنسی کیسی کیا اس تنک سخن کو طلاق دلوانے کا ارادہ ہے یاد رکھئے کہ کہیں وہ پھر حضرات میں سے کسی صاحب ہی کے سرنہ ہو اور اگر آپ کا یہہ خیال ہو کہ میاں غارت دولہا خون حرام جان مابدولت سے گاہک ہوں یہہ خیر سناتا ہے۔ الفاظ اُلٹا و پائجامہ و پائنچہ سے مراد صرف اتنی ہے کہ چونکہ سرودرہ ہوتا اور نامہ نگار کی ہمت کوتاہ۔ پاؤں کی طرف سے شروع کرتا ہوں یعنے بیان آرایش کا بی دولھن کے نیچے کی چیزوں سے ابتدا کرتا ہوں۔

جوڑا جوتہ کا نہ وہ جوڑا جسے جُفت کہتے ہیں، نہ ناٹ بافی تھا نہ کامدار تھا۔ نہ لپتوان تھا نہ حاشیہ دار تھا نہ خوردلکا تھا نہ گھیتلا نہ کفش نہ بوٹ نہ شکاری نہ ڈلی وال نہ بیکانیری نہ جُھندیل کھنڈی جسے جوتا ہی نہ کہنا چاہئے بلکہ چرمی آتو بڑے کہنا نازیبا نہیں۔ پر اٹلاٹ کے گھوڑدوڑ کے دانہ کھانے کے دو توبڑے بی دولہن کے زیب پا تھے۔

پائجامہ۔ پائجامہ میں پائنچہ پائنچہ میں پائنچہ کی گوٹ بیٹھے کنکوؤں کے کاغذ (ر) کی لتی رنگ برنگے کاغذوں کو جوڑ کر پٹا لچے کے گوٹ کی صورت تراش لیا تھا اور اُس پہ بیتیا اور بوتلوں کے مُنہہ پہ جو ربڑ لگا ہوتا ہے، اسکی بیٹنت کاری کی ہوئی تھی اور پرانے چھپر کھٹ کی گوٹ بھی کوئی ۹ گرہ عرض کی ہوگی اور پائجامہ کا متن ایک پائنچہ کا متن تو عمدہ تھانوں پر جو سیاہ کالیکو کے ٹکڑے لپیٹ دئے جاتے ہیں اُسکا تھا اور دوسرا پائنچہ نصف حصہ بالائی نہایت باریک جالی لوٹ کا تھا اور حصہ زیرین سُرخ رنگ [illegible] کی فرش بچھونا پائجامہ ہوگا کوئی ورق کلی کا اور کلی پر جھوٹی کناری ٹکی تھی

ازاربند۔ بکری کی آنتون کا اور مضبوطی کے لیئے اُسمین تانت پہنا دیا تہا اور سجائے ہیرون کے دو پہکنے پہلا کر لٹکا دیئے تہے لیکن پہلے تیل و چونہ سے دہو کر ازاربند و ہیرون کو اچہی طرح سے صاف کر لیا گیا تہا۔

کُرتی۔ جو حصہ کہ چہاتیون کے اوپر تہا اُسپر روپیہ رکہنے کی جو جالی دار موٹے سوت کی خزانون مین توڑے ہوتے ہین اُس کا ٹکڑا ابدین غرض لگایا گیا تہا کہ محرم کی کٹوریان جہلکین اور وہ سینہ کی وضع جہلکتی تہا اُسکے نیچے ہرن کا چمڑے کا بال دار ٹکرا ٹنکا ہوا تہا آگا تو استر کا دور لگا تہا مگر پیچہا آہنی مشبک جالی کا تہا جو آپ لوگ دروازون مین سجائے آتشیون کے لگانے لگے ہین کہ ہوا اور روشنی دونون آئین اور دروازہ اسکی مضبوطی بہی رہی۔

کُرتی کے اندر جو محرم تہا وہ تو دریائی جانور کی کہال کا اور باقی سب کرفش کا بنا تہا اور چونکہ قدرتی طور پر چہاتیان غائب تہین اس کمی کو مشاطہ نے صنعت سے پورا کیا تہا۔ رومال کی دو تہہ چکوترون کے برابر دو گولے بناکر رکہہ دیئے گئے تہے۔

دوپٹا حرمی وضع مین خالہ کے زیب سر تہا حضرات ہفت اقلیم کی بیگمات کو ایسا قیمتی بالاپوش کبہی میسر نہ آیا ہوگا ہزار ہا قسم کے پُرانے اونی سوتی ریشمی کپڑون کے ٹکڑے اور ہزار ہا قسم کے پارہائے چرمی جوڑ کر کیا کہا جائے کہ کیسی عجیب و غریب دلق بوقلمون بنائی تہی کہ جسکے دیکہنے سے یہہ حیرت ہوتی تہی کہ جس مسخرہ نے تہوڑی دیر کی خوش طبعی کے لئے ایسی بےنظیر کاریگری چترائی اور سلیقہ کو ضائع کیا اور اس چادر کی تیاری مین محنت اور اوقات دونون کو ضائع کیا ایسا ہنرور کیونکر ایسا بیفکر اتہا لیکن تحقیقات سے معلوم ہوا کہ جسنے یہہ عجیب و غریب دوپٹا تیار کیا تہا اُسے چندہ سے قرار واقعی اُجرت ملی تہی اس دوپٹے پر کچہہ تو چہوٹے گوٹے کناری اور سلمہ ستارون قسم کا کام بنایا گیا تہا اور بعض بعض جگہہ پُرانے جوتون کے ابرے اور ایڑیان کاٹ کاٹ کر پہول بنائے تہے اور اُنکو مختلف رنگ کی ٹڑیلون سے رنگ کر بوٹ شٹیان نام رنگین چہوٹی چہوٹی کوڑیون کی بنت کاری سے سجایا تہا اور ستم بالائے ستم یہہ کیا تہا کہ دوپٹے کے طول مین بصورت چلیپا سانپ گوہ نیولا انا سانڈل کنکہجورون مینڈکون وغیرہا زندہ حشرات الارض کو اس ترکیب سے ٹانکا تہا کہ نہ تو مرنے پائین اور نہ حرکت سے معطل کرین مثلاً ایک سانپ ٹانکا اس وضع سے ٹانکے دیئے کہ کمر و دم و گردن کے پاس ٹانکے سے جسم کا تہوڑا اسا کنارہ چہدے اور جان پر صدمہ نہو اور جہان ایک سانپ ختم ہوا اُس کے مُنہ کے متصل مینڈک سی دیا اور ایک نیولے کو اس طرح سے

ٹانکا کہ اُسکے مُنہہ مین سانپ کی دُم دبی تہی زیورات کا حال سُنیے۔ سر پر سیہی کے چمڑے کا سیس پہول بنایا تہا اور اس گوہ کی کہال پر بڑے بڑے نوشتے کے نگینے دالون تنکون پہنگون اور جہاڑ کے آویزون سے بنت کاری کی تہی۔

کان مین چہوٹی بالیان لگا انہین سُتلیان پہنگی ٹِڈے پروئے ہوئے تہے اور چہوٹے چہوٹے ٹِڈی ہوتی بہی تہی اور ساتہہ ہی کوئی دوسو روپیہ قیمت کا سچا جڑاؤ کان پہول بہی پہنا دیا تہا اور چونکہ دولہن کے مُنہہ پر جیونٹے سیندوریا کے رنگ کے ٹیکے ستارون اور رنگین بوٹون کی افشان چُنی ہوئی تہی اور اسپر سیاہ فام رنگ کی زمین اور کانون مین دیسجات بالیون مین لٹکے اور ان کے درمیان سچے جڑاؤ کان کی چمک دمک سے ہیبت و کراہت ایک سے ہزار چند ہو گئی تہی طوالت کلام تفصیل زیور سے مانع ہے اسلیئے صرف اسقدر لکہنے پر کفایت کیجاتی ہے کہ مرے سانپون کی کہوپڑیان اور جانورون کی ہڈیان گوندہ کر سوکہین گوہ چہچوندر نیولون شیر کی ریچہہ بہیڑیون کتون اور اُلو چیل وغیرہ جانورون اور پرندون کے دانتون اور ناخنون کو چہید کر تیسی ونی بنائی اور پہنچی بلالی چمپے کلی اور جڑاؤ کنگنون کے ساتہہ پہنائے گئے تہے اور کالے گندہ آبنوس ہاتہ اور آئینہ مختلف الکیفیت

زیورات سے کیا عرض کیا جاوے کہ کیسا عجیب و غریب منظر تہا تمسخر و وحشت دونون کو اس عمدگی سے ساتہہ مخلوط کیا تہا کہ بس لائق دید تماشا تہا دونون کیفیتین پوری پوری نمایان تہین۔

ڈومنیون نٹنیون زنخون کے طائفے آدہی اور چپ سے کم ہون گے اور اُدہر محرمی تاشے اور ڈہول کے ماتمی باجے کا شور تہا اور لونڈون کی ہو حق۔

غرضکہ دولہا صاحب کی برات آئی اور سواری دولہن کی دروازہ پر ٹہری چہچہوندر الدولہ کے حجرے سے نیچے اوترنے لگے تو سمدہیانہ کی طرف سے ایک گدہا پیش ہوا گدہے کے مُنہہ پر ایک سوف سیاہ رنگ کا اور اُسکے دونون کونون پر ہمائین کے دو سینگ باندہکر اندہیری پہنا دی تہی اور دُم مین ایک اٹر کا ٹرا سا سوکہا پتا باندہ رکہا اور تین چار چہچہوندر آتش بازی کی بہی علیحدہ باندہ دی تہین۔ پہلے چہچہوندر الدولہ اس گدہے پر سوار ہوئے اور بعدش غارت دولہا کو گود مین لیا کہ ایک شخص نے اشارہ پاتے ہی چہچہوندرون مین آگ لگا دی اور جیسے ہی چہچہوندرین سلگین اور اُچہل اُچہل کر گدہے کی ٹانگون مین اور دُمون مین لگین اور گدہا گہبرایا اور چراغ پا ہوا اب ناؤ جاگے مُنہہ پر اندہیری گہبرا کر اُسکی زبان نے چکر کہانا شروع کیا اور اب

لوگوں کی تالیاں بینڈ باجہ الگ بجا ڈھول تاشے جھانجھ الگ بجتے اور یہاں ظہیرالدون نے دیکھا کہ گدھا ناچنے لگا تو انھوں نے اتار میں آگ لگا دی اور گدھے کی پشت پر اسکے ٹکیہ بھی اسیر کی مخدوس الدولہ کا پھیرا گھبرا کر جو لوگوں نے انکو اس تماشے میں حصہ لینے پر راضی کیا تھا انمیں سے ایک ایک کا نام لیکر گالیاں دینا ناشوں کی دھمکیاں دینا اور یہ کہنا کہ سب کھیل کے سونٹے بیہر کا سمجھ پاؤں توڑنے کے کھیل کی شہرہا نہ رہتی اور غارت دولھا اپنی طرف سہرا دون کا لیا دیتے تھے اور ڈیمیاں دیتے تھے کہ گدھے کی ٹانگ تو اب جان گئی ۔ اور ادھر تو یہ شور ہو رہا تھا اور ادھر چار طرف سے مسخروں نے یہ غل مچا رکھا تھا کہ اے حضور بھتیجے تو مبارک بھتیجے کی شادی مبارک ڈومنیاں اپنی طرف یہ غل مچا رہی تھیں کہ سواری جب اترے گی کہ پہلے انعام لینگی ۔

قصہ کوتاہ گدھا گرد دوڑتا اور مخدوس الدولہ جیسے تھے سوار ہر چند تھانبا چاہا کہ جب وہ نہ گرے تو گدھا بیتاب ہو کر خود گرا ۔

اور برات دولھا اور ان کے چچا کو لے کر دولھن کے گھر میں گئے کئی ڈومنیاں اور رنڈیاں ہمراہ تھیں اور بی دولھن کے کنبہ والیاں بھی تھیں ۔

ابھی بیٹھے کہ بیچ ہی گئے تھے یا دیں بار انہوں دولہا اور دولہن والوں کے درمیان ان امور پر بحث ہوا کرتی ہے یہاں بھی کبھی جہیز پر گفتگو تھی اور کبھی مہر کی کمی کا دولہن والوں کو اور بیشی کا دولہا والوں کو اعتراض تھا۔ اس پر بڑی قیل قال ہوئی کہ دولہا دولہن کو اقرار نامہ لکھہ دے اور دولہن کی ماں نے دولہن کے لئے یہ فرمائش کی کہ مصارف پاندان کے لئے کوئی رقم لی جائے اور اطمینان کے لئے کوئی جائداد مکفول کیجائے۔ مہر کا اٹھاسپ کہا جاتا تھا دولہا والوں کیطرف سے یہ بات کا اقبال لگہ تحریر کے نام سے جیسے جوا ہے ٹالتا آئندہ وعدہ پر دولہن کے وارثان نے ایک اقرار نامہ کا مسودہ پیش کیا اور کہا کہ مہر و مصارف پاندان کی ادائی کی نسبت لیدمیں دیکھا جائیگا لیکن نان و نفقہ قابل الحقیقت ہو تا سب یہ اقرار نامہ لکھہ دیا جائے ہر گز ہر گز نکاح نہو گا اور مخدوس الدولہ نے کہا کہ بعد نکاح کے ضرور لکھہ دیا جائیگا لیکن دولہن کے باپ نے کہا کہ اگر نکاح کرنا منظور ہے تو پہلے ابھی وہ اقرار نامہ لکھہ دو ورنہ اپنا راستہ لو اور دولہا نے چلنا شروع کیا کہ چچا میاں نکاح تو مجھہ سے ہوتا ہے میں شو اقرار نامہ لکھنے کو راضی ہوں تم کون ہو جو انکار کرتے ہو۔ غارت دولہا کے چچا میاں نے کہا کہ او حرامزادے اقرار نامہ لکھیگا تو تیری ٹانگ ادھر ہی جو رہے گی تہمت میں ہوگی

دولھن جان کے باپ نے کہا کہ بہر دی بغیر اقرار نامہ لکھے دولھن کا چونڈا تمہارے ہاتھ نہیں ہوگا کہ انہیں باتوں میں چچا منحوس الدولہ اور دولھن کے باپ میں لپٹ کی ٹہری اور خوب پاپوشکاری ہوئی غرضیکہ لوگوں کے سمجھانے سے تصفیہ یہ ہوا کہ پہلے مسودہ پیش ہو جب مسودہ پیش ہوا تو چچا منحوس الدولہ نے چند دفعات میں عذر کیا لیکن غارت دولھہ نے ایسا شوق ظاہر کیا کہ کسی کی پیش نہ گئی اور اقرار نامہ بہ جبر تحریر ہوا — اور ہنسی قہقہہ کا ایک شور تھا کہ ڈھول اور باجے کی آواز بھی دب جاتی تھی ۔

مصارف پاندان کے لئے خزانہ ڈپٹی کمشنری لکھنؤ متکفل ہوا ایک صاحب رجسٹرار تھے ایک صاحب ڈپٹی کمشنر اور بجائے اسٹامپ کے بیٹر کی تازہ کھال اٹھالائے اور صاحب ڈپٹی کمشنر نے کفالت کی مہر میں ۱۵ برس تک جسقدر کل ممالک محروسہ برٹش گورنمنٹ آف انڈیا میں آمدنی ہو اور آئین ریاستہائے محفوظہ کی سالانہ آمدنی بھی شامل تھی اور ایک صاحب گورنر جنرل بہادر ایک نواب لفٹنٹ گورنر تھے اور انہوں نے دولھا کیطرف سے ادائے مہر کی ضمانت کی اور اسمیں ملک ہندوستان متکفل کیا ۔

چونکہ کابین نامہ اور دستاویز کفالت مصارف پاندان کا مضمون تو بیان کر دیا گیا اسلیئے اسکی حرف بحرف نقل ایک تو موجب طوالت کے دوسرے محکمہ رجسٹری سے اسکی نقل اڑانا ایک کثیر الصرف معاملہ ہے دولھانے جو دولھن کے ساتھ حسن سلوک کا اور بد سلوکی نکرنے کا اقرار نامہ لکھدیا ہے وہ قابل دید ہے اور بندہ درگاہ نے ناظرین کو نور کی خاطر بکمال عرقریزی و کوشش اسکی نقل حاصل کی چنانچہ وہ حرف بحرف ہدیہ ناظرین کیجاتی ہے ۔

نقل اقرار نامہ متعلقہ نکاح

فی مابین

جناب نواب فلک رکاب مولوی خست الدولہ ذلت الملک حقارت دستگاہ نحوست پناہ خولن خرام جان بباد زوال حشمتہ و دولتہ و اقبالہ و ایمعنے برباد ہو انکی حشمت و دولت و اقبال المعروف بہ صاحبزادہ برخوردار مولوی صاحب مرحوم اشتہالی طالعمرہ مخاطب بسسرال بخطاب غارت دولھہ زوج مکرم و قبلہ معظم بی دولھن گھر اجاڑ ہر پچھاڑ مسماۃ بہر قدم ملقب بہ لقب گھر اوجاڑ دولھن ملقب عطیہ بیگم و مخاطب بخطاب ہمیشہ قائم خطاب عطیہ سسرال ۔

منکہ نواب خست الدولہ ذلت الملک حقارت دستگاہ نحوست پناہ خولن خرام جان عرف مولوی صاحب مخاطب بخطاب غارت دولھا خطاب عطیہ سسرالی ولد نواب قرم الدولہ فلتشیان قلی بیگ رئیس منحوست گڈھ کا ہوں

مین بحالت ہوش وحواس و بہ ثبات عقل بلا جبر و اکراہ اور ترغیب کسی کے اقرار کرتا ہون کہ چونکہ نکاح سنت موکدہ نبوی ہے اور بدو ایام تمیز سے مابدولت ہمیشہ سنت پر چلتے رہے ہین اسلیئے لازم آیا کہ اس عمر ہیچ و ہفتاد وسالگی مین جو آغاز عمر شباب ہے ہر اہل ایمان کے لیئے لابدی ہے کہ سنت نبوی کے مطابق ایک رفیق غمگسار پیدا کرون کہ جیسے اپنی ساتھ سنت پر چلاؤن (جیسے ہی یہ دونون فقرے جن پر لکیر کھینچدی گئی ہے پڑھے گئے ایک ظریف بول اٹھا کہ بیان غارت ودلہا کہ خوب جوبد آپ ہی کی پیدا ہین اور ضرور سنت پر چلائیگا اس ظریف کے اس جملہ پر حضار مجلس نے اور ایک زور کا قہقہہ مارا ۔)

چنانچہ صاحبزادی برخوردار نور چشمی گوہر درج عصمت و نیر اعظم فلک عفت بی بی شبیر قدم گھر اوجاڑ دولھن ملقب بہ ہیضہ خانم مشترک دختر بلند اختر سرکارین یعنی نواب حقارت مآب کھٹ پٹ دولہ و نواب پاپوش قلیخان از بطن جھلسی بیگم صبیہ منہ بھاڑ سر بھاڑ خان قوم مغول کے ساتھ من مقر کا آج کی تاریخ حسب شرائط مندرجہ ذیل قرار پایا ہے ۔

اول یہ کہ اگر حضور بیگم صاحبہ ممدوح از راہ مذاق یا خفگی جو مقتضائے معشوقیت ہے خواہ بطور تلطف یا بحالت برہمی مزاج چٹکیاں لین نوچین گھسوٹین کاٹ کھائین لاتین مارین کبھی اظہار رنجش نکرونگا اور اگر پاس و لحاظ شوہری سے اپنی اس خواہش کا اظہار نکر سکین کہ مابدولت کے سر پر مشق کفش کاری مطلوب ہے تا من مقر کبھی رو گرداں نہونگے اور اسمین عین سعادت سمجھکر خود ہی جناب بیگم صاحبہ ممدوحہ معظمہ موصوفہ کے دست خاص مین اپنا گھیتلا حوالہ کر دونگا اور سر جھکا دونگا لیکن شرط یہ ہے کہ جناب بیگم صاحبہ ممدوحہ ایڑی کیطرف سے مارنے کا قصد نکرین اور ایک مرتبہ دو ہاتھ سے زیادہ نہ مارین اور ایک دن مین تین بار سے زیادہ نوبت کفش کاری نہ آئے اور باقی من مقر کے ساتھ جناب بیگم صاحبہ کو اختیار رہے کہ جاہے جسقدر خوش فعلیاں فرما دین ۔ البتہ اپنے جسم مین بوجہ عارضہ فتق کے پستان مردانہ شرعی محرم خزانہ از استثنیٰ ہوگا اور اگر جانبین سے کبھی کسی اس شرط کی تعمیل مین کوئی عذر کرے یا کمی و زیادتی کرے فی الفور طلاق ہو جائیگی ۔

دوم قرۃ العینی جناب بیگم صاحبہ مغرورہ اپنی پاچیتی و راحت و خدمت کے لیئے کسی شخص کو رکھین مجھے نہ اعتراض مذکر مؤنث ہونہ عمر کی بابت پیر و جوان نہ وضع کی نسبت سادہ یا بانکے کی حجت ہوگی اور اوقات استراحت مین معترض و مخل نہونگا اور اگر کبھی اس شرط کی بجا آوری مین صراحتاً یا حیلتاً انکار کرون تو فی الفور طلاق مغلظہ

شرعی وارد ہو جائیگا۔

سوم۔ بیگم صاحبہ موصوفہ کو اختیار ہوگا کہ چاہے جس وقت جس دوست و عزیز و خویش و بیگانہ کے گھر پر جائیں من مقر کبھی مزاحمت نکریگا اور نہ کبھی متفحص ہوگا کہ کہاں تشریف لے گئیں تھیں چاہے جسوقت دولت خانہ پر معاودت کریں من مقر اگر کبھی دخل دے یا آمد و رفت میں حارج ہو تو فی الفور طلاق مغلظہ شرعیہ وارد ہو۔

چہارم من مقر اقرار کرتا ہی کہ جسوقت بیگم صاحبہ کے آشناساؤں میں سے کوئی صاحب دولتخانہ پر تشریف لاویں اور بیگم صاحبہ چونکہ حیائے مجسم میں شرم و حجاب سے منہہ سے نہ کہہ سکیں کہ تو اُسوقت کہیں دور ہو جا تو نعلین شریف میں سے ایک من مقر کے سر پر اوندھی رکھہ دینگی تو یہہ اشارہ اس امر کا سمجہا جائیگا کہ پہر رات گئی تک صحبت و خلوت مطلوب خاطر عصمت مظاہر ہی اور اگر دونوں لپائیاں اوندہی کرکے من مقر کے سر پر رکھ دی جاوینگی تو وہ تمام روز و شب پہر دن تک محل آرام جناب بیگم صاحبہ نہوگا اور اگر کسی طرح اس شرط سے اختلاف کرے تو فی الفور طلاق مغلظہ وارد ہوگا۔

پنجم۔ بجلدوے اس اطاعت و خدمت و اعتبار کے من مقر جناب بیگم صاحبہ سے حسب وعدہ منظور کردہ فی ماہیں جناب بیگم صاحبہ سے گذارہ کا مستحق ہوگا اور چونکہ بیگم صاحبہ کی کوئی مقرری آمدنی نہیں جناب بیگم صاحبہ کی پیداوار میں بلا وضعات مصارف فی سو پیہ چار آنہ یعنے چہارم کا دعویدار ہوگا اور چونکہ روپیہ پیسہ ایک ایسی چیز ہے کہ جو بجائے خود ایک امتحان لغانی ہی مبادا بیگم صاحبہ کسی رقم کو من مقر سے بخوف حصہ چہارم مخفی کریں تو جناب بیگم صاحبہ کوئی رقم آمدنی اپنے ہاتہ میں نہ لینگی اور اس خدمت تحصیلداری پر من مقر کو مامور فرماوینگی۔

ششم۔ چونکہ اس شہر لکہنؤ میں اکثر اُن منکوحہ بیبیوں نے کہ بوجہ سلطنت گردی کے جن کے شوہر دور تاہ وسائل معاش سے معذور ہیں اور کسب معاش کا بوجہہ اُن بیچاروں کے سر پر پڑا ہے اور مثل مشہور ہے الاحتیاج اُم الاختراع ضرورت ایجاد کی ماں ہے یہ ہی وجہ معاش ایجاد ہوئی ہی کہ بیچاریاں خانگی دوکان حسن فروشی رکھہ لیتی ہیں اور اگر کوئی مستقل مزاج و ذی حیثیت دانہلا خریدار پھنسلا اور بازار کے اُتار چڑھاؤ سے ناواقف ہوا اور دو چار دن کے لئے وہ بی بی صاحب کو خود اُنکی ترغیب سے و اظہار شوق سے یا اپنی خواہش سے اپنے گھر لے گیا کہ شوہر صاحب ایک جعلی وارنٹ لیکر اول تو مصنوعی کنسٹیبلان پولیس کے ہمراہ ورنہ اہل پولیس میں سے دو چار کو بُلا لیا اور اُس خریدار کے گھر ہو پہنچے اور ادہر تو بیوی صاحب نے اُس خریدار سے دوہائی تہائی مچائی کہ حاشا اللہ اس موذی کے چُنگل سے اپنی

جان بچائیں تو اپنی آبرو در کنار جان تک حضور پر قربان کر چکی اور ادہر ان کے شوہر و اُسکے رفقانے نئیر سے ڈبلے بتلائے غرضیکہ جہانتک اُسکی مقدرت ہوئی اور وہ ہتھے پر چڑھا جسقدر نقد بلا نقد لیا اور باقی کے لئے اُسی مضمون کی درشنی ہنڈی لکھوائی کہ اگر سچا وعدہ پر نہ دیں تو عدالت میں نالش ہوتے ہی یہی نہیں کہ صرف روپیہ دینا پڑے بلکہ فوجداری میں دفعہ ۴۱۷ کا علحدہ خوف کہ جرم دغا میں سزایاب ہوں۔ اگر من بعد کی پرورش اپنی گذران غرضیکہ ضرور رہا مشترک سے جناب بیگم صاحبہ کو دو دکان مذکور کہنے کی نوبت آئی من مقر اقراری ہیں کہ بہر نوع جناب بیگم صاحبہ کے شریک احوال رہینگے لیکن نصف منافع کی اور اگر اس شرط ششم میں احیاناً خلاف ورزی ہو تو ہمکو سزائے فسخ عقد نکاح کا مستوجب ہوگا۔

لہذا یہ چند کلمات بطریق اقرارنامہ رجسٹری شدہ کے لکھہ دئے کہ وقت پر کام آویں۔

مورخہ ۳۵ ماہ ستمبر دہم سنہ ۱۶ اخبطی۔

یا حضرات۔ اس اقرار کے پڑھنے اور تحریر ہونے کے وقت عرض نہیں کیا جاسکتا کہ کسقدر شور و غل مچا ہنسنے والے خوف تھا کہ ہنستے ہنستے آدمی بہر لشبہ خطمی نہ بن جائیں اور اقرارنامہ کی ہر دفعہ پر سمدھیوں میں بحث و تکرار اور لات جوتی پیزار کی نوبت آئی تھی اور جسوقت کہ منحوس الدولہ اڑ بیٹھے کہ ہرگز یہ دفعہ نہ منظور کرونگا اور ہیضہ خانم کے باپ بارات کو جواب دیدیتے کہ بس آپ لوگ تشریف لے جائیے اسوقت میاں غارت دولہا چیخ چیخ کر کہتے کہ خسر بابا اس بڑھوے چچا سے آپ کو کیا غرض میں بدل و جان آپکی ہر شرط پر راضی ہوں یہ مسخرہ یہی بیان اقرارنامہ لکھنے کے وقت اتنی بحث و تکرار کرتا ہے اور بارات نے جسوقت دو نے گشت کی اُسکی جو بابت قواعد دستورالعمل عیالداری تمام راستہ مجھے پڑھاتا ہے اسمیں اُسنے جن باتوں کے گوارا کرنے کی مجھے خود ہی تعلیم و تلقین کی ہے وہ تو اس اقرارنامہ کی شرائط سے ہزار چند سخت ہیں لیکن انکی خاصیت دیوزادی کی ہے خود ایک کام کرنا چاہتے ہیں اور اگر کہیں دوسرے نے کہہ دیا کہ یوں کرو تو ضرور یہی کہ اُسکے خلاف کریں آپ انکی پرواہ نہ کریں میری جوانی پر رحم کریں اور اپنی صاحبزادی کا خیال کریں کہ اُسپر گانی چڑھ چکی دروازہ سے بارات جو پھر گئی تو لوگ کیا کہینگے اور بعض دفعہ پر تو بہ اتفاق ہوتا کہ غارت دولہا اور منحوس الدولہ اڑ جاتے کہ نہ مانینگے اور بی دولہن جان کے باپ نے نکاح سے قطعی انکار کر دیتے تو اُسوقت پردہ سے اندرون محلسرا سے یہ صدا بلند ہوتی اور بگڑ دہی لوڈ ہر ایسی تیسی کا باپ بنا ہے جانی دولہا چچا منحوس الدولہ اس اقرار

کی بات نمانا ہین جان و دل سے تمہاری لونڈی ہون یہہ بڑا بدنگاہ ہے اس لئے بارہا بندی پر دست درازی کی اور یہ سمجھکر کاسہ گدائی دوسرے کے ہاتھ مین چلا جائیگا سو طرح سے دوست بنکر دشمنیان کرتا ہے ارے لوگو مین ایک گھڑی اس گھر مین پانی نہ پیونگی اب تو بندی کے منہہ سے قفل جیا ٹوٹ گیا۔ اقرار نامہ جاے جو ہے بھاڑ مین مجہہ کنواری کنیا کو ایسی جھگڑون سے کیا بی ہمدم مین الگ چلاتی تہین کوچ ایسی باتون والون سے اگلی دفتون مین ایسے جیان نبان نہ سُنی دیکھی دولہا دولھن راضی کیا کرے گا قاضی۔

جس وقت محلسرا سے یہہ آوازین آئین ہر فقرہ پر تماشائی ایک فرمائشی قہقہہ لگاتے کہ جسکا شور آسمان تک پہونچتا۔

الغرض نکاح کی تیاری ہوئی چونکہ جانبین کا طریقہ امامیہ تہا حسب رواج حضرات اثنا عشری فریقین کی جانب سے وکلا معین ہوئے ہرچند کہ وکلا جس برزخ و ہیئت کے تہے اور دولہا دولھن سمدہی تکلفون پر موزون تہے اور بہرکیف اس لائق تہے کہ ان کا سراپا اور وضع ولباس کا نقشہ کہینچا جاتا لیکن ناظرین عزیز مرض اختصار پسندی ایک وبائے عالمگیر ہوگیا ہے اور جسے دیکھو اسکا اسی مثل پر عمل ہے ہرچہ گیرید مختصر گیرید لیکن ابہی جو دولت واقعہ لطیفہ کا ایک چہوٹا اور ایک بڑا ڈہیر لگا دیا جائے تو بڑی ہی کو بگڑین گے کوئی پوچہے کہ جب اخبار بینی یا قصے کہانیون کی کتابون سے مشغلہ وقت گذر منظور خاطر ہے تو پہر ایک ناول کیا طول کیا مختصر لیکن رسم ورواج ومذاق پابند توجیہ و سبب نہین اور یہہ وہ چیزین ہین کہ مثل سیل کے ہین جو بہنگیا بہا تو پر رواج کے برخلاف چلکر نکو وہ بنے کہ جو دھار پر الٹا چڑہے اور اپنی جان دے اسلئے حذف زوائد کرتا ہون۔

مجلس نکاح غارت دولہا

غارت دولہا کی جانب سے جو صاحب کہ رسم نکاح مین وکیل بنے آپ کا نام نامی میان لنغلول دانا تہا اور اس عجیب وغریب نام ہی سے حضرات ناظرین کو معلوم ہو گیا ہوگا کہ آپ کی وضع و صورت کیسی ہوگی جسے ہیبق کہتے ہین گویا اس لفظ کو پورا موضوع لہ تہے اور جو بی سفیہ خانم کی طرف سے منصب وکالت پر مامور ہوئی تہے آپ کا نام نامی میان مچہندر بیگ متخلص بہ فرزانہ تہا کیون حضرات کیسی اچہی وکلا تہی اب عقائد مجمل ومفصل وخطبہ نکاح کے بعد اب دولھن کی جانب سے جواب ایجاب کے لئے جو دونون وکلا گئے اور انہون نے پوچہا بی سبز قدم گہر اجاڑ دولھن ملقب بہ سفیہ خانم بنت پہٹ پہٹ دولہ نواب پاپوش قلیخان تمکو نواب خست الدولہ خون حرام جان عز

مولوی صاحب مخاطب بشارت دولہا کے ساتھہ نکاح منظور ہی دو مرتبہ یہہ سوال ہوا لیکن دولہن قبول مین ہون کا ہنکورا نہین بھرتی غرضیکہ ہر چند کہ مستورات سمجھاتی ہین لیکن نہین مانتی ۔

حضرات ناظرین کیا عرض کرون کہ مستورات نے جو دولہن کو اسقدر کلمات فہمائش کہے ہیں عجیب با مذاق تہے اور مخلوق خدا کی یہہ کیفیت تہی کہ ایک ایک فقرہ پر لوٹے جاتے تہے لیکن کیا عرض کیا جائے ان فقرون کے اعادہ سے زمانہ حال کی ظاہری تہذیب مانع ہے ۔

بہر کیف جب بہت سی افہام تفہیم کے بعد تیسری دفعہ دولہن نے اس زور سے ہون کی کہ یہہ معلوم ہوا کہ کوئی ہاتھی یا دیو زاد عفریت نژاد چنگھاڑا اور دونون طرف سے منہہ سے تو ہون کا ہنکورا اور مقعد شریف سے پاد گویا ایک طرف سے گانا دوسری جانب سے طبلہ پہ تہاپ پڑی حضرات آپ یقین جانئین کہ نہ معلوم ان مسخرون نے کیا کمال کیا تہا کہ قریبا سو سوا سو آدمیون نے دولہن کی ہون کی ساتھہ پاد کا ٹھڑاکا مارا گویا بادل گرجا اور اس وقت شدت ہنسی سے لوگون کی یہہ کیفیت تہی کہ زمین پر بچھے جاتے تہے اور بیدم ہوئے جاتے تہے ۔ اور حضرات ڈومنیون نے ایک طرف سٹھنیان گانا شروع کیا اور زنخون نے مبارک سلامت کا غل مچایا اور جلیبی بی دولہا حرم سرا سے مجلس رقص و سرود مین تشریف لائی پرانے جوتے جو چوبچہ مین بھگو رکھے تہے یہہ تصدق کے لئے ایک خوانچہ مین پیش ہوئے اور ایک مسند پر منحوس الدولہ ۔ چھٹ بہوٹ دولہ ۔ عمارتہ دولہا تینون یکجا بیٹھے تہے انہون نے وہ کیچڑ مین بھیگے ہوئے جوتے لیکر خوب ہی آپسمین باخود ہا ایک دوسرے کے سر پر نثار کئے ۔

شبِ زفاف

ناظرین ہشیار ۔ ہر چند کہ یہہ ڈراما خاتمہ پر ہے لیکن بقول شخصے ٹیپ کا مصرعہ ہی ہے اور آگاہ کئے دیتا ہون کہ اور رقت کا سیلاب آیا تو ندہائے شریف کو ڈبل مضبوط ہاتھون سی تہامے رہنا ۔

خلوت گاہ بنائی گئی تہی اس قسم کی کہ دیکھنے مین تو یہہ معلوم ہو کہ تخلیہ کا مکان ہے لیکن جو اسکی دیوارین بنائی گئی تہین بانس کی جالی کی اور برائے نام اسے ٹیٹھون سے اسطرح پاٹا تہا کہ شگاف سے برابر اندر کا حال جہانکنے والے کو آئینہ تہا اور پردے یا تو جہرمرے ٹاٹ کے تہے یا جالی وغیرہ کے کہ فانوس کی صورت تہے دیکھنے مین حجاب اور در حقیقت اندر کا حال بہزار آب و تاب نظر آئے ۔

بی ہیضہ خانم کے لئے پلنگ جو آراستہ ہوا

تہا ناظرین بجائے خوشمذاق مجسم تہا سجائی پایون کے چار جگہہ پڑپیٹن اوندہی کرکے اوپر نیچے رکہہ دی تہین اور پائے اتنے اونچے تہے کہ قدآور آدمی کے گلے تک اور ان پایون کو ملاکر چار بانس کہڑے کردئے گئے اور چار بانسون کا آڑا چوکا چپرکہٹ کی صورت باندھ دیا اور انہین مسہری کے پردہ کیا ہی عجیب وغریب لگائے کوئی پردہ تو ضرور عمدہ گاچ کا تہا جسے انگریزی مین گازہی کہتے ہین ایک طرف جالی کا ٹکڑا لگا تہا ایک جگہہ ٹاٹ پڑا تہا ایک جگہہ بہیٹر کی ایک جگہہ بکری کی تازی کہالین لٹک رہی تہین اور ایک جگہہ چہیچہڑون پر جو دہاری دار ٹین چڑہا کر جاتے ہین اسکا ٹکڑا لٹک رہا تہا اور جس مقام پر کہ دولہا دولہن کے اندر جانے کے لئے مسہری کا پردہ الٹا ہوا تہا وہان دونون بازوون سے دو لڑکے لنگورون کے چہرے منہہ پر رکہہ اور دم لگا کر خدمت باری داری پر مامور تہے۔

لاحول ولاقوۃ ایامہ نگار سے بیان مین سخت بے ترتیبی ہوئی پلنگ کی پٹیان سیٹہون کی تہین سرکنڈون کے لٹہے باندہکر بنائی تہین اور بجائے بانون یا نواڑ کی جگہہ بہجر نگا کلاوا تن دیا تہا یعنی کلاوا اُس سوت کو کہتے ہین جسے بیاہ برات مین استعمال کرتے ہین۔ اور سرخ و زرد رنگا ہوتا ہے مگر تہا سطور سے چہیدرا چہیدرا تہا کہ جہان ذرہ وزنی چیز پڑے ٹوٹ جائے اور پلنگ کے نیچے سرتا سر ایک ہاتہہ سوا ہاتہہ گہرا گڑہا کہود رکہا تہا اور ڈہیلکی کی ترکیب اس طور سے ایک تختہ پلنگ کے نیچے کہونٹیون کے سہارے سے لگا رکہا تہا کہ جو شخص پلنگ پر بیٹہے وہ انہی پٹیون کی تنہا وٹ دب کر اُس تختہ پر ٹک جائے اور تختہ عرض وطول مین اتنا تہا کہ صرف ایک ایک دو دو انگل گڈہی کے سنہہ سے چہوٹا تہا اور اس ترکیب سے لگایا گیا تہا کہ جب گرے تو گڈہی کے منہہ کے اندر معہ اس چیز کے گرے جو اُس کے منہہ پر ہو اور گڈہی کے وسط مین عرض مین ایک چار انگل چوڑی لکڑی لگا دی گئی تہی۔

الغرض دولہن کو تو پہلے سے لاکر پلنگ پر بٹہا رکہا ہی تہا اور اب میان دولہا صاحب تشریف لائے اور بی دولہن جان کے ساتہہ مصروف اختلاط ہوئے۔

ایہا الناظرین دولہا دولہن مین جو شتر غمزے ہوئے ہین حیا مانع ہے ورنہ اُنکا تذکرہ خالی از لطف نہ تہا۔ ادہر تو دولہا کا باوصف اس کبرسنی کے اظہار شوق مین جوش وخروش اور گرمجوشیان اور اُدہر بی دولہن جان کا جسم چہپانا اندر ہی اندر سمٹنا میان دولہا کی کوشش درازیان اور اُدہر بی دولہن کا ہاتہہ جہٹکہ ہٹانا

اور بدن چرانا ؎

وصل میں دست جنوں حد سے سوا ہو گستاخ
نہ کہیں آپکی چولی میرا دامن ہو جائے

میاں دولہہ نے دولھن کی آغوش میں ہاتھ ڈال کر جیسے ہی چاہا کہ مگس وار اس نگار شیریں غنچہ دہن پر بوسے کے لئے جا گریں دولھن نے کمال ناز و ادا سے دونوں ہاتھوں سے منہہ کو چھپا لیا اور دولھا کا آشفتہ چٹ چٹ بلائیں لینا صدقہ جانا اپنی سر کی اور دولھن کو خود انہی کے حسن و جوبن کی قسمیں دینا اور دولھن کا یہہ محجوبانہ کہنا

اوں ہوں! اجان! ہوں اس ؎

بوسہ لیکر انتقام اپنے لہو رونے کا لوں
لال کردوں تمکو ای لبہائے جاناں تو بھی

اور تماشائیوں کی یہہ کیفیت تھی کہ ایک پر ایک لوٹا پڑتا تہا کہ اس تماشے کو بچشم خود دیکھے وہ لوگ کہ جا بجا تماشائیوں کا ہالا روکنے کے لئے پلنگ حجرہ عروسی کے گرد مضبوط روکیں قائم کردی گئی تھیں اور پچھلی صفوں کا حملہ سے متصل اگلی صفوں پر ریلا ہوتا تہا وہ اُن روکوں پر رک جاتا تھا۔

غرضکہ جب دولھن نے دیکھا کہ میاں دولھا ہانپ گئے اور قریب ہے کہ تھکا کر بوسہ کی کوشش سے دست بردار ہو جائیں اُنہنے کوئی ایسی ادا کی کہ جس سے میاں دولھا کو ثابت ہوا کہ بی دولھن جان نیم راضی ہوئی ہیں اور وہ اُونہو اونہو کرتی رہی اور اُنہوں نے جیسے ہی پہلا بوسہ لیا تہا کہ بی دولھن جان نے دولھا کی ناک دانت سے تہام لی یہہ بھی نہیں کہ آہستگی اور دولھانے بیتاب ہوکر یہہ غل مچانا شروع کیا۔

واہ بی صفیہ خانم یہہ ابتدائی گُن کیا پہلے بوسے تو تہی گال کاٹنا اور مشہور ہے عاشق کی جانب سے زیادتی لیکن تم نے معشوقہ ہوکر اپنے شیدا کی ناک پر حملہ کیا کہ اس فقرہ پر تماشائیوں نے ایک قہقہہ مارا اور ابھی قہقہہ کا شور رفع نہوا تہا کہ میاں دولہا چلائے آے بیوی میں تمہارا غلام۔ ناک بخشو۔ ناک بخشو ہائے۔ ناک گئی۔ میری توبہ بوسہ لینے سے۔ بیوی ناک گئی۔ ناک گئی اور پھر گھبرا کر فرماتے ہیں۔ او قطامہ یہہ شرط اقرارنامہ نکاح میں نہیں کہ تو میری ناک کاٹے اور بیوی نے پکار کر لیکن یہہ نہیں کہ دانتوں سے ناک چھوڑ دی ہو یہہ کہا کہ او قطامہ کے جنے! ابن ملجم کے بیٹے تو میری لبوں کا بوسہ لیتا ہے میں تیری ناک کا بوسہ لیتی ہوں اور یہہ کر اور زور سے ناک میں دانت چبھوئے اور اِدھر میں دولھا چلانا شروع کیا ارے یارو میری ناک چھوڑاؤ ارے ناک گئی بچاؤ اور گھبرا گھبرا کر فرماتے ہیں بیوی میری ناک کاٹ لوگی تو لوگ مجھکو نکٹے کی جورو نہ کہیں گے۔ یہہ سنکر جورو صاحب نے کہا کہ خوب ہوگا میری مراد

دی برانگی برابر کا جوڑ ہو جائیگا دولھانے کہا کہ تمہاری بلائیٹی ہونے لگی یہہ سنتے ہی بی دولھن جان نے جو چہری پر ہاتھہ پھیرا جو بڑی سی ناک منہہ پر لگی تھی اُسے اُتار لیا مردہ کی کھوپڑی کیطرح بجائے ناک کے نتھنوں کے بانسہ سے خالی چھید نظر آئے کسی بیرحم نے ناک ایسی کاٹی تھی کہ بہوون کے جوڑ سے نوچ لی تھی اور بانسہ تک نہ باقی رہا تھا یہہ تماشا دیکھکر دولھانے کہا کہ ارے لوگو یہہ کیا غضب ہے مین نے نکاح کیا ناک والی بیوی سے پہلی منزل بوسہ مین معلوم ہوا کہ کٹی ہین دوسری منزل مین کہین ایسا نہو کہ بجائے عورت کے زنخا نکلے اور پھر چلایا کہ ہائے ناک ہائے ناک ۔

غرض کہ خدا خدا کرکے بیوی کے دانتوں سے ناک چھوٹی اور اب جو ٹاٹھا پائی ہو ایک دفعہ دولھا میان چلائے کہ واہ چچا منحوس الدولہ خدا تمہاری عمر دراز کرے بیوی کی بیوی وہ گل کٹی بھی ساتھہ لی آہ بیوی میری کلدار بیوی کے کلدار پستان ہین ناک پر ہاتھہ ڈالا ناک کل کی تھی الگ ہوگئی انار پستان پر ہاتھہ ڈالا وہ بھی یہہ محرم علحدہ جب چاہا لگا لیے جب چاہا نکال دیے بی دولھن جان نے کہا کہ میان فرزند سعادتمند سینہ صاف اچہا یا ناہموار اور دولھا دولھن مین تو یہہ باتین تہین اور تماشائیونکا مارے ہنسی کے یہہ عالم تھا کہ لوٹے جاتے تھے اور مخلوق خدا اسی ہمت کو اُمڈی چلی آتی تھی کہ اتنے مین ++ شوق و حجاب مین نوبت دست درازی آئی میان دولھانے بیوی کے ازاربند پر ہاتھہ ڈالا اور بیوی نے اُسے دونون ہاتھون سے بکمال مضبوطی تھاما تھا میان دولھانے جب بہتیرا زور لگایا اور نہ کھلا تو چلا کر بولے اے چچا آبا چچا منحوس الدولہ بھتیجے کو اس مشکل مہم مین چھوڑ دیا دوڑو وقت مدد ہے جب تو قلعہ فتح ہوگا اور اُدھر چچا نے آواز دی بھتیجے گھبراتا نہین یہہ کام میرا ہے کہ دولھن کے باپ نے دوسری طرف سے آواز دی خبردار حرامزادے صاحبزادی کا ازاربند کھولنے کی خدمت کا وہ مستحق ہے جو ہمیشہ سے کھولتا آیا ہے والے تو بیٹیا کے لیے اسکا ازاربند کھولا کرتا تھا یا یہہ شخص اور غارت دولھا کہ چچا جان نے کہا کہ ابے بدعہد نکاح کرکے تونے یہہ استحقاق ازاربند کشائی دولھے اور اسکے ورثا کے ہاتھہ منتقل کر دیا ۔ اور سمدھی سمدھی گتھم گتھا اور غلاق دولھا نے مسہری کے اندر سے سمجھانا شروع کیا کہ چچا اور خسر ابا آپ دونون صاحب ناحق لڑے مرتے ہین آپ اس خدمت ازاربند کشائی کے آپ دونون صاحب مستحق نہین بندہ مستحق ہی بجواب اسکے خسر ابا نے کہا کہ ہان کیون نہو جھینگر کیطرح بزاز کی گٹھری کے مالک بن بیٹھے اور منحوس الدولہ نے کہا کہ

بیٹے ابھی تم نابالغ و کم سن ہو اس خدمت
مین جیسے اُس شخص نے تمہارے باپ کو سالہا
سال مدد دی ویسے تمکو بھی مدد دونگا اور پھر
دولھا دولھن مین ہاتھا پائی شروع ہوئی
اور یہہ ناٹک جن حضرات کی کارستانی تہا
انمین سے ایک نے اُس کھونٹی کی رسی
کھینچ لی کہ جسکے سہارے پر وہ تختہ قائم تہا
جسپر پلنگ کے نیچے سوت کی بندش تھی
ہوئی تھی تختہ کا نیچے گرنا تھا کہ چارون
پایون کی ہنڈیان ایک طرف لڑھکین اور
سر کنڈون کے مٹھے جدا لوٹے اور دولھا دولھن
دہم سے تختہ پر گرے اور اب جو دولھا میان
چاہتے ہین کہ سنبھلین ڈھیکلی کی صورت
کبھی تو تختے کے ساتھ ان کے معہ دولھن کی
ٹانگین آسمان کیطرف اُٹھی جاتی ہین اور
کبھی سر اور ایک طرف تو اس ڈھیکلی کی
مصیبت اور اسپر یہہ آفت کہ وہ چوبی ڈنڈے
تھین اُنھون نے غارت دولھا کو دبوچا
اور اب دولھا میان کی چیخ پر چیخ نکل رہی
ہے کہ ارے کم بخت بچاؤ ارے ہائے گیا
غضب ہوا ارے دولھن کی کایا پلٹ ہو گئی
ارے دولھن سے دولھا نکلی ارے کمبخت
پہلے ناک غائب ہو کر ناک کا گڈھا نکلا پھر
دوبارہ پستان غائب ہو گئے ارے یہہ سحر!
کیا سحر کا طلسمات ہے ہائے مین جب نہی نہ
متنبہ ہوا ارے لوگو یہہ کیا آفت ہے ارے
دوڑو بچاؤ دولھن دولھا بنجائے اور
یہہ سارا تماشا جن حضرات کی کارستانی
تہی اُنھون نے باجے والون ڈومنیون
اور زنخون وغیرہ گانے والون کو اشارہ
کر دیا کہ مبارکباد کا شور مچا دین دولھا تو
اس گڈھے مین پڑے یہہ دہائیان دیتے
ہین کہ او کم بخت جان گئی ارے حرمت
بہی جاتی ہے ارے بے ابا تو بچاؤ ارے
بی دولھن تو ایک کٹا حبشی نکل آیا ہائے
ٹانگ ٹوٹی ہائے ہاتھ ٹوٹا ارے کمر گئی
ارے جان گئی ۔ ارے چچا میان تم ازاربند
کُشائی کی خدمت کے خواہان تہے سمو جی
دولھن الغرض کارکنان تماشہ نے کچہہ اشارہ
کیا بی دولھن نے ذرہ دولھا میان کو رخصت
دی اور وہ سیدہے ہوئے اور گڈھے سے
باہر نکلے اور چاہتے ہین کہ بھاگین دولھن نے
دوڑ کر پھر دولھا کو پچھاڑا اور کہا کہ میان
مین صدقے جاتی کہان ہو اور پچھاڑ کر میان
پر چڑھ بیٹھی اور یہہ مین گر کر کے رونا شروع
کیا ۔

ہائے مین سُہاگن رانڈ ہائے پہلی رات کی
رانڈ ہائے جیتے خصم کی رانڈ ہائے میان
تم پہلی ہی شب روٹھے جاتے ہو مجھے کیسے سونپے
جاتے ہو تمہارے چچا تو بڑے بدنظر سے
معلوم ہوتے ہین تمہارے ہوتے ہوئے منصب
ازاربند کشائی مین تم سے خواہان ہے کہ
اپنا قائم مقام بناؤ ۔ ہائے میری عصمت ہائے
میری جوانی ہائے کس پر یہہ ساری عمر کاٹونگی

اور بڑے میان غارت دولہا پہلے تو کچہہ دیر شور و غل مچایا کئے مگر پچہتر برس کا بڈہا آخر تابہ کے فرط نقاہت سے بیہوش ہوگیا اور دولہن جان کو جو ایک پرانا سالخوردہ نکٹا حبشی تہا لوگون نے الگ کیا۔

کیون ایڈیٹر صاحب آپ ذرہ اپنے ناظرین اخبار سے یہہ تو پوچہین کہ کبہی ایسی برات دیکہنی بہی نصیب ہوئی تہی دیکہنا تو کہان سُنی بہی نہ ہوگی ایسے رنگ کے مذاق اور باسی دل لگیان تو کل جہان مین ہین لیکن ہر بات مین ایجاد یہہ اس اجڑے دیار معمورہ خراب آباد لکہنو ہی کا حصہ ہے۔ اور اگر آپ کے ناظرین مین سے شاید کسی نے اس خیال سے کہ وہ بر مقام کے ہین اگلی لکہنو کے آگے ایجاد و مذاق مین ہیچ گر کری نہو سکین خواہ مخواہ اس قسم کی برات کے دیکہنے سننے کا دعوی کیا تو یاد رکہئے کہ مین اُن حضرت کو حضرات میان غارت دولہا اور سیہ خانم لعین کے سر مبارک کی قسم دونگا۔

کیون ایڈیٹر صاحب یہہ بہی بتلا دون کہ اس تماشے کی اصلیت کیا تہی۔ مولوی صاحب اس شہر مین ایک نہایت بڑا خوش مسخرا ہے آپ کو شادی کی مدت سے ہوس تہی جس شخص سے ملتا تہا یہی درخواست کرتا کہ حضرت آپکے نگاہ مین کوئی نیک بخت دوشیزہ ہو تو بندہ کو درکار ہے اُس سے نکاح کر دیجئے داخل حسنات ہوجیگا لوگ یہہ سنکر ہنس کر ٹال دیتے تہے آخرکار کہمارون کے پیچہے پڑا ایک رئیس زادے رہتے ہین خوبصورت ہین خوش مزاج ہین خوش خو ہین اُنکو یہہ خیال آیا کہ پہلے اسکے ساتہہ مذاق کیجئے لیکن اسکی شہرت بہی پوری کرین۔ چنانچہ اُنہون نے یہہ سارا انتظام کیا کہ پہلے تو ایک بوڑہے اور نکٹے حبشی کے ساتہہ اُنکا مذاقیہ نکاح کیا اور اس واقعہ کے تیسرے چوتہے روز ایک بوڑہیا کہ جو بڑے میان کی عمر صورت و وضع مین غرضیکہ ہر بات مین پورا پورا جوڑ تہی اور اُسے بہی یہی ہوس تہی کہ لوگون سے یہہ پیغام دیا کرتی تہی کہ کسی سے اسکی شادی کرا دو۔ چنانچہ ایکسا عمر اسکی ایسی مین گذری کہ جس کسی نے اُسے یہہ کہدیا فلان محلہ وار فلان زمیندار کے ساتہہ اسکی بات ٹہر گئی ہے اور ایک آدہ شخص کو سکہا دیا کہ دروازہ پر آکر جسکے ساتہہ نسبت کا نام لے دیا تہا اُسکا نام لیکر یہہ پیغام ہو کہ دولہا سخت مضطرب ہے اور دولہن کے حسن و جمال کے اوصاف سنکر بیقرار ہو رہا ہے اور چاہتا ہے جہانتک ممکن ہو جلد تاریخ نکاح مقرر ہو اور اس شخص نے یہہ بہی کہدیا کہ نکاح کے دن بقدر جہیز دونگا اور گہر بہر کا سامان جو جہیز مین [illegible] سے [illegible] وقوش [illegible] [illegible] [illegible]

در عہد ملت وزارت کامریلہ ماندہ ۸ ماہ ۱۹۰۵

ثور
حمل
سرطان
DIEU ET MON DROIT

ہوالمستعان

جنتری کلاں

سنہ ۱۸۹۶ء

بمعہ ناول

مطبع کوہ نور لاہور میں باہتمام منشی جگت نرائن مالک مطبع کے چھپی

قیمت مجلد ۱۸

فہرست تعطیلات دفاتر ہائے عدالت دیوانی پنجاب بابت سنہ ۱۸۹۶ع

نام تعطیل	تاریخ	یوم	تعداد ایام تعطیل	کیفیت	نام تعطیل	تاریخ	یوم	تعداد ایام تعطیل	کیفیت
نوروز	یکم جنوری	چہارشنبہ	۱یوم		عشرہ محرم	۱۳ جون تا ۲۲ صدر	شنبہ تا دوشنبہ	۱۰یوم	
لوہڑی	۱۱ "	شنبہ	۱یوم		نرجلا ایکادشی	۲۱ جون	یکشنبہ	۱یوم	
بسنت پنچمی	۲۰ "	دوشنبہ	۱یوم		بیاس پوجا	۲۴ جولائی	جمعہ	۱یوم	
شب برات	۳۰ "	پنجشنبہ	۱یوم		آخری چہار شنبہ	۵ اگست	چہارشنبہ	۱یوم	
شیوراتری	۱۲ فروری	چہارشنبہ	۱یوم		بارہ وفات	۲۲ "	شنبہ	۱یوم	
ایش ونسڈے	۱۹ "	چہارشنبہ	۱یوم		سلونون	۲۳ "	یکشنبہ	۱یوم	
ہولی چاند گرہن	۲۶ فروری تا ۲۸ صدر	چہارشنبہ تا جمعہ	۳یوم		جنم اشٹمی	۳۱ "	دوشنبہ	۱یوم	
جمعۃ الوداع	۱۳ مارچ	جمعہ	۱یوم		سوموتی اماوس	۷ ستمبر	دوشنبہ	۱یوم	
عید الفطر	۱۶ و ۱۷ مارچ	دوشنبہ تا سہ شنبہ	۲یوم		اننت چودس	۲۰ ستمبر	یکشنبہ	۱یوم	
درگا اشٹمی	۲۲ مارچ	یکشنبہ	۱یوم		دسہرہ	۱۳ اکتوبر تا ۱۶ صدر	سہ شنبہ تا جمعہ	۴یوم	
گڈ فرائیڈے	۳ اپریل	جمعہ	۱یوم		دیوالی	۴ و ۵ نومبر	چہارشنبہ و پنجشنبہ	۲یوم	
بیساکھی	۱۱ اپریل	شنبہ	۱یوم		جم دوتیا	۷ نومبر	شنبہ	۱یوم	
سوموتی اماوس	۱۳ اپریل	دوشنبہ	۱یوم		دیوتہان ایکادشی	۱۵ نومبر	یکشنبہ	۱یوم	
میلہ بہدر کالی	۸ مئی	جمعہ	۱یوم	خاص لاہور کیلئے	تکر ماسی	۲۰ نومبر	جمعہ	۱یوم	
سالگرہ ملکہ معظمہ	۲۳ "	شنبہ	۱یوم		کرسمس	۲۴ دسمبر تا ۳۱ "	پنجشنبہ تا پنجشنبہ	۸یوم	
عید الضحیٰ	۲۵ "	دوشنبہ	۲یوم		.	.	.	.	

تنبیہ

(۱) ہر مہینے کا آخری شنبہ بھی تعطیلوں میں شمار کیا جاتا ہے بشرطیکہ کام کی زیادتی نہو۔

(۲)۔ لاہور کی خاص تعطیلیں درج کیگئیں۔ علیٰ ہذا جس مقام میں کوئی خاص میلہ ہو وہ مقام خاص تعطیل لیسکتا ہے۔

(۳)۔ تمام عدالتہائے دیوانی ستمبر کے مہینے میں بند رہینگی مگر پہاڑی مقام مثل شملہ وغیرہ پر یہ قاعدہ نہیں ہے۔

(۴)۔ عدالت چیف کورٹ پنجاب دیوانی کا دوبارہ کے لئے ۱۵۔ اگست سے ۱۵۔ اکتوبر تک بند رہیگی۔

ایام	جنوری ۱۸۹۶ء	رجب ۱۳۱۳ھ	جدی ۱۳۱۶	ماگھ ۱۳۰۳ فصلی	پوہ ۱۸۱۷ ساکا	ماگھ بدی سمت ۱۹۵۲			نچھتر			جوگ			دشمان	
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
چہارشنبہ	۱	۱۵	۱۱	یکم ماگھ	۱۹	ماگھ بدی پروا	۴۴	۲۹	پنربس	۵۶	۲۹	اینڈر	۳۵	۳	۲۵	۰
پنجشنبہ	۲	۱۶	۱۲	۲	۲۰	۲	۴۰	۳۲	پکھ	۵۳	۵۷	بیدھرت	۲۸	۵۴	〃	۱
جمعہ	۳	۱۷	۱۳	۳	۲۱	۳	۳۵	۴۵	اشلیکھا	۵۰	۴۳	بشکنبھ	۲۲	۶	〃	۳
شنبہ	۴	۱۸	۱۴	۴	۲۲	۴	۳۰	۲۴	مگھا	۴۶	۵۵	پریتی	۱۴	۴۸	〃	۴
یکشنبہ	۵	۱۹	۱۵	۵	۲۳	۵	۲۴	۳۴	پوروا پھاگنی	۴۲	۵۰	آیشمان	۷	۵۰	〃	۶
دوشنبہ	۶	۲۰	۱۶	۶	۲۴	۶	۱۸	۵۰	اترا پھاگنی	۳۸	۴۱	سوبھاگ	۵۱	۲۶	〃	۸
سہ شنبہ	۷	۲۱	۱۷	۷	۲۵	۷	۱۳	۰	ہست	۳۴	۳۴	اتیگنڈ	۴۳	۲۹	〃	۱۰
چہارشنبہ	۸	۲۲	۱۸	۸	۲۶	۸	۷	۲۳	چترا	۳۰	۴۹	سوکرم	۳۶	۱۰	〃	۱۲
پنجشنبہ	۹	۲۳	۱۹	۹	۲۷	۹ ۱۰	۲ ۵۷	۱۱ ۳۵	سواتی	۲۷	۳۲	دھرت	۲۹	۶	〃	۱۳
جمعہ	۱۰	۲۴	۲۰	۱۰	۲۸	۱۱	۵۳	۵۱	بشاکھا	۲۵	۰	شول	۲۲	۳۸	〃	۱۵
شنبہ	۱۱	۲۵	۲۱	۱۱	۲۹	۱۲	۵۱	۴	انرادھا	۲۳	۱۸	گنڈ	۱۶	۵۰	〃	۱۶
یکشنبہ	۱۲	۲۶	۲۲	۱۲	یکم ماگھ	۱۳	۴۹	۵۸	جیشٹھا	۲۲	۳۶	بردھ	۱۱	۵۱	〃	۱۸
دوشنبہ	۱۳	۲۷	۲۳	۱۳	۲	۱۴	۴۸	۵۲	مولا	۲۳	۷	دھرو	۷	۴۶	〃	۲۰
سہ شنبہ	۱۴	۲۸	۲۴	۱۴	۳	اماوس	۴۹	۳۰	پورباکھاڑ	۴۴	۵۰	بیاگھات	۴	۴۰	〃	۲۲
چہارشنبہ	۱۵	۲۹	۲۵	۱۵	۴	ماگھ سدی پروا	۵۱	۵۵	اتراکھاڑ	۳۷	۵۲	ہرکھن	۲	۳۴	〃	۲۴
پنجشنبہ	۱۶	۳۰	۲۶	۱۶	۵	۲	۵۵	۱۴	سروَن	۳۲	۱	بجر	۱	۲۷	〃	۲۶
جمعہ	۱۷	یکم شعبان	۲۷	۱۷	۶	۳	۵۹	۵۳	دھنشٹا	۳۷	۱۴	سدھ	۱	۱۴	〃	۲۸
شنبہ	۱۸	۲	۲۸	۱۸	۷	۴	۴۰	۰	ستبکھا	۳۴	۱۶	بتی پات	۱	۴۹	〃	۳۱
یکشنبہ	۱۹	۳	۲۹	۱۹	۸	۴	۴	۳۹	پوربا بھادرپد	۴۹	۴۵	وریان	۲	۵۳	〃	۳۴
دوشنبہ	۲۰	۴	۳۰	۲۰	۹	۵	۱۰	۵	اترا بھادرپد	۵۶	۱۷	پرگھ	۴	۱۴	〃	۳۷
سہ شنبہ	۲۱	۵	یکم دلو	۲۱	۱۰	۶	۱۵	۲۶	ریوتی	۴۰	۰	شیو	۵	۳۴	〃	۴۰
چہارشنبہ	۲۲	۶	۲	۲۲	۱۱	۷	۱۰	۱۵	ریوتی	۳	۲۷	سدھ	۶	۳۴	〃	۴۳
پنجشنبہ	۲۳	۷	۳	۲۳	۱۲	۸	۲۴	۱۷	اشونی	۷	۵۵	سادھ	۷	۱	〃	۴۶
جمعہ	۲۴	۸	۴	۲۴	۱۳	۹	۲۷	۸	بھرنی	۱۲	۲۳	شبھ	۶	۳۶	〃	۴۹
شنبہ	۲۵	۹	۵	۲۵	۱۴	۱۰	۲۸	۵۲	کرتکا	۱۵	۴۰	شکل	۵	۳۴	〃	۵۲
یکشنبہ	۲۶	۱۰	۶	۲۶	۱۵	۱۱	۲۹	۱۳	روہنی	۱۷	۴۳	برہم	۳	۸	〃	۵۷
دوشنبہ	۲۷	۱۱	۷	۲۷	۱۶	۱۲	۲۸	۲۱	مرگشر	۱۸	۳۱	بیدھرت	۵۵	۲۷	۲۶	۱
سہ شنبہ	۲۸	۱۲	۸	۲۸	۱۷	۱۳	۲۶	۱۴	اردرا	۱۸	۵	بشکنبھ	۵۰	۳۴	〃	۶
چہارشنبہ	۲۹	۱۳	۹	۲۹	۱۸	۱۴	۲۳	۲	پنربس	۱۷	۳۱	پریتی	۴۴	۳۶	〃	۱۱
پنجشنبہ	۳۰	۱۴	۱۰	۳۰	۱۹	پورنماشی	۱۹	۰	پکھ	۱۴	۱۹	آیشمان	۳۷	۵۹	〃	۱۶
جمعہ	۳۱	۱۵	۱۱	یکم پھاگن	۲۰	پھاگن بدی پروا	۱۴	۱۰	اشلیکھا	۱۱	۱۲	سوبھاگ	۳۰	۵۰	〃	۲۰

	چندرمان			بہدرا			کیفیت
	[illegible]	گہڑی تک	پل	ابتدا	گہڑی تک	پل	
۱	کرک	۱۴	۴۵	۰	۰	۰	اترا کہاڑا ۲ چرنہین بدہ مکر ہین آیا ۲۴ - ۴۱
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا کہاڑا ۳ چرنہین سورج ۸ - ۳۱
۳	سنگھ	۵۰	۴۳	اپرنت بادت	۸ ۳۵	۹ ۴۵	برت گنیش چوتھہ
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	جیشٹا ۳ چرن ہین منگل ۵۹ - ۵۹
۵	کنیا	۵۶	۴۸	۰	۰	۰	اترا کہاڑا ۴ چرنہین بدہ ۵ - ۴۲ - ۲۷
۶	۰	۰	۰	اپرنت بادت	۱۸ ۴۵	۵۰ ۵۵	پوربا کہاڑا ۴ چرنہین سورج ۲۳ - ۵۶
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شروان ۱ چرنہین بدہ ۵۸ - ۵۱ - منیبرا ۴ چرنہین شکر ۵۲ گہ
۸	تلا	۲	۴۲	۰	۰	۰	۰
۹	۰	۰	۰	اپرنت بادت	۲۹ ۵۱	۵۵ ۳۹	اترا کہاڑا ۱ چرنہین سورج ۳۹ - ۲۴ جیشٹا ۴ چرنہین منگل ۱۴ - ۱۶
۱۰	برچیک	۱۰	۳۸	۰	۰	۰	برت ہٹ تلا ایکادشی
۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	جیشٹا ۱ چرنہین شکر ۴۴ - ۵۹
۱۲	دہن	۲۲	۳۶	اپرنت	۴۹	۵۸	اترا کہاڑا ۲ چرنہین سنکرانت مکر کی سورج ۵۵ گہہ مہورت ۳۰
۱۳	۰	۰	۰	بادنت	۱۹	۲۵	ہن دوپہر بعد
۱۴	مکر	۴۰	۴۵	۰	۰	۰	مولا ۱ چرنہین منگل دہن ہین آیا ۲۲ - ۱۳ مولا اماوس
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شروان ۴ چرنہین بدہ ۵۲ - ۳۵ بساکہا ۳ چرنہین سینچر ۵۸ - ۵۹
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا کہاڑا ۳ چرنہین سورج ۱۰ - ۳۱
۱۷	کمبہ	۵	۱۳	۰	۰	۰	بہکہہ ۴ چرنہین شکر و کرمی ہوا ۲۷ - ۳۳ - تیوہار شب برات تعطیل ایک یوم
۱۸	۰	۰	۰	اپرنت	۳۲	۱۶	دہنشٹا ۱ چرنہین بدہ ۵ - ۲۰ - ۴۸
۱۹	مین	۳۳	۸	بادت	۴	۳۹	اترا کہاڑا ۴ چرنہین سورج ۲۶ - ۱۳ جیشٹا ۴ چرنہین شکر ۴۴ - ۴۴ ساکہ اترا بہادر بید
۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شت بکہا ۲ چرنہین راہو - مگہا ۱ چرنہین کیت ۵۷ - ۵۰ تیوہار بسنت پنچمی ۵ اترا بہادر بید
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۲	میکہہ	۰	۰	اپرنت بادت	۲۰ ۵۲	۱۵ ۱۶	شروان ۱ چرنہین سورج ۱۴ - ۲۸ مولا ۱ چرنہین شکر دہن ہین ۵۹ - ۵۵ اچلا سپتمی والتہ بیمی
۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مولا ۳ چرنہین منگل ۴۰ - ۱۰
۲۴	برکہہ	۲۸	۱۱	۰	۰	۰	۰
۲۵	۰	۰	۰	اپرنت	۵۹	۲	شروان ۲ چرنہین سورج ۵۸ - ۷ ۴ ساکہا روہنی کا
۲۶	مین	۴۸	۷	بادت	۲۹	۲۷	برت موہنی ایکادشی
۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	کرک	۲	۱۴	۰	۰	۰	مولا ۴ چرنہین منگل ۱۹ - ۱۳ دہنشٹا ۲ چرنہین بدہ و کرمی ہوا ۱۳ - ۶
۲۹	۰	۰	۰	اپرنت بادت	۲۳ ۵۱	۲ ۱	شروان ۳ چرنہین سورج ۱۴ - ۵۸
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	امرت سر کوٹھی کا میلہ
۳۱	سنگھ	۱۱	۳۲	۰	۰	۰	ساکہا مگہا کا

ایام	فروری ۱۸۹۶ء	شعبان ۱۳۱۳ھ	دلو ماہ ۱۲۷۴ شمسی	پہاگن سن ۱۳۰۳ فصلی	ماگھ سنہ ۱۳۰۲ بنگلہ	سمبت ۱۹۵۲ پہاگن بدی			نچھتر			جوگ			بہدرا	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
شنبه	۱	۱۶	۱۲	۲	۲۱	۲	۸	۴۹	مگہا	۷	۳۵	شوبہن	۲۳	۱۸	۲۶	۲۵
یکشنبه	۲	۱۷	۱۳	۳	۲۲	۳ ۴	۳ ۵۷	۴ ۹	پہاگنی پوربا	۳	۳۱	اتیگنڈہ	۱۵	۳۲	//	۳۰
دوشنبه	۳	۱۸	۱۴	۴	۲۳	۵	۵۱	۱۷	ہست	۵۵	۱۴	سوکرم	۷	۳۶	//	۳۵
سه‌شنبه	۴	۱۹	۱۵	۵	۲۴	۶	۴۵	۴۲	چترا	۵۱	۲۲	شول	۵۲	۱۴	//	۴۰
چہارشنبه	۵	۲۰	۱۶	۶	۲۵	۷	۴۰	۳۰	سواتی	۴۷	۵۹	گنڈہ	۴۵	۰	//	۴۴
پنجشنبه	۶	۲۱	۱۷	۷	۲۶	۸	۳۵	۵۷	بیساکہا	۴۵	۱۵	بردہ	۳۸	۱۸	//	۴۸
جمعه	۷	۲۲	۱۸	۸	۲۷	۹	۳۲	۱۶	انرادہا	۴۳	۲۶	دہرو	۳۲	۱۶	//	۵۲
شنبه	۸	۲۳	۱۹	۹	۲۸	۱۰	۲۹	۳۳	جیشٹہا	۴۲	۲۹	بیاگہات	۲۷	۳	//	۵۶
یکشنبه	۹	۲۴	۲۰	۱۰	۲۹	۱۱	۲۷	۵۵	مولا	۴۲	۴۳	ہرکہن	۲۲	۳۸	۲۷	۰
دوشنبه	۱۰	۲۵	۲۱	۱۱	۳۰	۱۲	۲۶	۳۱	کہاڑا پوربا	۴۴	۱۰	بجر	۱۹	۱۰	//	۴
سه‌شنبه	۱۱	۲۶	۲۲	۱۲	یکم پہاگن	۱۳	۲۸	۲۶	اترا کہاڑا	۴۶	۵۴	سدہ	۱۶	۴۸	//	۸
چہارشنبه	۱۲	۲۷	۲۳	۱۳	۲	۱۴	۳۰	۴۴	شرون	۵۰	۵۱	بیتی پات	۱۵	۳۰	//	۱۲
پنجشنبه	۱۳	۲۸	۲۴	۱۴	۳	اماوس	۳۴	۶	دہنشٹہا	۵۵	۵۳	وریان	۱۴	۵۸	//	۱۶
جمعه	۱۴	۲۹	۲۵	۱۵	۴	پہاگن سدی	۳۸	۳۱	شت بہکہا	۶۰	۰	پرگہہ	۱۵	۲۳	//	۲۰
شنبه	۱۵	۳۰	۲۶	۱۶	۵	۲	۴۳	۳۷	شت بہکہا	۱	۴۶	شیو	۱۶	۲۲	//	۲۴
یکشنبه	۱۶	یکم رمضان	۲۷	۱۷	۶	۳	۴۹	۱	بہادرپد پوربا	۸	۱۲	سدہ	۱۷	۴۳	//	۲۸
دوشنبه	۱۷	۲	۲۸	۱۸	۷	۴	۵۴	۱۶	بہادرپد اترا	۱۴	۴۹	سادہ	۱۹	۱۱	//	۳۲
سه‌شنبه	۱۸	۳	۲۹	۱۹	۸	۵	۵۸	۵۸	ریوتی	۲۱	۵	شبہ	۳۰	۲۲	//	۳۶
چہارشنبه	۱۹	۴	۳۰	۲۰	۹	۶	۶۰	۰	اشنی	۲۶	۴۴	ششکل	۲۱	۳	//	۴۰
پنجشنبه	۲۰	۵	یکم حوت	۲۱	۱۰	۶	۲	۵۲	بہرنی	۳۱	۲۵	برہم	۲۱	۱	//	۴۴
جمعه	۲۱	۶	۲	۲۲	۱۱	۷	۵	۳۶	کرتکا	۳۵	۳	اینڈر	۲۰	۷	//	۴۸
شنبه	۲۲	۷	۳	۲۳	۱۲	۸	۷	۱۱	روہنی	۳۷	۲۳	بیدہرت	۱۸	۱۴	//	۵۲
یکشنبه	۲۳	۸	۴	۲۴	۱۳	۹	۷	۲۳	مرگشرا	۳۸	۲۵	بسکنبہ	۱۵	۲۱	//	۵۹
دوشنبه	۲۴	۹	۵	۲۵	۱۴	۱۰	۶	۲۲	آردرا	۳۸	۱۷	پریتی	۱۱	۲۸	//	۰
سه‌شنبه	۲۵	۱۰	۶	۲۶	۱۵	۱۱	۴	۶	پنربس	۳۷	۱۰	ایشمان	۶	۳۱	//	۴
چہارشنبه	۲۶	۱۱	۷	۲۷	۱۶	۱۲ ۱۳	۰ ۵۶	۴۸ ۳۸	پکہہ	۳۴	۵۸	سوبہاگ	۱	۱	//	۸
پنجشنبه	۲۷	۱۲	۸	۲۸	۱۷	۱۴	۵۱	۴۲	اشلیکہا	۳۲	۰	اتیگنڈہ	۴۷	۴۶	//	۱۲
جمعه	۲۸	۱۳	۹	۲۹	۱۸	پورنماشی	۴۶	۱۸	مگہا	۲۸	۲۷	سوکرم	۴۰	۳۱	//	۱۶
شنبه	۲۹	۱۴	۱۰	یکم چیت	۱۹	چیت بدی	۴۰	۳۰	پہاگنی پوربا	۲۴	۳۰	دہرت	۳۴	۴۱	//	۲۱

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	۰	۰	۰	اپرنت	۳۵	۳۶	شرون ۴ چرنین سورج ۳۱-۳۳ پورباکھاڑا ۱ چرنین منگل ۱۶-۳۵ دھنشٹا ۱ چرنین بدھ وکری ہوا ۲-۴۵
۲	کنیا	۱۸	۶	پادنت	۳	۴	برت گنیش چوتھ - ساہا اترا بھیا گھنی لگن
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پورباکھاڑا ۱ چرنین شکر ۴۶ پل ساہا ہست
۴	تلا	۲۳	۱۸	اپرنت	۴۵	۴۳	دھنشٹا ۱ چرنین سورج ۴۸-۲
۵	۰	۰	۰	پادنت	۱۴	۶	پورباکھاڑا ۲ چرنین شکر ۵۶-۳۵
۶	برچھک	۳۰	۵۶	۰	۰	۰	پورباکھاڑا ۲ چرنین منگل ۳۲-۴ شرون ۴ چرنین بدھ وکری ہوا ۱۷-۳۰
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ساہا انرادھا کا
۸	دھن	۴۳	۲۹	۰	۰	۰	دھنشٹا ۲ چرنین سورج ۵-۱۳ پورباکھاڑا ۳ چرنین شکر ۴۰-۳۹
۹	۰	۰	۰	۰	-	۰	برت بھیشما ایکادشی ساہا مولا
۱۰	مکر	۵۹	۵۱	۰	۰	۰	
۱۱	۰	۰	۰	اپرنت پادنت	۲۸ ۵۹	۲۶ ۲۵	دھنشٹا ۳ چرنین سنکرانت سورج کنبھ میں ۲۲-۱۴ مہورت ۵۴ میں ۶-۱۴ اپرنت
۱۲	کنبھ	۲۳	۲۲	۰	۰	۰	برت شب چودس تعطیل ایک یوم
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	-
۱۴	۰	۰	-	-	۰	۰	دھنشٹا ۴ چرنین سورج ۴۰-۱۷ اتراکھاڑا ۱ چرنین شکر ۱۸-۴ پل
۱۵	مین	۴۸	۳۶	۰	۰	۰	پورباکھاڑا ۴ چرنین منگل ۴۰-۴
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شتبھکھا ۱ چرنین برہسپت وکری ہوا ۱۵-۳۰ پوربابھادرپد میں بدھ طلوع ہوا ۴۵-۲۵
۱۷	۰	۰	۰	اپرنت پادنت	۲۱ ۴۵	۴۸ ۱۶	شتبھکھا ۱ چرنین سورج ۵۸-۱۸
۱۸	میکھ	۲۱	۵	۰	۰	۰	شرون ۱ چرنین بدھ وکری ہوا ۸-۲۵ ساہا ریوتی کا
۱۹	۰	-	-	۰	۰	-	-
۲۰	برکھ	۴۷	۲۰	۰	۰	۰	اتراکھاڑا ۱ چرنین منگل ۱۴-۰
۲۱	۰	-	۰	اپرنت پادنت	۳۶	۳۴	شتبھکھا ۲ چرنین سورج ۱۴-۱۸ شرون ۱ چرنین بدھ مارگی ہوا ۱-۱۴-۴۹ ہولی اشٹ
۲۲	۰	۰	۰	۰	-	۰	اتراکھاڑا ۴ چرنین شکر ۱۷-۲۷
۲۳	متھن	۷	۵۴	۰	۰	-	-
۲۴	۰	۰	۰	اپرنت	۳۵	۱۶	شتبھکھا ۳ چرنین سورج ۳۵-۴۲
۲۵	کرک	۲۲	۳۰	پادنت	۴	۶	شرون ۱ چرنین شکر ۳-۵۹ برت ایکادشی
۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	-	تیوہار ساورتھا
۲۷	سنگھ	۳۲	۰	اپرنت	۵۱	۴۲	شتبھکھا ۴ چرنین سورج ۵۴-۸
۲۸	۰	۰	-	پادنت	۱۹	۰	شرون ۴ چرنین بدھ ۵۵-۲۵ ہولی پوجن پورنماشی
۲۹	کنیا	۱۳	۲۸	۰	۰	۰	-

						سمت ۱۹۵۲ چیت بدی			نچھتر			جوگ			دنمان	
یوم	مارچ سنہ ۱۸۹۶ء	رمضان سنہ ۱۳۱۳ھ	حوت سنہ ۱۸۱۷ ساکہا نوروز	چیت سمت ۱۳۰۳ فصلی	پھاگن سمت ۱۹۵۲ بکرانت	تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
یکشنبہ	۱	۱۵	۱۱	۲	۲۰	۲	۳۴	۳۳	اتراپھاگنی	۲۰	۲۲	شول	۲۴	۵۰	۲۸	۲۶
دوشنبہ	۲	۱۶	۱۲	۳	۲۱	۳	۲۹	۳۸	ہست	۱۶	۱۵	گنڈہ	۱۷	۴	//	۳۱
سہ شنبہ	۳	۱۷	۱۳	۴	۲۲	۴	۲۳	۰	چترا	۱۲	۱۸	بردہ	۹	۲۷	//	۳۶
چہارشنبہ	۴	۱۸	۱۴	۵	۲۳	۵	۱۷	۴۷	سواتی	۸	۴۹	دھرو	۲	۸	//	۴۱
پنجشنبہ	۵	۱۹	۱۵	۶	۲۴	۶	۱۳	۱۸	بساکھا	۵	۵۸	ہرکھن	۴۹	۴۷	//	۴۷
جمعہ	۶	۲۰	۱۶	۷	۲۵	۷	۹	۴۳	انرادھا	۳	۵۶	بجر	۴۳	۴۱	//	۵۲
شنبہ	۷	۲۱	۱۷	۸	۲۶	۸	۶	۱۵	جیشٹھا	۲	۴۷	سدہ	۳۹	۴	//	۵۸
یکشنبہ	۸	۲۲	۱۸	۹	۲۷	۹	۵	۱۴	مول	۲	۴۶	بتی پات	۳۵	۲۸	۲۹	۲
دوشنبہ	۹	۲۳	۱۹	۱۰	۲۸	۱۰	۴	۵۲	پوروا کھاڑا	۳	۵۵	دریان	۳۲	۵۲	//	۹
سہ شنبہ	۱۰	۲۴	۲۰	۱۱	۲۹	۱۱	۵	۴۹	اترا کھاڑا	۶	۲۳	پرگھ	۳۱	۲۰	//	۱۵
چہارشنبہ	۱۱	۲۵	۲۱	۱۲	۳۰	۱۲	۵	۶	شرون	۱۰	۶	شو	۳۰	۳۹	//	۲۰
پنجشنبہ	۱۲	۲۶	۲۲	۱۳	یکم چیت	۱۳	۱۱	۲۹	دھنشٹا	۱۴	۵۴	سدہ	۳۰	۵۳	//	۲۶
جمعہ	۱۳	۲۷	۲۳	۱۴	۲	۱۴	۱۵	۵۳	ستبھکھا	۲۰	۳۸	سادہ	۳۱	۴۷	//	۳۲
شنبہ	۱۴	۲۸	۲۴	۱۵	۳	اماوس	۲۰	۵۶	پوروا بھادرپد	۲۶	۵۹	شبھ	۳۲	۸	//	۳۸
یکشنبہ	۱۵	۲۹	۲۵	۱۶	۴	[illegible]	۲۶	۱۸	اترا بھادرپد	۳۲	۱۹	شکل	۳۳	۴۸	//	۴۰
دوشنبہ	۱۶	۳۰	۲۶	۱۷	۵	۲	۳۱	۳۱	ریوتی	۳۹	۴۳	برہم	۳۵	۳	//	۴۵
سہ شنبہ	۱۷	یکم شوال	۲۷	۱۸	۶	۳	۳۶	۵	اشونی	۴۵	۲۹	ایندر	۳۶	۰	//	۵۰
چہارشنبہ	۱۸	۲	۲۸	۱۹	۷	۴	۳۹	۵۱	بھرنی	۵۰	۲۸	بیدھرت	۳۶	۱۵	//	۵۵
پنجشنبہ	۱۹	۳	۲۹	۲۰	۸	۵	۴۲	۲۶	کرتکا	۵۴	۱۹	بشکنبھ	۳۵	۳۸	۳۰	۰
جمعہ	۲۰	۴	یکم حمل	۲۱	۹	۶	۴۳	۵۱	روہنی	۵۶	۵۹	پریتی	۳۴	۸	//	۶
شنبہ	۲۱	۵	۲	۲۲	۱۰	۷	۴۳	۵۴	مرگشرا	۵۸	۱۸	آیکھمان	۳۱	۶	//	۱۱
یکشنبہ	۲۲	۶	۳	۲۳	۱۱	۸	۴۲	۴۵	آردرا	۵۸	۲۷	سوبھاگ	۲۸	۵	//	۱۷
دوشنبہ	۲۳	۷	۴	۲۴	۱۲	۹	۴۰	۲۰	پنرپس	۵۷	۳۵	شوبھن	۲۳	۲۴	//	۲۲
سہ شنبہ	۲۴	۸	۵	۲۵	۱۳	۱۰	۳۶	۵۴	پکھیہ	۵۵	۳۲	اتیگنڈہ	۱۸	۱۳	//	۲۸
چہارشنبہ	۲۵	۹	۶	۲۶	۱۴	۱۱	۳۲	۳۵	اشلیکھا	۵۲	۴۶	سوکرم	۱۲	۱۰	//	۳۳
پنجشنبہ	۲۶	۱۰	۷	۲۷	۱۵	۱۲	۲۷	۳۷	مگھا	۴۹	۱۸	دھرت	۵	۲۷	//	۳۸
جمعہ	۲۷	۱۱	۸	۲۸	۱۶	۱۳	۲۲	۴	پوروا پھاگنی	۴۵	۴۶	گنڈہ	۵۰	۳۹	//	۴۲
شنبہ	۲۸	۱۲	۹	۲۹	۱۷	۱۴	۱۶	۱۹	اترا پھاگنی	۴۱	۲۱	بردہ	۴۲	۵۶	//	۴۷
یکشنبہ	۲۹	۱۳	۱۰	۳۰	۱۸	پورنماشی	۱۰	۱۳	ہست	۳۷	۱۲	دھرو	۳۵	۹	//	۵۱
دوشنبہ	۳۰	۱۴	۱۱	یکم بیساکھ	۱۹	[illegible]	۴ ۵۸	۱۵ ۲۵	چترا	۳۳	۰	بیاگھات	۲۷	۳۰	//	۵۵
سہ شنبہ	۳۱	۱۵	۱۲	۲	۲۰	۳	۵۳	۲۱	سواتی	۲۹	۳۵	ہرکھن	۲۰	۱۰	//	۵۹

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	۸	۰	۰	۰	۰	۰	
۲	تلا	۴۴	۱۶	اپرنت یا دت	۱ ۲۸	۳۵ ۳۸	پوربابہادرپد ۱ چرن مین سورج ۱۳-۷ برت گنیش چوتھ
۳	۰	۰	۰	۴	۰	۰	دھنشٹا ۱ چرن مین بدھ ۲۶-۳۰ شرون ۴ چرن مین شکر ۰-۲۰
۴	برچھک	۵۱	۱۴	۰	۰	۰	اتراکھاڑا ۴ چرن مین منگل ۴۴-۲
۵	۰	۰	۰	اپرنت یا دت	۱۳ ۴۲	۱۸ ۲۶	پوربابہادرپد ۲ چرن مین سورج ۳۲-۴۴
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دھنشٹا ۱ چرن مین شکر ۴۴-۳۰ برت سلابھوسیتی
۷	دھن	۲	۴۷	۰	۰	۰	۰
۸	۰	۰	۰	اپرنت	۳۵	۳	پوربابہادرپد ۳ چرن مین سورج ۵۲-۳ دھنشٹا ۳ چرن مین بدھ کنبھ مین آیا ۴۷-۳
۹	مکر	۱۹	۳۲	یا دت	۴	۵۲	شرون ۱ چرن مین منگل ۸-۱۲
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	برت پاپان کشا ایکادشی
۱۱	کنبھ	۴۲	۳۰	۰	۰	۰	دھنشٹا ۴ چرن مین بدھ ۶-۳۰
۱۲	۰	۰	۰	اپرنت یا دت	۱ ۳۴	۲۹ ۱۴	پوربابہادرپد ۴ چرن مین سنکرنت سورج مین ہوا ۱۳-۶ چھوٹ ۱۵ اپن ۱۳-۲ اپرنت دھنشٹا ۴ چرن مین شکر کنبھ مین آیا ۱۱-۵۴
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شت بکھا ۱ چرن مین بدھ ۲۴-۲۰ تیوہار چینیز چودس تعطیل اکیوم
۱۴	مین	۱۰	۲۴	۰	۰	۰	دھنشٹا ۴ چرن مین شکر ۵۶-۴۸ -
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترابہادرپد ۱ چرن مین سورج ۴۴-۵۶ شت بکھا ۲ چرن مین بدھ ۳۵-۲۹ نوراترے شروع
۱۶	میکھ	۳۹	۴۳	۰	۰	۰	۰
۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شت بکھا ۳ چرن مین بدھ ۴۲-۵۷ شت بکھا ۱ چرن مین شکر ۳۷-۲۳
۱۸	۰	۰	۰	اپرنت یا دت	۷ ۳۹	۵۸ ۵۱	اترابہادرپد ۴ چرن مین سورج ۵۴-۲۴
۱۹	برکھ	۵	۲۸	۰	۰	۰	شت بکھا ۴ چرن مین بدھ ۴۲-۵۷ برت سورسنی پنچمی
۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شت بکھا ۲ چرن مین شکر ۱۹-۳۲
۲۱	متھن	۲۷	۳۸	اپرنت	۴۳	۵۴	پوربابہادرپد ۱ چرن مین بدھ ۳۴-۳۸ بساکھا ۲ چرن مین سنیچر وکری ہوا ۱۷-۵۰ ابد یوپی مین غروب ہوا ۴۱-۱۱
۲۲	۰	۰	۰	یا دت	۱۳	۱۹	اترابہادرپد ۳ چرن مین سورج ۱۵-۱۴ شرون ۴ چرن مین منگل ۴۳-۲۹ برت درگا اشٹمی
۲۳	کرک	۴۲	۱۴	۰	۰	۰	پوربابہادرپد ۲ چرن مین بدھ ۳۰-۱۸ شت بکھا ۳ چرن مین شکر ۲-۳۳ برت رام نومی
۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۵	سنگھ	۵۲	۴۶	اپرنت یا دت	۴ ۳۲	۴۴ ۳۵	پوربابہادرپد ۳ چرن مین بدھ ۲۳-۳۰ شت بکھا ۴ چرن مین شکر ۴۴-۲۴ برت کانزا ایکادشی
۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دھنشٹا ۱ چرن مین منگل ۵۸-۵
۲۷	کنیا	۵۶	۴۰	۰	۰	۰	پوربابہادرپد ۴ چرن مین بدھ مین مین آیا ۱۷ گھڑی
۲۸	۰	۰	۰	اپرنت یا دت	۶ ۳۴	۱۹ ۱۶	پوربابہادرپد ۱ چرن مین شکر ۲۶-۵۱
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ریوتی ۱ چرن مین سورج ۱۴-۱ اترابہادرپد ۱ چرن مین بدھ ۶-۵ بہت شواوس پورنماشی
۳۰	تلا	۵	۱۱	۰	۰	۰	اترابہادرپد ۲ چرن مین بدھ ۵۵-۱۰
۳۱	۰	۰	۰	اپرنت یا دت	۲۵ ۵۳	۵۸ ۵۱	دھنشٹا ۲ چرن مین منگل ۲۱-۵ پوربابہادرپد ۲ شکر ۹ گھڑی

یوم	انگریزی اپریل ۱۸۹۶ ع	ہجری شوال ۱۳۱۳ ھ	حمل ۱۸۱۸ سالباہن	بیساکھ ۱۳۰۳ فصلی	بیساکھ ۱۹۵۳ بکرماجیت	بیساکھ بدی سمبت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
چہارشنبہ	۱	۱۶	۱۳	۳	۲۱	۴	۴۸	۴۶	بسکہا	۲۶	۵۰	بجر	۱۳	۱۵	۳۱	۳
پنجشنبہ	۲	۱۷	۱۴	۴	۲۲	۵	۴۴	۵۹	انرادہا	۲۴	۲۶	سدہ	۶	۴۴	〃	۷
جمعہ	۳	۱۸	۱۵	۵	۲۳	۶	۴۲	۱۴	جیشٹھا	۲۳	۳	بتی پات	۱	۲۵	〃	۱۱
شنبہ	۴	۱۹	۱۶	۶	۲۴	۷	۴۰	۳۷	مولا	۲۲	۴۴	پرگہہ	۵۲	۵۰	〃	۱۶
یکشنبہ	۵	۲۰	۱۷	۷	۲۵	۸	۴۰	۱۱	پورباکھاڑ	۲۳	۳۹	شو	۵۰	۰	〃	۲۰
دوشنبہ	۶	۲۱	۱۸	۸	۲۶	۹	۴۱	۶	اتراکھاڑ	۲۵	۴۸	سدہ	۴۸	۱۳	〃	۲۵
سہ شنبہ	۷	۲۲	۱۹	۹	۲۷	۱۰	۴۳	۲۱	شرون	۲۹	۱۶	ساودہ	۴۷	۱۳	〃	۳۱
چہارشنبہ	۸	۲۳	۲۰	۱۰	۲۸	۱۱	۴۶	۴۰	دھنشٹھا	۳۳	۵۰	شبہ	۴۷	۲۶	〃	۳۶
پنجشنبہ	۹	۲۴	۲۱	۱۱	۲۹	۱۲	۵۰	۵۹	شتبکہا	۳۹	۲۶	شکل	۴۸	۱۴	〃	۴۱
جمعہ	۱۰	۲۵	۲۲	۱۲	۳۰	۱۳	۵۵	۵۶	پوربابھادرپد	۴۵	۳۹	برہم	۴۹	۳۱	〃	۴۶
شنبہ	۱۱	۲۶	۲۳	۱۳	یکم بیساکھ	۱۴	۶۰	۰	اترابھادرپد	۵۲	۱۶	اندر	۵۱	۳۸	〃	۵۲
یکشنبہ	۱۲	۲۷	۲۴	۱۴	۲	۱۴	۱	۱۱	ریوتی	۵۸	۴۷	بیدہرت	۵۲	۳۸	〃	۵۸
دوشنبہ	۱۳	۲۸	۲۵	۱۵	۳	اماوس	۶	۱۷	اشونی	۶۰	۰	بسکنبہ	۵۴	۱۵	۳۲	۵
سہ شنبہ	۱۴	۲۹	۲۶	۱۶	۴	بیساکھ سدی پڑوہ	۱۰	۴۶	اشونی	۴	۴۳	پریتی	۵۴	۲۰	〃	۹
چہارشنبہ	۱۵	یکم ذیقعد	۲۷	۱۷	۵	۲	۱۴	۲۶	بہرنی	۹	۵۶	آیشمان	۵۴	۱	〃	۱۰
پنجشنبہ	۱۶	۲	۲۸	۱۸	۶	۳	۱۵	۸	کرتکا	۱۳	۵۸	سوبہاگ	۵۲	۵۲	〃	۱۷
جمعہ	۱۷	۳	۲۹	۱۹	۷	۴	۱۸	۱۴	روہنی	۱۶	۵۴	شوبہن	۵۰	۳۹	〃	۲۰
شنبہ	۱۸	۴	۳۰	۲۰	۸	۵	۱۸	۱۲	مرگشرا	۱۸	۳۳	اتیگنڈہ	۴۷	۲۷	〃	۲۵
یکشنبہ	۱۹	۵	۳۱	۲۱	۹	۶	۱۶	۵۸	آردرا	۱۸	۵۸	سوکرم	۴۳	۱۵	〃	۲۹
دوشنبہ	۲۰	۶	یکم ثور	۲۲	۱۰	۷	۱۴	۲۹	پنربس	۱۸	۱۲	دہرت	۳۸	۱۱	〃	۳۳
سہ شنبہ	۲۱	۷	۲	۲۳	۱۱	۸	۱۰	۵۸	پکہہ	۱۸	۵۵	سول	۳۲	۲۱	〃	۳۷
چہارشنبہ	۲۲	۸	۳	۲۴	۱۲	۹	۶	۳۶	اشلیکہا	۱۳	۴۹	گنڈہ	۲۵	۵۱	〃	۴۲
پنجشنبہ	۲۳	۹	۴	۲۵	۱۳	۱۰ ۱۱	۱ ۵۵	۳۱ ۵۴	مگہا	۱۰	۳۵	بردہ	۱۸	۴۷	〃	۴۷
جمعہ	۲۴	۱۰	۵	۲۶	۱۴	۱۲	۴۹	۵۹	پوربا پھالگنی	۶	۴۵	دہرو	۱۱	۲۲	〃	۵۱
شنبہ	۲۵	۱۱	۶	۲۷	۱۵	۱۳	۴۳	۵۴	اترا پھالگنی	۲	۴۲	بیاگہات	۳	۴۶	〃	۵۶
یکشنبہ	۲۶	۱۲	۷	۲۸	۱۶	۱۴	۳۷	۵۱	چترا	۵۴	۳۱	بجر	۴۸	۲۷	۳۳	۰
دوشنبہ	۲۷	۱۳	۸	۲۹	۱۷	پورنما	۳۲	۳	سواتی	۵۰	۴۷	سدہ	۴۱	۸	〃	۵
سہ شنبہ	۲۸	۱۴	۹	یکم جیٹھ	۱۸	جیٹھ بدی پڑوا اول	۲۶	۴۵	بسکہا	۴۷	۳۹	بتی پات	۳۴	۷	〃	۹
چہارشنبہ	۲۹	۱۵	۱۰	۲	۱۹	۲	۲۱	۴	انرادہا	۴۵	۱۵	وریان	۲۷	۴۵	〃	۱۲
پنجشنبہ	۳۰	۱۶	۱۱	۳	۲۰	۳	۱۸	۱۴	جیشٹھا	۴۳	۳۹	پریگہہ	۲۲	۴	〃	۱۷

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	[illegible]	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	برچھک	۱۲	۱	۰	۰	۰	ریوتی ۲ چرن مین سورج ۲۵-۴ اترابہادرپد ۳ چرن مین بدھ ۳۴-۱۵ برت گنیش چوتھ
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربابہادرپد ۳ چرن مین شکر ۵۱-۹
۳	دھن	۲۳	۳	ابرنت	۴۲	۱۴	اترابہادرپد ۴ چرن مین بدھ ۳۱-۲۰
۴	۰	۰	۰	یادت	۱۱	۲۵	ریوتی ۳ چرن مین سورج ۴۷-۳۰ دھنشٹا ۳ چرن مین منگل کنبھ مین آیا ۴۵-۱۰
۵	مکر	۳۹	۱۱	۰	۰	۹	بھرنی ۱ چرن مین بدھ ۱۶-۴۴ پوربابہادرپد ۴ چرن مین شکر مین مین آیا ۴۳-۵۷
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	۰	۰	۰	ابرنت یادت	۱۲ ۴۳	۴۳ ۲۱	ریوتی ۲ چرن مین بدھ ۴-۴۷
۸	کنبھ	۱	۳۳	۰	۰	۰	ریوتی ۴ چرن مین سورج ۱۱-۳۰ ریوتی
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دھنشٹا ۴ چرن مین منگل ۲۶-۳
۱۰	مین	۲۹	۶	ابرنت	۵۵	۵۶	ریوتی ۴ چرن مین بدھ ۴۰-۵۷ اترابہادرپد ۲ چرن مین شکر ۵۹-۱۵
۱۱	۰	۰	۰	یادت	۲۸	۲۷	اشونی ۱ چرن مین سنکرانت سورج میکھ مین ۳۵-۳۲ مہورت ۱۵ مہ مین ۱۲ بجے
۱۲	میکھ	۵۸	۴۷	۰	۰	۰	اشونی ۱ چرن مین بدھ میکھ مین آیا ۲۱-۳۷
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شت بکھا ۱ چرن مین منگل ۳۲-۴۴ اترابہادرپد ۳ چرن مین شکر ۴۲-۴
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشونی ۲ چرن مین بدھ ۲۴-۱۹
۱۵	برکھ	۲۵	۵۶	۰	۰	۰	اشونی ۲ چرن مین سورج ۳ پل
۱۶	۰	۰	۰	ابرنت	۴۶	۱۴	اشونی ۳ چرن مین بدھ ۱۳-۴۲ اترابہادرپد ۴ چرن مین شکر ۲۴-۱۴ ساہا رہینی کا برت اکھے تیج
۱۷	متھن	۴۷	۴۳	یادت	۱۸	۱۴	ساہا ردہینی کا
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشونی ۴ چرن مین سورج ۲۵-۴۴ شت بکھا ۲ چرن مین منگل ۷-۲۹ اشونی ۴ چرن مین بدھ ۳-۳۶ ساہا مرگشرا کا
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بھرنی ۱ چرن مین بدھ ۵۳-۵۴ ریوتی ۱ چرن مین شکر ۶-۲۲
۲۰	کرک	۳	۲۴	ابرنت یاوت	۴ ۴	۲۹ ۴۴	۰
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشونی ۴ چرن مین سورج ۵۰-۲۳ بھرنی ۲ چرن مین بدھ ۲۷-۵۰ ریوتی ۲ چرن مین شکر ۹-۴۴
۲۲	سنگھ	۱۳	۴۹	۰	۰	۰	شت بکھا ۳ چرن مین منگل ۳۵-۱۰ ساہا مگھا کا
۲۳	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۲۸ ۵۵	۴۲ ۵۴	بھرنی ۳ چرن مین بدھ ۲۹-۶ بدھ پچھم مین طلوع ہوا ۳۵-۵۵ برت موہنی ایکادشی
۲۴	کنیا	۲۰	۴۴	۰	۰	۰	ریوتی ۳ چرن مین شکر ۱۳-۵۳ ساہا اترا پہالگنی
۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بھرنی ۱ چرن مین سورج ۱۶-۴۴ بھرنی ۴ چرن مین بدھ ۱۰-۲۲ ساہا ہست ۰
۲۶	تلا	۲۶	۳۱	ابرنت	۳۷	۵۱	شت بکھا ۴ چرن مین منگل ۵۷-۳۸ کرتکا ۱ چرن مین بدھ ۵-۴۵ ساہا سواتی کا برت نرسنگھ چودس
۲۷	۰	۰	۰	یادت	۴	۵۷	کرتکا ۱ چرن مین برکھ کے ۱ چرن مین بدھ ۵۵-۲۶ ریوتی ۴ چرن مین شکر ۱۴-۲
۲۸	برچھک	۳۴	۲۶	۰	۰	۰	بھرنی ۲ چرن مین سورج ۴۳-۵ ساہا انرادھا کا
۲۹	۰	۰	۰	ابرنت	۵۰	۹	اشونی ۱ چرن مین شکر میکھ مین آیا ۵۵-۵۶
۳۰	دھن	۴۳	۳۹	یادت	۱۸	۴	کرتکا ۲ چرن مین بدھ ۱-۴۵ ساہا مولا کا برت گنیش چوتھ

یوم	مئی سنہ ۱۸۹۶ء	ذیقعدہ سنہ ۱۳۱۳ھ	ثور سنہ ۱۸۱۸ [illegible]	جیٹھ سنہ ۱۳۰۳ فصلی	بیساکھ سنہ ۱۹۵۳ بکرمی	سمت ۱۹۵۳ جیٹھ بدی			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
جمعہ	۱	۱۷	۱۲	۴	۲۱	۴	۱۵	۲۳	مولا	۴۳	۲۶	شو	۱۶	۱۱	۳۲	۲۱
شنبہ	۲	۱۸	۱۳	۵	۲۲	۵	۱۳	۴۰	پورباکھاڑا	۴۳	۴۶	سدھ	۱۳	۱۰	〃	۲۵
یکشنبہ	۳	۱۹	۱۴	۶	۲۳	۶	۳	۱۰	اتراکھاڑا	۴۵	۱۴	سادھ	۱۰	۷	〃	۲۹
دوشنبہ	۴	۲۰	۱۵	۷	۲۴	۷	۱۳	۵۹	شرون	۴۸	۵۱	شبھ	۸	۸	〃	۳۳
سہ شنبہ	۵	۲۱	۱۶	۸	۲۵	۸	۱۶	۷	دھنشٹا	۵۳	۱۰	شکل	۷	۱۰	〃	۳۷
چہارشنبہ	۶	۲۲	۱۷	۹	۲۶	۹	۱۹	۲۰	شت بھکا	۵۸	۳۱	برہمہ	۷	۳	〃	۴۱
پنجشنبہ	۷	۲۳	۱۸	۱۰	۲۷	۱۰	۲۳	۳۲	پوربا بھادرپد	۶۰	۰	اینڈر	۷	۴۶	〃	۴۴
جمعہ	۸	۲۴	۱۹	۱۱	۲۸	۱۱	۲۸	۲۶	بھادرپد پوربا	۴	۳۶	بیدھرت	۹	۳	〃	۴۷
شنبہ	۹	۲۵	۲۰	۱۲	۲۹	۱۲	۳۳	۳۶	اترابھادرپد	۱۱	۱۲	بسکنبھ	۱۱	۴۰	〃	۵۰
یکشنبہ	۱۰	۲۶	۲۱	۱۳	۳۰	۱۳	۳۷	۴۹	ریوتی	۱۷	۴۳	پریتی	۱۲	۱۸	〃	۵۴
دوشنبہ	۱۱	۲۷	۲۲	۱۴	۳۱	۱۴	۴۳	۳	اشونی	۱۷	۳	آیکمان	۱۳	۱۸	〃	۵۸
سہ شنبہ	۱۲	۲۸	۲۳	۱۵	یکم جیٹھ	اماوس	۴۶	۴۰	بھرنی	۱۹	۴	سوبھاگ	۱۴	۲۳	۳۴	۲
چہارشنبہ	۱۳	۲۹	۲۴	۱۶	۲	[illegible] سدی	۴۹	۲	کرتکا	۳۳	۳۱	شوبھن	۱۴	۱۹	〃	۶
پنجشنبہ	۱۴	۳۰	۲۵	۱۷	۳	۲	۵۰	۲۱	روہنی	۳۶	۴۳	اتیگنڈہ	۱۳	۲۶	〃	۱۰
جمعہ	۱۵	یکم ذوالحجہ	۲۶	۱۸	۴	۳	۵۰	۱۵	مرگ شرا	۳۸	۳۸	سوکرم	۱۱	۳۲	〃	۱۳
شنبہ	۱۶	۲	۲۷	۱۹	۵	۴	۴۸	۵۶	آردرا	۳۹	۱۷	دھرت	۸	۳۳	〃	۱۷
یکشنبہ	۱۷	۳	۲۸	۲۰	۶	۵	۴۶	۲۴	پنربس	۳۸	۴۵	شول	۴	۳۷	〃	۲۰
دوشنبہ	۱۸	۴	۲۹	۲۱	۷	۶	۴۲	۵۱	پکھیہ	۳۷	۱۰	برودھ	۵۴	۱۳	〃	۲۳
سہ شنبہ	۱۹	۵	۳۰	۲۲	۸	۷	۳۸	۲۷	اشلیکھا	۳۴	۴۷	دھرو	۴۷	۵۱	〃	۲۷
چہارشنبہ	۲۰	۶	۳۱	۲۳	۹	۸	۳۳	۱۷	مگھا	۳۱	۳۶	بیاگھات	۴۰	۵۹	〃	۳۱
پنجشنبہ	۲۱	۷	یکم جوزا	۲۴	۱۰	۹	۲۷	۳۷	پوربا پھاگنی	۲۰	۵۱	ہرکھن	۳۳	۴۰	〃	۳۳
جمعہ	۲۲	۸	۲	۲۵	۱۱	۱۰	۲۱	۳۶	اترا پھاگنی	۲۳	۵۳	بجر	۲۶	۹	〃	۳۴
شنبہ	۲۳	۹	۳	۲۶	۱۲	۱۱	۱۵	۲۸	ہست	۲۰	۴۴	سدھ	۱۸	۲۹	〃	۳۶
یکشنبہ	۲۴	۱۰	۴	۲۷	۱۳	۱۲	۹	۲۲	چترا	۱۵	۳۹	بیتی پات	۱۰	۴۴	〃	۳۷
دوشنبہ	۲۵	۱۱	۵	۲۸	۱۴	۱۳ ۱۴	۳ ۵۸	۳۵ ۸	سوانتی	۱۱	۵۲	ورنیاں	۳	۳۳	〃	۳۹
سہ شنبہ	۲۶	۱۲	۶	۲۹	۱۵	[illegible]	۵۳	۲۴	بساکھا	۸	۳۵	شبو	۵	۷	〃	۴۱
چہارشنبہ	۲۷	۱۳	۷	یکم جیٹھ دوم	۱۳	دوم جیٹھ بدی	۴۹	۲۶	انرادھا	۵	۵۶	سدھ	۴۴	۴۹	〃	۴۳
پنجشنبہ	۲۸	۱۴	۸	۲	۱۴	۲	۴۶	۲۹	جیشٹھا	۴	۱۱	سادھ	۳۹	۲۰	〃	۴۴
جمعہ	۲۹	۱۵	۹	۳	۱۵	۳	۴۴	۳۸	مولا	۳	۲۶	شبھ	۳۵	۱۱	〃	۴۶
شنبہ	۳۰	۱۶	۱۰	۴	۱۶	۴	۴۴	۰	پورباکھاڑا	۳	۴۹	شکل	۳۲	۱	〃	۴۷
یکشنبہ	۳۱	۱۷	۱۱	۵	۱۷	۵	۴۴	۴۱	اتراکھاڑا	۵	۱۰	برہم	۲۹	۵۳	〃	۴۹

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	بھدرا	گھڑی	پل	
۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا بہادرپد ا چرن مین منگل ۲۹-۲۵ ساہا ہولا کا
۲	مکر	۵۹	۱۵	۰	-	-	بہرنی ۳ چرن مین سورج ۱۰-۴ کرتکا ۴ چرن مین بدہ ۰-۱۲-۱ اشنی ۲ چرن مین شکر ۳۷-۵
۳	۰	۰	۰	اپرنت یاذت	۱۳ ۳۴	۱۰ ۳۴	ساہا انتراکہاڑا کا
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	کمبہ	۲۱	۰	۰	۰	۰	بہرنی ۴ چرن مین سورج ۳۷-۲۳
۶	۰	۰	۰	اپرنت	۵۱	۲۶	۰
۷	مین	۴۸	۵	یادت	۲۳	۳۲	۰
۸	۰	۰	۰	-	۰	۰	میلا بہدر کالی تعطیل ایکیوم
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کرتکا ا چرن مین سورج ۴-۰۴ ساہا انترا بہادرپد کا
۱۰	میکہ	۱۷	۴۳	اپرنت	۳۷	۴۹	روہنی ۳ چرن مین بدہ ۵-۵-۲۸
۱۱	۰	۰	۰	یادت	۱۰	۲۶	پوربا بہادرپد ۳ چرن مین منگل ۱۷-۲۱ مکہہ ۳ چرن مین برہسپت ۱۵-۳۲
۱۲	برکہہ	۴۵	۱۸	۰	۰	۰	کرتکا ۲ چرن مین سنکرانت سورج برکہہ مین ۳۲-۳۴ مہورت ۴۵ تین ۱۶-۳۴ سے ۳۲-۳۴ تک
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بہرنی ۲ چرن مین شکر ۲۹-۲۵
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا بہادرپد ۴ چرن مین منگل مین مین آیا ۳۵-۴۹
۱۵	متہن	۷	۴۰	۰	۰	۰	مرگشرا ا چرن مین بدہ ۳۶-۱۵
۱۶	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۵ ۴۸	۲۹ ۵۶	کرتکا ۳ چرن مین سورج ۱-۴ بہرنی ۳ چرن مین شکر ۱۱-۳۴
۱۷	کرک	۲۳	۵۳	۰	۰	۰	۰
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بہرنی ۴ چرن مین شکر ۵۳-۴۳
۱۹	سنگہ	۴۳	۴۷	اپرنت	۳۸	۲۷	کرتکا ۴ چرن مین سورج ۲۹-۳۵
۲۰	۰۰	۰	۰	یادت	۵	۵۲	مرگشرا ۲ چرن مین بدہ ۲۷-۵۲
۲۱	کنیا	۴۱	۵۲	۰	۰	-	کرتکا ا چرن مین شکر ۳۸-۵۷
۲۲	۰	۰	۰	اپرنت	۴۸	۳۲	انترا بہادرپد ۲ چرن مین سورج ۵۸-۴۴
۲۳	تلا	۴۸	۱۱	یادت	۱۲	۲۸	انترا بہادرپد ۲ چرن مین منگل ۴۱-۳۸ برت بہگنی بردہنی ایکادشی
۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کرتکا ۲ چرن مین شکر برکہہ مین آیا ۲۱-۳۱- مرگشرا کے ۲ چرن مین بدہ وکری ہوا ۴۸-۴۰
۲۵	برچہک	۵۴	۲۴	اپرنت	۵۸	۸	۰
۲۶	۰	۰	۰	یادت	۲۵	۴۶	روہنی ۲ چرن مین سورج ۲۷-۵۵
۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کرتکا کے ۴ چرن مین شکر ۴-۲۸
۲۸	دہن	۴	۱۱	-	۰	۰	انترا بہادرپد ۲ چرن مین منگل ۹-۱۱ بدہ کہم مین غروب ہوا ۲۸-۵۷
۲۹	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۵ ۴۴	۴۳ ۲۸	روہنی ۳ چرن مین سورج ۵۷-۲۶ کرتکا ۴ چرن مین شکر ۴۶-۲۷
۳۰	مکر	۱۹	۱۴	۰	۰	۰	برت گنیش چوتہہ
۳۱	۰	-	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ا چرن مین بدہ وکری ہوا ۱۹-۴۰

یوم	جون ۱۸۹۶ع	ذی الحجه ۱۳۱۳ھ	جوزا ۱۸۱۸ [illegible]	[illegible] ۱۳۰۳ [illegible]	[illegible] ۱۳۰۳ [illegible]	سمبت ۱۹۵۳ دویم جیٹھ بدی			نچهتر			جوگ			دنمان	
						تیته	گهری	پل	نچهتر	گهری	پل	جوگ	گهری	پل	گهری	پل
دوشنبه	۱	۱۸	۱۲	۶	۲۱	۶	۴۶	۱۴	شروَن	۸	۲۲	ایندر	۳۸	۴۹	۳۴	۵۱
سه شنبه	۲	۱۹	۱۳	۷	۲۲	۷	۴۹	۴۶	دهنشٹا	۱۲	۲۵	بیدهرت	۳۸	۳۳	،،	۵۳
چهارشنبه	۳	۲۰	۱۴	۸	۲۳	۸	۵۳	۵۳	شتبهکها	۱۷	۳۵	بشکنبه	۲۹	۱۲	،،	۵۴
پنجشنبه	۴	۲۱	۱۵	۹	۲۴	۹	۵۸	۴۱	پوربا بهادرپد	۲۲	۳۳	پریتی	۳۰	۳۵	،،	۵۵
جمعه	۵	۲۲	۱۶	۱۰	۲۵	۱۰	۶۰	۰	اترا بهادرپد	۳۰	۲	آیشمان	۳۲	۳	،،	۵۶
شنبه	۶	۲۳	۱۷	۱۱	۲۶	۱۰	۳	۴۶	ریوتی	۳۶	۳۵	سوبهاگ	۳۳	۴۴	،،	۵۸
یکشنبه	۷	۲۴	۱۸	۱۲	۲۷	۱۱	۸	۴۶	اشنی	۴۲	۵۱	شوبهن	۲۵	۱۰	،،	۵۹
دوشنبه	۸	۲۵	۱۹	۱۳	۲۸	۱۲	۱۳	۱۰	بهرنی	۴۸	۲۱	اتیگنڈه	۳۶	۲	۳۵	۱
سه شنبه	۹	۲۶	۲۰	۱۴	۲۹	۱۳	۱۶	۴۳	کرتکا	۵۲	۵۳	سوکرم	۳۶	۱۳	،،	۳
چهارشنبه	۱۰	۲۷	۲۱	۱۵	۳۰	۱۴	۱۹	۷	روهنی	۵۶	۲۰	دهرت	۳۵	۲۷	،،	۵
پنجشنبه	۱۱	۲۸	۲۲	۱۶	۳۱	اماوس	۲۰	۳۴	مرگشرا	۵۸	۲۹	شول	۳۳	۴۹	،،	۶
جمعه	۱۲	۲۹	۲۳	۱۷	یکم اساڑھ	[illegible]	۲۰	۱۹	آردرا	۵۹	۲۳	گنڈه	۳۱	۴	،،	۸
شنبه	۱۳	یکم محرم ۱۳۱۴	۲۴	۱۸	۲	۲	۱۹	۱	پنربس	۵۹	۵	بردهه	۲۶	۲۰	،،	۹
یکشنبه	۱۴	۲	۲۵	۱۹	۳	۳	۱۶	۲۹	پکهه	۵۷	۴۴	دهروه	۲۲	۱۴	،،	۱۱
دوشنبه	۱۵	۳	۲۶	۲۰	۴	۴	۱۳	۵۵	اشلیکها	۵۵	۲۹	بیاگهات	۱۷	۱۳	،،	۱۲
سه شنبه	۱۶	۴	۲۷	۲۱	۵	۵	۸	۳۰	مگها	۵۲	۲۳	هرکهن	۱۱	۲	،،	۱۴
چهارشنبه	۱۷	۵	۲۸	۲۲	۶	۶ ۷	۳ ۵۹	۲ ۳۵	پوربا پهالگنی	۴۸	۴۸	بجر	۴	۱۴	،،	۱۵
پنجشنبه	۱۸	۶	۲۹	۲۳	۷	۸	۵۱	۲۵	اترا پهالگنی	۴۴	۴۹	بیتی پات	۴۹	۲۴	،،	۱۸
جمعه	۱۹	۷	۳۰	۲۴	۸	۹	۴۵	۳۴	هست	۴۰	۳۸	وریان	۴۱	۵۷	،،	۲۰
شنبه	۲۰	۸	۳۱	۲۵	۹	۱۰	۳۹	۱۵	چترا	۳۶	۲۹	پرگهه	۳۴	۲۲	،،	۱۹
یکشنبه	۲۱	۹	یکم سرطان	۲۶	۱۰	۱۱	۳۲	۴۴	سواتی	۳۲	۳۶	شیو	۲۶	۲۸	،،	۱۸
دوشنبه	۲۲	۱۰	۲	۲۷	۱۱	۱۲	۲۶	۵۳	بساکها	۲۹	۱۰	سدهه	۱۹	۵۳	،،	۱۶
سه شنبه	۲۳	۱۱	۳	۲۸	۱۲	۱۳	۲۳	۳	انرادها	۲۵	۴	سادهه	۱۳	۳۰	،،	۱۵
چهارشنبه	۲۴	۱۲	۴	۲۹	۱۳	۱۴	۱۹	۲	جیشٹها	۲۴	۴۴	شبه	۷	۲۸	،،	۱۳
پنجشنبه	۲۵	۱۳	۵	۳۰	۱۴	پورنماشی	۱۵	۵۸	مولا	۲۳	۲۰	شکل	۲	۱۹	،،	۱۲
جمعه	۲۶	۱۴	۶	یکم اساڑھ	۱۵	[illegible]	۱۳	۵۹	پوربا کهاڑا	۲۳	۲۷	ایندر	۵۴	۴۲	،،	۱۱
شنبه	۲۷	۱۵	۷	۲	۱۶	۲	۱۳	۱۴	اترا کهاڑا	۲۴	۲۵	بیدهرت	۵۲	۲۳	،،	۱۰
یکشنبه	۲۸	۱۶	۸	۳	۱۷	۳	۱۳	۴۶	شروَن	۲۷	۲۱	بشکنبه	۵۱	۴	،،	۹
دوشنبه	۲۹	۱۷	۹	۴	۱۸	۴	۱۵	۴۰	دهنشٹا	۳۱	۱۰	پریتی	۵۰	۴۱	،،	۷
سه شنبه	۳۰	۱۸	۱۰	۵	۱۹	۵	۱۴	۳۷	شتبهکها	۳۶	۱۰	آیشمان	۵۱	۱۱	،،	۶

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابھما	گھڑی	پل	
۱	کبنہ	۴	۲۳	اپرنت	۴۶	۴۱	روہنی ۱ چرن مین شکر ۲۸-۶-۴
۲	۰	۰	۰	یادت	۱۸	۱۳	روہنی ۴ چرن مین سورج ۲۷-۱۴-۱ اترابھادرپد ۴ چرن مین منگل ۴۷-۴۳-۱۳ ایکبہ ۲ چرن مین برہسپت ۴۳-۱۴
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	بین	۷	۴	۰	۰	۰	روہنی ۴ چرن مین شکر ۱۳-۱۳ الم شکر پورب مین غروب ہوا ۱۰-۲-۵۲
۵	۰	۰	۰	اپرنت	۳۱	۱۳	مرگشرا ۱ چرن مین سورج ۵۸-۳۳-۳ روہنی کے ۱ چرن مین بدھ ۵-۵-۷
۶	بیکہہ	۳۶	۳۵	یادت	۳	۴۶	ریوتی ۱ چرن مین منگل ۱۳-۳-۲۳ روہنی ۲ چرن مین شکر ۵۷-۲-۴
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	برت پورن کہوتم ایکادشی
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	برمہہ	۴	۲۹	اپرنت یادت	۱۶ ۴۷	۴۳ ۵۵	مرگشرا ۲ چرن مین سورج ۲۸-۵۳-۵ روہنی ۳ چرن مین بدھ ۵۰ وکری ہوا ۵-۲۰-۲ روہنی ۴ چرن مین شکر ۴۱-۲۷-۴
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ریوتی ۲ چرن مین منگل ۴۶-۱۶
۱۱	متہن	۲۷	۲۲	۰	۰	۰	۰
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۳ چرن مین سنکرانت متہن مین سورج ۵۸-۲۳ ہے ورت ۱۵ مرگشرا ۱ چرن مین شکر ۴۳-۱۵
۱۳	کرکس	۴۴	۱۰	۰	۰	۰	پٹن دوپہر تک بدھ پورب مین طلوع ہوا ۱-۳۳-۱۰
۱۴	۰	۰	۰	اپرنت	۴۴	۴۲	۰
۱۵	سنگہہ	۵۵	۲۹	یادت	۱۲	۵۵	ریوتی ۳ چرن مین منگل ۲۲-۵۸ مرگشرا ۲ چرن مین شکر ۲۷-۳۶
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۴ چرن مین سورج ۲۹-۹ روہنی ۳ چرن مین بدھ مارگی ہوا ۵۹-۴۳-۴
۱۷	۰	۰	۰	اپرنت	۵۹	۳۹	مرگشرا ۲ چرن مین شکر متہن مین آیا ۴۷-۴۴
۱۸	کینا	۲	۴۸	یادت	۲۵	۳۷	۰
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شلیکھا ۱ چرن مین برہسپت ۵۵-۱۷
۲۰	تلا	۸	۳۳	۰	۰	۰	آردرا ۱ چرن مین سورج ۷-۰ ریوتی ۴ چرن مین منگل ۳-۵۲ مرگشرا ۴ چرن مین شکر ۲-۴۳-۵ برت گنگا جنم دسمی
۲۱	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۵ ۳۲	۵۸ ۴۲	برت نرجلا ایکادشی تعطیل ایکیوم
۲۲	برچیک	۱۵	۱	۰	۰	۰	۰
۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۲ چرن مین سورج ۳۱-۱ روہنی ۴ چرن مین بدھ ۵-۲۱-۲۹ آردرا ۱ چرن مین شکر ۱۹-۳۶
۲۴	دہن	۲۴	۴۴	اپرنت یادت	۱۹ ۴۷	۲ ۲۰	اشنی ۱ چرن مین منگل میکہہ مین آیا ۴۴-۴۲
۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۲ چرن مین شکر ۵۷-۴۳
۲۶	مکر	۳۸	۴۶	۰	۰	۰	مرگشرا ۱ چرن مین بدھ ۵۰-۵۷-۳۳
۲۷	۰	۰	۰	اپرنت	۴۴	۳۰	آردرا ۳ چرن مین سورج ۲-۸
۲۸	کبنہ	۵۹	۱۵	یادت	۱۳	۴۶	آردرا ۳ چرن مین شکر ۲-۴۳-۳۴
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشونی ۲ چرن مین منگل ۳۰-۲۵
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۴ چرن مین سورج ۳۳-۱۵ مرگشرا ۲ چرن مین بدھ ۵-۷-۲۲

یوم	جولائی ۱۸۹۶ء	محرم ۱۳۱۴ھ	سرطان ۱۸۱۸ سالباہن	ماہ تیر ۱۳۰۶ فصلی	ہاڑ سمت ۱۹۵۳ بکرماجیت	ہاڑ بدی سمت ۱۹۵۳			پنچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
چہارشنبہ	۱	۱۹	۱۱	۶	۲۰	۶	۲۲	۳۹	پوربا بھادرپد	۴۱	۵۱	سوبھاگ	۵۲	۱۶	۳۵	۴
پنجشنبہ	۲	۲۰	۱۲	۷	۲۱	۷	۲۷	۲۰	اترا بھادرپد	۴۸	۱۴	شوبھن	۵۲	۵۱	〃	۲
جمعہ	۳	۲۱	۱۳	۸	۲۲	۸	۳۲	۲۱	ریوتی	۵۴	۴۶	اتگنڈ	۵۵	۵۳	〃	۰
شنبہ	۴	۲۲	۱۴	۹	۲۳	۹	۳۷	۱۷	اشونی	۶۰	۰	سوکرم	۵۶	۵۸	۳۴	۵۸
یکشنبہ	۵	۲۳	۱۵	۱۰	۲۴	۱۰	۴۱	۴۲	اشونی	۱	۹	دھرت	۵۷	۵۹	〃	۵۷
دوشنبہ	۶	۲۴	۱۶	۱۱	۲۵	۱۱	۴۵	۱۹	بھرنی	۶	۴۹	شول	۵۸	۱۹	〃	۵۶
سہ شنبہ	۷	۲۵	۱۷	۱۲	۲۶	۱۲	۴۷	۴۸	کرتکا	۱۱	۳۴	گنڈہ	۵۷	۴۳	〃	۵۴
چہارشنبہ	۸	۲۶	۱۸	۱۳	۲۷	۱۳	۴۹	۹	روہنی	۱۵	۱۷	بردھ	۵۶	۱۳	〃	۵۲
پنجشنبہ	۹	۲۷	۱۹	۱۴	۲۸	۱۴	۴۹	۹	مرگشرا	۱۷	۴۴	دھرو	۵۳	۱۴	〃	۵۰
جمعہ	۱۰	۲۸	۲۰	۱۵	۲۹	اماوس	۴۷	۵۴	آردرا	۱۸	۵۰	بیاگھات	۵۰	۸	〃	۴۸
شنبہ	۱۱	۲۹	۲۱	۱۶	۳۰	ہاڑ سدی پڑوا	۴۵	۲۷	پنربس	۱۸	۵	ہرکھن	۴۵	۳۸	〃	۴۶
یکشنبہ	۱۲	۳۰	۲۲	۱۷	۳۱	۲	۴۱	۵۷	پکھ	۱۷	۳۶	بجر	۴۰	۱۶	〃	۴۵
دوشنبہ	۱۳	یکم صفر	۲۳	۱۸	۳۲	۳	۳۷	۳۵	اشلیکھا	۱۵	۳۶	سدھ	۳۴	۱۵	〃	۴۴
سہ شنبہ	۱۴	۲	۲۴	۱۹	یکم ساون	۴	۳۲	۲۶	مگھا	۱۲	۴۲	بتی پات	۲۷	۳۴	〃	۴۲
چہارشنبہ	۱۵	۳	۲۵	۲۰	۲	۵	۲۶	۴۵	پوربا پھلگنی	۹	۹	وریان	۲۰	۲۴	〃	۴۰
پنجشنبہ	۱۶	۴	۲۶	۲۱	۳	۶	۲۰	۴۱	اترا پھلگنی	۵	۱۴	پرگھ	۱۲	۵۷	〃	۳۸
جمعہ	۱۷	۵	۲۷	۲۲	۴	۷	۱۴	۲۸	ہست	۱	۶	شو	۵	۱۸	〃	۳۷
شنبہ	۱۸	۶	۲۸	۲۳	۵	۸	۸	۱۴	سوتی	۵۳	۵۶	سادھ	۵۰	۱۴	〃	۳۶
یکشنبہ	۱۹	۷	۲۹	۲۴	۶	۹ ۱۰	۲ ۵۶	۲۳ ۵۰	بساکھا	۴۹	۲۱	شبھ	۴۳	۳	〃	۳۴
دوشنبہ	۲۰	۸	۳۰	۲۵	۷	۱۱	۵۱	۵۴	انرادھا	۴۶	۲۱	شکل	۳۶	۲۶	〃	۳۱
سہ شنبہ	۲۱	۹	۳۱	۲۶	۸	۱۲	۴۷	۵۰	جیشٹھا	۴۴	۱۴	برہم	۳۰	۲۴	〃	۲۹
چہارشنبہ	۲۲	۱۰	۳۲	۲۷	۹	۱۳	۴۴	۲۲	مولا	۴۲	۵۵	اندر	۲۵	۶	〃	۲۶
پنجشنبہ	۲۳	۱۱	یکم اسد	۲۸	۱۰	۱۴	۴۲	۳۸	پوربا کھاڑا	۴۲	۴۴	بیدھرت	۲۰	۳۴	〃	۲۳
جمعہ	۲۴	۱۲	۲	۲۹	۱۱	پورنماشی	۴۱	۳۷	اترا کھاڑا	۴۳	۴۳	بشکنبھ	۱۷	۰	〃	۲۰
شنبہ	۲۵	۱۳	۳	یکم ساون	۱۲	ساون بدی پڑوا	۴۲	۱۴	شرون	۴۶	۱	پریتی	۱۴	۲۶	〃	۱۷
یکشنبہ	۲۶	۱۴	۴	۲	۱۳	۲	۴۴	۴	دھنشٹھا	۴۹	۳۴	ایکھمان	۱۲	۵۲	〃	۱۳
دوشنبہ	۲۷	۱۵	۵	۳	۱۴	۳	۴۶	۵۵	شتبکھا	۵۴	۱۳	سوبھاگ	۱۲	۱۷	〃	۹
سہ شنبہ	۲۸	۱۶	۶	۴	۱۵	۴	۵۰	۵۵	پوربا بھادرپد	۵۹	۴۸	شوبھن	۱۳	۳۵	〃	۶
چہارشنبہ	۲۹	۱۷	۷	۵	۱۶	۵	۵۵	۳۳	اترا بھادرپد	۶۰	۰	گنڈہ	۱۳	۳۴	〃	۲
پنجشنبہ	۳۰	۱۸	۸	۶	۱۷	۶	۶۰	۰	اترا بھادرپد	۶۰	۴	سوکرم	۱۴	۵۹	۳۳	۵۸
جمعہ	۳۱	۱۹	۹	۷	۱۸	۶	۰	۳۶	ریوتی	۱۲	۳۰	دھرت	۱۶	۳۷	〃	۵۴

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	مین	۲۵	۲۶	ابرنت یادت	۲۲ ۵۴	۳۹ ۴۹	آردرا ۴ چرن مین شکر ۲۶-۲۴
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۳ چرن مین بدھ متھن مین آیا ۳۶-۱۰
۳	میکھ	۵۴	۴۶	۰	-	۰	-
۴	۰	-	-	-	-	-	آردرا ۲ چرن مین سورج ۵-۱۱ اشونی ۳ چرن مین منگل ۱۶-۴۴ مرگشرا ۱ چرن مین بدھ ۵۷-۴۳ آردرا ۱ چرن مین شکر ۹-۴۰
۵	-	-	-	ابرنت یادت	۹ ۴۱	۲۹ ۴۲	۰
۶	برکھ	۲۳	۰	-	۰	۰	شلیکھا ۱ چرن مین برہسپت ۳ پل آردرا ۲ چرن مین شکر ۵۳-۱۴ برت یوگنی ایکادشی
۷	۰	-	۰	۰	-	-	آردرا ۲ چرن مین سورج ۳۶-۱۶ آردرا ۱ چرن مین بدھ ۵-۸-۳۵
۸	متھن	۴۶	۴۳	ابرنت	۴۹	۹	۰
۹	۰	۰	۰	یادت	۱۹	۹	اشونی ۴ چرن مین منگل ۵-۴۹ آردرا ۲ چرن مین بدھ ۲۱-۴۳ آردرا ۴ چرن مین شکر ۳۶-۱۰
۱۰	۰	۰	۰	-	۰	-	سواتی ۴ چرن مین سنیچر وکری ہوا ۶-۳۶-۲۸
۱۱	کرک	۳	۱۶	۰	۰	-	آردرا ۳ چرن مین سورج ۷-۱۵ آردرا ۳ چرن مین بدھ ۳۱-۵
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۴ چرن مین شکر کرک مین آیا ۱۹-۳۸ برت رتھ یاترا دوج
۱۳	سنگھ	۳۵	۳۶	۰	۰	-	آردرا ۴ چرن مین بدھ ۷-۳-۴۲
۱۴	۰	۰	۰	ابرنت یادت	۵ ۳۲	۲۶	آردرا ۴ چرن مین سنکرانت سورج کرک مین آیا ۳۶-۵۸ مہورت ۳۰ ہن مدھیمان مین
۱۵	کنیا	۲۳	۱۰	۰	۰	-	آردرا ۱ چرن مین بدھ ۳۳-۵۴ پکھ ۱ چرن مین شکر ۲-۵۹
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	-	-
۱۷	تلا	۲۹	۳۰	ابرنت یادت	۴۴ ۱۴	۲۳ ۳	آردرا ۲ چرن مین بدھ ۲۷-۶ پکھ ۲ چرن مین شکر ۴۶-۲
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پکھ ۱ چرن مین سورج ۷-۰۰ بھرنی ۲ چرن مین منگل ۵۸-۴ پورب مین بدھ غروب ہوا ۱۸-۲۴
۱۹	برچھک	۳۵	۳۰	۰	۰	۰	آردرا ۴ چرن مین بدھ ۱۷-۱۵
۲۰	۰	-	-	-	۲۴ ۵۱	۲۲ ۴۴	پکھ ۲ چرن مین شکر ۲۹-۱۴ برت دیو شاینی ایکادشی
۲۱	دھن	۴۴	۱۴	۰	۰	۰	پوروا کھاڑا ۲ چرن مین سورج ۲۸-۴۳ آردرا ۴ چرن مین بدھ کرک مین آیا ۴-۱۵ شلیکھا ۳ چرن مین برہسپت [illegible]
۲۲	۰	۰	۰	-	۰	۰	-
۲۳	مکر	۵۷	۵۹	ابرنت	۴۲	۴۳	پکھ ۱ چرن مین بدھ ۴-۵۶ پکھ ۴ چرن مین شکر ۴۹-۴۱
۲۴	۰	-	-	یادت	۱۲	۱۲	بھرنی ۳ چرن مین منگل ۱-۵۱ پکھ ۲ چرن مین بدھ ۵۱ گھ
۲۵	۰	-	۰	-	-	۰	پکھ ۳ چرن مین سورج ۸-۳۱ شلیکھا ۱ چرن مین شکر ۵۵-۵۱
۲۶	کنبھ	۱۷	۴۷	۰	-	۰	پکھ ۳ چرن مین بدھ ۳۹-۵ شلیکھا ۱ چرن مین سنیچر ۱۶-۳۷
۲۷	۰	۰	۰	ابرنت یادت	۱۵ ۴۶	۲۹ ۵۵	دھنشٹھا ۳ چرن مین راہو اشلیکھا ۱ چرن مین کیت ۴۶-۵۱
۲۸	مین	۴۳	۴۲	۰	۰	۰	پکھ ۴ چرن مین سورج ۸-۳۲ پکھ ۳ چرن مین بدھ ۲۷-۱۰ شلیکھا ۲ چرن مین شکر ۳۹-۱۲ پچھم مین غروب ہوا ۱۰-۲۷ برت جنم اشٹمی
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بھرنی ۴ چرن مین منگل ۴-۵۲
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شلیکھا ۱ چرن مین بدھ ۱۵-۱۵
۳۱	میکھ	۱	۳	ابرنت یادت	۳ ۳	۶ ۵	شلیکھا ۳ چرن مین شکر ۲۲-۳۳

یوم	اگست ۱۸۹۶ء	صفر ۱۳۱۴ھ	اسد سنبلہ ۸۱۸ سال نوروزی	ساون بھادوں ۱۳۰۳ فصلی	ساون بھادوں ۱۹۵۳ بکرمی	سمت ۱۹۵۳ ساون بدی			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
شنبہ	۱	۲۰	۱۰	۸	۱۹	۷	۵	۴۳	اشونی	۱۶	۲۰	شول	۱۸	۹	۳۳	۵۰
یکشنبہ	۲	۲۱	۱۱	۹	۲۰	۸	۱۰	۵	بھرنی	۲۴	۴۳	گنڈہ	۱۹	۱۱	″	۴۶
دوشنبہ	۳	۲۲	۱۲	۱۰	۲۱	۹	۱۳	۴۶	کرتکا	۲۹	۳۴	بردہ	۱۹	۳۷	″	۴۲
سہ شنبہ	۴	۲۳	۱۳	۱۱	۲۲	۱۰	۱۶	۱۰	روہنی	۳۳	۳۷	دہرو	۱۹	۱۱	″	۳۸
چہارشنبہ	۵	۲۴	۱۴	۱۲	۲۳	۱۱	۱۷	۴۷	مرگشرا	۳۶	۲۲	بیاگہات	۱۷	۵۰	″	۳۴
پنجشنبہ	۶	۲۵	۱۵	۱۳	۲۴	۱۲	۱۷	۵۵	آردرا	۳۷	۴۹	ہرکہن	۱۵	۲۷	″	۳۰
جمعہ	۷	۲۶	۱۶	۱۴	۲۵	۱۳	۱۶	۴۶	پنربس	۳۸	۴	بجر	۱۲	۵	″	۲۶
شنبہ	۸	۲۷	۱۷	۱۵	۲۶	۱۴	۱۴	۲۶	پکہہ	۳۷	۷	سدہ	۷	۴۳	″	۲۲
یکشنبہ	۹	۲۸	۱۸	۱۶	۲۷	اماوس	۱۲	۳۰	اشلیکہا	۳۵	۱۳	بتی پات	۲	۳۱	″	۱۸
دوشنبہ	۱۰	۲۹	۱۹	۱۷	۲۸	ساون شروع ماہ شکل	۶	۴۷	مگہا	۳۲	۳۰	پرگہ	۵۰	۱	″	۱۴
سہ شنبہ	۱۱	یکم ربیع الاول	۲۰	۱۸	۲۹	۲ ۳	۱ ۵۶	۴۰ ۴	پوربا پہالگنی	۲۹	۳	شو	۴۲	۵۴	″	۱۰
چہارشنبہ	۱۲	۲	۲۱	۱۹	۳۰	۴	۵۰	۵	اترا پہالگنی	۲۵	۱۲	سدہ	۳۵	۲۶	″	۷
پنجشنبہ	۱۳	۳	۲۲	۲۰	۳۱	۵	۴۴	۵۲	ہست	۲۱	۶	سادہ	۲۷	۵۱	″	۳
جمعہ	۱۴	۴	۲۳	۲۱	۳۲	۶	۳۷	۴۳	چترا	۱۶	۵۲	شبہ	۲۰	۱۰	۳۲	۵۹
شنبہ	۱۵	۵	۲۴	۲۲	یکم بھادوں	۷	۳۱	۴۸	سواتی	۹	۴۶	شکل	۱۲	۳۷	۵	۵۵
یکشنبہ	۱۶	۶	۲۵	۲۳	۲	۸	۲۶	۱۷	بساکہا	۹	۷	برہم	۵	۲۱	″	۵۲
دوشنبہ	۱۷	۷	۲۶	۲۴	۳	۹	۲۱	۱۹	انرادہا	۵	۵۷	بیدہرت	۵۲	۱۳	″	۴۸
سہ شنبہ	۱۸	۸	۲۷	۲۵	۴	۱۰	۱۷	۱۲	جیشٹ	۳	۴۵	بسکنبہ	۴۱	۳۸	″	۴۴
چہارشنبہ	۱۹	۹	۲۸	۲۶	۵	۱۱	۱۴	۳	مولا	۲	۲	پریتی	۴۱	۵۲	″	۴۰
پنجشنبہ	۲۰	۱۰	۲۹	۲۷	۶	۱۲	۱۱	۵۶	پورباکہاڑا	۱	۳۲	آیشمان	۳۸	۲	″	۳۷
جمعہ	۲۱	۱۱	۳۰	۲۸	۷	۱۳	۱۱	۱	اتراکہاڑا	۲	۱۵	سوبہاگ	۳۵	۱۱	″	۳۳
شنبہ	۲۲	۱۲	۳۱	۲۹	۸	۱۴	۱۱	۲۳	شرون	۴	۱۳	شوبہن	۳۳	۲۲	″	۲۹
یکشنبہ	۲۳	۱۳	یکم سنبل	۳۰	۹	پورنماشی	۱۳	۱۳	دہنشٹا	۷	۲۹	اتیگنڈ	۳۲	۳۱	″	۲۵
دوشنبہ	۲۴	۱۴	۲	یکم بھادوں	۱۰	شروع ماہ بہادوں بدی	۱۶	۳	شتبہکا	۱۱	۵۱	سوکرم	۳۳	۳۴	″	۲۰
سہ شنبہ	۲۵	۱۵	۳	۲	۱۱	۲	۱۹	۵۸	پوربا بہادرپد	۱۷	۱۳	دہرت	۳۳	۲۱	″	۱۵
چہارشنبہ	۲۶	۱۶	۴	۳	۱۲	۳	۲۴	۴۰	اترا بہادرپد	۲۳	۲۶	شول	۳۴	۳۹	″	۱۰
پنجشنبہ	۲۷	۱۷	۵	۴	۱۳	۴	۲۹	۵۰	ریوتی	۲۹	۵۶	گنڈہ	۳۶	۱۳	″	۵
جمعہ	۲۸	۱۸	۶	۵	۱۴	۵	۳۴	۴۶	اشنی	۳۶	۲۱	بردہ	۳۷	۴۲	″	۰
شنبہ	۲۹	۱۹	۷	۶	۱۵	۶	۳۹	۲۳	بہرنی	۴۲	۱۹	دہرو	۳۲	۵۱	۳۱	۵۵
یکشنبہ	۳۰	۲۰	۸	۷	۱۶	۷	۴۳	۱۲	کرتکا	۴۷	۳۷	بیاگہات	۳۱	۱۹	″	۵۰
دوشنبہ	۳۱	۲۱	۹	۸	۱۷	۸	۴۵	۵۶	روہنی	۵۲	۴۴	ہرکہن	۳۹	۴	″	۴۵

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	بھدرا	گھڑی	پل	
۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شلیکھا ۱ چرن مین سورج ۸-۱۷ اشلیکھا ۲ چرن مین بدھ ۳-۲۰
۲	برکھبہ	۴۰	۵۸	۰	۰	۰	شلیکھا ۴ چرن مین بدھ ۵۴-۳۸
۳	۰	۰	۰	ابرنت	۴۴	۵۸	کرتکا ۱ چرن مین منگل ۲۶-۲۲ شلیکھا ۴ چرن مین بدھ ۳-۴۵
۴	۰	۰	۰	بادت	۱۶	۱۰	شلیکھا ۲ چرن مین سورج ۴۷-۵۵ شلیکھا ۳ چرن مین بدھ ۴۴-۴۴
۵	منہن	۴	۵۹	۰	۰	۰	شلیکھا ۳ چرن مین برہسپت ۱۷-۵۸ مگھا ۱ چرن مین شکر سنگھ مین آیا ۲۴-۴۰ برت کملا ایکادشی
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مگھا ۱ چرن مین بدھ سنگھ مین آیا ۳۲-۵۸
۷	کرک	۲۲	۰	ابرنت بادت	۱۶ ۴۵	۲۶ ۳۶	۰
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شلیکھا ۴ چرن مین سورج ۷-۲۳ کرتکا ۲ چرن مین منگل برکھبہ مین آیا ۴۱-۴۸ مگھا ۲ چرن مین [illegible]
۹	سنگھ	۳۵	۱۳	۰	۰	۰	۰ مگھا ۲ چرن مین شکر ۲۸-۷
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مگھا ۳ چرن مین بدھ ۱۷-۲۳ شکر پچھم مین طلوع ہوا ۴۸-۳۷
۱۱	کنیا	۲۳	۵	۰	۰	۰	مگھا ۴ چرن مین سورج ۳۶-۳ مگھا ۳ چرن مین شکر ۱۰-۵۹ برت [illegible]
۱۲	۰	۰	۰	ابرنت بادت	۲۳ ۵	۴ ۵	مگھا ۴ چرن مین بدھ ۱۰-۳۵
۱۳	تلا	۴۸	۵۹	۰	۰	۰	مگھا ۴ چرن مین شکر ۵۳-۵ برت ناگ پنچمی تعطیل الیوم
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کرتکا ۳ چرن مین منگل ۲۱-۲۴ پوربا پھالگنی ۱ چرن مین بدھ ۵-۵۱
۱۴	برچھک	۵۴	۱۷	ابرنت بادت	۳۱ ۵۹	۴۸ ۷	مگھا ۱ چرن مین سنکرانت سورج سنگھ مین آیا ۴-۵۴ مہورت ۱۵ ایس ۴-۵۴ تک پوربا پھالگنی ۲ چرن مین بدھ [illegible]
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا پھالگنی ۱ چرن مین شکر ۲۷-۱۲
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا پھالگنی ۳ چرن مین بدھ ۴۱-۴۶
۱۷	دہن	۳	۴۵	ابرنت	۴۵	۳۳	مگھا ۲ چرن مین سورج ۳۳-۵۳
۱۸	۰	۰	۰	بادت	۱۴	۳	کرتکا ۴ چرن مین منگل ۴۶-۴ پوربا پھالگنی ۴ چرن مین بدھ ۲۸-۱۲ بدھ پچھم مین طلوع ہوا ۲۲-۴۹
۱۹	مکر	۱۶	۴۳	۰	۰	۰	مگھا ۱ چرن مین برہسپت سنگھ مین آیا ۱۵-۲۶ پوترا ایکادشی
۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا پھالگنی ۱ چرن مین بدھ ۴۳-۴۶
۲۱ ۲۲	کنبھ	۳۵	۵۱	ابرنت بادت	۱۱ ۴۲	۲۳ ۱۸	مگھا ۳ چرن مین سورج ۴۷ پوربا پھالگنی ۳ چرن مین شکر ۱-۳۰
۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا پھالگنی ۲ چرن مین بدھ کنیا مین آیا ۳۹-۲۷ [illegible] تعطیل الیوم
۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	روہنی ۱ چرن مین منگل ۴۷-۵۴ پوربا پھالگنی ۴ چرن مین شکر ۴۴-۵۰
۲۵	مین	۰	۵۳	ابرنت	۵۲	۱۹	مگھا ۴ چرن مین سورج ۲۸-۱۱ اترا پھالگنی ۳ چرن مین بدھ ۵۴-۲۶
۲۶	۰	۰	۰	بادت	۲۴	۴۹	برہسپت پورب مین طلوع ہوا ۵۸-۴۹ برت گنیش چوتھ
۲۷	میکھ	۲۹	۵۶	۰	۰	۰	اترا پھالگنی ۱ چرن مین شکر ۲۶-۵۹
۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا پھالگنی ۱ چرن مین سورج ۵۵-۱۴ اترا پھالگنی ۴ چرن مین بدھ ۵-۳-۵۸
۲۹	برکھبہ	۵۸	۳۸	ابرنت	۲۹	۲۳	برت چندن چھٹ
۳۰	۰	۰	۰	بادت	۱۱	۱۷	ہست ۱ چرن مین بدھ ۲۳-۵۸ اترا پھالگنی ۲ چرن مین شکر کنیا مین آیا ۹-۳۳ برت [illegible]
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	روہنی ۲ چرن مین منگل ۵۵-۵۲ برت جنم اشٹمی تعطیل ایک یوم

ایام	ستمبر ۱۸۹۶ء	ربیع الاول و ربیع الثانی ۱۳۱۴ھ	سمبت ۱۸۱۸ ساکا شالباہن	بہادون اسوج ۱۳۰۴ فصلی	بہادون اسوج سمبت ۱۹۵۳ بکرماجیت	سمبت ۱۹۵۳ بہادون بدی			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گہڑی	پل	نچھتر	گہڑی	پل	جوگ	گہڑی	پل	گہڑی	پل
سہ شنبہ	۱	۲۲	۱۰	۹	۱۸	۹	۴۷	۳۰	مرگشرا	۵۴	۴۶	بجر	۵۷	۵۴	۳۱	۴۰
چہارشنبہ	۲	۲۳	۱۱	۱۰	۱۹	۱۰	۵۴	۴۵	آردرا	۵۶	۴۰	سدہ	۳۵	۴۱	〃	۳۵
پنجشنبہ	۳	۲۴	۱۲	۱۱	۲۰	۱۱	۴۶	۴۵	پنربس	۵۷	۰	بتی پات	۳۲	۲۸	〃	۳۰
جمعہ	۴	۲۵	۱۳	۱۲	۲۱	۱۲	۴۴	۳۰	پکہیہ	۵۶	۱۹	وریان	۲۸	۱۸	〃	۲۵
شنبہ	۵	۲۶	۱۴	۱۳	۲۲	۱۳	۱۴	۱۱	اشلیکہا	۵۴	۳۶	پرگہہ	۲۳	۱۲	〃	۲۰
یکشنبہ	۶	۲۷	۱۵	۱۴	۲۳	۱۴	۳۷	۳	مگہا	۵۲	۴	شیو	۱۷	۲۱	〃	۱۶
دوشنبہ	۷	۲۸	۱۶	۱۵	۲۴	اماوس	۳۲	۰	پوربا پہالگنی	۴۸	۴۴	سِدہ	۱۰	۵۰	〃	۱۱
سہ شنبہ	۸	۲۹	۱۷	۱۶	۲۵	اکم سدی بہادون سدی	۲۶	۳۰	اترا پہالگنی	۴۵	۱	سادہ	۵	۴۵	〃	۶
چہارشنبہ	۹	یکم ربیع الثانی	۱۸	۱۷	۲۶	۲	۲۰	۳۴	ہست	۴۰	۵۴	شبہ	۴۸	۵۱	〃	۱
پنجشنبہ	۱۰	۲	۱۹	۱۸	۲۷	۳	۱۴	۲۸	چترا	۳۶	۴۰	برہم	۴۰	۵۶	۳۰	۳۹
جمعہ	۱۱	۳	۲۰	۱۹	۲۸	۴	۸	۲۲	سواتی	۳۲	۳۱	ایندر	۳۳	۱۹	〃	۵۴
شنبہ	۱۲	۴	۲۱	۲۰	۲۹	۵۶	۲ ۵۷	۸ ۳۰	بشاکہا	۲۹	۴۲	بیدہرت	۲۵	۵۱	〃	۴۹
یکشنبہ	۱۳	۵	۲۲	۲۱	۳۰	۷	۵۲	۵	انرادہا	۲۵	۲۴	بشکنبہ	۱۸	۴۸	〃	۴۴
دوشنبہ	۱۴	۶	۲۳	۲۲	۳۱	۸	۴۸	۳	جیشٹا	۲۲	۴۷	پریتی	۱۲	۱۸	〃	۳۸
سہ شنبہ	۱۵	۷	۲۴	۲۳	یکم اسوج	۹	۴۴	۵۰	مول	۲۱	۱	آیشمان	۶	۲۹	〃	۳۳
چہارشنبہ	۱۶	۸	۲۵	۲۴	۲	۱۰	۴۲	۴۴	پوربا کہاڑ	۳۰	۳۶	سوبہاگ	۱	۲۹	〃	۲۹
پنجشنبہ	۱۷	۹	۲۶	۲۵	۳	۱۱	۴۱	۵۰	اترا کہاڑ	۲۰	۱۴	اتیگنڈ	۵۴	۱۰	〃	۲۴
جمعہ	۱۸	۱۰	۲۷	۲۶	۴	۱۲	۴۲	۱۴	شرون	۲۲	۲۱	سوکرم	۵۱	۱	〃	۱۹
شنبہ	۱۹	۱۱	۲۸	۲۷	۵	۱۳	۴۴	۹	دہنشٹا	۲۵	۱۶	دہرت	۵۰	۵۵	〃	۱۴
یکشنبہ	۲۰	۱۲	۲۹	۲۸	۶	۱۴	۴۶	۵۴	شت بکہا	۲۹	۱۹	شول	۵۰	۳۸	〃	۱۰
دوشنبہ	۲۱	۱۳	۳۰	۲۹	۷	پورنماشی	۵۱	۰	پوربا بہادرپد	۳۴	۲۸	گنڈہ	۵۱	۱۲	〃	۵
سہ شنبہ	۲۲	۱۴	۳۱	یکم اسوج	۸	اکم بدی اسوج	۵۴	۳۹	اترا بہادرپد	۴۰	۲۴	بردہ	۵۲	۱۸	〃	۰
چہارشنبہ	۲۳	۱۵	یکم اسون	۲	۹	۲	۶۰	۰	ریوتی	۴۶	۵۰	دہرو	۵۲	۴۶	۲۹	۵۵
پنجشنبہ	۲۴	۱۶	۲	۳	۱۰	۲	۰	۵۱	اسونی	۵۳	۲۲	بیاگہات	۵۵	۱۴	〃	۵۰
جمعہ	۲۵	۱۷	۳	۴	۱۱	۳	۵	۵۸	بہرنی	۵۹	۳۰	ہرکہن	۵۶	۲۴	〃	۴۵
شنبہ	۲۶	۱۸	۴	۵	۱۲	۴	۱۰	۳۹	کرتکا	۶۰	۰	بجر	۵۷	۴	〃	۴۰
یکشنبہ	۲۷	۱۹	۵	۶	۱۳	۵	۱۴	۳۶	کرتکا	۴	۵۷	سدہ	۵۶	۵۵	〃	۳۵
دوشنبہ	۲۸	۲۰	۶	۷	۱۴	۶	۱۷	۲۵	روہنی	۹	۲۳	بتی پات	۵۵	۵۶	〃	۲۹
سہ شنبہ	۲۹	۲۱	۷	۸	۱۵	۷	۱۹	۷	مرگشرا	۱۲	۴۲	وریان	۵۳	۵۳	〃	۲۴
چہارشنبہ	۳۰	۲۲	۸	۹	۱۶	۸	۱۹	۵۶	آردرا	۱۴	۴۲	پرگہہ	۵۰	۵۳	〃	۱۸

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابتہا	گھڑی	پل	
۱	ہتھین	۲۳	۴۵	۰	۰	۰	پوربا بھاگنی ۲ چرنین سورج ۲۲ گہن ہست ۲ چرنین بدھ ۱۴ ۳۶ اترا بھاگنی ۳ چرنین شکر اده
۲	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۱۱ ۴۷	۳۷ ۴۵	۰
۳	کرک	۱۴	۳۵	۰	۰	۰	برت اجا اکادشی
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا بھاگنی ۳ چرنین سورج ۱۰ ۴ ہست ۳ چرنین بدھ ۲۰ ۴۰ اگہا ۲ چرنین برہسپت ۱۷-۲۹ اترا بھاگنی
۵	سنگھ	۵۴	۳۶	اپرنت	۱۴	۱۱	۰ ۴ چرنین شکر ۳۳-۵۱ گور جہا دوادشی
۶	۰	۰	۰	یادت	۹	۷	۰
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ہست ۴ چرنین بدھ ۲-۲۹ ہست ۱ چرنین شکر ۱۶-۱۴ حق وادہی بہادری اماوس تعطیل ابھوو
۸	کنیا	۲	۵۰	۰	۰	۰	پوربا بھاگنی ۴ چرنین سورج ۱۴-۱۴ روہنی ۳ چرنین منگل ۶-۲۵
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ہست ۲ چرنین شکر ۵۸-۵۴
۱۰	تلا	۸	۷۴	اپرنت	۱۴	۲۵	چھٹونا لکان اترآیہ برت گنیش چوتھہ
۱۱	۰	۰	۰	یادت	۸	۲۲	چترا ۱ چرنین بدھ ۵-۳-۹
۱۲	برچھک	۱۵	۲۴	۰	۰	۰	ہست ۳ چرنین شکر ۱۴-۳
۱۳	۰	۰	۰	اپرنت	۵۲	۵	برت سوتر اشٹمی
۱۴	دھن	۲۲	۷۴	یادت	۲	۴	روہنی ۴ چرنین منگل ۱۳-۱۹ برت رادھا اشٹمی
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا بھاگنی ۲ چرنین سنکرانت سورج کنبھا میں آیا ۴-۵۴ مہورت ۳۰ پن ۴-۵۴ سے لگی
۱۶	مکر	۳۵	۳۷	۰	۰	۰	۰ ۲۰-۵-۴ تک ہست ۴ چرنین شکر ۲-۴۵
۱۷	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۱۳ ۱۴	۱۷ ۵۰	برت پدما اکادشی
۱۸	کنبھ	۵۳	۴۸	۰	۰	۰	اترا بھاگنی ۳ چرنین سورج ۲۹-۹ چترا ۱ چرنین شکر ۵-۵۲
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بھرنی ۳ برہسپت ۴۴-۱۶
۲۰	۰	۰	۰	اپرنت	۴۶	۵۴	چترا ۲ چرنین شکر ۴۸-۵ بساکھا ۲ چرنین سنیچر ۲۴-۳۰
۲۱	مین	۱۸	۱۱	یادت	۱۸	۵۷	مرگشرا ۱ چرنین منگل ۴۴-۵۳ ہتر پکھہ پورنماشی
۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پکہم میں بدھ غروب ہوا ۵-۲۶
۲۳	میکھ	۴۶	۵۰	۰	۰	۰	چترا ۳ چرنین شکر تلا میں آیا ۳۷-۳۹
۲۴	۰	۰	۰	اپرنت	۳۳	۲۴	ہست ۴ چرنین بدھ وکری ہوا ۴۳-۰۴
۲۵	۰	۰	۰	یادت	۵	۵۸	ہست ۱ چرنین سورج ۱۶-۵۹ برت گنیش چوتھ
۲۶	برکھبہ	۱۵	۵۲	۰	۰	۰	چترا ۴ چرنین شکر ۱۲-۲۹
۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	متھن	۱۴	۲۰	اپرنت یادت	۱۷ ۴۸	۲۵ ۱۶	ہست ۲ چرنین سورج ۴۰-۲۲ سواتی ۱ چرنین شکر ۵۴-۴۵
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۱ چرنین منگل ۲-۵۴ ہست ۳ چرنین بدھ وکری ہوا ۱۴-۸ برت مہاں لکھی

یوم	اکتوبر سنہ ۱۸۹۶ع	ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۴ھ	میزان سنہ ۱۸۱۸ ساکہا نوروز	اسوج سمت ۱۳۰۴ فصلی	اسوج سمت ۱۹۵۳ اسکرانت	اسوج بدی سمت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھہ	گہڑی	پل	نچھتر	گہڑی	پل	جوگ	گہڑی	پل	گہڑی	پل
پنجشنبہ	۱	۲۳	۹	۱۰	۱۶	۹	۱۸	۳۵	پنربس	۱۵	۳۵	شیو	۳۶	۵۳	۲۹	۱۳
جمعہ	۲	۲۴	۱۰	۱۱	۱۸	۱۰	۱۶	۲۷	پکہہ	۱۵	۱۶	سدہہ	۴۱	۵۸	〃	۸
شنبہ	۳	۲۵	۱۱	۱۲	۱۹	۱۱	۱۳	۱۵	اشلیکہا	۱۳	۵۰	سادہ	۳۶	۱۵	〃	۳
یکشنبہ	۴	۲۶	۱۲	۱۳	۲۰	۱۲	۹	۹	مگہا	۱۱	۳۷	شبہ	۲۹	۵۱	۲۸	۵۸
دوشنبہ	۵	۲۷	۱۳	۱۴	۲۱	۱۳ ۱۴	۴ ۵۸	۱۱ ۳۴	پوربا پہالگنی	۷	۳۲	شکل	۲۲	۵۱	〃	۵۴
سہ شنبہ	۶	۲۸	۱۴	۱۵	۲۲	اماوس	۵۲	۵۲	اترا پہالگنی	۳	۵۵	برہمہ	۱۵	۲۷	〃	۵۰
چہارشنبہ	۷	۲۹	۱۵	۱۶	۲۳	اسوج سدی	۴۶	۵۴	چترا	۵۵	۴۲	ایندر	۷	۲۴	〃	۴۵
پنجشنبہ	۸	۳۰	۱۶	۱۷	۲۴	۲	۴۰	۵۲	سواتی	۵۱	۱۲	بسکنبہ	۵۲	۶	〃	۴۰
جمعہ	۹	جمادی الاول	۱۷	۱۸	۲۵	۳	۳۵	۲	بساکہا	۴۷	۳۶	پیربتی	۴۴	۲۹	〃	۳۵
شنبہ	۱۰	۲	۱۸	۱۹	۲۶	۴	۲۹	۳۷	انرادہ	۴۴	۷	ایشمان	۳۷	۱۴	〃	۳۰
یکشنبہ	۱۱	۳	۱۹	۲۰	۲۷	۵	۲۴	۴۵	جیشٹا	۴۱	۱۴	سوبہاگ	۳۰	۳۰	〃	۲۵
دوشنبہ	۱۲	۴	۲۰	۲۱	۲۸	۶	۲۰	۴۶	مول	۳۹	۱۴	شوبہن	۲۴	۲۶	〃	۲۰
سہ شنبہ	۱۳	۵	۲۱	۲۲	۲۹	۷	۱۷	۳۹	پورباکہاڑ	۳۸	۷	اتگنڈہ	۲۰	۵۵	〃	۱۵
چہارشنبہ	۱۴	۶	۲۲	۲۳	۳۰	۸	۱۵	۳۸	اتراکہاڑا	۳۸	۰	سوکرم	۱۴	۳۷	〃	۱۰
پنجشنبہ	۱۵	۷	۲۳	۲۴	کاتک	۹	۱۴	۴۹	شرون	۳۹	۲۲	دہرت	۱۱	۸	〃	۵
جمعہ	۱۶	۸	۲۴	۲۵	۲	۱۰	۱۵	۱۸	دہنشٹا	۴۱	۵۴	شول	۸	۳۷	〃	۰
شنبہ	۱۷	۹	۲۵	۲۶	۳	۱۱	۱۷	۹	شت بہکا	۴۵	۴۸	گنڈہ	۷	۱۱	۲۷	۵۵
یکشنبہ	۱۸	۱۰	۲۶	۲۷	۴	۱۲	۲۰	۴	پوربا بہادرپد	۵۱	۲۹	بردہ	۶	۴۴	〃	۵۰
دوشنبہ	۱۹	۱۱	۲۷	۲۸	۵	۱۳	۲۴	۱۶	اترا بہادرپد	۵۷	۳۶	دہرو	۶	۵۰	〃	۴۵
سہ شنبہ	۲۰	۱۲	۲۸	۲۹	۶	۱۴	۲۷	۲۹	ریوتی	۶۰		بیاگہات	۷	۴۲	〃	۴۰
چہارشنبہ	۲۱	۱۳	۲۹	۳۰	۷	[illegible]	۳۴	۱۷	ریوتی	۳	۵۶	ہرکہن	۹	۲	〃	۳۵
پنجشنبہ	۲۲	۱۴	۳۰	کاتک	۸	۲	۳۹	۳۲	اشنی	۱۰	۳۰	بجر	۱۰	۵۸	〃	۳۰
جمعہ	۲۳	۱۵	عقرب	۲	۹	۲	۴۴	۱۹	بہرنی	۱۶	۴۷	سدہ	۱۱	۴۰	〃	۲۵
شنبہ	۲۴	۱۶	۲	۳	۱۰	۳	۴۸	۱۹	کرتکا	۲۲	۲۳	بتی پات	۱۲	۲۵	〃	۱۱
یکشنبہ	۲۵	۱۷	۳	۴	۱۱	۴	۵۱	۱۴	روہنی	۲۷	۱	وریان	۱۲	۲۹	〃	۱۶
دوشنبہ	۲۶	۱۸	۴	۵	۱۲	۵	۵۳	۲	مرگشرا	۳۰	۴۲	پرکہہ	۱۱	۵۶	〃	۱۲
سہ شنبہ	۲۷	۱۹	۵	۶	۱۳	۶	۵۳	۲۷	آردرا	۳۳	۵	شیو	۹	۵۳	〃	۸
چہارشنبہ	۲۸	۲۰	۶	۷	۱۴	۷	۵۲	۳۷	پنربس	۳۴	۸	سدہ	۷	۶	〃	۴
پنجشنبہ	۲۹	۲۱	۷	۸	۱۵	۸	۵۰	۳۲	پکہہ	۳۴	۱	سادہ	۳	۵۸	〃	۲
جمعہ	۳۰	۲۲	۸	۹	۱۶	۹	۴۷	۵۰	اشلیکہا	۳۲	۴۵	شبہ	۵۳	۱	۲۶	۵۸
شنبہ	۳۱	۲۳	۹	۱۰	۱۷	۱۰	۴۳	۲۲	مگہا	۳۰	۴۲	برہم	۴۶	۴۹	〃	۵۴

	چندرمان			بہدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	بہدرا	گھڑی	پل	
۱	کرک	۰	۲۲	اپرنت	۴۷	۳۱	سواتی ۲ چر نبین شکر ۳۶-۵۴
۲	۰	۰	۰	پاوت	۱۶	۱۷	۰
۳	سنگہ	۱۳	۵۰	۰	۰	۰	۰
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سواتی ۳ چر نبین شکر ۱۹-۳
۵	کینیا	۲۱	۳۸	اپرنت پاوت	۴ ۱۳	۱۱ ۲۷	ہست ۴ چر نبین سورج ۲۵-۲۱ ہست ۴ چر نبین بدھ کری ہوا ۱۰-۲۷ دہنشٹا ۲ چر نبین اموگر نبین نیکہ ۴ چر
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مگہا ۴ چر نبین برہسپت ۶-۵۰ ۴ سنیچر جوگی اماوس کہت کرک نبین ۵۶-۰۴
۷	تلا	۲۷	۴۷	۰	۰	۰	سواتی ۴ چر نبین شکر ۳۲ پل نوڑ نزا پہلا
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	چترا ۱ چر نبین سورج ۴۶-۲۵ بدھ پور سید نبین طلوع ہوا ۴-۴
۹	برچہک	۳۳	۳۰	۰	۰	۰	بساکہا ۱ چر نبین شکر ۴۲-۱۴
۱۰	۰	۰	۰	اپرنت پاوت	۲ ۲۹	۱۹ ۴۷	مرگشرا ۳ چر نبین منگل متہن بین آیا ۴۴-۲۵
۱۱	دہن	۱۴	۱۴	۰	۰	۰	۰
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	چترا ۲ چر نبین سورج ۷-۵۸ بساکہا ۲ چر نبین شکر ۲۴-۵۰
۱۳	مکر	۵۳	۷	اپرنت پاوت	۱۷ ۴۶	۹ ۴۸	۰
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	برت درگا اشٹمی تعطیل ایکبوم
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	چترا ۳ چر نبین سنکرانت سورج تلا مین ۲۹-۵۳ مہورت ۳۰ بین ذلکی درستیا بین بساکہا ۳ چر نبین شکر ۵۶-۳
۱۶	کنبہ	۱۰	۳۸	اپرنت	۴۶	۱۳	۰
۱۷	۰	۰	۰	پاوت	۱۷	۹	ہست ۳ چر نبین بدھ ۴۴-۲ بساکہا ۴ چر نبین شکر برچہک بین آیا ۹-۴۸ ۱۸ برت پاپانک کشی اکادشی
۱۸	مین	۳۵	۱	۰	۰	۰	چترا ۴ چر نبین سورج ۵۰-۳۳
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	۰	۰	۰	اپرنت	۲۷	۵۹	سترا ۱ چر نبین شکر ۳۱-۲۷
۲۱	میکہ	۳	۵۶	پاوت	۱	۸	ہست ۴ چر نبین بدھ ۵۹-۴۸ بساکہا ۳ چر نبین سنیچر ۳۶-۵۳ برت شرط نام پورنماشی
۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سواتی ۱ چر نبین سورج ۱۰-۵۲
۲۳	برچہک	۳۳	۱۱	۰	۰	۰	ستیرا ۲ چر نبین شکر ۱۳-۳۶
۲۴	۰	۰	۰	اپرنت پاوت	۱۶ ۴۸	۱۹ ۱۹	چترا ۱ چر نبین بدھ ۵۸-۵۴ پورا بیابانکی ۱ چر نبین برہسپت ۱۰-۵۴
۲۵	متہن	۵۸	۵۱	۰	۰	۰	سواتی ۲ چر نبین سورج ۳۰-۴۴ سنیچر شکر ۵۵-۵۴ سنیچر چہپ بین غروب ہوا ۲۱-۴۸ شرکوا چر نبین
۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۷	۰	۰	۰	اپرنت	۵۴	۲۷	۰
۲۸	کرک	۴۸	۲۱	پاوت	۲۲	۲	مرگشرا ۴ چر نبین منگل ۵۷-۴۷ چترا ۲ چر نبین بدھ ۲۹-۴۴ چترا ۱ چر نبین شکر ۳۱-۵۴
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۰	سنگہ	۳۲	۴۶	۰	۰	۰	چترا ۳ چر نبین بدھ تلا مین آیا ۲۶-۳
۳۱	۰	۰	۰	اپرنت پاوت	۵۳ ۲۳	۲۳ ۲۲	جیشٹ ۱ چر نبین شکر ۲-۳

یوم	نومبر ۱۸۹۶ع	جمادی الاول ۱۳۱۴ھ	کاتک ۱۸۱۸ سالباہن	کاتک ۱۳۰۴ فصلی	کاتک ۱۹۵۳ بکرماجیت	کاتک بدی سمبت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
یکشنبہ	۱	۲۴	۱۰	۱۱	۱۸	۱۱	۳۸	۲۹	پوربا پھالگنی	۲۷	۴۳	اندر	۳۹	۵۴	۲۶	۵۰
دوشنبہ	۲	۲۵	۱۱	۱۲	۱۹	۱۲	۳۳	۳	اترا پھالگنی	۲۴	۱۰	بیدہرت	۳۲	۱۷	〃	۴۶
سہ شنبہ	۳	۲۶	۱۲	۱۳	۲۰	۱۳	۲۷	۱۷	ہست	۲۰	۱۵	بسکنبہ	۲۴	۴۷	〃	۴۲
چہارشنبہ	۴	۲۷	۱۳	۱۴	۲۱	۱۴	۲۱	۲۹	چترا	۱۶	۲	پریتی	۱۶	۵۵	〃	۳۸
پنجشنبہ	۵	۲۸	۱۴	۱۵	۲۲	اماوس	۱۵	۲۲	سواتی	۱۱	۴۶	آیشمان	۹	۱	〃	۳۳
جمعہ	۶	۲۹	۱۵	۱۶	۲۳	کاتک سدی	۹	۳۷	بساکہا	۷	۴۷	سوبہاگ	۱	۱۹	〃	۲۹
شنبہ	۷	یکم جمادی الثانی	۱۶	۱۷	۲۴	۲ ۳	۴ ۵۹	۳۴	انرادہا	۴	۱۲	اتیگنڈہ	۴۶	۵۵	〃	۲۵
یکشنبہ	۸	۳	۱۷	۱۸	۲۵	۴	۵۵	۳۹	جیشٹا	۱	۱۴	سوکرم	۴۰	۳۶	〃	۲۱
دوشنبہ	۹	۳	۱۸	۱۹	۲۶	۵	۵۲	۴۰	پوربا کہاڑا	۵۷	۴۸	دہرت	۳۴	۵۸	〃	۱۷
سہ شنبہ	۱۰	۴	۱۹	۲۰	۲۷	۶	۵۰	۴۶	اترا کہاڑا	۵۷	۳۷	شول	۳۰	۱۰	〃	۱۳
چہارشنبہ	۱۱	۵	۲۰	۲۱	۲۸	۷	۵۰	۵	شرون	۵۸	۳۴	گنڈہ	۲۶	۱۷	〃	۹
پنجشنبہ	۱۲	۶	۲۱	۲۲	۲۹	۸	۵۰	۱۴	دہنشٹا	۶۰	۰	بردہ	۲۳	۲۶	〃	۵
جمعہ	۱۳	۷	۲۲	۲۳	۳۰	۹	۵۲	۴۲	دہنشٹا	۰	۵۳	دہرو	۲۱	۳۴	〃	۱
شنبہ	۱۴	۸	۲۳	۲۴	یکم مگھر	۱۰	۵۵	۴۵	شت بہکا	۴	۲۶	بیاگہات	۲۰	۳۹	۲۵	۵۹
یکشنبہ	۱۵	۹	۲۴	۲۵	۲	۱۱	۵۹	۵۶	پوربا بہادرپد	۹	۸	ہرکہن	۲۰	۳۸	〃	۵۶
دوشنبہ	۱۶	۱۰	۲۵	۲۶	۳	۱۲	۶۰	۰	اترا بہادرپد	۱۴	۱۴	بجر	۲۱	۱۷	〃	۵۲
سہ شنبہ	۱۷	۱۱	۲۶	۲۷	۴	۱۲	۴	۵۱	ریوتی	۲۰	۵۵	سدہ	۲۲	۲۶	〃	۴۹
چہارشنبہ	۱۸	۱۲	۲۷	۲۸	۵	۱۳	۱۰	۶	اشونی	۲۷	۲۶	بتی پات	۲۳	۵۰	〃	۴۵
پنجشنبہ	۱۹	۱۳	۲۸	۲۹	۶	۱۴	۱۵	۲۷	بہرنی	۳۳	۴۸	وریان	۲۵	۶	〃	۴۱
جمعہ	۲۰	۱۴	۲۹	۳۰	۷	پورنماشی	۲۰	۱۷	کرتکا	۳۹	۳۷	پرگہہ	۲۵	۵۷	〃	۳۸
شنبہ	۲۱	۱۵	۳۰	یکم مگھر	۸	مگھر بدی ۱	۲۴	۲۲	روہنی	۴۴	۳۵	شو	۲۶	۱۳	〃	۳۶
یکشنبہ	۲۲	۱۶	یکم پوس	۲	۹	۲	۲۷	۱	مرگشرا	۴۸	۲۷	سدہ	۲۵	۳۷	〃	۳۵
دوشنبہ	۲۳	۱۷	۲	۳	۱۰	۳	۲۹	۸	آردرا	۵۱	۸	سادہ	۱۴	۹	〃	۳۳
سہ شنبہ	۲۴	۱۸	۳	۴	۱۱	۴	۲۹	۳۶	پنربس	۵۲	۳۴	شبہ	۲۱	۳۸	〃	۳۰
چہارشنبہ	۲۵	۱۹	۴	۵	۱۲	۵	۲۸	۴۵	پکہہ	۵۲	۵۳	شکل	۱۸	۱۰	〃	۲۷
پنجشنبہ	۲۶	۲۰	۵	۶	۱۳	۶	۲۶	۴۳	اشلیکہا	۵۱	۴۶	برہم	۱۳	۳۹	〃	۲۴
جمعہ	۲۷	۲۱	۶	۷	۱۴	۷	۲۳	۳۶	مگھا	۴۹	۵۲	اندر	۸	۲۲	〃	۲۲
شنبہ	۲۸	۲۲	۷	۸	۱۵	۸	۱۹	۳۶	پوربا پھالگنی	۴۷	۷	بیدہرت	۲	۱۶	〃	۱۹
یکشنبہ	۲۹	۲۳	۸	۹	۱۶	۹	۱۴	۴۵	اترا پھالگنی	۴۳	۴۰	پریتی	۴۸	۱۲	〃	۱۷
دوشنبہ	۳۰	۲۴	۹	۱۰	۱۷	۱۰	۹	۲۳	ہست	۳۹	۴۶	آیشمان	۴۰	۲۳	〃	۱۰

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرماس	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	کنیا	۴۱	۵۰	۰	۰	۰	سلواتی ۴ چرنین سورج ۱۰-۲۱ چترا ۴ چرنین بدھ ۵۱-۲۴ برت اماکادشی
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	تلا	۴۸	۸	ابرنت بارنت	۲۷ ۵۴	۱۷ ۱۸	جیشٹھا ۲ چرنین شکر ۲-۱۲ دھن تردوشی
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بساکھا ۱ چرنین سورج ۲۷-۳۹ سورتی ۱ چرنین بدھ ۱۳-۲۶ نرک چودس دیوالا یعنی دیوالی تعطیل ایکیوم
۵	برچھک	۵۳	۴۷	۰	۰	۰	جیشٹھا ۳ چرنین شکر ۴۶-۲۴
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سواتی ۲ چرنین بدھ ۲۲-۴ انکوٹ میلا پڑیوی
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بساکھا ۲ چرنین سورج ۴۶-۲۰ بھائی دوج گنگا
۸	دھن	۱	۱۴	ابرنت بارنت	۲۷ ۵۵	۳۶ ۳۵	سواتی ۳ چرنین بدھ ۲۸-۲۰ جیشٹھا ۴ چرنین شکر ۳۰-۳۷
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	مکر	۱۲	۴۵	۰	۰	۰	مرگشرا ۳ چرنین منگل ڈگری ہوا ۱۰-۱۸ سورتی ۴ چرنین بدھ ۳۰-۴۷ [illegible]
۱۱	۰	۰	۰	ابرنت	۵۱	۵	بساکھا ۳ چرنین سورج ۴۷-۳۷ مولا ۱ چرنین شکر دھن مین آیا ۱۲-۴۱ ۲
۱۲	کنبھ	۲۹	۳۴	بارنت	۲۰	۲۳	چترا ۴ چرنین بدھ ۳۵-۵۷ برت گوپال اشٹمی
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مولا ۲ چرنین شکر ۶-۵۵ پرکرمان نومی
۱۴	مین	۵۲	۵۷	۰	۰	۰	بساکھا ۴ چرنین شکرانت سورج برچھک مین ۲۲-۲۷ [illegible]
۱۵	۰	۰	۰	ابرنت بارنت	۲۷ ۵۹	۵۰ ۵۶	برت ہری پربودھنی ایکادشی روز پنچم بھیکم ایکادشی
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بساکھا ۳ چرنین بدھ ۲۸-۴۷ مولا ۳ چرنین شکر ۱۸-۱۴
۱۷	میکھ	۲۰	۵۵	۰	۰	۰	انرادھا ۱ چرنین سورج ۳۹-۵۷ پوربا پھالگنی ۲ چرنین برہسپت ۲۲-۳۰
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بساکھا ۴ چرنین بدھ برچھک مین آیا ۲۷-۵ بساکھا ۴ چرنین برہسپت [illegible] ۲۴-۲۲
۱۹	برکھ	۵۰	۱۵	ابرنت بارنت	۱۵ ۴۷	۲۷ ۵۲	مولا ۴ چرنین شکر ۲۶-۱۹
۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	انرادھا ۲ چرنین سورج ۵۷-۲۲ انرادھا ۱ چرنین بدھ ۳۱-۵ شبری کا میلہ
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۲	متھن	۱۶	۳۱	ابرنت	۵۸	۱۴	انرادھا ۲ چرنین بدھ ۲۶-۱۴ پورباکھاڑا ۱ چرنین شکر ۱۰-۳۰
۲۳	۰	۰	۰	بارنت	۲۹	۸	برت گنیش چوتھ
۲۴	کرک	۳۷	۱۳	۰	۰	۰	انرادھا ۳ چرنین سورج ۱۴-۵ انرادھا ۳ چرنین بدھ ۱۸-۲۶ پورباکھاڑا ۲ چرنین شکر ۵۴-۵۱
۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۶	سنگھ	۵۱	۴۶	ابرنت بارنت	۲۶ ۵۵	۴۳ ۹	منبرا ۴ چرنین بدھ ۱۹-۲۶
۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	انرادھا ۴ چرنین سورج ۳۰-۲۴ مرگشرا ۲ چرنین ڈگری ہوا منگل برکھ مین ۵۰-۲۰ پورباکھاڑا ۳ چرنین [illegible]
۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	جیشٹھا ۱ چرنین بدھ ۶-۲۴
۲۹	کنیا	۱	۱۵	ابرنت	۴۲	۴	شنیچر پورب مین طلوع ہوا ۴۰-۵۲
۳۰	۰	۰	۰	بارنت	۹	۲۳	جیشٹھا ۱ چرنین سورج ۴۷-۱۵ جیشٹھا ۴ چرنین بدھ ۵۰-۲ پورباکھاڑا ۴ چرنین شکر ۲۲-۳۳

یوم	دسمبر ۱۹۹۶ء	ماہ جمادی الثانی رجب ۱۴۱۷ھ	مگھر ۱۹۱۸ سال سالباہن	مگھر ۱۴۰۶ فصلی	مگھر سمت ۱۹۵۳ بکرمی	مگھر بدی سمت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دہمان	
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
سہ شنبہ	۱	۲۵	۱۰	۱۱	۱۸	۱۱ ۱۲	۳ ۵۷	۴۰ ۴۴	چترا	۳۵	۳۹	سوبھاگ	۳۳	۳۲	۲۵	۱۵
چہارشنبہ	۲	۲۶	۱۱	۱۲	۱۹	۱۳	۵۱	۴۹	سواتی	۳۱	۳۶	شوبھن	۲۴	۴۴	″	۱۳
پنجشنبہ	۳	۲۷	۱۲	۱۳	۲۰	۱۴	۴۶	۱۱	بساکھا	۲۷	۲۱	اتیگنڈہ	۱۶	۵۷	″	۱۱
جمعہ	۴	۲۸	۱۳	۱۴	۲۱	اماوس	۴۰	۵۶	انرادھا	۲۳	۴۰	سوکرم	۹	۲۴	″	۸
شنبہ	۵	۲۹	۱۴	۱۵	۲۲	پڑوا یکم سدی	۳۸	۱۹	جیشٹھا	۲۰	۳۱	دہرت	۲	۱۳	″	۶
یکشنبہ	۶	۳۰	۱۵	۱۶	۲۳	۲	۳۲	۳۲	مولا	۱۸	۱۱	گنڈہ	۴۹	۴۳	″	۴
دوشنبہ	۷	یکم رجب	۱۶	۱۷	۲۴	۳	۲۹	۴۲	پوربا کھاڑا	۱۶	۳۷	بردہ	۴۴	۳۹	″	۳
سہ شنبہ	۸	۲	۱۷	۱۸	۲۵	۴	۲۷	۵۶	اترا کھاڑا	۱۶	۸	دہرو	۴۰	۲۵	″	۱
چہارشنبہ	۹	۳	۱۸	۱۹	۲۶	۵	۲۷	۲۳	شرون	۱۶	۵۲	بیاگھات	۳۷	۸	۲۵	۰
پنجشنبہ	۱۰	۴	۱۹	۲۰	۲۷	۶	۲۸	۹	دھنشٹھا	۱۸	۵۰	ہرکھن	۳۷	۳	۲۴	۵۸
جمعہ	۱۱	۵	۲۰	۲۱	۲۸	۷	۳۰	۱۹	شتبھکا	۲۲	۶	بجر	۳۳	۴۱	″	۵۶
شنبہ	۱۲	۶	۲۱	۲۲	۲۹	۸	۳۳	۳۳	پوربا بھادرپد	۲۳	۲۹	سدھ	۳۳	۱۹	″	۵۴
یکشنبہ	۱۳	۷	۲۲	۲۳	یکم پوس	۹	۳۷	۵۳	اترابھادرپد	۳۱	۵۵	بتی پات	۳۳	۴۶	″	۵۲
دوشنبہ	۱۴	۸	۲۳	۲۴	۲	۱۰	۴۲	۵۶	ریوتی	۳۸	۲	دریان	۴۳	۴۲	″	۵۱
سہ شنبہ	۱۵	۹	۲۴	۲۵	۳	۱۱	۴۸	۲۰	اشونی	۴۴	۳۳	پرگھہ	۳۶	۱	″	۵۰
چہارشنبہ	۱۶	۱۰	۲۵	۲۶	۴	۱۲	۵۳	۴۱	بھرنی	۵۱	۰	شو	۳۷	۱۹	″	۴۹
پنجشنبہ	۱۷	۱۱	۲۶	۲۷	۵	۱۳	۵۸	۳۱	کرتکا	۵۷	۰	سدھ	۳۸	۳۹	″	۴۸
جمعہ	۱۸	۱۲	۲۷	۲۸	۶	۱۴	۶۰	۰	روہنی	۶۰	۰	سادہ	۳۸	۴۹	″	۴۶
شنبہ	۱۹	۱۳	۲۸	۲۹	۷	۱۴	۲	۳۴	روہنی	۲	۱۸	شبھ	۳۸	۳۰	″	۴۴
یکشنبہ	۲۰	۱۴	۲۹	۳۰	۸	پورنماشی	۵	۲۷	مرگ شرا	۷	۱۷	شکل	۳۷	۲۰	″	۴۲
دوشنبہ	۲۱	۱۵	یکم جدی	یکم پوہ	۹	یکم بدی	۷	۱۲	آردرا	۹	۲۹	برہمہ	۳۵	۹	″	۴۰
سہ شنبہ	۲۲	۱۶	۲	۲	۱۰	۲	۷	۳۵	پنربس	۱۱	۱۳	اندر	۳۱	۵۷	″	۴۰
چہارشنبہ	۲۳	۱۷	۳	۳	۱۱	۳	۶	۴۳	پکھہ	۱۰	۴۴	بیدہرت	۲۷	۴۷	″	۴۴
پنجشنبہ	۲۴	۱۸	۴	۴	۱۲	۴	۴	۳۶	اشلیکھا	۱۱	۲	بسکنبھ	۲۲	۴۳	″	۴۵
جمعہ	۲۵	۱۹	۵	۵	۱۳	۵ ۶	۱ ۵۷	۴۷ ۲۶	مگھا	۹	۲۱	پریتی	۱۶	۵۲	″	۴۸
شنبہ	۲۶	۲۰	۶	۶	۱۴	۷	۵۲	۳۵	پوربا پھاگنی	۶	۴۹	آیشمان	۱۰	۱۹	″	۵۰
یکشنبہ	۲۷	۲۱	۷	۷	۱۵	۸	۴۷	۱۳	اترا پھاگنی	۳	۳۳	سوبھاگ	۳	۱۱	″	۵۲
دوشنبہ	۲۸	۲۲	۸	۸	۱۶	۹	۴	۲۹	چترا	۵۵	۴۳	اتیگنڈ	۴۸	۱	″	۵۴
سہ شنبہ	۲۹	۲۳	۹	۹	۱۷	۱۰	۳۵	۴۳	سواتی	۵۱	۳۱	سوکرم	۴۰	۴	″	۵۵
چہارشنبہ	۳۰	۲۴	۱۰	۱۰	۱۸	۱۱	۲۹	۴۲	بساکھا	۴۷	۲۷	دہرت	۳۲	۱۴	″	۵۷
پنجشنبہ	۳۱	۲۵	۱۱	۱۱	۱۹	۱۲	۲۴	۶	انرادھا	۴۳	۲۹	شول	۲۴	۳۳	″	۵۹

	چندرمان			بہدزا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	تلا	۷	۳۴	۰	۰	۰	جیشٹا ۳ چرن میں بدہ ۵۵-۱۴ ابرت اوتپنا ایکادشی-
۲	۰	۰	۰	ابرنت	۵۱	۴۹	۔
۳	برچھک	۱۳	۲۵	یاوت	۱۹	۰	جیشٹا ۴ چرن میں بدہ ۴۹-۳۰-۱ اترا کھاڈ ۱ چرن میں شکر ۷-۵۴-
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۔
۵	دہن	۲۰	۳۱	۰	۰	۰	مولا ۱ چرن میں بدہ دہن میں آیا ۹-۴۴-۱۰ اترا کھاڈ ۲ چرن میں شکر مکر میں آیا ۴۸-۱۳- [illegible] ۱۸-۱۵-۹
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۔
۷	مکر	۳۱	۳۰	ابرنت	۵۸	۴۹	جیشٹا ۳ چرن میں سورج ۱۹-۳۶ مولا ۲ چرن میں بدہ ۶۵-۴۴-۰۸ دہن ۱ چرن میں ۲ ہو [illegible] ۳-۰
۸	۰	۰	۰	یاوت	۲۷	۵۶	مرگشرا ۱ چرن میں منگل وکری ہوا ۲۰-۲۸ اترا کھاڈ ۱ چرن میں شکر ۴-۳-۵۳-
۹	کنبھ	۴۷	۵۱	۰	۰	۰	مولا ۳ چرن میں بدہ ۴۶-۴۴-۸۴-
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	جیشٹا ۴ چرن میں سورج ۳۵-۴۴-۳-
۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مولا ۴ چرن میں بدہ ۵۲-۰ اترا کھاڈ ۴ چرن میں شکر بدلیا ۲-۱۳ ابدہ پچھم میں طلوع ہوا ۳۲-۲۶-
۱۲	مین	۱۰	۲۳	یاوت	۱	۵۴	۔
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مولا ۱ چرن میں سنکرانت سورج دہن میں آیا ۵۱-۱۴ مہورت ۳۰ پوربا کھاڈ ۱ چرن میں بدہ ۵۷-۵-
۱۴	میکھ	۳۸	۲	۰	۰	۰	پن دوپہر تک شرون ۱ چرن میں شکر ۷-۵۳-
۱۵	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۱۵ ۴۸	۳۸ ۲۰	برت موکہ ۱۱ اکادشی-
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۱	پوربا کھاڈ ۲ چرن میں بدہ ۵-۶-۷ شرون ۲ چرن میں شکر ۴۵-۳۳-
۱۷	برکھ	۷	۳۰	۰	۰	۰	مولا ۲ چرن میں سورج ۶-۴۵ میترا ۱ چرن میں سنیچر ۴-۱۴-
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	روہنی ۴ چرن میں منگل وکری ہوا ۲۱-۱۳ ابرنت پوربا کھاڈ ۳ چرن میں بدہ ۲۵-۴۹
۱۹	متھن	۳۴	۳۷	ابرنت یاوت	۲ ۴۳	۳۴	شرون ۳ چرن میں شکر ۳۷-۳-۴
۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مولا ۴ چرن میں سورج ۲۲-۳ پوربا کھاڈ ۴ چرن میں بدہ ۴۳-۷-
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۔
۲۲	کرک	۵۴	۲۲	ابرنت	۳۷	۹	شرون ۴ چرن میں شکر ۴۴-۳-۲۲-
۲۳	۰	۰	۰	یاوت	۶	۳۴	مولا ۴ چرن میں سورج ۳۷-۵۰ اترا کھاڈ ۱ چرن میں بدہ ۵-۷ برت گنیش چوتھ-
۲۴	سنگھ	۲۲	۶	۰	۰	۰	۔
۲۵	۰	۰	۰	ابرنت	۵۷	۳۶	اترا کھاڈ ۲ چرن میں بدہ مکر میں ۳۵-۳۹ دہنشٹا ۱ چرن میں شکر ۱۱-۲-
۲۶	۰	۰	۰	یاوت	۲۵	۰	پوربا کھاڈ ۱ چرن میں سورج ۵۳-۱۴-
۲۷	کنیا	۸	۳۰	۰	۰	۰	روہنی ۳ چرن میں منگل وکری ہوا ۳۱-۴۶-
۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا کھاڈ ۳ چرن میں بدہ ۳۰-۳ دہنشٹا ۲ چرن میں شکر ۲-۴۴-
۲۹	تلا	۰	۰	ابرنت یاوت	۸ ۳۵	۳۱ ۳۴	۔
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دہنشٹا ۳ چرن میں شکر کنبھ میں آیا ۵۱-۴۴ برت سپہلا اکادشی-
۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا کھاڈ ۴ چرن میں بدہ ۳۷-۳۳-

پھلادیش سنہ ۱۸۹۶ء مطابق سمت ۱۹۵۳ بکرمی

برس کا راجہ سورج۔ خواص بارش بکثرت ہو۔

وزیر سنیچر۔ خواص زراعت مساوات ہون نہ کم نہ زیادہ۔

فوج کا سردار سنیچر۔ خواص راجے ادہرم کارج مین مشغول رہین سپاہ زیادہ ہو۔

زراعت کا سردار منگل۔ خواص غلہ چاول بہت ہووے اور غلہ نخود بہت پیدا ہون سرخ زمین بہت پہل دیوی۔

غلہ کا سردار سورج خواص زراعت متوسط درجہ کی ہو۔ اور بارش بہی متوسط درجہ کی ہوا اور پہل کم ہو۔

نرخ کا سردار سورج۔ خواص نرخ غلہ کا ارزان رہے۔ اور سفید قسم غلہ بہت ہو۔

بادلون کا سردار سنیچر۔ خواص۔ زراعت متوسط درجہ کی ہو اور کسی قدر قحط ہو کہین بارش ہو اور کہین نہ ہو۔ سیاہ اشیاء بہت ہو یعنے ماش تل وغیرہ۔

رسون کا سردار برہسپت۔ کہنئو مین رس دار چیزین بکثرت پیدا ہون اور ہر ایک قسم کے درخت کو پہل پہول لگین۔ یعنی پہل بکثرت ہیان۔ اور نرخ ارزان ہو۔ اور غلہ بکثرت پیدا ہو۔ اور رعایا کو آرام ملے۔

پہادون سدی ترودشی یوم دوشنبہ ۲۰ گہڑی۔ ۳۶ پل متہن لگن مین کیلک نامی سال نے پرویش کیا جس کا پہل یہ ہے۔ سب قسم کی زراعت پیدا ہو۔ سوکال رہے۔ اور ملک مین امن و امان رہے۔

اس سال مین بارش ۷ بسوہ۔ دہان ۱۷ بسوہ گہاس ۷ بسوہ سیردی ۱۵ بسوہ۔ گرمی ۷ بسوہ۔ ہوا ۷ بسوہ بادشاہون مین نااتفاقی ۱۵ بسوہ۔ خوشی ۱۵ بسوہ۔ رنج ۵ بسوہ۔ موت ۵ بسوہ۔ پیدائش ۱۵ بسوہ ملک مین فساد ۵ بسوہ۔ ملک مین امن ۳ بسوہ۔ چورون کا خوف ۹ بسوہ۔ چورون کی بربادی ۷ بسوہ۔ آگ کا خوف ۹ بسوہ۔ بہوکہ ۱۳ بسوہ۔ پیاس ۳ بسوہ۔ تندرستی ۹ بسوہ۔ سستی ۱ بسوہ۔ ادم ۲ بسوہ۔ غصہ ۷ بسوہ۔ سزا ۲ بسوہ۔ بہید ۷ بسوہ۔ پہل ۳ بسوہ۔ پہپل ۹ بسوہ۔ ہوش ۱ بسوہ۔ گہمنڈ ۴ بسوہ۔ سانپ ۲ بسوہ۔ سکہ ۴ بسوہ۔ دکہ ۱۶ بسوہ۔ مرد ۴ بسوہ عورت ۱۶ بسوہ۔

نقشہ لابھہ و خرچ مع گہاتنک چندرمان بابت سمت ۱۹۵۳ مطابق ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۹۶ء

راس	میکھہ	برکھہ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دہن	مکر	کنبھ	مین
لابھہ	۱۴	۸	۱۴	۸	۱۱	۱۴	۸	۱۴	۱۱	۵	۵	۱۱
خرچ	۱۱	۵	۲	۱۴	۱۱	۲	۵	۱۱	۲	۵	۵	۲
گہاتنک مرد کو	۱	۵	۹	۲	۶	۱۰	۳	۷	۴	۸	۱۱	۱۲
گہاتنک عورت کو	۱	۸	[illegible]	۹	۶	۳	۴	۲	۱۰	۱۱	۵	۱۲

ماگهه بدی اماوش ۴۲ - ۲۱

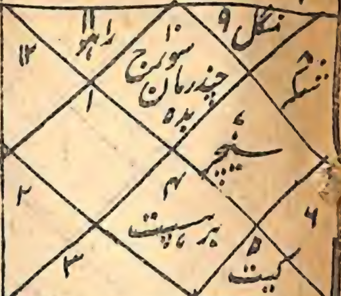
منگل ۹
شنکر
راہو ۱۱
۱۲
۱۰ سورج چندرماں بدھ
۱
سنیچر
۴ برہسپت
۲
۳
۵ کیت
۶

ماگهه سدی پورنماشی ۴۳ - ۸

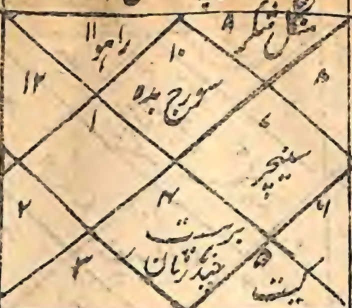
منگل شنکر ۹
راہو ۱۱
۱۰ سورج بدھ
۱۲
۸
۱
۷ سنیچر
۴ برہسپت چندرماں
۵ کیت
۲
۳
۶

پهاگن بدی اماوش ۴۳ - ۳۳

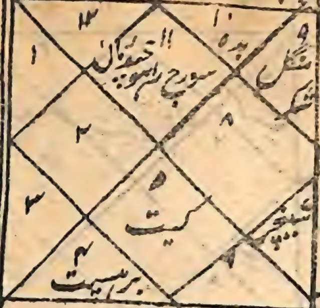
۱۲
۱۱ سورج راہو چندرماں
۱۰ بدھ
۹ منگل شکر
۱
۸
۲
۵ کیت
۳
۶ سنیچر
۴ برہسپت

پهاگن سدی پورنماشی ۴۴ - ۸

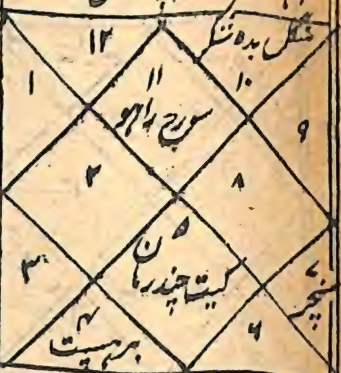
منگل بدھ شنکر
۱۲
۱۱ سورج راہو
۱۰
۱
۹
۲
۸
۵ کیت چندرماں
۳
۷ سنیچر
۴ برہسپت
۶

چیت بدی اماوش ۴۴ - ۴۹

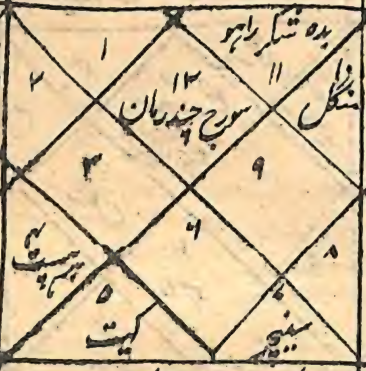
بدھ شنکر راہو
۱
۱۱ منگل
۱۲ سورج چندرماں
۲
۳
۹
۶
۴ برہسپت
۸
۵ کیت
۷ سنیچر

چیت سدی پورنماشی ۴۵ - ۵۰

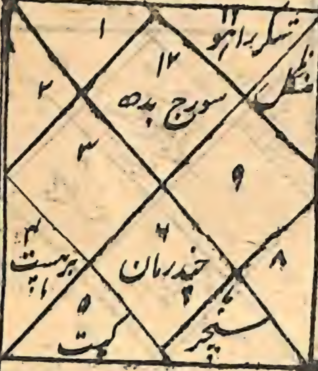
۱۱ شنکر راہو
۱
۱۲ سورج بدھ
۱۰ منگل
۲
۳
۹
۶ چندرماں
۴ برہسپت
۸
۵ کیت
۷ سنیچر

بیساکهه بدی اماوش ۴۶ - ۲

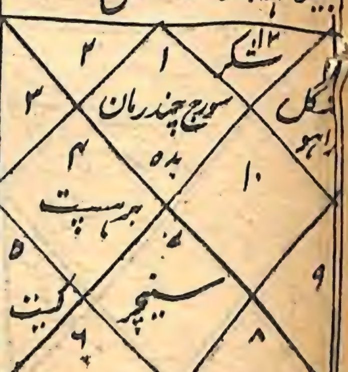
۱۲ شکر
۲
۱
منگل راہو ۱۱
۳
سورج چندرماں
۴ بدھ
۱۰
برہسپت
۷ سنیچر
۵
کیت
۶
۹
۸

بیساکهه سدی پورنماشی ۴۶ - ۱۸

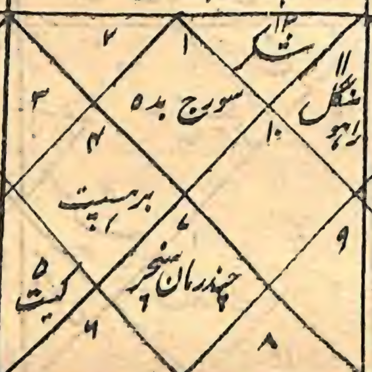
۲
۱
۱۲ شکر
۱۱ منگل راہو
۳
سورج بدھ
۴
۱۰
برہسپت
۷
۹
چندرماں سنیچر
۵ کیت
۶
۸

جیٹهه بدی اماوش ۴۷ - ۱

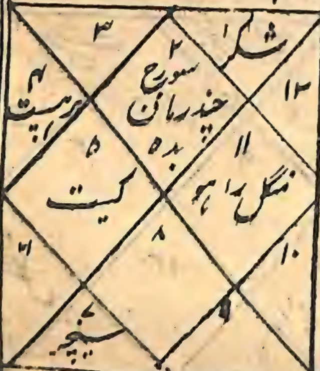
۳
۱ شکر
۲ سورج چندرماں بدھ
۱۲
۴ برہسپت
۵ کیت
۱۱ منگل راہو
۶
۸
۱۰
۹
۷ سنیچر

جیٹهه دوہی بدی پورنماشی ۴۷ - ۴۳

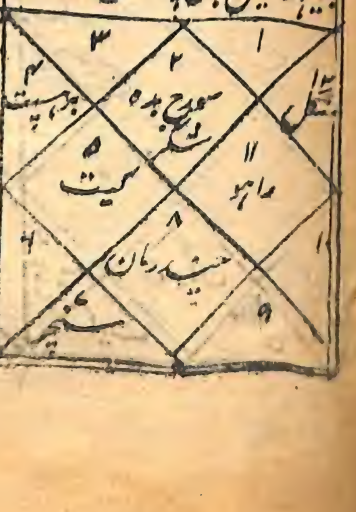
۳
۱
۱۲ منگل
۲ سورج بدھ شکر
۴ برہسپت
۵ کیت
۱۱ راہو
۸
۶
چندرماں
۹
۷ سنیچر

جیٹهه دوہی بدی اماوش ۴۷ - ۳۳

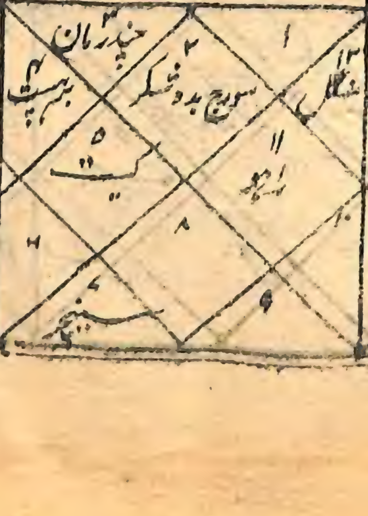
۳ چندرماں
۲ سورج بدھ شکر
۱
۱۲ منگل
۴ برہسپت
۵ کیت
۱۱ راہو
۸
۶
۹
۷ سنیچر

جیٹهه سدی پورنماشی ۴۷ - ۳۶

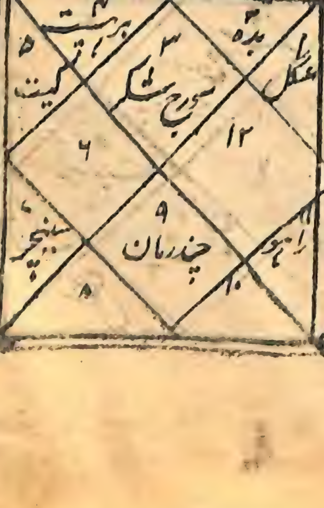
۴ برہسپت
۳ بدھ
۵ کیت
۲ سورج شکر
۱ منگل
۱۲
۶
۹ چندرماں
۱۱ راہو
۷ سنیچر
۱۰
۸

اساڑہ بدی اماوش ۷۴ - ۲۴

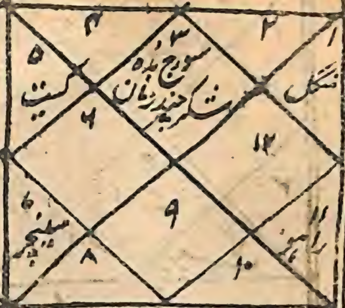
۱
منگل
۲
۴
۳
سورج بدھ
شکر چندرماں
۵
کیت
۶
۱۲
۹
۷
سنیچر
۸
۱۱
راہو
۱۰

اساڑہ سُدی پورنماشی ۷۴ - ۱۰

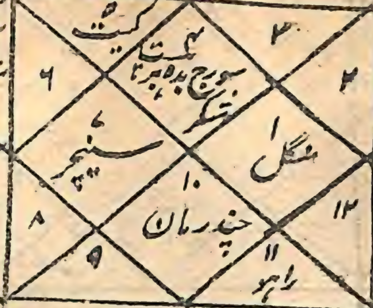
۳
۴
سورج بدھ برہسپت
شکر
۵
کیت
۲
۶
۱
منگل
۷
سنیچر
۱۰
چندرماں
۱۲
۸
۹
۱۱
راہو

ساون بدی اماوش ۶۴ - ۳۹

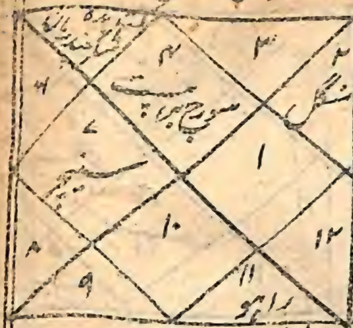
۲
منگل
۳
۴
سورج برہسپت
شکر بدھ چندرماں
۶
۱
۷
سنیچر
۱۰
۱۲
۸
۹
۱۱
راہو

ساون سُدی پورنماشی ۶۴ - ۱۲

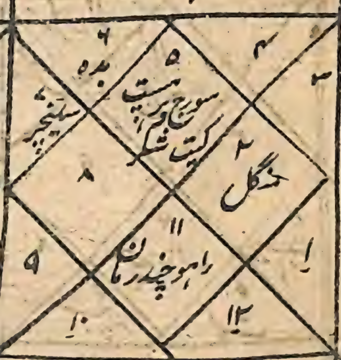
۳
۴
۶
بدھ
۵
سورج برہسپت
کیت شکر
۲
منگل
۷
سنیچر
۸
۱
۱۱
راہو چندرماں
۹
۱۲
۱۰

بھادون بدی اماوش ۵۴ - ۳۵

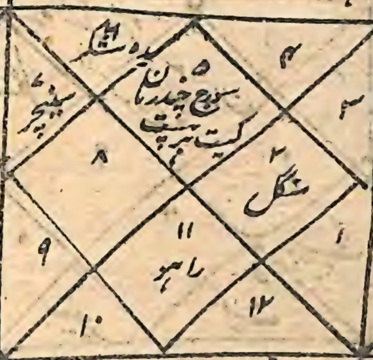
۳
۴
بدھ شکر
۵
سورج چندرماں
کیت برہسپت
۷
سنیچر
۲
منگل
۸
۱
۱۱
راہو
۹
۱۲
۱۰

بھادون سُدی پورنماشی ۵۴ - ۲

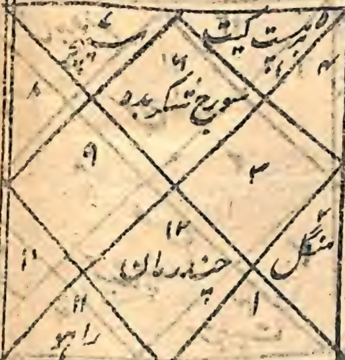
۵
برہسپت کیت
۴
۶
سورج شکر بدھ
۷
سنیچر
۸
۹
۳
۱۲
منگل
چندرماں
۱
۱۱
راہو

اسوج بدی اماوش ۴۴ - ۲۵

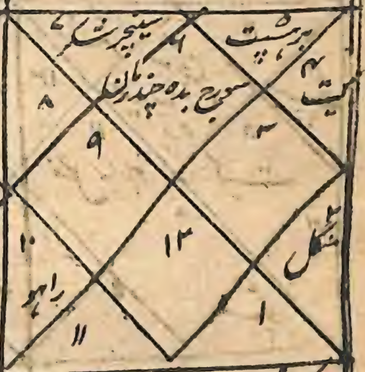
۴
کیت
۵
برہسپت
۷
سنیچر شکر
۶
سورج بدھ چندرماں
۳
۸
۹
۲
منگل
۱۲
۱۰
راہو
۱
۱۱

اسوج سُدی پورنماشی ۳۴ - ۴۷

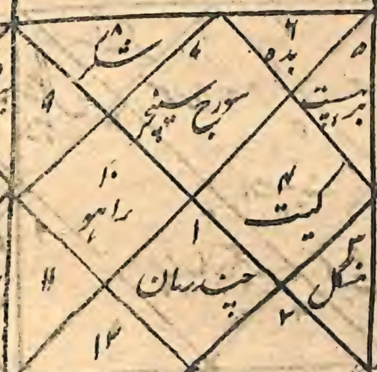
۵
برہسپت
۶
بدھ
۸
شکر
۷
سورج سنیچر
۹
۴
کیت
۱۰
راہو
۱
چندرماں
۳
منگل
۲
۱۱
۱۲

کاتک بدی اماوش ۳۴ - ۱۶

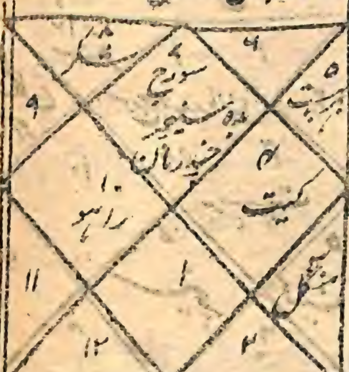
۶
۸
شکر
۷
سورج
بدھ سنیچر
چندرماں
۵
برہسپت
۹
۴
کیت
۱۰
راہو
۳
منگل
۱
۱۱
۱۲
۲

کاتک سُدی پورنماشی ۱۴ - ۴۹

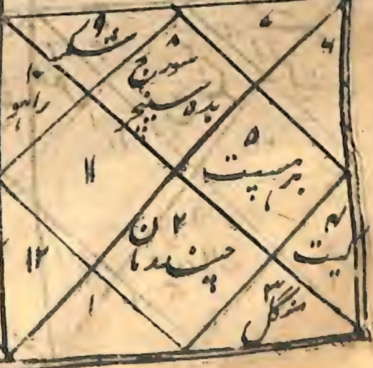
۶
۷
۹
شکر
۸
سورج
بدھ سنیچر
۱۰
راہو
۵
برہسپت
۱۱
۴
کیت
۲
چندرماں
۳
منگل
۱۲
۱

مگھر بدی اماوش ۲۴ - ۴۳

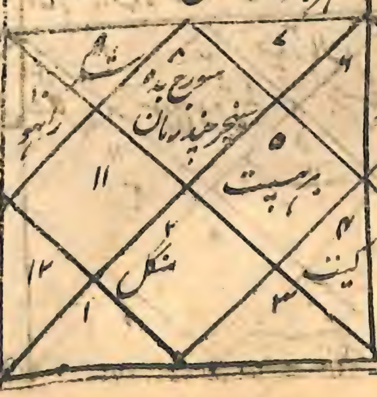
۹
شکر
۸
سورج بدھ
سنیچر چندرماں
۷
۶
۱۰
راہو
۵
برہسپت
۱۱
۲
منگل
۴
کیت
۱۲
۱
۳

مگھر سُدی پورنماشی ۲۴ - ۲۱

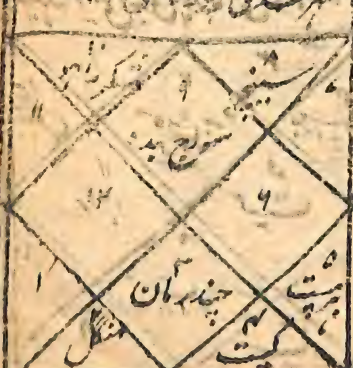
۱۰
شکر راہو
۸
سنیچر
۷
۹
سورج بدھ
۱۱
۶
۱۲
۳
چندرماں
۵
برہسپت
۴
کیت
۱
۲
منگل

چترا	تخت نشینی و ملازمت ملوک و علما و بناء عام و منصب و نقل و تحویل و قطع برید نو و پوشاک و تعلیم و زراعت استعمال مقویات و سفر کو نیک ہے	مردو	نیک ہے سب مہمات کے واسطے
سواتی	قطع برید نو و تعلیم و ترویج و تعلیم نقش و افسون و سواری و درخت لگانے و حجامت بنوانے اور سفر دریا کرنیکو نیک ہے	چر	تین گہڑی اول کے بعد سب کامونکے واسطے
بشاکہا	قطع برید نو اور خلعت مندی دستار و درخت بٹھلانے و زیور بنوانے کو نیک ہے	مسر	سعد ہے خصوصاً نو بریدن اور نو پوشیدن استعمال عطر [illegible] سفر کو
انورادہا	تخت نشینی اور بناء نام و منصب و نقل و تحویل و قطع برید نو و پوشاک نو اور تعلیم و ترویج و تجارت اور باغ لگانے کو خوب ہے	مردو	سب کامونکے واسطے خصوصاً نو بریدن اور نو پوشیدن خلوت نشینی
جیشٹا	حکومت و تجارت و نقش و افسون سیکھنے اور عمارت اور حمام میں جانے اور سفر کرنے کو خوب ہے	تیکہن	نیک ہے استعمال عطریات اور پوشاک و زینہ کو نیک ہے
مول	تہ خانے بنانے اور بیج بونے اور کنوئیں کہودنے اور کہیت کاٹنے و تعلیم اور مصالحت کو نیک ہے	تیکہن	نیک کاموں کے واسطے برا ہے
پورباکہاڑ	فصد کرانے اور ناخن کٹوانے اور عمارت ڈہوانے اور بنیاد کہدوانے اور درخت کٹوانے کو خوب ہے	اگر	نیک ہے نو بریدن اور نو پوشیدن اور دیگر کارہائے مثال اونکی کو
اتراکہاڑ	تخت نشینی نقل و تحویل و عمارت و منصب و حجامت کے واسطے خوب ہے	ستہر	نیک ہے نو بریدن اور نو پوشیدن اور دیگر کارہا سے مثال اونکی کو
شرون	تخت بیٹھنے بادشاہ کو دیکھنے منصب و قطع و برید پوشش عمارت بالاخانہ و بنیاد و بلند زراعت و شناعت تعلیم کو نیک ہے	چر	نیک ہے زراعت اور خرید زمین وغیرہ املاک کو۔
دہنشٹا	بادشاہ اور امیر کو دیکھنے اور قطع و برید نو اور پوشاک نوا و رکار سپ و فیل اور زراعت اور سفر کو خوب ہے	چر	نیک ہے زراعت اور خرید زمین وغیرہ املاک کو۔
ستبہکہا	تخت نشینی اور عمارت اور منصب اور کار سپ و فیل اور بنیاد	چر	ملازمت سلاطین و حکام نو بریدن و پوشیدن و رکاب ہونکو نیک ہے
پوربابہادرپد	مسہل اور دوا کہانے اور خرید و فروخت چارپایہ کرنے اور بہور کینی اور بیج بونے کو نیک ہے ۔	اگر	سب کاموں کو نیک ہے بجز بنانے تالاب
اترابہادرپد	تخت نشینی اور بنیاد اور نام و منصب و نقل و تحویل و ترویج و قطع و برید و پوشش نو کرنے اور بالاخانے بنانے کو نیک ہے	ستہر	سب کام کو نیک ہے خصوصاً نو بریدن و نو پوشیدن اور رکاب فیل
ریوتی	تخت نشینی و ملازمت ملوک اور نو قطع برید اور پوشاک اور تعلیم اور ترویج اور بنا اور نام و منصب و درخت بٹھلانے کو نیک ہے	مردو	نیک ہے خلوت نشینی اور صدقہ دینے کو

کیفیت تتھون کے

ہر ایک مہینوں کے دو پکش مقرر ہیں اول کا نام کرشن پکش یا بدی ہے اور دوسریکا نام شوکل پکش یا سُدی ہوتا ہے اور آغاز سال کا چیت سُدی پروا سے شروع ہوتا ہے جوتشی یعنے منجم نے ان تتھون کے خواص بھی بہت سے بیان فرمائے ہیں جن کا کسی قدر انتخاب ذیل میں بھی درج کیا جاتا ہے۔

خواص تتھہائی شوکل پکش یا شودھی چاندنی		خواص تتھہائی کرشن پکش یعنی اندھیر جسکو بدی بھی کہتے ہیں	
نام تتھ	خواص	نام تتھ	خواص
پروا	بدرجہ میانہ سعد ہے مگر سفر منع ہے	پروا	سب کاموں کو نیک ہے مگر سفر نہ چاہیئے
دوج	سعد ہے قطع برید اور سفر اور پوشش کو	دوج	نیک ہے تو قطع برید اور پوشاک اور سفر کو
تیج	ایضاً	تیج	نصف اول نیک ہی تو قطع برید اور پوشاک اور سفر کو نصف آخر بسبب بہدرا کے
چوتھہ	سعد ہی مگر نصف تتھ پچھلے بسبب بہدرا کے خوب نہیں	چوتھہ	نحس ہے
پنچمی	سعد ہی قطع برید لو اور پوشش لو اور سفر کو	پنچمی	نیک ہے تو قطع برید اور پوشاک اور سفر کو
چھٹھ	بجز سفر سب کاموں کے واسطے سعد ہے	چھٹھہ	بجز سفر سب کام کو نیک ہے
ستمی	نیک ہے قطع برید لو اور پوشش اور سفر کو	ستمی	نصف اول بسبب بہدرا بہتر نہیں ہے
اشٹمی	نصف تتھ اول بہدرا کے باعث بہتر نہیں ہے اور نصف اخیر بجز سفر اور کاموں کو اچھی ہے	اشٹمی	بجز سفر اور سب کاموں کو نیک ہے
نومی	سفر نہ چاہیئے	نومی	سفر نہ چاہیئے
دشمی	نیک ہے قطع برید لو اور پوشش اور سفر کو	دشمے	نصف اخیر بسبب بہدرا بہتر نہیں
اکادشی	نصف اول بشرح بالا نصف اخیر بسبب بہدرا نہیں	اکادشی	نیک ہے قطع برید اور پوشش اور سفر کو
دوادشی	نیک ہے قطع لو اور پوشاک کو	دوادشی	نیک ہے قطع برید اور پوشاک کو
تردوشی	ایضاً	تردوشی	نیک ہے قطع برید اور پوشاک کو
چودس	ایضاً بجز سفر	چودس	بسبب بہدرا نصف آخر خوب نہیں ہے
پورنماشی	اول خوب نہیں اور نصف قطع برید کو نامد ہے	اماوس	بسبب بہدرا نصف اول خوب نہیں مگر سفر نہ چاہیئے اور بہتر کرم اور دان کو و اسنان کو نیک ہے

نام گرہ یعنی ستارہ	تعداد قیام ستارہ در برج	کیفیت ملکیت برج کہ کس برج کا مالک ہے	نقشہ سپتا چکر متعلقہ باوقت کرنے سعد و نحس گرہ کے	کیفیت سعد و نحس		
			تفصیل خیرات	سعد	نحس	مساوی
شمس یعنی سورج	۳۰ یوم	اسد یعنی سنگھ خانہ و حمل شرف و میزان ہبوط	گندم و صندل سرخ و پارچہ سرخ و طلا و مادہ گاؤ سرخ چکیدہ قند سیاہ و کنول گٹہ و مانک یعنی یاقوت و مس و دچھنا یعنی نقدی	۲۳ و ۶۶ و ۶ ۱۱	۴ و ۸۸ و ۱۲	۱ و ۲ و ۸ و ۹ ۸ و
قمر یعنی چندرمان	سوا دو یوم	سرطان یعنی کرک خانہ ثور شرف خانہ عقرب ہبوط	برنج و خیرات و پارچہ سفید و نقرہ و مروارید و ظروف بالنس و کافور و نر گاؤ جوان و دچھنا	۱۱ و ۲ و ۳ و ۴۳	۴۴ و ۱۲	۱۰۶۹
مریخ یعنی منگل	۴۵ یوم	حمل یعنی میکھ عقرب یعنی برچیک ہی جدی شرف سرطان ہبوط	گندم و قند سیاہ و کہربا و المرجان و مشک و نر گاؤ سرخ و طلا و گل سبز و سرخ و مس و دچھنا	۴۳ و ۱۰ ۱۱	۸۸ و ۱۲	۱ و ۲ و ۱۵ ۹
عطارد یعنی بدھ	۳۰ یوم	جوزا یعنی متھن سنبلہ یعنی کنیا سنبلہ و حوت ہبوط	مونگ و پارچہ سبز و ظروف کانسہ و روغن زرد و زمرد و پھول کنبز و عاج و دچھنا	۲۱ و ۲ ۹۷ و ۱۱	۴ ۸ ۱۲	۱ و ۵۲ و ۶ ۴
مشتری یعنی برہسپت	۱۳ ماہ	قوس یعنی دھن حوت یعنی مین سرطان شرف جدی ہبوط	دال نخود و پارچہ زرد و طلا و شکر و زر و چوب و اسپ و نمک و دچھنا و لبنا	۲۵۷۱ ۱۱	۴ ۸ ۱۱	۱۰۲۲۱
زہرہ یعنی شکر	۲۹ یوم	ثور یعنی برکھ میزان یعنی تلا حوت شرف سنبلہ ہبوط	برنج و پارچہ سفید و سرخ رنگ و اسپ سفید و مادہ سفید و الماس و نقرہ و روغن زرد و کافور و دچھنا	۱ و ۲ و ۳ ۱۱۹۷	۴ ۸ ۱۲	۱۰ و ۹ و ۵
زحل یعنی سنیچر	دو و نیم سال	جدی یعنی مکر دلو یعنی کمبھ میزان شرف و حمل ہبوط	ماش سیاہ و روغن سیاہ و آہن و پارچہ سیاہ و نیلم و کنجد سیاہ و کرہتی و گاؤ میش و دچھنا	۳۱ و ۲ و ۶ ۱۰ و ۱۱	۴ ۹ ۱۲	۱ و ۲ و ۵ ۹
راس یعنی راہو	یک و نیم سال	جوزا یعنی متھن سنبلہ یعنی کنیا قوس شرف جوزا ہبوط	گومیدک و اسپ سیاہ و پارچہ سیاہ و کنول گٹہ و کنجد سیاہ و روغن سیاہ و آہن یعنی سلحہ و دچھنا و ماہی زندہ	۵ و ۶ ۱۱	۴ ۸ ۱۲	۹ و ۲ و ۴ ۹
ذنب یعنی کیت	یک و نیم سال	جوزا یعنی متھن سنبلہ یعنی کنیا جوزا شرف قوس ہبوط	کنجد سیاہ و روغن و کنول گٹہ و گلیم سیاہ و فیروزہ و دچھنا	۱۰ و ۴۳ ۱۱ ۱۱	۴ ۹ ۱۲	۱۰ و ۱ و ۵ ۹

ترکیب معلوم کرنے پنچانگ مہورت یاترا یعنی سفر کی

پنچانگ مہورت دریافت کرنیکی ترکیب یہ ہے کہ مراتب سعد جو نو قسم کے لکہے جاتے ہین ۔ اون کو جنتری مین سے بغور دیکہکر ڈہونڈلین اور جس تاریخ اور وقت مین یہ سب مراتب سعد یکجا ہو جاوین اوس کو اپنے پنچانگ مہورت سعد اور شبہ سمجہا جاوے اور اگر ایک دو کی کمی بہی رہجاے تو بصورت اعلےٰ مراتب سعد ہونے اوسکے کے پرواہ نہ کرنی چاہئیے ۔

اول ۔ سفر کیوقت دساسول سامنے یا داہنے ہونا منع ہے ۔ نقشہ دساسول ذیل مین درج ہے ۔

دوم ۔ جوگنی مقابل یا داہنے نہ ہونی چاہئیے بائین یا پشت پر نقشہ جوگنی درج ذیل کیا گیا ہے ۔

سوم ۔ کال چکر بہی مقابل نہ ہونا چاہئیے بائین یا پشت پر ہونا چاہئیے مقامات کال چکر بہی ذیل مین درج ہے

سمت ہاے	پورب	اگنی	دکہن	نیرت	پچہم	بایب	اوتر	ایسان
دساسول	دوشنبہ شنبہ		پنجشنبہ		یکشنبہ جمعہ		سہ شنبہ چہارشنبہ	
جوگنی	پڑوا نومی	تیج ایکادشی	پانچمی ترودشی	چوتہہ دوادشی	چہٹہ چودس	ستمی پورنماشی	دوج دسمی	اشٹمی اماوس
کال چکر	شنبہ	جمعہ	پنجشنبہ	چہارشنبہ	سہ شنبہ	دوشنبہ	یکشنبہ	شنبہ

چہارم ۔ تتہہ ہای رکتا یعنے چوتہہ نومی چودسی کو اور سنکرانت والا دن و پورنماشی و چندر گہن اور جہا تتہا کے دن سفر منع ہے پس ان تتہون اور دنون مین سفر نہ کرنا چاہئیے ۔

پنجم ۔ اشونی ۔ مرگشرا ۔ پنربس ۔ پکہہ ۔ ہست ۔ انرادہا ۔ سٹروَن ۔ دہنشٹا ۔ ستبکہا ۔ ریوتی ۔ نچہتر سفر کے دن سے سعد ہین اور روہنی ۔ پوربا ۔ پہالگنی ۔ جیشٹا ۔ مولا ۔ پوربا کہاڈا ۔ پوربا بہادرپد ۔ اترابہادرپد نچہتر درجہ میانہ سعد ہین ۔ ان نچہترونکے سوا اور نچہتر دن مین سفر نہ چاہئیے کہ وہ سفر کیواسطے نحس ہین ۔ نام جنکے یہ ہین ۔ بہرنی ۔ کرتکا ۔ آردرا ۔ اشلیکہا ۔ مگہا ۔ اوترا پہالگنی ۔ چترا ۔ سواتی ۔ بیساکہا ۔

ششم ۔ جوگ ۔ پریت ۔ ایشمان ۔ سوبہاگ ۔ شوبہن ۔ سوکرما ۔ بیردہ ۔ دہیرو ۔ شیو ۔ سادہ ۔ شبہ ۔ برشکل ۔ بیدہرت ۔ بیرہتی ۔ سفر کیلئے سعد ہین ان کو لینا چاہئیے باقی کو نہ لینا چاہئیے

نام جنکے یہ ہین ۔ شکبنہ ۔ ات گنڈ ۔ دہرت ۔ شول ۔ گنڈہ ۔ بیاگہات ۔ بجر ۔ بتی پات ۔ بربان ۔

ہفتم ۔ کرن سب گیارہ ہوتے ہین ۔ اونمین سے سات کرن بوکر ۔ بالوکہ ۔ کولو ۔ تیتل ۔ گر ۔ ونج ۔ بسٹی سات کرن متحرک ہین جنمین سے چہہ کرن جاترا کے واسطے بہت نیک ہین ۔ اور ایک کرن ساتوان بسٹی بدرجہ اوسط سعد ہے ۔ اور کرن پسنوگن ۔ چنپش ۔ یا دوناگ ۔ چار کرن ۔ غیر متحرک سعد نہین ہین اُنسے اجتناب چاہئے اور چونکہ اس جنتری مین کرن کا بیان کہین نہین ہوا ہے ۔ اسواسطے کیفیت بہی اسکی لکہنی چاہئے کہ ساتون متحرک مذکورہ بالا ہر ایک تتہی مین ہر روز دو دو گذرتے ہین نصف تتہی مین ایک اور نصف تتہی مین دوسرا ۔

ہشتم چندرمان یاترا کے وقت جنم نام یا پرسدہ یعنے نام کی راس سے چوتہی ۔ آٹھوین ۔ بارہوین اور گہاتیک نہو اور سنگہ نہو بداہنے طرف ہو اور رنگ پوشاک چندرمان کا مبارک ہو ۔ ان سب مراتب کو معلوم کرنے کا قاعدہ پہلا اور چند نقشجات مفید عام درج ذیل کئے جاتے ہین ۔

پہلا ۔ ویش مقامات چندرمان اول مقام پر بہلا کرتا ہے دوم پر متنا لاتا ہے سوم پر دولت نصیب کرتا ہے چہارم پر جہگڑا کرتا ہے پنجم پر اچہی سمجہہ دیتا ہے ششم پر فایدہ کرتا ہے ہفتم پر راجہ سے ملاقات کراتا ہے ہشتم پر موت سامنے لاتا ہے ۔ نہم پر دہرم کراتا ہے ۔ دہم پر خوشی بخشتا ہے ۔ یازدہم پر نفع پہونچاتا ہے دوازدہم پر نقصان کراتا ہے جس ترکیب سے چندرمان ناقص اپنے راس کا معلوم کرینگے جو اوپر بیان ہوا ہے اوسی ترکیب سے اپنی راس سے چندرمان گہاتیک جو کہ نقشہ لابہ خرچ کے ساتہہ ہے معلوم کرنا چاہئے اگر سفر کے دن چندرمان گہاتیک پایا جاوے تو سفر ملتوی کرنا چاہئے مثلاً تمہاری راس متہن ہے اور مورت کے دن سنگہ کا چندرمان ہو تو یہی شمار کیا کہ متہن کرک سنگہ یعنی تیسرا چندرمان ہوا جو نیک ہے اگر نوان ہوتا تو گہاتیک ہوتا ناقص ہو اور سنگہ یا یعنے چندرمان نقشہ ذیل سے معلوم ہوتے ہین ۔ اسکے دیکہنے سے معلوم ہو جاویگا کہ جسطرف کی یاترا کرنی ہو ۔ اوس دن کا چندرمان کس سمت مین ہے بلکہ بچارنے سے چندرمان کا مقام اوسدن مقابل یا داہنے معلوم ہو تو بہت شبہ جاننا چاہئے مثلاً چندرمان سنگہ کا سفر کرتا ہے ۔ دکن کا تو چندرمان سنگہ کا دکہن مین تمہارے بائین انگ ہوا جو اچہا نہین چنانچہ خواص چندرمان نقشہ مندرجہ ذیل مین درج ہے ۔

نقشہ مقامات سکونت چندرمان

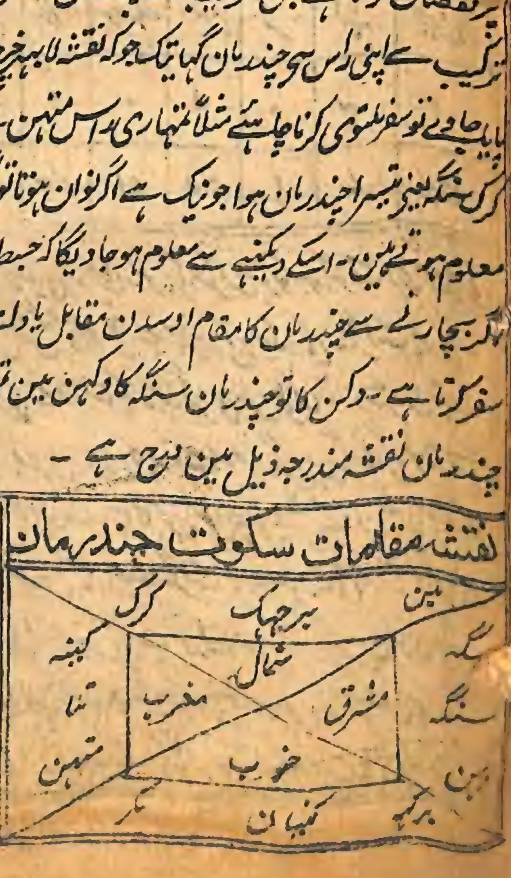

نقشہ خواص چندرمان مقابل داہنے پس پشت یا بائین

چندرمان مقابل یعنے سنگہ	کامیابی کرے
چندرمان داہنے	دولت دے
چندرمان پشت یعنے پیٹھ پیچھے	روزاجر ہووے
چندرمان بانون ہین	نقصان دولت

اور رنگ پوشاک چندرمان کا نقشه ذیل مین درج ہے ۔ اس نقشه مین چندرمان کی پوشاک کا صرف رنگ دیکھنا چاہئے کیونکه اگر چندرمان مقابل اور داہنے بہی ہے اور رنگ پوشاک ناقص ہے تو اچھا نہین ہے اسلئے اسکا بہی خیال رہے ۔

نقشه رنگ پوشاک چندرمان

	نام راس	چندرمان		خواص پوشاک	کیفیت
میکه	سنگه	برچھک	سُرخ	لڑائی کرادے	اگر چندرمان میکه سنگه برچھک کا ہو تو اون پوشاک و رنگ سُرخ ہے جو ناقص ہوتا ہے ۔
تھهن	کنبا	دھن	زرد	مراد برلادے	
برکھه	کرک	تلا	سفید	کامیاب ہو	
کنبا	مین	مکر	سیاه	موت کا سامان	

نہم لگن مہورت کا لگن چر ہونا چاہئے دسوین گہر مین کوئی گرہ ہونی چاہئے بسبب معلوم گرہ اندر لگن کے دہن مین کہی جاتی ہے ۔

ترکیب معلوم کرنے لگن کے واضح ہو کہ لگن بارہ ہین اور اونکے وہی نام ہین جو اوپر سے مذکور ہوتے آئے ہین ہر ایک لگن کی گہڑیونکی تعداد اور خواص جدا جدا مقرر ہین شرح جسکی نقشه مندرجه ذیل مین مفصل درج ہے ۔

نام لگن	میگه	برکھه	تھهن	کرک	سنگه	کنبا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبه	مین
گھڑی	۲	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۰	۵	۰	۴	۳
پل	۳۴	۷	۱	۴۵	۵۱	۴۲	۴۲	۵۱	۴۵	۱	۷	۳۴

لگن دریافت کرنیکا طریقه یہ ہے کہ جس مہینے مین جس راس کے سورج ہو یعنی راس کی سنگرانت ہو تو صبح کیوقت وہی لگن ہوتی ہے اور جون جون سنگرانت کی انس کم ہوتی جاتی ہے تون تون راس انس گہٹتی جاتی ہے جیسے آج میکه کی سنگرانت ہوئی ۔ اور صبح میکه لگن تین گہڑی چونتیس پل کا ہے اوسکا تیسوان سورج نے دو رات کیساتھه گہڑی مین طی کیا تو دوسرے دن تب سنگرانت کی ۲۹ انس کی ۲۹ باقی ہے اور میکه لگن کا تیسوان حصه ۷ پل ۸ بپل کا ہوتا ہے سو میکه لگن مین گہٹ گیا تو دوسرے دن میکه لگن ۳ گہڑی ۲۶ پل ۵۲ بپل کی رہیگی ۔ اب ہمکو معلوم کرنا ہے کہ جو مہورت یاترا کا تجویز ہوا ہے اوسی مہورت کے دن لگن بیدار کا چرا اور سعید دیکھه لین تو ہمنے جس مہینے مین لگن تجویز کرنا ہے اول یہ دیکھین کہ اور مہینو سنگرانت ہی ہے مہورت کی تاریخ کو لگن چر اسطرح ہوین یعنے جس لگن کو دریافت کیا جائے اول سورج کو دیکھئے کہ کس راس پر ہے اور کتنے انس گذر چکے ہین اوسی سے لگن کم کرکے باقی گہڑی پل ہوسے اوسمین اوسکی داہی اسون کو گہمو ہونا چاہئے جیسے چرپٹ تک پہنچا وین خاموش ہو وے نقشه مندرجه صفحه ۴۸ مین ہر ایک راس کیلئے ناگری فارسی مین جو حروف معه ایک ایک نام نظیر کے لکھے ہین چاہئے کہ اپنے نام

کا حرف اول مندرجہ جو نقشہ ہذا سے مطابق کرے پہر جس حروف سے وہ مطابق ہو جاوے وہی راس اپنی سمجھ لیوے مثلاً بشنداس نام ہے اوسمین اول حرف ب ہوا اور نقشہ اس مین برکہہ کے نیچے لکہا ہی پس یہی راس بشنداس کی ہی یعنی برکہہ اور معلوم ہو کہ حروف الف اور ع ب ط ت ث س ش ص ح وج ور ض طج ذہ کہہ خ وک ق ایسے حروف اسمین علیحدہ نہین ہین ۔ حرف ایک حروف کے مطابق سب کا حال ہے۔ جب اس ترکیب سے راس نام کی معلوم ہو جاوے تو جنتری مین دیکہنا چاہیئے کہ اس راس سے اوسدن یا اوسوقت چندرمان کس مقام پر ہے ۔

ہر سال کی سنگرانت معلوم کرنیکا قاعدہ

جب کوئی سوال کرے کہ فلان سال مین فلان مہینے کی سنگرانت کسدن اور کسوقت ہوگی تو اول اوس سال کے بیکہہ کی سنگرانت دریافت کرے پہر جس مہینے کی چاہیے دریافت کر لے کیونکہ بیکہہ سنگرانت پر ہے سب

قاعدہ

پوتہی مذکورہ مین اسکا قاعدہ یون تحریر ہے جس سال کی سنگرانت دریافت کرنی ہو اسکا ساکہا سال سن سمت معلوم کرکے اسمین سے ۱۴۲۴ عدد قانون سے کم کرے پہر جو باقی رہا اوس کو ۲۴ پر تقسیم کرکے خارج از قسمت اور باقی القسمت کے عدد دونکو علیحدہ علیحدہ لکہے پہر جو خارج القسمت کے عدد ہون اونکو ۲ دن ۱۲ گہڑی ۳۶ پل سے ضرب کرے اور باقی القسمت کو ا دن ۱۵ گہڑی ۳۱ پل ۳۰ وپل سے ضرب کرکے گہڑیون وغیرہ کے بناکر دنون مین ملاوے اور اگر وپل ۳۰ ہون تو ایک پل اور زیادہ کرے اور اگر دن ۷ سے زیادہ ہون ۷ کی طرح جتنے عدد باقی رہین وہ دن ہوگا پہر دونون کی حاصل ضرب کو جمع کرکے اون ۱ اور ۳ گہڑی ۰ پل تخم کے روز زیادہ کرے اور کل جمع سے ۲۷ پل طول درجہ کے کم کر دے تو جو حاصل ہوگا وہ اس سال کی بیکہہ کی سنگرانت ہوگی جب بیکہہ کی سنگرانت معلوم ہو جاوے تو جدول ذیل سے جس سنگرانت کے عدد بیکہہ سنگرانت مین زیادہ کرینگے اوسی سنگرانت کا دن اور وقت معلوم ہو

نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
سنگرانت	میکہ	برکہہ	متہن	کرک	سنگہ	کنیا	تلا	برچہک	دہن	مکر	کنبہ	مین
دن	۰	۲	۶	۳	۶	۲	۴	۶	۱	۲	۴	۵
گہڑی	۰	۵۷	۲۳	۰	۳۰	۳۰	۵۵	۴۸	۱۷	۳۶	۳	۵۳
پل	۰	۱	۱	۵۱	۲۰	۲۹	۴۸	۳۱	۱۱	۴	۱۵	۱۵

مثال۔ ایک شخص نے سوال کیا کہ سمت ۱۹۴۹ بکرم مطابق سنہ ۱۸۹۲ء مین متہن کی سنگرانت کسدن اور کسوقت ہوگی تو سمت مذکورہ سا کہا سالیاہن سنہ ۱۸۱۴ ہو گا بموجب قاعدہ مذکور الصدر کے ۱۴۲۴ عدد کم کیئے تو ۳۹۰ عدد باقی رہے اونکو ۲۴ پر تقسیم کرنیسے ۱۶ خارج القسمت او ۶ باقی القسمت حاصل ہوئی اونکو علیحدہ علیحدہ ضرب دیا اونکی علامت یکشنبہ ۱ دوشنبہ ۲ سہ شنبہ ۳ چہارشنبہ ۴ پنجشنبہ ۵ جمعہ ۶ شنبہ ۷ یا صفر جمعرات کیدن ۴۷ گہڑی ۱۵ پل دن سمت ۱۹۴۹ بکرم مطابق ۱۱ اپریل ۱۸۹۲ء کو میکہ کی سنگرانت ہوگی ۔

۳	۲۱ ۴۹	۳۶ ۳۵	ضرب خارج القسمت ضرب خارج القسمت
۴ ۱	۴ ۳۸	۱۱ ۱۷	حاصل جمع
۵	۴۶		پر میکہ کی سنگرانت ہے
۵ ۶	۴۶ ۲۳	۱۳ ۱	عدد میکہ سنگرانت کے عدد متہن سنگرانت کے
۵	۱۰	۲	حاصل جمع سنگرانت متہن

اب میکہ پر سنگرانت مین جدول مذکورہ سے متہن سنگرانت ہوگی پنجی جو عدد مین زیادہ کی تو جمعرات کو ۱۰ گہڑی ۲ پل دن چڑھے متہن کی سنگرانت ہوئی مطابق ۱۲ جون ۱۸۹۲ء

کتبہ حکم رائے مہتمم شاگرد پنڈت سکہدیال جوتشی لاہور

سمت بکرم سے ۱۳۵ عدد کم کرنیسے ساکہا سالیاہن حاصل ہوتا ہے ۔

نقشہ دریافت کرنے راس ہر ایک نام کا

۱	میکھ	حروف سنسکرت									
		حروف فارسی	چو	چے	چو	لا	لی	لو	لے	لو	ا
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	برکھ	حروف سنسکرت									
		حروف فارسی	ا	او	ای	او	ب	ب	وو	وی	وو
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳	متھن	حروف سنسکرت									
		حروف فارسی	ک	ک	کو	کھ	ڑ	چھ	کے	کو	ہ
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۴	کرک	حروف سنسکرت									
		حروف فارسی	ہ	ہو	ہے	ہو	ڈ	ڈ	ڈو	ڈے	ڈو
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	سنگھ	حروف سنسکرت									
		حروف فارسی	م	م	مو	مے	مو	ٹا	ٹی	ٹو	ٹے
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶	کنیا	حروف سنسکرت									
		حروف فارسی	ٹو	پ	پ	پو	ش	ن	ٹھ	پے	پو
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	تلا	حروف سنسکرت									
		حروف فارسی	ر	ر	رو	رے	رو	تا	تی	تو	تے
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۸	برچھک	حروف سنسکرت									
		حروف فارسی	تو	ن	ن	نو	نے	نو	یا	یی	یو
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	دھن	حروف سنسکرت									
		حروف فارسی	یے	یو	بھ	بھ	بھو	دھا	پھا	ڈھا	بھے
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۰	مکر	حروف سنسکرت									
		حروف فارسی	بھو	ج	ج	کھ	کھ	کھے	کھو	گا	گ
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۱	کنبھ	حروف سنسکرت									
		حروف فارسی	گو	گ	گو	س	س	سو	سے	سو	دا
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	مین	حروف سنسکرت									
		حروف فارسی	دی	دو	تھ	جھ	ن	دے	دو	چ	چ
		مثال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ردیف خواب نامہ

خواب	تعبیر خواب
انوار خدا دیکھنا	مومنوں کو فرحت و حشمت و راحت و شادی ہو
ابنیار کو دیکھنا	سرداری پائے یا دفینہ ہاتھ آئے

ردیف بائی

خواب	تعبیر خواب
بادشاہ کو دیکھنا	دولت نعمت پائے توقیر عزت بڑھ جائے سفر سے
بالوں کا غیر مقام	دوستی ہو سختی و وحشت کھینچے

ردیف تائی

خواب	تعبیر خواب
تلوار کی آواز سننا	کام میں فروغ ہو
تبسم کرنا	رنج و غم کا سامنا ہو

ردیف پائی فارسی

خواب	تعبیر خواب
دیکھنا	قید میں مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو
پوست دیکھنا	مال بہت مرد کہ موتی کا ملے

ردیف ٹائی ہندی

خواب	تعبیر خواب
ٹڈی بکثرت دیکھنا	کسی ملک کا حاکم ہو
ٹٹو پر سوار ہو	سفر تجارت پیش آئے مگر نفع پائے

ردیف ثائی مثلثہ

خواب	تعبیر خواب
ثمر خام دیکھنا	خام تحصیل کیا آئی جب کام کو شروع کریگا تمام رہے ہلاکت ہائی انجم سیاہ ہو خلق تباہ ہو

ردیف جیم تازی

خواب	تعبیر خواب
جبہ ابریشم دیکھنا	خوشی حاصل [illegible] حاصل ہو
جبہ پشمینہ دیکھنا	مگر ظاہر [illegible] ہو

ردیف چیم فارسی

خواب	تعبیر خواب
چاندنی چٹکی دیکھنا	فراخی نعمت ہو
چیں بجبیں دیکھنا	زن بدکار ملے

خواب	تعبیر خواب
جورب دستی دیکھنا	عمر دراز ہو مرتبہ عالی پر سردار ہو

ردیف حائی مہملہ

خواب	تعبیر خواب
حمام کو سرد اور آب دیکھنا بے حقہ پینا	مرض سے نجات معشوق سے ملاقات ہو

ردیف خائی معجمہ

خواب	تعبیر خواب
خرگوش کو دیکھنا	نہ نفع ہے نہ ضرر ہے
خطبہ خوانکو دیکھنا	فقہ و دین علم حاصل ہو
خشتر بے بستر سوار دیکھنا	مال احترام ملے

ردیف دال

خواب	تعبیر خواب
دیوار کو دیکھنا	
دلدل کو دیکھنا	

ردیف ڈال ہندی

خواب	تعبیر خواب
ڈاڑھی اندازہ سے زیادہ ہو	مبتلائے رنج
ڈاڑھی نوچنی دیکھنا	بیوی سے جوتی بیزار ہو نہایت شرمسار ہو

ردیف ذال معجمہ

خواب	تعبیر خواب
ذکر یعنی [illegible] دیکھنا	نسبت دفع ملال ہے
ذکر خود با ذکر بہائم دیکھنا	کثیر النسل ہونے کی دلیل ہے

ردیف رائی مہملہ

خواب	تعبیر خواب
[illegible] دیکھنا	سفر [illegible] پیش آئے
[illegible]	معشوق [illegible]

ردیف زائی معجمہ

خواب	تعبیر خواب
زکوۃ دیتا ہم دیکھنا	تجارت میں نفع ہو تردد رفع ہو
[illegible] دیگر دیکھنا	مال فتنہ سے ہو پریشانی کی رات ہو سفر نصیب ہو

خواب	تعبیر خواب
ردیف سین مہملہ	
سورۂ آل عمران پڑھنا	جوانی و پیری میں خوشحال رہے
سورۂ ابراہیم کا پڑھنا	دروازہ مسجد میں داخل ہونا
ردیف شین معجمہ	
شیر گوسپند کا پینا	رزق حلال و طیب حاصل ہو
شیر سور کا پینا	مرض میں مبتلا ہو
ردیف صاد مہملہ	
صحرا دیکھنا	سفر دور دراز پیش آئے یا مجنون ہو جائے
صرہ دیکھنا	باعث رشد و ہدایت ہے
ردیف ضاد	
ضیافت کھانا	جسکے یہاں کھائے وہ ذائقہ فریب کا ہے
ردیف طائی مہملہ	
طوطی دیکھنا	صلاح و فلاح کی نشانی ہے
طوطا دیکھنا	کنیز و غلام ملنے کی نشانی
ردیف ظائی معجمہ	
ظلم کرنا	بدنام مشہور رہو صعوبت میں گرفتار رہو رنجور رہو
ردیف عین مہملہ	
عطار دیکھنا	بزرگ بلند قدر ہو
عمامہ کا قطع ہونا	لڑکا یا خود مر جائے
ردیف غین معجمہ	
غنم کا دیکھنا	باعث لہو و لعب ہے
روغن دیکھنا	باعث فروغی مراتب ہے
ردیف فائی	
ص	مال دستیاب ہو۔ پریشانی کو جواب ہو

خواب	تعبیر خواب
فلک البروج کو گردش میں دیکھنا	سفر نصیب ہو
ردیف قاف	
قسم کھانا	روزی کم ہو۔ بہت غم ہو
قے کرنا	مریض ہو تو صحت پاوے
ردیف کاف	
کفش کو دیکھنا	علم و حکمت حاصل کرے
کوکب صبح کو دیکھنا	سردار فوج ہو
ردیف کاف فارسی	
گرجنا بادل کا دیکھنا	غضب شاہی میں گرفتار ہو
گادھا دیکھنا	خیر و برکت حاصل ہو
ردیف لام	
لباس نیلا پہننا	حج نصیب ہو و عافیت نصیب ہو
لیترم بلانا	عورت سے نفرت طاقت میں مشہور ہو
ردیف میم	
مونگا دیکھنا	معشوق سرخ لب ملے
موتی پرونا	فن انشا میں طاق ہو صاحب اوصاف ہو
ردیف نون	
نیزہ دیکھنا	افسر فوج ہو ہدایت اوج ہو
نماز پڑھنا	گناہ معاف ہو صاحب وصاف ہو
ردیف واؤ	
ولادت دختر و پسر دیکھنا	خوشی حاصل ہو
ردیف ہائی ہوز	
ہار پہننا	شادی ہو غم سے آزادی ہو
یاقوت پانی	مال و دولت ہاتھ آئے

سلامی انتواپ متعلقہ ہندوستان

حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند (خاص حدود ہندوستان میں اکیسواں ایک) حضور ویسرائے گورنر جنرل کشور ہند کو

دلیسی والیان ریاست کو

(۲۱) توپونکی سلامی
گیکوار بڑودہ
نظام حیدر آباد دکن
مہاراجہ میسور
(۱۹) توپونکی سلامی
بیگم یا نواب بھوپال
مہاراجہ سندھیا گوالیار
مہاراجہ ہولکر اندور
مہاراجہ جموں و کشمیر
خان قلات
راجہ کہولا پور
مہاراجہ میواڑ اودی پور
(۱۷ انتواپ)
نواب بہاول پور
مہاراجہ بھرت پور
مہاراجہ بیکانیر
مہاراجہ بوندی
راجہ کوچین
مہاراجہ جے پور
مہاراجہ کرمنے
مہاراجہ کوٹا
راؤ کچھہ
. . . .
مہاراجہ مارواڑ جودھپور
مہاراجہ پٹیالہ
مہاراجہ ریواڑ
نواب ٹانک
(۱۵ انتواپ)
مہاراؤ راجہ
. . . . .
. . . . .

مہاراجہ اول والی بانسواڑہ ۱۵
مہاراجہ دیتیا
بڑا راجہ دیواس
چھوٹا راجہ دیواس
راجہ دہار
مہاراجہ رانا دہولپور
مہاراجہ اول ڈونگر پور
مہاراجہ ادار
مہاراول جیسلمیر
مہاراج راجہ جہالاوار
میر علی خیرپور سندہ
مہاراجہ کشنگڈہ
مہاراجہ پرتاب سنگہ
مہاراجہ سکم
راؤ سیروہی
.
(۱۳ انتواپ)
مہاراجہ بنارس
نواب جاورا
مہاراجہ بھوپ بہادر کوچ بہار
نواب رام پور
نواب پگیزہ
(۱۱ انتواپ)
مہاراجہ نجے گڈہ
نواب باؤنی
ٹھاکر بہاؤنگر
مہاراجہ بجاور
نواب کہمبی یعنے کہمات
راجہ چمبہ
. . . . .

مہاراجہ چرکہاری
راجہ چہتر پور
راجہ صاحب دہرنگادہر
راجہ فریدکوٹ
راجہ جہابوا
راجہ جیند
نواب جوناگڈہ
راجہ کہلور (بلاسپور)
راجہ کپورتہلہ
راجہ منڈی
ٹھاکر موروی
راجہ صاحب نابہہ
جام نوانگر
دیوان پالن پور
مہاراجہ پنار
رانا پوربندر
راجہ پدوکوٹا
نواب رادہن پور
راوت راجگڈہ
راجہ راج پیپلا
راجہ رتلام
راجہ سیلانا
. . . . .
راجہ سمتہر
. . . . .
راجہ سرمور ناہن
. . . . .
راجہ سیتا راؤ
راجہ سکیت
راجہ ٹہری گنہال

(۹ توپونکی سلامی)
مہاراجہ علی راجپور
بانی بلاسپور
. . . . .
مہاراجہ دال بندہ
راجہ بڑوندہ
راجہ بہریا
. . . . .
راجہ بروانی
. . . . .
راجہ چھوٹا اودی پور
مہاراجہ دہرم پور
سلطان قدرادہلی
ٹھاکر صاحب گونڈل
نواب حبشی جزیرہ
راجہ کہرونڈ
راؤ خلجی پور
سلطان لانج
ٹھاکر صاحب لمبری
رانا لونا ولدہ
راجہ مے ہیر
نواب مالیر کوٹلہ
راجہ ناگوہ
ٹھاکر پنتبار
ٹھاکر صاحب راجکوٹ
نواب سچین
والی سونٹہ واڑہ
راجہ سنتہہ
ٹھاکر صاحب وادہوان
. . . . .

خاندان شاہی کے وظائف سالانہ

حضور قیصر ہند			پرنسس لوئیس مارشنس اف لورن	٦٠٠٠	پونڈ
جیب خاص کا خرچ	٦٠٠٠٠	پونڈ	ڈیوک آف کناٹ	٢٥٠٠٠	پونڈ
مشاہرہ ملازمین خانگی	٣١٢٦٠	پونڈ	پرنسس بیٹرس ہنری آف بٹنبرگ	٦٠٠٠	پونڈ
مصارف خانگی	١٧٢٥٠٠	پونڈ	ڈچس آف کیمبرج	٦٠٠٠	پونڈ
انعام و اکرام شاہی وغیرہ	١٣٢٠٠	پونڈ	ڈچس آف میکلمبرگ سٹرلٹز	٣٠٠٠	پونڈ
متفرقات	٨٤٠	پونڈ	ڈیوک آف کیمبرج	١٢٠٠٠	پونڈ
پرنس آف ویلز	٤٠٠٠٠	پونڈ	ڈچس آف ٹک	٥٠٠٠	پونڈ
پرنسس آف ویلز	١٠٠٠٠	پونڈ	ڈچس آف البنی	٦٠٠٠	پونڈ
ڈیوک آف ایڈنبرگ	٢٥٠٠٠	پونڈ	دیگر وظائف شاہی زیر ۱۲ اسو		
پرنسس کرسچین شلسوگ ہولسٹن	٦٠٠٠	پونڈ	پونڈ سالانہ کل	٢٥٤٧٠	پونڈ

دنیا کی زبانیں باعتبار حروف ہجی

۱ برہما زبانیں	۱۹	حروف	۶ یونانی زبانیں	۲۴	حروف	۱۱ عربی زبان	۲۸	حروف	۱۶ سلہاؤ کی زبان	۱۰۱	حروف
۲ اٹلی	۲۰	؍؍	۷ لاطینی	۲۵	؍؍	۱۲ فارسی	۳۲	؍؍	۱۷ برہما	۲۰۲	؍؍
۳ بنگالی	۲۱	؍؍	۸ انگریزی	۲۶	؍؍	۱۳ اردو	۳۶	؍؍	۱۸ ابی سینیا	۲۰۸	؍؍
۴ عبرانی	۲۲	؍؍	۹ جرمن	۲۶	؍؍	۱۴ روسی	۴۱	؍؍			
۵ ولش	۲۳	؍؍	۱۰ ہسپانی	۲۷	؍؍	۱۵ سنسکرت	۵۲	؍؍			

خلاصہ قانون رسوم عدالتہای ہند ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰ع ضمیمہ اول — رسوم بحساب مالیت

(۱) عرضی نالش یا یادداشت اپیل جسکے لیئے از روی ایکٹ ہذا دوسرا نہج بہ حکم نہین ہی جو کسی عدالت دیوانی یا مال مین پیش کی جائے بجز اوسکے جنکا ذکر دفعہ ۲ مین ہوا ہے۔

جب تعداد یا مالیت شے متنازعہ کی پانچ روپیہ سے زیادہ نہو۔ ۶ ؍

جب تعداد یا مالیت پانچ روپیہ سے زیادہ ہو تو پانچ روپیہ سے اوپر پانچ روپیہ یا اوسکی جزو کی سو روپیہ تک ۶ ؍

جب تعداد یا مالیت مذکور سو سے زیادہ ہو ہر سو روپیہ سے اوپر ہر دس روپیہ یا اوسکی جزو کی [illegible] روپیہ تک ۱۲ ؍

جب تعداد یا مالیت مذکور [illegible] سے زیادہ نہو تو [illegible] کے اوپر ہر سو روپیہ یا اوسکے جزو کی پانچہزار روپیہ تک [illegible]

جب تعداد یا مالیت مذکور پانچہزار روپیہ سے زیادہ ہو تو پانچہزار سے اوپر بابت اڑہائی سو روپیہ یا اوسکے جزو کے دسہزار روپیہ تک [illegible]

جب تعداد یا مالیت مذکور دسہزار سے زیادہ ہو تو دسہزار سے اوپر بابت ہر پانسو یا اوسکے جزو سے بیس ہزار تک [illegible]

تعداد یا مالیت مذکور [illegible] سے زیادہ ہو تو [illegible] سے اوپر بابت [illegible] یا اوسکے جزو کی [illegible] تک [illegible]

جب تعداد یا مالیت مذکور [illegible] سے زیادہ ہو اور [illegible] اوپر بابت [illegible] یا اوسکے جزو کی [illegible] تک [illegible]

جب تعداد یا مالیت مذکور [illegible] سے زیادہ ہو تو [illegible] سے اوپر ہر [illegible] یا اوس کے جزو کی [illegible]

رسوم بحساب مالیت	رسوم مناسب
۱ مگر ملحوظ رہے کہ زیادہ سے زیادہ رسوم عرضی نالش یا یادداشت اپیل کی تین ہزار روپیہ ہوگی	
۲ عرضی نالش بمقدمہ دخلیابی بموجب دفعہ ۹ ۔ ایکٹ دادرسی خاص ۔	
۳ یہ مد بموجب ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۷۱ء منسوخ ہوئی	وہی رسوم لیجائینگی جو عرضی یا یادداشت اپیل کیلیئے ہے
۴ درخواست تجویز ثانی اگر تاریخ ڈگری سے ۹۰ روز پہلے پیش کیجائے ۔	
۵ درخواست تجویز ثانی اگر تاریخ ڈگری سے ۹۰ روز پہلے پیش کی جائے	جو رسوم نالش یا یادداشت اپیل پر لیجائیگی اوسکا ایک نصف
۶ نقل ترجمہ فیصلہ یا حکم ڈگری بمنزلہ ڈگری کے نہین ہے	
جب فیصلہ یا حکم کسی عدالت دیوانی سے بجز عدالت ہائیکورٹ کے یا کسی عہدہ دار اجلاس کنندہ عدالت یا محکمہ مال یا کسی اور عہدہ دار عدالت مال کے حضور سے صادر ہو ۔	ضمیمہ
الف ۔ اگر تعداد یا مالیت ثہ سے زیادہ نہو تو	۴/
ب ۔ اگر تعداد یا مالیت صہ سے زیادہ ہو تو	۸/
جب فیصلہ عدالت ہائی کورٹ نے صادر کیا ہو	عصہ/
۷ نقل ڈگری یا ایسی حکم کی جو بمنزلہ ڈگری کے ہو	
جب ڈگری یا حکم کسی عدالت دیوانی نے بجز عدالت ہائیکورٹ کے یا کسی عدالت مال نے صادر کیا ہو	
الف ۔ اگر تعداد یا مالیت سے متنازعہ مقدمہ مین ڈگری یا حکم مذکور صادر کیا گیا ہو .. صہ یا صہ سے کم ہو	۸/
ب ۔ اگر تعداد یا مالیت صہ سے زیادہ ہو تو	عہ/
جب ڈگری یا حکم مذکورہ عدالت ہائیکورٹ سے صادر ہوا ہو	للعہ
۸ نقل کسی دستاویز کی جو بموجب عام قانون اسٹامپ مصدرہ سنہ ۱۸۶۹ء کے لائق محصول اسٹامپ ہو جبکہ اس نقل کو کوئی فریق مقدمہ یا کارروائی کا بجائی اصل واپس گرفتہ کے مثل مین شامل رہنے کیلیئے کرائے ۔	
(الف) ۔ اگر اصل دستاویز کا محصول اسٹامپ واجب الادا ۸ر سے زیادہ نہو	تو وہی محصول لیاجاویگا جو اصل کیواسطے مقرر ہے
(ب) دوسری صورت مین	۸/

رسوم بحساب مالیت

۹	نقل روبکار یا حکم یا عدالت کی جسکے لئے از روی ایکٹ ہذا اور رسوم مقرر نہین ہے یا نقل ہر حساب یا بیان یا کیفیت وغیرہ کی جو کسی عدالت یا محکمہ دیوانی یا فوجداری یا مال یا کسی عہدہ اور عہدہ دار اعلےٰ کے دفتر سے جو کسی قسم کے انتظام عاملانہ کا اہتمام رکھتا ہو لیجائے بابت ہر ۳۶۰ لفظ یا ۳۶۰ لفظ کے جزو کے			۸ ر
۱۰	بموجب ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۹۰ء منسوخ ہوگیا ۔			
۱۱	وصیت نامہ کا پروبیٹ یا اہتمام ترکہ کی چٹھیات جنمین وصیت نامہ لگا ہو یا نہو	اگر مقدار یا مالیت اس جائداد کی جسکی بابت پروبیٹ یا چٹھیات عطا ہون ایکہزار روپیہ سے زیادہ ہو	فیصدی دو روپیہ ایسی مقدار یا مالیت پر ۔ مگر شرط یہ ہے کہ جب جانشینی کے سارٹیفکیٹ کے ایکٹ مصدرہ سنہ ۱۸۸۹ء کے رو سے یا کسی اور حکم قانون کی رو سے جو ایکٹ مذکور کے ذریعہ سے منسوخ ہوا یا مجموعہ قوانین بمبئی کے قانون نمبر ۸ سنہ ۱۸۲۷ء کے رو سے بابت کسی ایسی مالیت کے جو کسی جائداد مین شامل ہو کوئی سارٹیفکیٹ عطا کئے جانے کے بعد اوسی جائداد کی نسبت کوئی پروبیٹ یا اہتمام ترکہ کی چٹھیات عطا ہون تو زر فیس کے عطاء ثانی کی بابت دینا پڑیگا ۔ وہ اس فیس کی مقدار سے کم کیا جائیگا جو عطاء اول کی بابت دیا گیا ہے ۔	
۱۲	جانشینی کے سارٹیفکیٹ کے ایکٹ مصدرہ سنہ ۱۸۸۹ء کی رو سے سارٹیفکیٹ	ہر صورت مین ۔	فیصدی ۲ روپیہ کسی ایسے قرضہ یا کفالت کی مقدار یا مالیت پر جو سارٹیفکیٹ تحت ایکٹ ہذا دفعہ ۴ مین مندرج ہو ۔ اور تین روپیہ فیصدی ایسے قرضہ یا کفالت کی مقدار یا مالیت پر جسپر اس ایکٹ کی دفعہ ۱۰ کی رو سے سارٹیفکیٹ نے وسعت پائی ہو	

تنبیہ جس شخص کو سارٹیفکیٹ یا اہتمام ترکہ دیا جائے اوسکو یا اوسکے قائم مقام کو لازم ہے کہ تاریخ سارٹیفکیٹ مذکور سے بارہ مہینے کے بعد اور اوسکے پیچھے جبکہ عدالت دہندہ سارٹیفکیٹ چاہے حلفاً کیفیت تمام زر نقد کی ازروئی سارٹیفکیٹ مذکور اوسکو وصول یا تحصیل ہوا ہو داخل کرے اگر وہ زر یا تحصیل شدہ تعداد قرضہ یا اور جائداد سے جسکی بابت یابندہ سارٹیفکیٹ نے حلف کیا زیادہ ہو تو عدالت سے وہ سارٹیفکیٹ منسوخ ہو کر یہ حکم ہو سکتا ہے کہ شخص مذکور نیا سارٹیفکیٹ حاصل کرے اور رسوم تذکرہ ضمیمہ ہذا بابت اضافہ مذکور کے ادا کرے در صورتیکہ کیفیت مذکور میعاد معینہ کے اندر داخل کیجائے تو عدالت کو جائز ہے کہ سارٹیفکیٹ کو منسوخ کرے ۔

فہرست شرح بحساب مالیت جو بابت ارجاع نالش کیجاویگی

اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہو	رسوم مناسب	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو	اور تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہو	رسوم مناسب	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہو	رسوم مناسب
ـہ	صہ	۶ر	اکلسہ	سار	ععہ ۸ر	سمالسہ	سمالعہ	رصہ ۱۲ر
صہ	عہ	۱۲ر	سار	ساعہ	رعہ ۴ر	سمالعہ	لما	عصہ ۸ر
عہ	وعہ	عہ ۲ر	ساعہ	ساعسہ	للوعہ	لما	لماعہ	سصہ ۴ر
عسہ	وعسہ	عہ ۱۴ر	ساعسہ	ساسہ	للوعہ ۱۲ر	لماعہ	لماعسہ	للوصہ
معسہ	سہ	عے ۴ر	ساسہ	ساللعہ	لوعہ ۸ر	لماعسہ	لماسہ	للوصہ ۱۲ر
سہ	وسہ	عے ۱۰ر	ساللعہ	ساصہ	رعہ ۴ر	لماسہ	لماللعہ	وصہ ۸ر
وسہ	للعہ	ے	ساصہ	ساسہ	موعہ	لماللعہ	لماصہ	رصہ ۴ر
للعہ	وللعہ	ے ۶ر	ساسہ	سامعہ	موعہ ۱۲ر	لماصہ	لماسہ	موصہ
وللعہ	صہ	ے ۱۲ر	سامعہ	سالسہ	مہعہ ۸ر	لماسہ	لمامعہ	موصہ ۱۲ر
صہ	وصہ	للعہ ۲ر	سالسہ	سالعہ	لوعہ ۴ر	لمامعہ	لمالسہ	مہصہ ۸ر
وصہ	سہ	للعہ ۸ر	سالعہ	اکار	سہ	لمالسہ	لمالعہ	لوصہ ۴ر
سہ	وسہ	للعہ ۱۴ر	اکار	اکاعہ	سہ ۱۲ر	لمالعہ	لا	سہ
وسہ	معہ	صہ ۴ر	اکاعہ	اکاعسہ	لہسہ ۸ر	لا	لاعہ	سہ ۱۲ر
معہ	ومعہ	صہ ۱۰ر	اکاعسہ	اکاسہ	وسہ ۴ر	لاعہ	لاعسہ	لہسہ ۸ر
ومعہ	لسہ	سے	اکاسہ	اکاللعہ	ریسہ	لاعسہ	لاسہ	عسہ ۴ر
لسہ	ولسہ	سے ۶ر	اکاللعہ	اکاصہ	ریسہ ۱۲ر	لاسہ	لاللعہ	ریسہ
ولسہ	لعہ	سے ۱۲ر	اکاصہ	اکاسہ	للوسہ ۸ر	لاللعہ	لاصہ	ریسہ ۱۲ر
لعہ	ولعہ	معہ ۲ر	اکاسہ	اکامعہ	ریسہ ۴ر	لاصہ	لاسہ	للوسہ ۸ر
ولعہ	ار	معہ ۸ر	اکامعہ	اکالسہ	ریسہ	لاسہ	لامعہ	عسہ ۴ر
ار	اعہ	سے ۱۴ر	اکالسہ	اکالعہ	ریسہ ۱۲ر	لامعہ	لالسہ	ریسہ
اعہ	اعسہ	لعہ	اکالعہ	صمار	موسہ ۸ر	لالسہ	لالعہ	ریسہ ۱۲ر
اعسہ	اسہ	لعہ ۱۲ر	صمار	صماعہ	مسہ ۴ر	لالعہ	لعما	موسہ ۸ر
اسہ	اللعہ	عہ ۸ر	صماعہ	صماعسہ	لوسہ	لعما	لعماعہ	مہسہ ۴ر
اللعہ	اصہ	لہعہ	صماعسہ	صماسہ	لوسہ ۱۲ر	لعماعہ	لعماعسہ	لوسہ
اصہ	اسہ	ععہ	صماسہ	صماللعہ	للعہ ۸ر	لعماعسہ	لعماسہ	لوسہ ۱۲ر
اسہ	امعہ	ععہ ۱۲ر	صماللعہ	صماصہ	لہللعہ ۴ر	لعماسہ	لعماللعہ	معہ ۸ر
امعہ	السہ	ععہ ۸ر	صماصہ	صماسہ	عللعہ	لعماللعہ	لعماصہ	لہمعہ ۴ر
السہ	العہ	للعہ ۴ر	صماسہ	صمامعہ	عللعہ ۱۲ر	لعماصہ	لعماسہ	عمعہ
العہ	اک	صعہ	صمامعہ	صمالسہ	مللعہ ۸ر	لعماسہ	لعمامعہ	عمعہ ۱۲ر
اک	اکعہ	صعہ ۱۲ر	صمالسہ	صمالعہ	للوللعہ ۴ر	لعمامعہ	لعمالسہ	مہمعہ ۸ر
اکعہ	اکعسہ	ععہ ۸ر	صمالعہ	سما	وللعہ	لعمالسہ	لعمالعہ	للومعہ ۴ر
اکعسہ	اکسہ	سعہ ۴ر	سما	سماعہ	وللعہ ۱۲ر	لعمالعہ	السہ ررر	ومعہ
اکسہ	اکللعہ	سعہ	سماعہ	سماعسہ	للعہ ۸ر	السہ ررر		
اکللعہ	اکصہ	سعہ ۱۲ر	سماعسہ	سماسہ	موللعہ ۴ر	السہ ررر	السار ررر	لسہ
اکصہ	اکسہ	لعہ ۸ر	سماسہ	سماللعہ	مہللعہ	الما ررر	الکہ ررر	ولسہ
اکسہ	اکمعہ	عہ ۴ر	سماللعہ	سماصہ	مہللعہ ۱۲ر	الکہ ررر	الصما ررر	نسہ
اکمعہ	اکلسہ	لہعہ	سماصہ	سماسہ	لوللعہ ۸ر	السمار ررر	الاسا ررر	صلسہ
اکلسہ	اکلعہ	لہعہ ۱۲ر	سماسہ	سمامعہ	صہ ۴ر	الاما ررر	الکما ررر	ار
			سمامعہ	سمالسہ	لوصہ	الصما ررر	الکما ررر	اصہ ر

نقشہ اسٹامپ بموجب ایکٹ نمبر ا بابت سنہ ۱۸۷۹ع عمل درآمد یکم اپریل سے ہوا مجریہ گورنمنٹ ہند

پٹہ وسرخط وغیرہ

خلاصہ	رسوم
(الف) جب ایسے پٹہ وغیرہ کے روسے زرلگان متقل ہوا اور کوئی نذرانہ یا حوالہ ہونہو۔ پٹہ مین ایک میعاد ہی ہو اگر برس سے کم میعاد	وہی رسوم لیجاویگی جو تمسک مد ۱۳ کیلیے مقرر ہے بابت اوس کل تعداد کے جو ایسے پٹہ کے روسے واجب الادا یا لائق حوالگی کے ہو۔
اگر ایک برس سے نہ کم اور تین برس سے زیادہ ہو	وہی رسوم جو تمسک مد ۱۳ کیلیے مقرر ہے بابت اوس تعداد کے جو اوسط زرلگان سالانہ مندرجہ پٹہ کے برابر ہو۔
تین برس سے زیادہ ہو	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۱۲ کیلیے مقرر ہے بابت اوسیقدر معاوضہ کے جو اوسط لگان سالانہ مندرجہ دستاویز کے۔
ب۔ جبکہ وسے دہان مستقل ہو کوئی نذرانہ و حوالہ نہ لیا گیا ہو اور پٹہ کے مضمون سے کسی میعاد معین کیلئے نہ پایا جاوے	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۱۲ کیلیے مقرر ہے جسکا معاوضہ اوسط لگان سالانہ کی اوس تعداد یا مالیت کو برابر ہو جو اول دس برس مین اگر پٹہ او قدر عرصہ تک قائم رہتا ادا یا ضائع کیجائے
پٹہ بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیا جائے اور لگان معین مندرج نہو۔	وہی رسوم ہی جو بیعنامہ مد ۱۲ کیلیے مقرر ہے بابت اوس زر معاوضہ کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو۔
۵۔ جب پٹہ علاوہ زرلگان مقرر کے بعوض نذرانہ یا پیشکش کے	وہی رسوم جو مد ۱۲ کیلیے مقرر ہے بابت اسقدر معاوضہ کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو علاوہ اوس رسوم کے جو کہ ایسے پٹہ کی مالیت کی بابت اوسصورت مین لیجاتی جبکہ کوئی نذرانہ یا پیشکش ادا نکیا جائے بشرطیکہ جب کسی قرارنامہ تحریری پٹہ اسٹامپ کیساتھ رسید جو پٹہ کیلیے مقرر ہے لگایا جاوے اور پیچھے اوس قرار پٹہ پیچھے سے نہ کیا جائے تو ایسے پٹہ کی رسوم ادس سے زیادہ ہوگی۔

بابت تکفیلیہ متعلقہ	بابت نیلام بیعنامہ	بابت ہنڈوی یا پرامیسری نوٹ وغیرہ مد ۱۱ ضمیمہ ۱				دستاویز تمسک مد ۱۳	
مبلغ اسٹامپ	زرکاغذ اقسام	اگر تین برس سے یا بعد ... کی میعاد	اگر دو برس یا ... کی میعاد	رسوم دستاویز	اقسام کاغذ	رسوم سب اسٹامپ	اقسام کاغذ
۸ر	حہ	ار	ار	۲ر	۱۰ر	۲ر	عہ
عہ	ہاک	۴ر	۲ر	۴ر	ہار	۴ر	حہ
عہ	بار	۲ر	۳ر	۶ر	اہار	۸ر	بار
سے	ہار	۴ر	۵ر	۱۰ر	اصمہ///	حہ	ہاک
للعہ	اہار	۴ر	۶ر	۱۲ر	الہ///	عہ	ہا
حہ	عہ	۶ر	۸ر	عہر	الصہا///	عہ ۸ر	اہا
سے	ہا	۸ر	۸ر	عہر	الہا///	عہ ۸ر	صہا
حہ	ہا	عہر	عہر	سے	صمہ///	سے	سہا
سے	ہا	عہ	عہ	للعہ	ہا///	للعہ	ہا
لعہ	لعہا	عہ	سے	سے	حہ	للعہ	ہا
عہ	الہ///	سے	للعہ	لعہ	عہ	حہ	للہا
عہ	الہا///	للعہ	سے	عہ	عہ	حہ	الہ///
عہ	الصہا///	حہ	عہ	عہ	عہ	[illegible]	الہار///
عہ	الہار///	سے	لعہ	عہ	سہ	[illegible]	الہاک///
عہ	ہاہار///	سے	عہ	عہ	للعہ///	[illegible]	اہا///
عہ	ہاصہا///	عہ	عہ	للعہ	حہ///	[illegible]	الصہا///
عہ	ہاک///	عہ	عہ	سہ	عہ///	[illegible]	الصہا///
سہ	عہ	للعہ	عہ	عہ	لہ///	عہ	الہا///
حہ	للعہ///	عہ	عہ	للعہ	لعہ///	عہ	الہار///
حہ	للعہ///	عہ	عہ	للعہ	لعہ///	عہ	الہاک///
صلعہ	للعہا///	عہ	سہ	سہ	لاکھہ	عہ	الہا///
حہ	صمہ///					عہ	الہ///
حہ	حہ///					عہ	صمہ///
سہ	عہ///					سہ	للعہ///
حہ	سہا///					موعہ	احہا///
عہ	عمہ///					عہ	للوصہا///
حسہ	للوصہا///					عہ	صمہا///
لہ	عمہ///					عہ	صمہا///
لعہ	صمہ///					لیعہ	عمہ///
لیعہ	للہ///					عہ	عہا///
بار	صمہا///					حہ	سہا///
ہاعہ	حہ					موعہ	مہ///
ہاک	عہ					للعہ	للعہ///
ہاصہ	عہ					للعہ	صمہ///
اصہ	للعہ					مولعہ	عہ///
زہا	للعہ					حہ	الہ///
عہ	حہ						

رسوم رجسٹری کی مندرجہ ذیل فہرست جدید ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۷ع (ایکٹ رجسٹری ہند) دفعہ ۷۸ کے بموجب مرتب ہوئی جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند کے حضور سے منظور ہو کر اطلاع عام کیلئے مشتہر کی جاتی ہے ۔
جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں کہ جو رسوم اس فہرست میں مندرج ہے دستاویزوں اور امور متذکرہ بابت یکم اپریل سنہ ۱۸۸۹ع سے لی جاینگی ۔

مد اول دستاویزونکی رجسٹری کیواسطے

(۱) بہی نمبر ا رجسٹری دستاویزات وغیرہ وصیتی متعلقہ جایداد وغیرہ منقولہ جبکہ رجسٹری دفعہ ۱۷ کے بموجب لازمی ہو ۔ ۔ ۔ ہے

جبکہ رجسٹری دفعہ ۱۸ کے بموجب اختیاری ہو ۔ ۔ ۔

(۲) بہی نمبر ۳ در رجسٹری وصیت نامجات واختیار نامجات ثبت

(۳) بہی نمبر ۲ در رجسٹری متفرقہ ۔ ۔ ۔ ۔ للعہ

مد دوم واسطے تلاش مطالب کے بہی جات میں اول گذشتہ یا اوسکی جزو کی بابت ۔ ۔ ۔ ۔ عہ

ہر ماہ بعد گذشتہ یا اوسکے جزو کی بابت ۔ ۔ ۔ ۔

مد سوم واسطے تیاری یا عطای نقول وجوہات انکار کی بہی جات یا دستاویزات کے مثل رجسٹری یا بروقت رجسٹری یا بعد رجسٹری

تنبیہ (الف) جب رجسٹری سے انکار کیا جائے تو رجسٹری اور نقل کی رسوم نہ لیجائے و النقول وجوہ جو رجسٹری سے عطا کی جاتی ہیں وہ ہوتی ہیں جو رجسٹری سے انکار کرنیکی صورت میں اوس شخص کی درخواست پر دیجاتی ہیں جو تکمیل کنندہ دستاویز ہو یا اوس دستاویز کے رو سے منصب عوداری رکھتا ہو جیسا کہ دفعہ ۷۱ میں تجویز ہوئی ۔

تنبیہ (ب) جب نقل کیواسطے درخواست کرنے پر دفعہ ۵۱ کے بموجب تلاش کی ضرورت ہو تو اوس رسوم کے علاوہ جو رسوم کی بموجب واجب الادا ہے رسوم مقررہ مد دوم بھی لیجائینگی ۔

تنبیہ (ج) عہدہ داران سرکاری جو درحقیقت سرکاری مطالبہ کی غرض سے رجسٹروں کا معائنہ کرنا یا اونکی مندرجات کے نقول لینا چاہیں انسے مد دوم وسوم کی رسوم نہ لیجائینگی درصورتیکہ صاحب رجسٹرار ضلع اس امر کی تصدیق کر دیویں کہ وہ بات صرف سرکاری اغراض کیلئے مطلوب ہے ۔

زائد رسوم

مد چہارم ۔ واسطے رجسٹری کے حسب دفعہ ۳۰

(۱) جبکہ رجسٹری رجسٹرار ضلع کی تجویز سے ضمن الف کے بموجب ہو للعہ

(۲) جبکہ رجسٹری رجسٹرار ضلع لاہور کی تجویز سے ضمن ب کے بموجب ہو

تنبیہ اس مد کی رسوم زائد وصیت نامجات و اختیار نامجات ثبت کی رجسٹری کیواسطے واجب الادا ہوگی ۔
اور نہ وہ ایسی صورت میں لیجائیگی جنمیں سب رجسٹرار اس سبب سے کہ اوسکو معاملہ میں روپیہ کا تعلق ہے یا وہ اوس زبان سے ناواقف ہے جسمیں وثیقہ لکھا گیا ہے یا کسی اور وجہ سے خود رجسٹری نہ کر سکتا ہو ۔

مد پنجم ۔ اجراء سے کمشن اور لوگونکے مکان سکونت پر جانیکے واسطے ۔

(۱) جبکہ بیماری یا ضعف جسمانی کی بابت سارٹیفکیٹ قابل اطمینان پیش کیا جائے یا جبکہ وہ شخص جسکے اظہار لینے ہوں جیلخانہ میں موجود ہو

(ب) تمام اور صورتوں میں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ عہ

تنبیہ اس رسوم کے علاوہ سفر خرچ بشرح مندرجہ ذیل اوس مسافت کے بابت لیا جائیگا ۔ جو فی الواقع طی کیگئی ہو بشرطیکہ مقام مقصود رجسٹری کے دفتر سے ۱ میل سے زیادہ فاصلہ پر ہو سرکاری ملازمان کی صورت میں اون شرطوں کے مطابق جو مجموعہ خرچ عہدہ داران سول میں تجویز ہوئی ہے ۔

یہ تمام عہدہ داران رجسٹری کنندہ کی صورت میں اور نیز اہل کمیشن کی صورت میں بشرطیکہ اہل کمیشن مقرر کئے گئے ہوں ۵ر فی میل بسواری ریل اور ۸ر فی میل براہ سڑک ۔

مد ششم واسطے داخلے کرنے ترجموں کے ۔ ۔ عہ

مد ہفتم ۔ سربمہر وصیت ناموں کے امانتاً داخل کرنے اور پھر لینے اور کھولنے کے واسطے ۔

(۲) جبکہ دستاویز دفعہ ۴۴ کے بموجب پھر لیجائے ۔ ۔

(۳) جبکہ دستاویز دفعہ ۴۵ کے بموجب کھولی جائے ۔ ۔ للعہ

تنبیہ ۔ جو وصیت نامے دفعہ ۴۵ کے بموجب کھولے جائیں انکی بہی نمبر ا میں تعمیل کرنیکی بابت مد رسوم کی نقل کی سوائے کوئی اور رسوم نہ لیجائیگی ۔

مد ہشتم ۔ واسطے تصدیق مختار نامہ متذکرہ دفعہ ۳۳ کی عہ

مد نہم ۔ جب دفعہ ۷۰ کے بموجب کسی شخص کی اجرای اور تعمیل کی غرض سے حکم جاری ہو تو شخص مطلوب کا طلبانہ اور خرچہ اس شرح سے جو صوبہ کی عدالتہائے دیوانی کیواسطے مقرر ہے اوس شخص سے لیا جائیگا جسکی مستدعائی یا جس کی جانب سے درخواست گزرے اور درخواست کے تمام بھیجا جائیگا لیکن جب شخص مطلوب وہ شخص ہو جس نے دستاویز تحریر کی تعمیل کی ہو ۔ تو اوس کو خرچہ نہ دیا جائیگا

تتمہ دوسرا ضمیمہ ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۸۶ عیسوی انکم ٹیکس

پہلا خانہ	دوسرا خانہ		
آمدنی کا باب	ٹیکس کی شرح حصہ (۴) آمدنی کے اور ابواب		
کوئی باب آمدنی کا جو اس ضمیمہ کے حصہ (۱) یا حصہ (۲) یا حصہ (۳) میں داخل نہیں ہے	الف۔ اگر شخص سالانہ آمدنی کی		
	شمار پانسو روپیہ سے کم نہو	مگر معاصہ سے کم ہو تو ٹیکس	عـہ روپیہ
	معاصہ سے کم نہو	مگر الف رر رر سے کم ہو تو ٹیکس	حعـہ روپیہ
	الف رر رر روپیہ سے کم نہو	مگر الف رر رر سے کم ہو تو ٹیکس	عیـہ روپیہ
	الف صہ رر رر سے کم نہو	مگر الف صما رر رر سے کم ہو تو ٹیکس	ہا عـہ روپیہ
	الف صما رر رر سے کم نہو	مگر الف معاصہ رر رر سے کم ہو تو ٹیکس	صـہ روپیہ
	الف معاصہ رر رر سے کم نہو	مگر اعـ رر رر سے کم ہو تو ٹیکس	للعـہ روپیہ
	ب۔ اگر شخص سالانہ آمدنی کی دو ہزار روپیہ یا اوس سے زیادہ ہو تو آمدنی ہر فی روپیہ ۵ پائی		

انتخاب محصول ڈاک خانجات ہند

(۱) پوسٹ کارڈ ۳ پائی واپسی پوسٹ کارڈ ۶ پائی (۲) چھٹی نصف تولہ تک ۶ پائی ایک تولہ تک ۱ر اس سے زیادہ کیلئے ہر فی تولہ یا تولہ کی کسر پر ۱ر اور بیرنگ پر دوچند اور رجسٹری پر ۲ر زاید کے ٹکٹ چسپاں کرنے چاہئے (۳) پیکیٹ جو کہ ہر دو گوشہ کشادہ ہو ۱۰ تولہ تک ۶ پائی اس سے زیادہ پر فی دس تولہ یا دس تولہ کی کسر پر ۶ پائی ۲ر زیادہ لگانے پر رجسٹری ہو سکتی ہے (۴) اخبارات جنکا محصول مینیجر اخبار کیطرف سے ۳ ماہ کا پیشگی ڈاک خانہ میں داخل ہو تو ۳ تولہ تک ۲ پائی ۳ تولہ سے زیادہ کیلئے بموجب حساب پیکیٹ (۵) پارسل ۲۰ تولہ تک ۴ر چالیس تولہ تک ۸ر اس سے زیادہ پر ہر چالیس تولہ یا چالیس تولہ کی کسر پر ۴ر پیڈ ہو خواہ بیرنگ ہو (۶) بیمہ علاوہ محصول مقررہ کے پچاس روپیہ تک ۲ر اور سو روپیہ تک ۴ر آگے سو روپیہ کے

کسر پر ۱؍ (۷) منی آرڈر دس روپیہ تک ۲؍ پچیس روپیہ تک ۴؍ اور آگے دس کی کسر پر ۲؍ اور ۶۰۰ روپیہ تک منی آرڈر ہو سکتا ہے اور ایک ہی تاریخ میں ایک ہی شخص کے نام چار قطعہ چھہ سو کے بھیج سکتا ہے زیادہ نہیں بھیج سکتا (۸) ویلیو پی ایبل یعنے قیمت طلب پیکٹ یا پارسل بشرح حسبِ محصول معمولی پیکٹ و پارسل روانہ ہو سکتا ہے۔ لیکن ہر وقت بھیجنے کے فرستندہ کو یہ احتیاط رکھنی چاہئے اگر قیمت طلب پیکٹ یا پارسل دس روپیہ کا ہو تو فارم ڈاکخانہ میں دس روپیہ پر ۲؍ درج کرے اگر پچیس کا ہو تو پچیس روپیہ پر ۴؍ درج کرے اور پچیس سے زیادہ ہو تو پچیس یا پچیس کی کسر پر ۴؍ زاید لکھے بموجب حساب منی آرڈر کے (۹) سیونگ بنک میں ہر شخص خواہ مرد ہو یا عورت یا بالغ ہو ۴؍ سے لیکر ۲۰۰ روپیہ تک ایک سال میں ڈاکخانہ میں جمع کرا سکتا ہے اور سود اسکا چھہ روپیہ پر ۳ پائی ماہواری سیکڑہ فیصدی کے حساب سے ڈاکخانہ سے روپیہ جمع کنندگان کو ملے گا۔

ہندوستان سے انگلینڈ کا محصول

خط آدھ اونس پر ۲؍ پوسٹ کارڈ ۱؍ اخبار پانچ تولہ تک ۶ پیکٹ ۲ اونس پر ۱؍ پارسل فی پونڈ ۸؍ منی آرڈر فی دو پونڈ ۴؍ تین پونڈ کے ۶؍ پونڈ کے ۱۲؍ ۱۰ پونڈ کا عہ؍ علی ہذا القیاس

مختصر قواعد تار برقی

محصول خبر غیر معمولی تار برقی جو مابین اوقات کام دفتر ٹیلیگراف بغرض روانگی وقت شب کے پیش کیجائے اور جو اونکی منزل مقصود پر اول وقت صبح آئندہ کو مقصود ہو آٹھ لفظ تک ۸؍ زائد فی لفظ ۱؍ محصول غیر معمولی جو مابین اوقات کام دفتر ٹیلیگراف کی جائے آٹھ لفظ تک عہ؍ آٹھ سے زیادہ فی لفظ ۲؍ محصول خبر ضروری۔ جو مابین اوقات کام دفتر ٹیلیگراف کے فوراً روانہ کیجائے۔ آٹھ لفظ تک ع آٹھ لفظ سے زیادہ فی لفظ ۴؍

محصول خبر واسطے طبع اخبار ۳۲ لفظ تک اگر غیر ضروری خبر ہے تو آٹھ آنہ اگر معمولی خبر ہے تو عصہ اگر ضروری ہے تو عا تار برقی انگلینڈ چٹاگام یا اوس سے بیچ کے شہروں سے انگلینڈ کو اگر تار دیا جائے بشرطیکہ ترکی درہ سے ہو تو فی لفظ ۲ ۱ر ہونگے اور اگر طہران یا نہر سویز کی راہ سے ہو تو فی لفظ ۱۲ ۱ر ہونگے اور یہہ محصول تبدیل بھی ہو جاتا ہے اگر کوئی شہر کیجانب چٹاگام سے ہو گا فی لفظ ۲ر زائد ہونگے —

کرایہ فاصلہ اسٹیشن وار نارتھ ویسٹرن ریلوے پنجاب و سندھ ریلوے ڈویژن لپشاور سے

نام اسٹیشن	فاصلہ از لاہور بحساب میل انگریزی	کرایہ از لاہور [illegible]	نام اسٹیشن	فاصلہ از لاہور بحساب میل انگریزی	کرایہ از لاہور [illegible]	نام اسٹیشن	فاصلہ از لاہور بحساب میل انگریزی	کرایہ از لاہور [illegible]	نام اسٹیشن	فاصلہ از لاہور بحساب میل انگریزی	کرایہ از لاہور [illegible]
مسلسل مین لائن لاہور و کراچی			مظفروال	۰	۰	خیرپور	۲۲۹	صہ ر	پھلجی	۵۹۴	سے ۱۰ر
لاہور اتصال	۰	۰	شیرشاہ	۲۱۸	عا ۹ر	میرپور متھیلو	۴۳۸	صہ ۲ر	دادو	۶۰۴	معہ ر
میانمیر مغربی	۴	۳ر	بچ	۲۲۲	عا ۷ر	سرحد	۴۴۶	صہ ۴ر	خدا آباد	۰	۰
کانہا کاچھا	۱۳	۲ر	جھک	۰	۰	گھوٹکی	۴۵۳	صہ ۵ر	بھان	۶۱۶	معہ ۳ر
رائیونڈ اتصال	۲۶	۵ر	شجاع آباد	۲۳۲	عا ۱۱ر	مہیسر	۴۶۲	صہ ۷ر	بوبک روڈ	۶۲۲	معہ ۴ر
کوٹ رادھا کشن	۳۴	۶ر	گبلا والہ	۲۴۶	عا ۱۴ر	پانو عاقل	۴۶۹	صہ ۸ر	سیہوان	۶۲۹	معہ ۶ر
چھانگا مانگا	۴۴	۸ر	میران پور	۰	۰	سانگی	۴۰۷	صہ ۹ر	باگاٹوڑا	۰	۰
پتوکی	۵۲	۹ر	لودھراں	۲۶۱	سے ۱ر	روہڑی	۴۸۸	صہ ۱۱ر	لکی	۶۴۰	معہ ۸ر
واں رادھا رام	۶۰	۱۱ر	آدم وان	۲۶۷	سے ۲ر	سکھر	۴۹۱	صہ ۱۲ر	آمری	۶۴۹	معہ ۹ر
ستگھرہ	۷۱	۱۳ر	آدم وان برج	۲۷۰	سے ۳ر	شاہپور	۰	۰	سن	۶۶۲	معہ ۱۲ر
اوکاڑہ	۸۰	۱۵ر	بہاولپور	۲۷۱	سے ۴ر	باگرجی	۴۹۹	صہ ۱۳ر	مانجھند	۶۷۳	معہ ۱۴ر
گمنبر	۸۸	عہ ر	سماسٹا	۲۷۹	سے ۶ر	رک مقام اتصال	۵۰۶	صہ ۱۵ر	جھگونگ	۶۸۱	معہ ۱۵ر
یوسف والہ	۹۷	عہ ۲ر	کالا پنج والہ	۰	۰	مدیجی روڈ	۵۱۸	سے ر	بڈاپور	۶۹۱	مے ۱ر
منٹگمری	۱۰۴	عہ ۴ر	مبارک پور	۲۹۲	سے ۷ر	ناصرت	۰	۰	انارپور	۰	۰
ہڑپہ	۱۱۶	عہ ۵ر	احمد پور	۳۰۱	سے ۹ر	نندیرو	۵۲۷	سے ۲ر	پٹیارو	۷۰۳	مے ۳ر
چیچاوطنی	۱۲۹	عہ ۷ر	چنی گوٹھ	۳۱۵	سے ۱۱ر	ماہیوتہ	۰	۰	کوٹری	۷۱۷	مے ۶ر
کسووال	۱۳۹	عہ ۱۰ر	چودھری	۳۲۷	سے ۱۳ر	لاڑکانہ	۵۳۹	سے ۵ر	بھلاری	۷۲۳	مے ۷ر
چیچوں	۱۵۰	عہ ۱۲ر	فیروزہ	۳۴۱	للعہ ر	باگرانی روڈ	۵۴۷	سے ۶ر	میٹنگ	۷۳۵	مے ۹ر
کچا کھوہ	۱۶۲	عہ ۱۴ر	خانپور	۳۵۵	للعہ ۲ر	ڈوکری	۰	۰	جھم پیر	۷۴۷	مے ۱۲ر
خانیوال	۱۷۷	عا ۱ر	کوٹ سمابہ	۳۶۹	للعہ ۵ر	باڈہی	۵۵۸	سے ۹ر	جاجنگ شاہی	۷۶۷	مے ۱۵ر
رشیدہ	۱۸۷	عا ۳ر	رحیم یار خان	۳۸۲	للعہ ۷ر	رادھن	۵۷۰	سے ۱۱ر	رن پٹھانی	۰	۰
تاتی پور	۱۹۵	عا ۴ر	صادق آباد	۳۹۶	للعہ ۱۰ر	بالی شاہ	۰	۰	دابجی	۷۸۶	للعہ ۳ر
ملتان شہر	۲۰۷	عا ۶ر	ولہر	۴۰۶	للعہ ۱۲ر	سیتا روڈ	۵۸۱	سے ۱۳ر	پیپری	۷۹۷	للعہ ۵ر
ملتان چھاؤنی	۲۰۹	عا ۷ر	ریتی	۴۱۷	للعہ ۱۴ر	پیارو گوٹھ	۰	۰	لانڈھی	۸۰۵	للعہ ۷ر

ملیر	۰	۰
نہل	۰	۰
کراچی چھاؤنی	۸۱۸	۹ لعہ ر
کراچی شہر	۸۲۰	۹ لعہ ر

مسلسل ٹرین درمیان پشاور وچھاؤنی دہلی

پشاور چھاؤنی	کرایہ از پشاور چھاؤنی	
پشاور شہر	۳	۰ ر
گڑہی سردار	۶	۱ ر
تارو	۱۱	۲ ر
پبی	۱۴	۲ ر
نوشہرہ تحصیل	۲۳	۴ ر
نوشہرہ	۲۷	۵ ر
اکوڑا کھٹک	۳۵	۶ ر
جہانگیرا روڈ	۴۰	۷ ر
خیر آباد	۴۴	۸ ر
پل اٹک	۴۷	۸ ر
کیمبل پور	۵۵	۱۰ ر
لارنس پور	۶۴	۱۲ ر
برہان	۶۹	۱۳ ر
حسن ابدال	۷۹	۱۴ ر
سرائے کالا	۸۵	عہ ر
سنگ جانی	۰	۰
گولڑا انضال	۹۶	۳ عہ ر
راولپنڈی	۱۰۵	۳ عہ ر
راولپنڈی کچہری	۰	۰
سوہان	۱۱۱	۴ عہ ر
روات	۱۱۸	۶ عہ ر
مندرا	۱۲۷	۷ عہ ر
گوجرخان	۱۳۶	۹ عہ ر
مستاکسیوال	۱۴۲	۱۰ عہ ر
سوہاوا	۱۴۸	۱۱ عہ ر
ترکی	۱۵۳	۱۲ عہ ر
دومیلی	۱۵۷	۱۳ عہ ر
دینہ	۱۶۴	۱۴ عہ ر
جہلم	۱۷۸	عا ر
کڑیالہ	۱۸۰	۱ عا ر
کھاریان	۱۸۶	۳ عا ر
لالہ موسیٰ انضال	۱۹۶	۴ عا ر
گجرات	۲۰۸	۷ عا ر
کٹھیالہ	۲۱۲	۸ عا ر
وزیر آباد انضال	۲۱۶	۹ عا ر
گکھڑ	۲۲۶	۱۰ عا ر
گوجرانوالہ	۲۳۶	۱۲ عا ر
کاموں کے	۲۴۹	۱۴ عا ر
مرید کے	۲۶۱	۱ ے ر
شاہدرہ	۲۷۳	۳ ے ر
بادامی باغ	۲۷۶	۴ ے ر
لاہور انضال	۲۷۸	۴ ے ر
میاں میر شرقی	۲۸۱	۴ ے ر
جلو	۲۸۸	۶ ے ر
واگا	۰	۰
اٹاری	۲۹۵	۷ ے ر
خاصہ	۳۰۲	۸ ے ر
امرتسر انضال	۳۱۰	۹ ے ر
جنڈیالہ	۳۲۲	۱۲ ے ر
ٹباری	۳۳۰	۱۴ ے ر
بیاس	۳۳۶	۱۵ ے ر
مشرقی کنارہ	۳۳۸	۱۵ ے ر
ہمیرہ	۳۴۶	۱ للعہ ر
کرتارپور	۳۵۰	۲ للعہ ر
جالندھر شہر	۳۵۹	۳ للعہ ر
لا چھاؤنی	۳۶۲	۴ للعہ ر
چہیرو	۳۶۷	۵ للعہ ر
پھگواڑہ	۳۷۳	۶ للعہ ر
گورایا	۳۷۸	۷ للعہ ر
پھلور	۳۸۶	۸ للعہ ر
لاڈھووال	۳۸۹	۹ للعہ ر
لدھیانہ	۳۹۲	۱۰ للعہ ر
ساہنیوال	۴۰۴	۱۱ للعہ ر
دوراہا	۴۰۸	۱۲ للعہ ر
چاوا	۴۱۵	۱۳ للعہ ر
کھنا	۴۲۱	۱۵ للعہ ر
سرہند	۴۳۲	۱ صہ ر
سرائے بنجارہ	۴۴۱	۳ صہ ر
راجپورہ انضال	۴۴۸	۴ صہ ر
سمبھو	۴۵۴	۵ صہ ر
انبالہ شہر	۴۶۰	۶ صہ ر
انبالہ چھاؤنی انضال	۴۶۵	۷ صہ ر
کیسری	۴۷۲	۸ صہ ر
برارہ	۴۸۰	۱۰ صہ ر
مصطفیٰ آباد	۴۸۶	۱۱ صہ ر
جگادھری	۴۹۷	۱۳ صہ ر
سرساوا	۵۰۷	۱۵ صہ ر
سہارنپور انضال	۵۱۵	۰ ے ر
ناگل	۵۲۶	۲ ے ر
دیوبند	۵۳۷	۴ ے ر
دوہانہ	۵۴۴	۶ ے ر
مظفر نگر	۵۵۱	۷ ے ر
مظفر پور	۵۵۹	۸ ے ر
کھتاولی	۵۶۵	۱۰ ے ر
سردھنہ	۵۷۶	۱۲ ے ر
میرٹھ چھاؤنی	۵۸۳	۱۳ ے ر
میرٹھ شہر	۵۸۶	۱۴ ے ر
محی الدین پور	۵۹۳	۱۵ ے ر
بیگم آباد	۵۹۸	معہ ر
مراد نگر	۶۰۴	۱ معہ ر
غازی آباد انضال	۶۱۴	۳ معہ ر
دہلی شاہدرہ	۶۲۳	۴ معہ ر
دہلی	۶۲۷	۵ معہ ر

سندھ ساگر شاخ کرایہ از لالہ موسیٰ

لالہ موسیٰ	۰	۰
جبرڑا	۸	۱ ر
ڈنگا	۱۵	۲ ر
چیلیانوالہ	۲۱	۴ ر
بہاؤالدین	۲۹	۵ ر
آلہ	۳۵	۶ ر
ہریہ	۳۹	۷ ر
ملکوال انضال	۴۵	۸ ر
میانی	۵۴	۱۰ ر
حصار پور	۰	۰
بھیرہ	۶۳	۱۱ ر

ملکوال انضال	۴۵	۸ ر
ہرنپور انضال	۵۱	۹ ر
کھیوڑہ	۶۰	۱۱ ر

ہری پور	۵۱	۹ ر
پنڈ دادنخان	۵۷	۱۰ ر
گول پور	۶۴	۱۲ ر
للہ	۷۶	۱۴ ر
ڈھاک	۹۱	۱ عہ ر
راجو	۹۴	عہ ر
سندرال	۰	۰
خوشاب	۱۰۴	۳ عہ ر
ہڈالی	۱۱۴	۵ عہ ر
مٹھا ٹوانہ	۰	۰
گنجیال	۱۳۱	۸ عہ ر
وان بھچراں	۱۴۴	۱۱ عہ ر
کندیاں	۱۵۷	۱۳ عہ ر
آلو والی	۰	۰
پیلاں	۱۷۰	عا ر
کلور کوٹ	۱۸۲	۲ عا ر
شاہ عالم	۱۹۵	۴ عا ر
دریاخان	۲۰۹	۷ عا ر
بھکر	۲۲۰	۹ عا ر
بہال	۲۲۵	۱۲ عا ر
کرور	۲۴۹	۱۴ عا ر
دوراٹا	۲۵۸	۰ ے ر
لیہ	۲۶۶	۳ ے ر
کوٹ سلطان	۲۸۰	۴ ے ر

دائرہ دین پناہ	۲۹۲	ہے
کوٹ ادو	۳۰۰	۵ ر
سناوان	۳۱۰	۱۰ ر
محمود کوٹ انقصال	۳۱۹	۱۱ ر
غازی گھاٹ	۳۳۰	۱۴ ر
محمود کوٹ	۳۱۹	۱۱ ر
مظفرگڈھ	۳۳۵	۱۳ ر
جناب مغربی	۳۴۰	۱۵ ر
شیرشاہ	۳۴۵	للعہ ر
مظفرآباد	·	·
ملتان چھاونی	۳۵۶	للعہ
ملتان شہر	۳۵۷	للعہ

فیروزپور شاخ کرایہ از راے ونڈ

راے ونڈ	·	·
راجہ جنگ	۳	۰ ر
رکن والہ	۸	۱ ر
قصور	۱۶	۳ ر
گنڈا سنگھ والہ	۲۳	۴ ر
جیسنی والہ	۲۹	۵ ر
فیروزپور شہر	۳۱	۵ ر
فیروزپور چھاؤنی	۳۳	۶ ر

خوشحال گڈھ شاخ کرایہ از خوشحال گڈھ

ننگر	۲۰ ر	۲ ر
پنڈ سلطان	۲۱	۴ ر
بسال	۲۵	۴ ر
جونترہ	۳۴	۶ ر
گگن	۴۲	۸ ر
فتح جنگ	״	
قطبال	۵۷	۹ ر
گولڑا انقصال	۶۱	۱۰ ر
راولپنڈی	۶۹	۱۳ ر

کرایہ از وزیرآباد تا طوی (جموں)

وزیرآباد انقصال	·	·
سودرا	۷	۱ ر
بلگووالہ	۱۱	۲ ر
سمبڑیال	۱۶	۳ ر

اگوکی	۲۱	۴ ر
سیالکوٹ	۲۷	۵ ر
ڈالووالی	۲۹	۵ ر
سوچیت گڈھ	·	·
رنبیر سنگھ پور	۴۰	۷ ر
میران صاحب	··	··
ستواری چھاونی	۴۹	۸ ر
طوی (جموں)	۵۱	۹ ر

کرایہ از طوی تا وزیرآباد

طوی (جموں)	·	·
ستواری چھاونی	۲	۰ ر
میران صاحب	·	·
رنبیر سنگھ پور	۱۱	۲ ر
سوچیت گڈھ	·	·
ڈالووالی	۲۲	۴ ر
سیالکوٹ	۲۵	۴ ر
اگوکی	۳۱	۵ ر
سمبڑیال	۳۶	۶ ر
بلگووالہ	۴۰	۷ ر
سودرا	۴۵	۸ ر
وزیرآباد انقصال	۵۱	۹ ر

پٹھانکوٹ کرایہ از امرتسر

ویرکہ	۵	۱ ر
کتھونگل	۱۲	۲ ر
جنتی پور	۱۸	۳ ر
بٹالہ	۲۴	۴ ر
چھینان	۳۱	۵ ر
دھاریوال	۳۶	۶ ر
سیل	۳۸	۷ ر
گورداسپور	۴۴	۸ ر
دینانگر	۵۱	۹ ر
جہبولاڑی	۵۸	۱۱ ر
سرنہ	۶۱	۱۱ ر
پٹھانکوٹ	۶۷	۱۲ ر

سندھ پشین سیکشن

کرایہ از چمن تا کوئٹہ

چمن	·	·
سنزل	۱۲	۳ ر
شالاباغ	۱۹	۴ ر
قلعہ عبداللہ	۲۹	۷ ر
گلستان	۳۷	۹ ر
سید حمید	۴۵	۱۱ ر
سرانا	۵۲	۱۳ ر
یارو	۶۰	۱۵ ر
بوستان انقصال	۶۷	۱ ہے ر
کچلاک	۷۴	ر
بلیلی	۸۰	۱ ہے ر
کوئٹہ	۸۸	۱ ہے ر

از کوئٹہ تا چمن

کوئٹہ	·	·
بلیلی	۸	۲ ر
کچلاک	۱۴	۳ ر
بوستان انقصال	۲۱	۵ ر
یارو	۲۹	۷ ر
سرانا	۳۶	۹ ر
سید حمید	۴۳	۱۰ ر
گلستان	۵۱	۱۲ ر
قلعہ عبداللہ	۵۹	۱۴ ر
شالاباغ	۶۹	۱ ہے ر
سنزل	۷۶	۱ ہے ر
چمن	۸۸	۱ ہے ر

کرایہ از کوئٹہ تا رک مقام انقصال

کوئٹہ	·	·
بلیلی	۸	۲ ر
کچلاک	۱۴	۳ ر
بوستان انقصال	۲۱	۵ ر
کھنائی	۳۱	۷ ر
فلرکیمپ	۳۷	۹ ر
کچھ	۴۵	۱۱ ر
قدر کارچ	۵۲	۱۳ ر
مانگی	۵۹	۱۴ ر
زرہ گی	۶۴	عہ ر
کھوست	۷۳	۱ ہے ر
شاہرگ	۸۲	۱ ہے ر
ناقف	۹۱	۱ ہے ر

ہرنائی	۹۵	۱ ہے ر
ستمارہی	۱۰۵	۱ ہے ر
سپین ٹانگی	۱۱۴	۱ ہے ر
کچھ لوجبل	۱۱۹	۱ ہے ر
کوچالی	۱۲۶	۱ ہے ر
بابرکچھ	۱۳۴	۱ ہے ر
تلی وری	۱۴۰	۱ ہے ر
ناری	۱۴۸	۱ ہے ر
سبی	۱۵۶	۱ ہے ر
ناتھیری	۱۶۸	۱ ہے ر
لنڈ سے	۱۸۰	۱۱ ر
بیل پٹ	۱۹۶	۱۴ ر
نال	۲۱۴	۲ ہے ر
جھیل دیرہ	۲۳۰	۵ ہے ر
جھٹ پٹ	۲۴۵	۱ ہے ر
جیکب آباد	۲۵۳	۱ ہے ر
عاملہ	·	·
ہمایون	۲۶۶	۱۱ ر
سلطان کوٹ	·	·
شکارپور	۲۷۹	۱۴ ر
جامرا	·	·
رک انقصال	۲۸۹	للعہ ر

حیدرآباد عمرکوٹ ریلوے کرایہ از شادی پلی

شادی پلی	·	·
میرپور خاص	۱۴	۴ ر
ٹانڈو الہ یار	۳۳	۶ ر
کیسانو	۴۰	۷ ر
ٹانڈو جام	۴۹	۸ ر
تیارو	·	·
حیدرآباد سندھ	۵۶	۱۰ ر
گدو بندر	۵۵	۱۱ ر
کوٹڑی بندر	۵۹	۱۲ ر

ماڑی شاخ کرایہ از کندیاں

کندیاں	·	·
میانوالی	۹	۱ ر
سمندوالہ	·	·
پائی خیل	۲۲	۴ ر
داؤد خیل	·	·
ماڑی	۳۶	۶ ر

بقیہ تواریخ جیوبلی

سلسلہ کیلئے دیکھو جنتری کلان سنہ ۱۸۹۲ء

باب پانچوان قیصر کی کتخدائی کے بیان مین

قیصر کے طلب گار۔ لکھتے ہین کہ بعد ادائے رسوم تاجپوشی قیصر نے وہ اپنا رنگ وروغن نکالا کہ قابل دید تہا الغرض اُن ایام مین ملکہ زمان وزمانیان و قیصر ہند و ہندوستانیان کے ہم پہلو بن کر تخت شاہی پر بیٹھنے کی خواہش اہل انگلینڈ مین ایسا نوجوان کون تہا کہ جس کے سر مین نہ سمائی ہوگی اور اس گوہر شاہوار سے رشتہ کتخدائی کی ہوس اس کے دلمین نہ آئی ہوگی اس عہد علیہا کی نسبت کے خواہشمند اس قدر بکثرت موجود ہوگئے کہ ایک وقایع نگار لکھتا ہے کہ وکٹوریہ سے قبل کسی ملکہ کے اس کثرت سے خواہان پیدا نہین ہوئے تہے قیصر کے خواہان حالت جنون وآوارگی مین زیادہ نظر آئے اور بارہا گرفتار کئے گئے اکثرون نے بذریعہ مراسلات اپنے ارمان بہرے ارادت پرستان قیصر کی جناب مین گذارش کئے جنکا احوال طول ہے اور یہان انکا ذکر فضول ہے۔ قیصر کو انگلستان کی تخت نشین دیکھکر یورپ کے نزدیک ودور ملکون کے شہزادے ان سے نسبت کرنیکی ہر طرح بندشین باندہتے تہے بلکہ متوفی بادشاہ چہارم ولیم نے نیدرلینڈ کے شہزادے الگزنڈر کو اپنی بہتجی وکٹوریہ کے لئے پسند کر لیا تہا اور دوسرے بادشاہی خاندان والون نے کمبرج کے شہزادے جارج کو مگر یہہ سب خیالات خام تہے۔ شعر

معلوم نیست کہ میل یار بکیست ؛؛ ہر کس بخیال خویش خبطے دارد

قیصر کے بزرگونکا ارادہ شادی کی بابت

ملکہ عالم کے دلمین اپنے پہپیرے بہائی شہزادہ البرٹ کی لیاقت اور الفت سمائی ہوئی تہی اور شہزادہ البرٹ بہی بہزار جان قیصر کے خواہان تہے وکٹوریہ والبرٹ کے بزرگون نے یہہ بات اُسوقت سے ٹہان رکہی تہی جبکہ یہہ دونون ہنوز گہوارہ مین جہولتے تہے۔ غرض یہہ شادی فقط دلہا دلہن کی ہی خوشی سے نہین ہوئی بلکہ اُن کے کل بزرگ وارثونکی اسمین رضا اور رغبت تہی۔

قیصر کا البرٹ سے رشتہ

قیصر کا جس سے عقد ہوا وہ شہزادہ البرٹ ڈیوک آف کوبرگ کا دوسرا فرزند تہا ولادت اس شہزادہ کی کوبرگ سے چار میل کے فاصلہ پر روزینا بستی مین سنہ ۱۸۱۹ء مین ہوئی کہ جس سال ہماری قیصر پیدا ہوئی ہین۔ قیصر اس شہزادے سے تین ماہ اور کئی دن عمر مین بڑی ہین۔ نام اس شہزادے کا فرانسس چارلس آگسٹس البرٹ مانوئل تہا۔ اور بعد کتخدائی کے پرنس کنسرٹ آف انگلنڈ مشہور ہوئے

قیصر کی والدہ ڈچس آف کنٹ شہزادہ البرٹ کے والد ڈیوک آف کوبرگ کی بہن تہین پس قیصر کے رشتے مین وہ شہزادہ پھوپیرا بھائی ہوتا تہا۔ اور پرنس لیوپولڈ بادشاہ بلجیم قیصر کا ماموں اور البرٹ کا چچا تہا۔ جو اپنی بانو عزیز سابق شہزادی شارلٹ کے انتقال سے نہایت مغموم ہو کے لنڈن ہی مین سکونت پذیر تھا اور یہی شخص اپنی ہمشیرزادی اور برادرزادہ کی قرابت کا کامل طور سے بانی تہا۔

البرٹ کی والدہ کی طلاق

جب شہزادہ البرٹ سنہ ۱۸۲۴ع مین ۵ برس کا ہوا اس وقت اسکی والدہ اور والد کی مفارقت ہوگئی اور دو سال کے بعد شہزادہ کی والدہ کو طلاق دیگئی۔ بعد طلاق کے شہزادہ البرٹ اور ان کے بڑے بھائی شہزادہ ارنسٹ نے کبھی اپنی ماں کو نہین دیکھا۔ وہ غریب ۳۲ سالہ سنہ ۱۸۳۳ع مین اس دنیا سے نقل کر گئی جسکا غم البرٹ کو مدت تک رہا پھر البرٹ اور ارنسٹ کو انکی دو دادیون نے پرورش کیا۔

البرٹ کی انگریزی وضع

شہزادہ البرٹ اگرچہ ملک جرمنی کا باشندہ تہا لیکن پیدایش سے وضع اسکی کچھہ کچھہ انگریزی معلوم ہوتی تہی اور وہ پادری جسنے ڈیوک اور ڈچس آف کنٹ کی نکاح خوانی کے رسم ادا کئی تہی۔ اسی نے اس شہزادہ کو اصطباغ بھی دیا تہا۔ شہزادہ البرٹ کی دادی نے اپنے

البرٹ کی دادی کا انتقال

پوتے البرٹ اور اپنی پوتی وکٹوریہ کے دلونمین اوائل عمر سے ایسی محبت قائم کر دی کہ آغاز عمر سے ہی ان دونون مین سررشتہ رسل رسایل جاری ہوگیا تہا۔ جب شہزادہ البرٹ کی عمر شہور سال کے شمار تک پہنچی تب اس ضعیفہ خاتون نے اس جہان کے افکارات سے بیغم ہوکر وضع آخر تسلب پایا تہا۔ لیکن البرٹ و وکٹوریہ کی نسبت ناتے پر اپنے فرزند شہزادہ لیوپولڈ کو پورے طور پر آمادہ کر گئیلن تہین جسکا اثر اشہر ہے۔

البرٹ کی لیاقت و حلیہ

شہزادہ البرٹ نے مختلف علوم بہت جلد حاصل کر لئے تہے۔ علی الخصوص علم اللسان۔ علم موسیقی۔ علم ادب۔ علم اخلاق۔ اور علم تمدن جو کہ سلاطینون کیلئے واجبات سے ہین۔ البرٹ کے اخلاقی درس اور جسمی ورزش کی تربیت نے یہہ اثر پیدا کیا کہ سن بلوغ کو پہنچتے ہی وہ نوجوان ایک بلند خیال صاحب جمال شکیل و عقیل و محبوب القلوب ہوگیا۔ علاوہ تحصیل علوم کے شہزادہ کو تمام ملک جرمنی کے سفر اور نیز ملک آسٹریا ہالنڈ۔ سوزرلنڈ۔ اطالیہ وغیرہ دور و دراز ملکون کی سیاحت سے تجربہ عالم و عالمیان خوب ہوگیا۔ بلکہ اعلی درجہ کی معلومات نے جہان دیدہ بنایا۔ باہمہ شادی سے پیشتر بلکہ جشن کتخدائی تک یہہ شہزادہ بڑی احتیاط سے تعلیم و تربیت پاتا رہا صورت و سیرت دونون مین یہہ ایک نہایت حسین و متین شہزادہ تہا۔

البرٹ و قیصر کی پہلی ملاقات

سنہ ۱۸۳۶ع مین یہہ شہزادہ سترہ برس کا ہوا اس وقت اپنے والد ڈیوک آف کوبرگ اور بھائی پرنس ارنسٹ کے ہمراہ لنڈن مین آکے ایک مہینہ تک کنگسٹن محل مین رہا تہا۔

قیصر کو شہزادہ البرٹ کے ہمراہ سیر تماشون مین جانے اور باغ اور باغیچون مین گلگشت کرنیکی اجازت تھی۔ بعض صاحب لکھتے ہین کہ اسیوقت سے اُن دونون کا دل مودت منزل برنگ گل و بلبل باہم والہ و شیدا ہوگیا تھا۔

شگون نیک

سنہ ۱۸۳۹ع کی موسم بہار مین جب شہزادہ البرٹ اربرگ کا دور و دراز سفر کرکے واپس آیا اسوقت اسکو سب سے پہلے اپنے مکان مین ملکہ انگلستان کی تصویر نظر پڑی جسے شہزادہ نے اپنی تشریف آوری کا شگون بشارت مشحون تصور کیا۔

قیصر نے اس تصویر کو خاص اپنی فرمایش سے بھجوا کر بڑی تاکید سے روانہ کی تھی کہ شہزادہ مکان مین قدم رکھتے ہی سب سے پہلے اس تصویر کو دیکھ لے۔

البرٹ کی ملاقات

سفر مذکور سے واپس آنے کے دوسرے مرتبہ البرٹ اپنے بڑے بھائی کے ہمراہ اکتوبر مہینے مین لنڈن کو آیا تھا۔ اُسوقت قیصر نے اپنے ماموں کو خط مین لکھا کہ شہزادہ البرٹ کا حسن ایک عجیب و غریب ایسا دلفریب ہے کہ جسکے نظارے سے حسن پرستونکا دل ناشکیب ہے اسکی محبوب القلوبی بے تکلفی و بے ریائی کے ساتھ سحر سامری کا کام کر رہی ہے۔ ان دنون بعد از فراغ امورات لابدی شب کے وقت بڑی تیاری کے ساتھ ضیافتین اور ناچ اور رنگ ہوا کرتے اور ان جلسون مین قیصر خود کو احد من الناس ایک مخلص عورت تصور کرتین۔ اور بلا تکلف شریک ہوکر شہزادہ البرٹ کے ساتھ اکثر اوقات خوش ادائی سے بڑی ہنرمندی کے ساتھ رقص کیا کرتین۔

پارلیمنٹ مین نکاح کی گفتگو اور روز کا معین ہونا

سنہ ۱۸۴۰ع کی تارھوین تاریخ جنوری کو پارلیمنٹ مین خود قیصر نے کہا کہ اب مین اپنے پہپیرے بھائی شہزادہ البرٹ کے ساتھ شادی عقد کا ارادہ رکھتی ہون ماورا اسکے مجھے اپنی خود کی خانگی خوشی کے علاوہ رعایا کی بہبودی بدرجہ کمال نظر آتی ہے۔ بنابرین اب مین چاہتی ہون کہ شہزادہ البرٹ کیلئے ہز رایل ہینس کا بادشاہی خطاب مقرر کیا جائے۔ پہر بہ اتفاق پارلیمنٹ مین شہزادہ البرٹ کے لئے جو کہ ملکہ انگلستان کے شوہر ہین پنج لاکھ روپے کا سالانہ وظیفہ علاوہ خطاب کے قرار پایا۔ فروری کی دسوین تاریخ سنہ ۱۸۴۰ع نکاح کے لئے مقرر ہوئی۔ شہزادہ اپنے والد اور بڑے بھائی کے ساتھ بکنگام پالس مین چلا گیا۔

رسومات کتخدائی۔

چونکہ ایک صدی سے زیادہ عرصہ ہوگیا تھا کہ انگلستان مین کسی ملکہ کی شادی نہین ہوئی تھی سو اب عرصہ دراز کے بعد قیصر کی شادی کا موقع اہل انگلنڈ کے ہاتھ آیا جسنے اس ملک کے ہر غنچہ احباب پر یہ شگوفہ خوشنودی کھلایا کہ معمول سے زیادہ خوشی و خورمی رعایا کو حاصل ہوئی۔ ہر ایک کا دل باغ باغ تھا غم سے فراغ تھا۔ سحر کا تڑکا ہوتے ہی بکنگام پالس مین ایک عام اژدہام لگ گیا تھا۔ شعر ذیل کے مضمون کا تذکرہ عام تھا۔

شعر

چمن چمن ہے ہر ایک کوچہ آج انگلنڈ کا + یا ہے باغ ہستی مین گل طرہ تاج انگلینڈ کا۔

غرض مقام مذکورہ سے سنٹ جیمس گرجا گہر تک دلہن اور نوشاہ کی سواری جانیوالی تہی تماشائین برومند کی ہر صف رنگارنگ کی پوشاک کے باعث جسے وہ فلاورس کہتے ہین پہولونکی ڈالی تہی جب دن کے پونے بارہ گہنٹے ہوئے تب شہزادہ البرٹ مع اپنی والدہ اور بہائی کے خدم وحشم کے ساتہہ گرجا گہر کو روانہ ہوا۔ اور سوا بارہ بجے قیصر اپنی والدہ اور ڈچس اوسدہرلنڈ کے ساتہہ شاہانہ زرق برقی و درخشندہ لباس زیب تن فرماکر آفتاب نصف النہار کی مانند آراستہ پیراستہ ہوکے کہلی گاڑی مین روانہ ہوئین۔ لباس سفید ساٹن کا تہا اور اُسپر کلابتو کا کام کیا ہوا تہا۔ دسہزار روپے فقط کلابتون کا خرچ بتلایا گیا ہے اِس لباس کو دوسو آدمیون سے کچہہ زیادہ کاریگرون نے ملکر آٹہہ مہینے مین تیار کیا تہا جب قیصر گرجا گہر مین آئین تب چہرہ انکا اُترا ہوا اور متفکر معلوم ہوتا تہا۔ لیکن اُنکی وفادار رعایا کی صدای مرحبائی جسکی آواز آسمانی رعد سے بہت ہی بڑہ چڑہ کے تہی فوراً اُس برق وش کو خندہ رو بنا دیا۔ جون جون آگے بڑہتی تہین دونون چار ونطرف سے غلغلہ تہنیت سرائی کا زمین سے آسمان تک جا پہنچا اور پہر توپونکی سلک سے گاؤ زمین کا کلیجہ ہل گیا طبل اور برق وغیرہ کی آواز اس قدر بلند ہوئی کہ طاؤس فلک ناچنے لگا۔ غرض کہ اس مبارکباد کے اظہار نے نزدیک و دور کی خلقت کو آگاہ کردیا کہ مطابق آئین دلہانے دلہن کو انگشتری پہنائی اور مناکحت کے تمام رسومات اندرون گرجا گہر ادا ہو چکے۔ اور پہر خلق اللہ نے بکنگام پالس کیطرف رجوع کی تاکہ اپنے والیہ ملک کو اُسکی نوشاہ کے ساتہہ واپس آتے ہوئے دیکہین اور اپنی وفاداری کی داد تالیون کے شور وغل اور ہرے کی پرجوش صدا سے دین۔ یہہ سواری لنڈن سے ونڈسر کو جسکا فاصلہ بائیس میل کا ہے گئی اور وہانتک تمام راستہ تہنیت دینے والون سے معمور تہا اور ہر سمت سے صدائے جئید او مرحبا کا شور تہا۔ یہان انکو حسن معاشرت کے رسومات ادا کرنیکے لئے جسے انگریزی مین ہنی مون کہتے ہین فقط تین ہی روز ملے کیونکہ کاروبار ریاست کی نگرانی کا تقاضا متحرک تہا۔ لہذا فوراً وہ لنڈن کو واپس آگئے۔

پارلیمنٹ مین دربار

قیصر نے اٹہارہوین فروری کو بکنگام پالس مین ایک دربار منعقد فرمایا جس مین پارلیمنٹ کے ہردو محکمون کی جانب سے تہنیت نامے گذرانے گئے۔ اور پہر لنڈن کے پادری اور کارپوریشن اور بعد اسکے کامبرج کے مدرسۃ العلوم اور سکاٹ لنڈ کے گرجا گہر وغیرہ مقامات سے آئے ہوئے تہنیت نامے پیش ہوئے۔ پہر نوشاہ البرٹ کو انگلستان کے اعلی درجہ نائیٹ گرانڈ کراس کا خطاب عطا ہوا

قیصر کے خسر کی روانگی

اٹہائیسوین فروری ۱۸۴۰ء کو ڈیوک آف کوبرگ خسر قیصر انگلینڈ سے روانہ ہوکے جرمنی کو واپس آئے شہزادے کو اپنے والد کی مفارقت از حد شاق ہوئی۔ قیصر اپنے روزنامچے مین اپنے خاوند کے غم کو دیکہکر تو کس دلسوز تقریر وبین بیان کرتی ہین۔ آہ میرے عزیز ترین اور میرے گران بہا خاوند کا دل اسوقت کیسا ملول ہے۔ باپ بہائی اور دوست آشنا انکو اور ملک کو اُسنے ترک کیا۔ اور میری ہی الفت پر ترک کیا۔ باری تعالی تو مجہہ اس میرے عزیز کی خوشنودی کا باعث کر۔

شادی کا خرچ قیصر کی شادی کا خرچ جو سرکاری خزانہ سے ہوا وہ (۹۲۲۶۰) روپے کا گنا گیا۔ جس مین سنیٹ جیمس کے گرجا گھر کی درستگی کو (۴۰۸۰) روپے خرچ ہوے اور سرکاری دفاتر کی روشنی کو (۵۸۰۰) روپے ناٹک ورتماشے خانون کے لئے (۲۱۱۵۰) روپے اور شہزادہ البرٹ کے لنڈن کی مسافری کے لئے (۱۶۲۳۰) روپے۔

عروسی کیک عروسی کیک جو قیصر ہند کی شادی مین تیار ہوا تھا۔ سو نہایت عجیب غریب ذائقہ کا تھا نہ کبھی کسو نے ویسا دیکھا تھا نہ سنا مزا اس کا عجب لذیذ مقدار اس کی بہت بڑا اور اوسپر نفیس نقش بنائے گئے تھے وہ کیک نو فیٹ سے زیادہ مدور تھا۔ اور سولہ انچ عمیق اور وزن اُس کا (۳۰۰) رطل اور قیمت (۲۱۰۰) روپے تھی۔ اور چار آدمیون کے ہاتھہ سے وہ میز پر رکھا جاتا تھا اسکی نقش و نگار بیل بوٹہ و تصویرون مین بڑا کمال و ہنر ظاہر کیا گیا۔

اہل یورپ کے خیالات مخفی نرہے کہ ابھی تک انگلستان کے جہال شادی کی کیک کا اپنی معشوق کے دام محبت مین گرفتار کرنیکے لئے ویسا ہی عجیب استعمال کرتے ہین۔ جیسا کہ ہمارے یہان کے بعض عامل حب کا عمل کرتے ہین۔ ایک صاحب انگریز جنہون نے آداب عاشقی و خلوت سازی مین ایک رسالہ تصنیف فرمایا ہے وہ لکھتے ہین۔ کہ شادی کرنیکے لئے چہارشنبہ و پنجشنبہ بہترین روز ہین اور جمعہ کو بدترین روز ٹہیرایا ہے غرض کہ ابھی تک یہہ لوگ سعادت نحوست ایام کے قایل ہین۔ اسی طرح شادی کی ضیافت مین ایک خاص قسم کی مچھلی کا ہونا بہت مبارک سمجھتے ہین۔ علی الخصوص جبکہ وہ مچھلی جمعہ کے روز پکڑی ہوئی ہو۔

قیصر کی خوابگاہ کا سوال اب اس باب کو ختم کرنیکے قبل مناسب یہہ ہے **شعر**

زبر و زبر ہے دل سو کر ایک نقطہ پیش و کسپا ؛ بدین قبوح لکھتے ہین لفظ فتوح کو

کہ قیصر کے خواب گاہی سوال کے نام سے مخالفون نے شوریدہ خود غرضی ہو کر بدمزگی کے ساتھہ جسکی شورش تمام انگلستان مین پہیلائی تھی۔ اس کو اختصار کے ساتھہ بیان کیا جائے بیڈ چیمبر کوسچن یعنے خواب گاہی سوال کے نام سے جو بحث کہ ایکدفعہ زبان زد خاص و عام ہو چکی ہے اسے قیصر کی کتخدائی یا خوابگاہ کو حقیقت مین کسی طرح کا علاقہ یا لگاؤ نہین۔ یہہ فقط کنسرویٹو جماعت والے یعنے توریز لوگونکی پادشاہ وقت کے حق مین زیادتی تھی۔ حال یہہ ہے کہ سنہ ۱۸۳۹ع مین یعنے قیصر کی تاجپوشی چندے بعد پارلیمنٹ کی تبدیلی ہوئی۔ لارڈ ملبورن جو قیصر کی تخت نشینی کیوقت وزیر اعظم اور لبرل جماعت والی وہگ لوگون کے سردار تھے بلکہ پادشاہی معاملات کی پوری فہمایش کرتے تھے گویا قیصر کے استاد تصور کئے جاتے تہے اور علاوہ اس کے قیصر کے محب صادق اور خیر خواہ موافق بھی تھے وہ مستعفی ہوئے اور انکی جائے پر سر رابرٹ پیل ٹوریز کے سردار وزیر بننے کے لئے آمادہ ہوئے اور اپنی جماعت سے اس نئی وزارت کے عہدہ دار اخذ کرنیکے لئے قیصر کی خدمت مین حاضر ہوئے۔ گفتگو کرتے ہوئے۔ اتفاقاً قیصر کی زبان سے بیساختہ یہہ کلمے نکل گئے کہ مجھے اپنے قدیم وزرا کی رائے دلسے پسند تھی۔ اور اب مین انکے مستعفی ہونے سے ناخوش ہون۔ یہہ کلمے سر رابرٹ پیل کو از حد شاق گذرے اور انکا پہلا یہہ گمان بالکل پکا ہو گیا کہ لارڈ ملبورن نے اس نوجوان ملکہ کے دل مین

اپنے خیالات اس قدر ذہن نشین کر دیئے ہین - کہ ملکہ ہمیشہ اُنہین کی رائے کو زیادہ تر پسند کرتی تہین پہر آگے بڑہ کے سر رابرٹ نے قیصر کی تمام ہم نشین لیڈیز کو اور خواب گاہ کی سب سہیلیون کو اُن کے عہدون سے معطل کر کے اپنی جماعت کے اُمرائی لیڈیون کو مقرر کرنیکی درخواست کی جو حسب قانون پارلیمنٹ جائز تہی - لیکن قیصر نے اس درخواست کو مطلقاً نامنظور فرمایا بلکہ اپنی ایک سہیلی کو بہی علیحدہ کرنے سے صاف انکار کیا خیر آخر کو سر رابرٹ پیل نہایت ناراض ہو کے وہان سے اُٹہا اور ایک طرفۃ العین مین یہ تمام گفتگو ٹوری پیر لوگونمین مشہور کر دی لیڈیون کی تبدیلی کی بحث کا نام ٹوری پیر لوگون نے مارے حسد کے خواب گاہی سوال رکہہ دیا بطور مضحکہ جابجا ہر گلی کوچہ و بازار مین یہی گیت گاتے رہے اور اپنی گت مین اچہی خاصی دہناسری بناتے رہے - بلکہ لکہتے ہین کہ ایک گہوڑ دوڑ کے مجمع مین قیصر کی سواری کو دیکہہ کر ٹوری پیر لوگون نے اپنی شہزادی مہر نگار ملکہ کامگار کی شان مین جو اُن کی خداوند نعمت ہین ہس ہس یعنے نفرین کی آوازین بلند کین - الغرض بعد بحث بیشمار و تکرار بسیار کے قیصر نے وہی اپنے قدیم وزیر لارڈ ملبورن کو واپس بلاکے قلمدان وزارت عنایت فرمایا اور تہوڑے ہی دنون مین یہہ سب باتین رفع دفع ہو گئین مگر اس وقت کے مباحثے نے قیصر کو آجتک ایسا ہوشیار کر دیا کہ تبدیل وزارت کے وقت آپ نے کبہی کسی جماعت کی طرفداری نہ کی ۔

باب چہٹا قیصر کا عالم سہاگ

قیصر و البرٹ کا اتحاد

بعد شادی کے قیصر نے ایک خط مین لکہا کہ تمام دنیا مین بہترین عزیز ترین اور نوابین افضل صاحب تمکین اگر کوئی شخص ہے تو وہ میرا شوہر ہے - قیصر کی نسبت البرٹ کا بہی یہی خیال تہا - الغرض ان دونو مین اتحاد دلی اور اُنس قلبی تہا ہر ایک دوسرے کا سچا مددگار سچا دلدار اور سچا غمخوار تہا - غرض البرٹ کی وفات تک ان دونونکی محبت اور اخلاص روز افزون رہا قیصر اور البرٹ کو شادمان بافراغ دیکہہ کر تمام رعایا جس کو پادشاہون کا چمنستان کہتے ہین باغ باغ تہی - چارون طرف سے پیہم تہنیت نامے و سپاس نامون کا مسلسل تار بندہ گیا تہا یہان تک کہ ایکروز البرٹ کو ۲۷ تہنیت خوان جماعتون کا جدا جدا شکریہ ادا کرنا پڑا ۔

قیصر و البرٹ کے حقوق

البرٹ کو قیصر پر شوہر بننے کا ایک حق تہا تو قیصر کو انکی ملکہ اور صاحب خانہ بننے کے دو حق البرٹ پر تہے - مگر قیصر البرٹ کی دلداری مین ایسی محو ہو گئی کہ کبہی خود کو البرٹ کے شوہر و ملکہ خیال نہین کرتین اور خانہ داری کے کل امورات مین البرٹ کو مختار کل گردانا تہا - اگرچہ محل کے عہدیدار جو بڑے لارڈ اور نامور لیڈیان تہین وہ ایک اجنبی نو وارد البرٹ کی مختاری سے ناراض ہو کے وقت بوقت قیصر سے کہدیا کرتین کہ حضور آپ ملکہ جہان ہین اور مالک مکان ہین اور آپ کے شوہر آپکی رعیت ہین پہر ان کا اتنا بہت اختیار کیون - اس فقرے کے جواب مین قیصر یہی فرماتین کہ عقد نکاح کے وقت شوہر کی محبت شوہر

کی عزت اور شوہر کی تابعداری کا جو اقرار مین لیے گیا ہے سوا اُس کا پورا کرنا بھی واجبات سے ہے البرٹ بھی ہر حالت مین قیصر کے پورے حقوق کا لحاظ بڑی باریکی اور دانائی کے ساتھہ کیا کرتا۔ اور ہر امر کو عین مصلحت سے سرانجام دیتا۔

درباری معاملے مین البرٹ کی راے

قیصر کی خانہ داری کے علاوہ درباری امورات مین بھی البرٹ سے خفیہ طور پر مشورہ کیا کرتین ازبسکہ البرٹ دانائی زمان شخص تھے قیصر کو ایسی رائے صایب دیتے کہ وہ اُس رائے پر نازان ہوتین مگر البرٹ ظاہراً آپ کو قیصر سے بالکل علیحدہ رکھتے اور درباریون سے بھی بہت ملا جلا نہین رکھتے اسی باعث شروع مین لوگ ان کو بڑا متکبر سمجھتے تھے اور اکثر ناواقف لوگ وقار و وقعت کو تکبر سمجھے ہوئے ہین بلکہ جو کم سخن بفضول گو نہین اُس کو بھی مغرور متکبر کہا کرتے ہین۔ قیصر باین رتبہ اپنے شوہر کو ہمیشہ اسی القاب سے رقعہ لکھتین (پیارے خاوند)

انتظام خانہ داری

سب سے پہلے البرٹ کو خانہ داری کی بدانتظامی کے دفعیہ کے لیے بڑی کوشش کرنی پڑی۔ محل مین کثرت ملازمین کے باعث یہہ اندھیر چل رہا تھا کہ اگر دریچے کا ایک شیشہ ٹوٹ جاوے تو دوسرا کانچ بٹھلانیکی منظوری منتظمان محل سے ہفتون مین نہین ملتی ہر دریچے کے اندر کا شیشہ صاف کرنے کے لیئے علیحدہ عہدیدار مقرر تھے اور باہر کے لیے علیحدہ پس اسی سے بدانتظامی کو قیاس کر لیجیے اندرون محل کے امورات کے لیے دو لارڈ مقرر تھے۔ ایک چیمبرلین یعنے حاجب اور دوسرا سٹوورڈ یعنے خانسامان۔ یہہ دو بڑے عہدیدار تھے۔ اور ہر ایک کے ماتحت اور عہدہ دار تھے اور ان کے علاقے مین پھر کئی ملازم مرد و نوکرنین تھین اور ایک ملازم کا کام ایسا خاص مقرر کیا ہوا تھا کہ دوسرا اس مین دخل نہ کر سکے۔ آخر یہی البرٹ تھے کہ اس بدانتظامی کو ایسے حسن انتظام سے مبدل کر ڈالا کہ تا زیست ان کو گھر کے معاملات کا پورا آرام حاصل ہو۔

نقاشی کا شغل اور راگ رنگ

قیصر و البرٹ کا فرصت کے وقت نقاشی کی طرف ضرور میلان خاطر رہتا تھا۔ پرنسس رایل اور ولیعہد بہادر کی بہت سی تصویرین چھوٹی عمر کی انہین قیصر و البرٹ کے قلم سے کھچی ہوئی ہین اور رنگ بھی انہین کے ہاتھہ کا دیا ہوا ہے۔ ان دونون کو جیسا کہ نقاشی مین ملکہ تھا ویسا راگ مین بھی بے نظیر تھے۔ البرٹ مضامین عالیہ کو فوراً منظوم کرتے اور وہین قیصر راگ مین انکو سنا کر خوش کرتین اور آپ بھی خوش ہوتین کسی نے خوب مصرع کہا ہے۔ سدا حسن اور عشق مین لاگ ہے یا قیصر کو فن موسقی کی شایق دیکھہ کر رعایا کو بھی کمال شوق پیدا ہوا۔ اور جس ناٹک مین قیصر و البرٹ کا جانا ہوتا وہان سرود کی وہ باریکیان سُننے مین آتین کہ لوگ حیران رہجاتے اور ایسی ترکیب سے ناٹک والے اسودہ حال بھی ہو جاتے کہ قیصر کے آنیکی خبر پر گران قیمت سے بیشمار ٹکٹ فروخت ہو جاتی

بردہ فروشی کی ممانعت

قیصر کے پورے اعتماد سے خانہ داری کی مختاری حاصل کرنیکے بعد البرٹ کبھی کبھی بہبودی خلایق کی طرف متوجہ ہونے لگا اور لوگون کے دلون مین بھی انکی تکبری کا جو شبہہ تھا وہ رفتہ

رفتہ دور ہوتا گیا۔ سنہ ۱۸۴۰ء مین جون کی پہلی تاریخ کو بردہ فروشی کی ممانعت کی مجلس مین پہلی مرتبہ البرٹ صدر نشین ہوئے اور پہلی مرتبہ انگریزی مین تقریر کر کے انگریزون کے دلون کو محو کر لیا۔

بعد شادی کی تنہائی پسند

قبل کتخدائی قیصر کو لنڈن کی دہوم دہام ناچ رنگ اور دوسری مجلسین بہت تہین۔ مگر بعد شادی کے قیصر لنڈن سے بیزار ہو کے اکثر قریون مین بود و باش کرتین اور وہین بڑی بڑی محل تیار کروا کے اپنے شوہر کے ساتہہ بخوشی رہا کرتین۔ سچ ہے۔ شعر

یا آئینون مین عکس حسینون کے بند ہین ٭ جو مہ جبین ہین دیکہنے خلوت پسند ہین

باب ساتوان قیصر کا مادری عالم

ولادت اطفال کی میعاد

شعر

دل شگفتہ صاحب اولاد ہے ٭ نخل بار آور سے باغ آباد ہی

سنہ ۱۸۴۰ء کی فروری کی دسوین تاریخ کو قیصر کتخدا ہوئین اور اسی سال نومبر مہینے کی اکیسوین کو آپ کو بڑی شہزادی پرنسیس رایل پیدا ہوئین۔ اور پہر سنہ ۱۸۵۲ء کے اپریل مہینے کی چودہوین تاریخ کو کہ ہندوستان مین غدر کا ہنگامہ برپا تہا۔ آپ کو اخیر شہزادی بٹرس پیدا ہوئین۔ غرضیکہ سترہ برس کے عرصے مین قیصر کو کل نو فرزند پیدا ہوئے جن کا تاریخی مفصل حال آٹہوین باب مین ملاحظہ فرمائیے۔

قیصر کی زچگی

لکہتے ہین کہ ہر زچگی کے وقت البرٹ بذات آپ خود قیصر کی خبرداری کرتے۔ ہر کام مین بنفس نفیس حاضر رہتے۔ تاریک کمرے مین قیصر کے پاس بیٹہ کر متفرق کتب کے عمدہ مضامین سے انکی طبیعت کو مسرت بخشتے۔ الغرض قیصر کے یہہ کلمے البرٹ کی دلی محبت کے لئے کافی ہین۔ البرٹ خبرداری مین بجائے والدہ کے تہے۔ اور البرٹ کے جیسی رحمدل فہمیدہ دائی بہی کہان۔

فرزندون کی تربیت کا قابل غور طریقہ

البرٹ و قیصر اپنے فرزندونکی تعلیم و تربیت مین حد سے زیادہ ساعی رہتے۔ علاوہ علوم و فنون متفرقہ کے انکو خانہ داری کی تعلیم دینے کے لئے قیصر نے اپنی ایک سالگرہ کی خوشی مین اپنے رہنے کے قیصر اسبورن سے ایک میل کے فاصلے پر ایک مکان عالیشان مع ایک بڑے باغ کے بنام سوس کاٹیج اپنے فرزندون کے لئے تیار کروایا یہہ مکان کیا تہا کہ شہزادی و شہزادون کے لئے ایک خاصہ کارخانہ اور عمدہ تعلیم کی زراعت تہی۔ اس باغ کے باہر نو باغیچے تیار کر کے ہر فرزندون کے نام ایک ایک معین کر دیا ان باغون مین یہہ شہزادے اپنے فن کے کامل باغبان اور کاشتکارونکی ماتحت مانند مزدورون کے دو دو تین تین گہنٹہ کام کیا کرتے۔ ہل چلاتے زمین کہودتے بیج بوتے۔ اور فصل بہی اپنے ہاتہون کاٹتے۔ اسی باغ مین ایک چہوٹا سا خوش نما (کہیل کا) قلعہ تیار کیا گیا۔ اور اس مین معمار بڑہائی راج لوہار وغیرہ کل کام شہزادون کے ہاتہہ سے لیا گیا حتی انیٹون کے لئے (پزاوہ) بہی انہین شہزادون کی

ہاتھون تیار کی گئی تھی۔ اسی سوس کاٹیج مین ایک شاہ باورچی کے ماتحت تمام شہزادیان قسم قسم کا پکوان شیرین ونمکین وترکاری وساگ۔ مٹھائی طرح طرح کی۔ اچار چٹنی۔ مربے۔ وغیرہ اپنے ہاتھون پکا وبنا کر تیار کرتین اسی محل مین ایک شہزادونکی واقفیت کے لیے قدرتی اشیار کا ایک عجائب خانہ بھی ہے جسمین موالید ثلاثہ یعنے جمادات۔ نباتات وحیوانات کے عمدہ نمونے موجود ہین۔ ایک مرتبہ ان شہزادی و شہزادیون نے نامور شاعر ٹامسن کی موسمی منظومات پر ایک ناٹک کیا تھا جس مین ہر ایک فرزند نے ایک ایک طرح اختیار کرلی تھی۔ کہتے ہین کہ یہہ ناٹک قیصر کی ایک خاص تقریب مین کیا گیا تھا۔ اور تمام حضار ان شہزادون کی لیاقت پر حیران رہی تھے۔ ایک مرتبہ ایک چھوٹی شہزادی نے کھیلتے ہوئے اپنی ایک اصیل کے ہاتھ سے بلا کینگ کا برش لیکر اس کا منہہ اور اس کے کپڑے سیاہ کردئے آخر قیصر کو یہہ حال معلوم ہوا تو اس شہزادے پر بے طرح خفا ہوئین اور اسے گھسیٹ کے اس کے کمرے مین لے گئین اور معافی طلب کروائین بلکہ اس شہزادے کے تئین کئے ہوئے پیسون سے اسی وقت نئے کپڑے سلوا کر اس انا کو پہنوائے۔ الغرض کامل طور سے اپنی فرزندون کو تربیت کر کے جناب مہد علیا ملکہ عالم و عالمیان نے نورچشمون کو اکثر سیر وسیاحت مین اپنی ہمراہ رکھتی تھین۔ کبھی دریائی سفر اور کبھی زمین کا سفر کرتی رہتی تھین اس مصرع کے مطابق بسیار سفر باید تا پختہ شود خامی۔ قیصر نے اپنی شہزادون کو زمین کے دور دراز حصے مین روانہ فرما کے تجربات سفر سے انکو ماہر کر دیا۔ دیکھئے تو شہزادہ ڈیوک آف اڈنبرو و بذریعہ بحر تمام دنیا گھوم آئے۔ شہزادہ ولیعہد بہادر کو دیکھئے کہ دور ودراز ملکون کا سفر کرکے اپنے مرکز اصلی کی طرف رجوع کیا۔ اسی طرح قیصر کے معزز شہزادے ڈیوک آف کناٹ جو ابھی ہند مین بمبئی کے سالار فوج ہین بے کھٹکے ملک افغان کی تمام سرحد گھوم آئے ان تینون شہزادون نے اپنی تشریف آوری سے ہند کو سربلند کیا ہے۔ غرض یہہ شہزادے شعور مند ہوئے بعد اپنی رغبت دلی سے کتخدا بنے اور صاحب اولاد ہوئے۔

باب آٹھوان قیصر کے فرزندون کے بیان مین

قیصر کے فرزند سعادت مند کل نو ہین جن مین چار شہزادے ہین اور پانچ شہزادیان۔ تمام کتخدا اور دو کے سوا سب بفضل خدا ابھی زندہ ہین۔

۱۔ پرنسیس رائل جن کا پورا نام شہزادی وکٹوریہ ایڈلیڈ میری لوسا ہی تاریخ ولادت انکی اکیسوین نومبر سنہ ۱۸۴۰ء مین ہے۔ وہ پادشاہ جرمنی ولیعہد شہزادے فریڈرک ولیم سے ۲۵ جنوری سنہ ۱۸۵۸ء مین بیاہی گئی ہین۔ ان سے تین شہزادے اور چار شہزادیان موجود ہین۔

۲۔ پرنس آف ویلز جن کا اصل نام البرٹ اڈورڈ ہے قیصر ہند و ملکہ انگلستان کے ولیعہد بہادر آپ ہی ہین ولادت انکی ۹ نومبر سنہ ۱۸۴۱ء مین ہے پادشاہ ڈنمارک نہم کرسچین کی بڑی شہزادی الگزنڈرہ سے بیاہ

مارچ سنہ ۱۸۶۳ء کو کتخدا ہوئے ہین یہ دوسرے شہزادے ہین جو سنہ ۱۸۷۵ء مین ہندوستان کی سیر کو آئے تھے ان کی اولاد یہ ہے۔

۱۔ شہزادہ البرٹ وکٹر ہے جو ہشتم جنوری سنہ ۱۸۶۴ء کو پیدا ہوا۔

۲۔ شہزادہ جارج فریڈرک آرنسٹ البرٹ ہی جو ۳ جون سنہ ۱۸۶۵ء کو تولد ہوا۔

۳۔ شہزادی لوئیس وکٹوریا الگزنڈرہ ہے جو ۲۰ فروری سنہ ۱۸۶۷ء کو پیدا ہوئی۔

۴۔ شہزادی وکٹوریہ الگزنڈرہ اولگا مری ہے۔ جو ۶ جولائی سنہ ۱۸۶۸ء کو پیدا ہوئی۔

۵۔ شہزادی جولیٹ مری وکٹوریہ ہے جو ۲۶ نومبر سنہ ۱۸۶۹ء مین تولد ہوئی۔

۳۔ پرنسیس ایلیس جن کا نام ہو میری ہے۔ یہہ شہزادی ۲۵ وین اپریل سنہ ۱۸۴۳ء کو تولد ہوئی اور سنہ ۱۸۶۲ء کی پہلی جولائی کو ہستے کے گرانڈ ڈیوک چہارم لوئی کی عروس بنین اور سنہ ۱۸۷۸ء کے چودہوین دسمبر کو اس جہان سے گذر گئین۔ ان سے ایک شہزادہ اور چار شہزادیان یادگار ہین۔

۴۔ ڈیوک آف ایڈنبرو شہزادہ الفریڈ ارنسٹ البرٹ جو سنہ ۱۸۴۴ء کے اگست مہینے مین ۶ تاریخ کو تولد ہوئے اور سنہ ۱۸۷۴ء کی ۲۳ وین تاریخ جنوری کو متوفی شہنشاہ روس کی شہزادی گرانڈ ڈچس میری کے شوہر بنے۔ یہہ اول ہی شہزادے ہین جو سنہ ۱۸۷۰ء مین ملک ہندوستان کی سیر کو تشریف فرما ہوئے تھے۔ گہر ان کا ایک شہزادہ اور چار شہزادیون سے آباد ہے۔

۵۔ پرنسیس ہلینہ یعنی شہزادی اگسٹہ وکٹوریہ سنہ ۱۸۴۶ء کی ۲۵ وین ماہ مئی کو تولد ہوئین اور سنہ ۱۸۶۶ء کے ۵ جولائی کو سلیسوگ ہولسٹن کے شہزادہ فریڈرک کرسچین سے منعقد ہوئین ہین۔ ان سے دو شہزادے اور دو شہزادیان حیات ہین۔

۶۔ پرنسیس لوئیز شہزادی لوئیز کیرولن البرٹ سنہ ۱۸۴۸ء کے ماہ مارچ کی ۱۸ وین کو پیدا ہوئین اور جان مارکوس آف لورن سے ۲۱ وین ماہ مارچ سنہ ۱۸۷۱ء کو منسوب ہوئین ہین ابہی انہین کوئی اولاد نہین ہوئی

۷۔ ڈیوک آف کناٹ جن کا نام نامی آرتہر ولیم پیٹرک البرٹ ہے یہہ شہزادہ اول ماہ مئی سنہ ۱۸۵۰ء کو پیدا ہوئے۔ اور ۱۶ وین مارچ سنہ ۱۸۷۹ء کو پرشیا کے متوفی شہزادے کی دختر پرنسیس لوئیس مارگرٹ کے ساتھہ کتخدا بنے یہہ تیسرے شہزادہ ہین جو سنہ ۱۸۸۳ء مین ہندوستان کو تشریف فرما ہوئے تھے اور اب تو علاقہ بمبئی کے سالار فوج مقرر ہین۔ اور باجازت پارلیمنٹ اپنی والدہ قیصر کی انگلستان کی جیوبلی کے جشن مین شامل ہونے کے لئے لنڈن کو تشریف لیگئے ہین انکو ایک شہزادی اور ایک شہزادہ خدا نے عطا فرمایا۔

۸۔ ڈیوک آف البنی شہزادہ لیوپولڈ جارج ڈنکن البرٹ ہین جو سنہ ۱۸۵۳ء کی ۷۔ اپریل کو پیدا ہوئے اور ۲۷ وین اپریل سنہ ۱۸۸۲ء مین والڈک پیرمونٹ کی شہزادی ہیلن سے بیاہے گئے اور سنہ ۱۸۸۴ء کی ۱۸ وین مارچ کو اس جہان فانی سے اقلیم جاودان کیطرف سفر کرگئے۔ اپنے بعد فقط ایک ہی شہزادی چہوڑ گئے ہین۔ قیصر کو انکی وفات از حد شاق گذری ہے

۹- پرنسیس بٹیرس | شہزادی بٹیرس میری وکٹوریہ فیوڈور جو ۱۴ وین اپریل ۱۸۵۷ء مین تولد ہوئی- اور ۲۳ وین جولائی ۱۸۸۵ء کو بیٹنبرگ کے شہزادہ ہنری سے بیاہی گئی- یہہ شہزادہ بٹنبرگ کے معزول شدہ پادشاہ الگزنڈر کے بھائی ہین- سال گذشتہ کی سنہ ۱۸۸۶ع نومبر مہینے مین ۲۳ وین تاریخ کو ایک شہزادہ ان کو تولد ہوا ہے-

باب نوان قیصر اور اُسکی اولاد کے سالانہ وظیفہ کے بیان مین

۳۸۵۰۰۰ روپے کی رقم قیصر کے لئے بعد ادائے رسومات تاجپوشی مقرر ہوئی- بدین تفصیل-

۶۰۰۰۰ روپے قیصر کے خانگی اخراجات کے لئے-

۲۳۱۲۶۰ روپے پادشاہی خاندان کے وظیفہ کے لئے-

۴۴۲۴ روپے معزول شدہ ملازمون کا وظیفہ-

۱۳۲۰۰۰ روپے انعامات شاہی کے لئے مع خیرات وغیرہ-

۲۴۳۰۰۰ روپے عام طور پر دربار مین خرچ کرنے کے لئے-

۳۸۵۰۰۰ جملہ روپے-

رقم مذکور اس شرط پر مقرر ہوئی کہ اگر کسی سال چالیس لاکھ روپے سے زیادہ خرچ کیا جائے تو اس کا مفصل حساب تیس ۳۰ روز کے اندر پارلیمنٹ مین پیش کرین-

۴۵۰۰۰ روپے کی رقم علاوہ رقم مذکور کے ضلع لانکسٹر سے ڈچس پنے کی قیصر کو ملتی ہے-

۸۰۲۰ روپے کی رقم اسی ضلع کی وائین شراب کی آمدنی سے اصل سے قیصر کو ملا کرتی ہے-

۱۰۱۰ روپے کی رقم لنڈن کی وطن داری کے حق سعی کے نام ملا کرتی ہے-

۳۵۲۴۹۰ روپے متفرق مقامات کے دائمی اخراجات کے لئے مقرر ہین-

۳۹۷۴۲۰ - دریائی جہازات کی سیر کیلئے مقرر ہین-

۳۱۱۵۰۰ روپے پادشاہی رسالے کے لشکری اخراجات کے لئے-

قیصر کی خانگی املاک

۲۳۹۲۰ روپے سکاٹلنڈ کے پرگنہ ابرڈین کی بطور کرایہ کے سالانہ آمدنی-

۳۱۰۰۰ روپے انگلنڈ کی ہمپشائر پرگنہ کی آمدنی

۶۹۰ روپے بشر کے پرگنہ کی آمدنی-

الغرض سنہ ۱۸۸۶ع مین کل رقم قیصر ہند کو ۵۶۰۲۰۳۰ روپے کی وصولی ہوئی تھی- علاوہ آمدنی مذکور بالا کے سنہ ۱۸۸۲ع مین جنگل کے کمشنرون سے دلر مونٹ کی جگہ ۴۷۰۰۰ روپے کو قیصر نے خرید کی ہے- اور ملک جرمنی مین کوبرگ کی طرف سے بھی قیصر کی خاص ملک ابھی باقی ہے-

قیصر کی سرکاری آمدنی سے اُن کی اولاد کو حسب ذیل رقمین ملا کرتی ہین-

۲۵۰۰۰ - ڈیوک آو اڈنبرو کو-

۲۵۰۰۰ ڈیوک آو کناٹ کو

۸۰۰۰۔ پروشیہ کی شہزادی فریڈرک ولیم کو۔
۶۰۰۰ پرنسیس لوئیس کو۔
۱۰۰۰۰ ڈچس آو اڈنبرج کو۔
۵۰۰۰ پرنسیس آو ٹیک کو۔
۶۰۰۰ شہزادی البنی کی بیوہ کو۔

۶۰۰۰ شہزادی کرسچین کو۔
۶۰۰۰ پرنسیس ہنری کو
۳۰۰۰ میکلن برگ کی گرانڈ ڈچیس کو
۱۲۰۰۰۔ ڈیوک آو کمبرج کو۔
۴۰۰۰۰ شہزادہ ولیعہد پرنس آو ویلز کو

۱۰۳۱۳۲۲۳۰ پرنس آو ویلز کو ۱۸۹۸ء مین پرگنہ کارنوال کا محصول ملا تھا۔ ۱۰۰۰۰ پرنس آو ویلز کی بیگم کو۔
خدانخواستہ اگر پرنس آو ویلز کی بیگم بیوہ ہو جاوے تو تین لاکھ روپے کا سالانہ انکی واسطے مقرر ہوا ہو۔

باب دسوان قیصر کی فرمانروای عالم

انگلنڈ کا افلاس

شعر

قسام ازل نے وہین سونپا اُسے ناسخ ✽ جو شخص کہ جس چیز کے قابل نظر آیا“

قیصر ایک لیق فرمانروا ہین - یہہ کلمہ بالاتفاق تسلیم کیا گیا ہے - یہان لیق سے مراد رعایا پرور، عدل گستر، بیدار مغز، فریاد رس - منصف مزاج - نیک سیرت - خوبصورت - بہتری خواہ خلایق ہے - دیکھیے ۱۸۴۲ء مین قیصر نوعروس تہین - ان دنون اس بحر خوبی کی طبیعت مین ناچ اور راگ - کا شوق موجزن تھا - لیکن انگلنڈ کی رعایا کا ایک بہت بڑا حصہ افلاس و فلاکت کے باعث گرفتار رنج و محن تھا - مفلسی وادبار کی گھٹا انکی سر و پر چارون طرف سے چہا رہی تہی - فاقہ کشی غایت درجہ انکو ستا رہی تہی - ملکی ہنر اور ملکی کسب کی ترقی کی خواہش کا چارون طرف سے شور برپا تہا - ان روزون ولیعہد بہادر پرنس آو ویلز کو اصطباغ دینے کی تقریب ۲۵ جنوری ۱۸۴۲ء کو مقرر ہو گی - اور بڑے کر و فر کے ساتھہ اسکی تیاریان ہونے لگین - سر رابرٹ پیل صاحب جنہون نے منصب وزارت اعلیٰ کی کرسی پر تہوڑی مدت سے جلوس فرمایا تہا - بنا برین قیصر کی زیادہ کہنے سننے کے لئے انکا حوصلہ نہین پڑ رہا تہا تاہم انہون نے ہمت بڑہا کے قیصر سے کہا کہ اندنون آپکی رعایا پر فلاکت کی مصیبت طاری ہی - بار ادبار کا پہاڑ ہر ایک کے سر پر بہاری ہی - ایسے وقت مین اصطباغ کی یہہ رسوم و دہام رعایائے انگلنڈ کو کس طرح پسند آ وینگی - یہہ سنتے ہی با توہ تیاریان ہو رہی نہین - یا یہہ حکم دیا گیا کہ فقط سادی طور پر بے تکلفی کے ساتھہ راگ و رنگ اور بے دف و چنگ رسومات اصطباغ ادا ہون اور ملکی صنعت کی بہبودی و ترقی مد نظر رکھہ کے آپنے پاؤن تک فقط دیسی کاریگری کا لباس پہن لیا بلکہ تمام سہیلیون کو بہی ویسا ہی لباس پہنوایا - تاکہ عالم مزاج کو ایک خاص طرف رجوع دیکھکر رعایا بہی اسی طرف بخوشی مائل ہوی سال یعنے ۱۸۴۲ء مین قیصر کی طرف سے راگ و رنگ کی جو بڑی ضیافت دیگئی - اُس کا بہی خاص الخاص یہی منشا تہا کہ دیسی لوگونکی ہنرمندی کاریگری و کسب کا

علانیہ اظہار ہو۔ انہین ایام کا ایک عالیشان بال بہی مشہور ہے جسمین اٹھارہ ہزار آدمی کام مین لگائے گئے تہے فرمائیے اس سے بڑہ کے رعایا پروری اور کیا ہوئی چاہیے۔

ملکی و پردیسی الجہاؤ کس حسن انتظام سے سلجہایا

زمانہ مذکور الصدر کا نقشہ ایک مدت سے جسطرح ملک و رسکنائے ملک کے حق مین مضرت رسان تہا اسیطرح غیر ملک کا نقشہ بہی خوف کی صورت دکہا رہا تہا۔ انگلینڈ کے خزانے مین نقصان ریاست مین تنزل کا سامان تجارت مین مندی روزگار مفقود ترقی بیگانی۔ دنیا مین ایک مخالفت کے ساتہہ باہم بہیلی تہی۔ اسیطرح بیرونجات مین تفرقہ کی ہوا چل رہی تہی۔ امریکہ مین ویسٹ انڈیز سے مجادلہ چین سے مقابلہ۔ ایسی پریشان خاطری کیوقت کابل کے جنگ و جدال کے شور و شر سے انگلینڈ کا دل مثل آئینہ پارہ پارہ تہا۔ اور علاوہ ان سب آفتون کے معاملات مصر جو آجتک ایسٹرن کویسچن یعنی مشرقی سوال کے نام سے مشہور ہے وہ گویا ایک قرابین کو نبات مصر ہی کے چہرون سے بہر کر فیر اڑا رہا تہا اور ان دنون مصر کے معاملات مین روس کے عوض فرانس زیادہ کچہہ اوچہل رہا تہا۔ اس محل پر ناظرین قیاس فرماوین کہ ان رنج بحر آفات جو ہر طرف کسقدر متموج و پر موج تہا رعد مخالف فوج در فوج۔ علاوہ اسکے قیصر کا گلبن شباب بہار افزا رنگ رنگ کی امنگ۔ و عشرت آفرینی کے ڈہنگ رہا ہین ہمہ اس ملکہ جہان جہانبان نے اپنی جوبن کی ابہار۔ جوانی کی بہار پر مملکت داری کی فکر کو ترجیح دیکر عیش و آرام کو باد ہوائی سمجہہ لیا۔ ایسا انتظام کیا کہ۔ مصرع ع فلک گفت احسن ملک گفت زہ۔ یعنے یہانتک ہمہ تن مصروف معاملات ملکی رہین کہ انگلینڈ کو اس مرتبہ پر پہنچا دیا جیسا کہ عیان ہے۔ حاجت بیان نہین۔ اگرچہ انگلستان کے آئین کے رو سے حاکم وقت کو (زائد آزادی) ہے۔

شعر

الجہاؤ اپنے ملک کا اور غیر ملک کا ۔ آئین قیصری نے کیا آئینہ سا صاف

قیصر و محصول

انہین ایام ناسعود مین خزانے کا نقصان پورا کرنے کیلیے انکم ٹکس مقرر کیا گیا پادشاہ وقت تمام قسم کے محصولات سے حسب آئین سلطنت بری رہتی ہین۔ تاہم قیصر نے خود کو مثل احد من الناس تصور کر کے ٹیکس کا دینا اپنے اوپر لازم کر لیا۔ قیصر کو ٹیکس دینے پر آمادہ دیکہکر تمام رعایا بدل و جان ٹکس بہرنے لگی۔ بیشک قول الناس علی طرایق ملوکہم سچ ہے۔

قیصر کی سیر و سیاحت

یہہ مشہور ہے کہ اپنی تمام ملک اور اسکے اطراف و جوانب مین بذات خود سفر کر کے رعیت کی پوری ماہیت حاصل کر لینی قیصر سب پادشاہون پر سبقت لیگئی ہین۔ یہانتک کہ امریکہ ہند و آسٹریلیا تک کالے کوسون کی مسافری مین بہی جہان خود بدولت کا جانا نہ بنپایا تو وہان اپنی روشن دل بیدار مغز نور عینون فرزندانہ کو بہیجکر خاطر خواہ آگاہی حاصل کر لی۔ قیصر کے سفر نامہ کی بڑے بڑے دفتر جمع ہوئے ہین

سفر سکاٹلینڈ

قیصر کا پہلا سفر ۱۸۴۲ء مین ملک سکاٹلینڈ مین ہوا ہے۔ سکاٹلینڈ کے پایہ تخت ایڈنبرا مین ستمبر کے روز شنبہ سے ایک روز قبل پہنچ جانے کے باعث استقبال شاہانہ و تجمل ملوکانہ کی طیاری کر و فر

سے بناری گیگئی تہی - وہ یونہین بیکار سمجھی گئی - مگر اسکے دوسرے روز قیصر کی سواری کی روانگی کیوقت رعایا نے ایک جوش و خروش کے ساتھہ اپنی مسرت اور خوشدلی ظاہر کی -

پہنچی ہوئی جبونکا فرش

۱۸۴۳ء مین انگلستانکے جنوبی کنارے پر سفر کرتے ہوئے قیصر سوذنپٹن مین جب اتریں اسوقت بارش سے زمین کو کچھہ خراب دیکھکر وہان کے اہالیان کارپوریشن نے برائے خیر مقدم اپنے اپنے جبے قیصر کی قدم اندازی کیلئے بچھا دیئے تھے - قیصر ان لوگونکا دل باغ باغ فرمانیکے لئے ان جبون پر قدم انداز ہوتی ہوئی چلی گئیں - انہیں دنون جنگ افغان و سکھہ ختم ہوئی -

جنگ فرانس وغیرہ

بعد اسکے انگلینڈ و فرانس کی قدیم عداوت کا نقشہ مٹانیکے ارادے سے قیصر نے اپنے شوہر کے ہمراہ ملک فرانس کا باوجود مسافت دور و دراز کے سفر اختیار کیا - اس سے پیشتر گذشتہ چار سو برس تک انگلینڈ کا کوئی پادشاہ اس ملک کو نہین گیا تہا - اس سفر مین سریر آرای ملک فرانس نے بہی قیصر کی نہایت توقیر کی جب صفائی دلی کے ساتھہ عزت شاہانہ حاصل کر لی - تب خوشدلی سے اپنی دارالسلطنت کو واپس آئین - اسوقت فرانس کے تخت پر شہنشاہ لوئی فلپ سریر آرا تہا - فرانس سے قیصر اپنے عموی بزرگ پادشاہ لیوپولڈ کی ملاقات کو بلجیم تشریف لے گئین - اور بڑی دہوم دہام سے داخل شہر ہوئین ۱۸۴۴ء مین روس کے شہنشاہ زار نکولس پہلی مرتبہ انگلینڈ مین آئے اور انکے بعد فرانس کے پادشاہ لوئی فلپ کی ملکہ امیلی کے ہمراہ لنڈن آکے قیصر کے مہمان ہوئے

پادشاہی مہمانی کا خرچ کہان سے ادا ہوا

ان دونون شہنشاہونکی مہمانداری مین قیصر نے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہین کیا اور کل خرچ قیصر نے اپنی جیب سے ہی کیا - ایسے مقام پر اکثر خرچ سرکاری خزانے سے لیا جاتا تہا - کیونکہ قیصر کے قبل بہت پادشاہ مقروض رہا کرتے تہے - اسصورت مین ضرورتاً انکو پارلیمنٹ سے پیسا لینا پڑتا تہا - بنا برین اس وقت سر رابرٹ پیل نے بڑے فخر سے پارلیمنٹ مین بیان کیا کہ مہمانونکا کل خرچ قیصر نے اپنی جیب سے ادا کیا - ایک کوڑی بہی انگلنڈ کی خزانے سے نہین لیگئی -

رایل ایکسچینج

اسی سال یعنے ۱۸۴۴ء مین تجارت کا نیا عالیشان مکان بنام رایل ایکسچینج تیار ہوا اور قیصر نے اسکی افتتاح کے رسومات پادشاہی کروفر کے ساتھہ ادا کئے -

تبسم بلاتعقلی

رسومات افتتاح کے وقت لنڈن کے بڑے لارڈ میئر پر ایک قابل تماشا حالت گذری - لارڈ صاحب نے اپنی ریشمی موزی و عاشقانہ بوٹ کو بارش سے بہیگی ہوئی راستے سے بچانیکے لئے ان کے اوپر خلاصیون کے جاکٹ بوٹ نامی قندہاری یا پوشین جنمین فولاد کے بڑے بڑے ٹھنبر لگے ہوئے تہے چڑہائے - لارڈ صاحب کا یہہ ارادہ تہا کہ قیصر کی سواری جب قریب آئیگی - اسیوقت وہ خلاصیون کے جوتے اُتار ڈالونگا - اور اپنے عاشقی نئے بوٹون سے قیصر کے روبرو جاکے تسلیمات بجالاؤنگا - الغرض قیصر کی سواری قریب آگئی - اور لارڈ صاحب نے بڑی سرعت سے جو زور کیا تو ایک بوٹ صاف نکل آیا مگر دوسرا

بچھہ اب بلبلہ گیا تہا کہ مطلق نہین ہلا یہانتک کہ قیصر انکی نزدیک آپہنچین۔ لوگون نے یہہ لارڈ صاحب کا یہہ حال دیکھا تو فوراً اس بوٹ کو کھینچنے لگے۔ کوئی ایک طرف سے کھینچتا تو دوسرا دوسری طرف سے۔ اُسمین ایک کالا پور پیٹر کے بیچ مین جہنجہر چہپ گیا۔ آخر بہزار تکلیف شور و غل آپنے وہ دوسرا اُتارا ہوا قندہاری بوٹ پہر پہن لیا اور ملکہ علیا قیصر ہند کے روبرو جاکر حاضر ہوئے۔ **شعر** ۔ ریش خندی و تبسم سے ظریفون نے

کہا۔ جاک بوٹ آپنے کسواسطے پہنی صاحب

جرمنی کا سفر

۱۸۴۵ء کے شروع مین قیصر اپنی تمام قبیلے کے ساتھ انگلستان کے بڑے بڑے نامی گرامی نواب اُمرا کی ملاقات کو انکی جاگیرات و پرگنون اور ضلعون مین تشریف لیگئین۔ بعد اسکے اسی سال آپ سہون کے ہمراہ لئی ہوئی ملک جرمنی مین تشریف لیگئین۔ جہان اپنے سسرال کا محل اور اپنے شوہر کی زادبوم بہی اُسیجا اپنی مان کی طرف کے اقاربون سے ایک تپاک کے ساتھ بڑے اشتیاق دلی سے ملاقات مسرت آیات کی۔

کولانگ واٹر

کولانگ شہر مین قیصر جب سیر کو نکلی ہین۔ اسوقت وہان والونے بڑی خوشی مین آکے راستون پر وہانکا مشہور خوشبودار پانی کولانگ واٹر چہڑکا تہا۔ کولانگ واٹر یورپ مین فقط عطر خوشبو کیطرح استعمال کیا جاتا ہے۔ مگر تعجب ہے کہ یہانکے ہندوستانی یا تو دوا کے طور استعمال کرتے تہے یا اب شراب کے مانند اس کثرت سے استعمال کرنے لگے کہ سرکار نے محصول بہی اس کا شراب کے جیسا بڑہا دیا۔ ۱۸۴۷ء مین قیصر نے سکاٹلنڈ کے مغربی کنارے کا سفر کیا اور بعد اسکے انہین ہائی لینڈ پہاڑون کے سفر کا شوق پیدا ہوا۔

سفر آئرلینڈ

قیصر ملک آیرلینڈ مین سب سے پہلی **شعر**

پہول پہل سے باغ کے دامن بہرے ۔ باغی پہر باغی ہے تو کیا کرے

۱۸۴۹ء مین تشریف لیگئین ہین۔ آیرلنڈ مین ۱۸۴۸ء سے تا ہنگام رونق افزائی ابر کرم یعنی قیصر کے وارد ہونے تک سخت قحط جاری تہا۔ تمام روئے زمین کے باشندون نے ان قحط زدون پر از روئے ترحم عین عنایت سے نظر کی۔ اور قیصر نے تو اسدرجہ دریا دلی کو کام فرمایا کہ لاکہہا روپیہ قوم کو قحط سے چہڑانی مین صرف کیا۔ قحط سالی اور غربت کے بہانے سے آیرلنڈ کے باغیون نے ریاست کی مخالفت مین بہت کچھ کیا۔ اس فتنہ کو مٹانیکے ارادے پر خود قیصر عالم آپ وہان تشریف فرما ہوئین۔ اور اپنی زبان خاص سے تسلی آمیز فقرے اُن برگشتہ خاطر آئیرش لوگونکو سنا کے اُسوقت اُنکو ہمدم دل کیا۔ اسیطرح سریر آرا ہوئے بعد دس برس تک آپ تمام گریٹ برٹن۔ آیرلنڈ۔ فرانس۔ بلجیم۔ ڈنمارک۔ اُن کے قرب و جوار مین سیر و سفر کرتی رہین۔

شعر ۔ قلمرو مین اب خیر ہے خیر ہے ۔ سفر اس کا ایک باغ کی سیر ہے

ہنگامہ عالم

۱۸۴۸ء مین تمام یورپ مین جو ہنگامہ پہیلا تہا۔ اُس کا آغاز شہر پیرس سے ہے۔ جہان کا شہنشاہ لوئی فلپ اپنی قبیلے کے ساتھ مسٹر ولیم سمتھ کے جعلی نام سے انگلنڈ مین آکے قیصر کے پناہ مین رہنے لگے۔ اس ہنگامے کی ہوا پرشیا۔ ڈنمارک۔ بلجیم وغیرہ سب مقامون مین پہیلی تہی۔ اور قیصر

اپنے خویش و بیگانون کیلئے جو وہان مقیم تھے۔ بہت خایف ہوئین تاہم اس ہنگامے سے انگلینڈ خوب بچا رہا آئیرلینڈ مین ایک دو مفسدون نے سر اٹھایا تھا۔ مگر فوراً جلا وطن ہو گئے۔ اور لنڈن مین بھی چارٹسٹ گروہ نے فتنہ جگایا۔ قیصر تو اسبارن محل کو روانہ ہو گئین مگر وہان کے باشندون نے ایک لاکھہ ستر ہزار معزز لوگون کے نام والنٹیر فوج مین بھرتی کروائے اور بڑی حکمت عملی سے اس فتنہ کو فرو کیا۔ انہین دنون قلمرو ہندوستان مین ملتان۔ گجرات۔ اور ملک پنجاب سلطنت برطانیہ مین شامل ہوا اور سکھہ لوگون کا راج اور رنجیت سنگھہ بہادر کا خاتمہ ہوا۔ مگر دلیپ سنگھہ کو ایام طفلی مین ولایت لیجا کر قیصر کے زیر نظر پرورش کرنے لگی۔ جب دلیپ سنگھہ شعور مند و عیالدار ہو گئے اُسوقت قیصر کی اجازت سے ہندوستان آنے لگے۔ مگر لارڈ ڈفرن صاحب جو اُسوقت ہند کے ویسرائے و گورنر جنرل ہین۔ اُنہون نے دلیپ سنگھہ کو آتے ہوئے عدن مین روکا اور دلیپ سنگھہ کو عین مایوسی کی حالت مین لنڈن پھر جانا پڑا۔ اس زحمت ٹھکری کے باعث اُس کے سر مین خیال پامال سمائے۔ اور کہان سے کہان جا پہنچا۔ اب یہی دریائی خبرین چلی آتی ہین۔ کہ دلیپ سنگھہ انگلستان سے فرار ہو کے روس کے پائے تخت مین پہنچ گیا الغرض جناب لارڈ ڈفرن صاحب کی کارروائی پر اگر کچھہ کہین تو سوا اسکے اور کیا کہہ سکتے ہین۔ شعر

گدای گوشہ نشینی تو حافظا مخروش ۞ رموز مملکت خویش خسروان دانند

۱۸۵۱ء کی نمائش یہہ دُنیا کی مشہور نمائش مسمی بہ مخزن صنایع کل اقوام پرنس کنسرٹ شوہر قیصر کی محنت شاقہ کا نتیجہ ہے۔ اگرچہ لفظ نمائش آجکل عام ہو رہا ہے۔ مگر اس کے بانی و موجد خاص شہزادہ البرٹ پرنس کنسرٹ ہین۔ انگلستان کے فقرہ فاقہ کے دفعیہ کا یہہ خاصہ علاج تھا جو قیصر کے عزیز شوہر کے ہاتھون وقوع مین آیا۔ ۱۸۵۱ء کے مئی مہینے کی پہلی تاریخ کو کہ پچیس ہزار آدمی اندرون نمائش گاہ جمع تھے اور سات لاکھہ آدمیونکی بھیڑ باہر لگی ہوئی تھی اور ٹھیک سوا بجے توپونکی آواز کے ساتھہ ہماری قیصر عالم اس دنیا کے مشہور نمائش گاہ کو افتتاح کا باعث ہوئین۔ گویا انکی دست مبارک اس رسم نیک کی شتاعت کا کلید فتح الباب تھا۔ یہہ اژدہام تھا کہ دُنیا بھر کے لوگ دُنیا بھر کے لباس اور دنیا بھر کی زبانین وہان سنی جاتی تھین۔ قیصر کا مقولہ ہے کہ خلقت کا ہجوم و جم غفیر میرے تاجپوشی کے روز سب سے بڑھ کے ہوا تھا۔ لیکن آجکی تقریب پرنس کنسرٹ کے ساتھ مجمع خلایق ہے۔ کہ اس بزم تاجپوشی کے مجمع سے اس کو ہزار حصہ بڑھ کے ہم کہین تو بجا ہے اور اگر اس نگار رنگ کارروائی کے چمنستان کا بہار پیرا اگر میرے البرٹ کی ذات مجمع البرکات کو علی العموم سب رعایا سمجھے تو روا ہے۔ خداوند عالم میرے البرٹ اور میرے وطن کو ہمیشہ سلامت رکھے لکھتے ہین کہ باسٹھہ لاکھہ اشخاص جنہون نے اس نمائش کو دیکھا ہے۔ ۷۰۱۳ کاریگران نامی داستان گرامی کو تمغے اور انعامات عطا کئے گئے۔ بعد ازان پندرہوین اکتوبر ۱۸۵۱ء کو یہہ نمائش

بڑہائی گئی۔ رقم یافت اس نمایش کی پچاس لاکہہ روپے کی دریافت کی گئی۔ مقام سڈنہام مین بلوری محل ابہی قایم ہے جہان اس نمایش کی یادگار مین بہت سی پتلی فوارے و متفرق قسم کی عجائبات اشیا حفاظت سے رکہی گئی ہین۔ اسی سے دیکہا دیکہی ایک ایسی ہی نمایش ۱۸۵۳ء مین شہر ڈبلن مین اور ۱۸۵۵ء مین پیرس مین ہوئی تہی۔

متفرق سفر اس نمایش کے بعد قیصر نے انگلنڈ و سکاٹلنڈ کے جدے جدے ضلعون کی بڑی حشمت و شان کے ساتہہ مسافرت کی۔ مانچسٹر کے ایک بڑے میدان مین بیاسی ہزار لڑکے قیصر کی تشریف آوری کی مدح سرائی کیلئے جمع ہوئے تہے اور دس لاکہہ آدمیون نے اُسی روز قیصر کا استقبال کیا۔ اسی سال جزیرہ آسٹریلیا مین سونے کی معدن نکلی۔ اور انگلنڈ سے لاکہون آدمی سونا نکالنے کیلئے وہان چلے گئے۔ افریقہ کے انتہائی جنوب مین راس کد ہوپ کے کافری لوگون سے اسی سال لڑائی ہوئی۔ مگر ۱۸۵۳ء مین یہہ قوم مغلوب ہوئی ہے۔ ۱۸۵۲ء کے اگست مہینے مین بالمورل محل سے آتی ہوئی قیصر کی گاڑی کو سخت نقصان ہوا لیکن قیصر نے بڑی جرأت سے اپنی طبیعت کو تہام رکہا تہا۔ ع رسیدہ بود بلائی ولے بخیر گذشت۔ والیٔ برہما سے دوسری لڑائی اسی سال شروع ہوئی اور مرتبان۔ پیگو اور رنگون یہہ تین صوبے انگریزون کے ہاتہہ آئے۔

ڈیوک آف ولنگٹن کی وفات سنہ ۱۸۵۲ء کے فبروری مہینے مین انگلستان کے سپہ سالار ڈیوک آف ولنگٹن کی وفات بااسف یاس وقوع مین آئی یہہ خبر سنتے ہی قیصر بالمورل محل سے تعزیت کیلئے لنڈن تشریف لائین۔ اور نہایت مغموم ہوئین۔ واٹرلو کی لڑائی مین ولنگٹن کی فتوحات مشہور عالم ہین ۱۸۵۱ء کی نمایش کی افتتاح کے روز قیصر کی ان سے آخیر ملاقات ہوئی تہی اور وہ روز ڈیوک آف ولنگٹن کی سالگرہ کا تہا۔ بیاسیوان سال اس روز آغاز تہا۔ یہی ڈیوک آف ولنگٹن ہمارے شہزادہ آرتہر یعنی ڈیوک آف کناٹ کے دینی باپ کہلاتے تہے۔ اسی نمایش کے روز شہزادہ آرتہر کی پہلی سالگرہ تہی۔

آتشزدگی ۱۸۵۳ء کے مارچ مہینے مین ونڈسر کے محل مین ایک دفعہ آگ سلگ اُٹہی۔ لیکن قیصر و البرٹ بڑی ہمت سے اسباب ہٹاتے اور آگ بجہانے مین مدد کرتے رہے۔

سیتلا آتشزدگی مذکور کے تین ماہ بعد تمام ونڈسر کیسل مین سیتلا پہیل گئی۔ پرنس آف ویلز سے یہہ سیتلا شروع ہوئی۔ پہر ان سے الفرڈ کو پہر ان سے پرنسس ایلس کو پہر شہزادہ البرٹ کو بعد اس کے خود قیصر کو بہی سیتلا نکل آئی۔ بلکہ شہزادہ لیوپولڈ جو اسوقت دہ ماہ کی عمر کے تہے۔ اور ان کے اصطبل کی نگہبانی کیلئے ہنوز گوبرگ و بلجیم سے قیصر کے جرمن قرابتی جو مہمان آئے ہوئے تہے۔ وہ بہی اس ساتہی بیماری کو اپنے ہمراہ لے گئے۔

البرٹ کی بدنامی اسی سال ۱۸۵۳ء مین قیصر کو ایک اور بڑی مصیبت کا مقابلہ کرنا پڑا۔ وہ یہہ ہے کہ لارڈ پامرسٹن جو اسوقت وزیر اعظم تہا۔ اس سے اور شہزادہ البرٹ کے درمیان کچہہ ترش روئی واقع ہوئی۔ اسمین وزیر صاحب نکالے گئے۔ اور ایک ہنگامہ و طوفان پیش آیا جسکا ذکر ذیل مین کیا جاویگا۔ ہرچند کہ پامرسٹن عقلمند اور اچہا لائق شخص تہا۔ مگر خود پسند اور دریچ بہی تہا۔ عام لوگون مین اپنی اکڑی ہوئی وقتی قدر کو مشہور کردیا یعنی اہانت کی شہرت کردی

کہ ریاست کے کاروبار مین یہہ اعنی البرٹ بیجا دخل کیا کرتا ہی سو بدخواہ انگلینڈ ہی ہی۔ بس ایکدفعہ شہزادہ البرٹ کی ساری خوبیان محو ہوگئین اور جا بجا یہی چرچے ہونے لگے کہ ریاست کے کاروبار مین البرٹ کو دخل ثابت کیا ہے فروری ایکدفعہ تو لوگ اس تماشے کو دیکھنے کے لیے کثرت سے جمع ہوگئے کہ آج شہزادہ البرٹ قید کیے جاتے ہین اس فتنہ کو شانی کیلیے قیصر کو از حد دوسری کرنی پڑی۔ آخر الامر قیصر نے ایک بہت بڑی سند دیا و ولنگٹن کی لکھکے وزیر اعظم کو روانہ کی۔ اسمین یہہ آئین بیان کیے کہ وزیر کو اپنی فرمانروا کے ساتھ کس صورت مین برتاؤ کیا جاوے قصہ کوتاہ اگرچہ اس نیک خو شہزادہ البرٹ شوہر قیصر کی یہہ صفت مین انگریزون کے روبرو کچھ عرصہ تک بیان کی شمار کیگئی۔ مگر دفعۃً بے فروغ ہی ہے۔ یعنی تا حال اسکی نیکنامیان بہی خواہی خلائق کے باعث کتابون مین لکہی جاتی ہین

جنگ سباسٹپول

جنگ واٹرلو کے بعد یورپ مین بڑی لڑائی یہی جنگ سباسٹپول ہوئی ہے۔ آغاز اسکا ۲۸ وین مارچ ۱۸۵۴ع سے ہی۔ قیصر کے وزیر اعظم لارڈ پامرسٹن کی صلاح سے انگریزی فوج لشکر فرانس سے متفق ہو کر روس کے مقابلے پر سلطان عبد المجید خان کی مدد پر آئی تھی۔ تمام دنیا کے لوگ برخاست خاطر ہوگئے تھے۔ مگر ڈینوب کی جانب عساکر سلطانی داد شجاعت دیتے رہے۔ اور کریمیا و سباسٹپول کیطرف بہادران انگریز و فرانس جوانمردی دکھاتے رہے۔ الغرض ۱۸۵۵ع کے مارچ مہینے مین بحر بالٹک اور بحر اسود دونو طرف سے شہنشاہ روس نے زک اٹھائی۔ بعد ازان شہر پارس مین صلح ہوگئی۔ قیصر نے بذات خود مجروحین عساکر کی ملاقات کر کے انکو بڑی دلسوزی دکھلائی۔ انکو تمغے عنایت کیے۔ ان کے لیے دعائے خیر کرنے کے واسطے تمام ریاست مین ایک روز معین کیا۔ فوج کی بیوہ عورتون اور یتیم بچون کیلیے پیٹریاٹک فنڈ نام سے ایک چندہ قائم کیا جسمین کروڑون روپئے جمع ہوگئے۔ زخمی سپاہیون کے لیے عمدہ لباس اپنے اور اپنی شہزادیون کے ہاتہون سلوا کر تیار کیے تھے۔ لشکری دار الشفا مین آپ بذات خود قیصر تشریف لیجا کر بیمارون کی دوا و غذا کی تحقیقات کرتی تہین۔ اور انہین دنون انعام و اکرام کے سوا وکٹوریہ کراس نام کا بہادری کا خطاب ایجاد کیا گیا ہی

بغاوت ہند

جنگ سباسٹپول کو ختم ہوکر ابھی ایک سال نہین گذرا تہا کہ ۱۸۵۷ع مین سپاہ ہند کی بغاوت کی خبر سنکے قیصر عالم پناہ کا دل پاش پاش ہوگیا۔ ۱۸۵۷ع کے موسم بہار مین میرٹھ سے یہہ غدر شروع ہوا۔ باعث اسکا کارتوس ہی۔ یہہ سب جیسی طرح جانتے ہین۔ اسیطرح کانپور مین انگریزون کی عورتون اور بچون کا قتل ہونا۔ دہلی کا محاصرہ لکہنو کا معرکہ اور بعد اسکے بالکل دہلی کا فتح ہونا وغیرہ ابہی تک اکثرون کے پیش نظر کا تجربہ ہی۔ غرض نتیجہ اس جنگ و جدال کا یہہ ہوا کہ عنان سلطنت ہندوستان جو قدیم ایسٹ انڈیا ہوس کے تجارہ فرنگی ایک کمپنی کے ہاتھ تھی سو اب وہ خاص قیصر کے ماتحت منتقل ہوگئی اور لارڈ کیننگ صاحب بہادر پہلے ویسرائے و گورنر جنرل ہند مقرر ہوکر سلطنت ہند کا بریٹانیہ سے شامل ہونیکا اشتہار ۱۸۵۸ع کے یکم اکتوبر کو بڑی کر و فر حشمت کے ساتھ ہندوستان مین سنایا گیا اور نہایت خوشی و منادی کی گئی۔ اسکی اصل اشتہار کی ایک نقل اس تحفہ جوبلی کے ۱۳ وین باب مین مرقوم ہے۔ مطالب کہینچنے یہہ کارروائی وزیر اعظم لارڈ ڈربی اور مہتمم خزانہ عامرہ لارڈ ڈزریلی کے ہاتھون ہوئی تھی۔ لارڈ پامرسٹن کی جاے پر اسی سال یہہ دونو وزیر مقرر ہوئے تھے۔

بعد اسکے قیصر کی فوج کو پہر چین اور ایران سے مقابلہ کرنا پڑا۔ چین مین اسکے پایہ تخت پیکن تک اور ایران

مین ہرات اور بوشہر و بصرہ تک ملک تسخیر کیا۔ بعد اس کے فغفور چین و شاہ ایران صلح کے سایل ہوئے اور صلح ہوگئی اس ہنگامے کے بعد ۱۸۵۹ء مین فرانس و آسٹریہ کی لڑائی بھی قابل یادر کھنے کے ہے شعر

غم مجنون کرین یا ماتم فرہاد کرین * کس شہنشاہ کے افسانے کو ہم یاد کرین

باب گیارہوان قیصر کا سوگوار عالم

قیصر کے والدہ کی وفات

سنہ ۱۸۶۰ء مین ملک جرمنی کا دوبارہ سفر کرنیکے بعد قیصر نے اپنی شہزادی الیس کا بیاہ ہیسی ڈار مسٹاٹ کے شہزادہ لوئی سے ٹھہرایا۔ مگر پے در پے ایسے سوگوار حادثے قیصر پر گذرے کہ دو سال تک یہہ بیاہ معطل رہا پہلا جو ماتمی حادثہ قیصر پر گذرا وہ انکی والدہ بزرگوار کی وفات تاسف آیات ہے ۷۵ برس کی عمر مین یہہ ضعیفہ مدت تک مرض مین مبتلا رہکر سنہ ۱۸۶۱ء کے ماہ مارچ مین اس جہان فانی سے کوچ کر گئین ایسی والدہ ماجدہ کہ جسنے اپنی بیوہ پنے کی حالت مین اس دُر یتیم کو پالا پرورش کیا۔ اور خاطر خواہ تعلیم و تربیت فرما کر اسکو مملکت عظیم کی زبردست سلطنت کی فرمانروائی کے لایق بنا دیا۔ ایسی والدہ کہ انگلنڈ جیسے اجنبی شہر مین بکمال والدانہ حال مین قیصر کی نگران حال رہی اور ایک پل آنکھون سے اوجھل نظر سے دور نہ کیا۔ آج وہ رشتۂ مادری کو توڑ کے ہمیشہ کیلئے قیصر سے علیحدہ ہوگئی۔ ہائے کوئی قیصر کے دل سے پوچھے کہ اس وقت ان پر کیسی حسرت اور کیا صدمہ گذرا ہوگا جب ایسی ناز بردار رفیق و شفیق ہی گذری تو مصائب صدمہ کے گذرنیکا کیا حد و حصر ہو سکتا ہے۔

شوہر قیصر پرنس کنسرٹ کی وفات

سنہ ۱۸۶۱ء مین قیصر اپنی مکرمہ و معظمہ والدہ ماجدہ کی وفات سے ازحد مغموم تھین کہ اس مین فلک شعبدہ باز و گردون تفرقہ پرداز نے قیصر کے غمزدہ دل پر ایک دوسرا صدمہ پہنچایا۔ کہ آج پچیس برس ہوچکے مگر اسکا غم قیصر کے دل پر ابھی تازہ ہے داغ اول سے داغ دوم کی سوزش نے اندازہ ہی کیون نہو قیصر کے دلدار یگانہ کامگار و دلبر نامدار انیس و غمخوار جو کہ ہر معاملہ ملکی و خانگی مین معاون مددگار تھے۔ ایسے روشن دل چراغ بزم عشرت یعنی خود کے عزیز شوہر پرنس کانسرٹ شہزادہ البرٹ کا اس جہان فانی سے اٹھہ جانا ہے سنہ ۱۸۶۱ء کے دسمبر مہینے کی چودہ تاریخ کو شب کے ۱۱ بجے پرنس کانسرٹ کی رحلت ملکی ہم پلہ قیامت واقع ہوگئی

شعر:- انیس و شفیق و دلبر کی رحلت * قیامت تھی قیامت تھی قیامت

قیصر کے سیاسی کام

فقط خانہ داری امور اور فرزندونکی تربیت مین ہی البرٹ ساعی تھے یہہ بات نہین مگر امورات ملکی و مالی مین بھی البرٹ قیصر کے بڑے معاون تھے۔ اکثر وزرا کے ہاتھون بگڑے اور الجھے ہوئے معاملات ایسے سلجھا دیئے کہ انگریز لوگون مین وہ (گڈ البرٹ) کے نام سے مشہور ہوئے۔ البرٹ کی اخیر کارروائی ٹرینٹ نامی ایک مرکب ودی کے مقدمے کی صفائی تھی افسوس کہ اس جھیلے کی صفائی کے ساتھہ البرٹ کی بھی صفائی ہوگئی۔ شعر:- بطور حکمت خود و دود سوز فکر سے ہائے * جہاز عمر روان انکا یون شتاب بہا برانگیختہ انگریزونکی رائے پر لارڈ پامرسٹن نے ایک ایسا ڈسپاچ تیار کیا تھا کہ اگر وہ امریکہ پہنچ جاتا تو ضرور انگلستان و امریکہ مین ایک جنگ و جدل پرخلل برپا ہوجاتی مگر یہی البرٹ تھے کہ جنہون نے اپنی خوش تدبیری سے اس ڈسپاچ

کی ایسی صلاحیت کی کہ جس سے انگریز بھی خوش ہو گئے اور امریکہ والے بھی بڑی صلح مندی سے اپنی غلطی کے قائل ہوئے۔ اور دنیا مین انگریزون کے واجبی انصاف کی شہرت ہوئی ایسی ہی کامون سے تو ایک مرتبہ ڈیوک آف ویلنگٹن اپنا یہ سالاری کا بزرگ عہدہ البرٹ کے سپرد کیا چاہتے تھے مگر انہون نے انکار کیا۔

البرٹ کی علالت

کہتے ہین کہ ایک عرصہ سے طبیعت البرٹ کی یونہین بگڑی ہوئی چلی جاتی تھی۔ مگر جب انکی خوشدامن وفات پا گیئن اور قیصر ان کے غم مین مبتلا ہوئین تو قیصر کا غم البرٹ سے دیکھا نہین گیا طرح بطرح سے انکی تسلی کرتے رہے۔ اور قیصر کے تمام کام خانہ داری اور ریاست کے ایک دفعہ اپنے ذمے کر لیئے آخر کثرت کاروبار سے عاجز ہو کے ایکدفعہ جو بستر پر گرے تو پھر اٹھہ نہ سکے۔ ان کی بیمار داری مین قیصر اور ان کے فرزندون نے وہ جانفشانی کی ہے جو وفادار اہلیہ اور سعادتمند فرزندون کے شایان تھی۔

قیصر کی حالت بیوہ گی

البرٹ کے وفات پانیسے قیصر کو دونا غم ہوا۔ ایک تو والدہ کی وفات کا داغ ابھی تازہ تھا اسپر ایسے مشفق و دلسوز شوہر کی وفات کا داغ پر داغ شعلہ خیز ہوا جسنے اس شدت غم سے قیصر کو قریب المرگ کر دیا۔ بہت عرصہ دراز تک رعایائے انگلنڈ کو قیصر کی زیست کا بھروسہ نہ تھا۔ تمام لوگون مین یہہ سوال اسوقت عام ہو گیا تھا کہ اب قیصر کا کیا حال ہے۔ مگر جوبلی کی خوشی جو روز ازل سے اس تمکنت شعار قیصر کی قسمت مین پڑی تھی لہذا آسبورن کے سنسان محل مین قیصر کے دلکو کچھہ کچھہ قرار آتا گیا۔ اور پھر رفتہ رفتہ اپنے شہزادونکی امداد سے ریاست کے امورات کی طرف بھی متوجہ ہوتی گئیئن۔ مگر سچ پوچھو تو آجتک قیصر اسی غم مین مبتلا ہین۔

شعر: یقین ہو گیا اس سوز مشتعل سے اسے۔ وہ البرٹ نہین ہین جو بھلا دُن دل سے اسے۔

قیصر کی بیوہ نوازی

بیوہ ہوئے بعد قیصر عام کارگذاریون مین شریک ہونیسے جسقدر پس ماندہ رہا کرتین۔ اسی قدر مصیبت زدہ بیوہ اور یتیمون پر رحم کرنے مین ہمیشہ پیش قدم رہتی تھین چنانچہ قیصر کے بیوہ ہوئے بعد دو مہینے مین ہارٹلی کے ایک کول سے کی کان مین بباعث حادثہ عظیم دو سو مزدور تلف ہو گئے۔ انکی ماتم زدہ والدہ اور ازواج کی تسلی و دلاسا اور مدد کرنے مین قیصر سب پر سبقت لیگئین۔ قیصر کی ایسی بیوہ نوازی اور غربا پروری دیکھکر بیوگان انگلنڈ نے ایک عمدہ بیبل کا نسخہ بیوہ قیصر کو نذر گذرانا۔ اس کے جواب مین قیصر نے ان کے لیئے بہت کچھہ دعا خیر کی۔ اور پوشیدہ طور انکی خبر گیران رہنے لگین۔ علاوہ اس کے آسبورن و بالمورل محل کی اطراف و جوانب کے غربا و مفلسونکی گہر قیصر اپنی نندون کے ہمراہ اکثر تشریف لیجاتین اور اپنی بڑائی کا خیال نہ کر کے انکے برابر بیٹھہ جاتین۔ ان سے شیک ہانڈ یعنی مصافحہ کرتین۔ اور کیٹری بیٹیون سے انکی حاجتون کو رفع کرتین اور عیادت و تعزیت غربا و مسکین کی آپ بلاناغہ کیا کرتین۔ خصوصا انکو جو آپکے ہمسایہ تھے اور انکی دلدہی مین دقیقہ اٹھا نہین رکھا۔

بیمارپرسی غربا

طوفان قحط آتش زدگی وغیرہ حوادثات مین قیصر کی دلداری و دلسوزی تمام ہندوستان مشہور ہے سنہ ۶۳ع مین قیصر نے نٹلی ہسپٹل کے ہر ہر کمرے مین گہوم گہوم کے ہر ایک مریض کی بیمار پرسی کی اور اسی طرح سنہ ۸۰ع مین لنڈن کے ہسپتال مین بھی آپ تشریف لیگیئن تہین۔ بعضون نے لکھہ دیا ہے کہ حضرت قیصر کی تسلی و تشفی نے بعض مریضون کے حق مین مسیحائی کا کام کیا ہے۔

قیصر کا ایک کنیز سے سلوک لنڈن کے کمانڈر فاربس صاحب نے کسی وحشی پادشاہ سے ایک کنیز لڑکی تحفتاً پائی قیصر نے وہ لونڈی اپنے پاس منگالی۔ اور اسکی تعلیم و تربیت کرکے اکثر دربار میں اُسی بلواتیں۔ اور بڑی محبت کی باتیں اُس سے پیش آتیں۔ پھر مسٹر ڈیوس کے ساتھہ اُسکی شادی کروادی جب مسس ڈیوس کو لڑکی تولد ہوئی۔ تو قیصر نے اپنے ہی نام سے اسکو اصطباغ دیوایا۔ اور بہت سے سونیکے برتن کا ایک صندوق بطور بخشش کے اُسکو روانہ کئے۔

شہزادوں کی شادیاں شہزادی الیس کی شادی جو ملتوی رہی تھی۔ سو بباعث ماتم داری پوشیدہ طور پر سنہ ۱۸۶۲ء کے جولائی مہینے میں کیگئی۔ سنہ ۱۸۶۳ء کے مارچ مہینے میں شہزادہ ولیعہد کی شادی بڑے کروفر کے ساتھہ ہوئی۔ قیصر اسوقت ماتمی لباس پہنے ایک دریچہ میں آکر بیٹھی تھیں۔ بعد اس کے سب فرزندنکی اسی صورت شادیاں ہوا کیں سنہ ۱۸۷۹ء کے مارچ مہینے میں بمبئی کے سپہ سالار زمانہ حال شہزادہ ڈیوک آو کناٹ کی شادی پرشیہ کی شہزادی کے ساتھہ ونڈسر کیاسل میں بڑی دھوم دھام سے ہوئی۔ اُسوقت قیصر کے دلپر زیادہ غم والم نہیں تھا۔ لہذا اس شادی میں ولیعہد بہادر کی شادی سے بھی زیادہ خوشی منائی گئی۔

البرٹ کی بقائی یادگاری اپنے شوہر کی وفات کے بعد قیصر انکی بقائی یادگاری میں جو جو منارے اور تصویریں پتلے وغیرہ قایم کیے جاتے تھے۔ ان کے افتتاح کرنے میں مصروف رہتی تھیں۔ اور خود قیصر نے بھی اپنے جیب خاص سے بیس لاکھہ روپیونکی ایک رقم بکلفت خرچ کرکے اپنے شوہر کی قبر تیار کروائی ہے یہہ قبر فراگمور میں لایق دید تیار ہوئی ہے کوبرگ میں البرٹ کی مورت گھوڑے پر سوار تیار کیگئی۔ اور اُس کے افتتاح کی تقریب میں [illegible] اکثر پادشاہ اور ملک حاضر ہوا چاہتی تھیں۔ لیکن قیصر نے وہ تقریب پوشیدہ ہی ادا کی۔

ولیعہد بہادر کی علالت سنہ ۱۸۷۱ء میں ولیعہد بہادر پرنس آو ویلز کی مہلک بیماری سے قیصر کو پھر سخت مصیبت کا مقابلہ ٹھہرا۔ رعایائے انگلنڈ تو کیا برطانیہ کی کل رعیت اس شافی مطلق کی درگاہ میں شہزادیکی صحت کی ملتجی تھی۔ آخر اس مجیب الدعوات نے شہزادی کو شفا کلی عطا کی جس کے شکریہ میں رعایائے قیصر سے ہر ہر قوم نے خداوند کریم کی یادگار میں سر جھکایا۔ اور دل سے شاد ہوئے۔

شہزادی الیس کی وفات سنہ ۱۸۷۸ء کے دسمبر مہینے کی ۱۴ ویں تاریخ کو قیصر کی تیسری فرزند شہزادی الیس وفات کر گئیں یہہ شہزادی بڑی نیک رحم دل اور غربا پرور تھیں۔ جرمنی کی لڑائی میں بارہ سو فرنچ دشمن مجروح ہوکے آئے ہوئے تھے۔ انکی تیمارداری میں یہہ شہزادی ہزار جان سے مصروف رہی اور فرزندان قیصر میں یہہ پہلی موت ہے جس سے قیصر کا محل از سر نو ماتم سرا بن گیا تھا۔

ڈیوک آو البنی کی وفات قیصر کے آٹھویں فرزند شہزادہ لیوپولڈ ڈیوک آو البنی سنہ ۱۸۸۴ء میں اس جہان سے انتقال کرگئے۔ یہہ شہزادہ جسطرح اور شہزادوں میں کم سن تھا ویسا ہی قیصر کو زیادہ تر عزیز بھی تھا۔ اسکی قابلیت سے اکثر انگریز لوگ قایل تھے۔ غرض قیصر کے اس نور العین نوجوان نور چشم شہزادیکی وفات سے عالم دنیا قیصر کی آنکھوں میں تاریک ہوگئی۔ مگر یہہ اخیر واقعہ تھا اور اس واقعہ جانکاہ سے آجتک جیسا فضل الٰہی اس عالیشان خاندان میں شامل حال ہے۔ ویسا ہی ہمیشہ رہے۔

قیصر کی تباہ حالت مین ریاست کی تباہ

قیصر کے بیوہ ہونے سے کاروبار ریاست مین کسی طرح کا خلل واقع نہین ہوا سنہ ۱۸۶۲ء مین لنڈن کی بڑی نمایش کے وقت رسومات افتتاح کے لیے قیصر بباعث ماتم داری تشریف نہ لا سکین تو ان کے عوض ڈیوک آف کیمبرج کارفرما ہے۔

نہر سویز

اس کے بعد سویز کی نہر جو بڑی حشمت و شان و شوکت سے کھولی گئی اور جسوقت یورپ کے کل بادشاہ اور ملکہ حاضر تھین اسوقت بھی قیصر اسی سوگ کے باعث خود اگرچہ آ نہ سکین۔ مگر ولیعہد بہادر کو اپنی طرف سے روانہ فرمایا۔ وہ نہر فرانس کی ملکہ یوجی نی کے ہاتھون کھولی گئی تھی۔

جنگ امریکہ

سنہ ۱۸۶۳ء مین بردہ فروشی کی مخالفت اور غلامون کی آزادی کا جنگ امریکہ مین شعلہ خیز ہوا۔ اب وہانکی روئی کی آمد و شد لنڈن مین یک لخت بند ہو گئی۔ اسی باعث لنڈن کے بڑے بڑے کارخانے برباد اور بیچارے مزدور شاکی بخت زبون آمادہ نالہ و فریاد ہوئے تہے۔ لیکن قیصر نے اُس وقت اُن آفت زدہ مزدورون کی بڑی مدد کی تہی۔ سنہ ۱۸۶۶ء مین قیصر نے بیوہ ہونے کے بعد پہلی مرتبہ تشریف فرما ہو کر پارلیمنٹ کھولی۔ مگر بالکل عالم سکوت تہا۔ اُسوقت اہل دربار نے اپنے پہنے ہوئے جُبّے اُتار اُتار کے قیصر کے تخت کے پاس اکٹھے کر دیئے تہے۔ شعر

جی بڑھ گیا محفل مین لگا آنے وہ جان بخش ÷ لینے کو چلی سامنے دیوار کی تصویر

جنگ پرشیہ

اسی سال پرشیہ اور آسٹریا مین جنگ ہوا۔ ان دونون ملکون کے بادشاہ قیصر کے داماد تہے۔ اپنی دختر اور دامادون کو ایک دوسرے کے مقابل پا کے قیصر نہایت رنجیدہ تہین۔

جنگ حبش

سنہ ۱۸۶۸ء مین برٹش لشکر ملک حبش پر غالب آ گیا۔ وہان کے شہزادے ہتورڈور کو لنڈن لے گئے۔ جسکی دیکھنے کو خود قیصر تشریف فرما ہوئین تہین۔ افسوس کہ اس شہزادے کی عمر نے وفا نہ کی۔

بادشاہان اسلام کی قیصر سے ملاقات

انہین دنون مصر کے سابق خدیو روم کے سابق سلطان اور ایران کے حال کے شاہ یکے بعد دیگرے اشتیاق سے آ آ کے قیصر سے ملاقات کر گئے۔

جنگ فرانس و جرمنی

اس کے بعد یورپ بلکہ تمام جہان مین جنگ و جدال کے چند چند خوفناک حادثے گذرے ہین۔ ان سب مین جنمین سب سے زیادہ خونخوار جنگ فرانس و جرمنی ہے۔ یہ لڑائی سنہ ۱۸۷۰ء مین ہوئی جس سے شہنشاہ نپولین کو ایک مرتبہ اور تاراج ہو کے قیصر کی پناہ لینی پڑی۔ جرمنی والے غالب آ گئے۔ اور قیصر کے بڑے داماد پرشیہ کے بادشاہ ولیم ملک جرمنی کے شہنشاہ مقرر ہوئے۔ ان کے بعد جرمنون نے شہر پارس خالی کر دیا۔ اس معرکہ کے بعد جمہوری سلطنت جاری ہوئی جو کہ تا حال قایم ہے۔

جنگ زولو مع آشانٹی

سنہ ۱۸۷۳ء مین معزول شدہ نپولین وفات کر گیا۔ اور اس کے پانچ سال اسکا ایک نوجوان ہونہار لایق شہزادہ انگریزون کے ساتھ جنگ زولو مین افریقہ کے وحشی لوگون کے ہاتھ مارا گیا۔ قیصر اس شہزادے کے مرنے سے بہت روئین۔ مگر کوئی اُسکی والدہ ملکہ یوجی نی سے اُسکا غم پوچھے۔ ایک تو حادثہ جانگزا یہ گزرا کہ پارس جیسا دُنیا مین مشہور شہر اور انکی شہنشاہت کا چھٹ جانا دوسرا واقعہ محنت انگیز جب شوہر کا رحلت فرمانا غم پر غم الم پر الم تہا۔ اب یہ ملکہ اس شہزادے کو دیکھ کر اس کی آیندہ کی شان و شوکت

کے بہروسے پر لنڈن مین اپنی بیوہ بہو کے دن گذارتی ہتی کہ فلک کو اس پر بہی رشک آیا۔ ایک ایسی مصیبت نے جسکو قیامت کہنا مبالغہ نہین۔ اُس کو منہہ دکہایا کہ الامان یعنی اس ملکہ کا یہہ نوجوان شہزادہ اسکی نگاہ سے کالے کوسون دور وحشیون کے ہاتہہ مارا گیا۔ دا اتا سفا وا حسرتا۔ مصرع این ماتم سخت است کہ گویند جوان مرد۔ اس جنگ زولو کے قبل افریقہ مین آشانٹی کی لڑائی ہوئی ہے جس مین ان جی وغیرہ شہر قیصرہ کے ہاتہہ آئے۔

ترکی و روس کا جھگڑا ۱۸۷۷ء مین ترکی کے سلطان اور روس کے زار مین معرکہ جنگ عظیم برپا ہوا۔ برسون فریقین سے کشت و خون ہوا کیا۔ آخر انگریزون کے ذریعے سے شہر برلن مین صلح ہو گئی جس کے صلہ مین قیصرہ کو جزیرہ سیپرس ملا۔

کابل کا دوسرا جھگڑا بعد اس کے کابل کی دوسری لڑائی شروع ہوئی جسمین امیر شیر علی خان اور یعقوب خان کو تخت سے علیحدہ ہونا پڑا۔ اور قیصرہ کی اجازت سے لارڈ لٹن نے عبد الرحمان خان کو امیر بنایا جو اب کابل مین حکمران

خطاب قیصرہ ہند ۱۸۷۷ء کی پہلی جنوری کو ہندوستان کے قدیم پایہ تخت شہر دہلی مین قیصری کروفر کے ساتھ ایک جلسہ منعقد ہوا جسمین ہند اور اُسکی اطراف کے تمام نواب راجہ حاضر تھے اس جلسہ مین قیصرہ نے لارڈ لٹن کے ذریعہ سے خطاب ایمپرس آو انڈیا یعنے قیصرہ ہند قبول فرمایا۔

معاملہ سوڈان اب بعد اس کے مصر مین عربی پاشا سے انگریزونکو مقابلہ کرنا پڑا عربی پاشا اب ہندوستان کے سیلان جزیرہ مین انگریزون کے وظیفہ خوار ہین۔ مگر بعد عربی کے مہدی اور مہدی کے بعد اب عبد اللہ متقی کے ضلع سوڈان مین اپنا کچہہ کچہہ زور دکہلاتا ہے۔ اگرچہ اس لڑائی مین قیصرہ کا ایک زبردست پہلوان گارڈن شا مارا گیا۔ لیکن ہنوز اس جنگ کا خاتمہ نہین ہوا۔

برہما سلطنت برطانیہ مین سب سے اخیر جو ملک شامل کیا گیا وہ برہما ہے۔ وہان کا راجہ تہیبا بمبئی کے رتنا گیری شہر مین فی الحال نظر قید ہے۔

بعد اس واقع کے ۱۸۸۷ء کے فبروری کی ۱۶ وین تاریخ کو تمام ہند مین۔ اور ۲۱ وین جون کو انگلستان مین قیصرہ کی جوبلی کی تقریب بڑے شان و شوکت سے گذری ہے جسکا بیان آگے آتا ہے۔

قصیدہ قومیہ قصیدہ دعائیہ قومیہ

National Anthem

God Save Our Empress Queen
Long live our Gracious Queen
God Save the Queen
Send her Victorious
Happy and Glorious
Long to reign over us God Save the Queen

نغمۂ انگلشیہ ترجمہ مرزا محمد باقر خان

خدا بچاوے قیصر کو   بیحد بڑہاوے قیصر کو
حق قیصر کا یار ہو
بھیجدے اسکو با ظفر   سعید کر حمیدہ فر
فرمان روا ہمیشہ حیات بہر   حق قیصر کا یار ہو
امن خدا مین رہے قیصر
سکۂ عدل رہے اشتہر   یاری پہ اس کے رہے داور
عمر و شہی ہو ترقی پہ سر   خالق اس کا رہے یاور
رہو ہے جلو مین فتح و ظفر   تاج سعادت ہو سر پر
سلطنت اسکی رہی برتر   امن خدا مین رہے قیصر

باب بارہوان قیصر کا اعلان بہ نسبت ہندوستان

ملکہ معظمہ کا کمپنی بہادر سے ملک ہند کو اپنے قبضے مین لینے کا اشتہار :

East India دیباچہ اشتہار Company

ایسٹ انڈیا کمپنی

سنہ ۱۸۵۸ء سے پہلے ممالک ہندوستان مقبوضۂ ہندوستان پر ایسٹ انڈیا کمپنی جسکی حیرت انگیز فتوحات اور دور سوداگری کا حال تو تواریخ ہند مین مفصل درج ہے) حکمران تہی۔ مگر کمپنی مذکورہ کچھ اپنی قوت اور اختیار سے حکومت نہین کرتی تہی۔ بلکہ قوم انگلستان کی اجازت اور رضامندی سے بوسیلہ بعض کاغذات کے جو انکو وقتاً فوقتاً پارلیمنٹ انگلستان کیطرف سے عطا ہوے تہے۔ پادشاہ انگلستان کی مختار کے طور پر حکمران تہی۔ سنہ ۱۸۵۸ء مین پارلیمنٹ کو یہہ مناسب معلوم ہوا کہ آیندہ ایسٹ انڈیا کمپنی حاکم ہندوستان نہ کہلائی جائے۔ بنظر بران ایک ایکٹ جاری ہوا۔ جسکے سبب سے ہندوستان کی حکومت کمپنی سے لے لیگئی۔ اور حضور اقدس ملکہ وکٹوریہ کے دست مبارک مین پہنچی چنانچہ اب ملکہ معظمہ ممالک ہند پر اپنے نام سے مثل انگلستان فرمانروائی کرتی ہین۔

اعلان مذکور ذیل مشتمل بہ انتقال حکومت ملکہ معظمہ کے حکم سے انگریزی و دیسی زبانون مین ممالک ہندوستان کے اندر پڑھا گیا۔ اور اُسکی نقلین جمیع راجگان اور روساء ہند کے پاس بہیجی گیئین۔

اشتہار

(اعلان ملکہ باجلاس کونسل بنام جمیع راجگان۔ سرداران و والیان و رعایائے ہندوستان)

وکٹوریہ بفضل خدا جل و علا سلطنت متحدہ گریٹ برٹن اور آئرلنڈ. اور اس کے مضافات و

متعلقات جو یورپ - ایشیا - امریقہ - افریقہ - اور آسٹریلیشیہ مین واقع ہین - ملکہ حامی دین ہین چونکہ ہمنے بباعث چند در چند قومی وجوہات کے بصلاح و رضامندی علماء و فضلائے دینی و دنیاوی کابیران مملکت و وکلائے رعایا جو مجلس پارلیمنٹ مین فراہم ہوئی ممالک ہندوستان کی حکومت جو اب تک ہماری طرف سے امانتاً زیر اختیار ایسٹ انڈیا کمپنی تھی - اپنے قبضہ تسلط مین لینے کا ارادہ مصمم کیا ہے - اسواسطے اب بذریعہ اعلان ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ بصلاح و رضامندی مذکورہ الصدر ممالک مذکورہ کی عنان حکومت ہمنے اپنے ہاتھہ مین لے لی ہے - اور ممالک مذکورہ مین ہماری رعایا کو یہہ ارشاد ہے کہ - وہ سچی وفادار اور صادق مطیع ہماری اور ہمارے جانشین اور ہمارے ورثا کی بنی رہی - اور جن اشخاص کو ہم وقتاً فوقتاً ممالک مذکورہ کے انتظام اور انصرام کیواسطے اپنی طرف سے اور اپنے نام سے مقرر کرین - ان کے اختیار حکومت کو تسلیم کرین - اور ہم اپنے معتمد عزیز بھائی اور مشیر چارلس جان ویکونٹ کننگ کی فراست و دیانت و خیر سگالی پر خاص یقین اور اعتبار کرکے - موصوف الیہ کو ممالک مذکورہ پر بحیثیت ہمارے نام سے اور ہماری طرف سے حکومت اور فرمانروائی کیواسطے - زیر اطاعت ان احکام اور قواعد کے جو وقتاً فوقتاً اسکو ہماری طرف سے کسی ایک عالی وزیر سلطنت کی معرفت پہنچتی رہی گی - اپنا اول نائب السلطنت و گورنر جنرل مقرر کرتے ہین - اور تمام ان عہدیداران اور افسران جنگی و ملکی کو جو تا حال ایسٹ انڈیا کمپنی کی نوکری مین ہین - زیر اطاعت ہماری آیندہ خوشنودی اور قواعد اور قوانین کے جو آیندہ نافذ ہون - انکی مختلف راجگان و اہالیان ہند کو اطلاع دیجاتی ہے کہ تمام عہدنامجات جو باہمی ان کے اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار دیئے گئے ہین ہم مقبول و منظور کرتے ہین - اور ان کے جمیع شرائط اور قرار واقعی ہم ملحوظ خاطر رکھینگے - اور اسیطرح انسے بھی انکی تکمیل اور تعمیل کی ہمکو امید ہے - ہمکو ممالک مقبوضۂ موجودہ کو وسعت دینی منظور نہین ہے اور درحالیکہ ہم کو اپنے حقوق اور ممالک پر کسی طرح کی دست درازی بلا سزا و انتظام مذکورہ نہین ہے اوران کے حقوق پر بھی کسی طرح کا تجاوز جایز نہ رکھین گے -

جمیع راجگان و رئیسان ہند کے حقوق و دولت و توقیر و منزلت کا ایسا لحاظ رکھین گے جیسا خاص اپنی کا - اور ہماری یہہ خواہش ہے کہ وہ اور نیز ہماری رعایا برابر اس خوشحالی اور مدنی بہبودی کا حظ اٹھائین - جو صرف اندرونی امن اور حسن انتظام سلطنت سے میسر آسکتے ہین -

ممالک ہندوستان کے باشندگان کی نسبت ہم اپنے تئین انہین فرائض کے پابند کرتے ہین - جیسا کہ ہم اپنی دیگر رعایا کی نسبت پابند ہین - اور وہ فرائض بمعین خداوند تعالی ہم ایمانداری اور دیانت سے پوری کرینگے - ہمکو اپنی ذات سے دین عیسوی کی صداقت کا یقین واثق ہے - اور دینی تشفی کے سبب شکر گذاری کے ساتھہ معترف ہین - مگر ہمارا حق اور ہمارا منشا یہہ نہین کہ ہم اپنے معتقدات کو اپنی کسی رعیت پر جبراً منظور کرائین - ہم یہہ ظاہر کرتے ہین کہ ہماری شاہانہ خوشنودی اور مرضی یہہ ہے کہ کوئی شخص اپنی مذہبی رسوم و دینی عقاید کے سبب کسی طرح نہ رعایت کیا جائے اور نہ کسی طرح کی تکلیف اور اذیت

پہنچایا جائے ۔ بلکہ تمام اشخاص بلا رو و رعایت ۔ مساوی قانونی حفاظت کا پہل پائینگے ۔ اور جو اشخاص ۔ ہماری ماتحت و صاحب اختیار ہون گے ۔ انکو یہہ ہمارا سخت حکم ہے کہ وہ ہماری کسی رعایا کی مذہبی رسوم و پرستش مین کسی طرح دست اندازی نہ کرین ۔ ورنہ نہایت ناخوشنودی کے مستوجب اور مورد عتاب ہون گے مزید بران یہہ ہماری مرضی ہے کہ جہان تک ممکن ہو ہماری رعایا بلا لحاظ نسل و قوم آزادانہ ہماری نوکری مین وہ عہدے پاوین جن کے فرائض وہ اپنی علمیت ۔ لیاقت و دیانت سے بحسن وجوہ ادا کر سکین ۔ ہم جو محبت باشندگان ہند کو اپنی موروثی زمین کے ساتہہ ہے وہ ہم بخوبی جانتے ہین ۔ اور ملحوظ رکہتے ہین ۔ اور ان کے تمام حق اور مرافق جو اس سے متعلق ہین بخیال مطالبہ و مالگذاری سرکار محفوظ رکہین گے ۔ اور نیز یہہ منشا ہے کہ عموماً تجویز و نفاذ قوانین مین قدیم حقوق رسم و رواج ہندوستان کا بخوبی خیال رکہا جائے ہم کو ان تباہیون اور مصیبتون کا جو ہندوستان پر اولوالعزم اشخاص کے افعال کے سبب آئی جنہون نے بذریعہ جہوٹی خبرون اور ناراست افواہون کے اپنے ملکی بہائیون کو دہوکہ دیکر بر ملا بغاوت پر برانگیختہ کیا ۔ کمال افسوس و رنج ہے ۔ میدان جنگ مین اس بغاوت کے فرو کرنے مین ہماری قوت ظاہر ہو گئی ہے ۔ اب ہم ان اشخاص کے جرائم جو اس طرح دہوکے مین آئے ۔ مگر اب اپنے فرائض کے راہ راست پر آنا چاہتے ہین ۔ معاف کر کے اپنا رحم ظاہر کرتے ہین ۔ ابہی ایک صوبہ (اودہ) بخیال تخفیف خونریزی و امان دہی ممالک ہند ہمارے نائب السلطنت گورنر جنرل نے اکثر ان اشخاص کو جو بلوہ گذشتہ مین بخلاف ہماری سرکار کے مرتکب جرائم ہوئے تہے چند شرائط پر امید معافی دی ہے اور ان اشخاص کی نسبت جن کے جرائم حد معافی سے باہر ہین سزا تجویز کر دی ہے ہم اپنے نائب السلطنت کا یہہ کام مقبول و منظور کرتے ہین ۔ و مزید بران مرقومہ ذیل مشتہر کرتے ہین ۔ ہماری رعایت اور معافی تمام مجرمون پر عام ہو گی ۔ سوائے ان مجرمون کے جنکا قتل رعایائے انگریزی مین براہ راست شریک ہونا ثابت ہو چکا ہے یا آیندہ ہو گا ۔ ایسے اشخاص کی نسبت مقتضائے انصاف تعمیل ترحم سے باز رکہتا ہے ۔

جن اشخاص نے دیدہ و دانستہ اپنی مرضی سے قاتلونکو پناہ دی یا جو اس بغاوت مین سرغنہ اور بانی مفسدہ تہے ۔ انکی صرف جان بخشی کی کفالت ہو سکتی ہے ۔ بلکہ ایسے اشخاص کی نسبت سزا تجویز کرتے وقت ان حالات کا جنکی نسبت وہ حلقہ اطاعت و انقیاد اتارنے پر آمادہ ہوئے بخوبی لحاظ کیا جائیگا ۔ اور ان اشخاص کی نسبت جن کے جرائم بہ سبب سریع الاعتقادی ایسی جہوٹی خبرون کے امان لینے کے لئے جو مفسد مزاج شخصون نے پہیلائین واقع ہوئی ۔ بڑی رعایت اور ترقی کی جائیگی ۔ تمام اشخاص کیواسطے جنہون نے برخلاف سرکار ہتہیار باندہے تہے ۔ ہم بذریعہ اعلان ہذا بلا شرائط جان بخشی معافی اور تمام جرائم کے جو ان سے برخلاف ہماری تخت اور ہماری

مشنزلیت کے ہمزد ہوئے - اپنے اپنے گہرون کو واپس آنیلے اور بامن شغل مین مشغول ہوجانے پر رہائی دیتے ہین -

یہہ ہماری شاہانہ خوشنودی ہے کہ یہہ رحم اور رہائی کے حدود تمام اُن اشخاص پہہ جو آئندہ جنوری کی یکم تاریخ سے پہلی اسکی شرائط پر کاربند ہون وسیع کی جائین -

جس وقت خداوند کریم کے فضل و عنایت سے اندرونی امن و چین قایم ہوجائیگا - اُسوقت ہندوستانکی صنعت وحرفت اور دستکاری کو ترقی دینے اور عامۂ خلائق کے رفاہ و فلاح کے کام پہیلانے اور اسکو باشندگان کی بہبودی اور فایدہ کیواسطے اس کا انتظام اور حکمرانی کرنیکی ہماری عین خواہش ہے - انکی مرفہ الحالی مین ہماری قوت ہے انکی خوشنودی اور رضامندی مین ہماری حفاظت اور انکی احسان مندی اور شکرگذاری مین ہمارہ عمدہ انعام - خدا قادر مطلق ہمکو اور ہمارے ماتحت صاحب اختیار ونکو - ہماری رعیت کی بہبودی کے واسطے ہماری یہہ خواہشین پورا کرنیکی توفیق بخشے - یکم نومبر ۱۸۵۸ء -

باب تیرہوان طرز حکومت انگلستان

حکومت ایک مقررہ قاعدہ ہے جسکے ذریعہ سے ایک ملک کا انتظام کیا جاتا ہے - ممالک متحدہ گریٹ برٹن آیرلینڈ اور اسکاٹلینڈ مین اُس کا شاہ یا ملکہ اور دو ہوز پارلیمنٹ سے حکومت کرتے ہین جو کہ تین ارکان سلطنت کہلاتے ہین اور اسکی تفصیل یہہ ہے - امرا پادری - اور عوام - گورنمنٹ کے فرایض یہہ ہین - کہ اپنے اہل ملک کے واسطے بطور رعایا کے قانون بنائے اور اُن کو موثر کرے -

اس ملک مین کوئی تفریق شاہ اور ملکہ کے اختیارات مین نہین ہے - اُن کا عہدہ نسلاً بعد نسلاً ہے - ایک شاہ کے مرنے پر دوسرا وارث ہوتا ہے رشتہ مین مرد کو عورت پر زیادہ ترجیح ہے - اس طرح سے سب سے چہوٹا لڑکا موجودہ تخت نشین کا اپنی بڑی بہنونکی موجودگی مین تخت نشین ہوسکتا ہے - ہان لڑکی اپنی چچازاد بہائیونکی موجودگی مین تخت نشین ہوگی - تاج اس ممالک کا صرف پروٹسٹنٹ مذہب والا رکہہ سکتا ہے -

پادشاہ کا جسم پاک ہے - وہ قانون سے بری ہے کوئی قانون پارلیمنٹ کا اُن کو پابند نہین کرسکتا جبتک کوئی تخصیص نہو یہہ بہی بنا اصول قانونی ہے - کہ اُن سے کوئی جرم سرزد نہین ہوسکتا وہ کسی حرکت کی ذمہ وار نہین ہین - اور نہ انکی غلطی سے فایدہ اٹہایا جاسکتا ہے - انکو جرم کی معافی اور ملزمون پر رحم کرنے کا اختیار ہے - وہ فیض اور عزت کا چشمہ ہین - وہ کل روساء کو خطابات کل فوجی و دیوانی انعامات - اور تمغے اُن خدمتون کے صلے مین عطا کرتے ہین جو قدر کے قابل ہون کوئی باشندہ کسی غیر ملک کے شاہ کا تمغا یا خطاب بلا خاص منظوری نہین قبول کرسکتا -

شہزادہ ویلز ملکہ کے سب سے بڑے لڑکے اور ولیعہد سلطنت ہین انکو بہت سے خطابات ملے ہین - قانوناً اُن کے اور انکی بیوی کے جسم کی پوری محافظت کی جاتی ہے - اگر بڑا لڑکا مرجاوے تو اُس کا دوسرا بہائی شہزادہ

وزیر ہو جاوے گا۔

ولیعہد لارڈ یا امرا یا جسطرح سے کہ وہ مشتہر ہو اپر ہوز آف پارلیمنٹ رتبہ مین شاہ سے دوسرے نمبر پر ہے۔ کوئی ممبر جبکا کہ دیوالہ نکل چکا ہے ہوز آف لارڈز مین نشست نہین کر سکتا ہے۔ اور نہ اونکی جب تک کہ وہ اپنے دعویداروں کو راضی نہ کراوے یا اپنا دیوالیہ پن دور نہ کرے۔

ہوز آف کامنز یا لور ہوس مین وہ لوگ شامل ہین کہ جنکو رعایا نشست کے واسطے پارلیمنٹ مین تجویز کرتی ہے عموماً وزارت مین اب حسب ذیل عہدہ دار ہوتے ہین۔

۱۔ فہرست لارڈ ٹریزری خزانجات (جو وزیر اعظم ہوتا ہے)
۲۔ لارڈ چانسلر
۳۔ لارڈ پریسیڈنٹ کونسل۔
۴۔ لارڈ پریوی سیل۔
۵۔ چند خزانجات۔
۶۔ سکرٹری آف سٹیٹ معاملات اندرونی۔
۷۔ سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات خارجیہ۔
۸۔ سکرٹری آف اسٹیٹ معالات نوابادیان۔
۹۔ سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات ہند۔
۱۰۔ سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات جنگ۔

مشنریونکی معاونت

علاوہ ہوز آف لارڈز کے ایک امر اور ہے۔ کہ جسکی نسبت عوام انگلستان بہت متوجہ ہین اور وہ یہہ ہے کہ آئندہ سے گرجا گھرون کو روپیہ سرکاری خزانجات سے نہ دیا جاوے۔ لبرل لوگون نے اسکی اعانت کا وعدہ کیا ہے۔ اور کانسرویٹو مخالف ہین۔ لبرل کہتے ہین کہ یہہ بہی ظلم ہے کہ عوام کے ٹکس سے کہ جسمین عیسائی مسلمان ہنود اور دیگر مذاہب کے لوگ شامل ہین عیسائی پادریون کی پرورش کی جاوے کہ جن کا کوئی حق ان ٹکس دینے والون پر نہین ہے۔

فساد ایرلنڈ

آیرلنڈ کی نسبت جو اکثر وزارت اور امرا یان ایرلینڈ مین نااتفاقی رہتی ہے۔ اور جسکی بدولت پچھلے سالون مین اس قدر سخت بحث آیرلینڈ کے لوگون نے کی ہے اور اس قدر بار بار خونریزی اور کشت و خون گرم رہا اور قریب تھا کہ بالکل بلوہ ہوجاوے۔ اسکی وجہ چند آیرش لوگونکی حقوق خواہشات ہین کہ جنکو انگلستان بوجہ اپنی چند حکمت عملیون کے نہین دے سکتا۔ اسی وقت انگریزی پارلیمنٹ آیرش ممبرونکی تعداد اسی ہے یہہ لوگ ممبران آیرش پارٹی یا پارنل ایٹی کہلاتے ہین۔ آخر الذکر نام ہونیکی وجہ یہہ ہے کہ آیرش کو سرغنہ ہوز آف کامنس مین مسٹر پارنل ہین کہ جنکا ساتھہ باوجود انکی غلطیون کے کوئی ہمدرد آیرلینڈ کو ملنا مشکل ہے۔ انہین کی وجہ سے یہہ نام پڑا۔

جو بغاوت آمیز تحریرین اخبارات آیرلنڈ مین نکلتی ہین اُس کا عشر عشیر بہی ہمارے ہندی اخبارات مین نظر آوے۔ تو اسمین کوئی شبہ نہین کر سکتا کہ اُس روز ملک کے کل مطابع پولیس اور مجسٹریٹون کے ہاتھون مین ہون تقریرون مین علانیہ بغاوت کی ترغیب دی جاتی ہے لیکن یہہ انگریزی طرز حکومت ہے کہ جس کی بدولت ایک لفظ بہی اُن کے خلاف سوائے گالیون کے دینیکے یا انکی رفقا کا کوئی بس نہین چلتا پارلیمنٹ کے اندر تک یہہ لوگ اپنی زباندرازی سے باز نہین آتے۔

باب چودہواں نقشہ جات کار آمد

روئے زمین پر قیصر کی عملداری کا نقشہ

سنہ ۱۸۸۴ء کے شمار کے مطابق قیصر کی عملداریکا اندازہ حسب ذیل مرقوم ہے۔

اسمائے ممالک	مربع میل زمین	آبادی	محصول سالانہ پونڈ
گریٹ برٹین و آیرلنڈ	۱۲۱۱۱۵	۳۶۲۳۰۰۰۰۰۰	۸۷۲۰۵۰۰۰۰۰
انگریزی عملداری متعلقہ ہند	۱۵۵۸۲۵۴	۲۴۸۰۰۰۰۰۰۰	۸۰۰۰۰۰۰۰۰۰
ہند کے علاوہ مشرقی عملداری	۳۰۰۰۰	۰۰۲۹۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰۰۰۰۰
آسٹریلیا۔	۳۱۸۱۳۴۴	۳۱۰۰۰۰۰	۲۲۰۰۰۰۰۰۰۰
شمالی امریکہ۔	۳۶۲۲۰۵۰۰	۴۶۵۰۰۰۰	۷۱۸۵۰۰۰۰
گینی وغیرہ۔	۱۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰
افریقیہ۔	۲۷۰۰۰۰	۲۳۵۰۰۰۰	۵۸۰۵۰۰۰۰
ویسٹ انڈیا وغیرہ۔	۱۲۷۰۷	۱۳۵۰۰۰۰	۱۵۵۰۰۰۰۰
یورپ میں علاوہ گریٹ برٹین کے	۱۲۰	۱۷۵۰۰۰	۲۵۵۰۰۰۰
متفرق عملداری۔	۹۶۱۷۱	۲۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰
جملہ۔	۸۹۹۰۲۰	۳۱۰۲۲۵۰۰۰	۲۰۸۰۰۰۰۰۰۰

شعر

سلطنت ہے قیصر ذی جاہ کی ❊ دیکھ لو شوکت یہ شاہنشاہ کی

قیصر کے ہمعصر سلاطین

قیصر کے ہمعصر سلاطین یورپ جو ابھی سریر آرا ہیں اُن کے ناموں کا نقشہ۔

اسمائے سلطنت	اسمائے سلاطین	تاریخ ولادت	تاریخ جلوس
آسٹریا	شہنشاہ فرانس جوسف	۱۸۔ اگست سنہ ۱۸۳۰ء	۲۔ دسمبر سنہ ۱۸۴۸ء
اٹالیہ	بادشاہ ہمبرٹ	۱۴ مارچ سنہ ۱۸۴۴ء	۹ جنوری سنہ ۱۸۷۸ء
انگلستان	ملکہ وکٹوریہ قیصر ہند	۲۴ مئی سنہ ۱۸۱۹ء	۲۰ جون سنہ ۱۸۳۷ء
ولڈن برگ	گرانڈ ڈیوک نیکولس	۸ جولائی سنہ ۱۸۲۲ء	۲۷ فروری سنہ ۱۸۵۳ء
بلجیم	لیوپولڈ ثانی	۹ اپریل سنہ ۱۸۳۵ء	۱۰ دسمبر سنہ ۱۸۶۵ء
بویریہ	لوئس ثانی	۲۵۔ اگست سنہ ۱۸۴۵ء	۱۰ مارچ سنہ ۱۸۶۴ء
بیڈن	گرانڈ ڈیوک فریڈرک	۹ ستمبر سنہ ۱۸۲۶ء	۵ ستمبر سنہ ۱۸۵۶ء
پرتگال	دام لوئیس	۳۱۔ اکتوبر سنہ ۱۸۳۸ء	۱۱۔ نومبر سنہ ۱۸۶۱ء

پرشیہ	شاہ ولیم	۲۲ مارچ سنہ ۱۷۹۷ء	۲ جنوری سنہ ۱۸۶۱ء
ٹرکی	سلطان عبدالحمید خان خلد اللہ	۲۲ ستمبر سنہ ۱۸۴۲ء	۳۱ اگست سنہ ۱۸۷۶ء
جرمنی (پرشیہ)	شہنشاہ ولیم	۲۲ مارچ سنہ ۱۷۹۷ء	۱۸ جون سنہ ۱۸۳۱ء
ڈنمارک	کرسچین نہم	۸ اپریل سنہ ۱۸۱۸ء	۱۵ نومبر سنہ ۱۸۶۳ء
روس	شہنشاہ الگزنڈر ثالث	۱۰ مارچ سنہ ۱۸۴۵ء	۲ مارچ سنہ ۱۸۸۱ء
رومن چرچ	یورپ لیو سیزدہم	۱۰ مئی سنہ ۱۸۱۰ء	۲۰ فروری سنہ ۱۸۷۸ء
ہسپانیہ			
سویڈن و ناروے	کنگ اسکار ثانی	جون سنہ ۱۸۲۹ء	۱۸ ستمبر سنہ ۱۸۷۲ء
سیکس کوبرگ	ڈیوک آرنسٹ ثانی	۲۱ جون سنہ ۱۸۱۸ء	۲۹ جنوری سنہ ۱۸۴۴ء
سیکس مینانی جن	ڈیوک جارج	۲ اپریل سنہ ۱۸۲۶ء	۲۰ ستمبر سنہ ۱۸۶۶ء
سیکس ویمر	گرانڈ ڈیوک چارلس الگزنڈر	۲۴ جون سنہ ۱۸۱۸ء	۸ جولائی سنہ ۱۸۵۳ء
سیکسنی	کنگ جان	۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۰۱ء	۸ اگست سنہ ۱۸۵۵ء
فرانس د سلطنت جمہوری	صدر مجلس مسٹر گروی	۱۵ اگست سنہ ۱۸۱۳ء	۳۱ جون سنہ ۱۸۷۹ء
گریس (یونان)	کنگ جارج	۲۴ دسمبر سنہ ۱۸۴۵ء	۶ جون سنہ ۱۸۶۳ء
میکلنبرگ سنڈلز	جی۔ ڈی۔ الیف۔ ولیم	۱۷ اکتوبر سنہ ۱۸۱۹ء	۶ ستمبر سنہ ۱۸۶۰ء
میکلنبرگ سورن	جی۔ ڈی۔ الیف فرانسس	۲۸ فروری سنہ ۱۸۲۳ء	۷ مارچ سنہ ۱۸۴۲ء
ورٹمبرگ	کنگ جارج فریڈرک	۶ مارچ سنہ ۱۸۲۳ء	۲۵ جون سنہ ۱۸۶۱ء
ہیسی ڈارمسٹڈٹ	جی۔ ڈی۔ لوائی چہارم	۱۲ ستمبر سنہ ۱۸۳۷ء	۱۳ جون سنہ ۱۸۷۷ء
ہالنڈ	کنگ ولیم ثالث	۱۹ فروری سنہ ۱۸۱۷ء	۱۷ مارچ سنہ ۱۸۴۹ء

نقشہ عساکر سلاطین یورپ

سنہ ۱۸۸۷ء کی شروع میں ممالک یورپ کے عساکر وغیرہ کا اندازہ بڑی تحقیقات سے کیا گیا - اور اسی شمار کے مطابق یہہ نقشہ تیار ہوا ہے۔ مخفی نہ رہے کہ فوج و الواپ مرقومہ ذیل سے مراد رزروڈ فوج نہیں مگر وہ فوج جو بروقت جنگ تیار ہو سکتی ہے

شعر

کتنی یورپ کے شہوں کی فوج ہے ؛ جس قدر ہر فوج دنیا اوج ہے

رسالہ	الواب	افواج پیدل	اسمائے سلطنت
۲۱۱۴۴۲	۰۰۰۱۴۴۹	۱۰۷۷۱۰۴	آسٹریہ مع ہنگری

اطالیہ	۲۴۰۰۰۷۸	۱۰۳۶	
بلجیم	۱۰۱۳۶۸	۲۴۰	۲۰۷۹۴
پرتگال	۱۲۸۵۷۸	۲۸۰	۱۲۹۷۳
ترکی عساکر سلطانی	۱۱۰۱۶۰۰	۳۴۳۸	۹۶۰۰۰
جرمنی	۱۵۱۹۱۰۴	۲۸۰۸	۲۰۱۲۷۳۱
ڈنمارک	۵۰۵۰۰	۱۲۸	۳۰۰۰
روس	۳۴۸۹۳۳۳	۴۰۱۶	۴۶۴۵۸۶
ہسپانیہ	۶۰۰۰۰۰	۶۰۰	۵۰۰۰۰
سویڈن	۱۹۲۱۶۸	۲۸۲	۶۴۹۰
سوزرلینڈ	۲۰۲۰۰۰	۶۱۰	۹۰۰۰
فرانس	۲۰۵۱۴۵۹	۲۹۵۲	۲۰۵۷۱۹۶
گریٹ برٹن (انگریز)	۹۱۸۲۰۲	۶۱۰	۵۹۵۶۸
ناروے	۵۰۰۰۰	۱۰۸	۴۰۰۰
ہالینڈ	۳۱۸۹۹۸	۱۳۰	
ممالک بالکن جسمیں بلگیریہ مشرقی رومانیہ گریسین (یونان) مانٹی نگرو رومانیہ اور سرویہ شامل ہیں۔	۱۴۷۵۱۸۴	۱۷۹۸۵	۱۴۶۴۰۹۸

سلاطین یورپ کی بحری طاقت کا نقشہ

۱۸۸۵ء کے سرکاری بجٹ کے ضمیمہ سے نقشہ مرقوم الذیل تیار ہوا مرکب اول درجہ سے مراد وہ جہازات ہیں جو ۸۵۰۰ ٹن سے زیادہ وزن دار ہیں۔ مرکب درجہ ثانی سے مراد وہ جہاز ہیں جو ۸۵۰۰ ٹن یا اس سے کم ہیں۔

اسمائے سلطنت	تیار شدہ مرکب درجہ اول	درجہ ثانی	مرکبہائے زیر تیاری درجہ اول	درجہ ثانی	جملہ مرکبہائے دو درجہ
گریٹ برٹن	۱۵	۱۶	۹	۸	۴۸
فرانس	۳	۱۲	۷	۱۰	۳۲
اطالیہ	۲	۵	۵	۰	۱۲
جرمنی	۱	۸	۰	۱	۱۰
روس	۲	۴	۴	۱	۱۲
آسٹریہ	۰	۶	۰	۱	۷
ترکی سلطان	۱	۳	۰	۱	۵

نقشہ اسلاطین ممالک ایشیا

اسمای ممالک	دارالسلطنة	ماتحت	اسماء ممالک	دارالسلطنة	ماتحت
سیبیریہ	استرخان و توبولسک	زار روس	عرب	مکہ مدینہ مسقط و یمن	سلطان قیصر روم
گرگس و گرجستان	تفلیس	زار روس	فارس	طہران اصفہان شیراز	کجکلاہ ایران
ترکستان	بخارا و سمرقند	زار روس	افغانستان	کابل و قندہار	امیر کابل
چینی تاتار و منصوریہ	کاشغر	فغفور چین	ہندوستان	کلکتہ بمبئی مدراس	ملکہ گریٹ برٹن قیصر ہند
تبت	لاسہ لداخ	لامۂ بزرگ	برہما	آوا منڈالی	ملکہ گریٹ برٹن قیصر ہند
کوچک ایشیا انیشیائی ترک	اسمرنا برسہ	سلطان قیصر روم	سیام	بانکوک	شاہ سیام
ارمن	ارض روس	سلطان قیصر روم	انام و تانکین	ہوئیفو و سائیگون	شاہ سیام
دیاربکر و کردستان	بطلس وغیرہ	سلطان قیصر روم	چین	پیکن نانکن کانٹون	فغفور چین
عراق عرب	بصرہ و بغداد	سلطان قیصر روم	جاپان	یدو۔ میاکو	فغفور چین
شام	حلب و دمشق و بیروت	سلطان قیصر روم	مجموعہ الجزائر	بٹاویہ سنگاپور اطلا	فغفور چین
فلسطین	بیت المقدس	سلطان قیصر روم			

نقشہ قلمرو روے زمین

ممالک زمین	رقبہ	مجموعہ مردم شماری	ممالک زمین	رقبہ	مجموعہ مردم شماری
سلطنت برطانیہ	۸۰۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰۰۰	سلطنت سلطان روم	۸۵۰۰۰۰	۳۵۵۰۰۰۰۰
سلطنت روس	۶۵۰۰۰۰۰	۷۷۰۰۰۰۰۰	سلطنت آسٹریہ	۲۴۰۰۰۰	۳۲۵۷۰۰۰۰
سلطنت چین	۴۵۰۰۰۰۰	۴۵۰۰۰۰۰۰۰	سلطنت فرانس	۲۳۹۰۰۰	۴۰۰۰۰۰۰۰

ہندوستان کی وظیفہ خوار انگریز سنہ ۱۸۸۵-۸۶ء میں مبلغ ۳۰۳۲۹۰۵۰ روپئے کی رقم اُن انگریزون میں تقسیم ہوئی جنہون نے ہند کے متفرق محکمہ اور سررشتوں مین وفاداری سے ملازمت کر کے وظیفہ حاصل کر لیا۔

آمدنی و اخراجات ہند سال رواں کے بجٹ کے مطابق ہندوستان کی سالانہ کل آمدنی ۰۰۰۷۸۹۷۵۷ روپیہ کل اخراجات ۸۷۳۰۴۴۹۰۰۰ - سنہ ۱۸۸۶ء کی ہند کی کل آمدنی ۰۱۹۷۰۴۴۶۴۴۷ روپئے - خسارہ ۷۷۲۲۶۵۹۲۲۳۰ - نقصان ۲۸۰۱۷۲۲۶۰

باب پندرھوان قیصر کے خویش و اقارب

قیصر کے خویش و اقارب قیصر کے آل و اولاد کا مفصل حال اوپر بیان ہو چکا ہے۔ یہان فقط قیصر کے انہیں اقربا کے نام بیان کئے جاتے ہین جنکا بار بار ذکر اس کتاب مین آیا ہوا ہے

قیصر کے جد حقیقی	جارج سوم
قیصر کے عم بزرگ	جارج چہارم (ڈیوک آو برنسوک)
قیصر کے دوسرے چچا	ڈیوک آو یارک (فریڈرک)
قیصر کے تیسرے چچا	ولیم چہارم (ڈیوک آو کلیرنس)
قیصر کے والد	ڈیوک آو کینٹ (اڈورڈ)
قیصر کے پانچویں چچا	پادشاہ ہنوور (ڈیوک آو کمبرلینڈ)
قیصر کے چھٹے چچا	ڈیوک آو سسیکس (آگسٹس فریڈرک)
قیصر کے ساتویں چچا	ڈیوک آو کیامبرج (اڈولفس فریڈرک)
قیصر کی چچیری بہن	شہزادی شارلیٹ (جو ایک وقت وارث تخت تصور کیگئی تھی)
قیصر کا سوتیلا باپ	شہزادہ لیننگین
قیصر کا سوتیلا بھائی	شہزادہ چارلس
قیصر کی سوتیلی بہن	شہزادی فیوڈور
قیصر کی والدہ حقیقی	شہزادی وکٹوریہ میری (ڈچس آف کینٹ)
قیصر کا بڑا ماموں	ڈیوک آو کوبرگ
قیصر کا چھوٹا ماموں	شہزادہ لیوپولڈ (پادشاہ بلجیم) شوہر شارلٹ
قیصر کا شوہر	شہزادہ البرٹ - پرنس کنسورٹ جو رشتہ میں بھی (قیصر کا ممیرا بھائی ہے)
قیصر کا نانا	ڈیوک آو سیکس کوبرگ
قیصر کا جیٹھ	شہزادہ ارنسٹ
قیصر کا پہلا فرزند	پرنسس رایل شہزادی
قیصر کا پہلا داماد	شہزادہ فریڈرک ولیم - ولیعہد جرمنی
قیصر کے دوسرے فرزند	پرنس آو ویلز (ولیعہد قیصر) ہندوستان میں تشریف فرما ہو چکے ہیں
قیصر کی بڑی بہو	الگزنڈرنہ - بادشاہ ڈنمارک کی بڑی شہزادی
قیصر کا پہلا پوتا	شہزادہ البرٹ وکٹر فرزند ولیعہد جنکی ہند میں تشریف آوری کا ابھی چرچہ ہے
قیصر کا دوسرا پوتا	شہزادہ جارج فریڈرک الفنسو
قیصر کا تیسرا فرزند	پرنسیس الیس متوفی شہزادی
قیصر کا چوتھا فرزند	ڈیوک آو اڈنبرہ داماد شہنشاہ روس جو سب سے پہلے ہندوستان میں تشریف فرما ہوئے تھے۔
قیصر کا پانچواں فرزند	شہزادی ہلینہ

قیصر کا چھٹا فرزند	شہزادی لوئیزا
قیصر کا ساتواں فرزند	ڈیوک آف کناٹ داماد شہزادہ پرشیہ جو فی الحال بمبئی احاطے کے سالار فوج ہیں۔
قیصر کا آٹھواں فرزند	متوفی شہزادہ ڈیوک آف البنی
قیصر کا نواں فرزند	شہزادی بیٹرلیس

باب سترھواں قیصر کے جان لینے کی کوشش

قیصر کے جان لینے کی کوشش

اگرچہ جہاں پناہ قیصر بطور دختر، زوجہ، والدہ اور ملکہ کے تمام حقوق اپنے پورے طور ادا کرتی رہیں۔ تاہم ظالموں نے ان کی جان لینے کی کوشش میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ لیکن سچ ہے۔ مصرع۔ دشمن چہ کند چون مہربان باشد دوست۔ جس طرح حوادثات آسمانی سے وہ ہر وقت بچتی رہیں۔ ویسا ہی ظالموں کے پنجوں سے بھی خدائے تعالیٰ نے آج تک ان کو اپنے حفظ و امان میں صحیح و سلامت رکھا ہے۔

۱۔ پہلی کوشش قیصر کے جان لینے کی ۱۸۴۰ء کے ماہ جون کی دسویں تاریخ کو ایک بادہ فروش کے سترہ برس کے انگریز لڑکے مسمی اڈورڈ آکسفرڈ نے کی تھی قیصر اپنے شوہر کے ہمراہ کانسٹیٹیوشن ہل نام کی ایک ٹیکری کی طرف روانہ ہوئی تھیں کہ راستے میں اس لڑکے نے دو مرتبہ قیصر کو تاک کے اپنی بندوق سر کی مگر دونوں وقت خطا کی۔ عدالت کی جوری نے اسے پاگل ٹھہرایا اور سزا اس کے لئے یہہ تجویز ہوئی کہ وہ پاگل خانے میں ہی رہا کرے۔ جب تک کہ قیصر چاہے۔

۲۔ دوسری کوشش ۱۸۴۲ء کے ماہ مئی کی تیسویں تاریخ کو ہوئی تھی اس وقت جان فرانسس نام کے ۲۲ برس کے ایک انگریز نوجوان شخص نے اسی ٹیکری اور اسی مقام پر قیصر پر بندوق چھوڑی اس کے لئے پھانسی کی سزا عدالت سے تجویز ہوئی تھی۔ مگر آخر کو تا بہ زیست شہر بدر کیا گیا۔

۳۔ تیسری کوشش اس روز ہوئی جس روز کہ فرانسس مجرم کی سزا کی تخفیف ظاہر کی گئی۔ قیصر اپنے محل سے گرجا گھر کو جا رہی تھیں۔ کہ اس بین بین نامی ایک انگریز کوزہ پشت لڑکے نے قیصر کی گاڑی کے قریب آکے بندوق اٹھائی اور چاہتا تھا کہ بندوق کو داغے کہ اس بین ایک اور لڑکے نے جو وہاں کھڑا تھا بین کا ہاتھ پکڑ لیا۔ آخرش بین کو اٹھارہ مہینے کی قید کی سزا ہوئی۔ ایسے قید خانے میں کہ جہاں وہ ضروری مشقت کیا کرے۔

۴۔ چوتھی کوشش ۱۹ ویں مئی ۱۸۴۹ء کو کانسٹیٹیوشن ٹیکری پر ہملٹن نامی ایک آئرش معمار نے قیصر پر بندوق چلائی۔ اس سزا میں سات برس شہر بدر کیا گیا۔

۵- پانچوین کوشش رابرٹ پیٹ نامی ایک سابق فوجی سردار کے ہاتھون ہوئی تھی اور اُس کے لیے سات برس تک بعبور دریائے شور شہر بدر کی سزا ٹھیری۔

۶- چھٹی کوشش ۲۶ وین مئی سنہ ۱۸۵۰ء کو جبکہ قیصر ڈیوک آو کمبرج کے محل سے اپنی گاڑی پر سوار ہوکے روانہ ہوئی تھین اس وقت خود انہون نے قیصر کے چہرے پر لکڑی کی ایک سخت ضرب لگائی تھی۔

۷- ساتوین کوشش ۲۹ وین فروری سنہ ۱۸۷۲ء کو آرتھر آوکونر نام کے ایک سترہ برس کے لڑکے نے ایک خالی وشکستہ بندوق قیصر پر داغی اُس وقت قیصر اپنے سیر سے لوٹ کے بکنگام محل مین داخل ہو رہی تھین مجرم لڑکے کو ایک سال قید رکھا۔ اور کچھ ضربین بھی لگائی گئین۔

۸- آٹھوین اخیر کوشش ۲ مارچ سنہ ۱۸۸۲ء کو وقوع مین آئی۔ قیصر لنڈن کی سیر کرکے ونڈسر کے مقام پر واپس آئین اور جس وقت اپنی گاڑی مین سوار ہوا چاہتی تھین کہ اسی مین مکلین نام ایک شخص نے بندوق سر کی۔ آخر مکلین پاگل ٹھیرنے پر بے جرم ثابت ہوا اور اس کا قید سے آزاد ہونا قیصر کی مرضی پر منحصر ٹھیرا۔

باب سترہوان شہزادہ ولیعہد بہادر کی سوانح عمری

شہزادہ ولیعہد بہادر پرنس آو ویلز البرٹ اڈورڈ یہہ قیصر علیہا کے دوم فرزند ہین۔ حال اِن کا تحفہ جوبلی مین کسی مقام پر آگیا تاہم ناظرین کی کامل آگہی کی خاطر یہان انکی زندگی کا مختصر حال ازسرنو بیان کیا جاتا ہے۔ یہہ شہزادے ۹ نومبر سنہ ۱۸۴۱ء کو پیدا ہوے۔ انکی تربیت وتعلیم کی کیفیت آگے بیان ہو چکی ہے۔ لڑکپن کی حالت مین یہہ شہزادے اڈنبرو کی ہائی سکول مین داخل ہوے اور پھر آکسفرڈ اور کمبرج کے طالب العلم رہے سنہ ۱۸۶۳ء مین ڈنمارک کی شہزادی الکزنڈرہ سے اُن کی شادی ہوئی جن سے اب اُن کے پانچ فرزند حیات ہین۔ ولیعہد بہادر کے فرزندون کا حال آگے مفصل بیان ہو چکا ہے۔ سنہ ۱۸۷۱ء کے اخیر ولیعہد بہادر سخت بیمار ہوے۔ لکھہا بلکہ کروڑہا آدمیون نے اپنے صدق اعتقاد سے ان کے صحت کے لیے دعا مانگی کیونکہ کل معالجون نے عاجز ہوکے ان کو خدا کے فضل کے حوالے کر دیا تھا۔ ڈسمبر مہینے کی ۱۴ وین تاریخ کہ اس شہزادے کے والد کی وفات کا دن تھا۔ مریض کے حق مین بڑی بھاری تصور کی گئی۔

اکثر اشخاص کا قول تھا کہ اس تاریخ کو شہزادے کا بچنا مشکل ہے لیکن یہان تو دعا کا تیر بہدف ثابت ہو چکا تھا۔ اُسی تاریخ سے کہ مشکل گنی جاتی تھی خدا نے انکو شفا عطا کی اور تندرستی کے آثار نمایان ہونے چلے۔ تھوڑے ہی ہفتون مین شفائے کامل ہو گئی۔ اور پھر قیصر کی کل رعایا نے جو قلمرو برطانیہ کے زیر حکومت ہے۔ اپنے اپنے عبادت گاہون مین

شکر ہے اُس شافیِ مطلق کا ادا کیا کہ سنہ ۱۸۷۵ع مین پرنس آو ویلز بہادر ہندوستان مین تشریف لائے تھے۔

اُس وقت اُنکی خیر مقدم مین رعایائے ہندنے اپنی وفاداریکی ثبوت مین جو جو کچھہ جشن اور خوشیان منائی ہین وہ ابھی ہماری نظرون مین سمائی ہوئی ہین سچ تو یہ ہے کہ جن لوگون نے ولیعہد بہادر کی تشریف آوری کے جلسے اس اقلیم ہند مین ملاحظہ کئے تھے انکو اب لنڈن کی جوبلی کے جلسے پسند نہین آئے۔ بمبئی مین ہمارے رئیس المسلمین ناخدا محمد علی صاحب روگھے نے شہزادہ بہادر کو ایک عمدہ پیالہ نذر کیا تھا۔ اس احقر کے والد ماجد نے انکی مدح مین ایک عمدہ قصیدہ انگریزی زبان مین تحریر فرما کر اُن کے پیش کیا تھا۔ اگر گنجایش ہوئی تو وہ کامل قصیدہ اس کتاب کی اخیر مین درج کیا جائیگا۔ مادہ تاریخ اس مین فارسی ہی موزون کر دیا ہے وہ یہہ ہے (چراغ ریاست)

ولیعہد بہادر نے سندرنگہم Sandringham نامی ایک ملکیت خرید کی ہے جہان آپ بذات خود زراعت اور مویشی کی فکر کیا کرتے ہین۔

ملک کی بہتری کی نیت سے آپ اکثر نمایش گاہون کی ترقی مین ساعی رہتے ہین۔ لنڈن کے ایمپیریل انسٹیٹیوٹ کی فرد مین انہین کی حسن سعی سے لکھہا روپے کی رقم ہند کے راجہ اور نوابون نے لکھی ہے۔ فرزندون کی تعلیم مین ولیعہد بہادر نے اپنے دونون بڑے شہزادون کو ایک اتالیق لائق کے ہمراہ ایک مرکب دودی پر سوار کروا دیا تھا پرکار کی طرح تمام دنیا کے دایرہ کے گرد گھوم کر اپنے مرکز اصلی پر آجاوین۔ جہاز مین علاوہ دیگر تدریس کے ان نوجوان شہزادون کو خلاصیون کا کام بہی سکھلایا جاتا تھا۔ انہین ہونہار شہزادون کے ہند مین تشریف لانے کی خبر آگے بیان ہو چکی ہے۔

باب اٹھاروان جیوبلی ہندوستان

ای مرحبا دور قیصری

چشم بد دور سنہ ۱۸۱۹ع مین وہ صاحبہ قران قیصر جہانی پیدا ہوئین۔ اور اٹھارہوین سال یعنے سنہ ۱۸۳۷ع مین آپ سریر آرا بن گئے انچاس سال خود کی حکومت نوشیروانی مین کیسے کیسے خوشی کے حالات اور غمی کے سوانحات ایک خوبی کے ساتھہ مشاہدہ کرنے کے بعد خدا خدا کر کے اب بفضل خدا سنہ ۱۸۸۷ع مین دور قیصری کا پچاسوان سال المشہور بہ سال جوبلی قیصر آپہنچا۔ یہہ وہ مبارک سال ہے جو سینکڑون بادشاہ شہنشاہون مین سے کسی ایک سکندر بخت ہمایون رفعت کو نصیب ہوتا ہے اس دور قیصری کے باعث جو جو خوبیان و ترقیان قیصر اور رعایائے قیصر کو حاصل ہوئی

کی تاریخ کی سیر نوجوان شہزادون کی خیالات لطیفہ خاصیت شہرون مین اکثر منتشر رہا کرتے ہین یہ سوچکر ولیعہد بہادر

ہین وہ بہر پردہ دنیا پر معقود نظر آتی ہین۔ لیجئے پہلے اس ہمارے ہندوستان ہی کی سرسبزی دیکھہ لین کہ اس دور قیصری ہین اس نے کیا کیا ترقیان کی ہین یہہ ملک جو پہلے کہہ رہا تہا کہ **مصرع** مین موسم بہار مین شاخ بریدہ ہون۔ سو اب بزبان حال سے پکار پکار کر کہہ رہا ہے **مصرع** ہے عطر ترا بہار گل نو رسیدہ ہون

علم اس دور قیصری ہین تو ستارہ اقبال علم فی الحقیقت فلک چہارمی پر عروج کر گیا ہے۔ نظر غور سے دیکھیے تو اس کی ایک ادنی نظیر یہہ نمایان ہے کہ ہندوستان کی کل یونیورسیٹیون مین (یعنی مدرستہ العلوم) اب جو طلبا ہر سال امتحان دینے حاضر ہوتے ہین ان کی تعداد پہلے کے بہ نسبت بیسیون سے متجاوز کرکے ہزارون پر نوبت آگئی ہے۔ حالانکہ امتحانات کے اصول نہایت پیچ در پیچ اور مشکل در مشکل کردئے گئے ہین تاہم بلاکشان رحمت علم اسے آسان سمجہین کب چہوڑتے ہین ہر مسئلہ مالاینحل کو حل کرنے سے کبہی منہہ نہین موڑتے ہین۔ دینوی علوم کے وہ وہ غوامض جن کے دریافت کرنے والے ہندوستان کے نامی گرامی شہرون مین بہی نایاب تہی۔ آج وہ دور قیصری ہین دیہاتی لڑکے بات بات مین ویسے مسایل حل کر دیتے ہین۔

کتب دینی و دنیوی کتب جن کا امیر امرا کے کتب خانون کے سوا اور کہین پتہ تک نہین لگتا تہا آج وہ دور قیصری ہین عمدہ خط اور بالکل صحت کے ساتہہ کوڑیون کے مول سر بازار فروخت ہو رہی ہین۔

اخبارات قیصر کے اس پچاس سال کے دور مین علم و کتب کی جس طرح ہند مین افراط ہوئی ہے۔ ویسی طرح ہند کے ہر ہر زبان مین اخبارات بے انحصار برائے سہولیت خریدار ارزانی کے ساتہہ شائع ہوتے ہین۔ یہان تک کہ مشتاقان اخبارات کو بہی یہہ کلمہ [illegible] کہ جاری ہی یہان اس کثرت سے اخبار آتے ہین کہ اب ان کے کہولنے تک کی نوبت نہین آتی۔ مگر یاد رہے کہ جن چیزون نے یورپ کو افلاس سے چہڑا کے مالا مال اور نونہال کردیا۔ ان مین اشاعت اخبار ایک مقدم چیز گنی گئی ہے۔

صحت ہندوستان مین صحت کی حفاظت کے لئے اس زمانے مین کیا صورتین تجویز کی گئین کہ ان افزود ظاہرا ممکن نہین۔ علم تشریح اس طرح پڑہائی گئی کہ اب اس سے حکمت کو دوگنی طاقت پہنچ گئی ہے۔ جا بجا دار الشفائین اور دواخانے آباد۔ سیتلا کے ٹیکا لگانیوالے ڈاکٹرونکی کثرت ہے جو کہ گہرون گہر پہرا کرتے ہین۔ موقع موقع پر باغ و باغیچے لہلہا رہے ہین۔ عمدہ پانی بذریعہ نہر و نل کے جا بجا اور ہر بلند طبقہ کے ساکنون کو بخوبی میسر ہے۔ ان مسیحائی ڈاکٹرون نے مرض ہیضہ کے معدومیت کی خاطر ایک اعجاز عیسوی دکہلایا جو جو صورتین اس کے دفعیہ کی کی گئین اور کیجاتی ہین۔ ان سے عیان ہے۔

زراعت اس دور مین زراعت کو وہ ترقی حاصل ہوئی کہ قحط کا نام مطلقا مٹ گیا۔ پہل پہول ساگ

ہنرکاری آجکل وہ بہر آئی ہے کہ جس کا نام تک نہین سنا تہا۔

سہولیت سفر دور قیصری سے قبل ہند کی مسافرت کا یہہ حال تہا کہ مسافر چاہے کیسا ہی مجرب فربہ ہو منزل مقصود کو پہنچنے کے قبل سختی سفر اسے لاغر و منحنی کردیتی تہی۔ اب آہنی سڑک و مرکب دودی کے ذریعہ سے ہفتونکی مسافت گہنٹون مین طے ہوتی ہے وہ بہی نہایت سہولیت و آرام کے ساتہہ سڑکین پختہ تیار ہوئین۔ ریلوے تمام ہند مین ۱۲ ہزار میل ایسی پہیلی کہ ہندکو انکی خطوطنے نقشے مین بانٹ دیا ہے۔ سہولیت سفر کیلئے ہر ندی پر پل موجود ہے غرض

شعر۔ جدہر دیکہئے خیر ہے خیر ہے ⁂ سفر یہہ نہین باغ کی سیر ہے۔

کارخانے اسی دور قیصری مین سٹیم کے ذریعہ سے کپڑے بننے کا پہلا کارخانہ ۱۸۵۴ء مین بمبئی مین جاری ہوا تہا۔ اور اب تمام ہندوستان مین کوئی ایک سو کارخانے ہین کہ جنمین قریب ایک لاکہہ آدمیونکی روزی پاتے ہین۔

ٹیلیگراف ہماری قیصر وکٹوریہ تخت انگلینڈ پر سب سے پہلے ۲۰ وین جون کو جلوس فرما ہوئی تہین۔ یہہ خبر ہندوستان مین بہت سرعت سے روانہ کی گئی مگر بمشکل ۲۵ وین اگست کو یعنے دو مہینے سے زیادہ عرصہ مین یہان شایع ہوئی۔ اب قیصر کے دور مین ٹیلیگراف کے ذریعہ سے کوئی دو گہنٹو کے عرصے مین لنڈن سے یہان خبر آجاتی ہے۔ فقط ہندوستان مین پچپن ہزار میل تار برقی کہلا ہوا ہے۔

ڈاک خانے دور قیصری کے قبل ہندوستان مین بدقت تمام قاصدون کے ذریعہ سے خطوط روانہ کرتے تہے۔ اور اب ڈاک خانونکی سہولیت اور ارزانی سے ایک پیسے مین ہند کے جس شہر مین چاہو خبر جا سکتی ہے۔

انتظام ملک ہندوستانکی لیجس لیٹو کانسلین اور میونسپلٹیان دور قیصر مین ہند کے حسن انتظام کی پوری منسکوہی ہین۔ اور تسپر ہمارے معزز سابق ویسرائے مارکوس آورپن کی سیلف گورنمنٹ تو ایک طرہ و زیبا ہے۔ پس اسیطرح جس چیز کو غور کرکے دیکہئے وہ اس زمانے مین ترقی درجہ اعلی کی روشنی دکہا رہی ہے۔

ہند مین جوبلی کہان کہان ہوئی ۔ جشن جوبلی کا تجمل فقط ہندوستان کے بڑے بڑے شہرونمین ہی نہین ہوا بلکہ چہوٹے سے چہوٹے قصبے مین بہی اسکی خوشی قسم قسم کی خوبیون سے منائی گئی۔ اور اسیطرح ہند کے راجہ و نوابونکی اعلی و ادنے ریاستون مین بہی بڑی شان و شوکت سے جشن ہوا۔ مختصر یہہ کہ ہندوستان کی کل پچیس کروڑ آدمی قیصر کی جوبلی مین شریک تہے۔ اور ملک برہما مین بہی جوبلی بڑی جوش و خروش سے منائی گئی۔

ہند کی جوبلی کا روز جوبلی کا حقیقی روز تو ۲۱ وین جون کا تہا۔ مگر بباعث ناموافقت موسم چار مہینے پیشتر یعنے فبروری کی ۱۶ وین و ۱۷ وین تاریخ ہند کی جوبلی کے لئے مقرر ہوئی اور انہین دنون تمام ہندوستان مین جشن ہوا۔ ہندوستانکی جوبلی انگلینڈ کی جوبلی سے علیحدہ ہونے مین ایک لطف یہہ بہی ہا کہ ہند کی پچیس کروڑ رعایا کی خوشی کو پورے طور پر ملاحظہ فرمانے کے لئے قیصر کو اپنا موقع ہاتہہ آیا۔

قیصر کی بلند اقبالی قیصر کے مانند بلند اقبال انصاف پسند بادشاہ پردہ دنیا پر فی زمانہ شاذ و نادر ہوگا۔ نخل قیصر کا مانند باغ کے اس کے نونہال چشم و چراغ پوتے پوتیان نواسے نواسیان سے روشن اور سرسبز ہے۔ دنیا کے نامور شہنشاہ قیصر کی رشتہ داری مین منسلک۔ دنیا کی ہر اقلیم مین قیصر کی عملداری موجود قیصر کا

خزانہ معمور۔ بحری و بری سپاہ بیشمار قیصر کی ریاست مین جواہرات و سونا چاندی کی کانین موجود علم ہنر تجارت زراعت کی نہایت درجہ ترقی۔ رعایا کو مذہب و ملت کی پوری آزادی ان سب خوبیونکا نتیجہ یہہ نکلا کہ اس عہد علیا کو جوبلی کا روز نصیب ہوا۔ اگر قیصر اپنی حکومت مین ذرہ بہر بہی ظلم روا رکہتیں تو یہ باتین ہرگز نصیب نہوتین۔

قیدیونکا آزاد ہونا ہند کی جوبلی مین لارڈ ڈفرن صاحب نے باجازت قیصر پچیس ہزار قیدی فوجداری عدالتون کے سزا یافتہ رہا کردیے۔ اور دیوانی مقدمون کے قیدی جنکا قرضہ سو روپیہ سے کم تہا۔ سرکاری خزانے سے ادا کیا گیا اور وہ سب قرضدار جوبلی کے روز قید خانون سے چہڑا دیے گئے۔ اور اس روز باقی ماندہ زمین کا تمام محصول بہی معاف ہوا۔ لارڈ لٹن صاحب نے بہی ۱۸۷۷ء مین کہ جب قیصر ہند کا خطاب ملکہ وکٹوریہ کو دیا گیا سولہ ہزار قیدی ہند کے قید خانون سے رہا کردیے تہے۔

جوبلی کی یادگاری قیصر کی جوبلی کی بقائے یادگاری مین وکٹوریہ لائبریری اندور مین قایم ہوئی۔ بہوپال مین پانی کا نل جاری ہوا۔ ریوہ مین دارالشفا کہولی گئی۔ گوالیار مین وکٹوریہ کالج قایم کی گئی۔ بمبئی مین صنعت کا مدرسہ جعفر سلیمان کا عورتون کا دواخانہ۔ دارالشفائے قیصری حکیم محمد باقر طبیب یونانی کی اور کاما ہسپتل مستورات کیلئے۔

جوبلی مین کیا ہوا طلبا مدارس کو ضیافت دی گئی۔ فقیر فقرا کو کہانا کہلوایا گیا۔ اور خیرات تقسیم ہوئی۔ آتشبازی چہوڑی گئی۔ درباری اور بیوپاری مکانون مین روشنی کی گئی۔ دریا مین جہاز و نہر مین بہی روشنی ہوئی لشکری ریویو ہوا گورنر راجہ نوابونکی سواریان نکلین۔ مضامین پڑہے گئے خطابات عنایت ہوئے۔ قیدی رہا کئے گئے محصول معاف ہوا۔ میلے و بازار لگے۔ کالج دارالشفا کتب خانے قایم کئے گئے۔ تہنیت نامے اور مبارکبادی کے ٹیلگراف روانہ کئے۔ اور عبادت خانون مین خدا کا شکر ادا کیا گیا۔

دور قیصری مین دہبہ اس دور قیصری مین فقط ہندوستان کے غدر کا ایک دہبا ایسا لگا ہوا ہی جو مٹائے نہین مٹتا۔ اگرچہ ادہر انگریز لوگ اس کے یاد سے خون ٹپکاتے ہین تو ادہر ہندوستانی لوگون کے جگر دو پارہ ہوئے جاتی ہین۔ مگر بمصداق **فعل الحکیم لایخلو عن الحکمۃ** ۱۸۵۷ء مین غدر ہوا جسکا ایک نہایت عمدہ نتیجہ نکل آیا۔ وہ یہہ ہے کہ اقلیم ہند جسکی مردم شماری دنیا کی ایک خمس کہلاتی ہی۔ وہ ایک تجارونکی چہوٹی سی جماعت کے زیر حکومت تہی یہ غدر ہی کا فیض ہے کہ دنیا کا ایسا مشہور و معروف ملک ہندوستان اب قیصر کے زیر حکومت سلطنت برطانیہ مین شامل ہوگیا۔

خطابات علاوہ اُن پہلے خطابون کے جو اہی جاری ہین اس جشن جوبلی کی یادگار مین لارڈ ڈفرن صاحب نے باجازت قیصر ایک نیا خطاب خاص علمائے ہند کیلئے جو ہندوستان مین ترقی علم کے ساعی ہین مقرر فرمایا ہے مسلمانونکو (شمس العلما) اور ہنود کو (مہا مہو پادہیای) ہے یہ خطاب نام کے قبل مستعمل ہونگے جن علما کو شمس العلما کا خطاب عنایت ہوا ہی اُن کو ایک خلعت جسمین ایک عمامہ اور ایک جبہ ہے سرکار سے ملا ہے اور مہا مہو پادہیای والونکو ایک اُشنی شا یعنی دشالہ اور ایک اُتریا یعنی شال ملی ہے۔ ایسے خطاب جوبلی کی جشن

ہیں کثرت سے لوگونکو دیئے گئے ہین جنکی فہرست بباعث طوالت کے اس کتاب مین گنجائش نہین کرسکتی مگر بڑے افسوس کی بات یہہ ہے کہ ضلع بمبئی مین کوئی صاحب بھی شمس العلما نہین ہوئے آرڈر آف دی انڈین ایمپائر کچھہ رد و بدل کرکے اکثر روسا ہند کو دی موسٹ امینٹ آرڈر آف دی انڈین ایمپائر کا خطاب عنایت ہوا ہے سٹ کمپنین و سٹ جارج کے خطاب بھی اہل ہند کو دیئے گئے اسیطرح نواب بہادر نواب سردار بہادر سردار خان بہادر خان صاحب کے خطاب جن جن صاحبون نے جانفشانی سے سرکار قیصری کی ملازمت کی اور انگلشیہ خیرخواہ بنے رہے انکو ملے ہین - نیٹ کمانڈر آف دی امپیریل آرڈر کا جنکو تمغہ ملا ہے - انمین اول نمبر ہمارے معزز رئیس کلکتہ والے آنریبل سید امیر علی صاحب ہین - جو لنڈن سے ایک میم صاحبہ کو بیاہ لائے - اسی صورت بمبئی کے شریف دنشا مانکجی پیٹٹ بھی سر ہوچکے ہین - اور مدراس کے شریف رام سوامی موڈلیار اور کلکتہ کے شریف کو بھی سر کا خطاب عطا ہوا ہے -

بمبئی مین جیوبلی جزیرہ بمبئی اصل مین کوئی چیز نہین تھا - مگر اس دور قیصری مین اس جزیرہ نے وہ نام پیدا کیا کہ اب ہندوستان کا کوئی شہر اس سے لگا نہین کہا تا - یون تو کلکتہ آج کل پائے تخت ہے لیکن کیا تعجب کہ آئندہ انگریزی سرکار اسی کو پائے تخت ٹھیراوے - آب و ہوا یہان کی نہایت دلپسند فائدہ مند ہے - اور ولایت انگلستان بھی یہان سے نزدیک تر ہے - بیوپار یہان کا سب سے بڑھکے ہے اور - ہر ایک جشن کے وقت اہل بمبئی اورون پر سبقت ہی لیجاتے رہے ہین - اسیطرح جیوبلی کا جشن بھی بمبئی مین سب سے بڑھکے ہوا ہے - ۱٦ وین فروری سنہ ۱۸۷٦ کا روز جو ہند کی جیوبلی کے لئے مقرر ہوا تھا اس روز صبح سے تمام بمبئی مین اژدہام عام لگ گیا ٹون حال کے باہر دربار منعقد ہوا تھا جسمین کوئی پچیس ڈیپوٹیشن آئے ہوئے تھے - انہون نے تہنیت نامے لارڈ ری صاحبکو دئے اور وہ پیغام تار برقی کے ذریعہ سے قیصر کے نام روانہ کئے اسی روز شام کو تمام شہر مین روشنی ہوئی تھی - سرکار کی طرف سے ایک لاکھہ روپیہ روشنی کے لئے خرچ کیا تھا + قیصر نے جسوقت ملک ہندوستان اپنے قبضے مین لیا اسوقت بھی روشنی اور اژدہام ہوا تھا ڈیوک آف اڈنبرو کی تشریف آوری کیوقت ولیعہد بہادر اور ڈیوک آف کناٹ کی تشریف آوری کے وقت لارڈ رپن کی رخصت اور وکٹوریہ کا خطاب قیصر ہند سے مخاطب ہونیکا روز یہہ سب بڑے جشن کے روز گذرے ہین اسمین جشن جیوبلی کے روز کا اژدہام اور دھوم دھام اور سب کی روشنی علی الخصوص بازار کی روشنی ایک عجیب تھی - لارڈ ری صاحب گورنر بمبئی کے دربار مین اس روز کی تقریر بھی نہایت دلچسپ تھی - اس کے بعد ہزار ہا طلبائے مدارس ہندو مسلمان پارسی کرسچین یہودیکا ایک منڈوے مین جمع ہوکے ضیافت کھانا ایک عجیب تماشا تھا بڑی بڑی ہائی سکولوں کے طلبا شب کو شہر گشت کو نکلے تھے - ہاتھو مین مشعلین اٹھانا گویا علم کی روشنی کا ان کے ہاتھ آنا تھا - غیر اس سوا تمام بمبئی کے دیول گرجا گھر - بتخانے - آتشکدے اور مساجد مین روشنی کی گئی تھی - میدان مین ایک عجیب قطع کا ایسا بازار بنایا گیا تھا کہ جو برسون تک یاد رہیگا غرض اب انگلنڈ کی عنقریب جیوبلی کے منعقد احالات کے تقاضے نے ہندوستانکی جیوبلی کو بہت ہی مختصر کردیا -

تمام شد

ہنستے ہی گھر بستے ہیں

مذاق اور حضرات لکھنؤ

کوئی اخبارات ملکی لکھتا ہے کوئی نامہ نگار اخبار متعلق از عدالت مقدمات دیوانی و فوجداری اور کوئی حادثات روزمرہ اور کوئی عجیب الخلقت آدمیوں اور جانوروں کی خبریں تحریر کرتا ہے مگر بندۂ درگاہ جیسے آپ ہیں ہم ہیں ویسے ہی مزخرفات خبر اُن کے حصہ میں آئی ہے۔ گو مزخرفات ہو لیکن ہے انسانی خوش طبعی سے متعلق وہ مضحک واقعہ کہ جسے پڑھ کر انسان اتنا ہنسے کہ انسان سے قہقہہ دیوار بن جائے۔ ایڈیٹر صاحب کو منظور چونکہ حضور اینجانب کو انکی خاطر ہے۔ آپ کے سبب سے ناظرین کو منظور کی دیکھو ناظرین ہیں صرف اُنکی جو ٹکے خرچ کر کے اخبار لیتے ہیں اور نہ اُنکی جو میری مانند مفت پڑھتے ہیں (سلامتی) درکار ہے۔ اس سبب سے پہلے سے متنبہ کئے دیتا ہوں کہ جب اس قصے کو ملاحظہ کرنیکا قصد کریں تو دونوں ہاتھوں سے خوب مضبوطی کے ساتھ توند شریف کو تھامے رہیں۔ مبادا ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جائیں اور درد ہونے لگے کہیں مولوی صاحب جو محاورہ سے واقف ہوں یہ نہ سمجھیں کہ میں دردزہ کہتا تھا استغفراللہ میں اور حضرات ناظرین کیخدمت میں گستاخی کروں (حضرات میری) مراد ہے معمولی درد شکم سے کیونکہ ایڈیٹر صاحب نہ کہیگا آپ کا نامہ نگار کسقدر مودّب ہے اور اُس سے کسقدر آپ کے خریداران اخبار کا لحاظ ملحوظ رہتا ہے۔

بارات جنازہ نوّاب خسّت الدولہ ذلّتہ الملک حقارت دستگاہ فرومایت پناہ خون حرام خان بہادر عرف مولوی صاحب غارت دولہ دولھن اجاڑ مرد پچھاڑ کی

بندۂ درگاہ جو سیر کے ارادہ سے دولت خانہ فیض آستانہ سے برآمد ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک نقیب وہ آواز دے رہا ہے جو ابھی عنوان میں تحریر کی اور نقیب کے پیچھے تیس چالیس جھنڈی بردار کالی کالی جھنڈیاں لئے ہیں۔ معاً یہ خیال گذرا کہ امراء یا روسائے لکھنؤ میں سے شاید کسی کی حضرت شاہ موت کے دربار میں طلبی ہوئی ہے۔ یہ اُنکی سواری ہے کہ اس اثناء میں تاشہ اور بینڈ باجہ کی آواز گوش زد ہوئی اور تھوڑی دور پر باجے والوں کے پیچھے لوگوں کا جم غفیر نظر آیا اور کچھ دیکھنے میں آیا کہ بھیڑ کے بیچ میں ایک شامیانہ ہے اور شامیانہ بھی عجیب و غریب مصالحہ کا بنا ہوا ہے اُسنے ٹاٹ کے بوروں کو کھولکر ناؤ کی پال کیطرح جوڑ لیا ہے اور جہاں ایک ٹکڑا دوسرے سے پیوند کا

سے جوڑا گیا ہے ریبرانی مردانی زنانی جوتیاں کوئی اوپر کوئی نیچے ملا کر سی ہوئی ہیں اور شامیانہ کے مرکز میں ٹوٹی چلمنوں کے حلقوں کا دایرہ بنایا گیا ہے مگر چونکہ شامیانہ تھا یہہ خیال آیا کہ کہیں کوئی زخمی یا شہید تو نہیں مر گیا کہ اُس کے جنازہ کے ٹھاٹھ میں بھی اُس کی برادری نے اپنے پیشہ کی رعایت ملحوظ رکھی ہے۔

مگر غور کیا تو یہہ شک رفع ہو گیا شامیانہ کے نیچے بجائے مُردہ کے تابوت کے کیا نظر آیا کہ ایک بہت بڑا لیکن نہایت بوڑھا خچر ہے اور خچر کے پیٹ کے نیچے ہندوؤں کے جنازہ کی ارتھی کی شکل بانسوں کی ایک ٹکٹکی باندھ کر اُس خچر کے پیٹ کو اُس ٹکٹکی پر دس بارہ آدمی ادھر ادھر سے اُٹھائے ہوئے ہیں اور خچر کی پیٹھ پر ایک بھی نہیں دو دو آدمی سوار ہیں۔ اوّل تو ایک جانور کی پیٹھ پر شاذ و نادر دو شخص سوار ہوتے ہیں اور اگر کسی ضرورت سے دو چڑھے بھی تو آگے پیچھے نہ اس طور پر کہ دونوں کا مونھ ایکدوسرے کے مقابل ہو اور ایک کا مونھ خچر کی دُم کیطرف تو دوسرے کا خچر کی گردن کیطرف جو صاحب کہ خچر کی دُم کی طرف مونھ کئے بیٹھے تھے ایک گز ڈیڑھ گز کاغذی مخروطی ٹوپی آپکے زیب سر تھی اور کلاہ مبارک کی نوک پر اُلّو کو مار کر اور پیٹ چیر کر اس ترکیب کے ساتھ نصب کیا تھا کہ دونوں پنجے بہت خوبصورتی کے ساتھ کلاہ کے بازوؤں پر جمے ہوئے تھے دیکھنے والوں کو بھی دھوکا ہوتا تھا کہ اُلّو خود آکر بیٹھ گیا ہے اور اُس کلاہ میں ہما بجا گیا اور چیل کے پر کی زینہ دار آثار چڑھاؤ کے ساتھ جنبش تھی اور وسط کلاہ میں ایک جانب کھوسٹ جسے گگھو بھی کہتے ہیں اور اُلّو سے بالکل مشابہہ ہوتا ہے مگر قد میں چھوٹا ہوتا ہے۔ اُلّو چیل کے برابر ہوتا ہے اور کھوسٹ کبوتر کے۔ ایک کھوسٹ کا سر گردن اور دونوں بازو پچھلا دھڑ کاٹ کر اس ترکیب سے لگایا ہوا تھا کہ دیکھنے والوں کو یہی معلوم ہو کہ یہ پرند گھونسلے میں سے سر و بازو نکال کر باہر جھانک رہا ہے اور اسکا پچھلا دھڑ ٹوپی کے پردہ میں ڈوبا ہوا ہے۔ دوسری جانب ایک کوّے کا بچہ ایسی صورت سے اور ایک جانب مری ہوئی چیل لپٹی ہوئی تھی کیونکہ ناظرین کبھی کوئی کلاہ بھی اس آراستگی کے ساتھ دیکھی تھی اور جو ملبوس آپکے زیب بر تھا وہ کلاہ سے بھی زیادہ سجا ہوا تھا۔ اوّل تو ایک دلق مرقع کی صورت بن رہا تھا کہ جسمیں دُنیا بھر کے کپڑوں کی کترنیں جوڑ کر سی ہوئی تھیں اور اُن کترنوں کو کاریگر نے ایسے عجیب و غریب انداز سے جوڑا تھا کہ صدہا جانوروں کی صورتیں پیدا کر دی تھیں لیکن جانور پرند و چرند دونوں اسی قسم کے کہ نحس بھی ہوں اور منحوس بھی خیال کئے جاتے ہوں اور جو جگہ اُن سے خالی رکھی تھی وہاں رنگین بڑی چھوٹی کوڑیاں اور بندر کُتّے وغیرہ جانوروں کی کھوپڑیاں ٹنکی ہوئی تھیں اور مُردوں کی ٹانگوں کی نلیاں آپکے جبہ میں سینہ کے مقام پر شکل X [illegible] چلیپا ٹنکی ہوئی تھیں اور دامن میں موذی جانوروں کی ہڈیاں سوکھی چھپکلیاں کنکھجورے کسنانے بال اور زندہ سانڈے اور گوہوں کو چھید کر ٹانک رکھا

تھا اور دو سانپ اور دونوں زندہ دونوں کا منہ کھولے کمر تک حمائل دار پٹیوں کے طور پر پڑے ہوئے تھے اور سے اس ترکیب سے تھے کہ پیٹ تو چھپا ہوا نہیں تھا کیونکہ سر جانے کا خوف تھا۔ دم اور منہ وغیرہ مقامات کو چھپا کر ڈوروں سے جبہ کے ساتھ چسپاں کر دیا تھا اور گردنیں انکی چھوڑ دی تھیں کہ جب انکو حرکت سے یا انگوں سے تکلیف ہو تو وہ زبانیں نکالیں اور لٹکیں اور کلاہ میں عمیقہ انکو باندھ کر ایسے انداز سے لٹکا دیا تھا کہ وہ خواہ مخواہ سانپوں سے ٹکرائیں اور کاندھے کے مقابل پیٹھ پیچھے کی سمت کو ایک پٹے سے شیر کی دم بھی لٹکت بنا رکھی تھی اور اسکا منہ بھی رکھا تھا کہ کاٹھ کا سگر لیکن سانپ کے مقابل بنایا یہ تو آپکا جبہ تھا۔

کسیوں ناظرین کچھ تو رحم فرمائیے گا اگر حضور پنجاب میں وہ کلاہ خلعت آپ کے لئے پارسل میں بھیجدیں تو اسے زیب و تن بھی فرمائیے گا اور نالایق نابکار تو ناظرین یا ملکین کی خدمت میں نہایت گستاخ ہو گیا ہے کہ اس ہتک کا افسوس منحوس کہتا ہے کہ ناظرین یا ملکین پہنیں یا نہیں ایڈیٹر صاحب پہنیں یا نہیں۔ میری کیا مجال ہے خریداروں اور انکے ساتھ ایسی بے ادبی کروں یہ لباس میں نے ان منت بھروں کے لئے تجویز کیا ہے جنکے اتنا بھی نہیں ہوتا کہ اگر قیمت نہ دیں تو ویلو کے کمل خریدار تیار کریں یا کوئی بڑا سا تھیلا اشتہار کا بنادیں۔

لاحول ولاقوۃ اس خلل و معقولات سے۔

ان حضرت کے زیب پا جو کفش تھی کیا عرض کیا جاوے کہ ان مسخروں نے نہ معلوم ریچھ اور مگر مچھ کے پنجے کہاں سے پیدا کئے تھے۔ ایک پاؤں میں جو موزہ تھا کاریگر نے ریچھ کے پنجے کی کھال کھینچکر ایسی ترکیب سے سی تھی کہ بس تر پنجہ ہی پنجہ نمایاں تھا اور اسیطرح دوسری جانب مگر مچھے کا۔

اب آپ کے لباس کا تو حال عرض کر چکا جو بارشک لائق دید ہے بیان کرنے والا ہزار بیان میں اسکا نقشہ کھینچنے کی کوشش کرے مگر کیا ہو سکتا ہے لطف دید شنید میں کہاں۔ ان حضرت کی شکل و برزخ کا کیا حال عرض کروں قد و قامت سے تو یہی معلوم ہوتا تھا غیر معمولی جسامت کا انسان ہے اور اگر اس میں کسی قسم کی کاریگری کا دخل ہو تو ہزار تعریف کا وہ شخص مستحق ہے کہ جسنے جسامت کو صورت قدرتی سے ملتا ہوا اس قسم کا لباس پہنایا تھا کہ جو کسی سے تمیز نہ ہو سکتا اور جو آپکا چہرہ تھا اس میں بندر لنگور بھیڑیے سور اور کتو ان چاروں جانوروں کے چہروں کی علامات مختلفہ کو اس خوبصورتی کے ساتھ ملایا تھا کہ چاروں مخلوط اور چاروں علیحدہ علیحدہ نظر آتے تھے اور اس انبوہ میں کوئی تو کہتا تھا کہ یہ عجیب الخلقت ہی قدرتی صورت ہے۔ کوئی کہتا تھا کہ کسی طرح چہرے کا سانچا کسی کاریگر سے بنوا کر اسیطرح ربڑ کی مہریں ڈھالی جاتی ہیں اسیطرح یہ چہرہ بھی ڈھلوا لیا گیا ہے۔ اور اسے منہ کے اوپر پہن لیا ہے لیکن صدہا آدمی جھانک جھانک کر دیکھتے تھے کہ کوئی تو

ایسی علامت دیکھیں کہ جس سے یہ تصدیق ہو کہ مصنوعی مونھ پر لگا رکھا ہے لیکن کوئی ایسی بات نظر نہ آتی تھی اور ہر پھر کر اسی گمان کی تصدیق ہوتی تھی کہ چہرہ قدرتی ہے یا یہ کوئی عجیب الخلقت ہے جو صاحب کہ ان سے بخوبی واقف تھے اُنکی کیفیت سنئے۔ آپ کا سن وسال کوئی قریب اسی برس کے ہوگا اور رنگ جوانی میں ضرور گورا ہوگا مگر کبرسن کے سبب جل کر پھر بسنت کے لئے بہار میں جھلسے سفید رنگ کے بینگن کا رنگ ہو جاتا ہے اور چونکہ دانت گر کر کلا پچک گیا تھا اور گلوں کا گوشت گل کر گالوں کی کھال جبڑوں کے نیچے دونوں جانب لٹک گئی اور چونکہ تھا جوانی میں کوئی زبردست جوان اور اسکے گلہ کا طول بے عرض اس سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ کوئی گھوڑ مونہا ہے اور وہ جو دائیں بائیں گالوں کی کھالیں تھیلیوں کی صورت دونوں جبڑوں کے نیچے لٹک رہی تھیں اور ذقن و غبغب کا گوشت بھی تحلیل ہو گیا یہ تیسری تھیلی ٹھڈی کے نیچے لٹک رہی تھی ایک تو ان میں مخروطی تھیلیوں کے مل جانے سے مونھ کی لنبائی بے اندازہ بڑھ گئی تھی دوسرے چہرے کے نیچے تین اُلٹے سینگوں کی شکل میں تھیلیاں اس سے شکل سخت بھیانک ہو رہی تھی اور ستم بالائے ستم یہ ہوا کہ یا تو آپ قدرتی طور چکبر ڈھیا پیدا ہوئے تھے یا یہ کہ بڑھاپے کی وجہ سے گلوں اور سر کے تالو کے بال گر گئے تھے اور دھنیش نام چڑیا کی دُم صورت جو ٹھڈی پر دُم کا پُچھلا تھا اس سے چہرہ بھی نہیں مہیب بن گیا ہو بلکہ سخت مضحک تھا اور دہانہ چونکہ فطرتی طور پر بالکل کشادہ تھا اور اُسپر دانتوں کے گر جانے اور گلوں کے پچک جانے سے جو اندروا داخرید ہو گیا تھا اور طوطے کی نوک کیطرح بہت بڑی اونچی بانسے کی ناک تھی وہ مونھ کے گڑھے کے اوپر گھسی ہوئی آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی اور بھوؤں کی چندی چوڑی اور اوپر کو اُبھری ہوئی ہڈیاں بس بجنسہ مُردہ کی کھوپری کی شباہت پیدا تھی اور چونکہ آدمی نہایت بے اندازہ دراز بالا اور بار عمر نے جو پیٹ کی طرف کاندھوں کو دبایا۔ پس پشت کو بٹ نکل آیا اور چونکہ کم سن عورت کے ساتھ شادی کی تیاری تھی چاہتے تھے کہ سینہ تنا رہے کمر تو سیدھی ہو نہ سکتی تھی اُس کوشش سے آپ کی گردن میں ضرور بیچوں جگہہ سے خم آجاتا تھا اور بعینہ اونٹ کے کوہان کی کیفیت پیدا تھی اس بیچارہ کے ساتھ بوڑھاپے اور قدرت نے دل لگی کی تھی سو تھی لوگوں نے یہ ستم کیا تھا کہ اس دُمدار سفید ڈاڑھی کو نکڑی رنگنے کے سبز رنگ سے تغیر کر سینگ کی وضع سوت دیا اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ ڈاڑھی نہیں ٹھڈی پر سبز رنگ کی میخ ٹھونک دی ہے اور وہ جو پچکے ہوئے گلوں اور غبغب کی تھیلیاں لٹک رہی تھیں ایک کو کالا ایک کو گلنار سرخ اور ایک کو سفید رنگا تھا اور مونچھوں کی جگہہ بکری کی دُمیں دو مختلف رنگ کی لگادی تھیں

اور بھیڑ کی پشم کتر کر ست زنگی رنگ کر انگل سوا انگل اونچی اور اسیقدر چوڑی گوند کی مدد سے بھویں جمائی تھیں اور توے کی سیاہی میں تیل ڈال آنکھوں کے اوپر بصورت بادام دو بیضاوی لکیریں اس شکل کی کھینچی تھیں کہ دو کمانوں کے گوشے ملا کر آڑے رکھ دیئے ہیں اور کانوں کو کھریا سے یا سفیدہ کاشغری سے روغن سے سفید کر دیا تھا اور باقی تمام موہنہ کو بی دانہ کے لعاب میں کچھ گلنار و کچھ اودی پڑیا ملا کر رنگا تھا جس سے شکل بیطرح بھیانک و مضحک بن گئی تھی اور گھٹنوں تک پہنچے دونوں ہاتھ کے اور پاؤں سرخ پڑیا کی زگات میں بی دانہ کا لعاب ملا کر خوب گاڑھی رنگی گئی تھی گویا یہ معلوم ہوتا تھا کہ مسلخ دستانے اور موزے پہنے ہوئے تھے۔ اب اس شکل و صورت پر اقبال بالا ملاحظہ کیجئے جیسی برازو کی ہندوستان میں ٹوپی گول بگڑی ہوتی اور ایک قسم کی بمبئی ولایت سے ٹوپی آتی ہے کہ جس کا کنارہ خوب موٹا اور رولر کی طرح گول ہوتا ہے اور چندوا پیالی کی شکل سر سے چپکا ہوا ہوتا ہے۔ بس یوں سمجھ لو کہ چندوے سے خالی گھیرا تھا اور گھوڑے کی پرانی چمڑے کی اندھیری موہنہ کے محاذی نصف دائرہ میں لگی ہوئی تھی گویا وہ سہرہ کی قائممقام تھی اور پیشانی مبارک کے اوپر لکھنوازنانہ پرانے گھسیتلے جوتے کی ایک پوای اس ترکیب سے لگی تھی کہ ایڑی کی طرف سے جوتے کا موہنہ باہر کی جانب کیا ہوا اور ٹیڑھی نوک اوپر کو کھڑی ہوئی اور اس نوک میں کچھ مرغ کچھ کوے کے کچھ اُلو کے اور کچھ گدھ کے پر ملا کر ایک چوٹی لگی ہوئی تھی اور اس کے اوپر ایک بڑھیا کوئی پچاس روپیہ لاگت کی ٹوپی بھی سر کے تالو پر رکھی ہوئی تھی اور گلوے مبارک میں چھوٹے اور بڑے بڑے موتیوں کا مالا ریگلے تھا اور سرخ جالی کا انگرکھا اودی جالی کا لٹھے کا پائجامہ پہنے ہوئے تھے اور غارت دولہا انہی کا نام نامی تھا اور انہی کا خطاب و القاب گرامی تھا اور وہ جو دوسرے صاحب اُن کے ہم ردیف تھے دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ آپ حضرت دولہا میاں کے چچا جان ہیں اور غارت دولہا فرط سعادتمندی سے ہمیشہ اُنکو چچا منحوس الدولہ کے نام و لقب سے یاد فرمایا کرتے ہیں اور وہ اپنے سعادتمند بھتیجے کو گھوڑے پہ سوار کر کے بیاہنے جاتے ہیں اور شفقت پدری سے چچا جان خود بہ نفس نفیس خواصی میں بیٹھے ہیں۔

منحوس الدولہ کے ہاتھ میں جو چنور تھا اُس کا دستہ بیل کے سینگ کا تھا شاید قصابون نے پھینک دیا اور کسیل گھر کے پچھواڑے سے اُٹھا لائے ہوں اس میں گدھے کی دُم لگی تھی اور اس دُم کے ارد گرد دو چار طاؤس کے پر باقی سب ناپاک و منحوس جانوروں کے پر و بال لگے ہوئے تھے یہ چنور غارت دولہا کے سر پر جھلا جاتا تھا۔

ایک جم غفیر اس برات کے ہمراہ تھا اور یہی براتی اور یہی تماشائی تھے ایک زنخا بھی ناچتا جاتا تھا اور اس وقت چچا جان نے جو بھتیجے کو قواعد خانہ داری تعلیم کئے اس قابل ہیں کہ آب زر سے لکھی جائیں اور گو بظاہر جو بات تھی مذاق تھی لیکن پیرانہ سالی میں جن کو شادی بیاہ کی ہوس ہوتی ہے اور جورو کے ہاتھ سے جو ذلتیں نصیب ہوتی ہیں گویا ہر فقرہ بجائے خود اُن ذلتوں اور شوہر کی دلی کوفتوں کا لب لباب تھا

بھیڑ کی یہ کیفیت تھی کہ اس انبوہ میں انسان تو کیا ہوا کا گذر نہ تھا اور اس سڑک پر چاؤ کے مقام سے آدھ آدھ میل تک آگے پیچھے اژدحام کی یہ کثرت تھی کہ اگر تھالی پھینکو تو زمین پر نہ گرے آدمیوں ہی کے سروں پر تا چینی چلی جائے اور یہی کیفیت بازار میں دونوں طرف مکانات و بالاخانوں اور کوٹھوں کی تھی کوٹھے تو کوٹھے جب تماشائیوں کو کہیں جگہ نہ ملی تو سفالہ پوش مکانات پر چڑھ گئے اور مطلق یہ خیال نہ تھا کہ کھپریل کا نقصان ہوگا یا چھپر نیچے گر کر اپنے ہاتھ پاؤں ٹوٹیں گے اور شدت ہجوم سے جلوس کا چلنا محال تھا قدم قدم پر رک جاتا تھا اور چچا منحوس الدولہ اپنے بھتیجے غارت دولہا خون آشام جان کے درمیان مندرجہ ذیل جواب و سوال ہوتا تھا۔

غارت دولہا - اوں اوں ہا ایں ایں ہٹش ہٹش کچھ بزور اور کچھ بہ آہستگی رونے کی آواز۔

چچا منحوس الدولہ - بھتیجے کیوں روتے ہو؟

غارت دولہا - چچا جان ابھی میری عمر ہی کیا تھی صرف ستتر برس یا پنج چھہتر برس کی دودھ کے دانت ٹوٹے ہیں اور نئے دانت نکلے نہیں آپ کو شک ہو یہ دیکھئے۔ میاں دولہا نے جھٹ پھاڑ سا موہنہ کھول دیا اور دونوں ہاتھوں سے لب بالائی و زیرین کو کھول کر چار طرف دانتوں سے خالی مسوڑھے کھول کر جبڑے کو چار طرف پھیر کر اپنا دہانا تماشائیوں کو دکھا کر یہ کہا کہ لوگو کسی کو رت اوندھی آتی ہے چچا جان کی چونکہ دن اندھی آتی ہے انکو نظر نہیں آتا ورنہ آپ لوگ تصدیق کر دیں کہ میرے منہ میں کوئی دانت ابھی تک نکلا ہے۔

تماشائی - یکزبان ہو کر کوئی نہیں حضرت بالکل سچے ہیں۔

منحوس الدولہ - اے ناخلف یہ کیا رت اوندھی یہ تو تو نے ٹھیک کہا یہ کیا کہا کہ چچا جان کے دن اندھی آتی ہے۔ بازی بازی بار یش بابا ہم بازی اب چچی کا عیب نابینائی بھی نہ چھپایا گیا۔

غارت دولہا - یہ ظاہر ہو گیا تو بلا سے کہ چچی اندھی ہیں مگر صحت لفظی کتنی بڑی ہو گئی رت مخفف رات اوندھی غلط اندھی معنے کور شب کور مگر چونکہ وہ غلط العام تھا لیکن محاورہ میں کسی کا چارہ نہیں غلط العام فصیح ولیکن دن اندھی میرا خانہ ساز فقرہ تھا میں اس میں کیوں غلطی کرتا۔

منحوس الدولہ - او ناسعادتمند تو تو ابھی بے دانت کا بچہ بنا جاتا تھا یہ لغت دانی کہاں سے سیکھی۔

غارت دولہا - مجھے علم لدنی ہے۔

منحوس الدولہ - ابے او مخبط کفر نہ بک تو لغت دان کہاں سے بن گیا۔

غارت دولہا - یہ بھی میرا ہی معجزہ ہے کہ اس ننھی سی عمر میں تم مجھے بیاہنے چلے ہو۔ اوں اوں ایں ایں ہٹش ہٹش (وہی رونے کی آواز)۔

منحوس الدولہ - بیٹے یہ خوشی کے موقعہ پر کیوں روتے ہو۔

غارت دولہا - اوں اوں۔ آں آں۔ آپ اس ذرہ سی عمر میں میری گردن پر جو بار عیالداری

لادتے جاتے ہیں کیوں؟

منحوس الدولہ - برخوردار حیات مستعار کا کچھ اعتبار نہیں تمہارے باپ غریق لعنت کی یہ آرزو نہ بر آئی کہ تمہارا سہرا دیکھنا نصیب ہو کہیں ایسا نہ ہو کہ میں بھی موت کا ٹیٹوا دباؤں چونکہ کلمہ نحس اپنی نسبت کہنا مناسب نہیں میں نے یہ نہیں کہا کہ کہیں موت میرا ٹیٹوا دبائے - غرض خواہ میں موت کا خواہ موت میرا ٹیٹوا دبائے قبل اس کے کہ مریں یہ تمنا بر آئے کہ بھتیجے کا سہرا دیکھوں اور تمہارے باپ میرے بھائی منغور دوزخ نصیب نے جو وصیت کی تھی اُس کے بارے ادا ہوں -

غارت دولہا - آپ بار وصیت سے ہلکے ہوتے ہیں بار عیالداری مجھ پر لادتے ہیں -

منحوس الدولہ - سہارا میں دوں گا -

غارت دولہا - کس کس وقت کس کس موقع پر -

تماشائیوں نے ایک قہقہہ لگایا -

منحوس الدولہ - سخت ناخلف ہو بزرگوں سے بھی نہیں چوکتے اور باراتیوں کی طرف متوجہ ہو کر کہا حضرات نے دیکھا بچہ کیا طبیعت دار ہے - دو طرا اچھالے جو بھتیجے کو چپت رسید کی یہ اس کا طرا خوب ہوا -

طرا د بھتیجا جو چچا پر چپت کی آیا یہ اس کا طرا تھا) -

منحوس الدولہ نے اہل بارات کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ حضرات نے دیکھا بچہ کے زور بازو کو کیا چپت پڑتی ہے - ماشاء اللہ ہونہار ہے اور اس جملہ پر تماشائیوں نے پھر ایک فرمائشی قہقہہ لگایا -

اور غارت دولہا کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ بیٹا گھبراؤ نہیں - ہر موقع پر گھبراؤ نہیں اور چند گر بتلاتا ہوں اگر اُن کو اپنا دستور العمل زندگانی بناؤ گے یہ نوبت ہی نہ آئے گی کہ مجھ کو مدد دینے کی ضرورت پڑے مددگاروں کے پڑے کے پڑے خود بخود موجود رہیں گے -

غارت دولہا - ارشاد -

منحوس الدولہ - یہ مثل تم نے سنی گربہ کشتن روز اول -

دمطر چپت کا طرا تھا - آپ نے بھتیجے کو چپت لگائی -

غارت دولہا - حضرت سُنی تو ہے لیکن آپ تو اس زور سے چپت لگاتے ہیں کہ یہ اندیشہ ہے کہ نتھنوں کی راہ سے مغز نکل جائے اور مغز کے ساتھ آپ کی نصیحتیں بھی نکل جائیں -

منحوس الدولہ - بیٹے گھبراؤ نہیں - ٹھوک ٹھوک کر مغز میں بھرتا ہوں کہ نکلنے نہ پائیں اور دوسرا یہ مقصد ہے کہ بھتیج بہو کی چپتگاہ ٹھوک پیٹ کر درست کرتا ہوں - اس میں دوہرے فائدے ہیں - ایک تو تم چپتیں کھاتے کھاتے تمہاری سر کو چپت سے زیادہ سخت پاپوش کاری کی مشق ہو جائے دوسرے یہ کہ جو تمہارے تالو پر تھوڑے سے بال باقی رہ گئے ہیں ان کے سبب سے چپت کا جیسا چاہیے طرا نہیں ہوتا اور جو تمہاری بیوی نے آ کر پاپوش بازی کی اور اچھی طرح آواز نہ ہوئی تو اُس شبہ سے کہ تم کو چوٹ نہیں لگی بجائے پاپوش کے سل بٹے سے تمہاری خبر لے اور جان کی نوبت آ

ابھی سے تمہاری حجامت کر کے سر کو صاف چٹ بنائے دیتا ہوں کہ ہلکا سا ہاتھ بھی پڑ جائے۔ تو وہ پھڑ پھڑا کہ ہو کہ بیوی صاحب کو چپت کارگر ہونے کا اطمینان ہو۔ اور دیکھو یہ دخل در معقولات اچھا نہیں تم کیسے بودے ہو ذرہ سی چپت کے صدمہ کے لئے بات کا مزہ کھوئے دیتے ہو جو نصیحت کہ مار سے خالی کیجاتی ہے وہ بھولجاتی ہے اور جو مار کے ساتھ ہوتی ہے چونکہ چوٹ کے معاوضہ میں حاصل ہوتی ہے کبھی فراموش نہیں ہوتی۔ اور مجھ سے بہادر کا بھتیجا اور چوٹ مردانہ وار سہنے میں ایسا کچا اور خدا جنت نصیب کرے تمہارے والد مطہر کو کہ ایک ایک بیٹھک جلسہ میں گن کر دو دو سو چپتیں اور پانچ پانچ سو جوتے بٹ گئے لیکن مجال نہ تھی کہ اُس بہادر کے تیور پر بل آئے۔ اُسی خندہ پیشانی سے سوال جواب کئے جاتا تھا ایک نالائق تم ہو کہ دو چپتوں میں چیں بولدئے۔ وہ بیٹا کیا جس میں باپ کا اثر نہ ہو مثل مشہور ہے۔ تخم تاثیر صحبت کا اثر۔ ورنہ لوگ تو دیکھیں کہ تمنے کھوپری کی مضبوطی کہاں تک ترکہ پدری میں پائی ہے۔

غارت دولھا۔ بہت خوب چچا جان ایسی خطا پھر کبھی نہ ہوگی لیکن میں نے اماں جان زندہ در گور سے یہ بھی تو سُنا تھا کہ والد طول عمرہ مرحوم کی ہتھیلیاں کھوپری سے کچھ کم مضبوط نہ تھیں جسطرح کھوپری چپتیں کھانے میں پتھر کیطرح بالکل ٹھوس ہو رہی تھی ہاتھ بھی فولادی تھے۔ جہاں مجھے ترکہ پدری میں چپتیں کھانے کے لئے فولادی کھوپری ملی ہے وہاں دھولیں لگانے کے لئے ایک اژدھاتی ہاتھ بھی عطا ہوئے ہیں دونوں کا نمونہ دکھاؤنگا۔

منحوس الدولہ۔ (دل میں یہ سُنکر گھبرائے کہ ہے دیوانہ مگر بکار خود ہوشیار کہتا ہے۔ بیٹے کی اپنی کھوپری کی بھی خبر نہیں۔ لیکن اسے اس خیال سے ٹالنے کے لئے) بھئی تم نے پھر دخل در معقولات کیا۔ میں ابھی دستکش تمہاری بیوی کا بار تمہیں پر ڈالدونگا۔

غارت دولھا۔ کیا آپ کا یہ بھی ارادہ تھا کہ بیوی کا بار آپ اُٹھاویں۔

منحوس الدولہ۔ تم تو بات بات میں پے نکالتے ہو۔ ایک دن ہی وہ بار بٹاتا جب بھی خیر تھی۔ اور کتنے تمہاری بیوی کا بار اٹھانے میں تمہارا ہاتھ بٹائیں گے رہیں تو یہ کہتا تھا کہ اگر ایسا ہی دخل در معقولات کرو گے تو وہ دستور العمل عیالداری نہ بتلاؤنگا۔

غارت دولھا۔ چچا جان آپ وہ دستور بتائیں اور بتلائیں! اور نہیں بتلاتے تو بھتیج بہو کو آپ ہی لے جائیے بندہ ابھی اس بار سے دست بردار ہوتا ہے۔ اور میری توبہ جو میں آگے دخل دوں۔

منحوس الدولہ۔ میں کیا کہتا تھا۔

غارت دولھا۔ گربہ کشتن روز اول۔

منحوس الدولہ۔ شاباش خوب یاد رکھتے ہو دیکھی بھتیجے چپت کی تاثیر کہ جو بات ایکدفعہ دماغ میں ٹھوک کر بھری تھی دیکھو کیسی وقت پر نکلی لو اب میں وہ دستور العمل بیان کرتا ہوں۔

۱۔ جیسے ہی صبح کو اُٹھو جھک کر بیوی کے قدمبوس ہونا اور بکمال ادب فراشی سلام کرنا اور یہ کہنا بی صاحبزادی تسلیم اماں اور جب کہنا یہی بات کہنا۔

غارت دولھا۔ وہ جو رات بھر قدمبوسی کی وہ کافی نہ تھی جو علی الصباح پھر اسی کی ضرورت ہو۔

منحوس الدولہ۔ بیٹا رونا تو اسی کا ہے کہ رات کو تم سے قدمبوسی ہو ہی نہ سکیگی۔ فعلی قدمبوسی کا عوض قولی قدمبوسی ہی سہی کسی طرح تو اُس کا جی ٹھنڈا ہو اور کیوں بیٹے تم نے پھر دخل دیا۔ جو پوچھنے کی بات تھی وہ نہ پوچھی کہ بیوی بھی کہا صاحبزادی بھی کہا طول عمرہ بھی کہا جو چھوٹوں اور فرزندوں کو دعا دیا کرتے ہیں یہ تین متضاد خطاب کیسے۔ نالائق کو دن گاودی نے سُن اس میں کیا حکمت ہے۔ بیوی تو بیوی وہ ہے۔ صاحبزادی یہ کلمہ دعائیہ ہے کہ ہمیشہ دعا میں استقبال و حال کو ماضی محقق الوقوع کے ساتھ تعبیر کیا کرتے ہیں یہ بشارت اولاد ہے۔

غارت دولھا۔ صاحبزادہ کیوں نہ کہا بیٹی سے بیٹا اچھا۔

منحوس الدولہ۔ او بیوقوف تو نے نہیں سُنا اَلجِنسُ اِلَی الجِنسِ یَمِیلُ۔ جب بیوی عورت زاد ہے تو جب تک بیٹا نہ ہو اُس وقت تک بجائے بیٹے کے بیٹی کے نام سے اُسے زیادہ تر تسکین قلب حاصل ہوگی اور جب تک اولاد ہو خود اسکی ماں ہی کو اولاد کے نام سے پکار لیا اور جب یہ ایک دفعہ مسلّم ہو گیا کہ بیوی کو اولاد کے نام سے پکارا گیا تو اولاد کے نام کے ساتھ کلمہ دعائیہ طول عمرہ کہنا لازم آیا۔ ابے سُنا تو نے فِعلُ الحَکِیمِ لَا یَخلُو عَنِ الحِکمَۃِ حکیم کا کام کبھی خالی از حکمت نہیں ہوتا۔ (صرف دو ہی چپت کی آواز)

قہقہہ قہقہہ! اخاخاخا! تماشائیوں نے اس حملہ پر وہ فرمائشی قہقہہ مارا کہ سارا بازار گونج گیا۔

غارت دولھا۔ آپ تشریحیں اتنی کرتے ہیں کہ سارا مطلب خبط ہو جاتا ہے۔

منحوس الدولہ۔ مرحبا جان عمو مرحبا بزرگوں کی نصیحت ایسی توجہ اور بے صبری کے ساتھ سُننی لازم ہیں۔ لو سنو دوسرا اصول مگر دخل نہ دینا۔

۲۔ جو تم نے کمائی کر کے جورو کو کھلایا کیونکہ اس چھ برس کی ننھی منی سی عمر میں شادی بھی کرنا اور جورو کو کمائی بھی کھلانا ڈبل احمق بننا ہے۔ جورو کو تو یوں ضایع کیا کہ ایسی صغر سنی میں شادی کی اور کمائی یوں ضایع کریں کہ خود مشقت کر کے چار پیسے کمائیں اور جورو کے ہاتھ سے دوسروں کو کھلائیں۔ اگر تم نے جورو کی کمائی کھائی جب تو ہم تمہارے چچا اور تم ہمارے بھتیجے۔ تمہارے باپ اپنے باپ تمہارے دادا کی سُنّت پر چلتے تھے کہ تمہاری اماں مرحومہ نور چشمی مد عمرہ سر شام گھر سے سیر کو تشریف لیجاتی تھیں اور وہ جنتی کیا لایق تھی کہ گھر سے جاتی تھی خالی ہاتھ اور کبھی خالی ہاتھ

واپس نہ آئی۔ اگر آدھی رات کو بھی لوٹی تو روپیہ دو روپیہ کی چونیاں اٹھنیاں مٹھائی کی ناند دونے پوری کی ٹوکریاں۔ بالائی کے پیالے ہر فصل کے پھول کے گہنے ہار عطر وغیرہ کھانے پینے پہننے کی دس چیزیں ہمراہ لاتی تھی اور اگر کبھی ایسا اتفاق ہوا کہ تمام شب باہر بسر کی تو صبح کو لامحالہ پانچ پانچ دس دس روپیہ اور کپڑوں کے تھان اور قیمتی زیور ساتھ ہوتے اور تمہارے باپ مرحوم نے مدت العمر کبھی اپنے ہاتھ سے گھڑے سے پانی بھی نہ اونڈیلا بھابی جان کی بدولت گھر میں ایک امیر کے دربار کی سی کیفیت رہتی تھی ہر عمر اور ہر درجہ کے انسان کا جمگھٹا رہتا تھا اللہ اللہ کیا خلق تھا کہ عورتیں تو عورتیں مرد اُن کے دیوانے تھے۔ اور غرض ایک اس وقت کے نکھٹو اور نالایق مرد کہ آپ مریں سر کا پسینا جب تک پاؤں تک نہ آئے چار پیسے نہ ملیں اور اس محنت شاقہ سے پیدا کئے ہوئے پیسے کو وہ جو اژدہا سے خونخوار آدمی صورت جنہیں آباد گھروں کی زندہ چڑیلیں بیوی نام خصم کام اصلیت مجسم قہر الٰہی سر پر مسلط ہیں لائے اور سعادتمند نے اُن کے ہاتھ پر رکھ دیا اور وہ مالک مختار ہیں جو چاہیں سو کریں پرائے مال پر دیدے لال اگر کماؤ نے کہیں کسی شوق ذاتی میں دو چار پیسے کھو دئے بیوی ہیں کہ بلا کیطرح چپٹ گئیں بیچارے کی بچا چھڑائے نہیں چھٹتا۔ یہ پرانے زمانے کی وحشت ایسے بیجا دستور اس نئی روشنی کے زمانہ میں موافق وقت نہیں دانایان فرنگ کو دیکھو کہ جن کی جورواں کیسی کارگن اور مستعد ہیں جب تجربہ سے دیکھ لیا کہ یہ صنم نازک بت سیم اندام لعبت نزاکت ملا تعجب مجسم پری نژاد انگریزنیں کیا عورتیں نہیں اور دنیا میں مردوں کے کرنے کا وہ کونسا نرم و سخت کام ہے جو یہ نہیں کرتیں گھوڑے پہ چڑھائیں۔ علمی امتحانوں میں مردوں کو مات دیں تو ان ہندوستانی عورتوں میں ایسے کیا سرخاب کے پر لگے ہیں کہ ہم مرد بیچارے جان کھپائیں اور ان کو بیٹھے بٹھائے کھلائیں۔ مردوں کے لئے یہ توالد و تناسل سے متعلق خدمت کیا کم دشوار فرض ہے۔ کہ باقی امور خانہ داری اور تردداتِ معیشت کا بوجھ بھی ہمارے ہی سر ہے۔ سیاست مدن میں تقسیم محنت کے بیان میں تو دیکھو یہ عورتیں کوئی کام نہ کریں صاحب کیوں نہ کریں جیسے تمہارے باپ تمہارے دادا کی سنت پر چلے تھے تم اپنے باپ کی سنت پر چلنا۔ کہ اور ایک وقت وہ آئے گا کہ قوم میں نیکنامی ایجا تمہارا حصہ ہوگی ان عورتوں کے پنجہ عذاب سے مردوں کو آزاد کرنا تمہارے کارنامہ زندگانی میں ایک خاص چمکتا ستارہ ہوگا۔

تیرھویں چپت کی آواز۔

۱۳ - جو شخص کہ تمہارے نام سے دروازہ پر آکر آواز دے اور تم دیکھو کہ وہ تمہارا قرضدار نہیں تو بیٹا جو کبھی بیوی سے یہ سوال کیا کہ ایک

اجنبی شخص نے تمہارے دروازہ پر کیوں آواز دی اس میں تمہاری کتنی بڑی ناموری ہے - کہ تمہارے گھر پر کتنے ہیں وہ لوگ آواز دیتے ہیں کہ جنکو تم نے دیدہ ہیں نہ شنیدہ - زیادہ تفحص سے دل کو پریشان نہ کرنا -

غارت دولہا - کیوں حضرت بہ بہت سے لوگوں کا قاعدہ ہوتا ہے کہ مرد کے نام سے دروازہ پر آواز دیتے ہیں اور ہوتا ہے کام بیوی سے - یہ کیوں نہ دریافت کرے - کہ وہ آواز دینے والا کون ہے اور گھر پر آواز دینے سے کیا غرض تھی -

منحوس الدولہ - آپ بھی نرے پیمبر نابالغ ہیں - او نادان جس کا نام فلسفی اور نیک خیالی ہے اس کا مقتضی یہی ہے کہ زندگانی میں خواہ کیسی ہی تلخ و درشت بات پیش آئے اُسے خواہ مخواہ اچھے معنوں پر محمول کرے اور زندگانی بہ آرام بسر کرنے کا یہ بہت بڑا گر ہے اور جو شخص کہ ہر بات میں بُرے پہلو کو پہلے دیکھتا ہے ہمیشہ اُس کی زندگانی بہ تکلیف گذرتی ہے - اب اسی معاملہ کو لو کہ تمہارے نام سے کسی فرضی نے تمکو پکارا اور در حقیقت اس نے اسی غرض سے پکارا کہ اگر تم گھر پر نہ ہو تو تمہاری بیوی سے جس کام کے لیے آیا ہے اُسے طے کرے اور اگر نہ ہو تو تم سے دو چار ادھر اُدھر کے بہانے کر کے چلدے اور تم کو یہ عادت ہے کہ ہر بات میں پہلے جانب بدی کو دیکھو تم نے دل کو یہ تشفی دی کہ دنیا میں خلقت لوگوں سے ملاقات ہے کبھی نہ کبھی انسے ہم اجنبی تھے اور ملاقات پیدا ہونے کی ہزار صورتیں ہوتی ہیں تم تمہارا دل کسقدر صدمہ و رنج سے بچگیا اور اگر تم بد ظن میاں ہوتو تمکو مفت کا ایک خلجان پیدا ہوا اور تمہاری بیوی کریں گی وہی جو اُنکے مزاج میں آویگا -

۴ - اگر کوئی اہل معاملہ مثلاً قرضخواہ یا قیدار تمہارے دروازہ پر تقاضے کو آئے اور خود تمہاری بیوی تم سے فرمایش نہ کرے تو خبردار تم اس گفتگو کے لیے پیش قدمی نہ کرنا - تم سے زیادہ عمدہ و سلاست کے ساتھ تمہاری بیوی وہ معاملہ طے کرے گی جو اُسے تمہاری بیوی کی مروت ہوگی وہ تمہاری نہ ہوگی - چونکہ تم تحقیقی ہو پوچھوگے کیوں میں کہونگا کہ ان عورتوں کے پاس نقش لیست ہے - تم پوچھوگے کہاں - میں جو اسکا جواب ہے گو وہ نہ دیکھوں وہ نقش لیست کی جگہہ نہ بتلا سکوں لیکن یہ ضرور کہونگا مجسم نقش لیست ہیں -

۵ - قصائی میوہ فروش ٹھٹھیرا - بزاز - حلوائی - بساطی - گندھی وغیرہ جتنے پھیری سودا بیچنے والے آئیں کہ اگر خود ہی بیوی صاحب کی فرمایش نہ ہو تو زینہار جو تم نے خود سودا لیا یاد رکھنا کہ گھٹی میں رہوگے اور جو وہ لینگی کم از کم دو چند کی کفایت ہو اور یہ بھی عجب نہیں کہ سودا بلا قیمت ملجائے اور ساتھ ہی سودے والا بے تنخواہ نوکروں کے زمرہ میں داخل ہو جائے اور کام کاج کو ایک مفت کا آدمی ملے - تم پوچھوگے کیوں میں کہونگا یوں کہ عورتیں خود ایک

درختنی ہنڈسی ہیں۔ دیہی لچھمی یا دولت کے نام کی
پھرتے ہیں اور نظامی گنجوی کا یہ مشہور مصرعہ ہے
"کہ زر زمی کشد در جہاں گنج گنج" یاد رہے۔

۶۔ اگر کوئی تمہارے دروازے پر آواز
دے اور اُس کی آواز سُنتے ہی تمہاری بیوی
بول اُٹھیں کہ اوہ یہ بھیا ہیں یا یہ چچا
جان ہیں یا ماموں ہیں سالو ہیں۔ پھوپھا ہیں
یہ بیاہو ہیں۔ اگر چاہتے ہو کہ بیوی تمہارے
حق میں برکت و موجب خانہ آبادی بنیں اور
برکت سے تمہارے حق میں لعنت الٰہی نہ بن
جائیں اور خانہ آبادی سے وہ باعث خانہ ویرانی
نہ بنیں تو میری اس نصیحت کو یاد رکھنا کہ ایسے
معاملات میں بیوی کے قول کو وحی آسمانی
جاننا تا بہ رسیکہ صریحاً تمکو معلوم ہو کہ بنزدیک
چھوٹے کو کچھ رشتہ تک نہیں لیکن تم یہی جاننا کہ
صلہ رحم ہے اگر واسطہ رحم نہیں تو اُسے تمہاری
بیوی نے کیوں گھر پر رشتہ دار کے نام سے بلایا
یاد رہے کہ ایسے معاملات میں بیوی کی آنکھ
دیکھنا اپنی بند رکھنا بیوی کے کان سے سُننا
اور بیوی کی زبان سے بولنا اگر تم اعتراض کرو
کہ یہ کیوں ؟ تو دیکھو دانایان فرنگ کو اُن کی اصطلاح
میں جورو کو better half یعنی
عمدہ نصف حصہ جسم کہتے ہیں سنسکرت و
بھاشا کی قدیم کتابوں میں نام ہے اردھانگی
یعنی نیم بدن اور شرعاً بھی یہ بات ثابت ہے کہ
ازدواج سے دونوں کا جسم و جان ایک ہو جاتا
ہے۔ اور اگر تم نے زیادہ پوچھ گچھ کی تو مثل
مشہور ہے جتنا چھانو اُتنی ہی کرکری نکلتی ہے

غارت دولہا۔ بیوی اور یہ کام بیوی
کے اعضاء سے کیجئے دیکھے اُس کی آنکھ سے سُنے
کہے اُس کی کان و زبان سے تو یہ بھی کیوں نہیں
کہتے کہ کھائیے پیئے بھی اُس کے منھ سے
جب پیشاب پاخانہ پھرنا ہو تو کیا کرے کہے
بیوی میرے بدلے تمہیں پاخانہ پھر آنا تم ہی
میرے بدلے پیشاب کر آنا۔

منحوس الدولہ۔ کیوں بھتیجے وہی دخل در
معقولات و مشرط چپت رسیدگی)

۷۔ اگر کبھی تمہاری بیوی تمہارے منہ پر وہ
کوئی ایسا کھانا رکھدیا کہ جس کے پکوانے کی تم کو
مقدرت نہ تھی یا تم نے جس کا سامان لاکر نہیں دیا
یا یہ کہ تمہارے علم و یقین میں جو نہیں لایا گیا یا
از قسم حلوا سوہن یا شیرینی و میوہ وغیرہ بچوں
کو کھاتے دیکھنا خبردار زبان بند رکھنا جہاں تم نے
اتنا پوچھا کہ یہ کہاں سے آیا تمہارا ہی نقصان
ہوگا۔ تم محروم رہو گے اور وہ تو چکھینگی ہی۔
علی ہذا القیاس اگر بیوی کو کوئی عمدہ اور نیا کپڑہ
یا زیور پہنے دیکھنا اوّل تو عقلمندی اسی میں
ہے کہ آثار بشاشت چہرہ پر ظاہر کرنا اور وہ
کلمات تعریف کہدینا کہ واہ بیوی کیا گرہست ہو
کہ بہت تھوڑی آمدنی میں انتظام خانہ داری
بھی اُجلا رکھا اور چار چیزیں بھی بنائیں اور
اگر دیکھو کہ اتنا حوصلہ نہیں رکھتی کہ ایک خیال
تُرش کو خوبصورتی کے ساتھ چھپا جائے تو خبردار
خبردار کوئی کلمہ تحقیق دریافت جو منہ سے نکلنے پایا

اگر اچھا نا زبان پر آنے کو ہو تو زبان دانتوں کے نیچے داب لینا۔ اگر اس نصیحت پر عمل کرو گے تو اس میں دو فائدے ہوں گے ایک تو تمہاری اہلیہ تم سے نہایت رضامند ہونگی اور دوسری عورتوں کے سامنے تمہاری تعریفیں ہونگی تم کو کہیں گی کیا میاں آدمی پایا ہے بھلا بتائیں گی۔ دوسرے یہ کہ اس کے دل سے جو خدشہ جاتا رہے گا سرمایہ کو پوشیدہ نہ کریگی۔ اگر کبھی تم سے بگاڑ ہوا اور تم علیحدہ ہوئے تو بیوی کے جاتے جاتے حالی قدر حیثیت تمکو اچھا خاصہ سرمایہ دوسرے کا کمایا دوسرے کا جمع کیا ہوا مفت میں مل جائے گا اور تیسرا یہ فائدہ کہ جب تک وہ نیک بخت تمہارے گھر میں رہینگی آراستہ پیراستہ رہینگی محلہ میں تمہاری حرمت و وقعت رہیگی۔

۸ — جب کبھی تمہاری کسی نئے شخص کے ساتھ ملاقات ہو اور وہ ہو بھی حسین و جوان و شوقین اور تم اُسے اپنے گھر پر لاؤ یا وہ خود تمہارے گھر آئے تو پہلے روز تو اُسے گھر سے بہت دور بٹھانا اور پردہ کا نہایت سختی کے ساتھ اہتمام کرنا یہ اس غرض سے کہ جتنا تم پردہ کا زیادہ انتظام کروگے اُتنا ہی اُس مہمان کے دل میں یہ خیال پیدا ہوگا کہ ضرور کوئی جواہر ہے کہ جس کے چھپانے کا اتنا خیال ہے اور اس سے اشتیاق بڑھے گا۔ اور جس وقت کہ تمہارے گھر کے لوگوں سے سلسلہ آمدورفت جاری ہوگا تو پہلے پردہ کی عظمت سے اُس کے دل میں قدر بڑھے گی۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی کرنا کہ اس مہمان سے یہ کہہ دینا کہ بیگم صاحب آپ کو سلام دیتی ہیں اور مزاج پوچھتی ہیں اور دوسری مرتبہ جو وہ شخص آئے ایسی جگہ بٹھانا کہ بیگم صاحب اصالتاً اُس مہمان سے صاحب سلامت کرلیں بلکہ پان بھی اپنے ہی دست مبارک سے دیں۔ بھتیجے اگر تم نے میری اس نصیحت پر عمل کیا تو یاد رکھنا کہ محلہ میں جہاں تم رہتے ہو تمہارا پلہ بھاری ہوگا تمہارے دس طرفدار جہاں جاؤ گے پیدا ہو جائیں گے اور کار و بیکاری دونوں میں بفراغت بسر ہوگی۔ اور اگر کہیں آپ نے بے حوصلگی کو دخل دیا تو یاد رہے کہ جتنے آپ کی بیوی کے حامی مددگار ہوں گے اُتنے ہی آپ کے دشمن اور آپ کی کمائی میں بے برکتی ہوگی اور عجب نہیں کہ آپ کی بیوی کو کوئی ایسا مرض لاحق ہو جائے کہ جسکی علامتیں ظاہر نہ ہوں اور ہمیشہ آپ کو بیوی کے دوا درمن میں حیران ہونا پڑے اور حکیم و ڈاکٹر بلانے پڑیں اور آپ کی بیوی دل میں ہنسیں کہ بھڑوے نے بڑا پردہ کیا تھا مگر میں نے بھی وہ مجبور کیا کہ اپنے پاؤں حکیموں کو بلا کر لایا اور غیر مردوں کے ہاتھ میں میرا ہاتھ دیا۔

۹ — جس جگہ تمہارا گھر ہو اور اُس محلہ کے نوخیز جوانوں ہمسایوں کے ساتھ تمہاری بیوی بھائی خالہ چچا نانا ماموں دیور جیٹھ وغیرہ رشتے پیدا کریں یا وہ لوگ خود پیش دستی کریں تو تم اس میں زیادہ غیرت داری و نفاست کو دخل نہ دینا بلکہ دل کو بطور تسلی دینا کہ تمہاری اہلیہ عصمت مآب ہے کہ ہر شخص کو مثل باپ

بھائی وغیرہ ایسے رشتہ داروں کے سمجھی ہیں کہ جن کے ساتھ شرعاً نکاح حرام ہے اور جن سے پردہ غیر ضروری ہے اور بقول عورتوں کے زبان تمام جسم میں حلال ہے اور باقی سب جسم حرام ایسی زبان سے بیٹا بیٹی ٹھہراتی ہیں جیسے زبان سے بھائی کہہ لیا وہ بھائی جسے باپ کہہ لیا وہ باپ گو بیچاریاں یہ جانتی ہی نہیں کہ جس مذہب کی پیرو ہیں اُس میں منہہ بولا رشتہ تو درکنار لےپالک بیٹی بیٹے وغیرہ رشتوں کی کوئی اصل نہیں اور حضرات بزرگان دین نے خود جس کی نظیر قایم کی ہے سو اور غیر مرد و عیاش کب ایسے باپ بھائی کہہ دینے سے پروا کرتے ہیں لیکن شوہر اس بات سے اپنے دل کو کسقدر تسلی دے سکتا ہے کہ اول تو کیا اس مرد و عورت کو زبان کا اتنا پاس بھی نہ ہوگا کہ جسے باپ بھائی بہن ماں کہا اُسی کے ساتھ بدنگاہی کریں گے اور اگر ایسا ہو بھی تو جب بھی میرا اسقدر رعب تو ہے کہ جس زن و مرد کے ساتھ رشتہ آلودگی پیدا ہو گیا عورت تو اُسے باپ بھائی اور وہ مرد عورت کو بہن اور ماں وغیرہ کہتا ہے اُنکا دل خود اُنکو ہر وقت اس گناہ کی سزا دیتا رہتا ہوگا ماسواے اہل محلہ اور خویش و اقارب کی علانیہ طعن تشنیع سے زبان بند رہتی ہے اور جو عاقل ہیں وہ اپنے محکوم کو یہانتک نہیں دباتے کہ بغاوت پر آمادہ ہو جائے اور بہت سی باتوں سے دیدہ و دانستہ اغماض کر جاتے ہیں کہ کھلی بغاوت پر نہ مستعد ہو جائے تو اس وقت وہ جو ذرہ سا لحاظ باقی تھا وہ بھی گیا۔ بھتیجے جس شخص کو تمہاری عورت باپ بھائی وغیرہ کوئی رشتہ داری کا خطاب دے اور وہ مرد بھی اُس کے جواب میں اُسے بہن بیٹی بھانجی بھتیجی بھاوج وغیرہ بنائے تم اس پر کفایت کرنا اور اُن کے حالات میں زیادہ تحقیق و تدقیق کو دخل نہ دینا اگر اس اصول پر چلوگے تو آباد رہوگے۔

۱۰۔ بھتیجے جب تمہاری بیوی کہیں کہ حضرت عباس کی درگاہ یا حضرت شاہ مینا کے سلام کو جاؤنگی یا یہ کہ مسجد میں چراغ جلانے جاؤنگی۔ یا یہ کہیں کہ اماں خالہ یا نانی پھوپھی چچی بہن بہنوئی کے گھر یا کسی سہیلی کے یہاں جاؤنگی تو سعادتمندی اسی میں ہے کہ خود ہی ڈولی بلا لینا ورنہ کم از کم آمد و رفت میں مانع نہ ہونا اور اگر ہوگے تو پچھتاؤگے کیونکہ جیسے پانی میں یہ قدرتی خاصہ ہے کہ جب تک اُس کی پنسال نہ برابر ہو جائے نہ ٹھہرے ویسے ہی بوڑھے اور نامرغوب شوہر کی جورو تاوقتیکہ جس شخص سے ملنے کے لئے اُس کا جی چاہے نہ ملے وہ گھر میں نہیں رک سکتی۔

۱۱۔ جالی کشیدہ چھپندے مُرّی تیپچی وغیرہ سوزنگری کے جتنے کام عورتوں سے کرو لینے والے لوگ ہیں خواہ وہ کیسے ہی خوبصورت اور نوجوان ہوں بانکے ہوں مشہور شہدے ہوں لیکن اگر آپکی اہلیہ اگر انہیں سے کسی کے ساتھ تعلق پیدا کرنا چاہیں ہرگز مانع نہ ہونا۔ ارے میاں ایک ذرہ سی عالی حوصلگی میں سو مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں اور تھوڑی سی تنگ ظرفی میں آسانیاں مشکل بن جاتی ہیں ع نام ہوا آپکا اور کام ہمارا ہو جائے بس سمجھ جاؤ عاقلاں را اشارہ کافیست۔

۱۲- اگر تمہاری بیوی پر کوئی جن بھوت شہید و آسیب کبھی کبھی چڑھتا ہو یا کسی پیر فقیر کا سایہ ہو اور جو سیانا عامل مُلاں حاضرات و تعویذ و گنڈہ اور نقش سے جو روپے کو جھاڑتا ہو خبردار خبردار اگر کبھی صراحتاً یا اشارتاً کنایتاً یہ ظاہر کیا کہ تم مشتبہ ہو یا مصارف حاضرات یا مال کھلائی سے گھبرائے اپنے کئے کو پچھتاؤ گے مبادا آسیب کے ساتھ خود جدو شریف نہ دوڑ جاویں۔

تڑاخ۔ تڑاخ۔ تڑاخ اور طرفہ چپت بازی کی آواز منحوس الدولہ نے غارت دولہا کو غارت دولہا نے منحوس الدولہ کے چپت رسید کیں۔

غرضیکہ میاں دولہا کو اُن کے چچا وہی دستور العمل عیالداری کے قاعدے سکھاتے با خود با چپت بازیاں کرتے مورچھل جھلتے ہوئے جلوس جو کمھارے کے پل سے چلکر مولوی گنج مشک گنج رکاب گنج۔ رکاب گنج سے راجہ کے بازار پاٹانالہ سے چوک کہنہ چوک جدید میں گشت کرتا نخاس سے براہ محلہ یحییٰ گنج اپنے مرکز اصلی یعنے کمھاروں کے پل پر آیا اور یہاں درگاہی لال کی بارہ دری سے کوئی دو سو قدم جانب شمال و مغرب کیل گھر بزرقعتا بان کے متصل ایک مکان میں بی دولھن میان مانجھے بیٹھی ہوئی تھیں اور سمدھیانہ والوں کو انتظار تھا کہ کب برات گشت کر کے آوے۔ کب نکاح ہو جسوقت کہ بارات روانہ ہوئی تھی قریباً پانچ ہزار آدمی اُس کے ہمراہ تھا اور واپسی کے وقت ایسے عجیب الہیئت دولہا کے نکاح کا تماشا دیکھنے کے لئے بھلا کم از کم چالیس ہزار آدمی تو ہوگا مخلوق خدا ٹوٹی پڑتی تھی پھیری کا فروشوں نے اپنے سودے رکھ دئے۔ دوکاندار دوکانیں بند کر کے ہمراہ ہو گئے ادنےٰ اوسط و اعلیٰ درجہ کی اکثر رنڈیاں پاپیادہ اور سواریوں پر ہمراہ ہو گئیں پس یہ معلوم ہوتا تھا کہ کسی عالیجاہ رئیس کی برات ہے اور بھیڑ کی یہ کیفیت تھی کہ کھوئے سے کھوا چھلتا تھا اور شامیانہ تک پہونچنے کیلئے کتنے ایسے لوگ تھے کہ روپئے دینے کو مستعد تھے کثرت اژدحام کا اس بات سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ دولھن کو جس مکان میں بجایا تھا اُس کے اطراف میں کھیت تھے وہ طرفتہ العین میں پامال ہو گئے اور بجائے زراعت کے مخلوق خدا کے سر ہی سر نظر آتے تھے۔

ناظرین نے خود ہی سمجھ لیا کہ جو عورت کہ اس قسم کے دولھا کے ساتھ نکاح پر راضی ہوئی ہوگی وہ بھی دولھن صاحب کے طرح عجیب الحال اور عجیب الخلقت ضرور ہوگی اور جن ستم ظریفوں نے یہ جمگھٹا کیا ہوگا وہ کہاں ایسے گئے گذرے تھے۔ کہ جوڑ کا توڑ نہ ملاتے۔ بس جیسے کہتے ہیں اللہ ملائی جوڑی ایک اندھا ایک کوڑھی۔

سراپا غارت دولھا کی بیوی
مسمات سبز قدم عرف گھر اُجاڑ
دولھن مخاطب بخطاب ہیضہ خانم

بی سبز قدم کا سر دنیا کی عورت مرد کے سروں سے نرالا

اولتی دار تھا اور قد و قامت کی مناسبت سے بس یہ معلوم ہوتا تھا یہ بچا ہوا لمبوترا سا جہاں پوری تربوز ہے۔ بال ایسے گھونگروالے تھے کہ گویا مشاطۂ قدرت نے یا تو بھیڑ کے بچے کی گھتی دار اون سر پر کسی لعاب دار مادہ سے چپکا دی ہے یا گول مرچیں ڈوروں میں پرو کر سر کی کھال میں ڈوروں کے سرے سی دئے ہیں۔

جبین مبین بہ اعتبار کشادگی و صفائی کے ایسا خوبصورت تھا کہ ماہ دو ہفتہ جس کی ادنیٰ رونمائی تھی چھوٹی ہانڈی کا کالا پیندا اوصاف تیرگی و ناہمواری کے سبب ایسا سیاہ کباب تھا کہ آتش حسد سے جل جل کر کالا ہو گیا تھا۔

کمان ابرو اس بلا کی تھیں کہ ستارہ و ہلال وار ہیبت و نحوست جس سے مستعار لیتا منہ پر یہ معلوم ہوتا تھا کہ بعینہ عجوبہ کار قدرت نے دو جھاڑو بھوؤں کی طرف سے ملا کر آڑی رکھ دی ہیں اور یہ اس غرض سے نظر عشاق کی کوڑے کی قدرتی طور پر صفائی ہوا کرے۔

آنکھیں وہ آہو چشم کہ صفت تنگ چشمی میں ہاتھی کی آنکھیں جس کے آگے نیچی ہیں بس یہ معلوم ہوتا تھا کہ کالی دیوار میں کسی نے دو غلے مار کر چتلیں اکھاڑ دی ہیں۔

مژگان۔ حضرت ظفر ایسی ہی پلکوں کے حق میں یہ شعر فرما گئے تھے ؎

صف مژگاں سے اے دل اسکو ڈرنا
یہ فوج نیزہ بازان دکن ہے

اور ایسی ہی صف مژگان بیچارے امانت مرحوم کے خواب میں آئیں کھٹمیر ؎

خدا پناہ میں رکھے تمہاری پلکوں سے
ستم کی فوج کھڑی ہے پرا جمائے ہوئے

تیر و سنان تو ایشیائی شعرا کا مبالغہ ہے مگر جو نکلے نہیں تو یہ تو ضرور معلوم ہوتا تھا کہ سید کے کاٹنے چمڑے کی کترنوں میں سی کر کسی نے آنکھوں پر سائبان لگا دیا ہے کہ ان ہیبت انگیز آنکھوں کو چھپائے رہیں کہ مخلوق خدا اور علی الخصوص بچے لال لال ریلوے کے سگنل کی لالٹین یا لال آئینہ کی لال لال چمکتی ہوئی پتلیاں دیکھ کر ڈر نہ جائیں۔

رخسارے۔ گلسرخ باغ حسن تھے یا آفتاب و ماہتاب فلک محبوبی سے اتر کر اس شہر اعظم سپہر رعنائی پر بلا گرداں بنتے۔ بعینہ یہی معلوم ہوتا تھا کہ صورفش کے پرانے بوٹ کی ایڑی کی منہ پر مار دی ہیں اور پسینہ کے باعث منہ پر چپک گئی ہیں جو اب چھوڑائے نہیں چھوٹتیں

ناک۔ میرزا سودا کے اس شعر کا مصداق ہے

دہن آیا نہ نظر بینی کی صفائی کے سبب
منخریں اپنے سے گو اسنے تراشی عینک

یہ معلوم ہوتا تھا کہ پہاڑی کوا بیٹھ کرنے کے لئے موڑھے پر بیٹھ گیا ہے گال دونوں شبہ پر ہیں اور ناک اس کی چونچ ہے۔

غنچہ دہن کی یہ کیفیت تھی کہ گویا تعریف تنگ دہنی کے منتہا اس شعر کا مصداق تھا ؎

کردی بہ نطق نقطۂ موہوم را دو نیم
بہر مسلس بیان حکیمان دہان تست

دونوں باچھیں یہاں تک چری ہوئی تھیں کہ اگر ماری گتتے کے موتھہ سے مثال دوں تو وہ عدالت قدرت میں لائیبل کا دعوے کر دے اور اس تشبیہ بلا مشتبہ کے جرم کے لئے مجھے معافی مانگنی پڑے اگر کنپھٹونکی میں بنگالہ کی مینل سے مثال دوں جب بھی خطاوار ثابت ہوں کہ اُس پر زعفرانی تحریر اور بی گھر اُجاڑ دلہن کے ہونٹ اس بلا کے سُرمئی تھے کہ اگر بھولے سے اور اکہہ دوں مارے غصّہ کے سیّتی کالی پڑ جائے اور سطبری کہ توبہ بس یہ معلوم ہوتا تھا کہ ڈاین کسی کا کلیجہ موتھہ میں دبائے ہے بالائی وزیری تکئے لٹک رہے ہیں۔ لب بالائی اس انداز سے ناک کی جانب مُڑا ہوا تھا کہ بُلڈاگ کی تھوتھنی بھی ہشت ناکی اس سے مستعار لیتی۔ درِ دندان۔ الماس رنگ آب و تاب سے ہیرے کی کنی کھائے اسقدر چھوٹے کہ صفر تھے یا :۔ دہن دایرہ حسن میں مرکزی نقطہ خیالی تھے یا یہ کہ صدف دہن نے اس خوف سے کہ اُس کے جگر بند در کو نظر بد نہ لگے خود ہی اُنکو شدّت محبت سے پیٹ میں چھپا لیا تھا یعنے تھی ہی نہیں۔

سیب ذقن۔ ساٹھ برس پیشتر سے خواجہ حافظ بلبل شیراز جسپر نثار تھے ؎

از لبت شیر رواں بود کہ من دانستم
پر لبت چاہ زنخدان تو بے چیز نیست

بعینہ یہ معلوم ہوتا تھا کہ جس قسم کے بندر کا نام گوریلا ہے اُسکی ٹھوڈی اور جبڑا ہے۔

گردن ع کمر تلی صراحی دار گردن

کوتاہ گردنی کا یہ عالم تھا کہ خنزیر و ہاتھی کی گردنیں اُس عورت کی گردن کے مقابل زیادہ لمبی تھیں بس یہ معلوم ہوتا تھا کہ پرانے مٹکے کا مونہہ گڑھا ہے جو کائی سے کالا ہو رہا ہے۔

سینہ۔ ایک تختہ بلورین تھا کہ کندہ آبنوس بھی اسقدر کالا اور گڑھوں کے سبب سے ناہموار نہ ہوگا۔ پستان ایسے گول گول کرارے امول کہ جسے دیکھ کر انار کے مونہہ میں بھی پانی آئے اور رخسارہ سیب فرط غیرت سے تمتما اُٹھا تھا بقول میرزا سودا ؎

اُس کے دیکھے جو کچوں کو یہ تیقّن ہوا اُنکو
تنبو تانے ہوئے یہاں کام کا اُترا ہے

یا یہ معجون مُنہی کی ہیں دونو ڈبیا
آوے ہی جان میں جنہیں دیکھ کے روح ملک

اور اس درجہ نازک تھے کہ تاب نظر نہ لاسکے اور خوف دشمنان سے ایک سرے سے روپوش ہوگئے یا یوں کہنا چاہئے کہ فراش قدرت کو یہ نہ گوارا ہوا کہ اُس نازنین کی صفائی سینہ میں کوئی پستی و بلندی واقعہ ہو اس لئے چھاتیوں کو دو ڈھیلے یا نیچے کنکر پتھر خیال کر کے ایک دم صاف کر دیا اور بجائے اُنکے دھکہ گی کے مقام پر سینہ میں کوز پشت کی کمر کے برابر ایک کوب نکالدیا۔

پیٹ۔ گویا پیہم کی صورت اونٹ کا کوہان تھا۔

ناف۔ بس ایک گندی گڑھیا تھی بقول سعدی علیہ الرحمۃ مُردار یا مثاب مرداد۔

اس سے نیچے پاس ادب اور حیا مانع ہے اور یہ خوف بھی ہے کہ قلم کو ایک دفعہ جہاں راستہ ایسا پر خطر ہے ایک دفعہ قعر دوزخ میں گر کر نکلنا مشکل ہو اس لئے

ایسے خطرناک مضمون سے احتراز ہی بہتر ہے۔ جانگھوں سے پاؤں تک کچھ ایسی کمان صورت ٹانگوں کی نلیاں باہر کو جھکی ہوئی بالوں سے چھپی ہوئی۔

قد بجائے خود مجسم مصرعۂ بالا بلندی تھا اور اس پر ماتھ مصحفی کو اس قد و ادا کا الہام ہوا تھا ؎

ہاتھ اس سرو سے قد پر اٹھی انگڑائی کو
مستزاد اس نے کیا مصرعِ رعنائی کو

قلندر و ریچھ کے ناچ کا بجائے خود اچھا خاصہ ناٹک تھا لکھنؤ میں یہ بھی ایک قاعدہ ہے کہ جب شادی ہو جاتی ہے داماد کو اس کی سسرال کے اور بہو کو اس کی سسرال کے لوگ سوا اصلی اسم کے کوئی نہ کوئی خطاب۔ اصل نام ان بی صاحبہ کا سبز قدم میکے کا خطاب ڈب کھڑا و جاڑ دلہن کا عطا ہوا تھا اور سسرال سے ہیضہ خانم مخاطب کی گئی تھیں۔ اور بندۂ درگاہ فصاحت میں شاگرد سحبان وائل ہیں۔ بی صاحب کا جب ذکر ہوا یکمرتبہ اصلی نام دوبارہ جو نام کی ضرورت آئی میکے کا خطاب لکھا اور اب سہ بارہ سوا اس کے کوئی چارہ نہیں کہ سسرال سے جو خطاب ملا تھا وہ عرض کروں لیکن ہیضہ خانم لکھنے سے جو کوئی یہ اعتراض کرے کہ ابھی بی صاحب کا عقد نکاح ہوا نہیں اور خطاب سسرال کہاں سے مل گیا میں اس معترض سے کہونگا کہ او بیوقوف میں واقعہ ماضی لکھ رہا ہوں اس لئے ہیضہ خانم سسرال سے جو خطاب ملا تھا اگر اسے استعمال کروں تو کیا اور جو معترض کا طرفدار کہے صرف و نحو میں اسم کے قائمقام وہ کی ضمیر اس لئے مقرر کی گئی ہے کہ بیان میں بار بار تکرار نام کی ضرورت نہ آئے اور اگر ضرورت آجائے تو تکرار اسمائے اشخاص خلاف فصاحت نہیں تو بندہ بجواب اس کے کہیگا آخر ایجاد بندہ بھی تو کوئی چیز ہے یا نہیں دیکھا یہاں معترض ہم وہ افصح الفصحا موجد الفصاحت ہیں کہ بجائے اسماء ضمائر و موضوعات شخص کے یہ ہمارا ہی حصہ ہے کہ جس جگہ چاہیں نام شخص کی بجائے جو لفظ چاہیں گھڑ لیں زید کو ایک جگہ زید دوسری جگہ اس کے حروف کو مقلوب کر کے دیز لکھیں اور تیسری مرتبہ جو پھر یہ ضرورت ہو کہ زید کا نام لیں ضمایر معمولی نہ برتیں ہماری طباعی پر ہے ہمتو موجد ہیں ہم نے زید کو جیسا بہ اختیار خود چاہا بنا دیا اب اگر اسے پیچ در پیچ لکھ ماریں جب تک زید ہم پر نالش کرے کر سکتے ہیں جو کرنا تھا ہم کر ہی گذرے اور نالش کا بھی کوئی خوف نہیں کیونکہ قانون دیوانی و فوجداری میں اس قسم کے اسمی نقصانوں کی چارہ جوئی کی کوئی صورت ہی نہیں استغفار اس دخل در معقولات سے کہاں تو بی ہیضہ خانم کا سراپا اور باری آئی تھی اس امر کی کہ ان کے لباس و آرائش پیدایش کا بیان کروں اور کہاں میں معترضین سے عذر خواہیاں کرنے لگا ایڈیٹر صاحب خفا نہ ہوجیئے گا معترضین کے اعتراض کا دفع دخل ضرور تھا وہ جو اسے ایک دفعہ بیوقوف کہہ دیا اور یہ بھی دکھا دیا کہ ہم ایسے زبردست ہیں کہ نام اشخاص وہ چیز تھی کہ جس میں کسی شخص کا قابو نہ چلا ہم نے اس میں بھی اصلاح و ایجاد کو دخل دیا تو وہ ان زبردستیوں کے نمونہ کو

دیکھ کر اگر مقام ایزا بھی دیکھیگا اس خوف سے کہ کہیں مُنہہ کی نہ کھاؤں مُنہہ نہ آئیگا اور اپنا سا مونھہ لے کر بیٹھ رہیگا اور اگر ایڈیٹر صاحب کو اس مقصور دخل در معقولات سے آپ خفا ہو گئے ہیں یا آپ کے ناظرین بگڑ گئے ہیں میری بلا سے میں نے تو صرف اسقدر آزادی کی ورنہ مجھے تو بقول گولڈ اسمتھ کے ناظرین کیخدمت میں یہانتک استحقاق گستاخی و آزادی ہے کہ وہ اونگھتے ہوں اور انکی ناک پکڑ کے ہلا دوں اور اگر آپ کو اس حوالہ میں اعتراض ہو آپ سند مانگیں گولڈ اسمتھ کے قصہ وکار آف ویکفیلڈ کو ملاحظہ کر لیں۔ اگر آپ فرمائیں کہ انگریزوں میں ایسی بد تہذیبی کا رواج ہوگا کہ مولف و مصنف شائقین کلام کی ناک پکڑ کر خواب غفلت سے چونکا دیں اور از سر نو اپنے بیان کی طرف متوجہ کر لیں لیکن ہم اہل ہندوستان میں ایسی آزادیاں مباح نہیں اگر اینجانب کو ناظرین کلام سے آزادی کی ایسی ہی ضرورت تھی کسی انگریزی تحریر میں ایسی بے تکلفی کی ہوتی میں سعدی کا مقولہ پیش کرونگا اَلنَّاسُ عَلٰی دِیْنِ مُلُوْکِھِمْ۔ کیوں ایڈیٹر صاحب اب تو آپکو یا آپ کے ناظرین کو کوئی عذر نہ باقی رہا ایڈیٹر صاحب بُرا نہ مانیگا اور یہی ناظرین سے التماس ہے کیونکہ میں نے جو اُن کے ساتھ ایک ذرہ خوش طبعی کی میرا استحقاق تھا کہ میں نے مصالحہ غم غلط اُنکی خاطر مہیا کر لیا مگر معترض احمق کو نکتہ چینی و ایراد کا کیا استحقاق تھا کیوں دیکھا ایڈیٹر صاحب آپنے آپکا خادم کیسا شوخ ہے آڑی ترچھی کہہ ہی جائے اور کہنے اس لطف سے کہ مخاطب گالیاں کھائے اور شربت کے گھونٹ کی طرح پی جائے اسیکو کہتے ہیں ع عیب کرنیکو ہنر چاہیئے

واہ رے میں از آمدم بر سر مطلب۔

ناظرین قسم تمکو غارت دولھا اور بی گھر اُجاڑ دولہن کے سر مبارک کی ذرہ مجھے یاد تو دلانا کہ میں کیا کہتا تھا۔

ناظرین کوہ نور؟ میاں نامہ نگار تمنے بی ہیضہ خانم کا سراپا ختم کیا تھا اور اس وقت مانجھے میں جو لباس بی دولھن جان کے زیب بر تھا اور اُنکی آرایش و سامان زیبایش کا بیان کرنے والے تھے۔

مابدولت حضرت نامہ نگار۔ کیوں ایڈیٹر صاحب کوہ نور آپ نے بھی ناظرین کوہ نور کو نہ سمجھا دیا کہ ملک ہندوستان میں اور خصوصاً اصطلاح لکھنؤ میں میاں خطاب خواجہ سرا ہے کیونکہ وہ اکثر حبش الاصل ہوتے ہیں جہاں جو یہہ ہندوستانی مسلمانوں کی قومیں از قسم شیخ و سید و مغل پٹھان وغیرہ کے نام ہیں اس لئے ان کو بلفظ میاں مخاطب کرتے ہیں اگر آپ کو یہ نہ معلوم تھا کہ نامہ نگار کس قوم کا موجب افتخار ہے تو کیا خطاب حضرت بھی گیا تھا۔ خیر چونکہ میں نے اُنکی ناک کے ساتھ دوستانہ آزادی کا برتاؤ کیا تھا اُنہوں نے تلافی میں مابدولت کو خواجہ سرا کہہ لیا خیر عوض معاوضہ گلہ ندارد۔ مگر

ناظرین جو کبھی آگے حضرات نابدولت کی خدمت میں ایسی حرکت سوے ادب کے مرتکب ہوئے تو کم از کم یہ سزا صادر کیجائے گی کہ حضور اینجانب کے کلام معجز نظام کے لئے ترسنا ہوگا۔

ہاں بی اُجاڑ دولہن کے پانجمے کی تیاری کا حال بیان کرتا ہے۔

بندۂ درگاہ نے سراپا بیان کرنے میں تو اساتذہ قدیم کی ترتیب کو برقرار رکھا مگر جوبلے نچھے کی تیاریوں میں بی دولہن جان کو نہ اُلٹا ہو تو کچھہ نہ کیا۔

ناظرین ہنسے اکیا ان کے دولہا میاں خون حرام جان معروف بہ غارت دولہا سے چغلی کھاؤگے کہ میں نے انکی زوجہ عصمت مآب کی شان میں کہا کہ نہ اُلٹا ہو تو کچھہ نکیا اور نالش لائبل کروائیگے۔ جی! حضور ایسے بیوقوف بھی نہیں جو بنائیں تو ازار حوائج ضروریہ کا راستہ نہ رکھیں عبارت زیر بحث میں سرکار نے لفظ اُلٹا خود بی دولہن کی شان میں استعمال نہیں کیا تھا بلکہ یہ مقصود تھا کہ ترتیب لباس و آرایش کو پائجامہ کے پائنچوں کی طرف سے اُلٹونگا۔

قہہ قہہ ہا ہا ہا ہو ہو کیوں ناظرین یہ بے موقع ہنسی کیسی کیا اس شک سجنت کو طلاق دلوانے کا ارادہ ہے یاد رکھیے کہ کہیں وہ پھر حضرات میں سے کسی صاحب ہی کے سر نہ ہو اور اگر آپ کا یہہ خیال ہو کہ میاں غارت دولہا خون حسام جان نابدولت سے گلغپ ہوں یہہ خیر صلا ہے۔ الفاظ اُلٹا بہ پائجامہ و پائنچہ سے مراد صرف اتنی ہے کہ چونکہ سر دور ہوتا اور نامہ نگار کی ہمت کوتاہ۔ پاؤں کی طرف سے شروع کرتا ہوں یعنے بیان آرایش کا بی دولہن کے نیچے کی چیزوں سے ابتدا کرتا ہوں۔

جوڑا اجوتہ کا نہ وہ جوڑا جسے جُفت کہتے ہیں، نہ ٹاٹ باف تھا نہ کامدار تھا۔ نہ پلیتوان تھا نہ حاشیہ دار تھا نہ خورد لکا تھا نہ گھیتلا نہ کفش نہ بوٹ نہ شکاری نہ ڈلی وال نہ بیکانیری نہ جُھنڈیل کھڈنڈی جسے جوتا ہی نہ کہنا چاہیئے بلکہ چرمی توبڑے کہنا نازیبا نہیں۔ پُرانے ٹاٹ کے گودڑوں کے دانہ کھانے دو توبڑے بی دولہن کے زیب پا تھے۔

پائجامہ۔ پائجامہ میں پائنچہ پائنچہ میں پائنچہ کی گوٹ بجائے کنکوؤں کے کاغذ (ر) کی تھی رنگ برنگے کاغذوں کو جوڑ کر پٹاخے کے گوٹ کی صورت تراش لیا تھا اور اُس پہ پنّی اور بوتلوں کے مُنہ پر جو اگٹ لپٹا ہوتا ہے، اسکی مینت کاری کی ہوئی تھی اور پرانے جھبر جھبر ٹاٹ کی گوٹ بھی کوئی ۹ گرہ عرض کی ہوگی اور پائجامہ کا متن ایک پائنچہ کا متن تو عمدہ تھانوں پر جو سیاہ کالیکو کے ٹکڑے لپیٹ دئے جاتے ہیں اُسکا تھا اور دوسرا پائنچہ نصف حصہ بالائی نہایت ادنیٰ جالی لوٹ کا تھا اور حصہ زیرین شوخ رنگ [illegible] کی قسم [illegible] پائجامہ ہوگا کوئی [illegible] کلی کا اور جس کی یہ بھولی [illegible] نشانی تھا۔

ازار بند۔ بکری کی آنتون کا اور مضبوطی کے لیئے اُس مین تانت پہنا دیا تہا اور سچے ہیرون کے دو پہلنے پہلا کر لٹکا دیئے تہے لیکن پہلے تیل وچونہ سے دہوکر ازاربند و ہیرون کو اچہی طرح سے صاف کر لیا گیا تہا۔

کرتی۔ جو حصہ کہ چہاتیون کے اوپر تہا اُسپر روپے رکہنے کی جو جالی دار موٹے سوت کی خزالتون مین توڑے ہوتے ہین اُس کا ٹکڑا بدین غرض لگایا گیا تہا کہ جسم کی کہوڑیان جہلکین اور وہ سینہ کی وصد ہلکی تک تہا اُسکے نیچے ہرن کا چمڑے کا بال دار ٹکڑا لٹکا ہوا تہا آگا تو اسطور کا دور لگا تہا کہ بیچ آہنی مشبک جالی کا تہا جو آپ لوگ دروازون مین سجائے آشیون کے لگانے لگے ہین کہ ہوا اور روشنی دونون آئین اور دروازہ کی مضبوطی بہی رہے۔

کرتی کے اندر جو جسم تہا وہ تہدریا جانور کی جہلی کا اور باقی سب گرفش کا بنا تہا اور چونکہ قدرتی طور پر چہاتیان غائب تہین اس کمی کو مشاطہ نے صنعت سے پورا کیا تہا۔ ربڑ کی دو بڑی چکوترون کے برابر دو گولے بنا کر رکہہ دیئے گئے تہے۔

دوپٹا جسمی ذوہ بہی خیال کے زیب بسر تہا حضرات ہفت اقلیم کی بیگمات کو ایسا قیمتی بالاپوش کبہی میسر نہ آیا ہوگا ہزار ہا قسم کے پُرانے ادنی سوتی ریشمی ٹاٹ کے کپڑون کے ٹکڑے اور ہزار ہا قسم کے پارچہ ہائے جرمی جوڑ کر کیا کہا جائے کہ کیسی عجیب و غریب دلق نقوبعر بنائی تہی کہ جسکے دیکہنے سے بہہ حیرت ہوتی تہی کہ جس مسخرہ نے تہوڑی دیر کی خوش طبعی کے لئے ایسی بے نظیر کاریگری چترائی اور سلیقہ کو ضائع کیا اور اس چادر کی تیاری مین محنت اور اوقات دونون کو ضائع کیا ایسا ہنرور کیونکر ایسا بیفکر اتہا لیکن تحقیقات سے معلوم ہوا کہ جسنے یہہ عجیب و غریب دوپٹا تیار کیا تہا اُسے چندہ سے قرار واقعی اُجرت ملی تہی اس دوپٹے پر کچہہ تو چہوٹے گوٹے کناری اور سلمہ ستارون کا کام بنایا گیا تہا اور بعض بعض جگہہ پُرانے جوتون کے ابرے اور ایڑیان کاٹ کاٹ کر پیوند لگائے تہے اور اُنکو مختلف رنگ کی پُڑیون سے رنگ کر بوٹیان تمام رنگین چہوٹی چہوٹی کوڑیون کی بہت کاری سے سجایا تہا اور ستم بالائے ستم یہہ کیا تہا کہ دوپٹے کے طول مین بصورت جلیبا سانپ گوہ۔ نیولا ان سانپون کیچوون بیر بہوٹیون وغیرہ زندہ حشرات الارض کو اس ترکیب سے ٹانکا تہا کہ نہ تو مرنے پائین اور نہ حرکت سے معطل کرین مثلاً ایک سانپ ٹانکا اس وضع سے ٹانکے دیئے کہ کمر و دم و گردن کے پاس ٹانکے سے جسم کا تہوڑا سا کنارہ چہدے اور جان پر صدمہ نہو اور جہان ایک سانپ ختم ہوا اُس کے مُنہ کے متصل بیر بہوٹی کو چہا دیا اور ایک نیولے کو اس طرح سے

ٹانکا کہ اُسکے مُنہ مین سانپ کی دُم دبی ہوئی تہی
زیورات کا حال سُنئے۔ سر پہ مری گوہ کے
چمڑے کا سیس پہول بنایا تہا اور اس گوہ
کی کہال پر بڑے بڑے لوٹ کے رنگریز
دالون سنکون پہنگون اور جہاڑ کے
آویزون سے بنت کاری کی تہی۔
کان مین چہوٹی بالیان نگ اُنمین تیلیان
جہینگے ٹڈے پروے ہوئے تہے اور چہوٹے
چہوٹے بڑے ہی سوتی بہی تہے اور ساتہہ ہی
کوئی دو سو روپیہ قیمت کا سچا جڑاؤ کان پہول
بہی پہنا دیا تہا اور چونکہ دولہن کے مُنہ
پر جیسے سیندور پڑیا کے رنگ کے ٹیکے
ستارون اور رنگین پوتون کی افشان
چُنی ہوئی تہی اور اسیر سیاہ فام رنگ کی
زمین اور کانون مین دسیات بالیون
مین لٹکے اور اُن کے درمیان سچے جڑاؤ گہنے
کی چمک دمک سے ہیبت و کراہت ایک سے
ہزار چند ہوگئی تہی طوالت کلام تفصیل
زیور سے مانع ہے اسلیئے فقط اسقدر لکہنے پر کفایت
کیجاتی ہے کہ مرے سانپونکی کہوپڑیان اور
جانورونکی ہڈیان گوندہ کر سوکہی گوہ چہچہوندر
نیولون شیر کی ریچہہ بہیڑیون کتون اور الو
چیل وغیرہ جانورون اور پرندون کے دانتون
اور ناخنون کو پرو کر جو بنی ہوئی تہی اور
نیچی چہالی جیب سے بنی اور جڑاؤ کنگنون
کے ساتہہ جو پہنائے گئے تہے اور کالے
کنندہ آبنوس اتر اور آئینہ عمدہ مختلف الکیفیت

زیورات سے کیا عرض کیا جاوے کہ کیسا عجیب
و غریب منظر تہا تمسخر و وحشت دونون
کو اس عمدگی سے ساتہہ مخلوط کیا تہا کہ بس
لائق دید تماشا تہا دونون کیفیتین پوری
پوری نمایان تہین۔

ڈومنیون نٹنیون زنخون کے طائفے
آدہی درجن سے کم نہون گے اور اودہر
محرمی تاشے اور ڈہول کے ماتمی باجے
کا شور جُدا اور لونڈون کی ہُوحق۔
غرضکہ دولہا صاحب کی برات آئی اور
سواری دولہن کی دروازہ پر ٹہیری چچا
منحوس الدولہ کے حجرے سے نیچے اُترنے لگے
سمدہیانہ کی طرف سے ایک گدہا پیش ہوا
گدہے کے مُنہ پر ایک سوف سیاہ رنگ کا
اور اُسکے دونون کونون پر بہینس کے
دو سینگ باندہکر اندہیری پہنا دی تہی
اور دُم مین ٹاٹ کا بڑا سا سوکہا تینا باندہہ
رکہا اور تین چار چہچہوندرین آتشبازی کی
بہہ علیحدہ باندہ دی تہین۔ پہلے منحوس الدولہ
اس گدہے پر سوار ہوئے اور بعدش نجاست دولہا
کو گود مین لیا کہ ایک شخص نے اشارہ پاتے
ہی اُنکے چہچہوندرون مین آگ لگا دی اور
جیسے ہی چہچہوندرین سلگین اور اُچہل
اُچہل کر گدہے کی ٹانگون مین اور فوطون
مین لگین اور گدہا گہبرایا اور چراغ پا ہوا
اسپ پاؤ کہ بہاگے مُنہ پر اندہیری گہبرا کر
آن تب زبان سے چیکر کہنا شروع کیا اور اب

لوگون کی تالیان بینڈ باجہ الگ بجا ڈھول تاشے جدا گرجے اور جہان ظریفون نے دیکہا کہ گدھا ناچنے سے رکا انہون نے انار مین آگ لگادی اور گدہی کی پشت پر اسکے پھلجھڑی سی ہرکی منحوس الدولہ گہبرا گہبرا کر تیز لوگون نے انکو اس تماشے مین حصہ لینے پر راضی کیا تہا اسمین سے ایک ایک کا نام لیکر گالیان دینا نالشون کی دہمکیان دینا اور یہہ کہنا کہ سب کہیل ہوتے ہین یہہ ہاتہہ پاؤن توڑنے کے کہیل کی ٹہہری نہ تہی اور غارت دولہہ اپنی طرف ہزارون گالیان دیتے تہے اور دہائیان دیتے تہے کہ گدہے کو تہامو اب جان گئی ۔ اور ادہر تو یہہ شور واویلا اور ادھر چار طرف سے مسخرون نے یہہ غل مچا رکھا تہا میان منحوس بہتیج ہو مبارک بہتیجے کی شادی مبارک ڈومنیان اپنی طرف یہہ غل مچا رہی تہین کہ سواری جب اترنے پائیگی کہ پہلے انعام لے لینگی ۔

قصہ کوتاہ گدہا کمزور تہا اور منحوس الدولہ تہے شہ سوار ہر چند ناچا کہ جب وہ نہ گرے تو گدہا بیتاب ہوکر خود گرا ۔

اور براتی دولہا اور ان کے چچا کو لے کر دولہن کے گہر مین گئے کئی ڈومنیان اور رنڈیان سمدھنین اور بی دولہن کے کنبہ والیان بہی تہین ۔

اسجلسے کہ سچ مچ کے بیاہ مین بار انیون دولہہ اور دولہن والون کے درمیان جن امور پر بحث ہوا کرتی ہے یہان بہی کبہی جہیز پر گفتگو تہی اور کبہی مہر کی کمی کا دولہن والون کو اور بیشی کا دولہا والون کو اعتراض تہا ۔ اس پر بڑی قیل قال ہوئی کہ دولہا دولہن کو اقرار نامہ لکہہ دے اور دولہن کی مان نے دولہن کے لئے یہہ فرمائش کی کہ مصارف پاندان کے لئے کوئی رقم لی جائے اور اطمینان کے لئے کوئی جائداد مکفول کیجائے ۔ مہر کا اسٹامپ لکہا جائے دولہا والون کیطرف سے ہر بات کا اقبال مگر تحریر کے نام سے پہلے حوالے ٹالنا آئندہ وعدے دولہن کے ورثاء نے ایک اقرار نامہ کا مسودہ پیش کیا اور کہا کہ مہر و مصارف پاندان کی ادائی کی نسبت بعد مین دیکہا جائیگا لیکن تاوقتیکہ کامل القیمت اسٹامپ پر یہہ اقرار نامہ نہ لکہہ دیا جائے ہرگز ہرگز نکاح ہونے نہ پائیگا اور منحوس الدولہ نے کہا کہ بعد نکاح کے ضرور لکہہ دیا جائیگا لیکن دولہن کے باپ نے کہا کہ اگر نکاح کرنا منظور ہے تو پہلے اسی دم اقرار نامہ لکہہ دو ورنہ اپنا راستہ لو اور دولہا نے چلانا شروع کیا کہ چچا میان نکاح تو مجہہ سے ہوتا ہے مین خود اقرار نامہ لکہنے کو راضی ہون تم کون ہو جو انکار کرتے ہو ۔ غارت دولہا کے چچا میان نے کہا کہ او حرامزادے اقرار نامہ لکہیگا تو تیری ڈاڑہی جورو کے ہاتہہ مین ہوگی

دولھن جان کے باپ نے کہا کہ ہٹر و بے بغیر اقرار نامہ مہر کے دولھن کا چونڈا تمہارے ہاتھ میں ہوگا کہ انہیں باتوں میں چچا منحوس الدولہ اور دولھن کے باپ میں لپٹ کی ٹہری اور خوب پاپوش کاری ہوئی آخرش لوگوں کے سمجھانے سے تصفیہ یہ ہوا کہ پہلے مسودہ پیش ہو جب مسودہ پیش ہوا چچا منحوس الدولہ نے چند دفعات میں عذر کیا لیکن غارت دولہا نے ایسا شوق ظاہر کیا کہ کسی کی پیش نہ گئی اور اقرار نامہ بجنسہ تحریر ہوا - اور ہنسی قہقہے کا ایک شور تہا کہ ڈھول اور باجے کی آواز بہی دب جاتی تہی -

مصارف پاندان کے لئے خزانہ ڈپٹی کمشنر تک متکفل ہوا ایک صاحب جسٹر ار تہے ایک صاحب ڈپٹی کمشنر اور بجائے اسٹامپ کے بہیڑ کی تازہ کہال اٹہا لائے اور صاحب ڈپٹی کمشنر نے کفالت کی مہر میں ۱۵ برس تک جسقدر ممالک محروسہ برٹش گورنمنٹ آف انڈیا میں آمدنی ہو اور انکی ریاست محفوظہ کی سالانہ آمدنی بہی شامل تہی اور ایک صاحب گورنر جنرل تہے اور ایک نواب لفٹنٹ گورنر تہے اور انہوں نے دولہا کیطرف سے ادائے مہر کی ضمانت کی اور اسمیں ملک ہندوستان متکفل کیا -

چونکہ کابین نامہ اور دستاویز کفالت مصارف پاندان کا مضمون تو بیان کردیا گیا اسلئے انکی حرف بحرف نقل ایک تو موجب طوالت ہے دوسرے محکمہ رجسٹری سے اسکی نقل لینا ایک کوشش والحرف مطابق ہو۔ دولہا نے جو دولھن کے ساتھ حسن سلوک کا اور بدسلوکی نکرنے کا اقرار لکہہ دیا ہے وہ قابل دید ہے اور بندۂ درگاہ نے ناظرین کی نور کی خاطر بکمال عرق ریزی و کوشش انکی نقل حاصل کی چنانچہ وہ حرف بحرف ہدیہ ناظرین کیجاتی ہے -

نقل اقرار نامہ معقدہ نکاح

فی مابین

جناب نواب مالک رکاب مولوی خست الدولہ ذلت الملک حقارت دستگاہ ذنابت پناہ خونخوار عام جان بیاد زوال حشمتہ و دولتہ و اقبالہ الٰہی بیند برباد جمیع انکی حشمت و دولت اقبالہ معروف بہ صاحبزادہ برخوردار مولوی صاحب مرحوم آنجہانی طالع جرہ مخاطب بسسرال بخطاب غارت دولہ زوجہ مکرم و قبلہ معظم بی دولھن گھر اجاڑ مرحوم بچھاڑ مسماۃ سبز قدم ملقب بہ لقب گھر اجاڑ دولھن ملقب عطیہ بیگم و مخاطب بخطاب ہمشیرہ خانم خطاب عطیہ سسرال -

منکہ نواب خست الدولہ ذلت الملک حقارت دستگاہ ذنابت پناہ خونخوار عام جان عرف مولوی صاحب مخاطب بخطاب غارت دولہا خطاب عطیہ سسرالی ولد نواب قہر الدولہ قلتبان علی بیگ رئیس نحوست گڈھ کا ہوں

ہین بحالت ہوش وحواس و بہ ثبات عقل بلا جبر واکراہ اور ترغیب کسی کے اقرار کرتا ہون کہ چونکہ نکاح سنت موکدہ نبوی ہے اور بدو آبائے مخیر سے نابدولت ہمیشہ سنت پر چلتے رہے ہین اسلئے لازم آیا کہ اس عمر پنج و ہفتاد وسالگی مین جو آغاز عمر شباب ہے گویا بہ ایجاز کے لئے لابدی ہی کہ سنت نبوی کے مطابق ایک رفیق غمگسار پیدا کرون کہ جسے اپنے ساتھ سنت پر چلاؤن (جیسے ہی یہ دونون فقرے جن پر لکیر کھینچدی گئی ہے پڑھے گئے ایک ظریف بول اٹھا کہ بیان غارت ودلھا کہ خوب جوبد آپ ہی کی پیدا ہین اور ضرور سنت پر چلائیگا اس ظریف کے اس جملہ پر حضار مجلس نے اور ایک زور کا قہقہ مارا۔)

چنانچہ صاحبزادی برخوردار نور چشمی گوہر درج عصمت ونیر اعظم فلک عفت بی بی شبر قدم گھمراو جاڑ دولھن ملقب بہ سفینہ خانم مشترک دختر بلند اختر ہرکارین لعنو نواب حقارت آب پھٹ پھٹ دولہ و نواب پاپوش قلیخان ازبطن مجلسی بیگم صبیہ منہ پھاڑ سر پھاڑ خان قوم مغول کے ساتھ من مقر کا آج کی تاریخ حسب شرائط مندرجہ ذیل قرار پایا ہے۔

اول یہ کہ اگر حضور بیگم صاحبہ ممدوح ازراہ مذاق یا خفگی جو مقتضائے معشوقیت ہے خواہ بطور تلطف یا بحالت برہمی مزاج چٹکیان لین نوچین گھسوٹین کاٹ کھائین لاتین مارین کبھی اظہار رنجش نکرونگا اور اگر باس ولحاظ شوہر ہے اپنی اس خواہش کا اظہار نکر سکین کہ نابدولت کے سر پر کفش کاری مطلوب ہے تا من مقر کبھی رو گردان نہونگے اور اسمین عین سعادت سمجھکر خود ہی جناب بیگم صاحبہ مخدومہ معظمہ موصوفہ کے دست خاص مین اپنا گھیتلا حوالہ کر دونگا اور سر جھکا دونگا لیکن بشرط یہ ہی کہ جناب بیگم صاحبہ ممدوحہ ایڑی کیطرف سے مارنے کا قصد نکرین اور ایک مرتبہ دس بار سے زیادہ نہ مارین اور ایک دن مین تین بار سے زیادہ نوبت کفش کاری نہ آئے اور باقی من مقر کے ساتھ جناب بیگم صاحبہ کو اختیار ہے کہ چاہے جسقدر خوش فعلیان فرماوین۔ البتہ اپنے جسم مین بوجہ عارضہ فتق کے پستان مردانہ شرعی محرم خزانہ ازار مستثنٰی ہوگا اور اگر جانبین مین سے کسی اس شرط کی تعمیل مین کوئی عذر کرے یا کمی وزیادتی کرے فی الفور طلاق "پڑجائیگی۔

دوم قرۃ العینی جناب بیگم صاحبہ مغفورہ اپنی پاچنی و راحت وخدمت کے لئے کسی شخص کو رکھین مجھے نہ اعتراض مذکر مؤنث پر نہ عمر کی بابت پیر وجوان نہ وضع کی بابت سادہ یا بانکے کی حجت ہوگی اور اوقات استراحت مین معترض ومخل نہونگا اور اگر کبھی اس شرط کی بجا آوری مین صراحتاً یا حیلتاً انکار کرون تو فی الفور طلاق مغلظہ

شرعی وارد ہوجائیگا۔

سوم۔ بیگم صاحبہ موصوفہ کو اختیار ہوگا کہ جب چاہے جس وقت جس دوست و عزیز و خویش و بیگانہ کے گھر پر جائیں من مقر کبھی مزاحمت نکریگا اور نہ کبھی متفحص ہوگا کہ کہاں تشریف لے گئیں تھیں چاہے جسوقت دولت خانہ پر معاودت کریں من مقر اگر کبھی دخل دے یا آمد و رفت میں حارج ہو تو فی الفور طلاق مغلظہ شرعیہ وارد ہو۔

چہارم من مقر اقرار کرتا ہی کہ جسوقت بیگم صاحبہ کے آشناساؤں میں سے کوئی صاحب دولتخانہ پر تشریف لاویں اور بیگم صاحبہ چونکہ حیائے مجسم ہیں شرم و حجاب سے منہہ سے نہ کہہ سکیں کہ تم اُسوقت کہیں دور ہو جا تو نعلین شریف میں سے ایک من مقر کے سر پر اوندھی رکھہ دینگی تو یہ اشارہ اس امر کا سمجھا جائیگا کہ پہر رات گئے تک صحبت و خلوت مطلوب خاطر عصمت مظاہر ہی اور اگر دونوں پاپوشیان اوندھی کرکے من مقر کے سر پر رکھ دی جاوینگی تو وہ تمام روز و شب پہر دن تک محل آرام جناب بیگم صاحبہ نہ ہوگا اور اگر کسی طرح اس شرط سے خلاف کرے تو فی الفور طلاق مغلظہ وارد ہوگا۔

پنجم۔ بجلدوے اس اطاعت و خدمت و اختیار کے من مقر جناب بیگم صاحبہ سے حسب [illegible] منظور کردہ فی مابین جناب بیگم صاحبہ سے گذارہ کا مستحق ہوگا اور چونکہ بیگم صاحبہ کی کوئی مقرری آمدنی نہیں جناب بیگم صاحبہ کی پیداوار میں بلا وضعات مصارف فی روپیہ چار آنہ یعنے چہارم کا دعویدار ہوگا اور چونکہ روپیہ پیسہ ایک ایسی چیز ہے کہ جو بجائے خود ایک امتحان نفسانی ہی مبادا بیگم صاحبہ کسی رقم کو من مقر سے بخوف حصہ چہارم مخفی کریں تو جناب بیگم صاحبہ کوئی رقم آمدنی اپنے ہاتھ میں نہ لینگی اور اس خدمت تحصیلداری پر من مقر کو مامور فرماوینگی۔

ششم۔ چونکہ اس شہر لکھنؤ میں اکثر ان منکوحہ بیبیوں نے کہ بوجہ سلطنت گردی کے جن کے شوہر دورثاء وسائل معاش سے معذور ہیں اور کسب معاش کا بوجھہ ان بیچاریوں کے سر پر پڑا ہے اور مثل مشہور ہے الاحتیاج اُم الاختراع ضرورت ایجاد کی ماں ہے یہ ہی وجہ معاش ایجاد ہوئی ہی کہ بیچاریاں خانگی و دکان حسن فروشی رکھہ لیتی ہیں اور اگر کوئی مستقل مزاج و ذی حیثیت و ابلہ خریدار پھنسا اور بازار کے اُتار چڑھاؤ سے ناواقف ہوا اور دو چار دن کے لئے وہ بی بی صاحب کو خود اُنکی ترغیب سے و اظہار شوق سے یا اپنی خواہش سے اپنے گھر لے گیا کہ شوہر صاحب ایک جعلی وارنٹ لے کر اول تو مصنوعی کنسٹیبلان پولیس کے ہمراہ ورنہ اہل پولیس میں سے دو چار کو بُلالیا اور اُس خریدار کے گھر پہنچے اور ادہر تو بیوی صاحب نے اُس خریدار سے وہ دُہائی تہائی مچائی کہ حاشا اللہ اس موذی کے چنگل سے اپنی

جان بچاؤ ہین تو اپنی آبرو درکنار جان تک حضور پر قربان کرچکی اور ادہر ان کے شوہر و اُسکے رفقا نے غیرے ڈبے بتلائے غرضیکہ جہانتک اُسکی مقدرت ہوئی اور وہ ہتھے پر چڑہا جسقدر نقد بلا نقد لیا اور باقی کے لئے ایسے مضمون کی دستی ٹہنڈی لکہوائی کہ اگر سچا وعدہ پر نہ دین تو عدالت مین نالش ہوتے ہی یہی نہین کہ صرف روپیہ دینا پڑیگی بلکہ فوجداری مین دفعہ ۴۱۷ کا علیحدہ خوف کہ جرم دغا مین سزایاب ہون ۔ اگر مین معز کی پرورش اپنی گذران غرضیکہ ضرورتہاے مشترک سے جناب بیگم صاحبہ کو دوکان مذکور رہنے کی نوبت آئے مین مقر اقراری ہین کہ ہر نوع جناب بیگم صاحبہ کے شریک احوال رہینگے لیکن نصف منافع کے اور اگر اس شرط ششم مین احیانا خلاف ورزی ہو تو وہی سزائے فسخ عقد نکاح کا مستوجب ہوگا ۔

لہذا یہہ چند کلمات بطریق اقرارنامہ رجسٹری شدہ کے لکہہ دئیے کہ وقت پر کام آوین ۔

مورخہ ۳۵ ماہ ستمبر دہم سنہ ۱۶ اخبطی ۔

یاحضرات ۔ اس اقرار کے پڑہنے اور تحریر ہونے کے وقت عرض نہین کیا جاسکتا کہ کسقدر شور و غل مچا ہنسنے والے خوف تہا کہ ہنستے ہنستے آدمی ہرلشہ خطلی نہ بن جائے اور اقرارنامہ کی ہر دفعہ پر سہیلیون مین بحث و تکرار اور لات جوتی پیزار کی نوبت آئی تہی اور جسوقت کہ منحوس الدولہ اڑ بیٹھے کہ ہرگز یہ دفعہ نہ منظور کرونگا اور ہیضہ خانم کے باپ بارات کو جواب دیدینگے کہ بس آپ لوگ تشریف لیجائیے اسوقت میان غارت دولہا چیخ چیخ کر کہتے کہ خسر بابا اس بڑو سے چچا سے آپ کو کیا غرض مین بدل و جان آپکی ہر شرط پر راضی ہون یہہ مسخرہ ہی میان اقرارنامہ لکہنے کے وقت اتنی بحث و تکرار کرتا ہے اور بارات نے جب وقت سے گشت کی اُسنے جو بارہ قواعد دستور العمل عیالداری تمام راستہ مجہے پڑہاتا ہی آیا ۔ ان اُسنے جن باتون کے گوارا کرنے کی مجہے خود ہی تعلیم و تلقین کی ہے وہ تو اس اقرارنامہ کی شرائط سے ہزار چند سخت ہین لیکن انکی خاصیت دلنوازی کی ہر خود ایک کام کرتا جاتا ہین اور اگر کہین وہ مسخرے نے کہدیا کہ پورا نہ کردو تو ضرور ہے کہ اُسکے خلاف کرین آپ انکی پرواہ نہ کرین میری جوانی پر رحم کرین اور اپنی صاحبزادی کا خیال کرین کہ اسکی گانی تیرہ حکی دروازہ سے بارات جو پہرگئی تو لوگ کیا کہینگے اور اجنبی دفعہ پر تو یہ اتفاق ہوتا کہ غارت دولہا اور منحوس الدولہ اڑ جاتے کہ نہ مانینگے اور بی دلہن جان کے باپ نے نکاح سے قطعی انکار کردیا تو اُسوقت پردہ سے اندر دالان محلسرا سے یہ صدا بلند ہوئی اور پہر وہی ٹوٹی ہے ایسی تیسی کا باپ بنا ہے جانی دولہا چچا منحوس الدولہ اسکا قرم

کی بات نمانتا ہیں جان و دل سے تمہاری لونڈی ہوں یہہ بڑا بدنگاہ ہے اس لئے بارہا بندی پر دست درازی کی اور یہہ سمجھکر کاسہ گدائی دوسرے کے ہاتھہ میں چلا جائیگا سو طرح سے دوست بنکر دشمنیاں کرتا ہے ارے لوگو میں ایک گھڑی اس گھر میں پانی نہ پیونگی اب تو بندی کے منہہ سے قفل جا ٹوٹ گیا - اقرارنامہ جائے جولہے بھاڑ میں مجھہ کواری کنیا کو ایسے جھگڑوں سے کیا بی سمدہن الگ چلاتی تہیں نوج ایسے بانولز والوں سے اگلے وقتوں میں ایسے جیان بناں نہ سُنے دیکھے دولہا و دلہن راضی کیا کرے گا قاضی -

جس وقت محلسرائے سے یہہ آوازیں آئیں ہر فقرہ پر تماشائی ایک فرمائشی قہقہہ لگاتے کہ جسکا شور آسمان تک پہونچتا -

الغرض نکاح کی تیاری ہوئی چونکہ جانبین کا طریقہ امامیہ تہا حسب رواج حضرات اثنا عشری فریقین کی جانب سے وکلا معین ہوئے ہر چند کہ وکلا جس ابرخ وہیئت کے تہے اور دولہا دولہن سمدہی سمدہنوں پر موزوں تہے اور بہر کیف اس لائق تہے کہ ان کا سراپا اور وضع ولباس کا نقشہ کہینچا جاتا لیکن ناظرین بیز مرض اختصار پسندی ایک وبائے عالمگیر ہوگیا ہے اور جسے دیکہو اسکا اسی مثل پر عمل ہے ہرچہ گیرید مختصر گیرید لیکن ابہی جو دولت یا اقتضا نفیسہ کا ایک چہوٹا اور ایک بڑا ڈہیر لگا دیا جائے تو بڑے ہی کو پکڑیں گے کوئی پوچہے کہ جب اخبار بینی یا قصے کہانیوں کی کتابوں سے مشغلہ وقت گذر منظور خاطر ہے تو پہر ایک ناول کیا طول کیا مختصر لیکن رسم ورواج ومذاق پابند توجیہ وسبب نہیں اور یہہ وہ چیزیں ہیں کہ مثل سیل کے ہیں جو بہیگا بہاؤ پر رواج کے برخلاف چلکر کو وہ بنے کہ جو دھار پر الٹا چڑہے اور اپنی جان دے اسلئے حذف زوائد کرتا ہوں -

مجلس نکاح غارت دولہا

غارت دولہا کی جانب سے جو صاحب رسم نکاح میں وکیل تہے آپ کا نام نامی میاں لغلول دانا تہا اور اس عجیب وغریب نام ہی سے حضرات ناظرین کو معلوم ہوگیا ہوگا کہ آپ کی وضع وصورت کیسی ہوگی جسے ہینق کہتے ہیں گویا اس لفظ کو پورا پورا موضوع لہ تہے اور جو بی سفینہ خانم کی طرف سے منصب وکالت پر مامور ہوئی تہے آپ کا نام نامی میاں مچہندر بیگ متخلص بہ فرزانہ تہا کیوں حضرات کیسے اچہے وکلا تہے اب عقائد مجمل ومفصل وخطبہ نکاح کے بعد اب دولہن کی جانب سے جواب ایجاب کے لئے جو دونوں وکلا گئے اور انہوں نے پوچہا بی سبز قدم گہر اجاڑ دولہن ملقب بہ سفینہ خانم بنت پہٹ پہٹ دولہ نواب پوپٹ قلیخاں تمکو نواب جست الدولہ خون حرام جان عرف

مولوی صاحب مخاطب لبشارت دولھا کے ساتھہ نکاح منظور ہی دو مرتبہ یہہ سوال ہوا لیکن دولھن قبول ہین ہون کا ہنگورا نہین بھرتی غرضیکہ اور ہر چند کہ مستورات سمجھاتی ہین لیکن نہین مانتی ۔

حضرات ناظرین کیا عرض کرون کہ مستورات نے جو دولھن کو [illegible] کلمات فہمائش کہے ہیں عجیب باذاق ہتے اور مخلوق خدا کی یہہ کیفیت تہی کہ ایک ایک فقرہ پر لوٹے جاتے تہے لیکن کیا عرض کیا جائے ان فقرون کے اعادہ سے زمانہ حال کی ظاہری تہذیب مانع ہے ۔

بہر کیف جب بہت سی افہام تفہیم کے بعد تیسری دفعہ دولھن نے اس زور سے ہون کی کہ یہہ معلوم ہوا کہ کوئی ہاتھی یا دیو زاد عفریت نژاد چنگھاڑا اور دونون طرف سے منہہ سے تو ہون کا ہنگورا اور مقعد شریف سے باد گویا ایک طرف سی گانا دوسری جانب سے طبلہ پہ تہاپ پڑی حضرات آپ یقین جانئین کہ نہ معلوم ان مسخرون نے کیا کمال کیا تہا کہ قریباً سو سوا سو آدمیون نے دولھن کی ہون کی ساتہہ پاد کا ٹھرا کا مارا گویا بادل گرجا اور اس وقت شدت ہنسی سے لوگون کی یہہ کیفیت تہی کہ زمین پر بچھے جاتے تہے اور بیدم ہوئے جاتے تہے ۔ اور حضرات ڈومنیون نے ایک طرف سیٹھنیان گانا شروع کیا اور زنخون نے مبارک سلامت کا غل مچایا اور جلیبی ہی دولھا حرم سرا سے مجلس رقص و سرود مین تشریف لائے پرانے جوتے چہ بچہ مین بھگو رکھے ہتے یہہ تصدق کے لئے ایک خوانچہ مین پیش ہوئے اور ایک مسند پر منحوس الدولہ ۔ چھٹ بھیٹ دولہ ۔ غارت دولھا تینون یکجا بیٹھے تہے انہون نے وہ کیچڑ مین بھیگے ہوئے جوتے لیکر خوب ہی آپس مین باخوہا ایک دوسرے کے سر پر نثار کئے ۔

شبِ زُفاف

ناظرین ہشیار ۔ ہر چند کہ یہہ ڈراما خاتمہ پر ہے لیکن بقول شخصے ٹیپ کا مصرعہ یہی ہے اور آگاہ کئے دیتا ہون کہ اور رفت کا بنداب آیا تو ندہائے شریف کو ڈبل مضبوط ہاتھون سی تھامے رہنا ۔

خلوت گاہ بنائی گئی تہی اس قسم کی کہ دیکھنے مین تو یہہ معلوم ہو کہ تخلیہ کا مکان ہے لیکن جو اسکی دیوارین بنائی گئی تہین بانس کی جالی کی اور برائے نام اسے سیٹھون سے اسطرح پاٹا تھا کہ شگاف سے برابر اندر کا حال جہانکنے والے کو آئینہ تہا اور پردے یا تو جھرمرے ٹاٹ کے تہے یا جالی وغیرہ کے کہ فانوس کی صورت تہے دیکھنے مین حجاب اور در حقیقت اندر کا حال بہزار آب و تاب نظر آئے ۔

بی بیضہ خانم کے لئے پلنگ جو آراستہ ہوا

تہا ناظرین بجائے خوش مذاق مجسم تہا بجائے پایون کے چار جگہہ ہڈیین اوندہی کرکے اوپر نیچے رکہہ دی تہین اور پائے اتنے اونچے تہے کہ قد آور آدمی کے گلے تک اور ان پایون کو ملا کر چار بانس کہڑے کردئے گئے اور چار بانسون کا آڑا چوکا چپر کہٹ کی صورت باندہہ دیا اور اسمین مسہری کے پردہ کیا ہی عجیب و غریب لگائے کوئی پردہ تو ضرور عمدہ گاچ کا تہا جسے انگریزی مین گازہی کہتے ہین ایک طرف جالی کا ٹکڑا لگا تہا ایک جگہہ ٹاٹ پڑا تہا ایک جگہہ بہیڑ کی ایک جگہہ بکری کی تازی کہالین لٹک رہی تہین اور ایک جگہہ چہپرون پر جو دہاری دار ٹین چڑہا کر جاتے ہین اسکا ٹکڑا لٹک رہا تہا اور جس مقام پر کہ دولہا دولہن کے اندر جانے کے لئے مسہری کا پردہ اُلٹا ہوا تہا وہان دونون بازوون سے دو لڑکے لنگورون کے چہرے منہہ پر رکہہ اور دم لگا کر خدمت باریٔ داری پر مامور تہے۔

لاحول ولا قوۃ! خامہ نگار سے بیان مین سخت بے ترتیبی ہوئی پلنگ کی پٹیان سیٹہون کی نہین سرکنڈون کے لٹہے باندہکر بنائی تہین اور بجائے بانون بانوار کی جگہہ بچہ لگا کلاوا تن دیا تہا یہان کلاوا اُس سوت کو کہتے ہین جسے بیاہ برات مین استعمال کرتے ہین۔ اور سرخ و زرد رنگا ہوتا ہے مگر تہا سطور سے چہیدرا چہیدرا تہا کہ جہان ذرہ وزنی چیز پڑے ٹوٹ جائے اور پلنگ کے نیچے سر تا سر ایک ہاتہہ سوا ہاتہہ گہرا گڑہا کہود رکہا تہا اور ڈہیلکی کی ترکیب اس طور سے ایک تختہ پلنگ کے نیچے کہونٹیون کے سہارے سے لگا رکہا تہا کہ جو شخص پلنگ پر بیٹہے وہ ان کی سمیت کی ٹہاوٹ دب کر اُس تختہ پر ٹک جائے اور تختہ عرض و طول مین اتنا تہا کہ صرف ایک ایک دو دو انگل گڈہے کے منہہ سے چہوٹا تہا اور اس ترکیب سے لگایا گیا تہا کہ جب گرے تو گڈہے کے منہہ کے اندر مع اُس چیز کے گرے جو اُس کے منہہ پر ہو اور گڈہے کے وسط مین عرض مین ایک چار انگل چوڑی لکڑی لگا دی گئی تہی۔

الغرض دولہن کو تو پہلے سے لا کر پلنگ پر بٹہا رکہا ہی تہا اور اب یہان دولہا صاحب تشریف لائے اور بی دولہن جان کے ساتہہ مصروف اختلاط ہوئے۔

ایہا الناظرین دولہا دولہن مین جو شتر غمزے ہوئے ہین حیا مانع ہے ورنہ اُنکا تذکرہ خالی از لطف نہ تہا۔ ادہر تو دولہا کا باوصف اس کبرسنی کے اظہار شوق مین جوش و خروش اور گرمجوشیان اور اُدہر بی دولہن جان کا جسم چہپانا اندر ہی اندر سمٹنا یہان دولہا کی دست درازیان اور اُدہر بی دولہن کا ہاتہہ پکڑ کر ہٹانا

اور بدن چُرانا ۔

وصل مین دست جنون حد سے سوا ہین گستاخ
نہ کہین آپکی چولی میرا دامن ہو جائے

میان دولھہ نے دولھن کی آغوش مین ہاتھ ڈال کر جیسے ہی چاہا کہ نرگس وار اس بیمار شیرین غنچہ دہن پر بوسہ کے لئے جا گرین دولھن نے کمال ناز و ادا سے دونون ہاتھون سی مُنہہ کو چھپا لیا اور دولھا کا شوق چیٹ چیٹ بلائین لینا صدقہ جانا اپنی سہر کی اور دولھن کو خدا انہی کے حسن و جوبن کی قسمین دینا اور دولھن کا یہہ محجوبانہ کہنا اون ہون! اون! ہون اسے

بوسہ لیکر انتقام اپنے لہو رونے کا لون
لال کر دون تمکو ابھی لبہائے جانان تو سہی

اور تماشایون کی یہہ کیفیت تھی کہ ایک پر ایک لوٹا پڑتا تھا کہ اس تماشے کو بچشم خود دیکھے وہ تو کہئے کہ جا بجا تماشایون کا ہالا روکنے کے لئے پلنگ حجرہ عروسی کے گرد مضبوط روکین قائم کر دی گئی تھین اور پچھلی صفونکا حجلہ سے متصل اگلی صفون پر ریلا ہوتا تھا وہ اُن روکون پر رک جاتا تھا۔

غرضکہ جب دولھن نے دیکھا کہ میان دولھا ہانپ گئے اور قریب ہے کہ تھکنا کر بوسہ کی کوشش سے دست بردار ہو جائین انہنے کوئی ایسی ادا کی کہ جس سے میان دولھا کو ثابت ہوا کہ بی دولھن جان نیم راضی ہوئی ہین اور وہ اُونہو اونہو کرتی رہی اور اُنہون نے جیسے ہی پہلا بوسہ لیا تہا کہ بی دولھن جان نے دولھا کی ناک دانت سے تہام لی یہہ بہی نہین کہ آہستگی اور دولھا نے بیتاب ہو کر یہ غل مچانا شروع کیا۔

واہ بی صفیہ خانم یہہ ابتدائی گُن کیا پہلے تو وصل تو تہی گال کاٹنا اور مشہور ہے عاشق کی جانب سے زیادتی لیکن تم نے معشوقہ ہوکر اپنے شیدا کی ناک پر حملہ کیا کہ اس فقرہ پر تماشایون نے ایک قہقہہ مارا اور ابہی قہقہہ کا شور رفرو نہوا تہا کہ میان دولھا چلائے اے بیوی مین تمہارا غلام"۔ ناک بخشو۔ ناک بخشو ہائے۔ ناک گئی۔ میری توبہ بوسہ لینے سے۔ بیوی ناک گئی۔ ناک گئی اور پہر گہبرا کر فرماتے ہین۔ او قطامہ یہہ شرط اقرار نامہ نکاح مین نہین کہ تو میری ناک کاٹے اور بیوی نے پکار کر لیکن یہہ نہین کہ دانتون سے ناک چہوڑ دی یہہ کہا کہ او قطامہ کے جنے! ابن ملجم کے بیٹے تو میری لبون کا بوسہ لیتا ہے مین تیری ناک کا بوسہ لیتی ہون اور یہہ کہ اور بہی زور سے ناک مین دانت چہبوئے اور اتنے مین دولھا نے چلانا شروع کیا اری! اری میری ناک چہوڑ دے ارے ناک گئی بچاؤ اور گہبرا کر فرماتے ہین بیوی میری ناک کاٹ لوگی تو لوگ ہمکو نکٹے کی جورو نہ کہین گے۔ یہہ سنکر جورو صاحب نے کہا کہ خوب ہوگا میری مراد

دلی براینگی برابر کا جوڑ ہو جائیگا دولھانے کہا کہ تمہاری بلا نکٹی ہونے لگی یہہ سنتے ہی بی دولھن جان نے جو چھری پر ہاتھہ پھیرا جو بڑی سی ناک منہہ پر لگی تھی اُسے اُتار لیا مردہ کی کھوپری کیطرح بجائے ناک کے نتھنون کے بانسہ سے خالی چھید نظر آئے کسی بیرحم نے ناک ایسی کاٹی تھی کہ بھوون کے جوڑ سے نوچ لی تھی اور بانسہ تک نہ باقی رکھا تھا یہہ تماشا دیکھکر دولھانے کہا کہ ارے لوگو یہہ کیا غضب ہے مین نے نکاح کیا ناک والی بیوی سے پہلی منزل بوسہ مین معلوم ہوا کہ نکٹی ہین دوسری منزل مین کہین ایسا نہو کہ بجائے عورت کے زنخا نکلے اور پھر چلایا کہ ہائے ناک ہائے ناک ۔

غرض کہ خدا خدا کر کے بیوی کے دانتون سے ناک چھوٹی اور اب جو ہاتھا پائی ہو ایک دفعہ دولھا میان چلائے کہ واہ چچا منحوس الدولہ خدا تمہاری عمر دراز کرے بیوی کی بیوی دو گل نکٹی بھی ساتھہ ملی واہ بیوی میری کلدار بیوی کے کلدار پستان مین ناک پر ہاتھہ ڈالا ناک کل کی تھی الگ ہوگئی انار پستان پر ہاتھہ ڈالا وہ بھی معہ محرم علحدہ جب چاہا لگا لیے جب چاہا نکالدیے بی دولھن جان نے کہا کہ میان فرزند سعادتمند سینہ صاف اچھا یا ناہموار اور دولھا دولھن مین تو یہہ باتین تھین اور تماشائیونکا مارے ہنسی کے یہہ عالم تھا کہ لوٹے جاتے تھے اور مخلوق خدا اسی سمت کو اُمڈی چلی آتی تھی کہ اتنے مین ++ شوق و حجاب مین نوبت دست درازی آئی میان دولھانے بیوی کے ازاربند پر ہاتھہ ڈالا اور بیوی نے اُسے دونون ہاتھون سے بکمال مضبوطی تھاما میان دولھانے جب بہتیرا زور لگایا اور نہ کھلا تو چلا کر بولے اے چچا ابا چچا منحوس الدولہ بھتیجے کو اس مشکل مہم مین چھوڑ دیا دوڑو وقت مدد ہے جب تو قلعہ فتح ہوگا اور اُدھر چچانے آواز دی بھتیجے گھبراتا نہین یہہ کام میرا ہے کہ دولھن کے باپ نے دوسری طرف سے آواز دی خبردار حرامزادے صاحبزادی کا ازاربند کھولنے کی خدمت کا وہ مستحق ہے جو ہمیشہ سے کھولتا آیا ہے ولے تو پیشاب کے لئے اسکا ازاربند کھولا کرتا تھا یا یہہ شخص اور غارت دولھا کے چچا جان نے کہا کہ ابے بدعہد نکاح کرکے تو نے یہہ استحقاق ازاربند کشائی دولھے اور اسکے ورثا کے ہاتھہ منتقل کر دیا ۔ اور سمدھی سمدھی گتھم گتھی اور غلت دولھہ نے مسہری کے اندر سے سمجھانا شروع کیا کہ چچا اور خسر ابا آپ دونون صاحب ناحق لڑے مرتے ہین آپ اس خدمت ازاربند کشائی کے آپ دونون صاحب مستحق نہین بندہ مستحق ہی بجواب اسکے خسر ابا نے کہا کہ ہان کیون نہو جھنگیر کیطرح بزاز کی گٹھری کے مالک بن بیٹھے اور منحوس الدولہ نے کہا کہ

بیٹے ابھی تم نابالغ و کم سن ہو اس خدمت مین جیسے اُس شخص نے تمہارے باپ کو سالہا سال مدد دی ویسے تمکو بھی مدد دونگا اور پھر دولھا دولھن مین ہاتھا پائی شروع ہوئی اور یہہ ناٹک جن حضرات کی کارستانی تہا انمین سے ایک نے اُس کھونٹی کی رسی کھینچ لی کہ جسکے سہارے پر وہ تختہ قائم تہا کہ جسپر پلنگ کے کچے سوت کی بندش تھی ہوئی تہی تختہ کا نیچے گرنا تھا کہ چاروں پایون کی بندہین ایک طرف لڑھکین اور سر گنڈون کے میٹھے جدا لوٹے اور دولھا دولھن دہم سے تختہ پر گرے اور اب جو دولھا میان چاہتے ہین کہ سنبھلین ڈھیکلی کی صورت کبھی تو تختے کے ساتھ ان کے معہ دولھن کی ٹانگین آسمان کیطرف اُٹھی جاتی ہین اور کبھی سر اور ایکطرف تو اُس ڈھیکلی کی مصیبت اور اُسپر یہہ آفت کہ وہ جو بی دولھن تہین اُنھون نے غارت دولھا کو دبوچا اور اب دولھا میان کی چیخ پر چیخ نکل رہی ہے کہ ارے کمبخت بچاؤ اور ہائے گیا غضب ہوا ارے دولھن کی کایا پلٹ ہوگئی ارے دولھن سے دولھا نکلی ارے کمبخت پہلے ناک غائب ہو کر ناک کا گڈھا نکلا پھر دوبارہ پستان غائب ہوگئے ارے یہہ سحر! کیا سحر کا طلسمات ہے ہائے مین جب بہی نہ متنبہ ہوا ارے لوگو یہہ کیا آفت ہے ارے دوڑو بچاؤ دولھن دولھا بنجائے اور یہہ سارا تماشا جن حضرات کی کارستانی تہی اُنھون نے باجے والون ڈومنیون اور زنخون وغیرہ گانے والون کو اشارہ کر دیا کہ مبارکباد کا شور مچاوین دولھا تو اس گڈھے مین پڑے یہہ دہائیان دیتے ہین کہ او کمبخت جان گئی ارے حرمت بہی جاتی ہے ارے بے ایما تو بچاؤ ارے بی دولھن تو ایک کٹا حبشی نکل آیا ہائے ٹانگ ٹوٹی ہائے ہاتھ ٹوٹا ارے کمر گئی ارے جان گئی۔ ارے چچا میان تم ازار بند کشائی کی خدمت کے خواہان تہے سمدہی ڈوبین الغرض کارکنان تماشہ نے کچھ اشارہ کیا بی دولھن نے ذرہ دولھا میان کو فرصت دی اور وہ سیدہے ہوئے اور گڈھے سے باہر نکلے اور چاہتے ہین کہ بھاگین دولھن نے دوڑ کر پھر دولھا کو پچھاڑا اور کہا کہ میان مین صدقے جاتے کہان ہو اور پچھاڑ کر میان پر چڑھ بیٹھی اور یہہ بین گر گر کے رونا شروع کیا۔

ہائے مین سہاگن رانڈ ہوئی پہلی رات کی رانڈ ہائے جیتے خصم کی رانڈ ہائے میان تم پہلی ہی شب روٹھے جاتے ہو مجھپر کیسے سوتے جاتے ہو تمہاری چچا تو بڑے بدنظر معلوم ہوتے ہین تمہاری ہوتی ہوئی منصب ازاربند کشائی مین تم سے خواہان تہے کہ اپنا قائم مقام بناؤ۔ ہائے میری عصمت ہائے میری جوانی ہائے کس پر یہہ ساری عمر کاٹونگی

اور بڑے میان غارت دولھا پہلے تو کچھہ دیر شور وغل مچایا کیے مگر پچھتر برس کو پہونچا آخر تابہ کے فرط نقاہت سے بیہوش ہوگیا اور دولھن جان کو جو ایک پرانا سالخوردہ نکٹا حبشی تہا لوگون نے الگ کیا۔

کیون ایڈیٹر صاحب آپ ذرہ اپنے ناظرین اخبار سے یہہ تو پوچہین کہ کبھی ایسی برات دیکھی ہی نصیب ہوئی تہی دیکہنا تو کہان سُنی بھی نہ ہوگی پرانے رنگ کے مذاق اور باسی دل لگیان تو کل جہان مین ہین لیکن ہر بات مین ایجاد یہہ اس اُجڑے دیار معمورہ خراب آباد لکہنو ہی کا حصہ ہے۔ اور اگر آپ کے ناظرین مین سے شاید کسی نے ایسا خیال ہو کہ وہ جس مقام کے ہین انکی لکہنو کے آگے ایجاد و مذاق مین سبقت کر گئی ہو لیکن خواہ مخواہ اس قسم کی بارات کے دیکہنے سُننے کا دعوی کیا تو یاد رکھیے کہ مین اُن حضرت کو حضرات میان غارت دولھا اور ہیضہ خانم دلھن کے سر مبارک کی قسم دونگا۔

کیون ایڈیٹر صاحب یہہ بھی بتلا دون کہ اس تماشے کی اصلیت کیا تہی۔ مولوی صاحب اسی شہر مین ایک نہایت بڈہا خوش مسخرا ہے آپ کو شادی کی مدت سے ہوس تہی جس شخص سے ملتا یہی درخواست کرتا کہ حضرت آپکے محلے مین کوئی نیک بخت دوشیزہ ہو تو بندہ کو درکار ہے اس سے نکاح کرادیجیے داخل حسنات ہوجیگا لوگ یہ سنکر ہنس کر ٹال دیتے تہے آخر کار کمہارون کے پل پر ایک رئیس زادے رہتے ہین خوبصورت ہین خوش مزاج ہین خوش خو ہین اُنکو یہہ خیال آیا کہ پہلے اسکے ساتھہ مذاق کیجیے بعد اسکی حسرت بھی پوری کرین۔ چنانچہ اُنہون نے یہ سارا انتظام کیا کہ پہلے تو ایک بوڈہے اور نکٹے حبشی کے ساتھہ اُنکا مذاقیہ نکاح کیا اور اس واقعہ کے تیسرے چوتھے روز ایک بوڈہیا کہ جو بڑے میان کی عمر و صورت و وضع مین غرضیکہ ہر بات مین پورا پورا جوڑ تہی اور اُسے بہی یہی ہوس تہی کہ لوگون سے یہ پیغام دیا کرتی تہی کہ کسی سے اُسکی شادی کرادو۔ چنانچہ ایک عمر اسکی اسی مین گذری کہ جس کسی نے اُسے یہہ کہدیا کہ فلان تعلقدار فلان زمیندار کے ساتھہ اُسکی بات ٹہرائی ہے اور ایک آدھ شخص کو سکھادیا کہ دروازہ پر آکر جس کے ساتھہ نسبت کا نام لے دیا تہا اُسکا نام لے کر یہہ پیام دے کہ دولھہ سخت مضطرب ہے اور دولھن کے حسن و جمال کے اوصاف سنکر بیقرار ہو رہا ہے اور چاہتا ہے جہان تک ممکن ہو جلد تاریخ نکاح مقرر ہو اور اُس شخص نے یہہ بہی کہہ دیا کہ نکاح کے دن اسقدر جہیز دونگا اور اپنے گہر مین گرہستی مین جو چیزین ظروف و لباس سے بیش قیمت و خوش نما ہو وہ آئی کہدیا کہ نکاح کے دن بوقت رخصت دونگا اب اسی خوشی مین تہا کہ اسنے نکاح ٹہرا دیا ہے اسلیے

[illegible]

ہو المستعان

سنہ ۱۸۹۶ع

جنتری کلان

بمعہ ناول

مطبع کوہ نور لاہور میں باہتمام منشی جگت نرائن مالک مطبع کے چھپی

قیمت مجلد ۱۱/

فہرست تعطیلات فائدہ ہائے عدالت دیوانی پنجاب بابت سنہ ۱۸۹۶ء

نام تعطیل	تاریخ	یوم	تعداد ایام تعطیل	کیفیت	نام تعطیل	تاریخ	یوم	تعداد ایام تعطیل	کیفیت
نوروز	یکم جنوری	چہارشنبہ	۱ یوم		عشرہ محرم	۱۳ جون ۲۲ صدر	شنبہ تا دوشنبہ	۱۰ یوم	
لوہڑی	۱۱ 〃	شنبہ	۱ یوم		نرجلا ایکادشی	۲۱ جون	یکشنبہ	۱ یوم	
بسنت پنچمی	۲۰ 〃	دوشنبہ	۱ یوم		بیاس پوجا	۳ جولائی	جمعہ	۱ یوم	
شب برات	۳۰ 〃	پنجشنبہ	۱ یوم		آخری چہارشنبہ	۵ اگست	چہارشنبہ	۱ یوم	
شیوراتری	۱۲ فروری	چہارشنبہ	۱ یوم		بارہ وفات	۲۲ 〃	شنبہ	۱ یوم	
ایش وڈنسڈے	۱۹ 〃	چہارشنبہ	۱ یوم		سلونون	۲۳ 〃	یکشنبہ	۱ یوم	
ہولی چاندگرہن	۲۶ فروری تا ۲۸ صدر	چہارشنبہ تا جمعہ	۳ یوم		جنم اشٹمی	۳۱ 〃	دوشنبہ	۱ یوم	
جمعۃ الوداع	۱۳ مارچ	جمعہ	۱ یوم		سومواتی اماوس	۷ ستمبر	دوشنبہ	۱ یوم	
عید الفطر	۱۶ و ۱۷ مارچ	دوشنبہ تا سہ شنبہ	۲ یوم		اننت چودش	۲۰ ستمبر	یکشنبہ	۱ یوم	
درگا اشٹمی	۲۲ مارچ	یکشنبہ	۱ یوم		دسہرہ	۱۳ اکتوبر تا ۱۶ صدر	سہ شنبہ تا جمعہ	۴ یوم	
گڈ فرائیڈے	۳ اپریل	جمعہ	۱ یوم		دیوالی	۴ و ۵ نومبر	چہارشنبہ و پنجشنبہ	۲ یوم	
بیساکھی	۱۱ اپریل	شنبہ	۱ یوم		جم دوتیا	۷ نومبر	شنبہ	۱ یوم	
سومواتی اماوس	۱۳ اپریل	دوشنبہ	۱ یوم		دیوتوتہان ایکادشی	۱۵ نومبر	یکشنبہ	۱ یوم	
میلہ بہدرکالی	۸ مئی	جمعہ	۱ یوم	خاص لاہور کیلئے	تکڑی	۲۰ نومبر	جمعہ	۱ یوم	
سالگرہ ملکہ معظمہ	۲۲ 〃	پنجشنبہ	۱ یوم		کرسمس ڈے	۲۵ دسمبر تا ۳۱ 〃	جمعہ تا پنجشنبہ	۷ یوم	
عید الضحیٰ	۲۵ 〃	دوشنبہ	۲ یوم		.	.	.	.	

تنبیہ

(۱) ہر مہینے کا آخری شنبہ بھی تعطیلوں میں شمار کیا جاتا ہے بشرطیکہ کام کی زیادتی نہو۔

(۲) - لاہور کی خاص تعطیلیں درج کیگئین۔ علی ہذا جس مقام مین کوئی خاص میلہ ہو وہ مقام خاص تعطیل لے سکتا ہے۔

(۳) - تمام عدالتہائے دیوانی ستمبر کے مہینے مین بند رہینگی مگر پہاڑی مقام مثل شملہ وغیرہ پر یہہ قاعدہ نہیں ہے۔

(۴) - عدالت چیف کورٹ پنجاب دیوانی کاروبار کے لئے ۱۵ - اگست سے ۱۵ - اکتوبر تک بند رہیگی۔

یوم	جنوری ۱۹۶۴ء	رجب ۱۳۸۳ھ	جدی ۱۳۴۲ شمسی	ماگھ ۱۳۷۱ فصلی	[illegible]	ماگھ بدی سمبت ۲۰۲۰			نچھتر			جوگ			دشمان	
						تتھی	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
چہارشنبہ	۱	۱۵	۱۱	یکم ماگھ	۱۹	ماگھ بدی	۴۴	۲۹	پنربس	۵۶	۲۹	اینیدر	۳۵	۳	۲۵	۰
پنجشنبہ	۲	۱۶	۱۲	۲	۲۰	۲	۴۰	۳۲	پکھیہ	۵۳	۵۷	بیدھرت	۲۸	۵۴	//	۱
جمعہ	۳	۱۷	۱۳	۳	۲۱	۳	۳۵	۴۵	اشلیکھا	۵۰	۳۴	بشکنبھ	۲۳	۶	//	۳
شنبہ	۴	۱۸	۱۴	۴	۲۲	۴	۳۰	۲۴	مگھا	۴۶	۵۵	پریتی	۱۴	۴۸	//	۴
یکشنبہ	۵	۱۹	۱۵	۵	۲۳	۵	۴۴	۳۴	پوروا پھاگنی	۴۲	۵۰	ایشمان	۷	۹	//	۶
دوشنبہ	۶	۲۰	۱۶	۶	۲۴	۶	۱۸	۵۰	اترا پھاگنی	۳۸	۱۴	سوبھاگ	۵۱	۲۶	//	۸
سہ شنبہ	۷	۲۱	۱۷	۷	۲۵	۷	۱۳	۰	ہست	۳۴	۴۴	اتیگنڈ	۴۳	۲۹	//	۱۰
چہارشنبہ	۸	۲۲	۱۸	۸	۲۶	۸	۷	۲۳	چترا	۳۰	۴۹	سوکرم	۳۶	۱۰	//	۱۲
پنجشنبہ	۹	۲۳	۱۹	۹	۲۷	۹ ۱۰	۲ ۵۷	۱ ۵۱	سواتی	۲۷	۴۲	دھرت	۲۹	۶	//	۱۳
جمعہ	۱۰	۲۴	۲۰	۱۰	۲۸	۱۱	۵۳	۵۱	بشاکھا	۲۵	۰	شول	۲۳	۳۸	//	۱۵
شنبہ	۱۱	۲۵	۲۱	۱۱	۲۹	۱۲	۵۱	۴	انرادھا	۲۳	۱۸	گنڈہ	۱۶	۵۰	//	۱۶
یکشنبہ	۱۲	۲۶	۲۲	۱۲	یکم ماگھ	۱۳	۴۹	۵۸	جیشٹا	۲۳	۳۶	بردھ	۱۱	۵۱	//	۱۸
دوشنبہ	۱۳	۲۷	۲۳	۱۳	۲	۱۴	۴۸	۵۲	مولا	۲۳	۷	دھروہ	۷	۴۶	//	۲۰
سہ شنبہ	۱۴	۲۸	۲۴	۱۴	۳	اماوس	۴۹	۳۰	پوربا کھاڑ	۲۴	۵۰	بیاگھات	۴	۴۰	//	۲۲
چہارشنبہ	۱۵	۲۹	۲۵	۱۵	۴	پڑوا ماگھ سدی	۵۱	۵۵	اترا کھاڑ	۲۷	۵۲	ہرکھن	۳	۳۴	//	۲۴
پنجشنبہ	۱۶	۳۰	۲۶	۱۶	۵	۲	۵۵	۱۴	سرون	۳۲	۱	بجر	۱	۲۷	//	۲۶
جمعہ	۱۷	یکم شعبان	۲۷	۱۷	۶	۳	۵۹	۵۳	دھنشٹا	۳۷	۱۴	سدھ	۱	۱۴	//	۲۸
شنبہ	۱۸	۲	۲۸	۱۸	۷	۴	۶۰	۰	ستبھکھا	۴۳	۱۷	بیتی پات	۱	۴۹	//	۳۱
یکشنبہ	۱۹	۳	۲۹	۱۹	۸	۴	۴	۳۹	پوربابھادر	۴۹	۵۴	وریان	۲	۵۳	//	۳۴
دوشنبہ	۲۰	۴	۳۰	۲۰	۹	۵	۱۰	۵	اترابھادر	۵۶	۱۷	پرگھہ	۴	۱۴	//	۳۷
سہ شنبہ	۲۱	۵	یکم دلو	۲۱	۱۰	۶	۱۵	۲۶	ریوتی	۶۰	۰	شیو	۵	۳۴	//	۴۰
چہارشنبہ	۲۲	۶	۲	۲۲	۱۱	۷	۱۰	۱۵	ریوتی	۲	۲۷	سدھ	۶	۳۴	//	۴۳
پنجشنبہ	۲۳	۷	۳	۲۳	۱۲	۸	۲۴	۱۷	اشونی	۷	۵۵	سادھ	۷	۱	//	[illegible]
جمعہ	۲۴	۸	۴	۲۴	۱۳	۹	۲۶	۸	بھرنی	۱۳	۲۲	شبھ	۶	۳۶	//	[illegible]
شنبہ	۲۵	۹	۵	۲۵	۱۴	۱۰	۲۸	۵۲	کرتکا	۱۵	۴۰	شکل	۵	۳۴	//	[illegible]
یکشنبہ	۲۶	۱۰	۶	۲۶	۱۵	۱۱	۲۵	۱۳	روہنی	۱۷	۴۳	برہم	۳	۸	//	[illegible]
دوشنبہ	۲۷	۱۱	۷	۲۷	۱۶	۱۲	۲۸	۲۱	مرگشر	۱۸	۳۱	بیدھرت	۵۵	۴۰	۲۶	
سہ شنبہ	۲۸	۱۲	۸	۲۸	۱۷	۱۳	۲۶	۱۴	آردرا	۱۸	۵	بشکنبھ	۵۰	۳۱	//	
چہارشنبہ	۲۹	۱۳	۹	۲۹	۱۸	۱۴	۲۳	۲	پنربس	۱۷	۳۱	پریتی	۴۴	۳۶	//	
پنجشنبہ	۳۰	۱۴	۱۰	۳۰	۱۹	پورنماشی	۱۹	۰	پکھیہ	۱۴	۱۹	ایشمان	۳۷	۵۹	//	
جمعہ	۳۱	۱۵	۱۱	یکم پھاگن	۲۰	پڑوا پھاگن بدی	۱۴	۱۰	اشلیکھا	۱۰	۱۲	سوبھاگ	۳۰	۵۰	//	

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	بھدرا	گھڑی	پل	
۱	کرک	۱۴	۴۵	۔	۔	۔	انتراکھاڑا ۲ چرنہن بدھ مکر ہن آیا ۱۴-۲۴
۲	۔	۔	۔	۔	۔	۔	پورباکھاڑا ۳ چرنہن سورج ۳۱-۸
۳	سنگھ	۵۰	۴۳	ابرنت یادنت	۸ ۳۵	۹ ۴۵	برت گنیش چوتھ
۴	۔	۔	۔	۔	۔	۔	جیشٹھا ۳ چرن ہن منگل ۱۹-۵۹
۵	کنیا	۵۶	۴۸	۔	۔	۔	انتراکھاڑا ۴ چرنہن بدھ ۲۷-۴۲-۵
۶	۔	۔	۔	ابرنت یادنت	۸ ۴۵	۵۰ ۵۵	پورباکھاڑا ۴ چرنہن سورج ۵۶-۲۳
۷	۔	۔	۔	۔	۔	۔	شروان ۱ چرنہن بدھ ۵۸-۵۱ - منبترا ۴ چرنہن شکر ۵۲ گھ
۸	تلا	۲	۴۲	۔	۔	۔	۔
۹	۔	۔	۔	ابرنت یادنت	۲۹ ۵۱	۵۵ ۳۹	انتراکھاڑا ۱ چرنہن سورج ۲۴-۳۹ جیشٹھا ۴ چرنہن منگل ۱۶-۱۴
۱۰	برچیک	۱۰	۳۸	۔	۔	۔	برت ہت تلا ایکادشی
۱۱	۔	۔	۔	۔	۔	۔	جیشٹھا ۱ چرنہن شکر ۵۹-۴۴
۱۲	دھن	۲۲	۳۶	ابرنت	۴۹	۵۸	انتراکھاڑا ۲ چرنہن سنکرانت مکر کی سورج ۵۵ گھ مہورت ۳۰
۱۳	۔	۔	۔	یادنت	۱۹	۲۵	ہن دوپہر بعد
۱۴	مکر	۴۰	۴۵	۔	۔	۔	مولا ۱ چرنہن منگل دھن ہن آیا ۱۳-۲۲ مولا اماوس
۱۵	۔	۔	۔	۔	۔	۔	شروان ۴ چرنہن بدھ ۳۵-۵۲ بساکھا ۳ چرنہن سنیچر ۵۹-۵۸
۱۶	۔	۔	۔	۔	۔	۔	انتراکھاڑا ۳ چرنہن سورج ۳۱-۱۰
۱۷	کمبھ	۵	۱۳	۔	۔	۔	پکھہ ۴ چرنہن شکر دکری ہوا ۲۷-۳۳ - تہوار شب برات تعطیل ایک یوم
۱۸	۔	۔	۔	ابرنت	۳۲	۱۶	دھنشٹا ۱ چرنہن بدھ ۴۸-۲۰-۵
۱۹	مین	۳۳	۸	یادنت	۴	۳۹	انتراکھاڑا ۴ چرنہن سورج ۲۶-۳۱ جیشٹھا ۴ چرنہن شکر ۲۴-۴۴ ساہا اترابھادرپد
	۔	۔	۔	۔	۔	۔	نت بکھا ۲ چرنہن راہو - نکھا ۱ چرنہن کیت ۵۷-۵۰ تہوار بسنت پنچمی کا اترابھا مدد پر تعطیل ایک یوم
	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
	میکھ	۔	۔	ابرنت یادنت	۲۰ ۵۲	۱۵ ۱۶	شروان ۱ چرنہن سورج ۴۱-۲۸ مولا ۱ چرنہن شکر دھن مین ۵۹-۵۵ اچلا سپتمی ورتھ سپتمی
	۔	۔	۔	۔	۔	۔	مولا ۳ چرنہن منگل ۴۰-۱۰
	برکھب	۲۸	۱۱	۔	۔	۔	۔
	۔	۔	۔	ابرنت	۵۹	۲	شروان ۲ چرنہن سورج ۵۸-۴۷ ساہا روہنی کا
	متھن	۴۸	۷	یادنت	۲۹	۲۷	برت موہنی ایکادشی
	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
	کرک	۲	۱۴	۔	۔	۔	مولا ۴ چرنہن منگل ۱۹-۱۳ دھنشٹا ۲ چرنہن بدھ دکری ہوا ۱۳-۶
	۔	۔	۔	ابرنت یادنت	۲۳ ۵۱	۲ ۱	شروان ۳ چرنہن سورج ۱۴-۵۸
	۔	۔	۔	۔	۔	۔	امرت سرگوپٹی کا میلہ
	سنگھ	۱۱	۳۲	۔	۔	۔	ساہا گھا کا

ایام	فروری ۱۸۹۶ء	شعبان ۱۳۱۳ھ	دوماہ ۱۲۶۵ سال یزدجردی	پھاگن سمت ۱۳۰۳ فصلی	ماگھ ۱۸۱۷ شاکا	سمت ۱۹۵۲ پھاگن بدی			نچھتر			جوگ			بھدرا	
						تتھ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
شنبہ	۱	۱۶	۱۲	۲	۲۱	۲	۸	۴۹	مگھا	۷	۳۵	سوبھن	۲۳	۱۸	۲۶	۲۵
یکشنبہ	۲	۱۷	۱۳	۳	۲۲	۳ ۴	۳ ۵۷	۴ ۹	پھاگنی پوروا	۳	۳۱	اتیگنڈہ	۱۵	۳۲	〃	۳۴
دوشنبہ	۳	۱۸	۱۴	۴	۲۳	۵	۵۱	۱۷	ہست	۵۵	۱۴	سوکرم	۷	۳۶	〃	۳۵
سہ شنبہ	۴	۱۹	۱۵	۵	۲۴	۶	۴۵	۴۲	چترا	۵۱	۲۲	دہرت	۵۲	۱۴	〃	۴۰
چہارشنبہ	۵	۲۰	۱۶	۶	۲۵	۷	۴۰	۳۰	سواتی	۴۷	۵۹	گنڈہ	۴۵	۰	〃	۴۴
پنجشنبہ	۶	۲۱	۱۷	۷	۲۶	۸	۳۵	۵۷	بساکھا	۴۵	۱۵	بردہ	۳۸	۱۸	〃	۴۸
جمعہ	۷	۲۲	۱۸	۸	۲۷	۹	۳۲	۱۶	انرادھا	۴۳	۲۶	دہرو	۳۲	۱۶	〃	۵۲
شنبہ	۸	۲۳	۱۹	۹	۲۸	۱۰	۲۹	۳۳	جیشٹا	۴۲	۲۹	بیاگھات	۲۷	۳	〃	۵۶
یکشنبہ	۹	۲۴	۲۰	۱۰	۲۹	۱۱	۲۷	۵۵	مولا	۴۲	۴۳	ہرکھن	۲۲	۳۸	۲۷	۰
دوشنبہ	۱۰	۲۵	۲۱	۱۱	۳۰	۱۲	۲۷	۳۱	پورباکھاڑا	۴۴	۱۰	بجر	۱۹	۱۰	〃	۴
سہ شنبہ	۱۱	۲۶	۲۲	۱۲	یکم پھاگن	۱۳	۲۸	۲۶	اتراکھاڑا	۴۶	۵۴	سدھ	۱۶	۴۸	〃	۸
چہارشنبہ	۱۲	۲۷	۲۳	۱۳	۲	۱۴	۳۰	۴۴	شرون	۵۰	۵۱	بیتی پات	۱۵	۳۰	〃	۱۲
پنجشنبہ	۱۳	۲۸	۲۴	۱۴	۳	اماوس	۳۴	۶	دہنشٹا	۵۵	۵۳	دریان	۱۴	۵۸	〃	۱۶
جمعہ	۱۴	۲۹	۲۵	۱۵	۴	پھاگن سدی	۳۸	۳۱	شت بھکھا	۶۰	۰	پرگھہ	۱۵	۲۳	〃	۲۰
شنبہ	۱۵	۳۰	۲۶	۱۶	۵	۲	۴۳	۳۷	شت بھکھا	۱	۴۶	شیو	۱۶	۲۲	〃	۲۴
یکشنبہ	۱۶	یکم رمضان	۲۷	۱۷	۶	۳	۴۹	۱	پوربا بھادرپد	۸	۱۲	سدھ	۱۷	۴۳	〃	۲۸
دوشنبہ	۱۷	۲	۲۸	۱۸	۷	۴	۵۴	۱۶	اترا بھادرپد	۱۴	۴۹	سادہ	۱۹	۱۱	〃	۳۲
سہ شنبہ	۱۸	۳	۲۹	۱۹	۸	۵	۵۸	۵۸	ریوتی	۲۱	۵	شبھ	۲۰	۲۲	〃	۳۶
چہارشنبہ	۱۹	۴	۳۰	۲۰	۹	۶	۶۰	۰	اشنی	۲۶	۴۴	شکل	۲۱	۳	〃	۴۰
پنجشنبہ	۲۰	۵	یکم حوت	۲۱	۱۰	۶	۲	۵۲	بھرنی	۳۱	۲۵	برہم	۲۱	۱	〃	۴۴
جمعہ	۲۱	۶	۲	۲۲	۱۱	۷	۵	۳۶	کرتکا	۳۵	۳	ایندر	۲۰	۷	〃	۴۸
شنبہ	۲۲	۷	۳	۲۳	۱۲	۸	۷	۱۱	روہنی	۳۷	۲۳	بیدہرت	۱۸	۱۴	〃	۵۲
یکشنبہ	۲۳	۸	۴	۲۴	۱۳	۹	۷	۲۳	مرگشرا	۳۸	۲۵	بیشکنبہ	۱۵	۲۱	〃	۵۶
دوشنبہ	۲۴	۹	۵	۲۵	۱۴	۱۰	۶	۲۲	آردرا	۳۸	۱۷	بریتی	۱۱	۲۸	〃	۰
سہ شنبہ	۲۵	۱۰	۶	۲۶	۱۵	۱۱	۴	۶	پنربس	۳۸	۱۰	ایشمان	۶	۳۱	〃	۴
چہارشنبہ	۲۶	۱۱	۷	۲۷	۱۶	۱۲ ۱۳	۵۶	۴۸ ۳۸	پکھ	۳۴	۵۸	سوبھاگیہ	۱	۱	〃	۸
پنجشنبہ	۲۷	۱۲	۸	۲۸	۱۷	۱۴	۵۱	۴۲	اشلیکھا	۳۲	۰	اتیگنڈہ	۴۴	۴۶	〃	۱۲
جمعہ	۲۸	۱۳	۹	۲۹	۱۸	پندرہ	۴۶	۱۸	مگھا	۲۸	۲۷	سوکرم	۴۰	۲۱	〃	۱۶
شنبہ	۲۹	۱۴	۱۰	یکم چیت	۱۹	چیت بدی	۴۰	۳۰	پوربا پھاگنی	۲۴	۳۰	دہرت	۳۲	۴۱	〃	۲۱

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	۰	۰	۰	اپرنت	۳۵	۲۶	شرون ۴ چرنین سورج ۳۱-۳۳ پورباکھاڑا ۱ چرنین منگل ۱۸-۳۵ دہنشٹا ۱ چرنین بدھ وکری ہوا ۴-۴۵
۲	کنیا	۱۸	۶	یادت	۳	۴	برت گنیش چوتہہ- ساہا اترا پھالگنی لگن
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پورباکھاڑا ۱ چرنین شکر ۴۶ پل ساہا ہست
۴	تلا	۲۳	۱۸	اپرنت	۴۵	۴۲	دہنشٹا ۱ چرنین سورج ۴۸-۲
۵	۰	۰	۰	یادت	۱۴	۶	پورباکھاڑا ۲ چرنین شکر ۵۶-۳۵
۶	برچیک	۳۰	۵۶	۰	۰	۰	پورباکھاڑا ۲ چرنین منگل ۳۲-۴ شرون ۴ چرنین بدھ بکری ہوا ۱۷-۳۰
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ساہا انرادہا کا
۸	دھن	۴۲	۲۹	۰	۰	۰	دہنشٹا ۲ چرنین سورج ۵-۱۳ پورباکھاڑا ۳ چرنین شکر ۴۰-۳۹
۹	۰	۰	۰	۰	-	۰	برت بجیا ایکادشی ساہا مولا
۱۰	مکر	۵۹	۵۱	۰	۰	۰	
۱۱	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۲۸ ۵۹	۲۶ ۲۵	دہنشٹا ۳ چرنین شکر انت سورج کنبہ میں ۲۲-۱۴ مہورت ۵۴ بین ۶-۴۲ اپرنت
۱۲	کنبہ	۲۳	۲۲	۰	۰	۰	برت شب چودس تعطیل ایک یوم
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	-
۱۴	۰	۰	-	۰	۰	۰	دہنشٹا ۴ چرنین سورج ۴۰-۱۷-۱ اترا کہاڑا ۱ چرنین شکر ۱۸-۱ پل
۱۵	مین	۴۸	۳۶	۰	۰	۰	پورباکھاڑا ۴ چرنین منگل ۴۰-۰-۴
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بکہہ ۳ چرنین برہسپت وکری ہوا ۱۵-۳۰ پوربہ میں بدھ طلوع ہوا ۴۵-۲۵
۱۷	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۲۱ ۵۴	۳۸ ۱۶	شت بکہا ۱ چرنین سورج ۵۸-۱۸
۱۸	میکھ	۲۱	۵	۰	۰	۰	شرون ۱ چرنین بدھ وکری ہوا ۸-۲۵ ساہا ریوتی کا
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	-
۲۰	برکھبہ	۴۷	۲۰	۰	۰	۰	اترا کہاڑا ۱ چرنین منگل ۱۴-۰۰-۵
۲۱	۰	-	۰	اپرنت یادت	۵ ۳۹	۳ ۴۳	شت بکہ ۲ چرنین سورج ۱۶-۱۷ شرون ۱ چرنین بدھ مارگی ہوا ۱-۴۱-۴۹ ہولی ہے
۲۲	۰	۰	۰	۰	-	۰	اترا کہاڑا ۴ چرنین شکر ۱۷-۲۷
۲۳	متھن	۷	۵۴	۰	۰	۰	-
۲۴	۰	۰	۰	اپرنت	۳۵	۱۶	شت بکہا ۳ چرنین سورج ۳۵-۲-۴۲
۲۵	کرک	۲۲	۲۰	یادت	۴	۶	شرون ۱ چرنین شکر ۳-۵۹ ببرت ایکادشی
۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	-	تیوہار ساورتلا
۲۷	سنگھ	۳۲	۰	اپرنت	۵۱	۴۲	شت بکہا ۴ چرنین سورج ۵۴-۸
۲۸	۰	۰	-	یادت	۱۹	۰	شرون ۴ چرنین بدھ ۵۵-۲۵ ہولی پوجن پورنماشی
۲۹	کنیا	۳۸	۲۸	۰	-	۰	-

یوم	مارچ سنہ ۱۸۹۶ء	رمضان سنہ ۱۳۱۳ھ	حوت سنہ ۱۸۱۷ ساکھا نوروز	چیت سمت ۱۳۰۳ فصلی	پھاگن سمت ۱۹۵۲ سنکرانت	چیت بدی سمت ۱۹۵۲			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
یکشنبہ	۱	۱۵	۱۱	۲	۲۰	۲	۳۴	۳۳	اترا پھاگنی	۲۰	۲۲	شول	۲۴	۵۰	۲۸	۲۶
دوشنبہ	۲	۱۶	۱۲	۳	۲۱	۳	۲۸	۳۸	ہست	۱۶	۱۵	گنڈہ	۱۷	۴	″	۳۱
سہ شنبہ	۳	۱۷	۱۳	۴	۲۲	۴	۲۳	۰	چترا	۱۲	۱۸	بردھ	۹	۲۷	″	۳۶
چہارشنبہ	۴	۱۸	۱۴	۵	۲۳	۵	۱۷	۴۷	سواتی	۸	۴۹	دہرو	۲	۸	″	۴۱
پنجشنبہ	۵	۱۹	۱۵	۶	۲۴	۶	۱۳	۱۸	بساکھا	۵	۵۸	ہرکھن	۴۹	۴۷	″	۴۷
جمعہ	۶	۲۰	۱۶	۷	۲۵	۷	۹	۳۴	انرادھا	۳	۵۶	بجر	۴۳	۱۴	″	۵۲
شنبہ	۷	۲۱	۱۷	۸	۲۶	۸	۶	۵۱	جیشٹا	۲	۴۷	سدہ	۳۹	۴	″	۵۸
یکشنبہ	۸	۲۲	۱۸	۹	۲۷	۹	۵	۱۴	مولا	۲	۴۶	بتی پات	۳۵	۲۸	۲۹	۲
دوشنبہ	۹	۲۳	۱۹	۱۰	۲۸	۱۰	۴	۵۲	پورباکھاڑا	۳	۵۵	دریان	۳۲	۵۲	″	۹
سہ شنبہ	۱۰	۲۴	۲۰	۱۱	۲۹	۱۱	۵	۴۹	اتراکھاڑا	۶	۲۳	پرگھ	۳۱	۲۰	″	۱۵
چہارشنبہ	۱۱	۲۵	۲۱	۱۲	۳۰	۱۲	۵	۶	سرون	۱۰	۶	سیو	۳۰	۳۹	″	۲۰
پنجشنبہ	۱۲	۲۶	۲۲	۱۳	یکم چیت	۱۳	۱۱	۲۹	دھنشٹا	۱۴	۵۴	سدہ	۳۰	۵۳	″	۲۶
جمعہ	۱۳	۲۷	۲۳	۱۴	۲	۱۴	۱۵	۵۳	ست بھکا	۲۰	۳۸	سادہ	۳۱	۴۷	″	۳۲
شنبہ	۱۴	۲۸	۲۴	۱۵	۳	اماوس	۲۰	۵۶	پوربا بھادرپد	۲۶	۵۹	شبھ	۳۳	۸	″	۳۸
یکشنبہ	۱۵	۲۹	۲۵	۱۶	۴	چیت سدی ۱	۲۶	۱۸	اترا بھادرپد	۳۳	۱۹	شکل	۳۳	۴۸	″	۴۰
دوشنبہ	۱۶	۳۰	۲۶	۱۷	۵	۲	۳۱	۳۱	ریوتی	۳۹	۴۴	برہم	۳۵	۳	″	۴۵
سہ شنبہ	۱۷	یکم شوال	۲۷	۱۸	۶	۳	۳۶	۵	اشونی	۴۵	۲۹	اینڈر	۳۶	۰	″	۵۰
چہارشنبہ	۱۸	۲	۲۸	۱۹	۷	۴	۳۹	۵۱	بھرنی	۵۰	۲۸	بیدہرت	۳۶	۱۵	″	۵۵
پنجشنبہ	۱۹	۳	۲۹	۲۰	۸	۵	۴۲	۲۶	کرتکا	۵۴	۱۹	بشکنبھ	۳۵	۳۸	۳۰	۰
جمعہ	۲۰	۴	یکم حمل	۲۱	۹	۶	۴۳	۵۱	روہنی	۵۶	۵۹	پریتی	۳۴	۸	″	۶
شنبہ	۲۱	۵	۲	۲۲	۱۰	۷	۴۳	۵۴	مرگسرا	۵۸	۱۸	آیکھمان	۳۱	۶	″	۱۱
یکشنبہ	۲۲	۶	۳	۲۳	۱۱	۸	۴۲	۴۵	آردرا	۵۸	۲۷	سوبھاگ	۲۸	۵	″	۱۷
دوشنبہ	۲۳	۷	۴	۲۴	۱۲	۹	۴۰	۲۰	پنربس	۵۷	۲۵	سوبھن	۲۳	۲۴	″	۲۲
سہ شنبہ	۲۴	۸	۵	۲۵	۱۳	۱۰	۳۶	۵۴	پکھیہ	۵۵	۳۲	اتیگنڈہ	۱۸	۱۳	″	۲۸
چہارشنبہ	۲۵	۹	۶	۲۶	۱۴	۱۱	۳۲	۳۵	اشلیکھا	۵۲	۴۶	سوکرم	۱۲	۱۰	″	۳۳
پنجشنبہ	۲۶	۱۰	۷	۲۷	۱۵	۱۲	۲۷	۳۷	مگھا	۴۹	۱۸	دہرت	۵	۲۷	″	۳۸
جمعہ	۲۷	۱۱	۸	۲۸	۱۶	۱۳	۲۲	۴	پوربا پھاگنی	۴۵	۴۶	گنڈہ	۵۰	۳۹	″	۴۳
شنبہ	۲۸	۱۲	۹	۲۹	۱۷	۱۴	۱۶	۱۹	اترا پھاگنی	۴۱	۲۱	بردھ	۴۲	۵۶	″	۴۷
یکشنبہ	۲۹	۱۳	۱۰	۳۰	۱۸	پورنماشی	۱۰	۱۳	ہست	۳۷	۱۲	دہرو	۳۵	۹	″	۵۱
دوشنبہ	۳۰	۱۴	۱۱	یکم بیساکھ	۱۹	بیساکھ بدی ۱	۴ ۵۸	۱۵ ۲۵	چترا	۳۳	۰	بیاگھات	۲۷	۳۰	″	۵۵
سہ شنبہ	۳۱	۱۵	۱۲	۲	۲۰	۳	۵۳	۲۱	سواتی	۲۹	۳۵	ہرکھن	۲۰	۱۰	″	۵۹

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	[illegible]	گھڑی	پل	[illegible]	گھڑی	پل	
۱	۸	۰	۰	۰	۰	۰	
۲	تلا	۴۴	۱۶	ابرنت یاوت	۱ ۲۸	۳۵ ۳۸	پوربا بہادرپد ۱ چرن مین سورج ۱۳-۷ برت گنیش چوتھ
۳	۰	۰	۰	۲	۰	۰	دہنشٹا ۱ چرن مین بدہ ۲۶-۳۰ شرون ۴ چرن مین شکر ۰-۲۰
۴	برچھک	۵۱	۱۴	۰	۰	۰	اترا کہاڑا ۴ چرن مین منگل ۴۴-۲
۵	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۱۳ ۲۴	۱۸ ۲۶	پوربا بہادرپد ۲ چرن مین سورج ۳۲-۴۴
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دہنشٹا ۱ چرن مین شکر ۴۴-۳۰ برت سلا ہو سپتی
۷	دہن	۲	۷۴	۰	۰	۰	۰
۸	۰	۰	۰	ابرنت	۳۵	۳	پوربا بہادرپد ۳ چرن مین سورج ۵۲-۳ دہنشٹا ۳ چرن مین بدہ کنبہ مین آیا ۴۷-۳۰
۹	مکر	۱۹	۲۲	یاوت	۴	۵۲	شرون ۱ چرن مین منگل ۸-۱۲
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	برت پاپان کشا ایکادشی
۱۱	کنبہ	۴۴	۳۰	۰	۰	۰	دہنشٹا ۴ چرن مین بدہ ۶-۳۰
۱۲	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۱ ۳۴	۲۹ ۱۴	پوربا بہادرپد ۴ چرن مین سنکرنت سورج مین ہوا ۱۲-۴ ہنوز ۵ اپن ۱۲-۴۱ ابرنت دہنشٹا ۴ چرن مین شکر کنبہ مین آیا ۵۹
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شت بکہا ۱ چرن مین بدہ ۲۴-۳ نیوہار چیتر چودس تعطیل اکیوم
۱۴	مین	۱۰	۴۲	۰	۰	۰	دہنشٹا ۴ چرن مین شکر ۵۶-۴۸ -
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا بہادرپد ۱ چرن مین سورج ۳۴-۵۶ شت بکہا ۲ چرن مین بدہ ۳۵-۲۹ نوراتر سے شروع
۱۶	میکہ	۳۹	۴۳	۰	۰	۰	۰
۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شت بکہا ۲ چرن مین بدہ ۴۲-۵۷ شت بکہا ۱ چرن مین شکر ۳۷-۲۳
۱۸	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۷ ۳۹	۵۸ ۵۱	اترا بہادرپد ۴ چرن مین سورج ۵۴-۲۴
۱۹	برکہ	۵	۲۸	۰	۰	۰	شت بکہا ۴ چرن مین بدہ ۴۲-۵۷ برت سورستی پنچمی
۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شت بکہا ۲ چرن مین شکر ۱۹-۳۲
۲۱	متہن	۲۷	۳۸	ابرنت	۲۴	۵۴	پوربا بہادرپد ۱ چرن مین بدہ ۴۴-۳۰ اسباکہا ۲ چرن مین سنیچر وکری ہوا ۱۷-۵۰ ابد پور مین غروب ہوا ۱-۴۱-۱۱
۲۲	۰	۰	۰	یاوت	۱۳	۱۹	اترا بہادرپد ۳ چرن مین سورج ۱۵-۴ شرون ۴ چرن مین منگل ۴۴-۲۹ برت درگا اشٹمی
۲۳	کرک	۲۴	۱۴	۰	۰	۰	پوربا بہادرپد ۲ چرن مین بدہ ۳۰-۱۸ شت بکہا ۳ چرن مین شکر ۲-۳۲ برت رام نومی
۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۵	سنگہ	۵۲	۴۶	ابرنت یاوت	۴ ۳۲	۴۴ ۳۵	پوربا بہادرپد ۳ چرن مین بدہ ۲۳-۳۰ شت بکہا ۴ چرن مین شکر ۴۴-۲۴ برت کامدا ایکادشی
۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دہنشٹا ۱ چرن مین منگل ۵۸-۵
۲۷	کنیا	۵۶	۴۰	۰	۰	۰	پوربا بہادرپد ۴ چرن مین بدہ مین مین آیا ۱۷ گہڑی
۲۸	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۱۶ ۴۴	۱۹ ۱۶	پوربا بہادرپد ۱ چرن مین شکر ۲۶-۵۱
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ریوتی ۱ چرن مین سورج ۱۴-۱ اترا بہادرپد ۱ چرن مین بدہ ۶-۵ برت نواس پورنماشی
۳۰	تلا	۵	۱۱	۰	۰	۰	اترا بہادرپد ۲ چرن مین بدہ ۵۵-۱۰
۳۱	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۳۵ ۵۳	۵۸ ۵۱	دہنشٹا ۲ چرن مین منگل ۱۳-۵ پوربا بہادرپد ۲ شکر ۹ گہڑی

یوم	انگریزی اپریل ۱۸۹۶ء	شوال ۱۳۱۳ھ	حمل ۱۸۱۸ سالباہن	بیساکھ ۱۳۰۳ فصلی	چیت ۱۹۵۳ بکرمی	بیساکھ بدی سمبت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
چہارشنبہ	۱	۱۶	۱۳	۳	۲۱	۴	۴۸	۴۶	بساکھا	۲۶	۵۰	بجر	۱۳	۱۵	۲۱	۳
پنجشنبہ	۲	۱۷	۱۴	۴	۲۲	۵	۴۴	۵۹	انرادھا	۲۴	۲۶	سدہ	۶	۴۴	//	۷
جمعہ	۳	۱۸	۱۵	۵	۲۳	۶	۴۲	۱۴	جیشٹھا	۲۳	۳	بتی پات	۱	۲۵	//	۱۱
شنبہ	۴	۱۹	۱۶	۶	۲۴	۷	۴۰	۳۷	مولا	۲۲	۴۴	پرگھہ	۵۲	۵۰	//	۱۶
یکشنبہ	۵	۲۰	۱۷	۷	۲۵	۸	۴۰	۱۱	پورباکھاڑ	۲۳	۳۹	شو	۵۰	۰	//	۲۰
دوشنبہ	۶	۲۱	۱۸	۸	۲۶	۹	۴۱	۶	اتراکھاڑ	۲۵	۴۸	سدہ	۴۸	۱۳	//	۲۵
سہ شنبہ	۷	۲۲	۱۹	۹	۲۷	۱۰	۴۳	۲۱	شرون	۲۹	۱۶	سادہ	۴۷	۱۳	//	۳۱
چہارشنبہ	۸	۲۳	۲۰	۱۰	۲۸	۱۱	۴۶	۴۰	دھنشٹھا	۳۳	۵۰	شبھ	۴۷	۲۶	//	۳۶
پنجشنبہ	۹	۲۴	۲۱	۱۱	۲۹	۱۲	۵۰	۵۹	ستبھکھا	۳۹	۲۶	شکل	۴۸	۱۴	//	۴۱
جمعہ	۱۰	۲۵	۲۲	۱۲	۳۰	۱۳	۵۵	۵۶	پوربا بھادرپد	۴۵	۳۹	برہم	۴۹	۳۱	//	۴۶
شنبہ	۱۱	۲۶	۲۳	۱۳	یکم بیساکھ	۱۴	۶۰	۰	اترابھادرپد	۵۲	۱۶	ایندر	۵۱	۳۸	//	۵۲
یکشنبہ	۱۲	۲۷	۲۴	۱۴	۲	۱۴	۱	۱۱	ریوتی	۵۸	۴۷	بیدھرت	۵۲	۳۸	//	۵۸
دوشنبہ	۱۳	۲۸	۲۵	۱۵	۳	اماوس	۶	۱۷	اشونی	۶۰	۰	بسکنبھ	۵۴	۱۵	۳۲	۵
سہ شنبہ	۱۴	۲۹	۲۶	۱۶	۴	یکم بیساکھ سدی	۱۰	۴۶	اشونی	۴	۴۳	پریتی	۵۴	۲۰	//	۹
چہارشنبہ	۱۵	یکم ذیقعدہ	۲۷	۱۷	۵	۲	۱۴	۲۶	بھرنی	۹	۵۶	آیشمان	۵۴	۱	//	۱۰
پنجشنبہ	۱۶	۲	۲۸	۱۸	۶	۳	۱۵	۸	کرتکا	۱۳	۵۸	سوبھاگ	۵۲	۵۲	//	۱۷
جمعہ	۱۷	۳	۲۹	۱۹	۷	۴	۱۸	۱۴	روہنی	۱۶	۵۴	شوبھن	۵۰	۳۹	//	۲۰
شنبہ	۱۸	۴	۳۰	۲۰	۸	۵	۱۸	۱۲	مرگشرا	۱۸	۳۳	اتیگنڈہ	۴۷	۲۷	//	۲۵
یکشنبہ	۱۹	۵	۳۱	۲۱	۹	۶	۱۶	۵۸	آردرا	۱۸	۵۸	سوکرم	۴۳	۱۵	//	۲۹
دوشنبہ	۲۰	۶	یکم ثور	۲۲	۱۰	۷	۱۴	۲۹	پنربس	۱۸	۱۲	دھرت	۳۸	۱۱	//	۳۳
سہ شنبہ	۲۱	۷	۲	۲۳	۱۱	۸	۱۰	۵۸	پکھ	۱۸	۵۵	شول	۳۲	۲۱	//	۲۷
چہارشنبہ	۲۲	۸	۳	۲۴	۱۲	۹	۶	۳۶	اسلیکھا	۱۳	۴۹	گنڈہ	۲۵	۵۱	//	۴۲
پنجشنبہ	۲۳	۹	۴	۲۵	۱۳	۲ ۱۱	۱ ۵۵	۳۱ ۵۴	مگھا	۱۰	۳۵	بردہ	۱۸	۴۷	//	۴۷
جمعہ	۲۴	۱۰	۵	۲۶	۱۴	۱۲	۴۹	۵۹	پوربا پھاگن	۶	۴۵	دھرو	۱۱	۲۲	//	۵۱
شنبہ	۲۵	۱۱	۶	۲۷	۱۵	۱۳	۴۳	۵۴	اترا پھاگن	۲	۴۲	بیاگھات	۳	۴۶	//	۵۶
یکشنبہ	۲۶	۱۲	۷	۲۸	۱۶	۱۴	۳۷	۵۱	چترا	۵۴	۳۱	بجر	۴۸	۲۷	۳۳	۰
دوشنبہ	۲۷	۱۳	۸	۲۹	۱۷	پورنماشی	۳۲	۳	سوانت	۵۰	۴۷	سدہ	۴۱	۸	//	۵
سہ شنبہ	۲۸	۱۴	۹	یکم جیٹھ	۱۸	جیٹھ بدی اول	۲۶	۴۵	بساکھا	۴۷	۳۹	بتی پات	۳۴	۷	//	۹
چہارشنبہ	۲۹	۱۵	۱۰	۲	۱۹	۲	۲۲	۴	انرادھا	۴۵	۱۵	وریان	۲۷	۴۵	//	۱۳
پنجشنبہ	۳۰	۱۶	۱۱	۳	۲۰	۳	۱۸	۱۴	جیشٹھا	۴۳	۳۹	پرگھہ	۲۲	۴	//	۱۷

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	بھدرا	گھڑی	پل	
۱	برچھیک	۱۲	۱	۰	۰	۰	ریوتی ۲ چرنین سورج ۲۵-۰ اترابہادرپد ۳ چرنین بدہ ۵ ۴۳-۱۵ برت گنیش چوتھ
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربابہادرپد ۳ چرنین شکر ۵۱-۹
۳	دھن	۲۳	۳	ابرنت	۲۴	۱۴	اترابہادرپد ۴ چرنین بدہ ۵ ۳۱-۲
۴	۰	۰	۰	بادت	۱۱	۲۵	ریوتی ۳ چرنین سورج ۴۷-۳۰ دہنشٹا ۳ چرنین منگل کنیہ مین آیا ۵۴-۱۰
۵	مکر	۳۹	۱۱	۰	۰	۰	بھرنی ۱ چرنین بدہ ۵ ۱۶-۴۳ پوربابہادرپد ۴ چرنین شکر مین مین آیا ۴۳-۵۷
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۷	۰	۰	۰	ابرنت بادت	۱۲ ۴۳	۴۳ ۲۱	ریوتی ۲ چرنین بدہ ۵ ۴-۴۷
۸	کنبھ	۱	۳۳	۰	۰	۰	ریوتی ۴ چرنین سورج ۱۱-۳۰ ریوتی
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دہنشٹا ۴ چرنین منگل ۲۶-۳
۱۰	مین	۲۹	۶	ابرنت	۵۵	۵۶	ریوتی ۴ چرنین بدہ ۵ ۴۰-۵۷ اترابہادرپد ۲ چرنین شکر ۵۹-۱۵
۱۱	۰	۰	۰	بادت	۲۸	۲۷	اشنی ۱ چرنین سنکرانت سورج میکھ مین ۳۵-۳۲ بھورت ۵۴ پتن ۱۲ سنجے
۱۲	میکھ	۵۸	۴۷	۰	۰	۰	اشنی ۱ چرنین بدہ میکھ مین آیا ۲۱-۳۷
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شت بکہا ۱ چرنین منگل ۳۲-۴ اترابہادرپد ۳ چرنین شکر ۴۲-۴
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشونی ۲ چرنین بدہ ۵ ۲۴-۱۹
۱۵	برکھ	۲۵	۵۶	۰	۰	۰	اشونی ۲ چرنین سورج ۳ پل
۱۶	۰	۰	۰	ابرنت	۴۶	۱۴	اشنی ۲ چرنین بدہ ۵ ۱۳-۴۲ اترابہادرپد ۴ چرنین شکر ۴۲-۱۴ اساڑھ روہنی کا برت اکھے تیج
۱۷	متھن	۴۷	۴۳	بادت	۱۸	۱۴	ساڑھ روہنی کا
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشونی ۳ چرنین سورج ۲۵-۲ شت بکہا ۲ چرنین منگل ۲۹-۷ اشنی ۴ چرنین بدہ ۲-۲۶ ساڑھ مرگشرا کا
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بھرنی ۱ چرنین بدہ ۵۳-۵۴ ریوتی ۱ چرنین شکر ۶-۲۲
۲۰	کرک	۳	۲۴	ابرنت بادت	۱۳ ۴۳	۲۹ ۴۴	۰
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشونی ۴ چرنین سورج ۵۰-۲۳ بھرنی ۲ چرنین بدہ ۵ ۲۷-۵۰ ریوتی ۲ چرنین شکر ۴۹-۴۴
۲۲	سنگھ	۱۳	۴۹	۰	۰	۰	شت بکہا ۳ چرنین منگل ۳۵-۱۰ ساڑھ بکہا کا
۲۳	۰	۰	۰	ابرنت بادت	۲۸ ۵۵	۴۲ ۵۴	بھرنی ۳ چرنین بدہ ۵ ۲۹-۶ بدہ ۵ پچہم مین طلوع ہوا ۳۵-۵۵ برت موہنی ایکادشی
۲۴	کنیا	۲۰	۴۴	۰	۰	۰	ریوتی ۳ چرنین شکر ۱۲-۵۴ ساڑھ اترابہاالگنی
۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بھرنی ۱ چرنین سورج ۱۹-۴۴ بھرنی ۴ چرنین بدہ ۵ ۱۰-۲۲ ساڑھ ہست کا
۲۶	تلا	۲۶	۳۱	ابرنت	۳۷	۵۱	شت بکہا ۴ چرنین منگل ۵۷-۳۸ کرتکا ۱ چرنین بدہ ۵ ۵۸-۴۵ ساڑھ سواتی کا برت نرسنگھ چودس
۲۷	۰	۰	۰	بادت	۴	۵۷	کرتکا ۱ چرنین برکھ کے ۱ چرنین بدہ ۵ ۵۵-۲۶ ریوتی ۴ چرنین شکر ۴۳-۲
۲۸	برچھیک	۳۳	۲۶	۰	۰	۰	بھرنی ۲ چرنین سورج ۴۳-۵ ساڑھ انرادھا کا
۲۹	۰	۰	۰	ابرنت	۵۰	۹	اشونی ۱ چرنین شکر میکھ مین آیا ۵۵-۵۶
۳۰	دھن	۴۳	۳۹	بادت	۱۸	۴	کرتکا ۳ چرنین بدہ ۱-۴۵ ساڑھ مولا کا برت گنیش چوتھ

یوم	مئی سنہ ۱۹۵۳ء	شعبان سنہ ۱۳۷۲ھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سنہ ۱۹۵۳ جیٹھ بدی			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
جمعہ	۱	۱۷	۱۲	۴	۲۱	۴	۱۵	۲۳	مولا	۴۳	۲۶	شو	۱۶	۱۱	۳۲	۲۱
شنبہ	۲	۱۸	۱۳	۵	۲۲	۵	۱۳	۴۰	پوربا کھاڑ	۴۳	۴۶	سدھ	۱۳	۱۰	〃	۲۵
یکشنبہ	۳	۱۹	۱۴	۶	۲۳	۶	۳	۱۰	اترا کھاڑ	۴۵	۱۴	سادھ	۱۰	۷	〃	۲۹
دوشنبہ	۴	۲۰	۱۵	۷	۲۴	۷	۱۳	۵۹	شروَن	۴۸	۵۱	شبھ	۸	۸	〃	۳۳
سہ شنبہ	۵	۲۱	۱۶	۸	۲۵	۸	۱۷	۷	دھنشٹھا	۵۳	۱۰	شکل	۷	۱۰	〃	۳۷
چہارشنبہ	۶	۲۲	۱۷	۹	۲۶	۹	۱۹	۲۰	شت بھکھا	۵۸	۳۱	برہم	۷	۳	〃	۴۱
پنجشنبہ	۷	۲۳	۱۸	۱۰	۲۷	۱۰	۳۳	۳۲	پوربا بھادرپد	۶۰	۰	اِندر	۷	۴۶	〃	۴۴
جمعہ	۸	۲۴	۱۹	۱۱	۲۸	۱۱	۲۸	۲۶	پوربا بھادرپد	۴	۳۶	بیدھرت	۹	۳	〃	۴۷
شنبہ	۹	۲۵	۲۰	۱۲	۲۹	۱۲	۳۲	۳۶	اترا بھادرپد	۱۱	۱۲	بسکمبھ	۱۱	۴۰	〃	۵۰
یکشنبہ	۱۰	۲۶	۲۱	۱۳	۳۰	۱۳	۳۷	۴۹	ریوتی	۱۷	۴۳	پریتی	۱۳	۱۸	〃	۵۴
دوشنبہ	۱۱	۲۷	۲۲	۱۴	۳۱	۱۴	۴۳	۳	اشونی	۱۷	۳	آیوشمان	۱۳	۱۸	〃	۵۸
سہ شنبہ	۱۲	۲۸	۲۳	۱۵	یکم جیٹھ	اماوس	۴۶	۴۰	بھرنی	۱۹	۴	سوبھاگ	۱۴	۲۳	۳۳	۲
چہارشنبہ	۱۳	۲۹	۲۴	۱۶	۲	ادھک جیٹھ [illegible]	۴۹	۲	کرتکا	۳۳	۳۱	شوبھن	۱۴	۱۹	〃	۶
پنجشنبہ	۱۴	۳۰	۲۵	۱۷	۳	۲	۵۰	۲۱	روہنی	۳۶	۴۳	اتگنڈ	۱۳	۲۶	〃	۱۰
جمعہ	۱۵	یکم رمضان	۲۶	۱۸	۴	۳	۵۰	۱۵	مرگشرا	۳۸	۳۸	سوکرم	۱۱	۳۲	〃	۱۳
شنبہ	۱۶	۲	۲۷	۱۹	۵	۴	۴۸	۵۶	آردرا	۳۹	۱۷	دھرت	۸	۳۳	〃	۱۷
یکشنبہ	۱۷	۳	۲۸	۲۰	۶	۵	۴۶	۲۴	پنربسو	۳۸	۴۵	شول	۴	۳۷	〃	۲۰
دوشنبہ	۱۸	۴	۲۹	۲۱	۷	۶	۴۲	۵۱	پکھ	۳۶	۱۰	بردھ	۵۴	۱۳	〃	۲۳
سہ شنبہ	۱۹	۵	۳۰	۲۲	۸	۷	۳۰	۳۶	اشلیکھا	۴۴	۴۷	دھرو	۴۸	۵۱	〃	۲۷
چہارشنبہ	۲۰	۶	۳۱	۲۳	۹	۸	۳۳	۱۶	مگھا	۳۱	۳۶	بیاگھات	۴۰	۵۹	〃	۳۱
پنجشنبہ	۲۱	۷	یکم جوزا	۲۴	۱۰	۹	۲۷	۳۶	پوربا پھالگنی	۳۰	۵۱	ہرکھن	۳۳	۴۰	〃	۳۳
جمعہ	۲۲	۸	۲	۲۵	۱۱	۱۰	۲۱	۳۶	اترا پھالگنی	۲۳	۵۳	بجر	۲۶	۹	〃	۳۴
شنبہ	۲۳	۹	۳	۲۶	۱۲	۱۱	۱۵	۲۸	ہست	۲۰	۴۴	سدھ	۱۸	۲۵	〃	۳۶
یکشنبہ	۲۴	۱۰	۴	۲۷	۱۳	۱۲	۹	۲۲	چترا	۱۵	۳۹	بتی پات	۱۰	۴۴	〃	۳۷
دوشنبہ	۲۵	۱۱	۵	۲۸	۱۴	۱۳ ۱۴	۳ ۵۸	۳۵ ۸	سواتی	۱۱	۵۲	وریان	۳	۳۳	〃	۳۹
سہ شنبہ	۲۶	۱۲	۶	۲۹	۱۵	پورنماشی	۵۳	۲۴	بساکھا	۸	۳۵	شیو	۵	۷	〃	۴۱
چہارشنبہ	۲۷	۱۳	۷	یکم [illegible]	۱۳	[illegible]	۴۹	۲۶	انرادھا	۵	۵۶	سدھ	۴۴	۴۹	〃	۴۳
پنجشنبہ	۲۸	۱۴	۸	۲	۱۴	۲	۴۶	۲۹	جیشٹھا	۴	۱۱	سادھ	۳۹	۳۰	〃	۴۴
جمعہ	۲۹	۱۵	۹	۳	۱۵	۳	۴۴	۳۸	مولا	۳	۲۶	شبھ	۳۵	۱۱	〃	[illegible]
شنبہ	۳۰	۱۶	۱۰	۴	۱۶	۴	۴۴	۰	پوربا کھاڑ	۳	۴۹	شکل	۳۲	۱	〃	۴۷
یکشنبہ	۳۱	۱۷	۱۱	۵	۱۷	۵	۴۴	۴۱	اترا کھاڑ	۵	۱۸	برہم	۲۹	۵۳	〃	۴۹

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	بھدرا	گھڑی	پل	
۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا بہادرپد ا چرنہین منگل ۲۹-۲۵ ساہا ہولاکا
۲	مکر	۵۶	۱۵	۰	۰	۰	بہرنی ۳ چرنہین سورج ۱۰-۴ کرتکا ۴ چرنہین بدہ ۵-۱۲ ۱-اشنی ۲ چرنہین شکر ۳۷-۴
۳	۰	۰	۰	اپرنت یادوت	۱۳ ۴۳	۱۰ ۴۳	ساہا اترا کہیاڑاکا
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	کنبھ	۲۱	۰	۰	۰	۰	بہرنی ۴ چرنہین سورج ۳۷-۲۳
۶	۰	۰	۰	اپرنت	۵۱	۲۶	۰
۷	مین	۴۸	۵	یادوت	۲۳	۳۲	۰
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بہلا بہدرکالی تعطیل ایکہوم
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کرتکا ا چرنہین سورج ۴-۴۰ ساہا اترا بہادرپد کا
۱۰	میکھ	۱۷	۴۳	اپرنت	۳۷	۴۹	روہنی ۳ چرنہین بدہ ۵-۵-۲۸
۱۱	۰	۰	۰	یادوت	۱۰	۲۶	پوربا بہادرپد ۳ چرنہین منگل ۱۷-۲۱ مکہہ ۳ چرنہین برسپت ۱۵-۳۲
۱۲	برکھ	۴۵	۱۸	۰	۰	۰	کرتکا ۲ چرنہین سنکرانت سورج برکہہ مین ۲-۳۴ مہورت ۱۴ تن ۱۶-۳۴ سے ۳۲-۲۴ تک
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بہرنی ۲ چرنہین شکر ۲۹-۲۵
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا بہادرپد ۴ چرنہین منگل مین مین آیا ۳۵-۴۹
۱۵	متھن	۷	۴۰	۰	۰	۰	مرگشرا ا چرنہین بدہ ۳۶-۱۵
۱۶	۰	۰	۰	اپرنت یادوت	۵ ۴۸	۲۹ ۵۶	کرتکا ۳ چرنہین سورج ۱-۴۳ بہرنی ۳ چرنہین شکر ۱-۴۳
	کرک	۲۳	۵۳	۰	۰	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بہرنی ۴ چرنہین شکر ۵۳-۴۳
	سنگھ	۴۳	۷۴	اپرنت	۳۸	۲۷	کرتکا ۴ چرنہین سورج ۲۹-۳۵
	۰	۰	۰	یادوت	۵	۵۲	مرگشرا ۲ چرنہین بدہ ۲۷-۵۲
	کنیا	۴۱	۵۲	۰	۰	۰	کرتکا ا چرنہین شکر ۳۸-۵۷
	۰	۰	۰	اپرنت	۴۸	۳۲	اترابہادرپد ۲ چرنہین سورج ۵۸-۴۴
	تلا	۴۸	۱۱	یادوت	۱۲	۲۸	اترابہادرپد ۲ چرنہین منگل ۴۱-۳۸ برت بہگتی بردہنی ایکادشی
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کرتکا ۲ چرنہین شکر برکہہ مین آیا ۲۱-۳۱ مرگشرا کے ۲ چرنہین بدہ وکری ہوا ۴۸-۴۴
	برشچک	۵۴	۲۴	اپرنت	۵۸	۸	۰
	۰	۰	۰	یادوت	۲۵	۴۶	روہنی ۲ چرنہین سورج ۲۷-۵۵
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کرتکا کے ۴ چرنہین شکر ۴-۲۸
	دہن	۴	۱۱	۰	۰	۰	اترابہادرپد ۲ چرنہین منگل ۹-۱۱ بدہ پچہم مین غروب ہوا ۲۸-۵۷
	۰	۰	۰	اپرنت یادوت	۴ ۵۴	۳ ۲۴	روہنی ۳ چرنہین سورج ۵۷-۲۶ کرتکا ۴ چرنہین شکر ۴۶-۲۷
	کر	۱۹	۱۴	۰	۰	۰	برت گنیش چوتھ
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ا چرنہین بدہ وکری ہوا ۱۶-۴۰

یوم	جون ۱۸۹۶ء	ذی الحجہ ۱۳۱۳ھ محرم	برج جوزا ۱۸ ـــ ۱۸ سرطان	جیٹھ اساڑھ ۱۳۰۳ فصلی	جیٹھ سمبت ۱۹۵۳ اساڑھ	سمبت ۱۹۵۳ دوئم جیٹھ بدی			نکھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نکھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
دوشنبہ	۱	۱۸	۱۲	۶	۳۱	۶	۴۶	۴۱	شروَن	۸	۲۲	اینڈر	۲۸	۴۹	۳۴	۵۱
سہ شنبہ	۲	۱۹	۱۳	۷	۲۲	۷	۴۹	۴۶	دھنشٹا	۱۲	۲۵	بیدہرت	۲۸	۳۳	″	۵۳
چہارشنبہ	۳	۲۰	۱۴	۸	۲۳	۸	۵۳	۵۳	شت بھکھا	۱۷	۳۵	بسکنبھ	۲۹	۱۲	″	۵۴
پنجشنبہ	۴	۲۱	۱۵	۹	۲۴	۹	۵۸	۴۱	پوربابھادرپد	۲۳	۳۳	پریتی	۳۰	۳۵	″	۵۵
جمعہ	۵	۲۲	۱۶	۱۰	۲۵	۱۰	۶۰	۰	اترابھادرپد	۳۰	۲	آیکھمان	۳۲	۳	″	۵۶
شنبہ	۶	۲۳	۱۷	۱۱	۲۶	۱۰	۳	۴۶	ریوتی	۳۶	۳۵	سوبھاگ	۳۳	۴۴	″	۵۸
یکشنبہ	۷	۲۴	۱۸	۱۲	۲۷	۱۱	۸	۴۶	اشنی	۴۲	۵۱	شوبھن	۳۵	۷	″	۵۹
دوشنبہ	۸	۲۵	۱۹	۱۳	۲۸	۱۲	۱۳	۱۰	بھرنی	۴۸	۲۱	اتیگنڈہ	۳۶	۳	۳۵	۱
سہ شنبہ	۹	۲۶	۲۰	۱۴	۲۹	۱۳	۱۶	۴۳	کرتکا	۵۲	۵۳	سوکرم	۳۶	۱۳	″	۳
چہارشنبہ	۱۰	۲۷	۲۱	۱۵	۳۰	۱۴	۱۹	۷	روہنی	۵۶	۲۰	دہرت	۳۵	۲۷	″	۵
پنجشنبہ	۱۱	۲۸	۲۲	۱۶	۳۱	اماوس	۲۰	۲۴	مرگشرا	۵۸	۲۹	شول	۳۳	۴۹	″	۶
جمعہ	۱۲	۲۹	۲۳	۱۷	یکم ہاڑھ	[illegible]	۲۰	۱۹	آردرا	۵۹	۲۳	گنڈہ	۳۱	۴	″	۸
شنبہ	۱۳	یکم محرم ۱۳۱۴	۲۴	۱۸	۲	۲	۱۹	۱	پنربس	۵۹	۵	بردھ	۲۷	۲۰	″	۹
یکشنبہ	۱۴	۲	۲۵	۱۹	۳	۳	۱۶	۲۹	پکھ	۵۷	۳۴	دہرو	۲۲	۴۱	″	۱۱
دوشنبہ	۱۵	۳	۲۶	۲۰	۴	۴	۱۲	۵۵	اشلیکھا	۵۵	۲۹	بیاگہات	۱۷	۱۳	″	۱۲
سہ شنبہ	۱۶	۴	۲۷	۲۱	۵	۵	۸	۳۰	مگھا	۵۲	۲۳	ہرکھن	۱۱	۲	″	۱۴
چہارشنبہ	۱۷	۵	۲۸	۲۲	۶	۶/۷	۳ ۵۹	۲۰ ۳۹	پوربا پھالگنی	۴۸	۴۸	بجر	۴	۱۴	″	۱۵
پنجشنبہ	۱۸	۶	۲۹	۲۳	۷	۸	۵۱	۳۵	اترا پھالگنی	۴۴	۴۹	بتی پات	۴۹	۳۴	″	۱۸
جمعہ	۱۹	۷	۳۰	۲۴	۸	۹	۴۵	۳۴	ہست	۴۰	۳۸	وربان	۴۱	۵۶	″	۲۰
شنبہ	۲۰	۸	۳۱	۲۵	۹	۱۰	۳۹	۱۵	چترا	۳۶	۲۹	پرگھ	۲۴	۲۲	″	۱۹
یکشنبہ	۲۱	۹	یکم سرطان	۲۶	۱۰	۱۱	۳۲	۴۲	سواتی	۳۲	۳۶	شو	۳۶	۲۸	″	۱۸
دوشنبہ	۲۲	۱۰	۲	۲۷	۱۱	۱۲	۲۷	۵۳	بساکھا	۲۹	۱۰	سدھ	۱۹	۵۳	″	۱۶
سہ شنبہ	۲۳	۱۱	۳	۲۸	۱۲	۱۳	۲۳	۳	انرادھا	۲۵	۴	سادھ	۱۳	۳۰	″	۱۵
چہارشنبہ	۲۴	۱۲	۴	۲۹	۱۳	۱۴	۱۹	۲	جیشٹھا	۲۴	۲۴	شبھ	۷	۲۸	″	۱۳
پنجشنبہ	۲۵	۱۳	۵	۳۰	۱۴	پورنماشی	۱۵	۵۸	مولا	۲۳	۳۰	شکل	۲	۱۹	″	۱۴
جمعہ	۲۶	۱۴	۶	یکم اساڑھ	۱۵	[illegible]	۱۳	۵۹	پورباکھاڑا	۲۳	۲۷	اینڈر	۵۴	۴۲	″	۱۱
شنبہ	۲۷	۱۵	۷	۲	۱۶	۲	۱۳	۱۴	اتراکھاڑا	۲۴	۴۵	بیدہرت	۵۲	۲۳	″	۱۰
یکشنبہ	۲۸	۱۶	۸	۳	۱۷	۳	۱۳	۴۶	شروَن	۲۷	۲۱	بسکنبھ	۵۱	۴	″	۹
دوشنبہ	۲۹	۱۷	۹	۴	۱۸	۴	۱۵	۴۰	دھنشٹا	۳۱	۱۰	پریتی	۵۰	۴۱	″	۷
سہ شنبہ	۳۰	۱۸	۱۰	۵	۱۹	۵	۱۴	۳۷	شت بھکھا	۳۶	۱۰	آیکھمان	۵۱	۱۱	″	۶

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	کمبہ	۴	۲۳	اپرنت	۴۶	۱۴	روہنی ۱ چرن مین شکر ۲۹ - ۶ - ۴
۲	۰	۰	۰	یادت	۱۸	۱۳	روہنی ۴ چرن مین سورج ۲۷ - ۱۲ - ۱ اترا بھادرپد ۴ چرن مین منگل ۳۷ - ۱۲ - ۱ کمبہ ۲ چرن مین برہسپت ۳ - ۳
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	بین	۷	۴	۰	۰	۰	روہنی ۴ چرن مین شکر ۱۲ - ۱۴ شکر پورب مین غروب ہوا ۲ - ۲ - ۵۲
۵	۰	۰	۰	اپرنت	۳۱	۱۳	مرگشرا ۱ - ۲ چرن مین سورج ۵۸ - ۳ - ۲۳ روہنی کے ۱ چرن مین بدھ ۵۸ - ۵ - ۷
۶	میکھ	۳۶	۳۵	یادت	۳	۴۶	ریوتی ۱ چرن مین منگل ۱۳ - ۲۳ روہنی ۲ چرن مین شکر ۵۷ - ۲ - ۴
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	برت پور کیھونم ایکا دشی
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	برکھ	۴	۲۹	اپرنت یادت	۱۶ ۴۷	۳۴ ۵۵	مرگشرا ۱ - ۲ چرن مین سورج ۲۸ - ۳ - ۵۳ روہنی ۳ چرن مین بدھ وکری ہوا ۵ - ۲۲ روہنی ۳ چرن مین شکر ۱۴ - ۲۴ - ۴
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ریوتی ۲ چرن مین منگل ۶ - ۴۶ - ۱
۱۱	متھن	۲۷	۲۲	۰	۰	۰	۰
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۳ چرن مین سنکرانت متھن مین سورج ۵۸ - ۲۳ بہوگتا ۱۵ مرگشرا ۱ - ۲ چرن مین شکر ۴۳ - ۱۵
۱۳	کرک	۴۴	۱۰	۰	۰	۰	پیٹن دوپہر تک بدھ پورب مین طلوع ہوا ۱ - ۳ - ۲۳ - ۱۰
۱۴	۰	۰	۰	اپرنت	۴۴	۴۲	۰
۱۵	سنگھ	۵۵	۲۹	یادت	۱۲	۵۵	ریوتی ۳ چرن مین منگل ۲۲ - ۵۸ مرگشرا ۱ - ۲ چرن مین شکر ۲۷ - ۶ - ۳۶
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۴ چرن مین سورج ۲۹ - ۹ روہنی ۳ چرن مین بدھ مارگی ہوا ۵۹ - ۳ - ۴
۱۷	۰	۰	۰	اپرنت	۵۹	۳۹	مرگشرا ۳ چرن مین شکر متھن مین آیا ۷ - ۴ - ۴۴
۱۸	کنیا	۲	۴۸	یادت	۲۵	۳۷	۰
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۱	شلیکھا ۱ چرن مین برہسپت ۵۵ - ۱۷
۲۰	تلا	۸	۳۳	۰	۰	۰	آردرا ۱ چرن مین سورج - ۷ ریوتی ۴ چرن مین منگل ۳ - ۵۴ مرگشرا ۴ چرن مین شکر ۲ - ۱۰ [illegible]
۲۱	۰	۰	۰	اپرنت یادت	۵ ۳۲	۵۸ ۴۲	برت نرجلا ایکادشی تعطیل ایکیوم
۲۲	برچھک	۱۵	۱	۰	۰	۰	۰
۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۲ چرن مین سورج ۳۱ - ۱ روہنی ۴ چرن مین بدھ ۵ - ۲۱ - ۲۹ آردرا ۱ چرن مین شکر ۱۶ - ۳۶
۲۴	دھن	۲۴	۳۴	اپرنت یادت	۱۶ ۴۷	۲ ۲۰	اشنی ۱ چرن مین منگل میکھ مین آیا ۴۴ - ۲ - ۴
۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۲ چرن مین شکر ۵۷ - ۲ - ۴
۲۶	مکر	۳۸	۴۶	۰	۰	۰	مرگشرا ۱ چرن مین بدھ ۵ - ۵۷ - ۳
۲۷	۰	۰	۰	اپرنت	۴۳	۳۰	آردرا ۳ چرن مین سورج ۲ - ۸
۲۸	کمبہ	۵۹	۱۵	یادت	۱۳	۴۶	آردرا ۳ چرن مین شکر ۲۴ - ۳
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشونی ۲ چرن مین منگل ۳۰ - ۲۵
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۴ چرن مین سورج ۳۳ - ۱۵ مرگشرا ۱ - ۲ چرن مین بدھ ۵ - ۷ - ۲

یوم	جولائی ۱۸۹۶ء	محرم ۱۳۱۴ھ	سرطان ۸۱۸ جلالی	ہاڑ ۱۳۰۳ فصلی	ہاڑ سمت ۱۹۵۳ سنکرانت	ہاڑ بدی سمت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
چہارشنبہ	۱	۱۹	۱۱	۶	۲۰	۶	۲۲	۳۹	پوربابھادرپد	۴۱	۵۱	سوبھاگ	۵۲	۱۶	۳۵	۴
پنجشنبہ	۲	۲۰	۱۲	۷	۲۱	۷	۲۷	۲۰	اترابھادرپد	۴۸	۱۴	شوبھن	۵۲	۵۱	″	۲
جمعہ	۳	۲۱	۱۳	۸	۲۲	۸	۳۲	۲۱	ریوتی	۵۴	۴۶	اتیگنڈ	۵۵	۵۳	″	۰
شنبہ	۴	۲۲	۱۴	۹	۲۳	۹	۳۷	۱۷	اشونی	۶۰	۰	سوکرم	۵۶	۵۸	۳۴	۵۸
یکشنبہ	۵	۲۳	۱۵	۱۰	۲۴	۱۰	۴۱	۴۲	اشونی	۱	۹	دھرت	۵۷	۵۹	″	۵۷
دوشنبہ	۶	۲۴	۱۶	۱۱	۲۵	۱۱	۴۵	۱۹	بھرنی	۶	۴۹	شول	۵۸	۱۹	″	۵۶
سہ شنبہ	۷	۲۵	۱۷	۱۲	۲۶	۱۲	۴۷	۴۸	کرتکا	۱۱	۴۳	گنڈ	۵۷	۴۳	″	۵۴
چہارشنبہ	۸	۲۶	۱۸	۱۳	۲۷	۱۳	۴۹	۹	روہنی	۱۵	۱۷	بردھ	۵۶	۱۳	″	۵۲
پنجشنبہ	۹	۲۷	۱۹	۱۴	۲۸	۱۴	۴۹	۹	مرگشرا	۱۷	۴۴	دھرو	۵۳	۱۴	″	۵۰
جمعہ	۱۰	۲۸	۲۰	۱۵	۲۹	اماوس	۴۷	۵۴	آردرا	۱۸	۵۰	بیاگھات	۵۰	۸	″	۴۸
شنبہ	۱۱	۲۹	۲۱	۱۶	۳۰	اساڑھ سدی	۴۵	۲۷	پنربس	۱۸	۵	ہرکھن	۴۵	۳۸	″	۴۶
یکشنبہ	۱۲	۳۰	۲۲	۱۷	۳۱	۲	۴۱	۵۷	پکھیہ	۱۷	۳۶	بجر	۴۰	۱۶	″	۴۵
دوشنبہ	۱۳	یکم صفر	۲۳	۱۸	۳۲	۳	۳۷	۳۵	اشلیکھا	۱۵	۳۶	سدھ	۳۴	۱۵	″	۴۴
سہ شنبہ	۱۴	۲	۲۴	۱۹	یکم ساون	۴	۳۲	۲۶	مگھا	۱۲	۴۲	بتیپات	۲۷	۳۴	″	۴۲
چہارشنبہ	۱۵	۳	۲۵	۲۰	۲	۵	۲۶	۴۵	پوربا پھالگنی	۹	۹	وریان	۲۰	۲۴	″	۴۰
پنجشنبہ	۱۶	۴	۲۶	۲۱	۳	۶	۲۰	۴۱	اترا پھالگنی	۵	۱۴	پرگھ	۱۲	۵۷	″	۳۸
جمعہ	۱۷	۵	۲۷	۲۲	۴	۷	۱۴	۲۸	ہست	۱	۶	شو	۵	۱۸	″	۳۷
شنبہ	۱۸	۶	۲۸	۲۳	۵	۸	۸	۱۴	سوانتی	۵۳	۵۶	سادھ	۵۰	۱۴	″	۳۶
یکشنبہ	۱۹	۷	۲۹	۲۴	۶	۹ ۱۰	۳ ۵۶	۲۳ ۵۰	بساکھا	۴۹	۲۱	شبھ	۴۴	۳	″	۳۴
دوشنبہ	۲۰	۸	۳۰	۲۵	۷	۱۱	۵۱	۵۴	انرادھا	۴۶	۲۱	شکل	۳۶	۲۶	″	۳۱
سہ شنبہ	۲۱	۹	۳۱	۲۶	۸	۱۲	۴۷	۵۰	جیشٹھا	۴۴	۱۴	برہم	۳۰	۲۴	″	۲۹
چہارشنبہ	۲۲	۱۰	۳۲	۲۷	۹	۱۳	۴۴	۲۲	مولا	۴۲	۵۵	اندر	۲۵	۶	″	۲۶
پنجشنبہ	۲۳	۱۱	یکم اسد	۲۸	۱۰	۱۴	۴۲	۳۸	پوربا کھاڑا	۴۲	۴۴	بیدھرت	۲۰	۳۴	″	۲۳
جمعہ	۲۴	۱۲	۲	۲۹	۱۱	پورنماشی	۴۱	۳۷	اترا کھاڑا	۴۳	۴۳	بشکنبھ	۱۷	۰	″	۲۰
شنبہ	۲۵	۱۳	۳	یکم ساون	۱۲	ساون بدی ۱	۴۴	۱۴	شرون	۴۶	۱	پریتی	۱۴	۲۶	″	۱۷
یکشنبہ	۲۶	۱۴	۴	۲	۱۳	۲	۴۴	۴	دھنشٹھا	۴۹	۳۴	آیکھمان	۱۲	۵۲	″	۱۳
دوشنبہ	۲۷	۱۵	۵	۳	۱۴	۳	۴۶	۵۵	شتبکھا	۵۴	۱۳	سوبھاگ	۱۲	۱۷	″	۹
سہ شنبہ	۲۸	۱۶	۶	۴	۱۵	۴	۵۰	۵۵	پوربابھادرپد	۵۹	۴۸	شوبھن	۱۳	۳۵	″	۶
چہارشنبہ	۲۹	۱۷	۷	۵	۱۶	۵	۵۵	۳۴	اترابھادرپد	۶۰	۰	گنڈہ	۱۳	۳۴	۵	۲
پنجشنبہ	۳۰	۱۸	۸	۶	۱۷	۶	۶۰	۰	اترابھادرپد	۶۰	۴	سوکرم	۱۳	۵۹	۳۳	۵۸
جمعہ	۳۱	۱۹	۹	۷	۱۸	۶	۰	۳۶	ریوتی	۱۲	۳۰	دھرت	۱۶	۳۷	″	۵۴

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	[illegible]	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	مین	۲۵	۲۴	ابرنت انت	۲۲ ۵۷	۳۹ ۴۹	آردرا ۴ چرن مین شکر ۲۶ - ۴۲
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ۴ چرن مین بدھ متھن مین آیا ۳۶ - ۱۲
۳	میکھ	۵۴	۴۴	۰	۰	۰	۰
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۲ چرن مین سورج ۵ - ۱۱ اشونی ۲ چرن مین منگل ۱ - ۴۴ مرگشرا ۴ چرن مین بدھ ۵۶ - ۴۴ آردرا ۱ چرن مین شکر ۹ - ۴۰
۵	۰	۰	۰	ابرنت یادنت	۹ ۴۱	۲۹ ۴۲	۰
۶	برکھ	۲۳	۰	۰	۰	۰	اشلیکھا ۱ چرن مین برہسپت ۳ - بل آردرا ۲ چرن مین شکر ۵۳ - ۱۴ برت یوگنی ایکادشی
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۲ چرن مین سورج ۳۰ - ۱۶ آردرا ۱ چرن مین بدھ ۵ - ۸ - ۳۵
۸	متھن	۴۴	۴۳	ابرنت	۴۹	۹	۰
۹	۰	۰	۰	یادنت	۱۹	۹	اشونی ۴ چرن مین منگل ۵ - ۴۹ آردرا ۲ چرن مین بدھ ۲۱ - ۴۳ آردرا ۴ چرن مین شکر ۳۶ - ۱۰
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سواتی ۴ چرن مین سنیچر وکری ہوا - ۲۶ - ۸ - ۲
۱۱	کرک	۳	۱۴	۰	۰	۰	آردرا ۳ چرن مین سورج ۷ - ۱۵ آردرا ۳ چرن مین بدھ ۱۳ - ۵
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	آردرا ۴ چرن مین شکر کرک مین آیا ۱۹ - ۳۸ برت رتھ یاترا دوج
۱۳	سنگھ	۳۵	۳۶	۰	۰	۰	آردرا ۴ چرن مین بدھ ۷ ۳ - ۴۲
۱۴	۰	۰	۰	ابرنت یادنت	۵ ۳۲	۰ ۲۶	آردرا ۴ چرن مین سنکرانت سورج کرک مین آیا ۳۶ - ۵۸ مہورت ۴۵ پن مدھیان مین
۱۵	کنیا	۲۳	۱۰	۰	۰	۰	آردرا ۱ چرن مین بدھ ۳۳ - ۵۴ پکھیہ ۱ چرن مین شکر ۲ - ۵۹
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۷	تلا	۲۹	۳۰	ابرنت یادنت	۱۴ ۱۴	۲۸ ۳۴	آردرا ۴ چرن مین بدھ ۲۷ - ۶ پکھیہ ۲ چرن مین شکر ۴۶ - ۲
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پکھیہ ۱ چرن مین سورج ۷ - ۰۰ - ۴ بھرنی ۲ چرن مین منگل ۴۰ - ۸ - ۴ پورب مین بدھ غروب ہوا ۱۹ - ۴۳
۱۹	برچھک	۳۵	۳۰	۰	۰	۰	آردرا ۴ چرن مین بدھ ۱۷ - ۱۵
۲۰	۰	۰	۰	۰	۲۴ ۵۱	۲۲ ۴۴	پکھیہ ۳ چرن مین شکر ۲۹ - ۱۴ برت دیوشاینی ایکادشی
۲۱	دھن	۴۴	۱۴	۰	۰	۰	پوربا پھاگنا ۲ چرن مین سورج ۲۸ - ۱۳ آردرا ۴ چرن مین بدھ کرک مین آیا ۱۳ - ۵۱ اشلیکھا ۴ چرن مین برہسپت [illegible]
۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۳	مکر	۵۷	۵۹	ابرنت	۴۲	۳۴	پکھیہ ۱ چرن مین بدھ ۲ - ۵۶ پکھیہ ۴ چرن مین شکر ۴۹ - ۴۱
۲۴	۰	۰	۰	یادنت	۱۲	۱۲	بھرنی ۳ چرن مین منگل ۱ - ۵۱ پکھیہ ۲ چرن مین بدھ ۵۱ گھ
۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پکھیہ ۳ چرن مین سورج ۰ - ۳۱ اشلیکھا ۱ چرن مین شکر ۵۵ - ۵۱
۲۶	کنبھ	۱۷	۴۷	۰	۰	۰	پکھیہ ۳ چرن مین بدھ ۲۹ - ۵ بساکھا ۱ چرن مین سنیچر ۱۶ - ۳۷
۲۷	۰	۰	۰	ابرنت یادنت	۱۵ ۴۶	۲۹ ۵۵	دھنشٹھا ۴ چرن مین راہو - مگھا ۱ چرن مین کیت ۴۶ - ۵۰
۲۸	مین	۴۳	۴۲	۰	۰	۰	پکھیہ ۴ چرن مین سورج ۴۳ - ۲ پکھیہ ۴ چرن مین بدھ ۲ - ۱۰ اشلیکھا ۲ چرن مین شکر ۴۳ - ۱۲ [illegible] مین غروب ہوا [illegible]
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بھرنی ۴ چرن مین منگل ۴ - ۵۲
	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اشلیکھا ۱ چرن مین بدھ ۱۵ - ۱۵
۳	میکھ	۱	۲	ابرنت یادنت	۳ ۳	۲۶ ۵	اشلیکھا ۴ چرن مین شکر ۲۲ - ۳۳

[illegible]

یوم	اگست ۱۸۹۶ء	صفر ۱۳۱۴ھ	امرداد ۱۲۶۵ یزدجردی	ساون ۱۳۰۳ فصلی	ساون ۱۹۵۳ بکرمی	سمت ۱۹۵۳ ساون بدی			نچھتر			جوگ			دن مان	
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
شنبہ	۱	۲۰	۱۰	۸	۱۹	۷	۵	۴۳	اشونی	۱۶	۲۰	شول	۱۸	۹	۳۳	۵۰
یکشنبہ	۲	۲۱	۱۱	۹	۲۰	۸	۱۰	۵	بھرنی	۴۴	۴۳	گنڈہ	۱۹	۱۱	〃	۴۶
دوشنبہ	۳	۲۲	۱۲	۱۰	۲۱	۹	۱۳	۴۶	کرتکا	۲۹	۴۳	بردہ	۱۹	۳۷	〃	۴۲
سہ شنبہ	۴	۲۳	۱۳	۱۱	۲۲	۱۰	۱۶	۱۰	روہنی	۳۳	۳۷	دہرو	۱۹	۱۱	〃	۳۸
چہارشنبہ	۵	۲۴	۱۴	۱۲	۲۳	۱۱	۱۷	۴۷	مرگشرا	۳۶	۲۲	بیاگھات	۱۷	۵۰	〃	۳۴
پنجشنبہ	۶	۲۵	۱۵	۱۳	۲۴	۱۲	۱۷	۵۵	آردرا	۳۷	۴۹	ہرکھن	۱۵	۲۷	〃	۳۰
جمعہ	۷	۲۶	۱۶	۱۴	۲۵	۱۳	۱۶	۴۶	پنربس	۳۸	۴	بجر	۱۲	۵	〃	۲۶
شنبہ	۸	۲۷	۱۷	۱۵	۲۶	۱۴	۱۴	۲۶	پکھیہ	۳۷	۷	سدہ	۷	۴۳	〃	۲۲
یکشنبہ	۹	۲۸	۱۸	۱۶	۲۷	اماوس	۱۴	۳۰	اشلیکھا	۳۵	۱۳	بتی پات	۲	۳۱	〃	۱۸
دوشنبہ	۱۰	۲۹	۱۹	۱۷	۲۸	[illegible]	۶	۴۷	مگھا	۳۲	۳۰	پرگھ	۵۰	۱	〃	۱۴
سہ شنبہ	۱۱	یکم ربیع الاول	۲۰	۱۸	۲۹	۲ ۳	۱ ۵۶	۴۰ ۴	پوربا پھالگنی	۲۹	۳	شو	۴۲	۵۴	〃	۱۰
چہارشنبہ	۱۲	۲	۲۱	۱۹	۳۰	۴	۵۰	۵	اترا پھالگنی	۲۵	۱۲	سدہ	۳۵	۲۶	〃	۷
پنجشنبہ	۱۳	۳	۲۲	۲۰	۳۱	۵	۴۴	۵۲	ہست	۲۱	۶	سادہ	۲۷	۵۱	〃	۳
جمعہ	۱۴	۴	۲۳	۲۱	۳۲	۶	۳۷	۴۳	چترا	۱۶	۵۲	شبھ	۲۰	۱۰	۳۲	۵۹
شنبہ	۱۵	۵	۲۴	۲۲	یکم بھادوں	۷	۳۱	۴۸	سوانتی	۹	۴۶	شکل	۱۲	۳۷	〃	۵۵
یکشنبہ	۱۶	۶	۲۵	۲۳	۲	۸	۲۶	۱۷	بساکھا	۹	۷	برہم	۵	۲۱	〃	۵۲
دوشنبہ	۱۷	۷	۲۶	۲۴	۳	۹	۲۱	۱۹	انرادھا	۵	۵۷	بیدہرت	۵۲	۱۳	〃	۴۸
سہ شنبہ	۱۸	۸	۲۷	۲۵	۴	۱۰	۱۷	۱۲	جیشٹھ	۳	۴۵	بشکنبہ	۴۱	۳۸	〃	۴۴
چہارشنبہ	۱۹	۹	۲۸	۲۶	۵	۱۱	۱۴	۳	مولا	۲	۲	پرتی	۴۱	۵۲	〃	۴۰
پنجشنبہ	۲۰	۱۰	۲۹	۲۷	۶	۱۲	۱۱	۵۶	پورباکھاڑ	۱	۳۲	آیشمان	۳۸	۲	〃	۳۷
جمعہ	۲۱	۱۱	۳۰	۲۸	۷	۱۳	۱۱	۱	اتراکھاڑ	۲	۱۵	سوبھاگ	۳۵	۱۱	〃	۳۳
شنبہ	۲۲	۱۳	۳۱	۲۹	۸	۱۴	۱۱	۲۳	شرون	۴	۱۳	شوبھن	۳۳	۲۲	〃	۲۹
یکشنبہ	۲۳	۱۳	یکم شہریور	۳۰	۹	پورنماشی	۱۳	۱۳	دہنشٹا	۷	۲۹	اتگنڈ	۳۲	۳۱	〃	۲۵
دوشنبہ	۲۴	۱۴	۲	یکم بھادوں	۱۰	[illegible]	۱۶	۳	شت بھکھا	۱۱	۵۱	سوکرم	۳۳	۳۴	〃	۲۰
سہ شنبہ	۲۵	۱۵	۳	۲	۱۱	۲	۱۹	۵۸	پوربا بھادر پد	۱۷	۱۳	دہرت	۳۳	۲۱	〃	۱۵
چہارشنبہ	۲۶	۱۶	۴	۳	۱۲	۳	۲۴	۴۰	اترا بھادر پد	۲۳	۲۷	شول	۳۴	۳۹	〃	۱۰
پنجشنبہ	۲۷	۱۷	۵	۴	۱۳	۴	۲۹	۵۰	ریوتی	۲۹	۵۶	گنڈہ	۳۶	۱۳	〃	۵
جمعہ	۲۸	۱۸	۶	۵	۱۴	۵	۳۴	۴۶	اشونی	۳۶	۲۱	بردہ	۳۷	۴۲	〃	۰
شنبہ	۲۹	۱۹	۷	۶	۱۵	۶	۳۱	۳۳	بھرنی	۴۲	۱۹	دہرو	۳۸	۵۱	۳۱	۵۵
یکشنبہ	۳۰	۲۰	۸	۷	۱۶	۷	۳۴	۱۲	کرتکا	۴۷	۳۷	بیاگھات	۳۱	۱۹	〃	۵۰
دوشنبہ	۳۱	۲۱	۹	۸	۱۷	۸	۴۵	۵۶	روہنی	۵۲	۴۴	ہرکھن	۳۹	۴	〃	۴۵

	چندرماں			بھدرا			کیفیت
	چندرماں	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شکلپکھا ۱ چرن مین سورج ۸-۱۷ شکلپکھ ۲ چرن مین بدھ ۲۰-۲۰
۲	پرکھ	۴۰	۵۸	۰	۰	۰	شکلپکھا ۴ چرن مین بدھ ۵۴-۸-۳
۳	۰	۰	۰	ابرنت	۴۴	۵۸	کرتکا ۱ چرن مین منگل ۲۶-۲ شکلپکھا ۳ چرن مین بدھ ۱۵-۳-۵۴
۴	۰	۰	۰	بادنت	۱۶	۱۰	شکلپکھا ۲ چرن مین سورج ۷-۳-۵۰ شکلپکھا ۴ چرن مین بدھ ۳۲-۴۴-۳۴
۵	متھن	۴	۵۹	۰	۰	۰	شکلپکھا ۴ چرن مین برہسپت ۱۷-۵۰ نگہا ۱ چرن مین شکر سنگھ مین آیا ۴۶-۳۰-۳ برت کمولا ایکادشی
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نگہا ۱ چرن مین بدھ سنگھ مین آیا ۳۲-۵۸
۷	کرک	۲۲	۰	ابرنت بادنت	۱۶ ۴۵	۴۶ ۳۶	۰
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شکلپکھا ۴ چرن مین سورج ۷-۴۴ کرتکا ۲ چرن مین منگل برکھ مین آیا ۴-۴۴ نگہا ۲ چرن مین بدھ ۲۵-۱۴
۹	سنگھ	۳۵	۱۳	۰	۰	۰	۰ نگہا ۲ چرن مین شکر ۲۸-۷-۴
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نگہا ۳ چرن مین بدھ ۱۷-۱-۲۳ شکر پچھم مین طلوع ہوا ۱۸-۴۷-۳۷
۱۱	کنیا	۳۳	۵	۰	۰	۰	نگہا ۲ چرن مین سورج ۳۶-۳۲ نگہا ۳ چرن مین شکر ۱۰-۵۹ برت بلبند و سے دوج
۱۲	۰	۰	۰	ابرنت بادنت	۲۳ ۸	۴ ۵	نگہا ۴ چرن مین بدھ ۱۰-۳۵
۱۳	تلا	۴۸	۵۹	۰	۰	۰	نگہا ۴ چرن مین شکر ۵۳-۵ برت ناگ پنچمی تعطیل اسکول
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	کرتکا ۳ چرن مین منگل ۲۱-۲۴ پوروا پھالگنی ۱ چرن مین بدھ ۵-۵۱
۱۵	برچھک	۵۴	۱۷	ابرنت بادنت	۳۱ ۵۹	۴۸ ۷	نگہا ۱ چرن مین شکر اننت سورج سنگھ مین آیا ۴۸-۵ مہورت ۱۵ اپن ۴-۵-۴ تارکیرن پوروا پھالگنی ۲ چرن مین بدھ ۱۵-۲۵
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوروا پھالگنی ۱ چرن مین شکر ۷-۴۲-۱۲
۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوروا پھالگنی ۳ چرن مین بدھ ۵-۴۱-۴۶
۱۸	دھن	۲	۴۵	ابرنت	۴۵	۳۳	نگہا ۲ چرن مین سورج ۳۳-۵۳
۱۹	۰	۰	۰	بادنت	۱۴	۳	کرتکا ۴ چرن مین منگل ۴۶-۷-۴ پوروا پھالگنی ۴ چرن مین بدھ ۳۸-۱۲ اند پچھم مین طلوع ہوا ۱۸-۳۴-۲۶
۲۰	مکر	۱۶	۴۳	۰	۰	۰	نگہا ۱ چرن مین برہسپت سنگھ مین آیا ۱۵-۲۶ پوترا ایکادشی
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا پھالگنی ۱ چرن مین بدھ ۴-۳۲-۴۶
۲	کمبھ	۳۵	۵۱	ابرنت بادنت	۱۱ ۴۲	۲۳ ۱۸	نگہا ۳ چرن مین سورج ۴۸-۱۴ پوروا پھالگنی ۳ چرن مین شکر ۱-۳۰
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا پھالگنی ۲ چرن مین بدھ کنیا مین آیا ۳۹-۲۶ رکھشا بندھن رام رکھیا یعنی راکھی تعطیل اسکول
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	روہنی ۱ چرن مین منگل ۴-۵۴ پوروا پھالگنی ۴ چرن مین شکر ۴۴-۵۰
۲	مین	۰	۵۳	ابرنت	۵۲	۱۹	نگہا ۴ چرن مین سورج ۲۰-۱۱ اترا پھالگنی ۳ چرن مین بدھ ۵-۴۴-۳۲-۲۶
۲	۰	۰	۰	بادنت	۲۴	۴۹	برہسپت پورب مین طلوع ہوا ۱۰-۵۰-۴۹ برت گنیش چوتھ
۲	میکھ	۲۹	۵۶	۰	۰	۰	اترا پھالگنی ۱ چرن مین شکر ۲۱-۵۹
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوروا پھالگنی ۱ چرن مین سورج ۵۵-۱۴ اترا پھالگنی ۴ چرن مین بدھ ۵-۳۰-۵۸
۲	برکھ	۵۸	۳۸	ابرنت	۳۹	۲۳	برت چندر اشٹھی
۳	۰	۰	۰	بادنت	۱۱	۱۷	ہست ۱ چرن مین بدھ ۳۲-۲۳ اترا پھالگنی ۲ چرن مین شکر کنیا مین آیا ۹-۳۳ برت کپلا سشٹھی
۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	روہنی ۲ چرن مین منگل ۵۳-۵۲ برت جنم اشٹمی تعطیل اسکول

ایوم	ستمبر سنہ ۱۸۹۶ ع	ربیع الاول سنہ ۱۳۱۴ ھ	سنبل سنہ ۱۸۱۸ ساکباہنو	بہادوں سنہ ۱۳۰۴ فصلی	بہادوں سمت ۱۹۵۳ سنکرانت	سمت ۱۹۵۳ بہادوں بدی			پنچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھ	گھڑی	پل	پنچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
سہ شنبہ	۱	۲۲	۱۰	۹	۱۸	۹	۴۷	۳۰	مرگشرا	۵۴	۴۶	بجر	۵۷	۵۴	۳۱	۴۰
چہارشنبہ	۲	۲۳	۱۱	۱۰	۱۹	۱۰	۴۷	۴۵	آردرا	۵۶	۳۰	سدہ	۳۵	۴۱	〃	۳۵
پنجشنبہ	۳	۲۴	۱۲	۱۱	۲۰	۱۱	۳۶	۴۵	پنربس	۵۷	۰	بیتی پات	۴۸	۲۸	〃	۳۰
جمعہ	۴	۲۵	۱۳	۱۲	۲۱	۱۲	۴۴	۲۰	پکھ	۵۶	۱۹	وریان	۲۸	۱۸	〃	۲۵
شنبہ	۵	۲۶	۱۴	۱۳	۲۲	۱۳	۴۱	۱۱	اشلیکھا	۵۴	۳۹	پرگہہ	۲۳	۱۲	〃	۲۰
یکشنبہ	۶	۲۷	۱۵	۱۴	۲۳	۱۴	۳۷	۳	مگھا	۵۲	۴۴	شیو	۱۷	۲۱	〃	۱۲
دوشنبہ	۷	۲۸	۱۶	۱۵	۲۴	اماوس	۳۲	۰	پوربا پھالگنی	۴۸	۴۶	سدہ	۱۰	۵۰	〃	۱۱
سہ شنبہ	۸	۲۹	۱۷	۱۶	۲۵	بہادوں سدی	۲۶	۳۰	اترا پھالگنی	۴۴	۱	سادہ	۵	۴۴	〃	۶
چہارشنبہ	۹	یکم ربیع الثانی	۱۸	۱۷	۲۶	۲	۲۰	۴۴	ہست	۴۰	۵۴	ششبہ	۴۴	۵۱	〃	۱
پنجشنبہ	۱۰	۲	۱۹	۱۸	۲۷	۳	۱۴	۲۸	چترا	۳۶	۴۰	برہم	۴۰	۵۶	۳۰	۳۶
جمعہ	۱۱	۳	۲۰	۱۹	۲۸	۴	۸	۲۲	سواتی	۳۲	۳۱	ابندر	۳۳	۱۹	〃	۵۴
شنبہ	۱۲	۴	۲۱	۲۰	۲۹	۵ ۶	۲ ۵۷	۳۰	بساکھا	۲۹	۴۲	بیدہرت	۲۵	۵۱	〃	۴۹
یکشنبہ	۱۳	۵	۲۲	۲۱	۳۰	۷	۵۲	۵	انرادہا	۲۵	۲۴	بسکمبہ	۱۸	۴۸	〃	۴۳
دوشنبہ	۱۴	۶	۲۳	۲۲	۳۱	۸	۴۸	۳	جیشٹہا	۲۲	۴۷	پریتی	۱۲	۱۸	〃	۳۸
سہ شنبہ	۱۵	۷	۲۴	۲۳	یکم اسوج	۹	۴۴	۵۰	مول	۲۱	۱	الشمان	۶	۲۹	〃	۳۳
چہارشنبہ	۱۶	۸	۲۵	۲۴	۲	۱۰	۴۳	۴۴	پورباکھاڑ	۲۰	۳۶	سوبہاگ	۱	۲۹	〃	۲۹
پنجشنبہ	۱۷	۹	۲۶	۲۵	۳	۱۱	۴۱	۵۰	اتراکھاڑ	۲۰	۱۴	انگنڈہ	۵۴	۱۰	〃	۲۴
جمعہ	۱۸	۱۰	۲۷	۲۶	۴	۱۲	۴۲	۱۴	شرون	۲۲	۲۱	سوکرم	۵۱	۱	〃	۱۹
شنبہ	۱۹	۱۱	۲۸	۲۷	۵	۱۳	۴۴	۹	دہنشٹا	۲۵	۱۶	دہرت	۵۰	۵۵	〃	۱۴
یکشنبہ	۲۰	۱۲	۲۹	۲۸	۶	۱۴	۴۶	۵۴	شت بکہا	۲۹	۱۹	شول	۵۰	۳۸	〃	۱۰
دوشنبہ	۲۱	۱۳	۳۰	۲۹	۷	پورنماشی	۵۱	۰	پورباپہادرپد	۳۴	۲۸	گنڈہ	۵۱	۱۲	〃	۵
سہ شنبہ	۲۲	۱۴	۳۱	یکم اسوج	۸	اسوج بدی	۵۸	۳۹	اترپہادرپد	۴۰	۲۴	بردہ	۵۲	۱۸	〃	۰
چہارشنبہ	۲۳	۱۵	یکم میزان	۲	۹	۲	۶۰	۰	ریوتی	۴۶	۵۰	دہرو	۵۲	۴۶	۲۹	۵۵
پنجشنبہ	۲۴	۱۶	۲	۳	۱۰	۲	۰	۵۱	اشونی	۵۲	۲۲	بیاگہات	۵۵	۱۴	〃	۵۰
جمعہ	۲۵	۱۷	۳	۴	۱۱	۳	۵	۵۸	بہرنی	۵۹	۳۰	ہرکھن	۵۶	۲۴	〃	۴۵
شنبہ	۲۶	۱۸	۴	۵	۱۲	۴	۱۰	۳۹	کرتکا	۶۰	۰	بجر	۵۷	۴	〃	۴۰
یکشنبہ	۲۷	۱۹	۵	۶	۱۳	۵	۱۴	۳۶	کرتکا	۴	۵۷	سدہ	۵۶	۵۵	〃	۳۵
دوشنبہ	۲۸	۲۰	۶	۷	۱۴	۶	۱۷	۲۵	روہنی	۹	۲۳	بیتی پات	۵۵	۵۶	〃	۲۹
سہ شنبہ	۲۹	۲۱	۷	۸	۱۵	۷	۱۹	۷	مرگشرا	۱۲	۴۲	وریان	۵۳	۵۳	〃	۲۴
چہارشنبہ	۳۰	۲۲	۸	۹	۱۶	۸	۱۹	۵۶	آردرا	۱۴	۴۲	پرگہہ	۵۰	۵۳	〃	۱۸

	چندرمان			بھدرا			کیفیت
	چندرمان	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	متھن	۲۳	۴۵	۰	۰	۰	پوربا پھالگنی ۲ چرنین سورج ۲۲ گھڑی ہست ۲ چرنین بدھ ۱۴-۲۷ اترا پھالگنی ۳ چرنین شکر ۲۷
۲	۰	۰	۰	اپرنت یاوت	۱۷ ۴۷	۳۷ ۴۵	۰
۳	کرک	۱۴	۳۵	۰	۰	۰	برت اجا اکادشی
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پوربا پھالگنی ۲ چرنین سورج ۸-۴۳ ہست ۳ چرنین بدھ ۲۰-۱۲ اگھ ا چرنین بہسپت ۱۷-۴۹ اترا پھالگنی
۵	سنگھ	۵۴	۳۶	اپرنت	۱۴	۱۱	۴ چرنین شکر ۲۳-۵۱ گورچھا دوادشی
۶	۰	۰	۰	یاوت	۹	۷	۰
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ہست ۴ چرنین بدھ ۲-۳۹ ہست ا چرنین شکر ۱۶-۱۴ حق وادی بھادروی اماوس تعطیل ایکیوم
۸	کنیا	۲	۵۰	۰	۰	۰	پوربا پھالگنی ۴ چرنین سورج ۴-۱۴ روہنی ۳ چرنین منگل ۶-۲۵
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ہست ۲ چرنین شکر ۵۸-۵۴
۱۰	تلا	۸	۴۷	اپرنت	۱۴	۲۵	ٹھڑنا نکال اترا آید برت گنیش چوتھ
۱۱	۰	۰	۰	یاوت	۸	۲۲	چترا ا چرنین بدھ ۵-۳۰-۹
۱۲	برچھک	۱۵	۲۴	۰	۰	۰	ہست ۳ چرنین شکر ۱۴-۳
۱۳	۰	۰	۰	اپرنت	۵۲	۵	برت سوتر اشٹمی
۱۴	دھن	۲۲	۴۷	یاوت	۲	۴	روہنی ۴ چرنین منگل ۱۳-۱۹ برت رادھا اشٹمی
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اترا پھالگنی ۲ چرنین شکر انت سورج کنیا میں آیا ۴-۵۴ مہورت ۳۰ پن ۴-۴ سے لیکر
۱۶	مکر	۳۵	۳۷	۰	۰	۰	۲۰-۵-۴ تک ہست ۴ چرنین شکر ۲-۵۴
۱۷	۰	۰	۰	اپرنت یاوت	۱۲ ۱۴	۱۷ ۵۰	برت پدما اکادشی
۱۸	کمبھ	۵۳	۴۸	۰	۰	۰	اترا پھالگنی ۳ چرنین سورج ۲۹-۹ چترا ا چرنین شکر ۵-۵۲
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بھرنی ۳ ہر سبھینا ۴۴-۱۰
۲۰	۰	۰	۰	اپرنت	۴۶	۵۴	چترا ۲ چرنین شکر ۴۸-۵ بساکھا ۲ چرنین سنیچر ۲۴-۳۰
۲۱	مین	۱۸	۱۱	یاوت	۱۸	۵۷	مرگشرا ا چرنین منگل ۴۴-۵۳ پتر پکھہ پورنماشی
۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پچھم میں بدھ غروب ہوا ۵-۲۶
۲۳	میکھ	۴۶	۵۰	۰	۰	۰	چترا ۳ چرنین شکر تلا میں آیا ۳۷-۳۹
۲۴	۰	۰	۰	اپرنت	۳۳	۳۴	ہست ۴ چرنین بدھ وکری ہوا ۴۳-۴۰
۲۵	۰	۰	۰	یاوت	۵	۵۸	ہست ا چرنین سورج ۱۶-۵۹ برت گنیش چوتھ
۲۶	برکھ	۱۵	۵۲	۰	۰	۰	چترا ۴ چرنین شکر ۱۲-۲۹
۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	متھن	۴۱	۲۰	اپرنت یاوت	۱۷ ۴۸	۲۵ ۱۶	ہست ۲ چرنین سورج ۴۰-۲۲ سواتی ا چرنین شکر ۵۴-۴۵
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مرگشرا ا چرنین منگل ۲-۵۴ ہست ۳ چرنین بدھ وکری ہوا ۱۴-۴ برت مہا لکشمی

یوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سمت ١٩٥٣ [illegible]			پکھشتر			جوگ			دنمان	
						تتھی	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل
پنجشنبہ	١	٢٣	٩	١٠	١٧	٩	٣٨	٣٥	پنربس	١٥	٣٥	شو	٢٤	٥٢	٢٩	١٣
جمعہ	٢	٢٤	١٠	١١	١٨	١٠	١٦	٢٧	پکھیہ	١٥	١٦	سدھ	٤١	٥٨	//	٩
شنبہ	٣	٢٥	١١	١٢	١٩	١١	١٣	١٥	شلیکھا	١٣	٥٠	سادھ	٣٦	١٥	//	٣
یکشنبہ	٤	٢٦	١٢	١٣	٢٠	١٢	٩	٩	مگھا	١١	٣٧	شبھ	٢٩	٥١	٢٨	٥٠
دوشنبہ	٥	٢٧	١٣	١٤	٢١	١٣ ١٤	٤ ٥٠	١١ ٣٤	پوربا پھالگنی	٧	٣٢	ششکل	٢٢	٥١	//	٥٤
سہ شنبہ	٦	٢٨	١٤	١٥	٢٢	اماوس	٥٢	٥٢	اترا پھالگنی	٣	٥٥	برہمہ	١٥	٢٧	//	٥٠
چہار شنبہ	٧	٢٩	١٥	١٦	٢٣	[illegible]	٤٦	٥٤	چھترا	٥٥	٤٣	ایندر	٧	٢٤	//	٤٥
پنجشنبہ	٨	٣٠	١٦	١٧	٢٤	٢	٤٠	٥٢	سواتی	٥١	١٢	بکھنبہ	٥٢	٦	//	٤٠
جمعہ	٩	جمادی الاول	١٧	١٨	٢٥	٣	٣٥	٢	بساکھا	٤٧	٣٦	پریتی	٤٤	٢٩	//	٣٥
شنبہ	١٠	٢	١٨	١٩	٢٦	٤	٢٩	٣٧	انرادھا	٤٤	٧	ایشمان	٣٧	١٤	//	٣٠
یکشنبہ	١١	٣	١٩	٢٠	٢٧	٥	٣٣	٤٥	جیشٹھا	٤١	١٤	سوبھاگ	٣٠	٣٠	//	٢٥
دوشنبہ	١٢	٤	٢٠	٢١	٢٨	٦	٣٠	٤٦	مولا	٣٩	١٤	شوبھن	٢٤	٣٦	//	٢٠
سہ شنبہ	١٣	٥	٢١	٢٢	٢٩	٧	١٧	٣٩	پوربا کھاڑا	٣٨	٧	اتیگنڈہ	٢٠	٥٥	//	١٥
چہار شنبہ	١٤	٦	٢٢	٢٣	٣٠	٨	١٥	٣٨	اترا کھاڑا	٣٨	٨	سوکرم	١٤	٣٧	//	١٠
پنجشنبہ	١٥	٧	٢٣	٢٤	یکم [illegible]	٩	١٤	٤٩	شرون	٣٩	٢٢	دھرت	١١	٨	//	٥
جمعہ	١٦	٨	٢٤	٢٥	٢	١٠	١٥	١٨	دھنشٹھا	٤١	٥٤	شول	٨	٣٧	//	٠
شنبہ	١٧	٩	٢٥	٢٦	٣	١١	١٧	٩	شت بکھا	٤٥	٣٨	گنڈھ	٧	١١	٢٧	٥٥
یکشنبہ	١٨	١٠	٢٦	٢٧	٤	١٢	٢٠	٤	پوربا بھادرپد	٥١	٢٩	بردھ	٦	٣٤	//	٥٠
دوشنبہ	١٩	١١	٢٧	٢٨	٥	١٣	٢٤	١٦	اترا بھادرپد	٥٧	٣٦	دھرو	٦	٥٠	//	٤٥
سہ شنبہ	٢٠	١٢	٢٨	٢٩	٦	١٤	٢٧	٣٩	ریوتی	٦٠	[illegible]	بیاگھات	٧	٤١	//	٤٠
چہار شنبہ	٢١	١٣	٢٩	٣٠	٧	پورنماشی	٣٤	١٧	ریوتی	٣	٥٦	ہرکھن	٩	٢	//	٣٥
پنجشنبہ	٢٢	١٤	٣٠	[illegible]	٨	[illegible]	٣٩	٣٢	اشنی	١٠	٣٠	بجر	١٠	٥٨	//	٣٠
جمعہ	٢٣	١٥	[illegible]	٢	٩	٢	٤٤	١٩	بھرنی	١٦	٤٧	سدھ	١١	٤٠	//	٢٥
شنبہ	٢٤	١٦	٢	٣	١٠	٣	٤٨	١٩	کرتکا	٢٢	٢٣	بتی پات	١٢	٢٥	//	١١
یکشنبہ	٢٥	١٧	٣	٤	١١	٤	٥١	١٣	روہنی	٢٧	١	وریان	١٢	٢٩	//	١٦
دوشنبہ	٢٦	١٨	٤	٥	١٢	٥	٥٣	٢	مرگ شرا	٣٠	٤٢	پرگھ	١١	٥٦	//	١٢
سہ شنبہ	٢٧	١٩	٥	٦	١٣	٦	٥٣	٢٧	آردرا	٣٣	٥	شو	٦	٥٣	//	٨
چہار شنبہ	٢٨	٢٠	٦	٧	١٤	٧	٥٢	٣٧	پنربس	٣٤	٨	سدھ	٧	٦	//	٤
پنجشنبہ	٢٩	٢١	٧	٨	١٥	٨	٥٠	٣٣	پکھیہ	٣٣	١	سادھ	٣	٥٨	//	٢
جمعہ	٣٠	٢٢	٨	٩	١٦	٩	٤٧	٥٠	شلیکھا	٣٢	٤٥	شبھ	٥٢	١	٢٦	٥٨
شنبہ	٣١	٢٣	٩	١٠	١٧	١٠	٤٣	٢٢	مگھا	٣٠	٤٣	برہم	٣٦	٢٩	//	٥٤

	چندرمان			بہدرا			کیفیت
	چندرراس	گھڑی	پل	پہرا	گھڑی	پل	
۱	کرک	۰۱	۲۲	اپرنت	۴۷	۳۱	سواتی ۲ چرن مین شکر ۵۴-۳۶
۲	۰	۰	۰	بادرت	۱۶	[illegible]	۰
۳	سنگھ	۱۳	۵۰	۰	۰	۰	۰
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سواتی ۳ چرن مین شکر ۳-۱۹
۵	کنیا	۲۱	۳۸	اپرنت بادرت	۴ ۱۳	۱۱ ۲۷	ہست ۴ چرن مین سورج ۲-۲۵ ہست ۴ چرن مین بدھ گری ہوا ۲-۱۷ چترا ۲ چرن مین [illegible]
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ہست ۴ چرن مین برہسپت ۴-۵-۶ [illegible] کیت کرک مین ۴-۰-۵۶
۷	تلا	۲۷	۴۷	۰	۰	۰	سواتی ۴ چرن مین شکر ۳۲ [illegible]
۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	چترا ۱ چرن مین سورج ۴۵-۲ بدھ پورب مین طلوع ہوا ۴-۳-۱۷
۹	برچھک	۳۳	۳۰	۰	۰	۰	بساکھا ۱ چرن مین شکر ۱۴-۲۴
۱۰	۰	۰	۰	اپرنت بادرت	۲ ۲۹	۱۹ ۲۷	مرگشرا ۳ چرن مین منگل متھن مین آیا ۲۵-۴۴
۱۱	دہن	۱۴	۱۴	۰	۰	۰	۰
۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	چترا ۲ چرن مین سورج ۵۸-۱۷ بساکھا ۲ چرن مین شکر ۵۰-۲۴
۱۳	مکر	۵۳	۷	اپرنت بادرت	۱۷ ۴۶	۹ ۴۸	۰
۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	برت نرکا اشٹمی تعطیل ایکیوم
۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	چترا ۳ چرن مین سنکرانت سورج تلا مین ۲۹-۵۲ ہوئی [illegible] بساکھا ۳ چرن مین شکر ۲-۹
۱۶	کنبھ	۱۰	۳۸	اپرنت	۴۶	۱۳	۰
۱۷	۰	۰	۰	بادرت	۱۷	۹	ہست ۳ چرن مین بدھ ۴-۴۴ بساکھا ۴ چرن مین شکر برچھک مین آیا ۱-۴۹ برت پاپانکش ایکادشی
۱۸	مین	۳۵	۱	۰	۰	۰	چترا ۴ چرن مین سورج ۳۳-۰
۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	۰	۰	۰	اپرنت	۲۷	۵۹	انترا ۱ چرن مین شکر ۲۷-۳۱
۲۱	میکھ	۳	۵۶	بادرت	۱	۸	ہست ۴ چرن مین بدھ ۴-۵۹ بساکھا ۳ چرن مین سنیچر ۳۶-۵۲ برت [illegible] پورنماشی
۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سواتی ۱ چرن مین سورج ۵۶-۱۰
۲۳	برکھ	۳۴	۱۱	۰	۰	۰	انترا ۲ چرن مین شکر ۳۶-۱۴
۲۴	۰	۰	۰	اپرنت بادرت	۱۶ ۴۸	۱۹ ۱۹	چترا ۱ چرن مین بدھ ۵۴-۵۸ پوربا پہالگنی ۱ چرن مین برہسپت ۴-۵-۱۰
۲۵	متھن	۵۸	۵۱	۰	۰	۰	سواتی ۲ چرن مین سورج ۴۴-۳۰ [illegible] شکر ۵-۵۵ سنیچر [illegible]
۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۷	۰	۰	۰	اپرنت	۵۳	۲۷	۰
۲۸	کرک	۴	۲۱	بادرت	۲۳	۲	مرگشرا ۱ چرن مین منگل ۵۷-۷ چترا ۱ چرن مین بدھ ۴-۲۹ انترا ۴ چرن مین شکر ۵۴-۳۱
۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۰	سنگھ	۳۲	۴۴	۰	۰	۰	چترا ۲ چرن مین بدھ تلا مین آیا ۱-۳۲
۳۱	۰	۰	۰	اپرنت بادرت	۱۵ ۴۳	۲۳ ۲۲	جیشٹھا ۱ چرن مین شکر ۳-۷

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سمت ۱۹۵۳ ماگھ بدی			نچھتر			جوگ			دنمان	
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
یکشنبہ	۱	۲۶	۱۰	۱۱	۱۸	۱۱	۳۸	۲۹	پوربا پھاگنی	۲۷	۴۴	اینڈر	۳۹	۴۴	۲۶	۵۰
دوشنبہ	۲	۲۵	۱۱	۱۲	۱۹	۱۲	۳۳	۳	اترا پھاگنی	۲۴	۱۰	بیدہرت	۳۲	۱۷	//	۴۶
سہ شنبہ	۳	۲۶	۱۲	۱۳	۲۰	۱۳	۲۷	۱۶	ہست	۲۰	۱۵	بشکنبھ	۲۴	۴۷	//	۴۲
چہارشنبہ	۴	۲۷	۱۳	۱۴	۲۱	۱۴	۲۱	۲۹	چترا	۱۶	۲	پریتی	۱۶	۵۵	//	۳۸
پنجشنبہ	۵	۲۸	۱۴	۱۵	۲۲	اماوس	۱۵	۲۲	سواتی	۱۱	۴۶	آیشمان	۹	۱	//	۳۳
جمعہ	۶	۲۹	۱۵	۱۶	۲۳	[illegible]	۹	۳۷	بیساکھا	۷	۴۷	سوبھاگ	۱	۱۹	//	۲۹
شنبہ	۷	یکم جمادی الثانی	۱۶	۱۷	۲۴	۲ ۳	۴ ۵۵	[illegible]	انرادھا	۴	۱۲	اتیگنڈ	۴۶	۵۵	//	۲۵
یکشنبہ	۸	۳	۱۷	۱۸	۲۵	۴	۵۵	۳۹	جیشٹھا	۱	۱۴	سوکرما	۴۰	۳۶	//	۲۱
دوشنبہ	۹	۳	۱۸	۱۹	۲۶	۵	۵۲	۴۰	پوربا کھاڑا	۵۷	۴۸	دہرت	۳۴	۵۸	//	۱۷
سہ شنبہ	۱۰	۴	۱۹	۲۰	۲۷	۶	۵۰	۴۶	اترا کھاڑا	۵۷	۳۷	شول	۳۰	۱۰	//	۱۳
چہارشنبہ	۱۱	۵	۲۰	۲۱	۲۸	۷	۵۰	۵	شرون	۵۰	۳۴	گنڈ	۲۶	۱۷	//	۹
پنجشنبہ	۱۲	۶	۲۱	۲۲	۲۹	۸	۵۰	۱۴	دہنشٹھا	۶۰	۰	بردہ	۲۳	۲۶	//	۵
جمعہ	۱۳	۷	۲۲	۲۳	۳۰	۹	۵۲	۴۳	دہنشٹھا	۰	۵۳	دہرو	۲۱	۳۴	//	۱
شنبہ	۱۴	۸	۲۳	۲۴	یکم [illegible]	۱۰	۵۵	۴۵	شتبھکھا	۴	۳۶	بیاگھات	۲۰	۳۹	۲۵	۵۹
یکشنبہ	۱۵	۹	۲۴	۲۵	۲	۱۱	۵۹	۵۶	پوربا بھادرپد	۹	۸	ہرکھن	۲۰	۳۸	//	۵۶
دوشنبہ	۱۶	۱۰	۲۵	۲۶	۳	۱۲	۶۰	۰	اترا بھادرپد	۱۴	۴۱	بجر	۲۱	۱۷	//	۵۲
سہ شنبہ	۱۷	۱۱	۲۶	۲۷	۴	۱۲	۴	۵۱	ریوتی	۲۰	۵۵	سدہ	۲۲	۲۶	//	۴۹
چہارشنبہ	۱۸	۱۲	۲۷	۲۸	۵	۱۳	۱۰	۶	اشونی	۲۷	۲۶	بتی پات	۲۳	۵۰	//	۴۵
پنجشنبہ	۱۹	۱۳	۲۸	۲۹	۶	۱۴	۱۵	۲۷	بھرنی	۳۳	۴۸	وریان	۲۵	۶	//	۴۱
جمعہ	۲۰	۱۴	۲۹	۳۰	۷	پورنماسی	۲۰	۱۷	کرتکا	۳۹	۳۷	پرگھہ	۲۵	۵۷	//	۳۸
شنبہ	۲۱	۱۵	۳۰	یکم [illegible]	۸	[illegible]	۲۴	۲۲	روہنی	۴۴	۳۵	شو	۲۶	۱۳	//	۳۶
یکشنبہ	۲۲	۱۶	یکم فروری	۲	۹	۲	۲۷	۱	مرگشرا	۴۸	۲۷	سدہ	۲۵	۳۷	//	۳۵
دوشنبہ	۲۳	۱۷	۲	۳	۱۰	۳	۲۹	۸	آردرا	۵۱	۸	سادہ	۱۴	۹	//	۳۳
سہ شنبہ	۲۴	۱۸	۳	۴	۱۱	۴	۲۹	۳۶	پنربس	۵۲	۴۳	شبھ	۲۱	۳۸	//	۳۰
چہارشنبہ	۲۵	۱۹	۴	۵	۱۲	۵	۲۸	۴۵	پکھہ	۵۲	۵۳	شکل	۱۸	۱۰	//	۲۷
پنجشنبہ	۲۶	۲۰	۵	۶	۱۳	۶	۲۶	۴۳	اشلیکھا	۵۱	۴۶	برہم	۱۳	۳۹	//	۲۴
جمعہ	۲۷	۲۱	۶	۷	۱۴	۷	۲۳	۳۶	مگھا	۴۹	۵۲	اینڈر	۸	۲۲	//	۲۲
شنبہ	۲۸	۲۲	۷	۸	۱۵	۸	۱۹	۳۶	پوربا پھاگنی	۴۷	۷	بیدہرت	۲	۱۶	//	۱۹
یکشنبہ	۲۹	۲۳	۸	۹	۱۲	۹	۱۴	۴۵	اترا پھاگنی	۴۳	۴۰	پریتی	۴۸	۱۲	//	۱۷
دوشنبہ	۳۰	۲۴	۹	۱۰	۱۷	۱۰	۹	۲۳	ہست	۳۹	۴۶	آیشمان	۴۰	۲۳	//	۱۶

	چندرماں			بھدرا			کیفیت
	خانہ راس	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
۱	کنیا	۱۴	۵۰	۰	۰	۰	سواتی ۴ چرنین سورج ۱۰-۲۱ چترا ۴ چرنین بدھ ۵۱-۲۴ برت اماکا دستی
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	تلا	۴۴	۸	ابرنت یاورت	۲۷ ۵۴	۱۷ ۱۸	جنیشٹا ۲ چرنین شکر ۲-۱۲ دھن ترودشی
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بساکھا ۱ چرنین سورج ۲۷-۳۹ سورتی ۱ چرنین بدھ ۱۲-۲۶ [illegible]
۵	برچھک	۵۳	۴۷	۰	۰	۰	جنیشٹا ۳ چرنین شکر ۴۶-۲-۴
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سواتی ۲ چرنین بدھ ۲۲-۴ انگوٹ میلا پٹریوی
۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بساکھا ۲ چرنین سورج ۴۶-۲۰ بہائی دوج گنگا
۸	دھن	۱	۴۱	ابرنت یاورت	۲۷ ۵۵	۳۶ ۳۹	سواتی ۳ چرنین بدھ ۲۰-۲۸ جنیشٹا ۴ چرنین شکر ۳۰-۳۷
۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۰	مکر	۱۲	۲۵	۰	۰	۰	مرگشرا ۱ چرنین منگل ڈگری ہوا ۵۱-۱۰ ۱ سورتی ۴ چرنین بدھ ۲۰-۴ [illegible]
۱۱	۰	۰	۰	ابرنت	۵۰	۵	بساکھا ۳ چرنین سورج ۴-۳۷ مولا ۱ چرنین شکر دھن میں آیا ۱۲-۳۴
۱۲	کمبھ	۳۶	۳۴	یاورت	۲۰	۲۳	چترا ۴ چرنین بدھ ۳۵-۵۷ برت گوپال اشٹمی
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مولا ۲ چرنین شکر ۵۶-۵۵ برکاں نومی
۱۴	مین	۵۲	۵۷	۰	۰	۰	بساکھا ۴ چرنین سنکرانت سورج برچھک میں ۲۲-۴۷ [illegible]
۱۵	۰	۰	۰	ابرنت یاورت	۲۷ ۵۹	۵۰ ۵۹	برت ہری پربودھنی ایکادشی روز پنچ بھیکم ایکادشی
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بساکھا ۳ چرنین بدھ ۲۸-۶ مولا ۳ چرنین شکر ۱۴-۱
۱۷	میکھ	۲۰	۵۵	۰	۰	۰	انرادھا ۱ چرنین سورج ۳۹-۵۷ پورباکھا ۲ چرنین برہسپت ۲۲-۳۰
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بساکھا ۴ چرنین بدھ برچھک میں آیا ۴۳-۵ بساکھا ۴ چرنین برچھک میں ۲۳-۴
۱۹	برکھ	۵۰	۱۵	ابرنت یاورت	۱۵ ۴۷	۲۷ ۵۲	مولا ۴ چرنین شکر ۲۶-۱۹
۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	انرادھا ۲ چرنین سورج ۵۷-۲۲ انرادھا ۱ چرنین بدھ ۳۱-۵ شبری کا میلہ
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۲	متھن	۱۲	۳۱	ابرنت	۵۸	۱۴	انرادھا ۲ چرنین بدھ ۲۶-۴ پورباکھاڑا ۱ چرنین شکر ۱۰-۳۰
۲۳	۰	۰	۰	یاورت	۲۹	۸	برت گنیش چوتھ
۲۴	کرک	۳۷	۱۳	۰	۰	۰	انرادھا ۳ چرنین سورج ۴۱-۵ انرادھا ۳ چرنین بدھ ۴۱-۲۶ پورباکھاڑا ۲ چرنین شکر ۵-۵۱
۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۶	سنگھ	۵۱	۴۶	ابرنت یاورت	۲۶ ۵۵	۴۳ ۹	منبرا ۴ چرنین بدھ ۱۹-۲۶
۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	انرادھا ۴ چرنین سورج ۳۰-۴۴ مرگشرا ۲ چرنین ڈگری ہوا منگل برکھ میں ۵۶-۲۸ پورباکھاڑا ۳ چرنین [illegible]
۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	جنیشٹا ۱ چرنین بدھ ۵-۶-۲۴
۲۹	کنیا	۱	۱۵	ابرنت	۴۲	۴	سنیچر پورب میں طلوع ہوا ۴۰-۵۲
۳۰	۰	۰	۰	یاورت	۹	۲۳	جنیشٹا ۱ چرنین سورج ۴۷-۱۵ جنیشٹا ۲ چرنین بدھ ۵۰ پورباکھاڑا ۴ چرنین شکر ۲۳-۲۱

یوم	جنوری ۱۹۵۷ء	جمادی الثانی رجب ۱۳۷۶ھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تاریخ بدی سمت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			دہمنان	
						تتھی	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل
سہ شنبہ	۱	۲۵	۱۰	۱۱	۱۸	۱۱ ۱۲	۳ ۵۷	۴۰ ۴۳	چترا	۳۵	۳۹	سوبہاگ	۳۳	۳۲	۲۷	۱۵
چہارشنبہ	۲	۲۶	۱۱	۱۲	۱۹	۱۳	۵۱	۴۹	سواتی	۳۱	۳۶	شوبھن	۲۴	۴۴	،،	۱۳
پنجشنبہ	۳	۲۷	۱۲	۱۳	۲۰	۱۴	۴۶	۱۱	بساکھا	۲۷	۲۱	اتیگنڈ	۱۶	۵۷	،،	۱۱
جمعہ	۴	۲۸	۱۳	۱۴	۲۱	اماوس	۴۰	۵۶	انرادھا	۲۳	۴۰	سوکرم	۹	۲۴	،،	۸
شنبہ	۵	۲۹	۱۴	۱۵	۲۲	پڑوا یکم سدی	۳۸	۱۹	جیشٹھا	۴۰	۳۱	دھرت	۲	۱۳	،،	۶
یکشنبہ	۶	۳۰	۱۵	۱۶	۲۳	۲	۳۲	۳۲	مولا	۱۸	۱۱	گنڈہ	۴۹	۴۳	،،	۴
دوشنبہ	۷	یکم رجب	۱۶	۱۷	۲۴	۳	۲۹	۴۲	پورباکھاڑا	۱۶	۳۷	بردہ	۴۴	۳۹	،،	۳
سہ شنبہ	۸	۲	۱۷	۱۸	۲۵	۴	۲۷	۵۶	اتراکھاڑا	۱۶	۸	دہرو	۴۰	۲۵	،،	۱
چہارشنبہ	۹	۳	۱۸	۱۹	۲۶	۵	۲۷	۲۳	شروت	۱۶	۵۲	بیاگہات	۳۷	۸	۲۵	۰
پنجشنبہ	۱۰	۴	۱۹	۲۰	۲۷	۶	۲۸	۹	دھنشٹا	۱۸	۵۰	ہرکھن	۳۷	۳	۲۴	۵۸
جمعہ	۱۱	۵	۲۰	۲۱	۲۸	۷	۳۰	۱۹	شتبھکا	۲۲	۶	بجر	۳۳	۴۱	،،	۵۶
شنبہ	۱۲	۶	۲۱	۲۲	۲۹	۸	۳۳	۳۳	پوربابہادرپد	۲۳	۲۹	سدہ	۳۳	۱۹	،،	۵۴
یکشنبہ	۱۳	۷	۲۲	۲۳	یکم پوس	۹	۳۷	۵۳	اترابہادرپد	۳۱	۵۵	بتی پات	۳۳	۴۶	،،	۵۲
دوشنبہ	۱۴	۸	۲۳	۲۴	۲	۱۰	۴۲	۵۶	ریوتی	۳۸	۲	دریان	۴۳	۴۲	،،	۵۱
سہ شنبہ	۱۵	۹	۲۴	۲۵	۳	۱۱	۴۸	۲۰	اشونی	۴۴	۳۳	پرگھہ	۳۶	۱	،،	۵۰
چہارشنبہ	۱۶	۱۰	۲۵	۲۶	۴	۱۲	۵۳	۱۴	بھرنی	۵۱	۰	شو	۳۷	۱۹	،،	۴۹
پنجشنبہ	۱۷	۱۱	۲۶	۲۷	۵	۱۳	۵۸	۳۱	کرتکا	۵۷	۰	سدھ	۳۸	۳۹	،،	۴۸
جمعہ	۱۸	۱۲	۲۷	۲۸	۶	۱۴	۶۰	۰	روہنی	۶۰	۰	سادہ	۳۸	۴۹	،،	۴۶
شنبہ	۱۹	۱۳	۲۸	۲۹	۷	۱۴	۲	۳۴	روہنی	۲	۱۸	شبہ	۳۸	۳۰	،،	۴۴
یکشنبہ	۲۰	۱۴	۲۹	۳۰	۸	پورنماشی	۵	۲۷	مرگشرا	۷	۱۷	شکل	۳۷	۲۰	،،	۴۲
دوشنبہ	۲۱	۱۵	یکم [illegible]	یکم پوہ	۹	پڑوا یکم بدی	۷	۱۲	آردرا	۹	۲۹	برہمہ	۳۵	۹	،،	۴۰
سہ شنبہ	۲۲	۱۶	۲	۲	۱۰	۲	۷	۳۵	پنربس	۱۱	۱۳	اینہدر	۳۱	۵۷	،،	۴۰
چہارشنبہ	۲۳	۱۷	۳	۳	۱۱	۳	۶	۴۳	پکھہ	۱۰	۴۴	بیدہرت	۲۶	۴۷	،،	۴۲
پنجشنبہ	۲۴	۱۸	۴	۴	۱۲	۴	۴	۳۶	اشلیکھا	۱۱	۲	بسکنبہ	۲۲	۴۳	،،	۴۶
جمعہ	۲۵	۱۹	۵	۵	۱۳	۵ ۶	۱ ۵۷	۴۶ ۲۶	مگھا	۹	۲۱	پریتی	۱۶	۵۲	،،	۴۸
شنبہ	۲۶	۲۰	۶	۶	۱۴	۷	۵۲	۳۵	پوربا پھاگن	۶	۴۹	ایشمان	۱۰	۱۹	،،	۵۰
یکشنبہ	۲۷	۲۱	۷	۷	۱۵	۸	۴۷	۱۳	اترا پھاگن	۳	۳۳	سوبہاگ	۳	۱۱	،،	۵۲
دوشنبہ	۲۸	۲۲	۸	۸	۱۶	۹	۴۱	۲۹	چیترا	۵۵	۴۳	اتیگنڈ	۴۸	۱	،،	۵۴
سہ شنبہ	۲۹	۲۳	۹	۹	۱۷	۱۰	۳۵	۳۴	سواتی	۵۱	۳۱	سوکرم	۴۰	۴	،،	[illegible]
چہارشنبہ	۳۰	۲۴	۱۰	۱۰	۱۸	۱۱	۲۹	۴۲	بساکھا	۴۷	۲۷	دھرت	۳۲	۱۴	،،	۵۷
[illegible]	۳۱	۲۵	۱۱	۱۱	۱۹	۱۲	۲۴	۶	انرادھا	۴۳	۳۹	شول	۲۴	۴۳	،	۵۹

	چندرماں			بھدرا			کیفیت
	چندرماں	گھڑی	پل	ابرنت یاوت	گھڑی	پل	
۱	تلا	۷	۴۳	۰	۰	۰	جیشٹا ۳ چرن مین بدھ ۵۵-۴۱ برت اوپتسا ایکادشی -
۲	۰	۰	۰	ابرنت	۵۱	۴۹	۰
۳	برچھک	۱۳	۲۵	یاوت	۱۹	۰	جیشٹا ۴ چرن مین بدھ ۴۹-۳۰ - اُترا کھاڈ ۱ چرن مین شکر ۷-۴۵ -
۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	دھن	۲۰	۳۱	۰	۰	۰	مولا ۱ چرن مین بدھ دھن مین آیا ۴۹-۱۰ اُترا کھاڈ ۲ چرن مین شکر مکر مین آیا ۴۸-۱۳ -
۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰ ۰-۱۸-۱۰ [illegible]
۷	مکر	۳۱	۳۰	ابرنت	۵۸	۴۹	جیشٹا ۴ چرن مین سورج ۱۹-۴۳ مولا ۴ چرن مین بدھ ۴۵-۴۸ دھن اُتر مین ۳ آہو شلیکھا ۳-۰
۸	۰	۰	۰	یاوت	۳۷	۵۶	مرگشرا ۱ چرن مین منگل وکری ہوا ۲۰-۲۸ اُترا کھاڈ ۳ چرن مین شکر ۲۴-۵۳ -
۹	کنبھ	۴۷	۵۱	۰	۰	۰	مولا ۳ چرن مین بدھ ۴۶-۴۸ -
۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	جیشٹا ۴ چرن مین سورج ۳۵-۴۳ -
۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مولا ۴ چرن مین بدھ ۵۲-۵ اُترا کھاڈ ۴ چرن مین شکر بدلیا ۲۱-۱۳ بدھ پچھم مین طلوع ہوا ۳۲-۲۶ -
۱۲	مین	۱۰	۲۳	یاوت	۱	۵۴	۰
۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مولا ۱ چرن مین سنکرانت سورج دھن مین آیا ۵۱-۱۴ مہورت ۳۰ پوربا کھاڈ ۱ چرن مین بدھ ۵۷-۵
۱۴	میکھ	۳۸	۲	۰	۰	۰	پُن دو پہر تک شروَن ۱ چرن مین شکر ۷-۵۳ -
۱۵	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۱۵ ۴۸	۳۸ ۲۰	برت موکھدا اکادشی -
۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۱	پوربا کھاڈ ۲ چرن مین بدھ ۶-۷ شروَن ۲ چرن مین شکر ۴۵-۳۳ -
۱۷	برکھ	۷	۳۰	۰	۰	۰	مولا ۲ چرن مین سورج ۶-۵۴ میترا ۱ چرن مین سنیچر ۴-۱۴ -
۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	روہنی ۴ چرن مین منگل وکری ہوا ۲۱-۱۳ ابرنت پوربا کھاڈ ۳ چرن مین بدھ ۲۵-۴۹
۱۹	متھن	۴۳	۳۷	ابرنت یاوت	۲ ۴۳	۴۲	شروَن ۳ چرن مین شکر ۳۷-۴۲
۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مولا ۲ چرن مین سورج ۲۲-۳۲ پوربا کھاڈ ۱ چرن مین بدھ ۳-۷ -
۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۲	کرک	۴۵	۲۲	ابرنت	۳۷	۹	شروَن ۴ چرن مین شکر ۴۳-۲۲ -
۲۳	۰	۰	۰	یاوت	۶	۴۳	مولا ۴ چرن مین سورج ۳۷-۵۰ اُترا کھاڈ ۱ چرن مین بدھ ۵-۷ برت گنیش چوتھ -
۲۴	سنگھ	۲۲	۶	۰	۰	۰	۰
۲۵	۰	۰	۰	ابرنت	۵۷	۲۶	اُترا کھاڈ ۳ چرن مین بدھ مکر مین ۳۵-۳۳ دھنشٹا ۱ چرن مین شکر ۱۱-۲ -
۲۶	۰	۰	۰	یاوت	۲۵	۰	پوربا کھاڈ ۱ چرن مین سورج ۵۳-۱۴ -
۲۷	کنیا	۸	۳۰	۰	۰	۰	روہنی ۳ چرن مین منگل وکری ہوا ۱۳-۴۶ -
۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اُترا کھاڈ ۳ چرن مین بدھ ۳۰-۳ دھنشٹا ۲ چرن مین شکر ۲-۴۴ -
۲۹	تلا	۰	۰	ابرنت یاوت	۸ ۳۵	۳۱ ۳۴	۰
۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دھنشٹا ۳ چرن مین شکر کنبھ مین آیا ۵۱-۴۳ برت سپھلا اکادشی -
۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	اُترا کھاڈ ۴ چرن مین بدھ ۳۷-۳۳ -

پھلادیش سنہ ۱۸۹۶ء مطابق سمت ۱۹۵۳ بکرمی

برس کا راجہ سورج۔ خواص بارش بکثرت ہو۔

وزیر سنیچر۔ خواص زراعت مساوات ہوں نہ کم نہ زیادہ۔

فوج کا سردار سنیچر۔ خواص راجے ادہرم کارج میں مشغول رہیں پاپ زیادہ ہو۔

زراعت کا سردار منگل۔ خواص۔ غلہ چاول بہت ہوویں اور غلہ نخود بہت پیدا ہوں سرخ زمین کا بہت پہل دیوی۔

غلہ کا سردار سورج۔ خواص زراعت متوسط درجہ کی ہو اور بارش بھی متوسط درجہ کی ہو اور پہل کم ہو۔

نرخ کا سردار سورج۔ خواص نرخ غلہ کا ارزاں رہے۔ اور سفید قسم غلہ بہت ہو۔

بادلوں کا سردار سنیچر۔ خواص۔ زراعت متوسط درجہ کی ہو اور کسی قدر قحط ہو کہیں بارش ہو اور کہیں نہو۔ سیاہ اشیاء بہت ہوویں ماش تل وغیرہ۔

رسوں کا سردار برہسپت۔ کہنتو ہیں رس دار چیزیں بکثرت پیدا ہوں اور ہر ایک قسم کے درخت کو پہل پہول لگیں۔ یعنی پہل بکثرت پیدا ہوں۔ اور نرخ ارزاں ہو۔ اور غلہ بکثرت پیدا ہو۔ اور رعایا کو آرام ملے۔

پہادوں سدی تروڈشی یوم دوشنبہ ۴۰ گھڑی۔ ۳۶ پل متھن لگن میں کیلک نامی سال نے پرویش کیا جس لگن کا پہل یہ ہے سب قسم کی زراعت پیدا ہو۔ سوکال رہے۔ اور ملک میں امن و امان رہے۔

اس سال میں بارش ۷ بسوہ۔ دہان ۱۶ بسوہ گھاس ۷ بسوہ سردی ۱۵ بسوہ۔ گرمی ۷ بسوہ۔ ہوا ۷ بسوہ بادشاہوں میں نااتفاقی ۱۵ بسوہ۔ خوشی ۱۵ بسوہ۔ رنج ۵ بسوہ۔ موت ۵ بسوہ۔ پیدائش ۱۵ بسوہ ملک میں فساد ۵ بسوہ۔ ملک میں امن ۳ بسوہ۔ چوروں کا خوف ۹ بسوہ۔ چوروں کی بربادی ۷ بسوہ۔ آگ کا خوف ۹ بسوہ۔ بہوکھ ۱۳ بسوہ۔ پیاس ۳ بسوہ۔ تندرا ۹ بسوہ۔ سستی ۱ بسوہ۔ اودم ۴ بسوہ۔ غصہ ۷ بسوہ۔ سزا ۲ بسوہ۔ بھید ۷ بسوہ۔ پہل ۳ بسوہ۔ پہپل ۹ بسوہ۔ ہوش ۱ بسوہ۔ کہولنس ۴ بسوہ۔ سانپ ۲ بسوہ۔ سکھ ۴ بسوہ۔ دکھ ۱۶ بسوہ۔ مرد ۴ بسوہ عورت ۱۶ بسوہ۔

نقشہ لابھہ و خرچ معہ گھاتیک چندرمان بابت سمت ۱۹۵۳ مطابق ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۹۶ء

راسس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دہن	مکر	کنبہ	مین
لابھہ	۱۴	۸	۱۴	۸	۱۱	۱۴	۸	۱۴	۱۱	۵	۵	۱۱
خرچ	۱۱	۵	۲	۱۴	۱۱	۲	۵	۱۱	۲	۵	۵	۲
گھاتیک مرد کو	۱	۵	۹	۲	۶	۱۰	۳	۷	۴	۸	۱۱	۱۲
گھاتیک عورت کو	۱	۸	۷	۹	۶	۳	۴	۲	۱۰	۱۱	۵	۱۲

فالنامہ خواجہ حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

جو شخص اپنا حال نیک و بد معلوم کرنا چاہے تو صدق دل سے یہ رباعی پڑھے مثنوی ای آنکہ از غیب گو بدراز ہست دیوان حافظ شیراز جب حال من شکستہ دراز + آنچہ دانی بہ روئی کار بیار بعدہ اسپر کیسی جگہ انگشت رکھے جس خانہ پر انگلی جا پڑی وہ حرف علیحدہ کاغذ پر لکھے پھر اوسی خانہ سے چار خانہ گن کر چھوڑ دے پانچویں خانہ کا حرف لکھے پھر چار خانہ گن کر چھوڑ دے اور پانچواں حرف لکھتا رہے جب تمام ہو جائے تو اول خانہ سے اوس خانہ تک جسپر کہ اونگلی رکھی ہے چار خانہ چھوڑ کر پانچوان حرف لکھتا جائے اور جو حرف کہ حاصل ہوا اوسکو حرف ماسبق سے ملا کر جمع کرے جو حاصل ہو اوسکو فال غیبی تصور کرنا چاہیے

نقشہ فالنامہ کا یہ ہے

ا	ب	کـ	ج	د	ر	لا	ه
ی	ا	ش	ا	ف	ی	ا	ب
ف	ذ	ی	ه		ه	و	ه
ل	ه	ه	ی	ب	ی	ط	ن
ی	ف	ا	ب	ش	ن	ل	ا
ل	ا	ب	لت	ش	ل	ف	و
د	ا	و	گ	ی	ل	د	و
ف	ب	ر	ی	ه	ث	ب	ص
و	ه	د	ج	ه	ک	س	ذ
ف	ا	و	ا	د	ص	د	ب

سامندریک

مرد کا داہنا اور عورت کا بایاں ہاتھ دیکھنا اچھا ہے جیسے کہ ہتھیلی میں مچھلی کا نشان ہو تو جیسے صاحب اولاد اور دولتمند ہو مرد یکھا کی ہتھیلی میں تیر اور کی پانچھ ہاتھی ہو تو بیوپار میں بہت فائدہ ہو پھول کنول ہو تو جیسے مرد راجہ اور عورت رانی ہوتی ہے شیر اور بیرق ہو تو جیسے عالم و فاضل ہوتا ہے ترسول و برچھی اور تلوار کیہا اور سورج و بیل شنکون پالکی ہنڈ رتھ ہاتھی اور گہوڑا ہو تو جیسے مرد راجہ ہو پہاڑ یا آدمی کا سر ہو تو جیسے راجہ کا وزیر ہو اگر زیادہ دیکھنا ہو تو گرنتھ سامندریک دیکھے

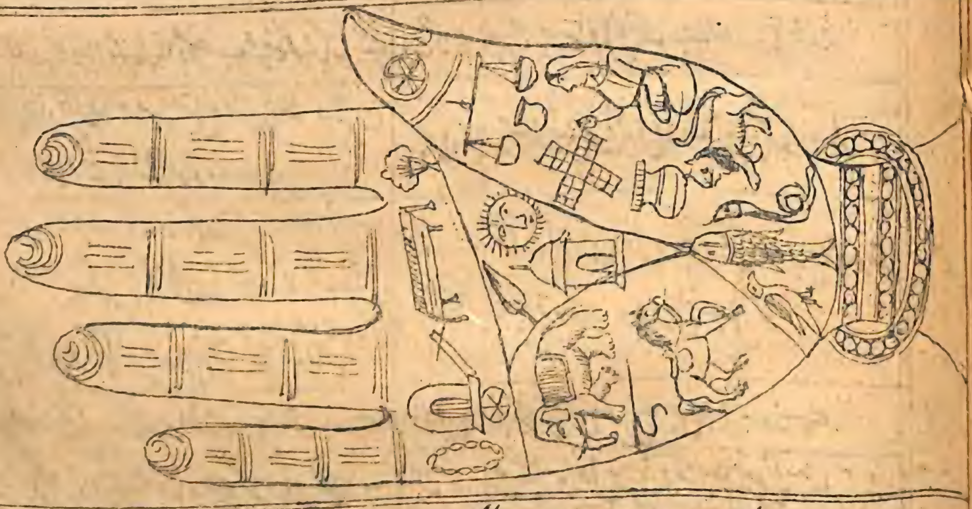

کیفیت نچھتر ہائی و جوگ ہائی

نچھتر گنتی میں ستائیس ہیں اور اونکی گھڑی پل پرتھہ میں کم و بیش ہوتی ہیں تعداد جنکی جنتری میں درج ہے اور خواص اونکے مخصوص جوگ ذیل میں درج ہیں اور تعداد جوگ اور گھڑی پل اور شل نچھتر اونکی ہی ہوتے ہیں جو جنتری میں ہر ایک جگ کے مقابل درج ہیں اور اون نچھتروں میں سے پانچ نچھتر اخیر کے نصف دہنشٹھا سے ریوتی تک پنچک کہلاتے ہیں اور پنچکوں میں از روی شاستر آدہ جلانا چھت تاننا چارپائی بنانے سے جہاڑو دینا بنانے یا لگانے کیا کپڑا ایسا جانا بلا اصلاح کے منع ہے علی ہذا القیاس اگر مول نچھتر پیدا ہیں وارد ہو باہر تحقیق میں یا کسی اپنی مرہنی نچھتر میں یا اشلیکہا دیمی میں تو بہت باتوں کو نافض ہے اب ایسے موقعہ میں اگر بالک پیدا ہووے مرجاویگا آباد ہو تو جلدی ویران ہو جاتا ہے بیاہ ہو دلہن جلد بیوہ ہو جاوے سفر کو جاوے تو مراد پوری نہ ہووے

کیفیت پچھتر		کیفیت جوگ	
پچھتر	خواص	نام جوگ	خواص
اسنی	ملاقات ملوک اور مسند نشینی اور نو قطع برید پوشاک زرینہ و دستار زر سواری تعلیم نقش و افسون دنیا کی باغ اور آرائش مکان وغیرہ سفر کیلئے نیک ہے	وشکنبھ	سب کام کو سعد ہے خصوصاً زراعت اور ملاقات مستورات کو اور سفر مین گہڑے اور نچہا ہے
بہرنی	زمین کہودنے اور نیو رکہنے اور تمام کریکرو واسطے نیک ہے	پریتی	سب کام کو نیک ہے
کرتکا	نیو رکہنا حرب بیج بونے اور گنوان کہودنے اور دیگر ستور نکلنے کو نیک ہے	الیشمان	سب کام کو نیک ہے
روہنی	مسند نشینی و ملازمت سلاطین و نقل و تحویل و منصب اور نو بریدن اور نو پوشیدن نو عمارت و تعلیم سوئی و رچاو گہنی اور سنگ زنی اور کار مرصع و تزویج وغیرہ کو بہت خوب ہے	سوبھاگ	ایضاً
مرگشرا	تخت نشینی اور ملازمت سلاطین اور نقل تحویل کار اسپ و فیل کرنے اور نیو کہنے اور بیج بونا اور گہونگرو کو خوب ہے	شوبھن	ایضاً خصوصاً دیہج اور تقرر نام متصل کو
آردرا	تربیت کرنا اور کار و بزاو گہاٹنا اور منصب بیٹہنے کو نیک ہے	اتگنڈ	چہہ گہڑی اول ناقص ہے اور باقی خوب
پنربس	قطع برید اور تعلیم اور کار اسپ و تبدیل و تعمیر خانہ و زمین کہودنی اور حجامت بنوانے کو خوب ہے	سوکرمان	سعد ہے خصوصاً تخت نشینی اور بیج زمین کہو اسطے
پکھ	تخت نشینی و ملازمت ملوک و مراد کہوتی گہوڑا و منصب بخشی و نقل و تحویل و قطع برید پوشاک و کام سپاہی و تعلیم علم دینی و سفر وغیرہ و عقد نکاح ازدواج سب امور کو نیک ہے	دہرت	سات گہڑی اول بہی ہائے سعد ہے خصوصاً دشمن و مقابلہ و سواری فیل کو
اشلیکہا	بنائی قلعہ زمین کہودنا و معاشرت وغیرہ کو خوب ہے	شول	پانچ گہڑی اول بد ہی باقی سعد ہے
مگہا	زمین کہودنے اور خانہ اور تزویج کو خوب ہے ۔	گنڈہ	چہہ گہڑی اول بد ہی باقی سعد جمیع خصوصاً چاہ و تالاب کہودنے
پوربا پہاگنی	خرید و سواری اسپ و فیل اور بونے درخت اور معاملہ کرنیکو خوب ہے	بردہ	سعد ہی نو بریدن اور نو پوشیدن اور تعلیم اور تزویج اور کار ہیرا و معاملہ اور کنوان کہودنے کو
اترا پہاگنی	ملازمت ملوک اور کار اسپ و فیل نیو رکہنے اور نام اور منصب اور نقل اور تحویل و قطع برید نو پوشاک زرینہ و تزویج و سنگ لگانے کو خوب ہے	دہرو	سب امور کو سعد ہے خصوصاً نو بریدن اور نو پوشیدن اور تزویج اور تعلیم کو ۔
ہست	تخت نشینی و ملازمت ملوک و علما و مشائخ و نو قطع برید پوشاک زرینہ و کار اسپ و فیل و عمارت داد و ستد اور درخت لگانے و تعلیم نقش اور سفر کو خوب ہے	ویاگہات	نحس ہے

چترا	تخت نشینی و ملازمت ملوک و علما و بنا و عام و منصب و نقل و تحویل و قطع و برید نو و پوشاک و تعلیم و زراعت و استعمال مقویات و سفر کو نیک ہے	ہرکہن	نیک ہے سب مہمات کے واسطے
سواتی	قطع و برید نو و تعلیم و ترویج و تعلیم نقش و افسون و سواری و درخت لگانے و حجامت بنوانے اور سفر دریا کرنیکو نیک ہے	بجر	تین گہڑی اولین کے بعد سب کامونکے واسطے
بساکھا	قطع و برید نو اور خلعت مہندی و شیار درخت بجھدانے و زیور بنوانے کو نیک ہے	سدہ	سعد ہے خصوص نو بریدن اور نو پوشیدن استعمال عطریات سفر کو
انورادھا	تخت نشینی اور بنا و نام و منصب و نقل و تحویل و قطع و برید نو و پوشاک نو اور تعلیم و ترویج و تجارت اور باغ لگانے کو خوب ہے	بتی پات	سب کامونکے واسطے نیک ہے بجز دانتن رنگن و نعلین پوشیدنی
جیشٹھا	خلوت و تجارت و نقش و افسون سیکھنے اور عمارت اور حمام میں جانے اور سفر کرنے کو خوب ہے	بریان	نیک ہے استعمال عطریات اور پوشاک و زیور کو نیک ہے
مولا	تہ خانے بنانے اور بیج بونے اور کنوئیں کھودنے اور کہیت کاٹنے و تعلیم اور مسافت کو نیک ہے	پرگہہ	نیک کاموں کے واسطے برا ہے
پورباکھاڑا	عقد کرنے اور باؤلی کہدوانے اور عمارت ڈہوانے اور بنیاد کہدوانے اور درخت کٹوانے کو خوب ہے	شیو	نیک ہے نو بریدن اور نو پوشیدن اور دیگر کارہائے مثال اونکی کو
اتراکھاڑا	تخت نشینی و نقل و تحویل و عمارت و منصب و حجامت کے واسطے خوب ہے	سدہ	نیک ہے نو بریدن اور نو پوشیدن اور دیگر کارہائے مثال اونکی کو
شرون	تخت پر بیٹھنے بادشاہ کو دیکھنے منصب و قطع و برید و پوشش عمارت بالاخانہ و بنیاد و بلند زراعت و شاعت و تعلیم کو نیک ہے	سادہ	نیک ہے زراعت اور خرید زمین وغیرہ املاک کو۔
دھنشٹا	بادشاہ اور امیر کو دیکھنے اور قطع و برید نو اور پوشاک نو و رکاب و فیل اور زراعت اور سفر کو خوب ہے	شبہ	نیک ہے زراعت اور خرید زمین وغیرہ املاک کو۔
شت بکہا	تخت نشینی اور عمارت اور منصب اور رکاب و فیل اور بنیاد	شکل	ملازمت سلاطین و حکام نو بریدن و پوشیدن اور رکاب ہونیکو نیک ہے
پوربابہادرپد	مسہل اور دوا کھانے اور خرید و فروخت چارپایہ کرنے اور بنور کھیتی اور بیج بونے کو نیک ہے ۔	برہمہ	سب کامونکو نیک ہے بجز بنانے تالاب
اترابہادرپد	تخت نشینی اور بنیاد اور نام اور منصب و نقل و تحویل و تزویج و قطع و برید نو و پوشش نو کرنے اور بالاخانے بنانے کو نیک ہے	ایندر	سب کام کو نیک ہے خصوص نو بریدن و نو پوشیدن اور رکاب فیل
ریوتی	تخت نشینی و ملازمت ملوک اور نو قطع برید اور پوشاک اور تعلیم اور تزویج اور بنا اور نام اور منصب اور درخت بٹھلانے کو نیک ہے	بیدہرت	نیک ہے خلوت نشینی اور صدقہ دینے کو

کیفیت تتھون کے

ہر ایک مہینوں کے دو پکش ہوتے ہیں اول کا نام کرشن پکش یا بدہی ہے اور دوسرے کا نام شوکل پکش یا شدی ہوتا ہے اور آغاز سال کا چیت سُدی پروا سے شروع ہوتا ہے جوتشی یعنے منجم نے ان تتھون کے خواص بھی بہت سے بیان فرمائے ہیں جن کا کسی قدر انتخاب ذیل میں بھی درج کیا جاتا ہے ۔

خواص تتھہا می شوکل پکش یا شُدی چاندنی		خواص تتھہا می کرشن پکش یعنی اندھیر جسکو بدی بھی کہتے ہیں	
نام تتھ	خواص	نام تتھ	خواص
پروا	بدرجہ میانہ سعد ہے مگر سفر منع ہے	پروا	سب کام کو نیک ہے مگر سفر نہ چاہیئے
دوج	سعد ہے قطع بریدا ور سفر اور پوشش کو	دوج	نیک ہے تو قطع بریدا ور پوشاک اور سفر کو
تیج	ایضاً	تیج	نصف اول نیک ہے تو قطع بریدا ور پوشاک اور سفر کو نصف [illegible]
چوتھ	سعد ہے مگر نصف تتھ پچھلے بسبب بھدرا کے خوب نہیں	چوتھ	نحس ہے
پنچمی	سعد ہے قطع برید لوا ور پوشش لو اور سفر کو	پنچمی	نیک ہے تو قطع بریدا ور پوشاک اور سفر کو
چھٹھ	بجز سفر سب کاموں کے واسطے سعد ہے	چھٹھ	بجز سفر سب کام کو نیک ہے
ستمی	نیک ہے قطع برید لو اور پوشش اور سفر کو	ستمی	نصف اول بسبب بھدرا بہتر نہیں ہے
اشٹمی	نصف تتھ اول بھدرا کے باعث بہتر نہیں ہے اور نصف اخیر بجز سفر اور کاموں کو اچھی ہے	اشٹمی	بجز سفر اور سب کاموں کو نیک ہے
نومی	سفر نہ چاہیئے	نومی	سفر نہ چاہیئے
دشمی	نیک ہے قطع برید لوا ور پوشش اور سفر کو	دشمی	نصف اخیر بسبب بھدرا بہتر نہیں
اکادشی	نصف اول بطرح بالا نصف اخیر بسبب بھدرا نہیں	اکادشی	نیک ہے قطع بریدا ور پوشش اور سفر کو
دوادشی	نیک ہے قطع لوا ور پوشاک کو	دوادشی	نیک ہے قطع بریدا ور پوشاک کو
تردوشی	ایضاً	تردوشی	نیک ہے قطع بریدا ور پوشاک کو
چودس	ایضاً بجز سفر	چودس	بسبب بھدرا نصف آخر خوب نہیں ہے
پورنماشی	اول خوب نہیں اور نصف قطع برید کو نامدہے	اماوس	بسبب بھدرا نصف اول خوب نہیں مگر سفر نہ چاہیئے اور بہتر کرم اور دن کو واسیان کو نیک ہے

نقشہ سبعا چکر معہ یافت کرنے سعد و نحس گرہ کے

نام گرہ یعنے ستارہ	تعداد قیام ستارہ در برج	کیفیت ملکیت برج کہ کس برج کا مالک ہے	تفضیل خیرات	کیفیت سعد و نحس سعد	نحس	مساوی
شمس یعنے سورج	۳۰ یوم	اسد یعنی سنگھ خانہ حمل برج شرف و میزان ہبوط	گندم و صندل سرخ و پارچہ سرخ و غلا و مادہ گاو سرخ معہ بچہ و قند سیاہ و کنول گٹہ و مانک یعنی یاقوت و مس و چہنا یعنی نقدی	۳ و ۲۶ و ۶ ۱۱	۴ و ۸ و ۱۲	۱ و ۲ و ۵ و ۹ و ۸ و
قمر یعنے چندرمان	سوا دو یوم	سرطان یعنی کرک خانہ ثور شرف خانہ عقرب ہبوط	برنج و خیرات و پارچہ سفید و نقرہ و مروارید و ظروف الماس و کافور و نرگاو جوان و دچہنا	۱ و ۲ و ۳ و ۷	۴ و ۸ و ۱۲	۶ و ۱۰
مریخ یعنے منگل	۴۵ یوم	حمل یعنی میکھ عقرب یعنی برچھک ہا جدی میں شرف و سرطان ہا ہبوط	گندم و قند سیاہ و کہار و الامرجان و مس و نرگاو سرخ و طلا و گل سبز و سرخ و مس و دچہنا	۳ و ۶ و ۱۰ ۱۱	۴ و ۸ و ۱۲	۱ و ۲ و ۵ و ۷ ۹
عطارد یعنی بدہ	۳۰ یوم	جوزا یعنی متھن سنبلہ یعنی کنیا سنبلہ و حوت ہا ہبوط	مونگ و پارچہ سبز و ظروف کانسہ و روغن زرد و زمرد و پہول کنبیر و عاج و دچہنا	۲ و ۳ ۷ و ۹ و ۱۱	۴ و ۸ و ۱۲	۱ و ۵ و ۶ و ۱۰ ۹
مشتری یعنی برہسپت	۱۳ ماہ	قوس یعنی دھن حوت یعنی مین سرطان شرف جدی ہبوط	دال نخود و پارچہ زرد و طلا و شکر و زر و چوب و اسپ و نمک و چہنا و لبتا	۲ و ۵ و ۷ ۱۱	۴ و ۸ و ۱۱	۱ و ۲ و ۳ و ۶ و ۱۰
زہرہ یعنی شکر	۲۹ یوم	ثور یعنی برکھ میزان یعنی تلا حوت شرف سنبلہ ہبوط	برنج و پارچہ سفید و سرخ رنگ و اسپ سفید و مادہ سفید و الماس و نقرہ روغن زرد و کافور و دچہنا	۱ و ۳ و ۲ و ۱۱ ۷ و ۹ و ۱۱	۴ و ۸ و ۱۲	۵ و ۶ و ۱۰
زحل یعنے سنیچر	دو نیم سال	جدی یعنی مکر دلو یعنی کنبھ میزان شرف حمل ہبوط	مہش سیاہ و روغن سیاہ و آہن و پارچہ سیاہ و نیلم و کہجد سیاہ و کرہتی و گاو مہش و دچہنا	۳ و ۶ و ۷ و ۱۱ ۱۰ و ۱۱	۴ و ۸ و ۱۲	۱ و ۲ و ۵ و ۹ ۹
راس یعنے راہو	یک نیم سال	جوزا یعنی متھن سنبلہ یعنی کنیا قوس شرف جوزا ہبوط	گوسپند و اسپ سیاہ و پارچہ سیاہ و کنول گٹہ و کہجد سیاہ و روغن سیاہ و آہن و اسلحہ و چہنا و ماہی زندہ	۳ و ۶ و ۷ ۱۱	۴ و ۸ و ۱۲	۱ و ۲ و ۵ و ۹ و ۹
ذنب یعنے کیت	یک نیم سال	جوزا یعنی متھن سنبلہ یعنی کنیا جوزا شرف قوس ہبوط	کہجد سیاہ و روغن و کنول گٹہ و گلیم سیاہ و غیرہ و دچہنا	۳ و ۶ و ۱۰ ۱۱ و ۱۰	۴ و ۸ و ۱۲	۱ و ۲ و ۵ و ۷ و ۹

ترکیب معلوم کرنے پنچانگ مہورت یاترا یعنی سفر کی

پنچانگ مہورت دریافت کرنیکی ترکیب یہ ہے کہ مراتب سعد جو نو قسم کے لکھے جاتے ہین - اون کو جنتری مین سے بغور دیکھکر ڈہونڈلین اور جس تاریخ اور وقت مین یہ سب مراتب سعد یکجا ہوجاوین اوس کو اچھے پنچانگ مہورت سعد اور شبہ سمجھا جاوے اور اگر ایک دو کی کمی بہی رہجاے تو درصورت اعلے مراتب سعد ہونے اوسکے کے پرواہ نہ کرنی چاہیئے -

اول - سفر کیوقت دساسول سامنے یا داہنے ہونا منع ہے - نقشہ دساسول ذیل مین درج ہے -

دوم - جوگنی مقابل یا داہنے نہ ہونی چاہیئے بایئن یا پشت پر نقشہ جوگنی درج ذیل کیا گیا ہے -

سوم - کال چکر بہی مقابل نہ ہونا چاہیئے بایئن یا پشت پر ہونا چاہیئے مقامات کال چکر بہی ذیل مین درج ہے

سمت ہا	پورب	اگنی	دکہن	نیرت	پچہم	بایب	اوتر	ایسان
دساسول	دوشنبہ شنبہ		پنجشنبہ	·	یکشنبہ جمعہ	-	سہ شنبہ چہارشنبہ	·
جوگنی	پڑوا نومی	تیج اکادشی	پنچمی ترودشی	چوتہہ دوادشی	چھٹہہ چودس	سپتمی پورنماشی	دوج دسمی	اشٹمی اماوس
کال چکر	شنبہ	جمعہ	پنجشنبہ	چہارشنبہ	سہ شنبہ	دوشنبہ	یکشنبہ	شنبہ

چہارم تتہہ ہائی رکہنا یعنے چوتہہ نومی دسمی کو اور سنگرانت و اماوس و پورنماشی و چندر گرہن اور جہا تتھ کے دن سفر منع ہے - پس ان تتہون اور دنون مین سفر نہ کرنا چاہیئے -

پنجم اشنی - مرگشرا - پنرلبس - پکہہ - ہست - انرادہا - سرون - دہنشٹا - ست بکہا - ریوتی - یہ نچھتر سفر کے دن سے سعد ہین اور روہنی - پوربا - پہالگنی - جیشٹا - مولا - پوربا کہاڈ - پوربا بہادرپد - سلنرا اور ید نچھتر درمیانہ سعد ہین - ان نچھترونکے سوائے اور نچھتر دن مین سفر نہ چاہیئے کہ وہ سفر کیواسطے نحس ہین - نام انکے یہ ہین - بہرنی - کرتکا - آردرا - اشلیکہا - مگہا - اوترا پہالگنی - چترا - سواتی - بیساکہا -

ششم جوگ - پریت - ایشمان - سوبہاگ - شوبہن - سوکرما - بردہ - دہرو - شیو - سادہ - شبہ - نترا - بیدہرت - پربتی - سفر کیلئے سعد ہین ان کو لینا چاہیئے باقی کو نہ لینا چاہیئے

نام جنکے یہہ ہین۔ بشکنبہ۔ اتگنڈ۔ دہرت۔ شول۔ گنڈہ۔ بیاگہات۔ بجر۔ بتی پات۔ بربان۔

ہفتم۔ کرن سب گیارہ ہوتے ہین۔ اومین سے سات کرن بو۔ کر۔ بالو۔ کولو۔ تیتل۔ گر۔ ونج۔ وشٹی سات کرن متحرک ہین جنمین سے چہہ کرن جاترا کے واسطے بہت نیک ہین۔ اور ایک کرن ساتوان وشٹی بدرجہ اوسط سعد ہے۔ اور کرن پسنوگن۔ چتش۔ یا دوناگ۔ چار کرن۔ غیر متحرک سعد نہین ہین اُسے اجتناب چاہیئے اور چونکہ اس جنتری مین کرن کا بیان کہین نہین ہوا ہے۔ اسواسطے کیفیت بہی اسکی لکہنی چاہیئے کہ ساتون متحرک مذکورہ بالا ہر ایک تتہی مین ہر روز دو دو گذرتے ہین نصف تتہی مین ایک اور نصف تتہی مین دوسرا۔

ہشتم چندرمان یاترا کے وقت جنم نام یا پرسدہ یعنے عرف عام کی راس سے چوتہا۔ آٹہوین۔ بارہوین اور گہاتیک نہو اور سنگہ ہو یا داہنے طرف ہو اور رنگ پوشاک چندرمان کا مبارک ہو۔ ان سب مراتب کو معلوم کرنے کا قاعدہ پہلا اور چند نقشجات مفید عام درج ذیل کئے جاتے ہین۔

پہلا ویش مقامات چندرمان اول مقام پر بہلا کرتا ہے دوم پر تمنا لاتا ہے سوم پر دولت نصیب کرتا ہے چہارم پر جہگڑا کرتا ہے۔ پنجم پر اچہی سمجہہ دیتا ہے۔ ششم پر فایدہ کرتا ہے۔ ہفتم پر راجہ سے ملاقات کراتا ہے۔ ہشتم پر موت سامنے لاتا ہے۔ نہم پر دہرم کراتا ہے۔ دہم پر خوشی بخشتا ہے۔ یازدہم پر نفع پہونچاتا ہے دوازدہم پر نقصان کراتا ہے جس ترکیب سے چندرمان ناقص اپنے راس کا معلوم کرینگے جو اوپر بیان ہوا ہے اوسی ترکیب سے اپنی راس سے چندرمان گہاتیک جو کہ نقشہ لاہہ خرچ کے ساتہہ ہے معلوم کرنا چاہیئے اگر سفر کسدن چندرمان گہاتیک پایا جاوے تو سفر ملتوی کرنا چاہیئے مثلاً تمہاری راس متہن ہے اور مورت کے دن سنگہ کا چندرمان ہو تو یہی شمار کیا کہ متہن کرک سنگہ یعنے تیسرا چندرمان ہوا جو نیک ہے اگر نوان ہوتا تو گہاتیک ہوتا ناقص ہوا سنگہ یا داہنے چندرمان نقشہ ذیل سے معلوم ہوسکتے ہین۔ اسکے دیکہنے سے معلوم ہو جاویگا کہ جسطرف کی یاترا کرنی ہو۔ اوس دن کا چندرمان کس سمت مین ہے اگر بچارنے سے چندرمان کا مقام اوسدن مقابل یا داہنے معلوم ہو تو بیشبہ جانا چاہیئے مثلاً چندرمان سنگہ کا سفر کرتا ہے۔ دکن کا تو چندرمان سنگہ کا دکہن مین تمہارے بائوے آگے ہوا جو اچہا نہین چنانچہ خواص چندرمان نقشہ مندرجہ ذیل مین درج ہے۔

نقشہ مقامات سکونت چندرمان

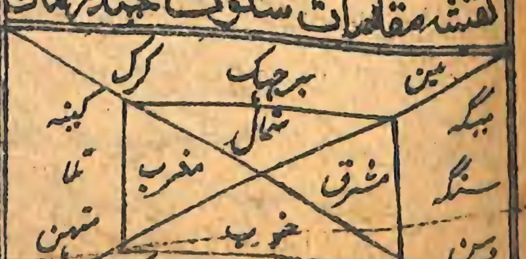

نقشہ خواص چندرمان مقابل داہنے پس یا بائین

چندرمان مقابل یعنے سنگہ	کامیابی کرے
چندرمان داہنے	دولت دے
چندرمان پشت یعنے پیٹہہ پیچہے	رنج اجر ہووے
چندرمان بائون مین	نقصان دولت

اور رنگ پوشاک چندرمان کا نقشہ ذیل مین درج ہے اس نقشہ مین چندرمان کی پوشاک کا صرف رنگ دیکھنا چاہئے کیونکہ اگر چندرمان مقابل اور داہنے بھی ہے اور رنگ پوشاک ناقص ہے تو اچھا نہین ہے اسلئے اسکا بھی خیال رہے ۔

نقشہ رنگ پوشاک چندرمان

	نام راس	چندرمان		خواص پوشاک	کیفیت
میکھ	سنگھ	برچیک	سرخ	لڑائی کرادے	اگر چندرمان میکھ سنگھ برچیک کا ہو تو ان پوشاک و رنگ سرخ ہے جو ناقص ہوتا ہے ۔
متھن	کنبھ	دہن	زرد	مراد بر لاوے	
برکھ	کرک	تلا	سفید	کامیاب ہو	
کنیا	مین	مکر	سیاہ	موت کا سامان	

نہم لگن مہورت کا لگن چر ہونا چاہئے دسوین گھر مین کوئی گرہ ہونی چاہئے بسبب معلوم گرہ اور لگن کے دہن بلند کہی جاتی ہے ۔

ترکیب معلوم کرنے لگن کے واضح ہو کہ لگن بارہ ہین اور اونکے وہی نام ہین جو اوپر سے مذکور ہوتے آئے ہین ہر ایک لگن کی گھڑیونکی تعداد اور خواص جدا جدا سفر مین شرح جسکی نقشہ مندرجہ ذیل مین مفصل درج ہے ۔

نام لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچیک	دہن	مکر	کنبھ	مین
گھڑی	۲	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۰	۵	۰	۴	۳
پل	۴۳	۷	۱	۴۵	۵۱	۴۲	۴۲	۵۱	۴۵	۱	۷	۳۴

لگن دریافت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس مہینے مین جس راس کے سورج ہو یعنی راس کی سنگرانت ہو تو صبح کے وقت وہی لگن ہوتی ہے اور جون جون سنگرانت کی انس کم ہوتی جاتی ہے تون تون راس انس گھٹتی جاتی ہے جیسے آج میکھ کی سنگرانت ہوئی ۔ اوسمین میکھ لگن مین گھڑی چونتیس پل کل ہے اوسکا تیسون حصہ سورج نے دنرات کیساتھ گھڑی مین طے کیا تو دوسرے دن تب سنگرانت کی ۲۹ انس کی ۲۹ باقی ہے اور میکھ لگن کا تیسوان حصہ ۷ پل ۴۸ پل کا ہوتا ہے سو میکھ لگن مین گھٹ گیا تو دوسرے دن میکھ لگن ۳ گھڑی ۲۶ پل ۵۲ پل کی رہیگی اب ہمکو معلوم کرنا ہے کہ جو مہورت یاترا کا تجویز ہوا ہو اوسیطور سے دن لگن پایدار کا چر اور سعد دیکھ لین تو ہمنے جس مہینے مین لگن تجویز کیا ہے اول یہ دیکھین کہ اوس مہینہ سنگرانت ہے پھر مہورت کی تاریخ کو لگن جس اسطرح لیوین یعنی جس لگن کو دریافت کیا جائے اول سورج کو دیکھئے کہ کس راس پر ہے اور کتنے انس گذر چکے ہین اوسی سے لگن معلوم کرے کی گھڑی و پل لیوے اوسمین اوسکی دائی اسون کی گھڑی جوڑنا چاہئے جب جرنت تک پہنچ جاوین خاموش ہو وے نقشہ مندرجہ [illegible] مین ہر ایک راس کیلئے ناگری فارسی ہین جو حروف معہ ایک نیک نام کے تبدیل کر کے لکھے ہین چاہئے کہ اپنے نام

کا حرف اول مندرجہ جو نقشہ ہذا سے مطابق کرے پھر جس حروف سے وہ مطابق ہو جاوے وہی راس اپنی سمجھہ لیوے مثلاً بشنداس نام ہے اوسمین اول حرف ب ہوا اور نقشہ اس مین برکھہ کے نیچے لکھا ہے پس یہی راس بشنداس کی ہے یعنی برکھہ اور معلوم ہو کہ حروف الف او ع ب ط ت ث س ش ح ر ج و ز ص ط ج وہ کھ خ و ک ق ایسے حروف اسمین علیحدہ نہین ہین - صرف ایک حروف کے مطابق سب کا حال ہے - جب اس ترکیب سے راس نام کی معلوم ہو جاوے تو جنتری مین دیکھنا چاہیے کہ اس راس سے اوسدن یا اوسوقت چندرمان کس مقام پر ہے -

ہر سال کی سنگرانت معلوم کرنیکا قاعدہ

جب کوئی سوال کرے کہ فلان سال مین فلان مہینے کی سنگرانت کسدن اور کسوقت ہوگی تو اول اوس سال کی میکھہ کی سنگرانت دریافت کرے پھر جس مہینے کی چاہے دریافت کرلے کیونکہ میکھہ سنگرانت پر ہے سب

قاعدہ

پوتھی مذکورہ مین اسکا قاعدہ یون تحریر ہے جس سال کی سنگرانت دریافت کرنی ہو اسکا سالباہن سمت معلوم کرکے ۱۴۲۴ عدد دقانون کے کم کرے پھر جو باقی ہو اوس کو ۲۴ پر تقسیم کرکے خارج از قسمت اور باقی القسمت کے عدد جو نکو علیحدہ علیحدہ لکھے پھر جو خارج القسمت کے عدد ہون اونکو دو دن ۱۲ گھڑی ۳۱ پل سے ضرب کرے اور باقی القسمت کو اون ۵ گھڑی ۳۱ پل ۳۰ بپل سے ضرب کرکے گھڑیون وغیرہ کے بنا کر دونون مین ملاوے اور اگر بپل ۳۰ ہون تو ایک پل اور زیادہ کرے اور اگر دن ۷ سے زیادہ ہون ۷ کی طرح جتنے عدد باقی رہین وہ دن ہوگا پھر دونون کی حاصل ضرب کو جمع کرکے اون ۱ دن ۲۳ گھڑی ۱۲ پل تخم کے روز زیادہ کرے اور کل جمع سے ۲ پل طول درجہ کے کم کر دے تو جو حاصل ہوگا وہ اس سال کی میکھہ کی سنگرانت ہوگی جب میکھہ کی سنگرانت معلوم ہو جاوے تو جدول ذیل سے جس سنگرانت کے عدد میکھہ سنگرانت مین زیادہ کرینگے اوسی سنگرانت کا دن اور وقت معلوم ہو

نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
سنگرانت	میکھہ	برکھہ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
دن	۰	۲	۶	۳	۶	۲	۴	۶	۱	۲	۴	۵
گھڑی	۰	۵۷	۲۳	۰	۳۰	۳۰	۵۵	۴۸	۱۷	۳۶	۳	۵۳
پل	۰	۱	۱	۵۱	۲۰	۲۹	۴۸	۴۱	۱۱	۴	۱۵	۱۵

مثال - ایک شخص نے سوال کیا کہ سمت ۱۹۷۴ بکرم مطابق ۱۹۱۷ء مین متھن کی سنگرانت کسدن اور کسوقت ہوگی تو سمت مذکور کے سالباہن ۱۸۳۹ شکہ ہوگا بموجب قاعدہ مذکور الصدر کے ۱۴۲۴ عدد کم کیے تو ۲۸۸ عدد باقی رہی اونکو ۲۴ پر تقسیم کرنیسے ۱۲ خارج اور ۲ باقی القسمت حاصل ہوئی اونکو علیحدہ علیحدہ ضرب دیا اونکی علامت یکشنبہ ۱ دوشنبہ ۲ سہ شنبہ ۳ چہارشنبہ ۴ پنجشنبہ ۵ جمعہ ۶ شنبہ ۷ یا صفر

۳	۲۱ ۴۹	۳۶ ۳۵	ضرب خارج القسمت ضرب خارج القسمت
۴ ۱	۸ ۲۸	۱۱ ۱۷	حاصل جمع
۵	۴۶		پر میکھ کی سنگرانت ہے
۵ ۶	۴۶ ۴۳	۱۳ ۱	عدد میکھ سنگرانت کے عدد متھن سنگرانت کے
۵	۱۰	۲	حاصل جمع سنگرانت متھن

جمعرات کیدن ۷ ۴۱ گھڑی ۵ پل دن سمت ۱۹۷۴ بکرم مطابق ۱۱ اپریل ۱۹۱۷ء کو میکھ کی سنگرانت ہوگی -

اب میکھ پر سنگرانت مین جدول مذکورہ سے متھن سنگرانت ہوگی نیچے جو عدد ہین زیادہ کی تو جمعرات کو ۱۰ گھڑی ۲ پل دن چڑھے متھن کی سنگرانت ہوئی مطابق ۱۳ جون ۱۹۱۷ء

کتبہ برج لال کاہم شاگرد پنڈت سکھدیال جوتشی لاہور

سمت بکرم سے ۱۳۵ عدد کم کرنیسے ساکہا سالباہن ہمیشہ حاصل ہوتا ہے -

نقشہ دریافت کرنے راس ہر ایک نام کا

١			٢			٣		
میکھ			برکھ			متھن		
حروف ناگری	حروف فارسی	مثال	حروف ناگری	حروف فارسی	مثال	حروف ناگری	حروف فارسی	مثال
	چو	[illegible]		ا	[illegible]		ک	[illegible]
	چے	[illegible]		او	[illegible]		کی	[illegible]
	چو	[illegible]		اے	[illegible]		کو	[illegible]
	لا	[illegible]		او	[illegible]		گھ	[illegible]
	لی	[illegible]		وا	[illegible]		ن	[illegible]
	لو	[illegible]		وی	[illegible]		چھ	[illegible]
	لے	[illegible]		وو	[illegible]		کے	[illegible]
	لو	[illegible]		وے	[illegible]		کو	[illegible]
	ا	[illegible]		وو	[illegible]		ہا	[illegible]

٤			٥			٦		
کرک			سنگھ			کنیا		
حروف ناگری	حروف فارسی	مثال	حروف ناگری	حروف فارسی	مثال	حروف ناگری	حروف فارسی	مثال
	ہی	[illegible]		ما	[illegible]		ٹو	[illegible]
	ہو	[illegible]		می	[illegible]		پا	[illegible]
	ہے	[illegible]		مو	[illegible]		پی	[illegible]
	ہو	[illegible]		مے	[illegible]		پو	[illegible]
	ڈا	[illegible]		مو	[illegible]		[illegible]	[illegible]
	ڈی	[illegible]		ٹا	[illegible]		[illegible]	[illegible]
	ڈو	[illegible]		ٹی	[illegible]		[illegible]	[illegible]
	ڈے	[illegible]		ٹو	[illegible]		پے	[illegible]
	ڈو	[illegible]		ٹے	[illegible]		پو	[illegible]

٧			٨			٩		
تلا			برچھک			دھن		
حروف ناگری	حروف فارسی	مثال	حروف ناگری	حروف فارسی	مثال	حروف ناگری	حروف فارسی	مثال
	را	[illegible]		تو	[illegible]		یے	[illegible]
	ری	[illegible]		نا	[illegible]		یو	[illegible]
	رو	[illegible]		نی	[illegible]		بھا	[illegible]
	رے	[illegible]		نو	[illegible]		بھی	[illegible]
	رو	[illegible]		نے	[illegible]		بھو	[illegible]
	تا	[illegible]		نو	[illegible]		دھا	[illegible]
	تی	[illegible]		یا	[illegible]		[illegible]	[illegible]
	تو	[illegible]		یی	[illegible]		[illegible]	[illegible]
	تے	[illegible]		یو	[illegible]		بھے	[illegible]

١٠			١١			١٢		
مکر			کنبھ			مین		
حروف ناگری	حروف فارسی	مثال	حروف ناگری	حروف فارسی	مثال	حروف ناگری	حروف فارسی	مثال
	بھو	[illegible]		گو	[illegible]		دی	[illegible]
	جا	[illegible]		گے	[illegible]		دو	[illegible]
	جی	[illegible]		گو	[illegible]		[illegible]	[illegible]
	کھی	[illegible]		سا	[illegible]		[illegible]	[illegible]
	کھو	[illegible]		سی	[illegible]		[illegible]	[illegible]
	کھے	[illegible]		سو	[illegible]		دے	[illegible]
	کھو	[illegible]		سے	[illegible]		دو	[illegible]
	گا	[illegible]		سو	[illegible]		چا	[illegible]
	گی	[illegible]		دا	[illegible]		چی	[illegible]

ردیف خواب نامہ

خواب	تعبیر خواب
انوار خدا دیکھنا	مومنون کو فرحت و حشمت و راحت و شادی ہو
ابنیار کو دیکھنا	سرداری پائے یا دفینہ ہاتھ آئے

ردیف بائی

بادشاہ کو دیکھنا	دولت نعمت پائے توقیر عزت بڑہ جائے سفر سے
بالون کا منبر مقام	دوستی ہو سختی و وحشت پہنچے

ردیف تائی

تلوار کی آواز سننا	کام مین فروغ ہو
تبسم کرنا	رنج و غم کا سامنا ہو

ردیف پائی فارسی

دیکھنا	قید مین مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو
پیوست دیکھنا	مال متروکہ موتی کا ملے

ردیف تائی ہندی

ٹڈی بکثرت دیکھنا	کسی ملک کا حاکم ہو
ٹٹو پر سوار ہو	سفر تجارت پیش آئے مگر نفع پائے

ردیف ثائی مثلثہ

ثمر خام دیکھنا	خام تخجیل کہا آئی جس کام کو شروع کرے تمام رہے مملکت مالک ہائی انجم سیاہ ہو خلق تباہ ہو

ردیف جیم تازی

جہنڈا سرخ دیکھنا	خوشی حاصل ہو مسرت حاصل ہو
جہنڈا نیلا دیکھنا	عمر دراز و راحت یاب ہو

ردیف جیم فارسی

چاندی چمکتی دیکھنا	فراخی نعمت ہو
[illegible] دیکھنا	زن بدکار ملے

خواب	تعبیر خواب
چوب آبنوسی دیکھنا	عمر دراز ہو مرتبہ عالی ہو سردار ہو

ردیف حائی مہملہ

حمام کو سرد اور بے حقہ پینا	اب دیکھنا مرض سے نجات معشوق سے ملاقات ہو

ردیف خائی معجمہ

خرگوش کو دیکھنا	نہ نفع ہے نہ ضرر ہے
خطبہ خوان کو دیکھنا	فقہ و دین کا علم حاصل ہو
خنزیر یعنی سور دیکھنا	مال حرام ملے

ردیف دال

دیوار کو دیکھنا	
دلدل کو دیکھنا	

ردیف دال ہندی

ڈاڑہی اپنی دراز دیکھنا	مبتلائے رنج
ڈاڑہی زوجہ کی دیکھنا	بیوی سے جوتی بیزار ہو نہایت شرمسار ہو

ردیف ذال معجمہ

ذکر یعنی [illegible] دیکھنا	نسبت دفع ملال ہے
ذکر خورد یا ذکر بنا ہوا	کثیر النسل ہونے کی دلیل ہے

ردیف رائی مہملہ

رسی کو بل و پیچ دیکھنا	سفر پیش ہو مصیبت پیش ہو
روزن کا دیکھنا	معشوق عیار محبوب مکار ہے

ردیف زائی معجمہ

زکوۃ دینا قدیم دیکھنا	تجارت مین نفع ہو تردد رفع ہو
زنگ اپنی اوروں کی دیکھنا	مال حساب ہو پریشانی کی رات ہو سفر نصیب ہو

خواب	تعبیر خواب
ردیف سین مہملہ	
سورۂ آل عمران پڑھنا	جوانی و پیری مین خوشحال رہے
سورۂ ابراہیم کا پڑھنا	در دروازۂ مسجد مین داخل ہونا
ردیف شین معجمہ	
شیر گرم پینا	رزق حلال و طیب حاصل ہو
شیر سور کا پینا	مرض مین مبتلا ہو
ردیف صاد مہملہ	
صحرا دیکھنا	سفر دور و دراز پیش آئے یا مجنون ہوجائے
صومعہ دیکھنا	باعث رشد و ہدایت ہے
ردیف ضاد	
ضیافت کہانا	جسکے یہان کہائے وہ والیقہ فریب کا ہے
ردیف طائی مہملہ	
طوطی دیکھنا	صلاح و فلاح کی نشانی ہے
طوطا دیکھنا	کنیز و غلام ملنے کی نشانی
ردیف ظائی معجمہ	
ظلم کرنا	بدنام مشہور ہو مصیبت مین گرفتار ہو رنجور رہو
ردیف عین مہملہ	
عطارد دیکھنا	بزرگ بلند قدر ہو
عضو تناسل قطع ہونا	لڑکا یا خود مرجائے
ردیف غین معجمہ	
عنبر کا دیکھنا	باعث لہو و لعب ہے
زعفرن دیکھنا	باعث فزونی مراتب ہے
ردیف فائی	
	ص

مال دستیاب ہو پریشانی کو جواب ہو

خواب	تعبیر خواب
فلک انجم گرد پہرتے دیکھنا	سفر نصیب ہو
ردیف قاف	
قسم کہانا	روزی کم ہو بہت غم ہو
قے کرنا	مریض ہو تو صحت پاوے
ردیف کاف	
کفش کو دیکھنا	علم و حکمت حاصل کرے
کوکب سحر کو دیکھنا	سردار فوج ہو
ردیف کاف فارسی	
گرج بادل کا دیکھنا	غضب شاہی مین گرفتار ہو
گاو حاملہ دیکھنا	خیر و برکت حاصل ہو
ردیف لام	
لباس نیلا پہننا	حج نصیب ہو و عافیت نصیب ہو
لب نرم ملانا	عورت سے لذت طاقت مین مشہور رہو
ردیف میم	
مونگا دیکھنا	معشوق سرخ لب ملے
موتی پرونا	فن انشا مین طاق ہو صاحب اوصاف ہو
ردیف نون	
نیزہ دیکھنا	افسر فوج ہو ہدایت اوج ہو
نماز پڑہنا	گناہ معاف ہو صاحب اوصاف ہو
ردیف واؤ	
ولادت وغیرہ دیکھنا	خوشی حاصل ہو
ردیف ہائی ہوز	
ہار پہننا	شادی ہو غم سے آزادی ہو
یاقوت پانا	مال و دولت ہاتھ آئے

سلامی اتواپ متعلقہ ہندوستان

حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند (خاص جلوہ در ہندوستان میں ایکسوایک!!) حضور ویسرای گورنر جنرل ہند اکتیس

دیسی والیان ریاست کو

(۲۱) توپونکی سلامی
گیکوار بڑودہ
نظام حیدرآباد دکن
مہاراجہ میسور
(۱۹) توپونکی سلامی
بیگم یا نواب بھوپال
مہاراجہ سندھیا یا گوالیار
مہاراجہ ہولکر اندور
مہاراجہ جموں و کشمیر
خان قلات
راجہ کھولا پور
مہاراجہ میواڑ اودی پور
(۱۷ اتواپ)
نواب بہاولپور
مہاراجہ بھرت پور
مہاراجہ بیکانیر
مہاراجہ بوندی
راجہ کوچین
مہاراجہ جے پور
مہاراجہ کرسنے
مہاراجہ کوٹا
راؤ کچھ
مہاراجہ مارواڑ جودھپور
مہاراجہ پٹیالہ
مہاراجہ ریواڑ
نواب ٹانک
(۱۵ اتواپ)
مہاراؤ راجہ
. . . . . .

مہاراجہ اول والی بانسواڑہ ۱۵
مہاراجہ دتیا
بڑا راجہ دیواس
چھوٹا راجہ دیواس
راجہ دھار
مہاراجہ رانا دھولپور
مہاراجہ اول ڈونگرپور
مہاراجہ ادار
مہاراون جیسلمیر
مہاراج راجہ جہالاوار
میر علی خیرپور سندھ
مہاراجہ کشن گڈہ
مہاراجہ پرتاب سنگھ
مہاراجہ سکم
راؤ سروہی
(۱۳ اتواپ)
مہاراجہ بنارس
نواب جاورا
مہاراجہ بھوپ بہادر کوچ بہار
نواب رامپور
نواب پٹیزہ
(۱۱ اتواپ)
مہاراجہ نجے گڈہ
نواب باؤنی
ٹھاکر بہاؤنگر
مہاراجہ بجاور
نواب کھمبی یعنی کھمبات
راجہ چمبہ
. . . . .

مہاراجہ چترکہاری
راجہ چترپور
راجہ صاحب دھرنگادھر
راجہ فریدکوٹ
راجہ جبابوا
راجہ جیند
نواب جوناگڈہ
راجہ کہلور (بلاسپور)
راجہ کپورتھلہ
راجہ منڈی
ٹھاکر موروی
راجہ صاحب نابھہ
جام نوانگر
دیوان پالن پور
مہاراجہ پنار
رانا پوربندر
راجہ پدوکوٹا
نواب رادھن پور
راوت راجگڈہ
راجہ راج پپیلا
راجہ رتلام
راجہ سیلانا
. . . . . .
راجہ سمتھر
. . . . . .
راجہ سرموہر ناہن
. . . . .
راجہ سیتا راؤ
راجہ سکیت
راجہ ٹہری گرہنال

(۹ توپونکی سلامی)
مہاراجہ علی راجپور
بانی بلاسپور
. . . . .
مہاراجہ والی بندہ
راجہ بڑوندہ
راجہ بریا
. . . . .
راجہ بروانی
. . . . .
راجہ چھوٹا اودی پور
مہاراجہ دھرم پور
سلطان قدر ادہلی
ٹھاکر صاحب گونڈل
نواب حبشی جزیرہ
راجہ کہرونڈ
راؤ خلجی پور
سلطان لانج
ٹھاکر صاحب ہمبری
رانا لونا ولدہ
راجہ مے ہیر
نواب مالیرکوٹلہ
راجہ ناگوہ
ٹھاکر پھتار
ٹھاکر صاحب راجکوٹ
نواب ساچین
والی سونٹ واڑہ
راجہ سنتھ
ٹھاکر صاحب رادران
. . . . .

خاندان شاہی کے وظائف سالانہ

حضور قیصر ہند			پرنسس لوئیس (مارشنس آف لورن)	۶۰۰۰	پونڈ
جیب خاص کا خرچ	۶۰۰۰۰	پونڈ	ڈیوک آف کناٹ	۲۵۰۰۰	پونڈ
مشاہرہ ملازمین خانگی	۳۱۲۶۰	پونڈ	پرنسس بیٹرس ہنری آف بیٹنبرگ	۶۰۰۰	پونڈ
مصارف خانگی	۱۷۲۵۰۰	پونڈ	ڈچیس آف کیمبرج	۶۰۰۰	پونڈ
انعام و اکرام شاہی وغیرہ	۱۳۲۰۰	پونڈ	ڈچیس آف میکلنبرگ سٹریلیز	۳۰۰۰	پونڈ
متفرقات	۸۰۴۰	پونڈ	ڈیوک آف کیمبرج	۱۲۰۰۰	پونڈ
پرنس آف ویلز	۴۰۰۰۰	پونڈ	ڈچیس آف ٹک	۵۰۰۰	پونڈ
پرنسس آف ویلز	۱۰۰۰۰	پونڈ	ڈچیس آف البنی	۶۰۰۰	پونڈ
ڈیوک آف ایڈنبرگ	۲۵۰۰۰	پونڈ	دیگر وظائف شاہی زیر ۱۲۰۰		
پرنسس کرسچین شلسوگ ہولسٹن	۶۰۰۰	پونڈ	پونڈ سالانہ کل	۲۵۴۷۰	پونڈ

دنیا کی زبانیں باعتبار حروف ہجی

۱ برہما زبانیں	۱۹	حروف	۶ یونانی زبانیں	۲۴	حروف	۱۱ عربی زبان	۲۸	حروف	۱۶ سلیاؤ کی زبان	۱۰۱	حروف
۲ اٹلی ″	۲۰	″	۷ لاٹینی ″	۲۵	″	۱۲ فارسی ″	۳۲	″	۱۷ برہما ″	۲۰۲	″
۳ بنگالی ″	۲۱	″	۸ انگریزی ″	۲۶	″	۱۳ اردو ″	۳۶	″	۱۸ ابی سینا ″	۲۰۸	″
۴ عبرانی ″	۲۲	″	۹ جرمن ″	۲۶	″	۱۴ روسی ″	۴۱	″			
۵ ولیمی ″	۲۳	″	۱۰ ہسپانی ″	۲۷	″	۱۵ سنسکرت ″	۵۲	″			

خلاصہ قانون رسوم عدالتہائے ہند ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰ء ضمیمہ اول رسوم بحساب مالیت

(۱) عرضی نالش یا یادداشت اپیل جسکے لئے از روئے ایکٹ ہذا دوسری طرح پر حکم نہیں ہے جو کسی عدالت دیوانی یا مال میں پیش کی جائے بجز اوسکے جنکا ذکر دفعہ ۲ میں ہوا ہے۔

جب تعداد یا مالیت شے متنازعہ کی پانچ روپیہ سے زیادہ نہو۔	۶ر
جب تعداد یا مالیت پانچ روپیہ سے زیادہ ہو تو پانچ روپیہ سے اوپر پانچ روپیہ یا اوسکی جزو کی سو روپیہ تک	۶ر
جب تعداد یا مالیت مذکور سو سے زیادہ ہو ہر سو روپیہ سے اوپر ہر دس روپیہ یا اوسکی جزو کی الـــررر روپیہ تک	۱۲ر
جب تعداد یا مالیت مذکور الـــررر سے زیادہ ہو تو الـــررر کے اوپر ہر سو روپیہ یا اوسکے جزو کی پانچہزار روپیہ تک	۵ر
جب تعداد یا مالیت مذکور پانچہزار روپیہ سے زیادہ ہو تو پانچہزار سے اوپر بابت اڑھائی سو روپیہ یا اوسکے جزو کے دسہزار روپیہ تک	عـہ
جب تعداد یا مالیت مذکور دسہزار سے زیادہ ہو تو دسہزار سے اوپر بابت ہر پانسو یا اوسکے جزو سے بیس ہزار تک	عـہ
جب تعداد یا مالیت مذکور عـــہ سے زیادہ ہو تو عـــہ سے اوپر بابت اعـــہ یا اوسکے جزو کی عـــہ تک	عـہ
جب تعداد یا مالیت مذکور عـــہ سے زیادہ ہو اور عـــہ سے اوپر بابت اعـــہ یا اوسکے جزو کی عـــہ تک	عـہ
جب تعداد یا مالیت مذکور عـــہ سے زیادہ ہو تو عـــہ سے ہر عـــہ یا اوس کے جزو کی	عـہ

رسوم بحساب مالیت	رسوم مناسب
۱ مگر ملحوظ رہے کہ زیادہ سے زیادہ رسوم عرضی نالش یا یادداشت اپیل کی تین ہزار روپیہ ہوگی	
۲ عرضی نالش بمقدمہ دخلیابی بموجب دفعہ ۹ - ایکٹ دادرسی خاص -	
۳ یہ مد بموجب ایکٹ ۸ ۱۸۷۰ء منسوخ ہوئی	
۴ درخواست تجویز ثانی اگر تاریخ ڈگری سے ۹۰ روز پہلے پیش کیجائے .	وہی رسوم لیجائیگی جو عرضی یادداشت اپیل کیلیئے ہے یا بعد جو رسوم نالش یا یادداشت اپیل پر لیجا اوسکا ایک نصف
۵ درخواست تجویز ثانی اگر تاریخ ڈگری سے ۹۰ روز پہلے پیش کی جائے	
۶ نقل ترجمہ فیصلہ یا حکم ڈگری بمنزلہ ڈگری کے نہیں ہے	- ضمیمہ
جب فیصلہ یا حکم کسی عدالت دیوانی سے بجز عدالت ہائیکورٹ کے یا کسی عہدہ دار اجلاس کنندہ عدالت یا محکمہ مال یا کسی اور عہدہ دار عدالت مال کے حضور سے صادر ہو -	
الف - اگر تعداد یا مالیت مخہ سے زیادہ نہو تو	۴/
ب - اگر تعداد یا مالیت صہ سے زیادہ ہو تو	۸/
جب فیصلہ عدالت ہائی کورٹ نے صادر کیا ہو	عصہ/
۷ نقل ڈگری یا ایسی حکم کی جو بمنزلہ ڈگری کے ہو	
جب ڈگری یا حکم کسی عدالت دیوانی نے بجز عدالت ہائیکورٹ کے یا کسی عدالت مال نے صادر کیا ہو	
الف - اگر تعداد یا مالیت سے متنازعہ مقدمہ میں ڈگری یا حکم مذکور صادر کیا گیا ہو .. صہ یا صہ سے کم ہو	۸/
ب - اگر تعداد یا مالیت صہ سے زیادہ ہو تو	عہ/
جب ڈگری یا حکم مذکورہ عدالت ہائیکورٹ سے صادر ہوا ہو	للعہ
۸ نقل کسی دستاویز کی جو بموجب عام قانون اسٹامپ مصدرہ ۱۸۶۹ء کے لائق حصول اسٹامپ ہو جبکہ اس نقل کو کوئی فریق مقدمہ یا کارروائی کا بجائی اصل واپس گرفتہ کے مثل میں شامل رہنے کیلیئے کرائے -	
(الف) - اگر اصل دستاویز کا محصول اسٹامپ واجب الادا ۸ر سے زیادہ نہو	تو وہی محصول لیجائیگا جو اصل کیواسطے مقرر ہے
(ب) دوسری صورت میں	۸/

رسوم بحساب مالیت

				رسوم مناسب
۹	نقل روبکار یا حکم یا عدالت کی جسکے لئے از روئے ایکٹ ہذا اور رسوم مقرر نہین ہے یا نقل پر حساب یا بیان یا کیفیت وغیرہ کی جو کسی عدالت یا محکمہ دیوانی یا فوجداری یا مال یا کسی عہدہ اور عہدہ دار اعلے کے دفتر سے جو کسی قسم کے انتظام عاملانہ کا اہتمام رکھتا ہو لیجائے بابت ہر ۳۶۰ لفظ یا ۳۶۰ لفظ کے جزو کے			۸ر
۱۰	بموجب ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۹۰ء منسوخ ہوگیا ۔			
۱۱	وصیت نامہ کا پروبیٹ یا اہتمام ترکہ کی چٹھیات جنمین وصیت نامہ لگا ہو یا نہو	اگر مقدار یا مالیت اُس جایداد کی جسکی بابت پروبیٹ یا چٹھیات عطا ہون ایکہزار روپیہ سے زیادہ ہو تو ہر صورت مین ۔	فیصدی ۲ روپیہ ویسی مقدار یا مالیت پر ۔ مگر شرط یہ ہے کہ جب جانشینی کے سارٹیفکیٹ کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۹ء کے رو سے یا کسی اور حکم قانون کی رو سے جو ایکٹ مذکور کے ذریعہ سے منسوخ ہوا یا مجموعہ قوانین بمبئی کے قانون نمبر ۸ ۱۸۲۷ء کے رو سے بابت کسی ایسی مالیت کے جو کسی جایداد مین شامل ہو کوئی سارٹیفکیٹ عطا کئے جانے کے بعد اوسی جایداد کی نسبت کوئی پروبیٹ یا اہتمام ترکہ کی چٹھیات عطا ہون تو زر فیس جو کہ عطاء ثانی کی بابت دینا پڑیگا ۔ وہ اوس فیس کی مقدار برابر کم کیا جائیگا جو عطاء اول کی بابت دیا گیا ہے ۔	
۱۲	جانشینی کو سارٹیفکیٹ کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۹ء ہو کے رو سے سارٹیفکیٹ		فیصدی ۲ روپیہ کسی ایسے قرضہ یا کفالت کی مقدار یا مالیت پر جو سارٹیفکیٹ تحت ایکٹ ہذا دفعہ ۸ مین مندرج ہو ۔ اور تین روپیہ فیصدی ایسے قرضہ یا کفالت کی مقدار یا مالیت پر جسپر اس ایکٹ کی دفعہ ۱۰ کی رو سے سارٹیفکیٹ نے وسعت پائی ہو	

تنبیہ جس شخص کو سارٹیفکیٹ یا اہتمام ترکہ دیا جائے اوسکو یا اوسکے قائم مقام کو لازم ہے کہ تاریخ سارٹیفکیٹ مذکور سے بارہ مہینے کے بعد اور اوسکے پیشتر جبکہ عدالت دہندہ سارٹیفکیٹ چاہئے حلفا کیفیت تمام زر نقد کی از روی سارٹیفکیٹ مذکور اوسکو وصول یا تحصیل ہوا ہو داخل کرے اگر وہ زر یا تحصیل شدہ تعداد قرضہ یا اور جایداد سے جسکی بابت یابندہ سارٹیفکیٹ نے حلف کیا زیادہ ہو تو عدالت سے وہ سارٹیفکیٹ منسوخ ہو کر یہ حکم ہو سکتا ہے کہ شخص مذکور نیا سارٹیفکیٹ حاصل کرے اور رسوم متذکرہ ضمیمہ ہذا بابت اضافہ مذکور کے ادا کرے درصورتیکہ کیفیت مذکور میعاد معینہ کے اندر داخل کیجائے تو عدالت کو جائز ہے کہ سارٹیفکیٹ کو منسوخ کرے ۔

فہرست شرح بحساب مالیت جو بابت ارجاع نالش کیجائیگی

اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہو	رسوم مناسب	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو	اور تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہو	رسوم مناسب	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ ہو	اگر تعداد مندرجہ ذیل سے زیادہ نہو	رسوم مناسب
	صه	۶/	ماکلعه	مار	عه ۸/	سمالسه	سمالعه	رصه ۱۲/
ـه	عه	۱۲/	مار	ماعه	رعه ۱۴/	سمالعه	کما	عوصه ۸/
عه	معه	عه ۲/	ماعه	ماعسه	للوعه	کما	کماعه	رصه ۱۴/
عسه	معسه	عه ۱۴/	ماعسه	ماسه	للوعه ۱۲/	کماعه	کماعسه	للوصه
معسه	سه	ے ۱۴/	ماسه	ماللعه	موعه ۸/	کماعسه	کماسه	للوصه ۱۲/
مه	مسه	عے ۱۰/	ماللعه	ماصه	رعه ۱۴/	کماسه	کماللعه	موصه ۸/
مسه	للعه	ے	ماصه	ماسه	موعه	کماللعه	کماصه	رصه ۱۴/
للعه	مللعه	ے ۶/	ماسه	مامعه	موعه ۱۲/	کماصه	کماسه	موصه
مللعه	صه	ے ۱۲/	مامعه	مالسه	مرعه ۸/	کماسه	کمامعه	موصه ۱۲/
صه	مصه	للعه ۲/	مالسه	مالعه	لوعه ۱۴/	کمامعه	کمالسه	مرصه ۸/
مصه	سه	للعه ۸/	مالعه	اکمار	سه	کمالسه	کمالعه	لوصه ۱۴/
سه	مسه	للعه ۱۴/	اکمار	اکماعه	لہسه ۱۲/	کمالعه	لا	سه
مسه	معه	صه ۴/	اکماعه	اکماعسه	عوسه ۱۴/	لا	لاعه	سه ۱۲/
معه	معسه	صه ۱۰/	اکماعسه	اکماسه	مرسه	لاعه	لاعسه	لہسه ۸/
معسه	لسه	سے	اکماسه	اکماللعه	مرسه ۱۲/	لاعسه	لاسه	عوسه ۱۴/
لسه	ملسه	سے ۶/	اکماللعه	اکماصه	للوسه ۸/	لاسه	لاللعه	مرسه
ملسه	لعه	سے ۱۲/	اکماصه	اکماسه	صرسه ۱۴/	لاللعه	لاصه	مرسه ۱۲/
لعه	ملعه	معه ۲/	اکماسه	اکمامعه	مرسه	لاصه	لاسه	للوسه ۸/
صلعه	مار	معه ۸/	اکمامعه	اکمالسه	مرسه ۱۲/	لاسه	لامعه	صرسه ۱۴/
مار	ماعه	مسے ۱۴/	اکمالسه	اکمالعه	معرسه ۸/	لامعه	لالسه	مرسه
ماعه	ماعسه	لعه	اکمالعه	صمار	مرسه ۱۴/	لالسه	لالعه	مرسه ۱۲/
ماعسه	ماسه	لعه ۱۲/	صمار	صماعه	لوسه	لالعه	لعما	موسه ۸/
ماسه	ماللعه	عه ۶/	صماعه	صماعسه	لوسه ۱۲/	لعما	لعماعه	مرسه ۱۴/
ماللعه	ماصه	لہعه	صماعسه	صماسه	للعه ۸/	لعماعه	لعماعسه	لوسه
ماصه	ماسه	عسه	صماسه	صماللعه	للعه ۱۴/	لعماعسه	لعماسه	لوسه ۱۲/
ماسه	مامعه	عسه ۱۲/	صماللعه	صماصه	عللعه	لعماسه	لعماللعه	معه ۸/
ماکسه	مالسه	عسه ۸/	صماصه	صماسه	عللعه ۱۲/	لعماللعه	لعماصه	لہمعه ۱۴/
مالسه	مالعه	للعسه ۱۴/	صماسه	صمامعه	مللعه ۸/	لعماصه	لعماسه	عومعه
مالعه	ماک	معه	صمامعه	صمالسه	للعللعه ۱۴/	لعماسه	لعمامعه	عومعه ۱۲/
ماک	ماکعه	معه ۱۲/	صمالسه	صمالعه	صللعه	لعمامعه	لعمالسه	مرمعه ۸/
ماکعه	ماکعسه	عه ۸/	صمالعه	سما	صللعه ۱۲/	لعمالسه	لعمالعه	للومعه ۱۴/
ماکعسه	ماکسه	معه ۱۴/	سما	سماعه	سللعه ۸/	لعماسه	الف ررر	صمعه
ماکسه	ماکللعه	معه	سماعه	سماعسه	مرللعه ۱۴/	الف ررر	الف ررر	لعه
ماکللعه	ماکصه	معه ۱۲/	سماعسه	سماسه	مرللعه	الف ررر	الف ررر	صلعه
ماکصه	ماکسه	لعه ۸/	سماسه	سماللعه	مرللعه ۱۲/	الف ررر	الف ررر	لعه
ماکسه	ماکمعه	عه ۱۴/	سماللعه	سماصه	لوللعه ۸/	الف ررر	الف ررر	صلعه
ماکمعه	ماکلسه	لہعه	سماصه	سماسه	صسه ۱۴/	الف ررر	الف ررر	مار
ماکلسه	ماکلعه	لہعه ۱۲/	سماسه	سمامعه	لہصه	الف ررر	الف ررر	ماصه
			سمامعه	سمالسه				

نقشہ اسٹامپ بموجب ایکٹ نمبر ۱ بابت ۱۸۷۹ء عمل درآمد یکم اپریل سے ہوا مجریہ گورنمنٹ ہند

پٹہ وسرخط وغیرہ

خلاصہ	رسوم
(الف) جب ایسے پٹہ وغیرہ کے رو سے زر لگان مشخص ہوا اور کوئی نذرانہ یا حوالہ ہو نہو۔ پٹہ مین ایک میعاد ہی ہو اگر برس سے کم میعاد	وہی رسوم لیجاویگی جو تمسک مد ۱۳ کیلیے مقرر ہے بابت اوس کل تعداد کے جو ایسے پٹہ کے رو سے واجب الادا یا لائق حوالگی کے ہو۔
اگر ایک برس سے نہ کم اور تین برس سے زیادہ ہو	وہی رسوم جو تمسک مد ۱۳ کیلیے مقرر ہے بابت اوس تعداد کے جو اوسط زر لگان سالانہ مندرجہ پٹہ کے برابر ہو۔
تین برس سے زیادہ ہو	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۱ کیلیے مقرر ہے بابت اوسیقدر معاوضہ کے جو اوسط لگان سالانہ مندرجہ دستاویز کے۔
ب - جبکہ وسے دوامی مشتمل ہو کوئی نذرانہ و حوالہ نہ لیا گیا ہو اور پٹہ کے مضمون سے کسی میعاد معین کی لئے ہو یا نہ پایا جاوے	وہی رسوم جو بیعنامہ مد ۲۱ کیلیے مقرر ہے جسکا معاوضہ اوسط لگان سالانہ کی اوس تعداد یا مالیت کو برابر ہو جو اول دس برس مین اگر پٹہ اوسقدر عرصہ تک قائم رہتا ادا یا اضافہ کیجاتے
ج - پٹہ بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش کے دیا جاوے اور لگان اوس مین مندرج نہو۔	وہی رسوم ہیں جو بیعنامہ مد ۲۱ کیلیے مقرر ہے بابت اوس زر معاوضہ کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو۔
د - جب پٹہ علاوہ زر لگان مقرر کے بعوض پیشکش کے	وہی رسوم جو مد ۲۱ کیلیے مقرر ہے بابت اوس قدر معاوضہ کے جو نذرانہ یا پیشکش مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو علاوہ اوس رسوم کے جو ایسے پٹہ کی مالیت کی بابت اوصول ہوتی اگر کوئی نذرانہ یا پیشکش اخذ نکیا جاتا بشرطیکہ جب کسی قولنامہ تحریر پٹہ اسٹامپ رسید جو پٹہ کیلیے مقرر ہے لگایا جاوے اور بعد اوس اقرار پٹہ کے بیجے سے نہ لکہا جائے تو ایسے پٹہ کی رسوم اوس سے زیادہ ہوگی۔

سائر کیفیت متعلق	بلا مشتمل ضمیمہ	ہنڈوی یا پہ سیری نوٹ وغیرہ مد ۱۱ ضمیمہ ۱				دستاویز تمسک مد ۱۳	
اقسام اسٹامپ	اقسام زر کاغذ	اگر تین پرت یا پہلی پرت کی	اگر دو پرت یا سیکنڈ پرت کی	رسوم دستاویز	اقسام کاغذ	رسوم ٹکٹ اسٹامپ	اقسام کی کاغذ
۸ر	صہ	۱ر	۱ر	۲ر	۱۰ر	۲ر	عہ
عہ	ٹکہ	۳ر	۲ر	۳ر	۱۳ر	۴ر	صہ
عکہ	۱۲ر	۲ر	۳ر	۶ر	۱۱۳ر	۸ر	۱۲ر
ے	۱۳ر	۴ر	۵ر	۱۰ر	[illegible]	صہ	۲ر
للعہ	۱۱۳ر	۴ر	۶ر	۲۰ر	[illegible]	عہ	عا
صہ	عکہ	۶ر	۸ر	عہر	[illegible]	[illegible]	ابا
ے	عا	۸ر	۸ر	صہر	[illegible]	[illegible]	صا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ے	[illegible]	ے	عا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	عا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	صہ	[illegible]	[illegible]
عہ	[illegible]	ے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	صہ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	صہ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	صہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	ے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	ے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	عہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	عہ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	عہ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	عہ	[illegible]
[illegible]	[illegible]	عہ	سہ	سہ	لاکھہ	عہ	[illegible]
صہ	[illegible]					[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]					[illegible]	[illegible]

رسوم رجسٹری کی مندرجہ ذیل فہرست جدید ایکٹ نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۷ع (ایکٹ رجسٹری الہند) دفعہ ۷۸ کے بموجب مرتب ہوئی جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند کے حضور سے منظور ہو کر اطلاع عام کیلئے مشتہر کی جاتی ہے۔
جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر اعلان فرماتے ہیں کہ جو رسوم اس فہرست میں مندرج ہے دستاویزوں اور امور متذکرہ بابت یکم اپریل سنہ ۱۸۸۹ع سے لی جائیگی۔

مد اول دستاویزونکی رجسٹری کیواسطے

(۱) بہی نمبر ا رجسٹری دستاویزات وغیرہ وصیتی متعلقہ جایداد وغیرہ منقولہ جبکہ رجسٹری دفعہ ۱۷ کے بموجب لازمی ہو . . . ہے

جبکہ رجسٹری دفعہ ۱۸ کے بموجب اختیاری ہو . . . . عشر

(۲) بہی نمبر ۳ رجسٹری وصیت ناموں و اختیار ناموں ثبت . . . عشر

(۳) بہی نمبر ۴ رجسٹری متفرقہ . . . . للعہ

مد دوم واسطے تلاش مطالب کے بہی جات میں اول گذشتہ یا اوسکی جزو کی بابت . . . . عہ

ہر ماہ بعد گذشتہ یا اوسکے جزو کی بابت . . . .

مد سوم واسطے تیاری یا عطائی نقول وجوہات انکار بہی جات یا دستاویزات کے مثل رجسٹری یا بروقت رجسٹری یا بعد رجسٹری

تنبیہ (الف) جب رجسٹری سے انکار کیا جائے تو رجسٹری اور نقل کی رسوم نہ لیجائے۔ نقول وجوہ رجسٹری سے عطا کی جاینگی وہ ہوتی ہیں جو رجسٹری سے انکار کرنیکی صورت میں اوس شخص کی درخواست پر دیجاتی ہیں جو تکمیل کنندہ دستاویز ہو یا اوس دستاویز کے رو سے منصب یا حقداری رکھتا ہو جیسا کہ دفعہ ۷۶ میں تجویز ہوئی ہے۔

تنبیہ (ب) جب نقل کیواسطے درخواست کرنے پر دفعہ ۵۷ کے بموجب تلاش کی ضرورت ہو تو اوس رسوم کے علاوہ جو رسوم کی بموجب واجب الادا ہے رسوم مقررہ مد دوم بھی لیجائیگی۔

تنبیہ (ج) عہدہ داران سرکاری جو درحقیقت سرکاری مطالبہ کیغرض سے رجسٹروں کا معائنہ کرنا یا اونکی مندرجات کے نقول لینا چاہیں انکی مد دوم و سوم کی رسوم نہ لیجائیگی درصورتیکہ صاحب رجسٹرار ضلع اس امر کی تصدیق کر دیویں کہ وہ بابت صرف سرکاری اغراض کیلئے مطلوب ہے۔

نمایاں سوم

مد چہارم۔ واسطے رجسٹری کے حسب دفعہ ۳۰

(۱) جبکہ رجسٹری رجسٹرار ضلع کی تجویز سے ضمن الف کے بموجب ہو للعہ

(۲) جبکہ رجسٹری رجسٹرار ضلع لاہور کی تجویز سے ضمن ب کے بموجب ہو عہ

تنبیہ اس مد کی رسوم زائد وصیت ناموں و اختیار ناموں ثبت کی رجسٹری کیواسطے واجب الادا ہونگی۔

اور نہ وہ ایسی صورت میں لیجائیگی جنمیں سب رجسٹرار اس سبب کہ اوسکو

معاملہ میں روپیہ کا تعلق ہی یا وہ اوس زبان سے ناواقف ہے جسمیں وثیقہ لکھا گیا ہی یا کسی اور وجہ سے خود رجسٹری نہ کر سکتا ہو۔

مد پنجم۔ اجراء کمیشن اور لوگوں کے مکان سکونت پر جانیکے واسطے۔

(۱) جبکہ بیماری یا ضعف جسمانی کی بابت سارٹیفکیٹ قابل اطمینان پیش کیا جائے یا جبکہ وہ شخص جسکے اظہار لینے ہوں جیلخانہ میں ہو

(ب) تمام اور صورتوں میں عـ۵

تنبیہ اس رسوم کے علاوہ سفر خرچ بشرح مندرجہ ذیل اوس مناسب کے بابت لیا جائیگا۔ جو فی الواقع طے کیگئی ہو بشرطیکہ مقام مقصود رجسٹری کے دفتر سے ۱ میل سے زیادہ فاصلہ پر ہو۔ سرکاری ملازمان کی صورت میں ان شرطوں کے مطابق جو مجموعہ خرچ عہدہ داران سول میں تجویز ہوئی ہے۔

یہ تمام عہدہ داران رجسٹری کنندہ کی صورت میں اور نیز اہل کمیشن کی صورت میں بشرطیکہ اہل کمیشن مقرر کئے گئے ہوں ۵ ر فی میل بسواری ریل اور ۸ ر فی میل براہ سڑک۔

مد ششم واسطے داخلے کرنے ترجموں کے . . عہ

مد ہفتم۔ سربمہر وصیت ناموں کے امانتاً داخل کرنے اور پھر لینے اور کھولنیکے واسطے۔

(۱) جبکہ دستاویز دفعہ ۴۴ کے بموجب پھر لیجائے . . عہ

(۲) جبکہ دستاویز دفعہ ۵۴ کے بموجب کھولی جائے . . للعہ

تنبیہ۔ جو وصیت نامے دفعہ ۵۴ کے بموجب کھولے جاینگی انکی بہی نمبر ۳ میں تعمیل کرنیکی بابت مد رسوم کی نقل کی سوائے کوئی اور رسوم نہ لیجائیگی۔

مد ہشتم۔ واسطے تصدیق مختارنامہ متذکرہ دفعہ ۳۳ کی عہ

مد نہم جب دفعہ ۳۶ کے بموجب کسی شخص کی اجرائی اور تعمیل کی درخواست گذرے تو شخص مطلوب کا طلبانہ اور خرچہ اس شرح سے جو صوابہ کی عدالتہائے دیوانی کیواسطے مقرر ہے اوس شخص سے لیا جائیگا جسکی مستدعائی یا جس کی جانب سے درخواست گذرے اور درخواست کے تمام بھیجا جائیگا لیکن جب شخص مطلوب وہ شخص ہو جس نے دستاویز تحریر کی تعمیل کی ہو۔ تو اوس کو خرچہ نہ دیا جائیگا

تتمہ دوسرا ضمیمہ ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۸۶ عیسوی انکم ٹکس

پہلا خانہ	دوسرا خانہ		
آمدنی کا باب	ٹکس کی شرح		
	حصہ (۴) آمدنی کے اور ابواب		
کوئی باب آمدنی کا جو اس ضمیمہ کے حصہ (۱) یا حصہ (۲) یا حصہ (۳) مین داخل نہین ہے	الف۔ اگر تشخیص سالانہ آمدنی کی		
	عسار پانسو روپیہ سے کم نہو	مگر معماصہ سے کم ہو تو ٹکس	عہ روپیہ
	معماصہ سے کم نہو	مگر الف ررر سے کم ہو تو ٹکس	صعہ روپیہ
	الف ررر روپیہ سے کم نہو	مگر الفہ ررر سے کم ہو تو ٹکس	عصہ روپیہ
	الفصہ ررر سے کم نہو	مگر الف صما ررر سے کم ہو تو ٹکس	ہعصہ روپیہ
	الف صما ررر سے کم نہو	مگر الف معماصہ ررر سے کم ہو تو ٹکس	صصہ روپیہ
	الف معماصہ ررر سے کم نہو	مگر اعہ ررر سے کم ہو تو ٹکس	عللعہ روپیہ
	ب) اگر تشخیص سالانہ آمدنی کی دو ہزار روپیہ یا اوس سے زیادہ ہو تو آمدنی پر فی روپیہ ۵ پائی		

انتخاب محصول ڈاک خانجات ہند

(۱) پوسٹ کارڈ ۳ پائی واپسی پوسٹ کارڈ ۶ پائی (۲) چٹھی نصف تولہ تک ۶ پائی ایک تولہ تک ۱ر اس سے زیادہ کیلیے ہر فی تولہ یا تولہ کی کسر پر ۱ر اور بیرنگ پر دو چند اور رجسٹری پر ۲ر زاید کے ٹکٹ چسپان کرنے چاہیے (۳) پیکیٹ جو کہ ہر دو گوشہ کشادہ ہو ۱۰ تولہ تک ۶ پائی اس سے زیادہ پر فی دس تولہ یا دس تولہ کی کسر پر ۶ پائی ۲ر زیادہ لگانے پر رجسٹری ہو سکتی ہے (۴) اخبارات جنکا محصول مینیجر اخبار کیطرف سے ۳ ماہ کا پیشگی ڈاک خانہ مین داخل ہو تو ۳ تولہ تک ۲ پائی ۳ تولہ سے زیادہ کیلیے بموجب حساب پیکیٹ (۵) پارسل ۲۰ تولہ تک ۴ر چالیس تولہ تک ۸ر اس سے زیادہ پر ہر چالیس تولہ یا چالیس تولہ کی کسر پر ۴ر مزید ہو خواہ بیرنگ ہو (۶) بیمہ علاوہ محصول مقررہ کے پچاس روپیہ تک ۲ر اور سو روپیہ تک ۳ر آگے سو روپیہ کے

کسر پر ۴ر (۷) منی آرڈر دس روپیہ تک ۲ر پچیس روپیہ تک ۴ر اور آگے دس کی کسر پر ۲ر اور ۶۰۰ روپیہ تک منی آرڈر ہو سکتا ہے اور ایکہی تاریخ میں ایکہی شخص کے نام چار قطعہ چھہ سو کے بھیج سکتا ہے زیادہ نہیں بھیج سکتا (۸) ویلیو پی ایبل یعنے قیمت طلب پیکیٹ یا پارسل بشرح حسب محصول معمولی پیکیٹ و پارسل روانہ ہو سکتا ہے۔ لیکن بروقت بھیجنے کے فرستندہ کو یہ احتیاط رکھنی چاہئے اگر قیمت طلب پیکیٹ یا پارسل دس روپیہ کا ہو تو فارم ڈاکخانہ میں دس روپیہ پر ۲ر درج کرے اگر پچیس کا ہو تو پچیس روپیہ پر ۴ر درج کرے اور پچیس سے زیادہ ہو تو پچیس یا پچیس کی کسر پر ۴ر زاید لکھے بموجب حساب منی آرڈر کے (۹) سیونگ بنک میں ہر شخص خواہ مرد ہو یا عورت یا بالغ ہو ۴ر سے لیکر ۲۰۰ روپیہ تک ایکسال میں ڈاکخانہ میں جمع کرا سکتا ہے اور سود اسکا چھہ روپیہ پر ۳ پائی ماہواری ۳ر فیصدی کے حساب سے ڈاکخانہ سے روپیہ جمع کنندگان کو ملے گا۔

ہندوستان سے انگلینڈ کا محصول

خط آدھے اونس پر ۲ر پوسٹ کارڈ ۱ر اخبار پانچ تولہ تک ۱ر پیکیٹ ۲ اونس پر ۱ر پارسل فی پونڈ ۸ر منی آرڈر فی دو پونڈ ۴ر پانچ پونڈ تک ۸ر ۷ پونڈ کے ۱۲ر ۱۰ پونڈ کا ۱عہ علی ہذا القیاس

مختصر قواعد تار برقی

محصول خبر غیر معمولی تار برقی جو مابین اوقات کام دفتر ٹیلیگراف بغرض روانگی وقت شب کے پیش کیجائے اور جو انکی منزل مقصود پر اول وقت صبح آئندہ کو مقصود ہو آٹھ لفظ تک ۸ر زائد فی لفظ ۱ر محصول غیر معمولی جو مابین اوقات کام دفتر ٹیلیگراف کی جائے آٹھ لفظ تک عہ آٹھ سے زیادہ فی لفظ ۲ر محصول خبر ضروری - جو مابین اوقات کام دفتر ٹیلیگراف کے فوراً روانہ کیجائے - آٹھ لفظ تک ۱ع آٹھ لفظ سے زیادہ فی لفظ ۴ر

محصول خبر واسطے طبع اخبار ۳۲ لفظ تک اگر غیر ضروری خبر ہے تو آٹھ آنہ اگر معمولی خبر ہے تو عہ اگر ضروری ہے تو عا تار برقی انگلینڈ چٹاگام یا اوس سے پچھم کے شہروں سے انگلینڈ کو اگر تار دیا جائے بشرطیکہ ترکی درہ سے ہو تو فی لفظ ۱ر ہونگے اور اگر طہران یا نہر سوئز کی راہ سے ہو تو فی لفظ ۱۲ر ہونگے اور یہ محصول تبدیل بھی ہو جاتا ہے اگر کوئی شہر کسی جانب چٹاگام سے ہو گا فی لفظ ۲ر زائد ہونگے ۔

کرایہ فاصلہ اسٹیشن وار نارتھ ویسٹرن ریلوے پنجاب و سندھ ریلوے ڈویژن لاہور سے

نام اسٹیشن	فاصلہ از لاہور بحساب میل انگریزی	کرایہ از لاہور بحساب سکہ انگریزی	نام اسٹیشن	فاصلہ از لاہور بحساب میل انگریزی	کرایہ از لاہور بحساب سکہ انگریزی	نام اسٹیشن	فاصلہ از لاہور بحساب میل انگریزی	کرایہ از لاہور بحساب سکہ انگریزی	نام اسٹیشن	فاصلہ از لاہور بحساب میل انگریزی	کرایہ از لاہور بحساب سکہ انگریزی
مسلسل مین لاین لاہور کراچی			مظفر آباد	۰	۰	خیر پور	۴۲۹	جر ۰	پہلجی	۵۹۴	ے ۰۱۵ر
لاہور اتصال	۰	۰	شیر شاہ	۲۱۸	عہ ۹ر	میرپور ماتھیلو	۴۴۰	جہ ۴ر	دادو	۶۰۴	عہ ۱ر
میاں میر مغربی	۴	۳ر	بچ	۲۲۲	عہ ۰۷	سرحد	۴۴۶	جہ ۰۶ر	خدا آباد	۰	۰
کانہا کاچھا	۱۳	۰۲ر	چک	۰	۰	گھوٹکی	۴۵۳	جہ ۸ر	بہان	۶۱۶	عہ ۰۳ر
رائے ونڈ اتصال	۲۶	۵ر	شجاع آباد	۲۳۲	عہ ۰۱۱ر	مہیسیر	۴۶۲	جہ ۰۱۱ر	بوبک روڈ	۶۲۲	عہ ۰۴ر
کوٹ رادھا کشن	۳۴	۰۶ر	گیلاوالہ	۲۳۶	عہ ۱۴ر	پانو عاقل	۴۶۹	جہ ۱۳ر	سہیوان	۶۲۹	عہ ۶ر
چھانگا مانگا	۴۴	۵ر	ہیران پور	۰	۰	سانگی	۴۷۷	جہ ۰۹ر	باگا ٹوڑا	۰	۰
پتوکے	۵۲	۰۹ر	لودھراں	۲۶۱	ے ۱ر	روہڑی	۴۸۸	جہ ۱۱ر	لکی	۶۴۰	عہ ۸ر
وان رادھا رام	۶۰	۱۱ر	آدم وان	۲۶۶	ے ۲ر	سکھر	۴۹۱	جہ ۱۲ر	آمری	۶۴۹	عہ ۹ر
ست گہرہ	۷۱	۱۳ر	آدم وان برج	۲۷۰	ے ۰۳ر	شاہ پور	۰	۰	سن	۶۴۴	عہ ۱۱ر
اکاڑہ	۸۰	۱۵ر	بہاولپور	۲۷۱	ے ۰۳ر	باگرجی	۴۹۹	جہ ۱۳ر	مانجھند	۶۶۳	عہ ۱۳ر
گمبر	۸۸	عہ ۰ر	سماسٹہ	۲۷۹	ے ۴ر	رک مقام اتصال	۵۰۶	جہ ۱۵ر	کوبنگ	۶۸۱	عہ ۰۱۵ر
یوسف والہ	۹۷	عہ ۱ر	کلانچ والہ	۰	۰	مدیجی روڈ	۵۱۸	ے ۱ر	بڈاپور	۶۹۱	ے ۰۱ر
منٹگمری	۱۰۴	عہ ۰۲ر	مبارک پور	۲۹۲	ے ۰۷ر	ناصرت	۰	۰	انار پور	۰	۰
ہڑپہ	۱۱۶	عہ ۰۵ر	[illegible] پور	۳۰۱	ے ۰۸ر	خندہیرو	۵۲۷	ے ۰۳ر	پٹیارو	۷۰۳	ے ۰۳ر
چیچہ وطنی	۱۲۹	عہ ۸ر	چنی گوٹھ	۳۱۵	ے ۱۱ر	ناہیوتہ	۰	۰	کوٹری	۷۱۷	ے ۰۶ر
کسووال	۱۳۹	عہ ۱۰ر	چودھری	۳۲۷	ے ۱۲ر	لاڑکانہ	۵۳۹	ے ۵ر	بہلاری	۷۲۳	ے ۰۷ر
چیچون	۱۵۰	عہ ۱۲ر	فیروزہ	۳۴۱	للعہ ر	باکرانی روڈ	۵۴۷	ے ۰۶ر	میٹنگ	۷۳۵	ے ۹ر
کچا کہوہ	۱۶۲	عہ ۱۴ر	خانپور	۳۵۵	للعہ ۰۲ر	ڈوکری	۰	۰	جہم پیر	۷۴۷	ے ۱۲ر
خانے وال	۱۷۷	عا ۱ر	کوٹ سمابہ	۳۶۹	للعہ ۵ر	باڈہی	۵۵۸	ے ۰۹ر	جنگ شاہی	۷۶۷	ے ۰۱۵ر
رشیدہ	۱۸۷	عا ۳ر	رحیم یار خان	۳۸۲	للعہ ۰۸ر	رادہن	۵۷۰	ے ۱۱ر	رن پٹھانی	۰	۰
تاتی پور	۱۹۵	عا ۰۴ر	صادق آباد	۳۹۶	للعہ علار	بالی شاہ	۰	۰	وابی جی	۷۸۶	لعہ ۰۳ر
ملتان شہر	۲۰۷	عا ۰۷ر	دہر	۴۰۶	للعہ ۱۲ر	سیتا روڈ	۵۸۱	ے ۱۳ر	پیپری	۷۹۷	لعہ ۰۵ر
ملتان چھاؤنی	۲۰۸	عا ۷ر	ریتی	۴۱۷	للعہ ۱۴ر	پیارو گوٹھ	۰	۰	لانڈھی	۸۰۵	لعہ ۷ر

بلیر	۰	۰
نہل	۰	۰
کراچی چھاؤنی	۸۱۸	عہ ۰۹ ر
کراچی شہر	۸۲۰	عہ ر

سلسلہ ٹرین درمیان پشاور وچھاؤنی دہلی

پشاور چھاؤنی	کرایہ از پشاور چھاؤنی	
		۰
پشاور شہر	۳	ر
گڑہی سردار	۶	۱ ر
تارو	۱۱	۲ ر
پبتی	۱۴	۰۲ ر
نوشہرہ تحصیل	۲۳	۴ ر
نوشہرہ	۲۷	۵ ر
اکوڑا کھٹک	۳۵	۰۶ ر
جہانگیرا روڈ	۴۰	۰۷ ر
خیر آباد	۴۴	۸ ر
پل اٹک	۴۷	۸ ر
کیمبل پور روڈ	۵۵	۱۰ ر
لارنس پور	۶۴	۱۲ ر
برہان	۶۹	۱۳ ر
حسن ابدال	۷۹	۱۴ ر
سرائے کالا	۸۵	عہ ر
ٹنگ جالی	۰	۰
گولڑا انتصال	۹۶	عہ ۲ ر
راولپنڈی	۱۰۵	عہ ۴ ر
راولپنڈی کچہری	۰	۰
سوہان	۱۱۱	عہ ۶ ر
روات	۱۱۸	عہ ۷ ر
مندرا	۱۲۷	عہ ۰۸ ر
گوجر خان	۱۳۶	عہ ۰۹ ر
ساکیوال	۱۴۲	عہ ۰۱۰ ر
سوہاوا	۱۴۸	عہ ۰۱۱ ر
ترکی	۱۵۳	عہ ۰۱۲ ر
دومیلی	۱۵۷	عہ ۰۱۳ ر
دینا	۱۶۴	عہ ۰۱۴ ر
جہلم	۱۷۸	عے ر
کڑیالہ	۱۸۰	عے ۱ ر
کھاریان	۱۸۶	عے ۳ ر
لالہ موسی انتصال	۱۹۶	عے ۰۴ ر
گجرات	۲۰۸	عے ۷ ر
کہبیالہ	۲۱۲	عے ۰۸ ر
وزیرآباد انتصال	۲۱۶	عے ۹ ر
گکھڑ	۲۲۶	عے ۰۱۰ ر
گوجرانوالہ	۲۳۶	عے ۱۲ ر
کاموکے	۲۴۹	عے ۱۴ ر
مریدکے	۲۶۱	ے ۱ ر
شاہدرہ	۲۷۲	ے ۲ ر
بادامی باغ	۲۷۶	ے ۰۳ ر
لاہور انتصال	۲۷۸	ے ۳ ر
میاں میر شرقی	۲۸۱	ے ۰۴ ر
جلو	۲۸۸	ے ۶ ر
واہگہ	۰	۰
اٹاری	۲۹۵	ے ۷ ر
خاصہ	۳۰۲	ے ۰۸ ر
امرتسر انتصال	۳۱۰	ے ۱۰ ر
جنڈیالہ	۳۲۲	ے ۰۱۲ ر
ٹہاری	۳۳۰	ے ۱۴ ر
بیاس	۳۳۶	ے ۱۵ ر
مشرقی کنارہ	۳۳۸	ے ۰۱۵ ر
ہمیرہ	۳۴۶	للعہ ۱ ر
کرتارپور	۳۵۰	للعہ ۲ ر
جالندھر شہر	۳۵۹	للعہ ۳ ر
۱ چھاؤنی	۳۶۲	للعہ ۴ ر
چہیڑو	۳۶۷	للعہ ۰۴ ر
پھگواڑہ	۳۷۳	للعہ ۰۵ ر
گورایا	۳۷۸	للعہ ۷ ر
پھلور	۳۸۶	للعہ ۰۸ ر
لدھوال	۳۸۹	للعہ ۹ ر
لدھیانہ	۳۹۲	للعہ ۱۰ ر
ساہنیوال	۴۰۴	للعہ ۱۱ ر
دوراہا	۴۰۸	للعہ ۰۱۲ ر
چاوا	۴۱۵	للعہ ۱۳ ر
کھنہ	۴۲۱	للعہ ۱۵ ر
سرہند	۴۳۲	صہ ۱ ر
سرائے بنجارہ	۴۴۱	صہ ۰۲ ر
راجپورہ انتصال	۴۴۸	صہ ۴ ر
سمبھو	۴۵۴	صہ ۵ ر
انبالہ شہر	۴۶۰	صہ ۶ ر
انبالہ چھاؤنی انتصال	۴۶۵	صہ ۷ ر
کیسری	۴۷۲	صہ ۰۸ ر
برارہ	۴۸۰	صہ ۱۰ ر
مصطفےٰ آباد	۴۸۶	صہ ۱۱ ر
جگادھری	۴۹۷	صہ ۱۳ ر
سرساوا	۵۰۷	صہ ۱۵ ر
سہارنپور انتصال	۵۱۵	ہے ۱ ر
ناگل	۵۲۶	ہے ۰۳ ر
دیوبند	۵۳۷	ہے ۰۵ ر
روہانہ	۵۴۴	ہے ۶ ر
مظفرنگر	۵۵۱	ہے ۷ ر
منصورپور	۵۵۹	ہے ۰۸ ر
کھتولی	۵۶۵	ہے ۱۰ ر
سردھنہ	۵۷۶	ہے ۱۲ ر
میرٹھ چھاؤنی	۵۸۳	ہے ۱۳ ر
میرٹھ شہر	۵۸۶	ہے ۱۴ ر
محی الدین پور	۵۹۳	ہے ۱۵ ر
بیگم آباد	۵۹۸	معہ ر
مرادنگر	۶۰۴	معہ ۲ ر
غازی آباد انتصال	۶۱۴	معہ ۳ ر
دہلی شاہدرہ	۶۲۳	معہ ۴ ر
دہلی	۶۲۷	معہ ۵ ر

سندھ ساگر شاخ کرایہ از لالہ موسی

لالہ موسی	۰	۰
جوڑا	۸	۱ ر
ڈنگا	۱۵	۰۲ ر
چیلیانوالہ	۲۱	۴ ر
بہاؤالدین	۲۹	۰۵ ر
آلہ	۳۵	۰۶ ر
ہریہ	۳۹	۷ ر
ملکوال انتصال	۴۵	۰۸ ر
میانی	۵۴	۱۰ ر
حصار پور	۰	۰
بھیرہ	۶۳	۰۱۱ ر
ملکوال انتصال	۴۵	۰۸ ر
ہرنپور انتصال	۵۱	۰۹ ر
کھیوڑہ	۶۰	۱۱ ر
ہارنی پور	۵۱	۹ ر
پنڈ دادنخان	۵۷	۰۱۰ ر
گول پور	۶۴	۱۲ ر
للہ	۷۶	۱۴ ر
ڈہاک	۹۱	عہ ۱ ر
راجو	۹۴	عہ ۰ ر
سندرال	۰	۰
خوشاب	۱۰۴	عہ ۰۳ ر
ہڈالی	۱۱۴	عہ ۰۵ ر
مٹھا ٹوانہ	۰	۰
گنجیال	۱۳۱	عہ ۰۸ ر
وان بھچراں	۱۴۴	عہ ۱۱ ر
کندیان	۱۵۷	عہ ۰۱۳ ر
آلو والی	۰	۰
پپلان	۱۷۰	عے ر
کلور کوٹ	۱۸۲	عے ۲ ر
شاہ عالم	۱۹۵	عے ۰۴ ر
دریا خان	۲۰۹	عے ۷ ر
بھکر	۲۲۰	عے ۹ ر
بہال	۲۳۵	عے ۱۲ ر
کردر	۲۴۹	عے ۰۱۴ ر
دوراہٹا	۲۵۸	ے ۰ ر
لیہ	۲۶۶	ے ۲ ر
کوٹ سلطان	۲۸۰	ے ۰۴ ر

دائرہ دین پناہ	۲۹۲	ے ر
کوٹ ادو	۳۰۰	۵ ے ر
سناوان	۳۱۰	۱۰ ے ر
محمود کوٹ اتصال	۳۱۹	۱۱ ے ر
غازی گھاٹ	۳۳۰	۱۴ ے ر
محمود کوٹ	۳۱۹	۱۲ ے ر
مظفرگڑھ	۳۳۵	۱۳ ے ر
چناب مغربی	۳۴۰	۱۵ ے ر
شیرشاہ	۳۴۵	للعہ ر
مظفرآباد	۰	۰
ملتان چھاؤنی	۳۵۶	للعہ ر
ملتان شہر	۳۵۷	للعہ ۳ ر

فیروزپور شاخ کرایہ از رائے ونڈ

رائے ونڈ	۰	۰
راجہ جنگ	۴	۰ ر
ترکن والہ	۸	۰۱ ر
قصور	۱۶	۳ ر
گنڈا سنگھ والہ	۲۳	۴ ر
حسینی والہ	۲۹	۵ ر
فیروزپور شہر	۳۱	۰۵ ر
فیروزپور چھاؤنی	۳۳	۶ ر

خوشحال گڑھ شاخ کرایہ از خوشحال گڑھ

لنگر	۲۰	۲ ر
بند سلطان روڈ	۲۱	۴ ر
بسال	۲۵	۰۴ ر
چونترہ	۳۴	۰۶ ر
گگن	۴۲	۸ ر
فتح جنگ	″	
قطبال	۵۷	۰۹ ر
گولڑہ اتصال	۶۱	۱۰ ر
راولپنڈی	۶۹	۱۳ ر
		۱۴

کرایہ از وزیرآباد تا ٹلوی (جموں)

وزیرآباد اتصال	۰	۰
سودہرا	۷	۱ ر
بگیووالہ	۱۱	۲ ر
سمبڑیال	۱۶	۳ ر

اگوکی	۲۱	۴ ر
سیالکوٹ	۲۷	۵ ر
ڈالووالی	۲۹	۰۵ ر
سوچیت گڑھ	۰	۰
رنبیر سنگھ پورہ	۴۰	۰۷ ر
میرا لصاحب	۰۰	۰۰
ستواری چھاؤنی	۴۹	۹ ر
ٹلوی (جموں)	۵۱	۰۹ ر

کرایہ از ٹلوی تا وزیرآباد

ٹلوی (جموں)	۰	۰
ستواری چھاؤنی	۳	۰ ر
میرا لصاحب	۰	۰
رنبیر سنگھ پورہ	۱۱	۲ ر
سوچیت گڑھ	۰	۰
ڈالووالی	۲۲	۴ ر
سیالکوٹ	۲۵	۰۴ ر
اگوکی	۳۱	۰۵ ر
سمبڑیال	۳۶	۰۶ ر
بگیووالہ	۴۰	۰۷ ر
سودہرا	۴۵	۰۸ ر
وزیرآباد اتصال	۵۱	۰۹ ر

پٹھانکوٹ کرایہ از امرتسر

ویرکہ	۵	۱ ر
کتھونگل	۱۲	۲ ر
جنتی پورہ	۱۸	۰۳ ر
بٹالہ	۲۴	۰۴ ر
چھینا	۳۱	۰۵ ر
دھاریوال	۳۶	۰۶ ر
سوہل	۳۸	۷ ر
گورداسپور	۴۴	۸ ر
دینانگر	۵۱	۰۹ ر
جھکولاڑی	۵۸	۱۱ ر
سرنہ	۶۲	۰۱۱ ر
پٹھان کوٹ	۶۷	۰۱۲ ر

سندھ پشین سیکشن
کرایہ از چمن تا کوئٹہ

چمن	۰	۰
سنزل	۱۲	۳ ر
شالا باغ	۱۹	۴ ے ر
قلعہ عبداللہ	۲۹	ے ر
گلستان	۳۴	۹ ر
سید حمید	۴۵	۱۱ ر
سرانا	۵۲	۱۳ ر
یارو	۶۰	۱۵ ر
بوستان اتصال	۶۷	عہ ر
کچلاک	۷۴	۰ ر
بلیلی	۸۰	عہ ۴ ر
کوئٹہ	۸۸	عہ ۶ ر

از کوئٹہ تا چمن

کوئٹہ	۰	۰
بلیلی	۸	۲ ر
کچلاک	۱۴	۰۳ ر
بوستان اتصال	۲۱	۵ ر
یارو	۲۹	ے ر
سرانا	۳۶	۹ ر
سید حمید	۴۴	۰۱۱ ر
گلستان	۵۱	۱۲ ر
قلعہ عبداللہ	۵۹	۰۱۴ ر
شالا باغ	۶۶	۱ ے ر
سنزل	۷۶	عہ ۳ ر
چمن	۸۸	عہ ۶ ر

کرایہ از کوئٹہ تا رک مقام اتصال

کوئٹہ	۰	۰
بلیلی	۸	۲ ر
کچلاک	۱۴	۰۳ ر
بوستان اتصال	۲۱	۵ ر
کھنائی	۳۱	ے ر
فلزنگ کیمپ	۳۷	۷ ر
کچمچہ	۴۵	۱۱ ر
منگی کاسچ	۵۲	۱۳ ر
مانگی	۵۹	۰۱۴ ر
ذرمی	۶۴	عہ ر
کھوست	۷۳	۱ ے ر
شاہرگ	۸۲	عہ ۳ ر
ناقلی	۹۱	۴ ے ر

جھرنانی	۹۵	عہ ۹ ر
سناری	۱۰۵	۰ ے ر
میپش ماشکی	۱۱۴	۱۲ ے ر
جمالو جبل	۱۱۹	۰۱۳ ے ر
کوہ جالی	۱۳۶	۰۱۵ ے ر
بابر کچھ	۱۴۳	۱ عہ ر
تنڈوری	۱۴۰	۳ عہ ر
ناری	۱۴۸	۵ عہ ر
سبی	۱۵۶	۶ عہ ر
ناھیری	۱۶۸	۹ عہ ر
لنڈسے	۱۸۰	۰۱۱ عہ ر
بیل پٹ	۱۹۷	۱۴ عہ ر
نساکی	۲۱۴	۲ ے ر
ٹیمپل ڈیرہ	۲۲۰	۵ ے ر
جھٹ پٹ	۲۲۵	۰ ے ر
جیکب آباد	۲۵۳	۱ ے ر
عاہر	۰	۰
ہمایون	۲۶۶	۰۱۱ ے ر
سلطان کوٹ	۰	۰
شکارپور	۲۷۹	۱۴ ے ر
لاھیرا	۰	۰
رک اتصال	۲۸۹	للعہ ر

حیدرآباد اور کوٹڑی کرایہ از شادی پلی

شادی پلی	۰	۰
مہرپور خاص	۱۴	۰۳ ر
ٹانڈو الہیار	۳۳	۶ ر
کیسانو	۴۰	۰۷ ر
ٹانڈو حاجم	۴۹	۰۸ ر
ٹانڈو نور	۰	۰
حیدرآباد سندھ	۵۶	۰۱۰ ر
کوٹڑی بندر	۵۵	۱۱ ر
کوٹڑی سندھ	۵۹	۱۲ ر

ملہی شاخ کرایہ از کندیاں

کندیاں	۰	۰
میانوالی	۹	۲ ر
سنکھوالہ	۰	۰
پائی خیل	۲۳	۴ ر
داؤد خیل	۰	۰
ملہی	۳۶	۰۶ ر

[illegible] رائے ونڈ سے [illegible] ۵ ر قصور [illegible] فیروزپور [illegible] ۱۴ ر

بقیہ تواریخ جوبلی

سلسلہ کیلئے دیکھو جنتری کلان سنہ ۱۸۹۲ء

باب پانچوان قیصر کی کتخدائی کے بیان مین

قیصر کے طلب گار۔ لکھتے ہین کہ بعد ادائے رسوم تاجپوشی قیصر نے وہ اپنا رنگ و روغن نکالا کہ قابل دید تھا بس اس ان بیاہی ملکہ زمان و زنانیان و قیصر ہند و ہندوستانیان کے ہم پہلو بن کر تخت شاہی پر بیٹھنے کی خواہش اہل انگلینڈ مین ایسا نوجوان کون تہا کہ جس کے سر مین نہ سمائی ہوگی اور اس گوہر شاہوار سے رشتہ کتخدائی کی ہوس اس کے دل مین نہ آئی ہوگی اس عہد علیہا کی نسبت کے خواہش مند اس قدر بکثرت موجود ہوگئے کہ ایک وقایع نگار لکہتا ہے کہ وکٹوریہ سے قبل کسی ملکہ کے اس کثرت سے خواہان پیدا نہین ہوئے تہے قیصر کے خواہان حالت جنون و آوارگی مین زیادہ نظر آئے اور بارہا گرفتار کیئے گئے اکثرون نے بذریعہ مراسلات اپنے ارمان بہرے ارادے پرستان قیصر کی جناب مین گذارش کیئے جنکا احوال طول ہے اور یہان انکا ذکر فضول ہے۔ قیصر کو انگلستان کی تخت نشین دیکھ کر یورپ کے نزدیک و دور ملکون کے شہزادے ان سے نسبت کرنیکی ہر طرح بندشین باندہتے تہے بلکہ متوفی بادشاہ چہارم ولیم نے نیدہرلنڈ کے شہزادے الگزنڈر کو اپنی بہتیجی وکٹوریہ کے لئے پسند کر لیا تہا اور دوسرے بادشاہی خاندان والون نے کمبرج کے شہزادے جارج کو مگر یہہ سب خیالات خام تہے۔ شعر

معلومش نیست کہ میل یار بکیست ❊ ہر کس بخیال خویش خبطے دارد

قیصر کے بزرگونکا ارادہ شادی کی بابت

ملکہ عالم کے دلمین اپنے پہپیرے بہائی شہزادہ البرٹ کی لیاقت اور الفت سمائی ہوئی تہی اور شہزادہ البرٹ بہی بہزار جان قیصر کے خواہان تہے وکٹوریہ و البرٹ کے بزرگون نے یہہ بات اسوقت سے ٹہان رکہی تہی جبکہ یہہ دونون ہنوز گہوارہ مین جہولتے تہے۔ غرض یہہ شادی فقط دولہا دلہن کی ہی خوشی سے نہین ہوئی بلکہ ان کے کل بزرگ وارونکی اس مین رضا اور رغبت تہی۔

قیصر کا البرٹ سے رشتہ

قیصر کا جس سے عقد ہوا وہ شہزادہ البرٹ ڈیوک آو کوبرگ کا دوسرا فرزند تہا ولادت اس شہزادے کی کوبرگ سے چار میل کے فاصلے پر روزینا بستی مین سنہ ۱۸۱۹ء مین ہوئی کہ جس سال ہماری قیصر پیدا ہوئی ہین۔ قیصر اس شہزادے سے تین ماہ اور کوئی دو تین روز عمر مین بڑی ہین۔ نام اس شہزادے کا فرانسس چارلس آگسٹس البرٹ مانوئل تہا۔ اور بعد کتخدائی کے پرنس کنسرٹ آو انگلنڈ مشہور ہوئے

قیصر کی والدہ ڈچس آف کنٹ شہزادہ البرٹ کے والد ڈیوک آف کوبرگ کی بہن تہین پس قیصر کے رشتے مین وہ شہزادہ پہپیرا بہائی ہوتا تہا۔ اور پرنس لیوپولڈ بادشاہ بلجیم قیصر کا ماموں اور البرٹ کا چچا تہا جو اپنی بانوے عزیز خلایق شہزادی شارلٹ کے انتقال سے نہایت مغموم ہوکے لنڈن ہی مین سکونت پذیر تہا اور یہی شخص اپنی ہمشیرزادی اور برادرزادہ کی قرابت کا کامل طور سے بانی تہا۔

البرٹ کی والدہ کی طلاق

جب شہزادہ البرٹ سنہ ۱۸۲۴ء مین ۵ برس کا ہوا اس وقت اسکی والدہ اور والد کی مغایرت ہوگئی اور دو سال کے بعد شہزادہ کی والدہ کو طلاق دیگئی۔ بعد طلاق کے شہزادہ البرٹ اور ان کے بڑے بہائی شہزادہ ارنسٹ نے کبہی اپنی ماں کو نہین دیکہا۔ وہ غریب ۳۲ سالہ سنہ ۱۸۳۱ء مین اس دنیا سے نقل کر گئی جسکا غم البرٹ کو مدت تک رہا پہر البرٹ اور ارنسٹ کو انکی دو دادیون نے پرورش کیا۔

البرٹ کی انگریزی وضع

شہزادہ البرٹ اگرچہ ملک جرمنی کا باشندہ تہا لیکن پیدایش سے وضع اسکی کچہہ کچہہ انگریزی معلوم ہوتی تہی اور وہ پادری جسنے ڈیوک اور ڈچس آف کنٹ کی نکاح خوانی کے رسم ادا کئی تہی۔ اسی نے اس شہزادہ کو اصطباغ بہی دیا تہا۔ شہزادہ البرٹ کی دادی نے اپنے

البرٹ کی دادی کا انتقال

پوتے البرٹ اور اپنی پوتی وکٹوریہ کے دلونمین اوایل عمر سے ایسی محبت قایم کر دی کہ آغاز عمر سے ہی ان دونون مین سررشتہ رسل و رسایل جاری ہوگیا تہا جب شہزادہ۔ البرٹ کی عمر شہور سال کے شمار تک پہنچکی تب اس ضعیفہ خاتون نے اس جہان کی افکارات سے بیغم ہوکر روضۂ آخرت طلب کیا تہا لیکن البرٹ و وکٹوریہ کی نسبت ناتے پر اپنے فرزند شہزادہ لیوپولڈ کو پورے طور پر آمادہ کر گئیں تہین جسکا اثر اظہر ہے۔

البرٹ کی لیاقت و حلیہ

شہزادہ البرٹ نے مختلف علوم بہت جلد حاصل کر لئے تہے۔ علی الخصوص علم اللسان۔ علم موسیقی۔ علم ادب۔ علم اخلاق۔ اور علم تمدن جو کہ سلاطینون کیلئے واجبات سے ہین۔ البرٹ کے اخلاقی درس اور جسمی ورزش کی تربیت نے یہہ اثر پیدا کیا کہ سن بلوغ کو پہنچتے ہی وہ نوجوان ایک بلند خیال صاحب جمال شکیل و عقیل و محبوب القلوب ہوگیا۔ علاوہ تحصیل علوم کے شہزادہ کو تمام ملک جرمنی کے سفر اور نیز ملک آسٹریا ہالنڈ۔ سوزرلنڈ۔ اطالیہ وغیرہ دور و دراز ملکون کی سیاحت سے تجربہ عالم و عالمیان خوب ہوگیا۔ بلکہ اعلی درجہ کی معلومات نے جہان دیدہ بنایا۔ باینہمہ شادی سے پیشتر بلکہ جشن کتخدائی تک یہہ شہزادہ بڑی احتیاط سے تعلیم و تربیت پاتا رہا۔ صورت و سیرت دونون مین یہہ ایک نہایت حسین و متین شہزادہ تہا۔

البرٹ و قیصر کی پہلی ملاقات

سنہ ۱۸۳۶ء مین یہہ شہزادہ سترہ برس کا ہوا اس وقت اپنے والد ڈیوک آف کوبرگ اور بہائی پرنس ارنسٹ کے ہمراہ لنڈن مین آکے ایک مہینہ تک کنگسٹن محل مین رہا تہا۔

قیصر کو شہزادہ البرٹ کے ہمراہ سیر تماشون مین جانے اور باغ اور باغیچون مین گلگشت کرنیکی اجازت تھی۔ بعض صاحب لکھتے ہین کہ اسیوقت سے اُن دونون کا دل مودت منزل بہ رنگ گل و بلبل باہم والہ و شیدا ہوگیا تھا۔

شگون نیک

۱۸۳۹ء کی موسم بہار مین جب شہزادہ البرٹ اربرگ کا دور و دراز سفر کرکے واپس آیا اسوقت اسکو سب سے پہلے اپنے مکان مین ملکہ انگلستان کی تصویر نظر پڑی جسے شہزادہ نے اپنی تشریف آوری کا شگون بشارت مشحون تصور کیا۔

قیصر نے اس تصویر کو خاص اپنی فرمایش سے کھچواکر بڑی تاکید سے روانہ کی تھی کہ شہزادہ مکان مین قدم رکھتے ہی سب سے پہلے اس تصویر کو دیکھ لے۔

البرٹ کی ملاقات

سفر ہنڈور سے واپس آنکے دوسرے مرتبہ البرٹ اپنے بڑے بھائی کے ہمراہ اکتوبر مہینے مین لنڈن کو آیا تھا۔ اُسوقت قیصر نے اپنے ماموں کو خط مین لکھا کہ شہزادہ البرٹ کا حسن ایک عجیب و غریب ایسا دلفریب ہے کہ جس کے نظارے سے حسن پرستونکا دل ناشکیب ہے۔ اسکی محبوب القلوبی بے تکلفی و بے ریائی کے ساتھ سحر سامری کا کام کر رہی ہے۔ ان دنون بعد از فراغ امورات لابدی شب کے وقت بڑی تیاری کے ساتھ ضیافتین اور ناچ اور رنگ ہوا کرتے اور ان جلسون مین قیصر خود کو احد من الناس ایک مخلص عورت تصور کرتین۔ اور بلا تکلف شریک ہوکر شہزادہ البرٹ کے ساتھ اکثر اوقات خوش ادائی سے بڑی ہنرمندی کے ساتھ رقص کیا کرتین۔

پارلیمنٹ مین نکاح کی گفتگو اور زر کا معین ہونا

۱۸۴۰ء کی تارہوین تاریخ جنوری کو پارلیمنٹ مین خود قیصر نے کہا کہ اب مین اپنے پھیری بھائی شہزادہ البرٹ کے ساتھ شادی عقد کا ارادہ رکھتی ہون۔ اور اسمین مجھے اپنی خود کی خانگی خوشی کے علاوہ رعایا کی بہبودی بدرجہ کمال نظر آتی ہے۔ بنابرین اب مین چاہتی ہون کہ شہزادہ البرٹ کیلئے ہز رایل ہینس کا بادشاہی خطاب مقرر کیا جائے۔ پھر بہزار تکرار پارلیمنٹ مین شہزادہ البرٹ کے لئے جو کہ ملکہ انگلستان کے شوہر ہین لاکھ روپے کا سالانہ وظیفہ علاوہ خطاب کے قرار پایا۔ فروری کی دسوین تاریخ ۱۸۴۰ء نکاح کے لئے مقرر ہوئی۔ شہزادہ اپنے والد اور بڑے بھائی کے ساتھ بکنگام پالس مین چلا گیا۔

رسومات کتخدائی۔

چونکہ ایک صدی سے زیادہ عرصہ ہوگیا تھا کہ انگلستان مین کسی ملکہ کی شادی نہین ہوئی تھی سواب عرصہ دراز کے بعد قیصر کی شادی کا موقع اہل انگلنڈ کے ہاتھ آیا جسنے اس ملک کے ہر غنچہ احباب پر بہ شگوفہ خوشنودی کھلایا کہ معمول سے زیادہ خوشی و خرمی رعایا کو حاصل ہوئی۔ ہر ایک کا دل باغ باغ تھا غم سے فراغ تھا۔ سحر کا تڑکا ہوتے ہی بکنگام پالس مین ایک عام ازدہام لگ گیا تھا۔ شعر ذیل کے مضمون کا تذکرہ عام تھا۔

شعر

چمن چمن ہے ہر ایک کوچہ آج انگلنڈ کا + یا ہے باغ ہستی مین گل طرہ تاج انگلینڈ کا۔

غرض مقام مذکور سے سینٹ جیمس کے گرجا گھر تک دلہن اور نوشاہ کی سواری جانیوالی تھی تماشابینان برومند کی ہر صف رنگارنگ کی پوشاک کے باعث جیسے وہ فلاورس کہتے ہین پہولونکی ڈالی تھی جب دن کے پونے بارہ گھنٹے ہوے تب شہزادہ البرٹ مع اپنے والد اور بہائی کے خدم وحشم کے ساتھ گرجا گھر کو روانہ ہوا۔ اور سوا بارہ بجے قیصر اپنی والدہ اور ڈچیس اوسدہرلنڈ کے ساتھ شاہانہ زرق برق اور درخشندہ لباس زیب تن فرماکر آفتاب نصف النہار کی مانند آراستہ پیراستہ ہوکے کہلی گاڑی مین روانہ ہوئین۔ لباس سفید ساٹن کا تہا اور اسپر کلابتو کا کام کیا ہوا تہا۔ دسہزار روپئے فقط کلابتون کا خرچ بتلایا گیا ہے اس لباس کو دو سو آدمیون سے کچھ زیادہ کاریگرون نے ملکر آٹھ مہینے مین تیار کیا تہا جب قیصر گرجا گھر مین آئین تب چہرہ انکا اترا ہوا اور متفکر معلوم ہوتا تہا۔ لیکن انکی وفادار رعایا کی صدای مرحبا نے جسکی آواز آسمانی رعد سے بہت ہی بڑھ چڑھ کے تہی فوراً اُس برق وش کو خندہ رو بنا دیا جون جون آگے بڑہتی تہین وون وون چاروں طرف سے غلغلہ تہنیت سرائی کا زمین سے آسمان تک جا پہنچا اور پہر توپونکی سنک سے گاؤزمین کا کلیجہ ہل گیا طبل اور برق وغیرہ کی آواز اس قدر بلند ہوئی کہ طاؤس فلک ناچنے لگا۔ غرض کہ اس مبارکباد کے اظہار نے نزدیک اور دور کی خلقت کو آگاہ کردیا کہ مطابق آئین دلہانے دلہن کو انگشتری پہنائی اور رسومات نکاح کے تمام رسومات اندرون گرجا گھر ادا ہوچکے۔ اور پہر خلق اللہ نے بکنگام پالس کیطرف رجوع کی تاکہ اپنی والیہ ملک کو اُسکے نوشاہ کے ساتھ واپس آتے ہوئے دیکھین اور اپنی وفاداری کی داد تالیون کے شور وغل اور ہُرے کی پُرجوش صدا سے دین۔ یہہ سواری لنڈن سے ونڈسر کو جسکا فاصلہ بائیس میل کا ہے گئی اور وہانتک تمام راستہ تہنیت دینے والون سے معمور تہا اور ہر سمت سے صدائے حبذا و مرحبا کا شور تہا۔ یہان انکو حسن معاشرت کے رسومات ادا کرنیکے لئے جسے انگریزی مین ہنی مون کہتے ہین فقط تین ہی روز ملے کیونکہ کاروبار ریاست کی نگرانی کا تقاضا متحرک تہا۔ لہذا فوراً وہ لنڈن کو واپس آگئے۔

پارلیمنٹ مین دربار قیصر نے اٹھارہوین فروری کو بکنگام پالس مین ایک دربار منعقد فرمایا جس مین پارلیمنٹ کے ہر دو محکمون کی جانب سے تہنیت نامے گذرانے گئے۔ اور پہر لنڈن کے پادری اور کارپوریشن اور بعد اسکے کامبرج کے مدرسۃ العلوم اور سکاٹ لنڈ کے گرجا گھر وغیرہ مقامات سے آئے ہوئے تہنیت نامے پیش ہوئے۔ پہر نوشاہ البرٹ کو انگلستان کے اعلی درجہ نائیٹ گرانڈ کراس کا خطاب عطا ہوا

قیصر کے خسر کی روانگی اٹھائیسوین فروری ۱۸۴۰ء کو ڈیوک آف کوبرگ خسر قیصر انگلینڈ سے روانہ ہوکے جرمنی کو واپس آئے شہزادی کو اپنے والد کی مفارقت از حد شاق ہوئی۔ قیصر اپنے روزنامچے مین اپنے خاوند کے غم کو دیکھنے تو کس دلسوز فقرہ مین بیان کرتی ہین۔ آہ میرے عزیز ترین اور میرے گران بہا خاوند کا دل اسوقت کیا ناول ہے۔ باپ بہائی اور دوست آشناؤنکو اور ملک کو اسنے ترک کیا۔ اور میری ہی لئے ترک کیا۔ باری تعالی تو مجھے اس میرے عزیز کی خوشنودی کا باعث کر۔

شادی کا خرچ

قیصر کی شادی کا خرچہ جو سرکاری خزانے سے ہوا وہ (۹۲۲۶۰) روپے کا گنا گیا۔ جس میں سینٹ جیمس کے گرجا گھر کی درستگی کو (۴۷۰۸۰) روپے خرچ ہوئے اور سرکاری دفاتر کی روشنی کو (۱۸۰۰۰) روپے ناٹک و تماشے خانوں کے لئے (۲۱۱۵۰) روپے اور شہزادہ البرٹ کے لنڈن کی مسافری کے لئے (۱۶۲۳۰) روپے۔

عروسی کیک

عروسی کیک جو قیصر ہند کی شادی میں تیار ہوا تھا۔ سو نہایت عجیب غریب ذائقہ کا تھا نہ کبھی کسو نے ویسا دیکھا تھا نہ سنا مزا اس کا عجب لذیذ مقدار اس کا بہت بڑا اور اسپر نفیس نقش بنائے گئے تھے وہ کیک نو فیٹ سے زیادہ مدور تھا۔ اور سولہ انچ عمق اور وزن اس کا (۳۰۰) رطل اور قیمت (۲۱۰) روپے تھی۔ اور چار آدمیوں کے ہاتھ سے وہ میز پر رکھا جاتا تھا اسکی نقش و نگار بیل بوٹہ و تصویروں میں بڑا کمال و ہنر ظاہر کیا گیا۔

اہل یورپ کے خیالات

مخفی نرہے کہ ابھی تک انگلستان کے جہال شادی کیک کا اپنی معشوق کے دام محبت میں گرفتار کرنیکے لئے ویسا ہی عجیب استعمال کرتے ہیں۔ جیسا کہ ہمارے یہاں کے بعض عامل حب کا عمل کرتے ہیں۔ ایک صاحب انگریز جنہوں نے آداب عاشقی و خلوت سازی میں ایک رسالہ تصنیف فرمایا ہے وہ لکھتے ہیں۔ کہ شادی کرنیکے لئے چہار شنبہ و پنجشنبہ بہترین روز ہیں اور جمعہ کو بدترین روز ٹھیرایا ہے غرض کہ ابھی تک یہہ لوگ سعادت نحوست ایام کے قایل ہیں۔ اسی طرح شادی کی ضیافت میں ایک خاص قسم کی مچھلی کا ہونا بہت مبارک سمجھتے ہیں۔ علی الخصوص جبکہ وہ مچھلی جمعہ کے روز پکڑی ہوئی ہو۔

قیصر کی خوابگاہ کا سوال

اب اس باب کو ختم کرنیکے قبل مناسب یہہ ہے **شعر**

زیر و زبر ہے دل سو کر ایک نقطہ پیش و کس پہ ٭ بدیں قبوح لکھتے ہیں لفظ فتوح کو

کہ قیصر کے خوابگاہی سوال کے نام سے مخالفوں نے شوریدہ خود غرضی ہو کر بدمزگی کے ساتھہ جسکی شورش تمام انگلستان میں پھیلائی تھی۔ اس کو اختصار کے ساتھہ بیان کیا جائے بد چیمبر کو سچین یعنے خوابگاہی سوال کے نام سے جو بحث کہ ایک دفعہ زبان زد خاص و عام ہو چکی ہے اسے قیصر کی کتخدائی یا خوابگاہ کو حقیقت میں کسی طرح کا علاقہ یا لگاؤ نہیں۔ یہہ فقط کنسرو ٹو جماعت والے ٹوری لوگونکی پادشاہ وقت کے حق میں زیادتی تھی۔ حال یہہ ہے کہ ۱۸۳۶ء میں یعنے قیصر کی تاجپوشی ہونے کے بعد پارلیمنٹ کی تبدیلی ہوئی۔ لارڈ ملبورن جو قیصر کی تخت نشینی کیوقت وزیر اعظم اور لبرل جماعت والے وہگ لوگوں کے سردار تھے بلکہ پادشاہی معاملات کی پوری فہمایش کرنیمیں گویا قیصر کے استاد تصور کئے جاتے تھے اور علاوہ اس کے قیصر کے محب صادق اور خیر خواہ موافق بھی تھے وہ مستعفی ہوئے اور انکی جائے پر سر رابرٹ پیل ٹوری کے سردار وزیر بننے کے لئے آمادہ ہوئے اور اپنی جماعت سے اس نئی وزارت کے عہدہ دار انتخاب کرنیکے لئے قیصر کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ گفتگو کرتے ہوئے۔ اتفاقاً قیصر کی زبان سے بیساختہ یہہ کلمے نکل گئے کہ مجھے اپنے قدیم وزرا کی رائے دل سے پسند تھی۔ اور اب میں انکی مستعفی ہونے سے ناخوش ہوں۔ یہہ کلمے سر رابرٹ پیل کو از حد شاق گذرے اور انکا پہلا یہہ گمان بالکل پکا ہو گیا کہ لارڈ ملبورن نے اس نوجوان ملکہ کے دل میں

اپنے خیالات اس قدر ذہن نشین کر دئے ہین۔ کہ ملکہ ہمیشہ اُنہین کی رائے کو زیادہ تر پسند کرینگی۔ بہر [illegible] کے سر رابرٹ نے قیصر کی تمام ہم نشین لیڈیونکو اور خواب گاہ کی سہیلیون کو اُن کے عہدون سے معطل کر کے اپنی جماعت کے اُمرائی لیڈیون کو مقرر کرنیکی درخواست کی جو حسب قانون پارلیمنٹ جائز تھی۔ لیکن قیصر نے اس درخواست کو مطلقاً نامنظور فرمایا بلکہ اپنی ایک سہیلی کو بھی علیحدہ کرنے سے صاف انکار کیا۔ خیر آخر کو سر رابرٹ پیل نہایت ناراض ہوکے وہان سے اُٹھا اور ایک طرفۃ العین مین یہ تمام گفتگو ٹوریز لوگونمین مشہور کر دی لیڈیون کی تبدیلی کی بحث کا نام ٹوریز لوگون نے مارے حسد کے خواب گاہی سوال رکھہ دیا۔ بطور مضحکہ جابجا ہر گلی کوچہ و بازار مین بھی گیت گاتے رہے اور اپنی گیت مین ایسے خاصی دھنا سری بناتے رہے۔ بلکہ لکھتے ہین کہ ایک گھوڑدوڑ کے مجمع مین قیصر کی سواری کو دیکھہ کر ٹوریز لوگون نے اپنی شہزادی مہر نگار ملکہ کامگار کی شان مین جو اُن کی خداوند نعمت ہین ہس ہس یعنے نفرین کی آوازین بلند کین۔ الغرض بعد بحث بیشمار و تکرار بسیار کے قیصر نے وہی اپنے قدیم وزیر لارڈ ملبورن کو واپس بلا کے قلمدان وزارت عنایت فرمایا اور تھوڑے ہی دنونمین یہہ سب باتین رفع دفع ہوگئین مگر اس وقت کے مباحثے نے **قیصر** کو آجتک ایسا ہوشیار کر دیا کہ تبدیل وزارت کے وقت آپ نے کبھی کسی جماعت کی طرف داری نہ کی تھی

باب چھٹا قیصر کا عالم سہاگ

قیصر و البرٹ کا اتحاد

بعد شادی کے قیصر نے ایک خط مین لکھا کہ تمام دنیا مین بہترین عزیز ترین اور نوابین افضل صاحب تمکین اگر کوئی شخص ہے تو وہ میرا شوہر ہے۔ قیصر کی نسبت البرٹ کا بھی یہی خیال تھا۔ الغرض ان دونونمین اتحاد دلی اور اُنس قلبی تھا ہر ایک دوسرے کا سچا مددگار سچا دلدار اور سچا غمخوار تھا۔ غرض البرٹ کی وفات تک ان دونونکی محبت اور اخلاص روز افزون رہا۔ قیصر اور البرٹ کو شادمان با فراغ دیکھہ کر تمام رعایا جسکو پادشاہونکا چمنستان کہتے ہین باغ باغ تھی۔ چارون طرف سے پیہم تہنیت نامے و سپاس نامون کا مسلسل تار بندہ گیا تھا یہان تک کہ ایکروز البرٹ کو ۲۷ تہنیت خوان جماعتون کا جدا جدا شکریہ ادا کرنا پڑا۔

قیصر و البرٹ کے حقوق

البرٹ کو قیصر پر شوہر بننے کا ایک حق تھا تو قیصر کو اُنکی ملکہ اور صاحب خانہ بننے کے دو حق البرٹ پر تھے۔ مگر قیصر البرٹ کی دلداری مین ایسی محو ہوگئی کہ کبھی خود کو البرٹ کے روبرو ملکہ خیال نہین کرتین اور خانہ داری کے کل امورات مین البرٹ کو مختار کل گردانا تھا۔ اگرچہ محل کے عہدیدار جو بڑے لارڈ اور نامور لیڈیان تہین وہ ایک اجنبی نو وارد البرٹ کی مختاری سے ناراض ہوکے وقت بیوقت قیصر سے کہدیا کرتین کہ حضور آپ ملکہ جہان ہین اور مالک مکان ہین اور آپ کے شوہر آپکی رعیت مین پھر ان کا اتنا بہت اختیار کیون۔ اس فقرے کے جواب مین قیصر یہی فرماتین کہ عقد نکاح کے وقت شوہر کی محبت شوہر

کی عزت اور شوہر کی تابعداری کا جو اقرار مین نے کیا ہے سو اب اُس کا پورا کرنا مجہہ پر واجبات سے ہے البرٹ بہی ہر حالت مین قیصر کے پورے حقوق کا لحاظ بڑی باریکی اور دانائی کے ساتہہ کیا کرتا۔ اور ہر امر کو عین مصلحت سے سرانجام دیتا۔

درباری معاملہ مین البرٹ کی رائے

قیصر کی خانہ داری کے علاوہ درباری امورات مین بہی البرٹ سے خفیہ طور پر مشورہ کیا کرتین ازبسکہ البرٹ دانائی زمان شخص تہے قیصر کو ایسی رائے صایب دیتے کہ وہ آخر رائے پر نازان ہوتین مگر البرٹ ظاہر آپ کو قیصر سے بالکل علیحدہ رکہتے اور درباریون سے بہی بہت کہلا ملا نہین رکہتے اسی باعث شروع مین لوگ ان کو بڑا متکبر سمجہتے تہے اور اکثر ناواقف لوگ وقار و وقعت کو تکبر سمجہے ہوئے ہین بلکہ جو کم سخن و فضول گو نہین اُس کو بہی مغرور متکبر کہا کرتے ہین۔ قیصر باین رتبہ اپنے شوہر کو ہمیشہ اسی القاب سے رقعہ لکہتین (پیارے خاوند)

انتظام خانہ داری

سب سے پہلے البرٹ کو خانہ داری کی بدانتظامی کے دفعیہ کے لئے بڑی کوشش کرنی پڑی۔ محل مین کثرت ملازمین کے باعث یہہ اندہیر چل رہا تہا کہ اگر دریچے کا ایک شیشہ ٹوٹ جاوے تو دوسرا کانچ بہٹانیکی منظوری منتظمان محل سے ہفتون مین نہین ملتی ہر دریچے کے اندر کا شیشہ صاف کرنے کے لئے علیحدہ عہدیدار مقرر تہے اور باہر کے لئے علیحدہ پس اسی اثر بدانتظامی کو قیاس کر لیجئے اندرون محل کے امورات کے لئے دو لارڈ مقرر تہے۔ ایک چیمبرلین یعنے حاجب اور دوسرا سٹیورڈ یعنے خانسامان۔ یہہ دو بڑے عہدیدار تہے اور ہر ایک کے ماتحت اور عہدہ دار تہے اور ان کے علاوہ مین پہر کئی ملازم مرد و عورتین تہین اور ایک ملازم کا کام ایسا خاص مقرر کیا ہوا تہا کہ دوسرا اس مین دخل نہ کر سکے۔ آخر یہی البرٹ تہے کہ اس بدانتظامی کو ایسے حسن انتظام سے مبدل کر ڈالا کہ تا زیست اُن کو گہر کے معاملات کا پورا آرام حاصل ہو۔

نقاشی کا دستک اور راگ رنگ

قیصر و البرٹ کا فرصت کے وقت نقاشی کی طرف ضرور میلان خاطر رہتا تہا۔ پرنسس رایل اور ولیعہد بہادر کی بہت سی تصویرین چہوٹی عمر کی انہین قیصر و البرٹ کے قلم سے کہچی ہوئی ہین اور رنگ بہی انہین کے ہاتہہ کا دیا ہوا ہے۔ ان دونون کو جیسا کہ نقاشی مین ملکہ تہا ویسا راگ مین بہی بے نظیر تہے۔ البرٹ مضامین عالیہ کو فوراً منظوم کرتے اور وہین قیصر راگ مین انکو سنا کر خوش کرتین اور آپ بہی خوش ہوتین کسی نے خوب مصرع کہا ہے۔ سدا حسن اور عشق مین لاگ ہے یا قیصر کو فن موسیقی کی شایق دیکہہ کر رعایا کو بہی کمال شوق پیدا ہوا۔ اور جس ناٹک مین قیصر و البرٹ کا جانا ہوتا وہان سرود کی وہ باریکیان سُننے مین آتین کہ لوگ حیران رہجاتے اور اس کمپنی ناٹک والے اسودہ حال بہی ہوجاتے کہ قیصر کے آنیکی خبر پر گران قیمت سے بیشمار ٹکٹ فروخت ہوجاتے

بردہ فروشی کی ممانعت

قیصر کے پورے اعتماد سے خانہ داری کی مختاری حاصل کر نیکے بعد البرٹ کبہی کبہی بہبودی خلایق کی طرف متوجہ ہونے لگا اور لوگون کے دلو نمین بہی انکی تکبری کا جو شبہہ تہا وہ رفتہ

رفتہ رفتہ دور ہوتا گیا۔ سنہ ۱۸۴۰ء مین جون کی پہلی تاریخ کو بردہ فروشی کی ممانعت کی مجلس مین پہلی مرتبہ البرٹ صدر نشین ہوئے اور پہلی مرتبہ انگریزی مین تقریر کرکے انگریزون کے دلون کو محو کرلیا۔

بعد شادی کی تنہائی پسند

قبل کتخدائی قیصر کو لنڈن کی دہوم دہام ناچ رنگ اور دوسری مجلسین بہت تہین۔ مگر بعد شادی کے قیصر لنڈن سے بیزار ہوکے اکثر قریون مین بود و باش کرتین اور وہین بڑی بڑی محل تیار کرواکے اپنے شوہر کے ساتہہ بخوشی رہا کرتین۔ سچ ہے۔ شعر

یا آئینون مین عکس حسینون کے بند ہین ٭ جو مہ جبین ہین دیکھنے خلوت پسند ہین

باب ساتوان قیصر کا مادری عالم

ولادت اطفال کی میعاد

شعر

دل شگفتہ صاحب اولاد ہے ٭ نخل بار آور سے باغ آباد ہے

سنہ ۱۸۴۰ع کی فروری کی دسوین تاریخ کو قیصر کتخدا ہوئین اور اسی سال نومبر مہینے کی اکیسوین کو آپ کو بڑی شہزادی پرنسیس رایل پیدا ہوئین۔ اور پھر سنہ ۱۸۵۷ع کے اپریل مہینے کی چودہوین تاریخ کو ہندوستان مین غدر کا ہنگامہ برپا تہا۔ آپ کو اخیر شہزادی بٹرس پیدا ہوئین۔ غرضیکہ سترہ برس کے عرصے مین قیصر کو کل نو فرزند پیدا ہوئے جن کا تاریخی مفصل حال آٹہوین باب مین ملاحظہ فرمائیے۔

قیصر کی زچگی

لکھتے ہین کہ ہر زچگی کے وقت البرٹ بذات آپ خود قیصر کی خبرداری کرتے۔ ہر کام مین بخوشی حاضر رہتے۔ تاریک کمرے مین قیصر کے پاس بیٹہہ کر متفرق کتب کے عمدہ مضامین سے انکی طبیعت کو مسرت بخشتے۔ الغرض قیصر کے یہہ لکھنے البرٹ کی دلی محبت کے لئے کافی ہین۔ البرٹ خبرداری مین بجائے والدہ کے تہے۔ اور البرٹ کے جیسی رحمدل فہمیدہ دائی پھر کہان۔

فرزندونکی تربیت کا قابل غور طریقہ

البرٹ و قیصر اپنے فرزندونکی تعلیم و تربیت مین حد سے زیادہ ساعی رہتے۔ علاوہ علوم و فنون متفرقہ کے انکو خانہ داری کی تعلیم دینے کے لئے قیصر نے اپنی ایک سالگرہ کی خوشی مین اپنے رہنے کے قیصر اسبورن سے ایک میل کے فاصلے پر ایک مکان عالیشان مع ایک بڑے باغ کے بنام سوئس کاٹیج اپنے فرزندون کے لئے تیار کروایا۔ یہہ مکان کیا تہا کہ شہزادی و شہزادون کے لئے ایک خاصہ کارخانہ اور عمدہ تعلیم کی زراعت تہی۔ اس باغ کے باہر نو باغیچے تیار کرکے ہر فرزندون کے نام ایک ایک معین کردیا۔ ان باغون مین یہہ شہزادے اپنے فن کے کامل باغبان اور کاشتکارونکی ماتحت مانند دیگر مزدورون کے دو دو و تین تین گہنٹہ کام کیا کرتے۔ ہل چلاتے زمین کہودتے سینچتے۔ بوتے۔ اور فصل بہی اپنے ہاتہون کاٹتے۔ اسی باغ مین ایک چہوٹا سا خوش ترکیب (پورا) قلعہ تیار کیا گیا۔ اور اس مین عمارتی راج لوہار وغیرہ کل کام شہزادون کے ہاتہہ سے لیا گیا حتی اینٹون کے لئے (پزاوہ) بہی انہین شہزادون کی

ہاتہون تیار کی گئی ہتی۔ اسی سوس کاٹیج مین ایک شاہ باورچی کے ماتحت تمام شہزادیان قسم قسم کا پکوان شیرین ونمکین وترکاری وساگ۔ مٹہائی طرح طرح کی۔ اچار چٹنی۔ مربے۔ وغیرہ اپنے ہاتہون پکا وبنا کر تیار کرتین۔ اسی محل مین ایک شہزادونکی واقفیت کے لیے قدرتی اشیار کا ایک عجائب خانہ بہی ہے جسمین ممالیہ ثلاثہ یعنے جمادات۔ نباتات وحیوانات کے عمدہ نمونے موجود ہین۔ ایک مرتبہ ان شہزادی و شہزادیون نے نامور شاعر ٹامسن کی موسمی منظومات پر ایک ناٹک کیا تہا جس مین ہر ایک فرزند نے ایک ایک طرح اختیار کرلی ہتی۔ کہتے ہین کہ یہہ ناٹک قیصر کی ایک خاص تقریب مین کیا گیا تہا۔ اور تمام حضار ان فرزندون کی لیاقت پر حیران رہے تہے۔ ایک مرتبہ ایک چہوٹی شہزادی نے کہیلتے ہوے اپنی ایک اصیل کے ہاتہہ سے بلاکینگ کا برش لے کر اس کا منہہ اور اس کے کپڑے سیاہ کر دئے آخر قیصر کو یہہ حال معلوم ہوا تو اس شہزادی پر بے طرح خفا ہوئین اور اسے گہسیٹ کے اس کمرے مین لے گئین اور معافی طلب کروائین۔ بلکہ اس شہزادے کے معین کئے ہوئے پیسون سے اسی وقت نئے کپڑے سلوا کر اس آنا کو پہنوائے۔ الغرض کامل طور سے اپنے فرزندون کو تربیت کرکے جناب مہد علیا ملکہ عالم وعالمیان ان نور چشمون کو اکثر سیر وسیاحت مین اپنے ہمراہ رکہتی تہین۔ کبہی دریائی سفر اور کبہی زمین کا سفر کرتی رہتی تہین اس مصرع کے مطابق بسیار سفر باید تا پختہ شود خامی۔ قیصر نے اپنے شہزادون کو زمین کے دور و دراز حصے مین روانہ فرماکے تجربات سفر سے انکو ماہر کروایا۔ دیکہیے تو شہزادہ ڈیوک آف ادنبرو بذریعہ بحر تمام دنیا گہوم آئے۔ شہزادہ ولیعہد بہادر کو دیکہیے کہ دور و دراز ملکون کا سفر کرکے اپنے مرکز اصلی کی طرف رجوع کیا۔ اسی طرح قیصر کے معزز شہزادے ڈیوک آف کناٹ جو ابہی ہند مین بمبئی کے سالار فوج ہین بے کھٹکے ملک افغان کی تمام سرحد گہوم آئے۔ ان تینون شہزادون نے اپنی تشریف آوری سے ہند کو سربلند کیا ہے۔ غرض یہہ شہزادے شعور مند ہوے بعد اپنی رغبت دلی سے کتخدا بنے اور صاحب اولاد ہوئے۔

باب آٹہوان قیصر کے فرزندون کے بیان مین

قیصر کے فرزند سعادت مند کل نو ہین جن مین چار شہزادے ہین اور پانچ شہزادیان۔ تمام کتخدا اور دو کے سوا سب بفضل خدا ابہی زندہ ہین۔

۱۔ پرنسیس رایل جن کا پورا نام شہزادی وکٹوریہ ایڈلیڈ میری لوسا ہی تاریخ ولادت انکی اکیسوین نومبر ۱۸۴۰ء مین ہے۔ وہ پادشاہ جرمنی ولیعہد شہزادے فریڈرک ولیم سے ۲۵ جنوری ۱۸۵۸ء مین بیاہی گئی ہین۔ ان سے تین شہزادے اور چار شہزادیان موجود ہین۔

۲۔ پرنس آف ویلز جن کا اصل نام البرٹ اڈورڈ ہے قیصر ہند و ملکہ انگلستان کے ولیعہد بہادر آپ ہی ہین ولادت انکی ۹ نومبر ۱۸۴۱ء مین ہے پادشاہ ڈنمارک نہم کرسچین کی بڑی شہزادی الگزنڈرہ سے ماہ

مارچ سنہ ۱۸۶۳ء کو کتخدا ہوئی ہین۔ یہ دوسرے شہزادے ہین جو سنہ ۱۸۷۵ء مین ہندوستان کی سیر کو آئے تھے ان کی اولاد سے۔

۱- شہزادہ البرٹ وکٹر ہے جو ہشتم جنوری سنہ ۱۸۶۴ء کو پیدا ہوا۔

۲- شہزادہ جارج فریڈرک آرنسٹ البرٹ ہے جو ۳ جون سنہ ۱۸۶۵ء کو تولد ہوا۔

۳- شہزادی لوئیس وکٹوریہ الگزنڈرہ ہے جو ۲۰ فروری سنہ ۱۸۶۷ء کو پیدا ہوئی۔

۴- شہزادی وکٹوریہ الگزنڈرہ اولگا مری ہے۔ جو ۶ جولائی سنہ ۱۸۶۸ء کو پیدا ہوئی۔

۵- شہزادی جولیٹ مری وکٹوریہ ہے جو ۲۶ نومبر سنہ ۱۸۶۹ء مین تولد ہوئی۔

۳- پرنسیس ایلیس جن کا نام ہومیری ہے۔ یہہ شہزادی ۲۵ وین اپریل سنہ ۱۸۴۳ء کو تولد ہوئی اور سنہ ۱۸۶۲ء کی پہلی جولائی کو ہسّنے کے گرانڈ ڈیوک چہارم لوئی کی عروس بنین اور سنہ ۱۸۷۸ء کے چودہوین دسمبر کو اس جہان سے گذر گیئین۔ ان سے ایک شہزادہ اور چار شہزادیان یادگار ہین۔

۴- ڈیوک اوف اڈنبرو شہزادہ الفریڈ آرنسٹ البرٹ جو سنہ ۱۸۴۴ء کے اگسٹ مہینے مین ۶ تاریخ کو تولد ہوئے اور سنہ ۱۸۷۴ء کی ۲۳ وین تاریخ جنوری کو متوفی شہنشاہ روس کی شہزادی گرانڈ ڈچس میری کے شوہر بنے۔ یہہ اول ہی شہزادے ہین جو سنہ ۱۸۷۰ء مین ملک ہندوستان کی سیر کو تشریف فرما ہوے تھے۔ گہر ان کا ایک شہزادہ اور چار شہزادیون سے آباد ہے۔

۵- پرنسیس ہلینہ یعنے شہزادی اگسٹہ وکٹوریہ سنہ ۱۸۴۶ء کی ۲۵ وین ماہ مئی کو تولد ہوئین اور سنہ ۱۸۶۶ء کے ۵ جولائی کو سلیسوگ ہولسٹن کے شہزادہ فریڈرک کرسچین سے منعقد ہوئین ہین۔ ان سے دو شہزادے اور دو شہزادیان حیات ہین۔

۶- پرنسیس لوئیز شہزادی لوئیز کیرولین البرٹ سنہ ۱۸۴۸ء کے ماہ مارچ کی ۱۸ وین کو پیدا ہوئین اور جان مارکوس آف لورن سے ۲۱ وین ماہ مارچ سنہ ۱۸۷۱ء کو منسوب ہوئین ہین۔ ابھی انہین کوئی اولاد نہین ہوئی

۷- ڈیوک آف کناٹ جن کا نام نامی آرتہہ ولیم پیٹرک البرٹ ہے۔ یہہ شہزادہ اول ماہ مئی سنہ ۱۸۵۰ء کو پیدا ہوئے۔ اور ۱۳ وین مارچ سنہ ۱۸۷۹ء کو پرشیا کے متوفی شہزادے کی دختر پرنسیس لوئیس مارگرٹ کے ساتھہ کتخدا بنے۔ یہہ تیسرے شہزادہ ہین جو سنہ ۱۸۸۴ء مین ہندوستان کو تشریف فرما ہوئے تھے اور اب تو علاقہ بمبئی کے سالار فوج مقرر ہین۔ اور باجازت پارلیمنٹ اپنی والدہ قیصر کی انگلستان کی جوبلی کے جشن مین شامل ہونے کے لئے لنڈن کو تشریف لیگئے ہین انکو ایک شہزادی اور ایک شہزادہ خدا نے عطا فرمایا۔

۸- ڈیوک آف آلبنی شہزادہ لیوپولڈ جارج ڈنکن البرٹ ہین جو سنہ ۱۸۵۳ء کی ۷- اپریل کو پیدا ہوئے اور ۲۷ وین اپریل سنہ ۱۸۸۲ء مین والڈک پیرمونٹ کی شہزادی ہیلینہ سے بیاہے گئے اور سنہ ۱۸۸۴ء کی ۱۸ وین مارچ کو اس جہان فانی سے اقلیم جاودان کیطرف سفر کر گئے۔ اپنے بعد فقط ایک ہی شہزادی چہوڑ گئے ہین۔ قیصر کو انکی وفات از حد شاق گذری ہے

۹- پرنسیس بٹیرس شہزادی بٹیرس میری وکٹوریہ فیوڈور جو ۱۴ وین اپریل ۱۸۵۷ء مین تولد ہوئی۔ اور ۲۳ وین جولائی ۱۸۸۵ء کو بیٹنبرگ کے شہزادہ ہنری سے بیاہی گئی۔ یہہ شہزادہ بلگیریہ کے معزول شدہ پادشاہ الگزنڈر کے بہائی ہین۔ سال گذشتہ کی ۱۸۸۶ء نومبر مہینے مین ۲۳ وین تاریخ کو ایک شہزادہ ان کو تولد ہوا ہے۔

باب نوان قیصر اور اُسکی اولاد کے سالانہ وظیفہ کے بیان مین

۳۸۵۰۰۰ روپے کی رقم قیصر کے لیئے بعد ادائے رسومات تاجپوشی مقرر ہوئی۔ بدین تفصیل۔

۶۰۰۰۰ روپے قیصر کے خانگی اخراجات کے لیئے۔

۲۳۱۲۶۰ روپے پادشاہی خاندان کے وظیفہ کے لیئے۔

۴۴۳۴۴ روپے معزول شدہ ملازمون کا وظیفہ۔

۱۳۲۰۰ روپے انعامات شاہی کے لیئے مع خیرات وغیرہ۔

۳۶۱۹۶ روپے عام طور پر دربار مین خرچ کرنے کے لیئے۔

۳۸۵۰۰۰ جملہ روپے۔

رقم مذکور اس شرط پر مقرر ہوئی کہ اگر کسی سال چالیس لاکھ روپے سے زیادہ خرچ کیا جائے تو اس کا مفصل حساب تیس روز کے اندر پارلیمنٹ مین پیش کرین۔

۴۵۰۰۰ روپے کی رقم علاوہ رقم مذکور کے ضلع لانکیسٹر سے ڈچیس پنے کی قیصر کو ملتی ہے۔

۲۰۸۰۰ روپے کی رقم اُسی ضلع کی وائین شراب کی آمدنی سے اصل سے قیصر کو ملا کرتی ہے۔

۱۰۱۰ روپئے کی رقم لنڈن کی وطن داری کے حق سعی کے نام سے ملا کرتی ہے۔

۲۵۲۴۹۰ روپئے متفرق مقامات کے دوامی اخراجات کے لئے مقرر ہین۔

۳۹۷۳۲۰ دریائی جہازات کی سیر کیلئے مقرر ہین۔

۳۱۱۵۰۰ روپے پادشاہی رسالے کے لشکری اخراجات کے لئے۔

قیصر کی خانگی املاک

۲۳۹۲۰ روپئے سکاٹلنڈ کے پرگنہ ابرڈین کی بطور کرایہ کے سالانہ آمدنی۔

۲۱۰۰۰ روپئے انگلنڈ کی ہمپشائیر پرگنہ کی آمدنی

۶۹۰ روپے ہیرے کے پرگنہ کی آمدنی۔

الغرض ۱۸۸۶ء مین کل رقم قیصر ہند کو ۵۶۰۲۰۳۰ روپے کی وصول ہوئی تہی۔ علاوہ آمدنی مذکور بالا کے ۱۸۸۲ء مین جنگل کے کمشنرون سے کلیرمونٹ کی جگہ ۷۴۰۰۰۰ روپے کو قیصر نے خرید کی ہے۔ اور ملک جرمنی مین کوبرگ کی طرف سے بہی قیصر کی خاص ملک ابہی باقی ہے۔

قیصر کی سرکاری آمدنی سے اُن کی اولاد کو حسب ذیل رقمین ملا کرتی ہین۔

۲۵۰۰۰۰ ڈیوک آو اڈنبرو کو۔ ۲۵۰۰۰۰ ڈیوک آو کناٹ کو

۰۰۰۰۸۔ پروشیہ کی شہزادی فریڈرک ولیم کو۔
۰۰۰۰۶ پرنسیس لوئیس کو۔
۰۰۰۰۶ ڈچس آو کمبرج کو۔
۰۰۰۰۵ پرنسیس آو ٹیک کو۔
۰۰۰۰۶ شہزادی البنی کی بیوہ کو۔
۰۰۰۰۶ شہزادی کرسچین کو۔
۰۰۰۰۶ پرنسیس ہنری کو
۰۰۰۰۳ میکلن برگ کی گرانڈ ڈچیس کو
۰۰۰۰۱۲۔ ڈیوک آو کمبرج کو
۰۰۰۰۴ شہزادہ ولیعہد پرنس آو ویلز کو
۱۰۳۱۴۲۰ پرنس آو ویلز کو سنہ ۱۸۸۴ع مین پرگنہ کارن وال کا محصول ملتا تہا۔ ۰۰۰۰۱ پرنس آو ویلز کی بیگم کو۔

خدانخواستہ اگر پرنس آو ویلز کی بیگم بیوہ ہو جاوے تو تین لاکہہ روپے کا سالانہ انکی واسطے مقرر ہوا ہی۔

باب دسوان قیصر کی فرمانروای عالم

انگلنڈ کا افلاس

شعر

قسام ازل نے وہین سونپا اُسے ناسخ ٭ جو شخص کہ جس چیز کے قابل نظر آیا"

قیصر ایک لایق فرمانروا ہین۔ یہہ کلمہ بالاتفاق تسلیم کیا گیا ہے یہان لایق سے مراد رعایا پرور عدل گستر بیدار مغز۔ فریاد رس۔ منصف مزاج۔ نیک سیرت۔ خوبصورت۔ بہتری خواہ خلایق ہے۔ دیکھئے سنہ ۱۸۴۱-۴۲ع مین قیصر نوعروس تہین۔ اُن دنون اس بحر خوبی کی طبیعت مین ناچ اور راگ۔ کا شوق ہو چلا تھا۔ لیکن انگلنڈ کی رعایا کا ایک بہت بڑا حصہ افلاس و فلاکت کے باعث گرفتار رنج و محن تہا۔ مفلسی و ادبار کی گہٹا انکی سر و نیز چارو نطرف سے چہا رہی تہی۔ فاقہ کشی نہایت درجہ انکو ستا رہی تہی۔ ملکی ہنر اور ملکی کسب کی ترقی کی خواہش کا چارو نطرف سے شور ہو رہا تہا۔ اُن روزون ولیعہد بہادر پرنس آو ویلز کو اصطباغ دینے کی تقریب ۲۵ جنوری سنہ ۱۸۴۲ع کو مقرر ہوئی۔ اور بڑے کر و فر کے ساتہہ اسکی تیاریان ہونے لگین۔ سر رابرٹ پیل صاحب جنہون نے منصب وزارت علیا کی کرسی پر تہوڑی مدت سے جلوس فرمایا تہا۔ بنا برین قیصر کی زیادہ کہنے سننے کے لئے انکا ہیاؤ نہین پڑتا تہا تاہم انہون نے ہمت بڑہا کے قیصر سے کہا کہ اندنون آپکی رعایا پر فلاکت کی مصیبت طاری ہی۔ بار ادبار کا پہاڑ ہر ایک کے سر پر بہاری ہو رہا ہی۔ ایسے وقت مین اصطباغ کی یہہ دہوم دہام رعایائے انگلنڈ کو کس طرح پسند آویگی۔ یہہ سُنکر ہی یا تو وہ تیاریان ہو رہی تہین یا یہہ حکم دیا گیا کہ فقط سادی طور پر بے تکلفی کے ساتہہ بغیر راگ و رنگ اور بے دف و چنگ رسومات اصطباغ ادا ہون اور ملکی صنعت کی بہبودی و ترقی مد نظر رکہہ کے آپنے پاؤن تک فقط دیسی کاریگری کا لباس پہن لیا بلکہ تمام سہیلیون کو بہی ویسا ہی لباس پہنوایا۔ تاکہ عالم مزاج کو ایک خاص طرف رجوع دیکہکر رعایا بہی اسی طرف بخوشی مایل ہوی سال یعنے سنہ ۱۸۴۲ع مین قیصر کی طرف سے راگ و رنگ کی جو بڑی ضیافت دیگئی۔ اُس کا بہی خاص الخاص یہی منشا تہا کہ دیسی لوگونکی ہنرمندی کاریگری و کسب کا

علانیہ اظہار ہو۔ انہیں ایام کا ایک فیانسی بال بھی مشہور ہے جسمیں اٹھارہ ہزار آدمی کام میں لگائے گئے تھے فرمائیے اس سے بڑھ کے رعایا پروری اور کیا ہوئی چاہیئے۔

ملکی و پردیسی الجھاؤ کس حسن انتظامی سے سلجھایا

زمانہ مذکورۃ الصدر کا نقشہ ایک مدت سے جسطرح ملک و رسکنائے ملک کے حق میں مضرت رساں تھا وسطرح غیر ملک کا نقشہ بھی خوف کی صورت دکھا رہا تھا۔ انگلینڈ کے خزانے میں نقصان ریاستہ میں تنزل کا سامان تجارت میں مندی روزگار مفقود ترقی بیکار تھی۔ وزرا میں ایک مخالفت کے ساتھ باہم مبدلی تھی۔ اسیطرح بیرونجات میں تفرقہ کی ہوا چل رہی تھی۔ امریکہ میں ولیسٹ انڈیز سے مجادلہ چین سے مقابلہ۔ ایسی پریشان خاطری کسوقت کابل کے جنگ و جدال کے زور و شور سے انگلینڈ کا دل آئینہ کی شکل پارہ پارہ تھا۔ اور علاوہان سب آفتوں کے معاملات مصر جو آجتک ایسٹرن کوسچین یعنی مشرقی سوال کے نام سے مشہور ہے وہ گویا ایک قرابین کو نبات مصری کے ٹکڑوں سے بھر کر فیر اُڑا رہا تھا اور ان دنوں مصر کے معاملات میں روس کے عوض فرانس زیادہ کچھ اُوچل رہا تھا۔ اس محل پر ناظرین قیاس فرماویں کہ کن رنج آفات جو طرف کسقدر متموج و رموج تھا اعدا مخالف فوج در فوج۔ علاوہ اس کے قیصر کا گلبن شباب بہار افزا۔ راگ و رنگ کی اُمنگ۔ و عشرت آفرینی کے ڈھنگ بااین ہمہ اس ملکہ جہان و جہانیان نے اپنی جوبن کی اُبھار۔ جوانی کی بہار پر مملکت داری کی فکر کو ترجیح دیکر عیش و آرام کو باد ہوائی سمجھ لیا۔ ایسا انتظام کیا کہ۔ مصرع فلک گفت احسن ملک گفت زہ۔ یعنے یہانتک ہمہ تن مصروف معاملات ملکی رہیں کہ انگلینڈ کو اس رتبہ پر پہنچا دیا جیسا کہ عیاں ہے۔ حاجت بیان نہیں۔ اگرچہ انگلستان کے آئین کے رو سے حاکم وقت کو زحد آزادی ہے۔

شعر

اُلجھاؤ اپنے ملک کا اور غیر ملک کا ٭ آئین قیصری نے کیا آئینہ سا صاف

ٹیکس و محصول

انہیں ایام نا مسعود میں خزانے کا نقصان پورا کرنیکے لیے انکم ٹیکس مقرر کیا گیا پادشاہ وقت تمام قسم کے محصولات سے حسب آئین سلطنت بری رہتی ہیں۔ تاہم قیصر نے خود کو مثل اَحَدٌ مِنَ النَّاس تصور کر کے ٹیکس کا دینا اپنے اوپر لازم کر لیا۔ قیصر کو ٹیکس دینے پر آمادہ دیکھکر تمام رعایا بدل و جان ٹیکس بھرنے لگی۔ بیشک مثال الناس علی طرایق ملوکہم) سچ ہے۔

قیصر کی سیر و سیاحت

یہہ مشہور ہے کہ اپنی تمام ملک اور اُسکے اطراف و جوانب میں بذات خود سفر کر کے رعیت کی پوری ماہیت حاصل کرنیمیں قیصر سب پادشاہوں پر سبقت لیگئی ہیں۔ یہانتک کہ امریکہ ہند و آسٹریلیا تک کالے کوسوں کی مسافری میں بھی جہاں خود بدولت کا جانا نہ بن پایا تو وہاں اپنی روشن دل بیدار مغز لوگوں کو روانہ کیکے خاطر خواہ آگاہی حاصل کر لی قیصر کے سفر ناموں کے بڑے بڑے دفتر جمع ہوئے ہیں۔

سفر سکاٹلنڈ

قیصر کا پہلا سفر ۱۸۴۲ء میں ملک سکاٹلنڈ میں ہوا ہے۔ سکاٹلینڈ کے پایۂ تخت ایڈنبرا میں قیصر کے روز معینہ سے ایک روز قبل پہنچ جانے کے باعث استقبال شاہانہ و تجمل ملوکانہ کی ٹہری کروفر

سے بناری گیگئی تہی۔ وہ یونہین بیکار سمجہی گئی۔ مگر اسکی دوسری روز قیصر کی سواری کی روانگی کیوقت رعایا نے ایک جوش و خروش کے ساتہہ اپنی مسرت اور خوشدلی ظاہر کی۔

پہنی ہوئی جیبونکا فرش

سنہ ۱۸۴۳ء مین انگلستانکے جنوبی کنارہ پر سفر کرتے ہوئی قیصر سوذنپٹن مین جب اُتریں اُسوقت بارش سے زمین کو کچہہ خراب دیکہکر وہان کے اہالیان کارپوریشن نے برائی خیر مقدم اپنی اپنی جبے قیصر کی قدم اندازی کیلئے بچہادیئے تہے۔ قیصر ان لوگونکا دل باغ باغ فرمانیکیلئی ان جبون پر قدم انداز ہوتی ہوئی چلی گیئں۔ انہیں دنون جنگ افغان و سکہہ ختم ہوئی۔

جنگ فرانس وغیرہ

بعد اس کے انگلینڈ و فرانس کی قدیم عداوت کا نقشہ ہٹانیکے ارادہ سے قیصر نے اپنے شوہر کے ہمراہ ملک فرانس کا باوجود مسافت دور و دراز کے سفر اختیار کیا۔ اس سے پیشتر گذشتہ چار سو برس تک انگلینڈ کا کوئی بادشاہ اس ملک کو نہیں گیا تہا۔ اس سفر مین سریر آرای ملک فرانس نے بہی قیصر کی نہایت توقیر کی جب صفائی دلی کے ساتہہ عزت شاہانہ حاصل کر لی۔ تب خوشدلی سے اپنی دار السلطنت کو واپس آئین۔ اسوقت فرانس کے تخت پر شہنشاہ لوئی فلپ سریر آرا تہا۔ فرانس سے قیصر اپنی عموی بزرگ بادشاہ لیوپولڈ کی ملاقات کو بلجیم تشریف لے گئیں۔ اور بڑی دہوم دہام سے داخل شہر ہوئین۔ سنہ ۱۸۴۴ء مین روس کے شہنشاہ نکولس پہلی مرتبہ انگلینڈ مین آئی اور انکی بعد فرانس کے بادشاہ لوئی فلپ کی ملکہ امیلی کے ہمراہ لنڈن آکی قیصر کے مہمان رہے

بادشاہی مہمانی کا خرچ کہان سے ادا ہوا۔

ان دونون شہنشاہونکی مہمانداری مین قیصر نے کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کیا اور کل خرچ قیصر نے اپنی جیب سے ہی کیا۔ ایسے مقام پر اکثر خرچ سرکاری خزانے سے لیا جاتا تہا۔ کیونکہ قیصر کے قبل بہت بادشاہ مقروض رہا کرتے تہے۔ اسصورت مین ضرورتاً انکو پارلیمنٹ سے روپیا لینا پڑتا تہا۔ بنا برین اس وقت سر رابرٹ پیل نے بڑے فخر سے پارلیمنٹ مین بیان کیا کہ مہمانونکا کل خرچ قیصر نے اپنی جیب سے ادا کیا۔ ایک کوڑی بہی انگلینڈ کی خزانے سے نہیں لیگئی

رائل ایکسچینج

اسی سال یعنی سنہ ۱۸۴۴ء مین تجارت کا نیا عالیشان مکان بنام رائل ایکسچینج تیار ہوا اور قیصر نے اسکی افتتاح کے رسومات بادشاہی کروفر کے ساتہہ ادا کیئے۔

تبسم شگفتگی۔

رسومات افتتاح کے وقت لنڈن کے لارڈ میئر پر ایک قابل تماشا حالت گذری لارڈ صاحب نے اپنی ریشمی موزی و عاشقانہ بوٹ کو بارش سے بہیگی ہوئی راستے سے بچانیکے لئی ان کے اوپر خلاصیون کے جاک بوٹ نامی قندہاری پاپوش جنمین فولاد کے بڑی بڑی ہنبر لگی ہوئی تہے چڑہائی لارڈ صاحب کا یہہ ارادہ تہا کہ قیصر کی سواری جب قریب آئیگی۔ اسیوقت وہ خلاصیون کے جوتے اتار ڈالونگا۔ اور اپنی عاشقی بوٹون سے قیصر کے روبرو جا کے تسلیمات بجالاؤنگا۔ الغرض قیصر کی سواری قریب آگئی۔ اور لارڈ صاحب نے بڑی سرعت سے جو زور کیا تو ایک بوٹ صاف نکل آیا مگر دوسرا

بچھہ ایسا بیٹھ گیا تھا کہ مطلق نہین ہلا یہانتک کہ قیصر انکی نزدیک آپہنچین - لوگون نے جو لارڈ صاحب کا یہہ حال دیکھا تو فوراً اس بوٹ کو کھینچنے لگے - کوئی ایک طرف سے کھینچتا تو دوسرا دوسری طرف سے - اسمین ایک کال پورٹر کے بیچ مین کھبر چھپ گیا - آخر بہزار تکلیف شور و غل آپنے وہ دوسرا اُتارا ہوا قندہاری بوٹ پھر پہن لیا اور ملکہ علیا قیصر ہند کے روبرو جاکر حاضر ہوئے - **شعر** - ریش خندی و تبسم سے ظریفون نے کہا - جاک بوٹ آپنے کسواسطے پہنے صاحب

جرمنی کا سفر

سنہ ۱۸۴۵ء کے شروع مین قیصر اپنے تمام قبیلے کے ساتھ انگلستان کے بڑے بڑے نامی گرامی نواب اُمرا کی ملاقات کو انکی جاگیرات و پرگنون اور ضلعون مین تشریف لیگئین - بعد اسکے اسی سال آپ بچون کو ہمراہ لیکے ملک جرمنی مین تشریف لیگئین - جہان اپنے سسرال کا محل اور اپنے شوہر کی زادبوم ہے اُسیجا اپنی مان کی طرف کے اقاربون سے ایک تپاک کے ساتھ بڑے اشتیاق دلی سے ملاقات مسرت آیات کی -

کولانگ واٹر

کولانگ شہر مین قیصر جب سیر کو نکلی ہین - اسوقت وہان والون نے بڑی خوشی مین آکے راستون پر انکا مشہور خوشبودار پانی کولانگ واٹر چھڑکا تھا - کولانگ واٹر یورپ مین فقط عطر خوشبو کیطرح استعمال کیا جاتا ہے - مگر تعجب ہے کہ ہمارے ہندوستانی یا تو دوا کے طور استعمال کرتے تہی یا اب شراب کے مانند اس کثرت سے استعمال کرنے لگے کہ سرکار نے محصول بھی اس کا شراب کے جیسا بڑہا دیا - سنہ ۱۸۴۷ء مین قیصر نے سکاٹلنڈ کے مغربی کنارے کا سفر کیا اور بعد اسکے انہین ہائے لینڈ پہاڑون کے سفر کا شوق پیدا ہوا -

سفر ائرلینڈ

قیصر ملک ایرلینڈ مین سب سے پہلی

شعر

پھول پھل سے باغ کے دامن بھرے - باغی پھر باغی ہین تو کیا کرے

سنہ ۱۸۴۹ء مین تشریف لیگئین ہین - ایرلینڈ مین سنہ ۱۸۴۵ء سے تا ہنگام رونق افزائی این ابر کرم یعنی قیصر کے وارد ہونے تک سخت قحط جاری تہا - تمام روئے زمین کے باشندون نے ان قحط زدون پر از روی ترحم عین عنایت سی نظر کی - اور قیصر نے تو اسد ریعہ دریادلی کو کام فرمایا کہ لکہا روپیہ قوم کو قحط سے چھڑانی مین صرف کیا - قحط سالی اور غربت کے بہانے سے ایرلینڈ کے باغیون نے ریاست کی مخالفت مین بہت کچھ کیا - اس فتنہ کو مٹانیکے ارادی پر خود قیصر عالم آپ وہان تشریف فرما ہوئین - اور اپنی زبان خاص سے تسلی آمیز فقرے ان برخاستہ خاطر آیرش لوگون کو سناکے اُسوقت انکو موم دل کیا - اسیطرح سیر آرا ہوے بعد دس برس تک آپ تمام گریٹ برٹن - ایرلنڈ - فرانس - بلجیم - ڈنمارک - لنڈن کے قرب و جوار مین سیر و سفر کرتی رہین - **شعر** -

قلمرو مین اب خبر ہے خبر ہے ⁂ سفر اس کا ایک باغ کی سیر ہے

ہنگامۂ عالم

سنہ ۱۸۴۸ء مین تمام یورپ مین جو ہنگامہ پھیلا تہا - اُس کا آغاز شہر پیرس سے ہے - جہان کا شہنشاہ لوئی فلپ اپنی قبیلی کے ساتھ مسٹر و مسس ولیم سمتھ کے جعلی نام سے انگلنڈ مین آکے قیصر کے پناہ مین رہنے لگی - اس ہنگامے کی ہوا پرشیا - ڈنمارک - بلجیم وغیرہ سب مقامون مین پھیلی تہی - اور قیصر

اپنے خویش و بیگانون کیلیے جو وہان مقیم تھے۔ بہت خایف ہوئین۔ تاہم اس ہنگامے سے انگلینڈ خوب بچا رہا۔ آیرلینڈ مین ایک دو مفسدون نے سر اٹھایا تھا۔ مگر فوراً جلاوطن ہوگئے۔ اور لنڈن مین بھی چارٹسٹ گروہ نے فتنہ جگایا۔ قیصر تو اسبارن محل کو روانہ ہوگئین۔ مگر وہان کے باشندون نے ایک لاکھہ ستر ہزار معزز لوگون کے نام والنٹیر فوج مین بھرتی کروائے اور بڑی حکمت عملی سے اس فتنہ کو فرو کیا۔ انہین دنون قلمرو ہندوستان مین ملتان۔ گجرات۔ اور ملک پنجاب سلطنت برطانیہ مین شامل ہوا اور سکھہ لوگون کا راج اور رنجیت سنگھہ بہادر کا خاتمہ ہوا۔ مگر دلیپ سنگھہ کو ایام طفلی مین ولایت بھیجکر قیصر کے زیر نظر پرورش کرنے لگے۔ جب دلیپ سنگھہ شعورمند و عیالدار ہوئے اُسوقت قیصر کی اجازت سے ہندوستان آنے لگے۔ مگر لارڈ ڈفرن صاحب جو اُسوقت ہند کے ویسرای و گورنر جنرل ہین۔ انہون نے دلیپ سنگھہ کو آتے ہوئے عدن مین روکا اور دلیپ سنگھہ کو عین مایوسی کی حالت مین لنڈن جانا پڑا۔ اس رجعت قہقری کے باعث اُس کے سر مین خیال بدمآل سمائے۔ اور کہان سے کہان جا پہنچا۔ اب یہی خبرین چلی آتی ہین۔ کہ دلیپ سنگھہ انگلستان سے فرار ہو کے روس کے پائے تخت مین پہنچ گیا الغرض جناب لارڈ ڈفرن صاحب کی کارروائی پر اگر کچھہ کہین تو سوا اسکے اور کیا کہہ سکتے ہین۔ شعر

گدای گوشہ نشینی تو حافظا مخروش ÷ رموز مملکت خویش خسروان دانند

۱۸۵۱ع کی نمائش

یہہ دُنیا کی مشہور نمائش مسمی بہ مخزن صنایع کل اقوام پرنس کنسرٹ شوہر قیصر کی محنت شاقہ کا نتیجہ ہے۔ اگرچہ لفظ نمائش آجکل عام ہو رہا ہے۔ مگر اس کے بانی و موجد خاص شہزادہ البرٹ پرنس کنسرٹ ہین۔ انگلستان کے فقرہ فاقہ کے دفعیہ کا یہہ خاصہ علاج تھا۔ جو قیصر کے عزیز شوہر کے ہاتھون وقوع مین آیا۔ ۱۸۵۱ع کے مئی مہینے کی پہلی تاریخ کو کہ پچیس ہزار آدمی اندر دالان نمائش گاہ جمع تھے اور سات لاکھہ آدمیون کی بھیڑ باہر لگی ہوئی تھی اور ٹھیک سوا بجے توپون کی آواز کے ساتھہ ہماری قیصر عالم اس دُنیا کے مشہور نمائش گاہ کو افتتاح کا باعث ہوئین۔ گویا ان کے دست مبارک اس رسم نیک کی شیاعت کا کلید فتح الباب تھا۔ یہہ ایسا اہتمام تھا کہ دُنیا بھر کے لوگ دُنیا بھر کے لباس اور دُنیا بھر کی زبانین وہان سُنی جاتی تھین۔ قیصر کا مقولہ ہے کہ خلافت کا جاہ و حشم عظیم میرے تاجپوشی کے روز سب سے بڑھ کے ہوا تھا۔ لیکن آجکی تقریب مین ہمین کنسرٹ کے ساتھہ مجمع خلایق ہے۔ کہ اس بزم تاجپوشی کے مجمع سے اس کو ہزار حصہ بڑھ کے ہم کہین تو بجا ہے اور اگر اس زنگارنگ کارروائی کے چمنستان کا بہار پیرا اگر میرے البرٹ کی ذات مجمع البرکات کو علی العموم سب رعایا سمجھے تو روا ہے۔ خداوند عالم میرے البرٹ اور میرے وطن کو ہمیشہ سلامت رکھے۔ لکھتے ہین کہ ساٹھہ لاکھہ تماش بینون نے اس نمائش کو دیکھا ہے۔ ۲۱۷۰ کاریگران نامی و استادان کمالاتی کو تمغے اور انعامات عطا کئے گئے۔ بعد ازان پندرہوین اکتوبر ۱۸۵۱ع کو یہہ نمائش

بڑہائی گئی۔ رقم یافت اس نمایش کی پچاس لاکہہ روپے کی دریافت کی گئی۔ بمقام سڈنہام مین ایک بڑی محل بہی قائم ہوا ہے جہان اس نمایش کی یادگار مین بہت سی پتلی نوادر و متفرق قسم کی عجائبات اشیاء بہ حفاظت سے رکہی گئی ہین۔ اسی کے دیکہا دیکہی ایک ایسی ہی نمایش ۱۸۵۳ء مین شہر ڈبلن مین اور ۱۸۵۵ء مین پیرس مین ہوئی تہی۔

متفرق سفر

اس نمایش کے بعد قیصر نے انگلنڈ و سکاٹلنڈ کے جدید جدید ضلعون کی بڑی حشمت و شان کے ساتہہ مسافرت کی۔ مانچسٹر کے ایک وسیع میدان مین بیاسی ہزار لڑکے قیصر کی تشریف آوری کی مدح سرائی کیلئے جمع ہوئے تہے۔ اور دس لاکہہ آدمیون نے اُسی روز قیصر کا استقبال کیا۔ اسی سال جزیرہ آسٹریلیا مین سونے کی معدن نکلی۔ اور انگلنڈ سے لاکہون آدمی سونا نکالنے کیلئے وہان چلے گئے۔ افریقہ کے انتہائی جنوب مین راس کدہوپ کے کافری لوگون سے اسی سال لڑائی ہوئی۔ مگر ۱۸۵۳ء مین یہہ قوم مغلوب ہوئی ہے۔ ۱۸۵۲ء کے اگست مہینے مین بالمورل محل سے آتی ہوئی قیصر کی گاڑی کو سخت نقصان ہوا لیکن قیصر نے بڑی جرات سے اپنی طبیعت کو تہام رکہا تہا۔ ع رسیدہ بود بلائی ولے بخیر گذشت۔ والیے برہما سے دوسری لڑائی اسی سال شروع ہوئی اور مرتبان۔ پیگو اور رنگون یہہ تین صوبے انگریزون کے ہاتہہ آئے۔

ڈیوک آف ویلنگٹن کی وفات

۱۸۵۲ء کے فبروری مہینے مین انگلستان کے سپہ سالار ڈیوک آف ویلنگٹن کی وفات تاسف آیات وقوع مین آئی یہہ خبر سنتے ہی قیصر بالمورل محل سے تعزیت کیلئے لنڈن تشریف لائین۔ اور نہایت مغموم ہوئین۔ واٹرلو کی لڑائی مین ویلنگٹن کی فتوحات مشہور عالم ہین ۱۸۵۱ء کی نمایش کی افتتاح کے روز قیصر کی ان سے اخیر ملاقات ہوئی تہی اور وہ روز ڈیوک آف ویلنگٹن کی سالگرہ کا تہا۔ بیاسی وان سال اس روز آغاز تہا۔ یہی ڈیوک آف ویلنگٹن ہمارے شہزادہ آرتہر یعنی ڈیوک آف کناٹ کے دینی باپ کہلاتے تہے۔ اسی نمایش کے روز شہزادہ آرتہر کی پہلی سالگرہ تہی۔

آتشزدگی

۱۸۵۳ء کے مارچ مہینہ مین ونڈسر کے محل مین یکدفع آگ سلگ اٹہی لیکن قیصر و البرٹ بڑی ہمت سے اسباب ہٹانے اور آگ بجہانے مین مدد کرتے رہے۔

سیتلا

آتشزدگی مذکور کے تین ماہ بعد تمام ونڈسر کیناسل مین سیتلا پہیل گئی۔ پرنس آف ویلز سے یہہ سیتلا شروع ہوئی۔ پہر ان کے والد کو پہر اس کے بہن پرنسس رائل شہزادہ الیس اور بعد اس کے خود قیصر کو بہی سیتلا نکل آئی۔ بلکہ شہزادہ لیوپولڈ جو اسوقت دہ ماہ کی عمر کے تہے۔ اور ان کے اصطباغ کی تقریب ابہی ہونیکو تہی جرمنی و بلجیم سے قیصر کے جرمن قرابتی جو مہمان آئی ہوئی تہے۔ وہ بہی اس ساری بیماریکو اپنے ہمراہ لے گئے۔

البرٹ کی بدنامی

اسی سال ۱۸۵۳ء مین قیصر کو ایک اور بڑی مصیبت کا مقابلہ کرنا پڑا۔ وہ یہہ ہے کہ لارڈ پامرسٹن جو اسوقت وزیر اعظم تہا۔ اس مین اور شہزادہ البرٹ کے درمیان کچہہ مخالفت روئی واقع ہوئی۔ اسمین [illegible] بگڑ بیٹہی۔ اور ایک بناوٹ سے پیش آئی جسکا ذکر ذیل مین کیا جاویگا۔ ہر چند کہ پامرسٹن عقلمند اور چالاک شخص تہا۔ مگر خود پسند و ضدی بہی تہا۔ معاً لوگون مین اپنی اڑی ہوئی تہی فقرہ کو مشہور کر دیا یعنی البرٹ کی تشہیر کردی

کہ ریاست کے کاروبار مین یہہ اعلیٰ البرٹ بیجا دخل کیا کرتا ہی سو بدخواہ انگلنڈ ہی ہی۔ پس ایکدفعہ شہزادہ البرٹ کی ساری خوبیان محو ہو گئین اور جا بجا یہی چرچے ہونے لگے کہ ریاست کے کامون مین البرٹ کو دخل فرمانا کیا ضرور ایکدفعہ تو لوگ اس تماشے کو دیکھنے کے لئے کثرت سے جمع ہو گئے کہ آج شہزادہ البرٹ قید کئے جاتے ہین۔ اس فتنہ کو مٹانے کیلئے قیصر کو ازحد دلسوزی کرنی پڑی۔ آخرالامر قیصر نے ایک بہت بڑی یادداشت لکھکے وزیراعظم کو روانہ کی۔ اسمین یہہ آئین بیان کئے کہ وزیر کو اپنی فرمانروا کے ساتھہ کس صورت مین برتاؤ کیا جانا چاہئی۔ قصہ کوتاہ اگرچہ اس نیک خو شہزادہ البرٹ شوہر قیصر کی یہہ صفت مین انگریزون کے روبرو کچھہ عرصہ تک بدنامی شمار کیگئی۔ مگر دفعۃً بے فروغ ہی ہے۔ یعنی تاحال اسکی نیکنامیان ہی خواہی خلایق کیلئے باعث کتابون مین لکھی جاتی ہین۔

جنگ سباسٹپول

جنگ واٹرلو کے بعد یورپ مین بڑی لڑائی یہی جنگ سباسٹپول ہوئی ہی۔ اغاز اسکا ۲۸ وین مارچ ۱۸۵۴ع سی ہی۔ قیصر کے وزیراعظم لارڈ پامرسٹن کی صلاح سی انگریزی فوج لشکر فرانس سے متفق ہو کی روس نے مقابلے پر سلطان عبدالمجید خانکی مدد پر آئی تہی۔ تمام دنیا کے لوگ برخاستہ خاطر بیٹھے تہے۔ مگر ڈینوب کی جانب عساکر سلطانی داد شجاعت دیتی رہی ہی۔ اور کریمیا و سباسٹپول کیطرف بہادران انگریز و فرانس جوانمردی دکہاتی رہی۔ الغرض ۱۸۵۵ع کے مارچ مہینے مین بحر بالٹک اور بحر اسود دونو طرف سے شہنشاہ روس نے زک اٹہائی۔ بعد ازان شہر پارس مین صلح ہو گئی۔ قیصر نے بذات خود مجروحین عساکر کی ملاقات کر کے انکو بڑی دلسوزی دکہلائی۔ انکو تمغے عنایت کئے۔ ان کے لئے دعائین کرنیکے واسطے تمام ریاست مین ایک روز معین کیا۔ فوج کی بیوہ عورتون اور یتیم بچون کیلئے پیٹریاٹک فنڈ نام سے ایک چندہ قائم کیا جسمین کروڑون روپئے جمع ہو گئے۔ زخمی سپاہیون کے لئے عمدہ لباس اپنی اور اپنی شہزادیون کے ہاتہون سلوا کر تیار کئے تہی۔ لشکری دارالشفا مین آپ بذات خود قیصر تشریف لیجا کر بیمارونکی دلافزائی کی تحقیقات کرتی تہین۔ اور انہین دنون انعام و اکرام کے سوا وکٹوریہ کراس نام کا بہادری کا خطاب ایجاد کیا گیا ہی

بغاوت ہند

جنگ سباسٹپول کو ختم ہوئی ابہی ایک سال نہین گذرا تہا کہ ۱۸۵۷ع مین سپاہ ہند کی بغاوت کی خبر سن کے قیصر عالم پناہ کا دل پاش پاش ہو گیا۔ ۱۸۵۷ع کے موسم بہار مین میرٹھہ سے یہہ غدر شروع ہوا۔ باعث اس کا کارتوس ہی یہہ سب اچہی طرح جانتے ہین۔ اسیطرح کانپور مین انگریزونکی عورتین اور بچونکا ذبح ہونا۔ دہلی کا محاصرہ لکہنو کا معرکہ اور بعد اس کے بانس بریلی کا فتح ہونا وغیرہ ابہی تک اکثرون کے دل پر نقش کالحجر ہی۔ غرض نتیجہ اس جنگ و جدال کا یہہ ہوا کہ عنان سلطنت ہندوستان جو قدیم ایسٹ انڈیا ہوس کے تجار فرنگی ایک کمپنی کے ہاتہہ تہی سو اب خاص قیصر کے تحت مستقل ہو گئی۔ اور لارڈ کیننگ صاحب بہادر پہلی وایسرای و گورنر جنرل ہند مقرر ہوئی۔ ممالک ہند کا برطانیہ سے شامل ہونیکا اشتہار ۱۸۵۸ع کے یکم اکتوبر کو بڑی کروفر حشمت کے ساتہہ ہندوستان مین دیا گیا اور نہایت خوشی منائی گئی۔ اسکا اصل اشتہار کی ایک نقل اس تحفہ جوبلی کے ۳۳ وین باب مین مرقوم ہے۔ ملاحظہ کیجئے یہہ کاروائی وزیراعظم لارڈ ڈربی اور مہتمم خزانہ عامرہ لارڈ ڈزرئیلی کے ہاتہون ہوئی تہی۔ لارڈ پامرسٹن کی جائے پر اسی سال یہہ دونو وزیر مقرر ہوئے تہے۔

بعد اسکے قیصر کی فوج کو پہر چین اور ایران سے مقابلہ کرنا پڑا۔ چین مین اسکے پایہ تخت پیکن تک اور ایران

میں ہرات اور بوشہر و بصرہ تک ملک تسخیر کیا بعد اس کے فغفور چین و شاہ ایران صلح کے سائل ہوئے اور صلح ہوگئی اس کے بعد ۱۸۶۰ء میں فرانس آسٹریا کی لڑائی بھی قابل یادگار رہنے کے ہے شعر

غم مجنوں کریں یا ماتم فرہاد کریں * کس شہنشاہ کے افسانے کو ہم یاد کریں

باب گیارہواں قیصر کا سوگوار عالم

قیصر کے والدہ کی وفات

سنہ ۱۸۶۰ء میں ملک جرمنی کا دوبارہ سفر کرنے کے بعد قیصر نے اپنی شہزادی ایلیس کا بیاہ ہیسی دارمشٹ وارث کے شہزادہ لوئی سے ٹھہرایا۔ مگر پے در پے ایسے سوگوار حادثے قیصر پر گذرے کہ دو سال تک یہہ بیاہ معطل رہا پہلا جو ماتمی حادثہ قیصر پر گذرا وہ انکی والدہ بزرگوار کی وفات تاسف آیات تھی ۷۵ برس کی عمر میں یہہ ضعیفہ مدت تک مرض میں مبتلا رہکر ۱۸۶۱ء کے ماہ مارچ میں اس جہان فانی سے کوچ کر گئیں ایسی والدہ ماجدہ کہ جسنے اپنی بیوہ پنے کی حالت میں اس دُریتیم کو پالا پرورش کیا۔ اور خاطر خواہ تعلیم و تربیت فرماکر اسکو مملکت برطانیہ کی زبردست سلطنت کی فرمانروائی کے لائق بنا دیا ایسی والدہ کہ انگلنڈ جیسے اجنبی شہر میں بحالیکہ والد کا انتقال میں قیصر کی نگران حال رہی اور ایک پل آنکھوں سے اوجھل نظر سے دور نہ کیا۔ آج وہ رشتہ مادری کو توڑ کے ہمیشہ کیلئے قیصر سے علیحدہ ہوگئی ہائے کوئی قیصر کے دل سے پوچھے کہ اُس وقت اُن کے جگر پر کس قدر صدمہ گذرا ہوگا جب ایسی ناز بردار رفیق و شفیق ہی گذرے تو مصاحب صدمہ کے گذرنے کا کیا حد و حصر ہو سکتا ہے۔

شوہر قیصرہ پرنس کنسرٹ کی وفات

۱۸۶۱ء میں قیصر اپنی مکرمہ و معظمہ والدہ ماجدہ کی وفات سے از حد مغموم تھیں کہ اس میں فلک شعبدہ باز و گردون تفرقہ پرداز نے قیصر کمغاز کے دلپر ایک اور ایسا صدمہ پہنچایا۔ کہ آج پچیس برس ہو چکے مگر اسکا غم قیصر کے دلپر ایسا تازہ ہے داغ اول سے داغ دوم کی سوزش بے اندازہ ہے کیونکہ قیصر کے دلدار یگانہ کامگار دلبر نامدار انیس و غمخوار جو کہ ہر معاملہ ملکی و خانگی میں معاون مددگار تھے۔ ایسی روشن دل چراغ بزم عشرت یعنی خود کے عزیز شوہر پرنس کانسرٹ شہزادہ البرٹ کا اس جہان فانی سے اُٹھ جانا ہے ۱۸۶۱ء کے دسمبر مہینے کی چودہ تاریخ کو شب کے ۱۰ بجے پرنس کانسرٹ کی رحلت ہے گویا قیامت واقع ہوگئی

شعر:۔ انیس و شفیق و دلبر کی رحلت * قیامت تھی قیامت تھی قیامت

قیصر کے درباری کام

فقط خانہ داری کی امورات میں ہی نہیں کی تربیت میں ہی البرٹ ساعی تھے یہہ بات نہیں مگر امورات ملکی و مالی میں بھی البرٹ قیصر کے بڑے معاون تھے۔ اکثر وزرا کے ہاتھوں بگڑے اور الجھے ہوئے معاملات ایسی سلجھا دیتے۔ کہ انگریز لوگوں میں وہ (گڈ البرٹ) کے نام سے مشہور ہوئے۔ البرٹ کی اخیر کارروائی ٹرینٹ نامی ایک مرکب و وی کے مقدمے کی صفائی تھی افسوس کہ ان ہی کی صفائی کے ساتھ البرٹ کی بھی صفائی ہو گئی۔ شعر۔ بطور حکمت خود درد سوز فکر سے ہائے جہاز عمر رواں انکا یوں شتاب بہا چونکہ انگریزوں کی رائے پر لارڈ پامرسٹن نے ایک ایسا ڈسپاچ تیار کیا تھا کہ اگر وہ امریکہ پہنچ جاتا تو ضرور انگلستان و امریکہ میں ایک جنگ و جدل کا غلغل برپا ہو جاتی لیکن البرٹ تھے کہ جنہوں نے اپنی خوش تدبیری سے اس ڈسپاچ

کی ایسی صلاحیت کی کہ جس سے انگریز بھی خوش ہوگئے اور امریکہ والے بھی بڑی صلح مندی سے اپنی غلطی کے قائل ہوئے۔ اور دنیا میں انگریزوں کے وہ اچھی انصاف کی شہرت ہوئی ایسے ہی کاموں سے تو ایک مرتبہ ڈیوک آو ویلنگٹن اپنا سپہ سالاری کا بزرگ عہدہ البرٹ کے سپرد کیا چاہتے تھے مگر انہوں نے انکار کیا۔

البرٹ کی علالت کہتے ہیں کہ ایک عرصے سے طبیعت البرٹ کی یونہیں بگڑی ہوئی چلی جاتی تھی۔ مگر جب انکی خوشدامن وفات پا گیئں اور قیصر ان کے غم میں مبتلا ہوئیں تو قیصر کا غم البرٹ سے دیکھا نہیں گیا طرح بطرح سے انکی تسلی کرتے رہے اور قیصر کے تمام کام خانہ داری اور ریاست کے ایک دفعہ اپنے ذمے کر لیئے۔ آخر کثرت کار و بار سے عاجز ہو کے ایکدفعہ جو بستر پر گرے تو پھر اٹھہ نہ سکے۔ ان کی بیمارداری میں قیصر اور ان کے فرزندوں نے وہ جانفشانی کی ہے جو وفادار اہلیہ اور سعادتمند فرزندوں کے شایان تھی۔

قیصر کی حالت بیوگی البرٹ کے وفات پانیسے قیصر کو دونا غم ہوا۔ ایک تو والدہ کی وفات کا داغ ابھی تازہ تھا اسپر ایسے مشفق دلسوز شوہر کی وفات کا داغ پر داغ شعلہ خیز ہوا جسنے اس سوز غم سے قیصر کو قریب مرگ کر دیا۔ عرصہ دراز تک رعایائے انگلنڈ کو قیصر کی زیست کا بھروسہ نہ تھا۔ تمام لوگوں میں یہہ سوال اسوقت عام ہوگیا تھا کہ اب قیصر کا کیا حال ہے۔ مگر جوبلی کی خوشی جو روز ازل سے اس نیک نہاد قیصر کی قسمت میں بدی تھی لہذا آسبورن کے سنسان محل میں قیصر کے دلکو کچھہ کچھہ قرار آتا گیا۔ اور پھر رفتہ رفتہ اپنی شہزادونکی امداد سے ریاست کے امورات کی طرف بھی متوجہ ہوئی گئیں۔ مگر سچ پوچھئے تو آجتک قیصر اسی غم میں مبتلا ہیں۔

قیصر کی بیوہ نوازی شعر:

یقین ہوگیا اس سوزِ منفصل سے اسے
وہ البرٹ نہیں ہیں جو بھلا دن دل سے اسے

بیوہ ہوئے بعد قیصر عام کارگذاریوں میں شریک ہونیسے جسقدر پس ماندہ رہا کرتیں۔ اسی قدر مصیبت زدوں بیوہ اور یتیموں پر رحم کرنیمیں ہمیشہ پیش قدم رہتی تھیں چنانچہ قیصر کے بیوہ ہوئے بعد دو مہینے میں ہارٹلی کے ایک کول سے کی کان میں بباعث حادثہ عظیم دو سو مزدور گذر گئے۔ انکی ماں زندہ والدہ اور ازواج کی تسلی و دلاسہ اور مدد کرنیمیں قیصر سب پر سبقت لیگئیں۔ قیصر کی ایسی بیوہ نوازی اور غربا پروری دیکھکر بیوگان انگلنڈ نے ایک عمدہ بیبل نسخہ بیوہ قیصر کو نذر گذرانا۔ اس کے جواب میں قیصر نے ان کے الیئے بہت کچھہ دعا خیر کی۔ اور پوشیدہ طور انکی خبرگیراں رہنے لگیں۔ علاوہ اس کے آسبورن و بالمورل محل کی اطراف و جوانب کے غربا و مفلسوں کے گھر قیصر اپنی فرزندوں کے ہمراہ اکثر تشریف لیجاتیں اور اپنے رتبے کا خیال نہ کرکے انکے برابر بیٹھہ جاتیں۔ ان سے شیک ہانڈ یعنی مصافحہ کرتیں۔ اور کیٹری بیٹیوں سے انکی احتیاجوں کو رفع کرتیں اور عیادت و تعزیت غربا و مسکین کی آپ ہمیشہ کیا کرتیں خصوصاً انکو جو کہ آپکے ہمسایہ تھے اور انکی دلدہی میں زیادہ [illegible] تھیں۔

بیمار پرسی غربا طوفان قحط آتش زدگی وغیرہ حوادثات میں قیصر کی دلداری و دلسوزی تا ہندوستان مشہور ہے ۱۸۶۳ء میں قیصر نے نٹلی ہسپتل کے ہر کمرے میں گھوم گھوم کے ہر ایک مریض کی بیمار پرسی کی اور اسی طرح ۱۸۷۴ء میں لنڈن کے ہسپتل میں بھی آپ تشریف لیگئیں تہیں۔ بعضوں نے لکھہ دیا ہے کہ فقط قیصر کی تسلی و تشفی نے بعض مریضوں کے حق میں مسیحائی کا کام کیا ہے۔

قیصر کا ایک کنیز سے سلوک

لندن کے کمانڈر فاربس صاحب نے کسی وحشی بادشاہ سے ایک کنیز لڑکی تحفتاً پائی قیصر نے وہ لونڈی [illegible] بنگالی سا اور اسے تعلیم و تربیت کر کے اکثر دربار میں اسے بلواتیں۔ اور بڑی محبت کی نگاہ سے اس سے پیش آتیں [illegible] شہزادوں کے ساتھ اسکی شادی کرادی جب مسز ڈیوس کو لڑکی تولد ہوئی۔ تو قیصر نے اپنے ہی نام سے [illegible] نام دلوایا اور بہت سے سونیکے برتن کا ایک صندوق بطور بخشش کے اسکو روانہ کئے۔

شہزادیوں کی شادیاں

شہزادی الیس کی شادی جو ملتوی رہی تھی۔ سو بباعث ماتم داری پوشیدہ طور پر ۱۸۶۲ء کے جولائی [illegible] ۱۸۶۳ء کے پانچ مہینے میں شہزادہ ولیعہد کی شادی بڑے کروفر کے ساتھ ہوئی۔ قیصر اس وقت ماتمی لباس میں [illegible] اکثر رہتی تہیں۔ بعد اس کے سب فرزندوں کی اسی صورت شادیاں ہوا کیں ۱۸۷۹ء کے مارچ مہینے [illegible] زمانہ حال شہزادہ ڈیوک آف کناٹ کی شادی پرسشیہ کی شہزادی کے ساتھ ونڈسر کیاسل میں بڑی دہوم دہام سے ہوئی۔ اس وقت قیصر کے ویسا زیادہ غم والم نہیں تھا۔ لہذا اس شادی میں ولیعہد بہادر کی شادی سے بھی زیادہ خوشی منائی گئی۔

البرٹ کی یادگاریں

اپنے شوہر کی وفات کے بعد قیصر انکی بقائی یادگاری میں جو جو منارے اور تصویریں پتلے وغیرہ قائم [illegible] ان کے افتتاح کرنے میں مصروف رہتی تہیں۔ اور خود قیصر نے بھی اپنے جیب خاص سے [illegible] قیمت خرچ کر کے اپنے شوہر کی قبر تیار کرائی ہے جو فراگمور میں لائق دید تیار ہوئی [illegible] البرٹ کی صورت گہوڑے پر سوار تیار کیگئی۔ اور اس کے افتتاح کی تقریب میں [illegible] حاضر ہوا چاہتی تہیں۔ لیکن قیصر نے وہ تقریب پوشیدہ ہی ادا کی۔

ولیعہد بہادر کی علالت

۱۸۷۱ء میں ولیعہد بہادر پرنس آف ویلز کی مہلک بیماری سے قیصر کو بہت مصیبت کا سامنا [illegible] الحمد للہ تو کیا برطانیہ کی کل رعیت اس شافی مطلق کی درگاہ میں شہزادہ کی صحت کی [illegible] تہی۔ آخر [illegible] نے شہزادے کو شفا کلی عطا کی جس کے شکریہ میں رعایا نے قیصر کے ہمراہ قوم نے خداوند [illegible] کی بارگاہ میں سر جھکایا۔ اور دل سے شاد ہوئے۔

شہزادی الیس کی وفات

۱۸۷۸ء کے دسمبر مہینے کی ۱۴ ویں تاریخ کو قیصر کی تیسری فرزند دلبند شہزادی الیس وفات کر گئیں [illegible] پرورد تہیں جرمنی کی لڑائی میں بارہ سو زخمی دشمن مجروح ہو کے [illegible] شہزادی ہزار جان سے معروف رہی اور خاندان قیصر میں یہ پہلی موت ہے جس [illegible] ماتم سرا بن گیا تھا۔

ڈیوک آف البنی کی وفات

قیصر کے آٹھویں فرزند شہزادہ لیوپولڈ ڈیوک آف البنی ۱۸۸۴ء میں اس جہان سے انتقال کر گئے [illegible] شہزادہ [illegible] کم سن تھا لیکن قیصر کو زیادہ عزیز ہی تھا۔ اسکی قابلیت [illegible] غرض قیصر کے اس نور العین نوجوان نورچشم شہزادہ کی وفات سے تمام دنیا قیصر کی آنکہوں میں تاریک ہوگئی۔ مگر یہ آخری واقعہ تھا اور اس واقعہ جانکاہ سے آجتک جیسا فضل الٰہی اس عالیشان خاندان میں شامل حال ہے ویسا ہی ہمیشہ رہے۔

قیصر کی تباہ حالت مین ریاست کی پناہ

قیصر کے بیوہ ہونے سے کاروبار ریاست مین کسی طرح کا خلل واقع نہین ہوا سنہ ۱۸۶۲ء مین لنڈن کی بڑی نمایش کے وقت رسومات افتتاح کے لیے قیصر بباعث ماتم داری تشریف نہ لا سکین توان کے عوض ڈیوک آف کیمبرج کارفرما تہے۔

نہر سویز

اس کے بعد سویز کی نہر جو بڑی حشمت و شان و شوکت سے کہولی گئی اور جسوقت یورپ کے کل بادشاہ اور ملکہ حاضر تہین بہ سبقت ہی قیصر اسی سوگ کے باعث خود آپ جا نہ سکین۔ مگر ولیعہد بہادر کو اپنی طرف سے روانہ فرمایا۔ وہ نہر فرانس کی ملکہ یوجی نی کے ہاتہون کہولی گئی تہی۔

جنگ امریکہ

سنہ ۱۸۶۳ء مین بردہ فروشی کی مخالفت اور غلامون کی آزادی کا جنگ امریکہ مین شعلہ خیز ہوا جب وہانکی روئی کی آمد و شد لنڈن مین یک لخت بند ہو گئی۔ اسی باعث لنڈن کے بڑے بڑے کارخانے برباد اور بیچارے مزدور پیشا کی بخت زبون آمادہ نالہ و فریاد ہوئے تہے۔ لیکن قیصر نے اس وقت ان آفت زدہ مزدورونکی بڑی مدد کی تہی۔ سنہ ۱۸۶۶ء مین قیصر نے بیوہ ہونے کے بعد پہلی مرتبہ تشریف فرما ہو کر پارلیمنٹ کہولی۔ مگر بالکل عالم سکوت تہا۔ اسوقت اہل دربار نے اپنے پہنے ہوئے جبّے اتار اتار کے قیصر کے تخت کے پاس اکٹہے کر دیئے تہے۔ شعر

جی بڑہ گیا محفل مین لگا آنے وہ جان بخش لینے کو چلی سامنے دیوار کی تصویر

جنگ پرشیہ

اسی سال پرشیہ اور آسٹریا مین جنگ ہوا۔ ان دونون ملکون کے بادشاہ قیصر کے داماد تہے۔ اپنی دختر اور داماد ون کو ایک دوسرے کے مقابل پا کے قیصر نہایت رنجیدہ تہین۔

جنگ حبش

سنہ ۱۸۶۸ء مین برٹش لشکر ملک حبش پر غالب آ گیا۔ وہان کے شہزادہ ہیتوڑور کو لنڈن لے گئے۔ جسکی دیکہنے کو خود قیصر تشریف فرما ہوئین نہین۔ افسوس کہ اس شہزادہ کی عمر نے وفا نہ کی۔

بادشاہان اسلام کی قیصر سے ملاقات

انہین دنون مصر کے سابق خدیو و روم کے سابق سلطان اور ایران کے حال کے شاہ یکے بعد دیگرے اشتیاق سے آ آکے قیصر سے ملاقات کر گئے۔

جنگ فرانس و جرمنی

اوس کے بعد یورپ بلکہ تمام جہان مین جنگ و جدال کے چند در چند خوفناک حادثے گذرے ہین ان سب مین جنگین سب سے زیادہ خونخوار جنگ فرانس و جرمنی ہے۔ یہہ لڑائی سنہ ۱۸۷۰ء مین ہوئی جس سے شہنشاہ نپولین کو ایک مرتبہ اور تاراج ہو کے قیصر کی پناہ لینی پڑی۔ جرمنی والے غالب آ گئے۔ اور قیصر کے بڑے داماد پرشیا کے بادشاہ ولیم ملک جرمنی کے شہنشاہ مقرر ہوئے۔ ازان بعد جرمنون نے شہر پارس خالی کر دیا۔ اس معرکہ کے بعد جمہوری سلطنت جاری ہوئی جو کہ تا حال قایم ہے۔

جنگ زولو و آشانٹی

سنہ ۱۸۷۳ء مین معزول شدہ نپولین وفات کر گیا۔ اور اس کے پانچوین سال اسکا ایک نوجوان ہونہار لایق شہزادہ انگریزون کے ساتہہ جنگ زولو مین افریقہ کے وحشی لوگون کے ہاتہہ مارا گیا۔ قیصر اس شہزادے کے مرنے سے بہت روئین۔ مگر کوئی اسکی والدہ ملکہ یوجی نی سے اسکا غم پوچہے۔ ایک تو حادثہ جانگزا پارس جیسا دنیا مین مشہور شہر اور انکی شہنشاہت کا چہٹ جانا دوسرا واقعہ محنت خیز جبسے شوہر کا رحلت فرمانا غم پر غم الم پر الم تہا۔ اب یہہ ملکہ اس شہزادے کو دیکہکر اس کی آیندہ کی خشا [illegible]

کے بھروسے پر لندن مین اپنی بیوہ پنو کے دن گذارتی تھی کہ فلک کو اس پر بھی رشک آیا۔ ایک ایسی مصیبت نے جسکو قیامت کہنا مبالغہ نہین۔ اُس کو منہہ دکھایا کہ الامان یعنی اس ملکہ کا یہہ نوجوان شہزادہ اسکی نگاہ سے کالے کوسون دور وحشیون کے ہاتھہ مارا گیا۔ دانا سقاوا حسرتا۔ مصرع ؏ ہین حاتم سخت است کہ گوید جوان مرد۔ اس جنگ زولو کے قبل آفریقہ مین آشانٹی کی لڑائی ہوئی ہے جسمین فی جی وغیرہ بھی قیصر کے ہاتھہ آئے۔

ترکی و روس کا جنگ ہوا ۱۸۷۷ء مین ترکی کے سلطان اور روس کے زار مین معرکہ جنگ عظیم برپا ہوا۔ برسون تک فریقین سے کشت وخون ہوا کیا۔ آخر انگریزون کے ذریعہ سے شہر برلن مین صلح ہو گئی جسکے صلے مین قیصر کو جزیرہ سیپرس ملگیا۔

کابل کا دوسرا جنگ بعد اس کے کابل کی دوسری لڑائی شروع ہوئی جسمین امیر شیر علی خان اور یعقوب خان کو تخت سے علیحدہ ہونا پڑا۔ اور قیصر کی اجازت سے لارڈ لیٹن نے عبدالرحمان خان کو امیر بنایا جو اب کابل مین حکمران ہے

خطاب قیصر ہند ۱۸۷۷ء کی پہلی جنوری کو ہندوستان کے قدیم پایۂ تخت شہر دہلی مین بڑی کروفر کے ساتھ ایک جلسہ منعقد ہوا جسمین ہند اور اُسکی اطراف کے تمام نواب راجہ حاضر تھے اس جلسہ مین قیصر نے لارڈ لٹن کے ذریعہ سے خطاب ایمپرس آو انڈیا یعنے قیصر ہند قبول فرمایا۔

معاملہ سودان اب بعد اس کے مصر مین عربی پاشا سے انگریزونکو مقابلہ کرنا پڑا عربی پاشا اب ہندوستان کے سیلان جزیرہ مین انگریزون کے وظیفہ خوار ہین۔ مگر بعد عربی کے مہدی اور مہدی کے بعد اب عبداللہ مصر کے ضلع سودان مین اپنا کچھہ کچھہ زور دکھلاتا ہے۔ اگرچہ اس لڑائی مین قیصر کا ایک زبردست پہلوان گارڈن شا مارا گیا۔ لیکن ہنوز اس جنگ کا خاتمہ نہین ہوا۔

برہما سلطنت برطانیہ مین سب سے اخیر جو ملک شامل کیا گیا وہ برہما ہے۔ وہان کا راجہ تھیبا بمبئی کے رتناگیری شہر مین فی الحال نظر قید ہے۔

بعد اس واقع کے ۱۸۸۷ء کے فروری کی ۱۶ وین تاریخ کو تمام ہند مین۔ اور ۲۱ وین جون کو انگلستان مین قیصر کی جوبلی کی تقریب بڑے شان وشوکت سے گذری ہے جسکا بیان آگے آتا ہے۔

قصیدہ قومیہ قصیدہ دعائیہ قومیہ۔

National Anthem

God Save Our Empress Queen
Long live our Gracious Queen
God Save the Queen
Send her Victorious
Happy and Glorious
Long to reign over us God Save the Queen

نغمۂ انگلشیہ ترجمہ مرزا محمد باقر خان

خدا بچاوے قیصر کو   بیحد بڑہاوے قیصر کو
حق قیصر کا یار ہو
بہیجے اسکو با ظفر   سعید کر حمیدہ فر
فرمان وہ ہمیشہ حیات بہر   حق قیصر کا یار ہو
امن خدا مین رہے قیصر
سکۂ عدل رہے اشہر   یاری پہ اس کے رہے داور
عمر و شہی ہو ترقی پر   خالق اس کا رہے یاور
رہو ہے جلو مین فتح و ظفر   تاج سعادت ہو سر پر
سلطنت اسکی رہے برتر   امن خدا مین رہے قیصر

باب بارہوان قیصر کا اعلان بہ نسبت ہندوستان

ملکہ معظمہ کا کمپنی بہادر سے ملک ہند کو اپنے قبضے مین لینے کا اشتہار

دیباچہ اشتہار

East India Campany

ایسٹ انڈیا کمپنی

۱۸۵۸ء سے پہلے ممالک ہندوستان مقبوضۂ ہندوستان پر ایسٹ انڈیا کمپنی جسکی حیرت انگیز فتوحات اور دور دور سوداگری کا حال تو تواریخ ہند مین مفصل درج ہے) حکمران [illegible] کمپنی انڈیا یہ کچھ اپنی قوت اور اختیار سے حکومت نہین کرتی تہی - بلکہ قوم انگلستان کی اجازت اور رضا [illegible] سے بوجہ بعض [illegible] کے جو انکو وقتاً فوقتاً پارلیمنٹ انگلستان کیطرف سے عطا ہوئے تھے - [illegible] شاہ انگلستان کی مختار کے طور پر حکمران تہی - ۱۸۵۸ء مین پارلیمنٹ کو یہہ مناسب معلوم ہوا [illegible] ایسٹ انڈیا کمپنی حاکم ہندوستان نہ کہلائی جائے نظر برآن ایک ایکٹ جاری ہوا [illegible] ہندوستان کی حکومت کمپنی سے لے لیگئی - اور حضور اقدس ملکہ وکٹوریہ کے دست [illegible] پہنچی چنانچہ اب ملکہ معظمہ ممالک ہند پر اپنے نام سے مثل انگلستان فرمانروائی کرتی ہیں [illegible] اعلان مذکورۂ ذیل مشتمل بہ انتقال حکومت ملکہ معظمہ کے حکم سے انگریزی و دیسی [illegible] زبانون مین ممالک ہندوستان کے اندر پڑھا گیا - اور اسکی نقلین جمیع راجگان اور روساء ہند کے پاس بہیجی گیئین -

اشتہار

(اعلان ملکہ باجلاس کونسل بنام جمیع راجگان - سرداران و والیان و رعایائے ہندوستان)

وکٹوریہ بفضل خدا جل وعلا سلطنت متحدہ گریٹ برٹن اور ائرلنڈ اور ان کے مضافات و

متعلقات جو یورپ - ایشیا - افریقہ - امریقہ - اور آسٹریلیشیہ مین واقعہ ہین - حامی دین ہین - چونکہ ہم بباعث چند در چند قومی وجوہات کے بصلاح و رضامندی علماء و فضلائے دین و عمائد و اکابران مملکت و وکلائے رعایا جو مجلس پارلیمنٹ مین فراہم ہوئی ممالک ہندوستان کی حکومت جو اب تک ہماری طرف سے امانتاً زیر اختیار ایسٹ انڈیا کمپنی رکھی گئی تھی - اپنی قبضہ تسلط مین لینے کا ارادہ مصمم کیا ہے - اسواسطے اب بذریعہ اعلان ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ بصلاح و رضامندی مذکورۃ الصدر ممالک مذکورہ کی عنان حکومت ہمنے اپنے ہاتھ مین لے لی ہے - اور ممالک مذکورہ مین ہماری رعایا کو یہہ ارشاد ہے کہ - وہ بھی وفادار اور صادق مطیع ہماری اور ہمارے جانشین اور ہمارے ورثا کی بنی رہے - اور جن اشخاص کو ہم وقتاً فوقتاً ممالک مذکورہ کے انتظام اور انصرام کیواسطے اپنی طرف سے اور اپنے نام سے مقرر کرین - ان کے اختیار حکومت کو تسلیم کرین - اور ہم اپنے معتمد عزیز بھائی اور مشیر چارلس جان وسکونٹ کننگ کی فراست اور لیاقت خیر سگالی پر خاص یقین اور اعتبار کر کے - موصی الیہ کو ممالک مذکورہ پر ہمارے نام سے اور ہماری طرف سے حکومت اور فرمانروائی کیواسطے - زیر اطاعت اُن احکام اور قواعد کے جو وقتاً فوقتاً اس کو ہماری طرف سے کسی ایک عالی وزیر سلطنت کی معرفت پہنچتی رہینگی - اپنا اول نائب السلطنت اور گورنر جنرل مقرر کرتے ہین - اور تمام ان عہدہ داران اور افسران جنگی و ملکی کو جو اب تک ایسٹ انڈیا کمپنی کی نوکری مین تھے - زیر اطاعت ہماری آیندہ خوشنودی اور قواعد اور قوانین کے جو آئندہ نافذ ہون - انکی مختلف راجگان و اہالیان ہند کو اطلاع دیجاتی ہے کہ تمام عہدنامجات جو مابین ان کے اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار دیئے گئے ہین ہم مقبول و منظور کرتے ہین - اور ان کے جمیع شرائط اور قرار واقعی ہم ملحوظ خاطر رکھینگے - اور اسیطرح انسے بھی انکی تکمیل اور تعمیل کی ہمکو امید ہے - ہمکو ممالک مقبوضہ موجودہ کو وسعت دینی منظور نہین ہے - اور درحالیکہ ہم کو اپنے حقوق اور ممالک پر کسی طرح کی دست درازی بلا سزا و انتظام مذکورہ نہین ہے اور ان کے حقوق پر بھی کسی طرح کا تجاوز جائز نہ رکھینگے -

جمیع راجگان و رئیسان ہند کے حقوق و دولت و توقیر و منزلت کا ایسا لحاظ رکھینگے جیسا خاص اپنی کا - اور ہماری یہہ خواہش ہے کہ وہ اور نیز ہماری رعایا برابر اس خوشحالی اور مدنی بہبودی کا حظ اُٹھائین - جو صرف اندرونی امن اور حسن انتظام سلطنت سے میسر آسکتے ہین -

ممالک ہندوستان کے باشندگان کی نسبت ہم اپنے تئین انہین فرائض کے پابند کرتے ہین - جیسا کہ ہم اپنی دیگر رعایا کی نسبت پابند ہین - اور وہ فرائض بمجرد خداوند تعالیٰ ہم ایمانداری اور دیانت سے پورے کرینگے - ہمکو اپنی ذات سے دین عیسوی کی صداقت کا یقین واثق ہے - اور دین ہی کی تشفی کے ہم شکر گذار بکمال ساتھہ معترف ہین - مگر ہمارا حق اور ہمارا منشا یہہ نہین کہ ہم اپنے عقائد کو اپنی کسی رعیت پر جبراً منظور کرائین - ہم یہہ ظاہر کرتے ہین کہ ہماری شاہانہ خوشنودی اور مرضی یہہ ہے کہ کوئی شخص اپنی مذہبی رسوم و دینی عقاید کے کسی طرح نہ رعایت کیا جائے اور نہ کسی طرح تکلیف اور اذیت

پہنچایا جائے۔ بلکہ تمام اشخاص بلا رو و رعایت۔ مساوی قانونی حفاظت کا پہل پائین گے۔ اور جو اشخاص۔ ہماری ماتحت و صاحب اختیار ہون گے۔ انکو یہہ ہمارا سخت حکم ہے کہ وہ ہماری کسی رعایا کی مذہبی رسوم و پرستش مین کسی طرح دست اندازی نہ کرین۔ ورنہ نہایت ناخوشنودی کے مستوجب اور مورد عتاب ہون گے مزید بران یہہ ہماری مرضی ہے کہ جہان تک ممکن ہو ہماری رعایا بلا لحاظ نسل و قوم آزادانہ ہماری نوکری مین وہ عہدے پاوین جن کے فرائض وہ اپنی علمیت۔ لیاقت و دیانت سے بحسن وجوہ ادا کر سکین۔ جو محبت باشندگان ہند کو اپنی موروثی زمین کے ساتھہ ہے وہ ہم بخوبی جانتے ہین۔ اور ملحوظ رکھتے ہین۔ اور ان کے تمام حق اور مرافق جو اس سے متعلق ہین بخیال مطالبہ و مالگذاری سرکار محفوظ رکھین گے۔ اور نیز یہہ منشا ہے کہ عموماً تجویز و نفاذ قوانین مین قدیم حقوق رسم و رواج ہندوستان کا بخوبی خیال رکھا جائے ہمکو ان خرابیون اور مصیبتون کا جو ہندوستان پر الوالعزم اشخاص کے افعال کے سبب آئی ہے جنہون نے بذریعہ جھوٹی خبرون اور نا راست افواہون کے اپنے ملکی بھائیون کو دہوکہ دیکر بر ملا بغاوت پر برانگیختہ کیا۔ کمال افسوس و رنج ہے۔ میدان جنگ مین اس بغاوت کے فرو کرنے مین ہماری قوت ظاہر ہو گئی۔ اب ہم ان اشخاص کے جرائم جو اس طرح دہوکے مین آ گئے۔ مگر اب اپنے فرائض کے راہ راست پر آنا چاہتے ہین۔ معاف کر کے اپنا رحم ظاہر کرتے ہین۔ اب بھی ایک صوبہ (اودہ) بخیال تخفیف خونریزی و امان دہی ممالک ہند ہماری نایب السلطنت گورنر جنرل نے اکثر ان اشخاص کو جو بلوہ گذشتہ مین۔ بخلاف ہماری سرکار کے مرتکب جرائم ہوئے تھے چند شرائط پر امید معافی دی ہے اور ان اشخاص کی نسبت جن کے جرائم حد معافی سے باہر ہین سزا تجویز کر دی ہے۔ ہم اپنے نایب السلطنت کا یہہ کام مقبول و منظور کرتے ہین۔ مزید بران مرقومہ ذیل مشتہر کرتے ہین۔ ہماری رعایت اور معافی تمام مجرمون پر عام ہوگی۔ سوائے ان مجرمون کے جنکا قتل رعایائے انگریزی مین براہ راست شریک ہونا ثابت ہو چکا ہے۔ یا آیندہ ہوگا۔ ایسے اشخاص کی نسبت مقتضائے انصاف تعمیل ترحم سے باز رکھتا ہے۔

جن اشخاص نے دیدہ و دانستہ اپنی مرضی سے قاتلون کو پناہ دی یا جو اس بغاوت مین سرغنہ اور بانی مفسدہ تھے۔ انکی صرف جان بخشی کی کفالت ہو سکتی ہے۔ بلکہ ایسے اشخاص کی نسبت سزا تجویز کرتے وقت ان حالات کا جنکی نسبت وہ حلقہ اطاعت و انقیاد توڑنے پر آمادہ ہوئے بخوبی لحاظ کیا جائیگا۔ اور ان اشخاص کی نسبت جن کے جرائم بہ سبب سریع الاعتقادی ایسی جھوٹی خبرون کے مان لینے کے لئے جو مفسد مزاج شخصون نے پھیلائین واقع ہوئی۔ بڑی رعایت اور ترقی کی جائیگی۔ تمام اشخاص کیواسطے جنہون نے برخلاف سرکار ہتھیار اٹھائے تھے ہم بذریعہ اعلان ہذا بلا شرائط جان بخشی معافی اور تمام جرائم کے جو ان سے برخلاف ہماری تخت اور ہماری

ہتھیار لینے کے سپرد ہوئے۔ اپنے اپنے گھرون کو واپس آ جانے اور با امن شغل مین مشغول ہو جانے پر رہائی دیتے ہین ۔

یہہ ہماری شاہانہ خوشنودی ہے کہ یہہ رحم اور رہائی کے حسب مندرجہ بالا [illegible] اشخاص پہ جو آئندہ جنوری کی یکم تاریخ سے پہلی اسکی شرایط پر کاربند ہون وسیع کی جائین ۔

جس وقت خداوند کریم کے فضل و عنایت سے اندرونی امن و چین قایم ہو جائیگا۔ اُسوقت ہندوستان کی صنعت و حرفت اور دستکاری کو ترقی دینی اور عامہ خلائق کے رفاہ و فلاح کے کام پہیلانے اور اسکے باشندگان کی بہبودی اور فائدہ کیواسطے اس کا انتظام اور حکمرانی کرنی ہماری عین خواہش ہے۔ انکی مرفہ الحالی مین ہماری قوت ہے انکی خوشنودی اور رضامندی مین ہماری حفاظت اور انکی احسان مندی اور شکر گزاری ہمین ہمارا عمدہ انعام ہے۔ خدا قادر مطلق ہمکو اور ہمارے ماتحت صاحب اختیار ونکو۔ ہماری رعیت کی بہبودی کے واسطے ہماری یہہ خواہشین پورا کرنیکی توفیق بخشے ۔ یکم نومبر ۱۸۵۸ء ۔

باب تیرہوان طرز حکومت انگلستان

حکومت ایک مقررہ قاعدہ ہے جس کے ذریعہ سے ایک ملک کا انتظام کیا جاتا ہے۔ ممالک متحدہ گریٹ برٹن آیرلنڈ اور اسکاٹلنڈ مین اُس کا شاہ یا ملکہ اور دو ہوس پارلیمنٹ سے حکومت کرتے ہین یہہ تین ارکان سلطنت کہلاتے ہین اور اسکی تفصیل یہہ ہے۔ اُمرا۔ پادری۔ اور عوام۔ گورنمنٹ کے فرایض یہہ ہین۔ کہ اپنے اہل ملک کے واسطے بطور رعایا کے قانون بنائے اور اُن کو موثر کرے ۔

اس ملک مین کوئی تفریق شاہ اور ملکہ کے اختیارات مین نہین ہے۔ اُن کا عہدہ نسلاً بعد نسلاً ہے۔ ایک شاہ کے مرنے پر دوسرا وارث ہوتا ہے۔ رشتہ مین مرد کو عورت پر زیادہ ترجیح ہے۔ اس طرح سے سب سے چھوٹا لڑکا موجودہ تخت نشین کا اپنی بڑی بہنونکی موجودگی مین تخت نشین ہو سکتا ہے۔ ہان لڑکی اپنے چچازاد بہائیونکی موجودگی مین تخت نشین ہوگی۔ تاج اس ممالک کا صرف پروٹسٹنٹ مذہب والا رکھ سکتا ہے۔

پادشاہ کا جسم پاک ہے۔ وہ قانون سے بری ہے۔ کوئی قانون پارلیمنٹ کا اُن کو پابند نہین کر سکتا جبتک کوئی تخصیص نہو یہہ بہی بنا اصول قانونی ہے۔ کہ اُن سے کوئی جرم سرزد نہین ہو سکتا وہ کسی حرکت کی ذمہ وار نہین ہین۔ اور نہ اُنکی غلطی سے فائدہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔ اُنکو جرم کی معافی اور ملزمون پر رحم کرنے کا اختیار ہے۔ وہ فیض اور عزت کا چشمہ ہین۔ وہ کل رؤسا کو خطابات کل فوجی و دیوانی انعامات۔ اور تمغہ اُن خدمتون کے صلے مین عطا کرتے ہین جو قدر کے قابل ہون کوئی باشندہ کسی غیر ملک کے شاہ کا تمغا یا خطاب بلا خاص منظوری کے نہین قبول کر سکتا ۔

شہزادہ ویلز ملکہ کے سب سے بڑے لڑکے اور ولیعہد سلطنت ہین۔ اُنکو بہت سے خطابات ملے ہین۔ قانوناً اُن کے اور اُنکی بیوی کے جسم کی پوری محافظت کی جاتی ہے۔ اگر بڑا لڑکا مرجاوے تو اُس کا دوسرا بہائی شہزادہ

ویلز ہو جاوے گا۔

طبقہ لارڈز یا امرا یا جسطرح سے کہ وہ مشہور ہی۔ اپر ہوز آف پارلیمنٹ رتبہ مین شاہ سے دوسرے نمبر پر ہے۔ کوئی ممبر جسکا کہ دیوالہ نکل چکا ہے ہوز آف لارڈز مین نشست نہین کر سکتا ہے۔ اور نہ ہاؤز مین جب تک کہ وہ اپنے ڈگریداروں کو راضی نہ کراوے یا اپنا دیوالیہ پن دور نہ کرے۔

ہوز آف کامنز یا لوور ہوس مین وہ لوگ شامل ہین کہ جنکو رعایا نشست کے واسطے پارلیمنٹ مین تجویز کرتی ہی۔ عموماً وزارت مین اب حسب ذیل عہدہ دار ہوتے ہین۔

۱۔ فرسٹ لارڈ ٹریژری خزانجات (جو وزیر اعظم ہوتا ہی)
۲۔ لارڈ چانسلر۔
۳۔ لارڈ پریسیڈنٹ کونسل۔
۴۔ لارڈ پریوی سیل۔
۵۔ چانسلر خزانجات۔
۶۔ سکرٹری آف سٹیٹ معاملات اندرونی۔
۷۔ سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات خارجیہ۔
۸۔ سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات نوآبادیان۔
۹۔ سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات ہند۔
۱۰۔ سکرٹری آف اسٹیٹ معاملات جنگ۔

مشنری کی معاونت

علاوہ ہوز آف لارڈز کے ایک امر اور ہی۔ کہ جسکی نسبت عوام انگلستان بہت متوجہ ہین اور وہ یہہ ہے کہ آئندہ سے گرجا گہرون کو روپیہ سرکاری خزانجات سے نہ دیا جاوے۔ لبرل لوگون نے اسکی اعانت کا وعدہ کیا ہے۔ اور کانسرویٹو مخالف ہین۔ لبرل کہتے ہین کہ یہہ بہی ظلم ہے کہ عوام کے ٹکس سے کہ جسمین عیسائی مسلمان ہنود اور دیگر مذاہب کے لوگ شامل ہین عیسائی پادریون کی پرورش کی جاوے کہ جنکا کوئی حق اُن ٹکس دینے والون پر نہین ہے۔

فساد آیرلنڈ

آیرلنڈ کی نسبت جو اکثر وزارت اور اہالیان آیرلینڈ مین نااتفاقی رہتی ہی۔ اور جسکی بدولت پچہلے سالون مین اس قدر سخت بحث آیرلینڈ کے لوگون نے کی ہے اور اس قدر بازار خونریزی اور کشت و خون گرم رہا اور قریب تہا کہ بالکل بلوہ ہو جاوے۔ اسکی وجہ چند آیرش لوگونکی حقوق خواہشات ہین کہ جنکو انگلستان بوجہ اپنی چند حکمت عملیون کے نہین دے سکتا۔ اسی وقت انگریزی پارلیمنٹ آیرش ممبرونکی تعداد اسّی ہے یہہ لوگ ممبران آیرش پارٹی یا پارنل ایٹی کہلاتے ہین۔ آخر الذکر نام ہونیکی وجہ یہہ ہے کہ آیرش کی سرغنہ ہوز آف کامنس مین مسٹر پارنل ہین کہ جنکا ساتہہ باوجود انکی غلطیون کے کوئی ہمدرد آیرلینڈ کو ملنا مشکل ہے۔ انہین کی وجہ سے یہہ نام پڑا۔

جو بغاوت آمیز تحریرین اخبارات آیرلنڈ مین نکلتی ہین۔ اُس کا عشر عشیر بہی ہمارے ہندی اخبارات مین نکل آوے۔ تو اسمین کوئی شبہ نہین کر سکتا کہ اُس ورنکلہ کے کل مطابع پولیس اور مجسٹریٹون کے ہاتہون مین ہون تقریرون مین علانیہ بغاوت کی ترغیب دی دیجاتی ہے لیکن یہہ انگریزی طرز حکومت ہے کہ جس کی بدولت ایک لفظ بہی اُن کے خلاف سوائے گالیون کے دینیکے یا انکی رفقا کا کوئی بس نہین چلتا پارلیمنٹ کے اندر تک یہہ لوگ اپنی زباندرازی سے باز نہین آتے۔

باب چودہواں نقشہ جات کار آمد

روئے زمین پر قیصر کی عملداری کا نقشہ

سنہ ۱۸۸۱ء کے شمار کے مطابق قیصر کی عملداری کا اندازہ حسب ذیل مرقوم ہے۔

اسمائے ممالک	مربع میل زمین	آبادی	محصول سالانہ روپیہ
گریٹ برٹین و آیرلنڈ	۱۲ ۱۱۱۵	۳۶۲۳۰۰۰۰۰	۸۷۲۰۵۰۰۰۰
انگریزی عملداری متعلقہ ہند	۱۵۵۸۲۵۴	۲۴۸۰۰۰۰۰۰	۸۰۰۰۰۰۰۰۰
ہند کے علاوہ مشرقی عملداری	۳۰۰۰۰	۰۰۳۹۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰۰۰۰
آسٹریلیا۔	۳۱۸۱۳۴۴	۳۱۰۰۰۰۰	۲۲۰۰۰۰۰۰۰
شمالی امریکہ۔	۳۶۲۰۵۰۰	۴۶۵۰۰۰۰	۷۱۸۵۰۰۰۰
گینی وغیرہ۔	۱۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰
افریقہ۔	۲۶۰۰۰۰	۲۳۵۰۰۰۰	۵۸۰۵۰۰۰۰
ویسٹ انڈیا وغیرہ	۱۲۷۰۷	۱۳۵۰۰۰۰	۱۵۵۰۰۰۰۰
یورپ میں علاوہ گریٹ برٹن کے	۱۳۰	۱۷۵۰۰۰	۲۵۵۰۰۰۰
متفرق عملداری۔	۹۶۱۱۷۱	۲۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰۰
جملہ۔	۸۹۹۰۲۰	۳۱۰۲۳۵۰۰۰	۲۰۸۰۰۰۰۰۰۰

شعر

سلطنت ہے قیصر ذی جاہ کی ٭ دیکھہ لو شوکت یہ شاہنشاہ کی

قیصر کے ہمعصر سلاطین

قیصر کے ہمعصر سلاطین یورپ جو ابھی سریر آرا ہیں اُن کے ناموں کا نقشہ۔

اسمائے سلطنت	اسمائے سلاطین	تاریخ ولادت	تاریخ جلوس
آسٹریلیا	شہنشاہ فرانس جوسف	۱۸۔ اگست سنہ ۱۸۳۰ء	۲۔ دسمبر سنہ ۱۸۴۸ء
اطالیہ	بادشاہ ہمبرٹ	۱۴ مارچ سنہ ۱۸۴۴ء	۹ جنوری سنہ ۱۸۷۸ء
انگلستان	ملکہ وکٹوریہ قیصر ہند	۲۴ مئی سنہ ۱۸۱۹ء	۲۰ جون سنہ ۱۸[illegible]ء
اولڈن برگ	گرانڈ ڈیوک نیکولس	۸ جولائی سنہ ۱۸۲۲ء	۲۷۔ فروری سنہ ۱۸۵۳ء
بلجیم	لیوپولڈ ثانی	۹۔ اپریل سنہ ۱۸۳۵ء	۱۰ دسمبر سنہ ۱۸۶۵ء
باویریہ	لوئس ثانی	۲۵۔ اگست سنہ ۱۸۴۵ء	۱۰ مارچ سنہ ۱۸۶۴ء
بیڈن	گرانڈ ڈیوک فریڈرک	۹۔ ستمبر سنہ ۱۸۲۶ء	۵۔ ستمبر سنہ ۱۸۵۶ء
پرتگال	دام لوئیس	۳۱۔ اکتوبر سنہ ۱۸۳۸ء	۱۱۔ نومبر سنہ ۱۸۶۱ء

پرشیہ	شاہ ولیم	۲۲ مارچ سنہ ۱۷۹۷ء	۲ جنوری سنہ ۱۸۶۱ء
ٹرکی	سلطان عبدالحمید خان خلد اللہ	۲۲ ستمبر سنہ ۱۸۴۲ء	۳۱ اگست سنہ ۱۸۷۶ء
جرمنی (پرشیہ)	شہنشاہ ولیم	۲۲ مارچ سنہ ۱۷۹۷ء	۱۸ جون سنہ ۱۸۳۱ء
ڈنمارک	کرسچین نہم	۸ اپریل سنہ ۱۸۱۸ء	۱۵ نومبر سنہ ۱۸۶۳ء
روس	شہنشاہ الگزنڈر ثالث	۱۰ مارچ سنہ ۱۸۴۵ء	۱۳ مارچ سنہ ۱۸۸۱ء
رومن چرچ	پوپ لیو سیزدہم	۱۰ مئی سنہ ۱۸۱۰ء	۲۰ فروری سنہ ۱۸۷۸ء
ہسپانیہ			
سویڈن و ناروے	کنگ اسکار ثانی	جون سنہ ۱۸۲۹ء	۱۸ ستمبر سنہ ۱۸۷۲ء
سیکس کوبرگ	ڈیوک آرنسٹ ثانی	۲۱ جون سنہ ۱۸۱۸ء	۲۹ جنوری سنہ ۱۸۴۴ء
سیکس مے نی جن	ڈیوک جارج	۲ اپریل سنہ ۱۸۲۶ء	۲۰ ستمبر سنہ ۱۸۶۶ء
سیکس ویمر	گرانڈ ڈیوک چارلس الگزنڈر	۲۴ جون سنہ ۱۸۱۸ء	۸ جولائی سنہ ۱۸۵۳ء
سکسی	کنگ جان	۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۰۱ء	۸ اگست سنہ ۱۸۵۵ء
فرانس (سلطنت جمہوری)	صدر مجلس مسٹر گروی	۱۵ اگست سنہ ۱۸۱۳ء	۳۱ جون سنہ ۱۸۷۹ء
گریس (یونان)	کنگ جارج	۲۴ دسمبر سنہ ۱۸۴۵ء	۹ جون سنہ ۱۸۶۳ء
مکلنبرگ سٹرلز	جی۔ ڈی۔ ایف۔ ولیم	۱۷ اکتوبر سنہ ۱۸۱۹ء	۶ ستمبر سنہ ۱۸۶۰ء
مکلنبرگ سورن	جی۔ ڈی۔ ایف فرانسس	۲۸ فروری سنہ ۱۸۲۳ء	مارچ سنہ ۱۸۴۲ء
ورٹمبرگ	کنگ جارج فرڈرک	۶ مارچ سنہ ۱۸۲۳ء	۲۵ جون سنہ ۱۸۶۱ء
ہیسی ڈارمسٹٹ	جی۔ ڈی۔ لوائی چہارم	۱۲ ستمبر سنہ ۱۸۳۷ء	۱۳ جون سنہ ۱۸۷۷ء
ہالنڈ	کنگ ولیم ثالث	۱۹ فروری سنہ ۱۸۱۷ء	۱۷ مارچ سنہ ۱۸۴۹ء

نقشہ عساکر سلاطین یورپ

سنہ ۱۸۸۷ء کی شروع مین ممالک یورپ کے عساکر وغیرہ کا اندازہ بڑی تحقیقات سے کیا گیا۔ اور اسی شمار کے مطابق یہہ نقشہ تیار ہوا ہے۔ مخفی نرہے کہ فوج و اتواپ مرقومہ ذیل سے مراد ورزروڈ فوج نہین مگر وہ فوج جو بروقت جنگ تیار ہو سکتی ہے۔

شعر

کتنی یورپ کے شہونکی فوج ہے ٭ جس قدر ہو موج جتنی اموج ہے

اسمائے سلطنت	افواج پیدل	اتواب	مصارف سالانہ
آسٹریہ مع ہنگری	۱۰۷۷۱۰۴	۰ ۰ ۰۱۶۷۹	۲ ۱ ۱۴ ۶۳

اطالیہ	۲۴۰۰۰۷۸	۱۰۳۶	
بلجیم	۱۰۱۲۶۸	۲۴۰	۲۰۷۹۴
پرتگال	۱۲۸۷۷۸	۲۸۰	۱۲۹۷۳
ترکی عساکر سلطانی	۱۱۰۱۶۹۰	۳۳۴۸	۹۶۰۰۰
جرمنی	۱۵۱۹۱۰۴	۲۸۰۸	۳۱۲۷۳۱
ڈنمارک	۵۰۵۰۰	۱۲۸	۳۰۰۰
روس	۲۴۸۹۳۳۳	۴۰۱۶	۴۶۴۵۸۶
ہسپانیہ	۶۰۰۰۰۰	۶۰۰	۵۰۰۰۰
سویڈن	۱۹۲۱۶۸	۲۸۲	۶۴۹۰
سوزرلینڈ	۲۰۲۰۰۰	۶۱۰	۹۰۰۰
فرانس	۲۰۵۱۴۵۹	۲۹۵۲	۲۰۵۷۱۹۶
گریٹ برٹن (انگریز	۹۱۸۲۰۲	۶۱۰	۵۹۵۶۸
ناروے	۵۰۰۰۰	۱۰۸	۴۰۰۰
ہالینڈ	۳۱۸۹۹۸	۱۳۰	
ممالک بالکن جیسے بلگیریہ مشرقی رومانیہ گریسین (یونان) مانٹی نگرو و یا اور سرویہ شامل ہیں			
	۱۴۷۵۱۸۴	۱۷۹۸۵	۱۴۶۶۴۰۹۲

سلاطین یورپ کی بحری طاقت کا نقشہ

سنہ ۱۸۸۷ء کے سرکاری بجٹ کے ضمیمہ سے نقشہ مرقومۃ الذیل تیار ہوا مرکب اول درجہ سے مراد وہ جہازات ہیں جو ۸۵۰۰ ٹن سے زیادہ وزن والے ہیں۔ مرکب درجہ ثانی سے مراد وہ جہاز ہیں جو ۸۵۰۰ ٹن یا اس سے کم ہیں۔

اسمائے سلطنت	تیار مرکب درجہ اول	 درجہ ثانی	مرکبات زیر تیاری درجہ اول	 درجہ ثانی	جملہ مرکب ہائے دو دنی
گریٹ برٹن	۱۵	۱۶	۹	۸	۴۸
فرانس	۳	۱۲	۷	۱۰	۳۲
اطالیہ	۲	۵	۵	۰	۱۲
جرمنی	۱	۸	۰	۱	۱۰
روس	۲	۴	۴	۱	۱۲
آسٹریہ	۰	۶	۰	۱	۷
ٹرکی سلطان	۱	۳	۰	۱	۵

نقشہ اسلاطین ممالک ایشیا

اسمای ممالک	دار السلطنۃ	ماتحت	اسمای ممالک	دار السلطنۃ	ماتحت
سیبیریہ	استرخان و توبولسک	زار روس	عرب	مکہ مدینہ مسقط و عدن	سلطان قیصر روم
گرگس و گرجستان	تفلیس	زار روس	فارس	طہران۔ اصفہان شیراز	کجکلاہ ایران
ترکستان	بخارا و سمرقند	زار روس	افغانستان	کابل و قندہار	امیر کابل
چینی تاتار و منصوریہ	کاشغر	فغفور چین	ہندوستان	کلکتہ بمبئی مدراس	ملکہ گریٹ برٹن قیصر ہند
تبت	لاسہ لداخ	لامۂ بزرگ	برہما	آوا منڈالی	ملکہ گریٹ برٹن قیصر ہند
کوچک ایشیا ایشیائی ترک	اسمرنا برسہ	سلطان قیصر روم	سیام	بانکوک	شاہ سیام
ارمن	ارض روس	سلطان قیصر روم	انام و ٹانکین	ہوئیفو و سائیگون	شاہ سیام
دیار بکر و کردستان	بطلس وغیرہ	سلطان قیصر روم	چین	پیکن نانکن کانٹون	فغفور چین
عراق عرب	بصرہ بغداد	سلطان قیصر روم	جاپان	یدو۔ میاکو	فغفور چین
شام	حلب دمشق و بیروت	سلطان قیصر روم	مجموعۃ الجزایر	بٹاویہ سنگاپور اپلا	فغفور چین
فلسطین	بیت المقدس	سلطان قیصر روم			

نقشہ قلمرو روئے زمین

ممالک زمین	رقبہ	مجموعہ مردم شماری	ممالک زمین	رقبہ	مجموعہ مردم شماری
سلطنت برطانیہ	۸۰۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰۰۰	سلطنت سلطان روم	۸۵۰۰۰۰	۳۵۵۰۰۰۰۰
سلطنت روس	۶۵۰۰۰۰۰	۷۷۰۰۰۰۰۰	سلطنت آسٹریہ	۲۴۰۰۰۰	۳۵۷۰۰۰۰۰
سلطنت چین	۴۵۰۰۰۰۰	۴۵۰۰۰۰۰۰۰	سلطنت فرانس	۲۳۹۰۰۰	۰۰۰۰۰۰۰

ہندوستان کی وظیفہ خوار انگریز سنہ ۱۸۵۵۔۵۶ع میں مبلغ ۲۰۳۲۹۰۵۰ روپئے کی رقم ان انگریزوں میں تقسیم ہوئی جنہوں نے ہند کے متفرق محکمہ اور سررشتوں میں وفاداری سے ملازمت کرکے وظیفہ حاصل کرلیا۔

آمدنی واخراجات ہند سال رواں کے بجٹ کے مطابق ہندوستان کی سالانہ کل آمدنی ۷۷۹۸۷۰۰۰ کل اخراجات ۸۷۳۰۴۹۰۰۔ سنہ ۱۸۸۰۔۸۱ع کی ہند کی کل آمدنی ۱۹۷۰۴۴۴۴۷ روپئے۔ خرچ ۷۷۲۶۵۹۲۳۰۔ نقصان ۲۸۰۱۷۲۶۰

باب پندرہواں قیصر کے خویش و اقارب

قیصر کے خویش و اقارب قیصر کے آل و اولاد کا مفصل حال اوپر بیان ہوچکا ہے۔ یہاں فقط قیصر کے انہیں اقربا کے نام بیان کئے جاتے ہیں جنکا بار بار ذکر اس کتاب میں آیا ہوا ہے۔

قیصر کے جد حقیقی	جارج سوم
قیصر کے عم بزرگ	جارج چہارم (ڈیوک آو برنسوک)
قیصر کے دوسرے چچا	ڈیوک آو یارک (فریڈرک)
قیصر کے تیسرے چچا	ولیم چہارم (ڈیوک آو کلیرنس)
قیصر کے والد	ڈیوک آو کینٹ (ایڈورڈ)
قیصر کے پانچویں چچا	پادشاہ ہینوور (ڈیوک آو کمبرلینڈ)
قیصر کے چھٹے چچا	ڈیوک آو سسیکس (آگسٹس فریڈرک)
قیصر کے ساتویں چچا	ڈیوک آو کیمبرج (اڈولفس فریڈرک)
قیصر کی چچیری بہن	شہزادی شارلٹ (جو ایک وقت وارث تخت تصور کیگئی تھی)
قیصر کا سوتیلا باپ	شہزادہ لیننگن
قیصر کا سوتیلا بھائی	شہزادہ چارلس
قیصر کی سوتیلی بہن	شہزادی فیوڈورہ
قیصر کی والدہ حقیقی	شہزادی وکٹوریہ میری لوئیزا (ڈچس آو کینٹ)
قیصر کا بڑا ماموں	ڈیوک آو کوبرگ
قیصر کا چھوٹا ماموں	شہزادہ (پہلا پادشاہ بلجیم) لیوپولڈ۔ شوہر شارلٹ)
قیصر کا شوہر	شہزادہ البرٹ۔ پرنس کنسرٹ (دوسرے رشتہ سے یہ قیصر کا ممیرا بھائی تھے)
قیصر کا نانا	ڈیوک آو سیکس کوبرگ
قیصر کا جیٹھ	شہزادہ ارنسٹ
قیصر کا پہلا فرزند	پرنسس رائل شہزادی
قیصر کا پہلا داماد	شہزادہ فریڈرک ولیم۔ ولیعہد جرمنی
قیصر کے دوسرے فرزند	پرنس آو ویلز (ولیعہد قیصر) ہندوستان میں تشریف فرما ہو چکے ہیں
قیصر کی بڑی بہو	الگزنڈرہ۔ پادشاہ ڈنمارک کی بڑی شہزادی
قیصر کا پہلا پوتا	شہزادہ البرٹ وکٹر فرزند ولیعہد جنکی ہند میں تشریف آوری کا ابھی چرچا ہے
قیصر کا دوسرا پوتا	شہزادہ جارج فریڈرک ایضاً
قیصر کا تیسرا فرزند	پرنسس الیس متوفی شہزادی۔
قیصر کا چوتھا فرزند	ڈیوک آو ایڈنبرو۔ داماد شہنشاہ روس جو سب سے پہلے ہندوستان میں تشریف فرما ہوئے تھے۔
قیصر کا پانچواں فرزند	شہزادی ہلینہ

قیصر کا چھٹا فرزند	شہزادی لوئیزا
قیصر کا ساتوان فرزند	ڈیوک آف کناٹ داماد شہزادہ پرشیہ جرمنی المان بمبئی احاطے کے سالار فوج ہین
قیصر کا آٹھوان فرزند	متوفی شہزادہ ڈیوک آف البنی
قیصر کا نوان فرزند	شہزادی بیٹرلیس

باب سولھوان قیصر کے جان لینے کی کوشش

قیصر کے جان لینے کی کوشش

اگرچہ جہان پناہ قیصر بطور دختر۔ زوجہ۔ والدہ اور ملکہ کے تمام حقوق اپنے پورے طور ادا کرتی رہین۔ تاہم ظالمون نے اُن کی جان لینے کی کوشش مین کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہین کیا۔ لیکن سچ ہے۔ مصرع ؏ دشمن چہ کند چون مہربان باشد دوست۔ جسطرح حوادثات آسمانی سے وہ ہر وقت بچتی رہین۔ ویسا ہی ظالمون کے پھندون سے بھی خدا ے تعالیٰ نے آج تک ان کو اپنے حفظ و امان مین صحیح و سلامت رکھا ہے۔

۱۔ پہلی کوشش قیصر کے جان لینے کی سنہ ۱۸۴۰ء کے ماہ جون کی دسوین تاریخ کو ایک بادہ خمر وش کے سترہ برس کے انگریز لڑکے مسمی اڈورڈ اکسفرڈ نے کی تھی۔ قیصر اپنے شوہر کے ہمراہ کانسٹیٹیوشن ہل نام کی ایک ٹیکری کی طرف روانہ ہوئی تھین کہ راستے مین اُس لڑکے نے دو مرتبہ قیصر کو تاک کے اپنی بندوق سر کی مگر دونون وقت خطا کی۔ عدالت کی جوری نے اُسے پاگل ٹھیرایا اور سزا اُس کے لیے یہہ تجویز ہوئی کہ وہ پاگل خانے مین ہی رہا کرے۔ جبتک کہ قیصر چاہے۔

۲۔ دوسری کوشش سنہ ۱۸۴۲ء کے ماہ مئی کی تیسوین تاریخ کو ہوئی تھی اُس وقت جان فرانسس نام کے ۲۲ برس کے ایک انگریز نوجوان شخص نے اُسی ٹیکری اور اُسی مقام پر قیصر پر بندوق چھوڑی اُس کے لیے پھانسی کی سزا عدالت سے تجویز ہوئی تھی۔ مگر آخر کو تا بہ زیست شہر بدر کیا گیا۔

۳۔ تیسری کوشش اُس روز ہوئی جس روز کہ مذکور مجرم کی سزا کی تخفیف ظاہر کی گئی۔ قیصر اپنے محل سے گرجا گھر کو جا رہی تھین۔ کہ اس بین بین نامی ایک انگریز کوزہ پشت لڑکے نے قیصر کی گاڑی کے قریب آکے بندوق اُٹھائی اور چاہتا تھا کہ بندوق کو داغے کہ اس بین ایک اور لڑکے نے جو وہان کھڑا تھا بین کا ہاتھ پکڑ لیا۔ آخرش بین کو اٹھارہ مہینے کی قید کی سزا ہوئی۔ ایسے قید خانے مین کہ جہان وہ ضروری ہنر سیکھا کرے۔

۴۔ چوتھی کوشش ۱۹ وین مئی سنہ ۱۸۴۹ء کو کانسٹیٹیوشن ٹیکری پر ہملٹن نامی ایک آئرش معمار نے قیصر پر بندوق چلائی اس کی سزا مین سات برس شہر بدر کیا گیا۔

۵۔ پانچوین کوشش ۱۸۵۰ء رابرٹ پیٹ نامی ایک سابق فوجی سردار کے ہاتہون ہوئی تہی اور اُس کے لیے سات برس تک بعبور دریائے شور شہر بدر کی سزا ٹہیری۔

۶۔ چہٹی کوشش ۲۶ وین مئی ۱۸۵۰ء کو جبکہ قیصر ڈیوک آف کیمبرج کے محل سے اپنی گاڑی پر سوار ہوکے روانہ ہوئی تہین اس وقت خود انہون نے قیصر کے چہرے پر لکڑی کی ایک سخت ضرب لگائی تہی۔

۷۔ ساتوین کوشش ۲۹ وین فروری ۱۸۷۲ء کو آرتہر اوکونر نام کے ایک سترہ برس کے لڑکے نے ایک خالی و شکستہ بندوق قیصر پر داغی اُس وقت قیصر اپنے سیر سے لوٹ کے بکنگام محل مین داخل ہورہی تہین مجرم لڑکے کو ایک سال قید رکہا۔ اور کچہہ ضربین بہی لگائی گیئن۔

۸۔ آٹہوین اخیر کوشش ۲ مارچ ۱۸۸۲ء کو وقوع مین آئی۔ قیصر لنڈن کی سیر کرکے ونڈسر کے مقام پر واپس آئین اور جس وقت اپنی گاڑی مین سوار ہوا چاہتی تہین کہ اسی مین مکلین نام ایک شخص نے بندوق سر کی۔ آخر مکلین پاگل ٹہیرنے پر بے جرم ثابت ہوا اور اس کا قید سے آزاد ہونا قیصر کی مرضی پر منحصر ٹہیرا۔

باب سترہوان شہزادہ ولیعہد بہادر کی سوانح عمری

شہزادہ ولیعہد بہادر پرنس آف ویلز البرٹ اڈورڈ یہہ قیصر علیہا کے دوم فرزند ہین۔ حال ان کا تحفہ جبوبلی مین کئی مقام پر آگیا تاہم ناظرین کی کامل آگہی کی خاطر یہان انکی زندگی کا مختصر حال ازسرنو بیان کیا جاتا ہے۔ یہہ شہزادے نہم نومبر ۱۸۴۱ء کو پیدا ہوے۔ انکی تربیت و تعلیم کی کیفیت آگے بیان ہوچکی ہے۔ لڑکپن کی حالت مین یہہ شہزادے اڈنبرا کی ہائی سکول مین داخل ہوے اور پہر اکسفرڈ اور کیمبرج کے طالب العلم بنے ۱۸۶۳ء مین ڈنمارک کی شہزادی الکزنڈرہ سے اُن کی شادی ہوئی جن سے اب اُن کے پانچ فرزند حیات ہین۔ ولیعہد بہادر کے فرزندون کا حال آگے مفصل بیان ہوچکا ہے ۱۸۷۱ء کے اخیر ولیعہد بہادر سخت بیمار ہوئے۔ لکہہا بلکہ کروڑہا آدمیون نے اپنی صدق اعتقاد سے ان کے صحت کے لیے دعا مانگی کیونکہ کل معالجون نے عاجز ہوکے ان کو خدا کے فضل کے حوالے کردیا تہا۔ دسمبر مہینے کی ۱۴ وین تاریخ کہ اس شہزادے کے والد کی وفات کا دن تہا۔ مریض کے حق مین بڑی بہاری تصور کی گئی۔

اکثر اشخاص کا قول تہا کہ اس تاریخ کو شہزادے کا بچنا مشکل ہے لیکن یہان تو دعا کا تیر بہدف نشانہ ہوچکا تہا۔ اسی تاریخ سے کہ مشکل گنی جاتی تہی خدا نے انکو شفا عطا کی اور تندرستی کے آثار نمایان ہوتے چلے۔ تہوڑے ہی ہفتون مین شفائے کامل ہوگئی۔ اور پہر قیصر کی کل رعایا نے جو قلمرو برطانیہ کے زیر حکومت ہے۔ اپنے اپنے عبادت گاہون مین

شکریہ اُس شاہی مطلق کا ادا کیا۔ سنہ ۱۸۷۵ع مین پرنس آو ویلز بہادر ہندوستان مین تشریف لائے تہے۔

اُس وقت اُنکی خیر مقدم مین رعایائے ہند نے اپنی وفاداری کی ثبوت مین جو جو کچھہ جشن اور خوشیان منائی ہین وہ ابھی ہماری نظرون مین سمائی ہوئی ہین سچ تو یہہ ہے کہ جن لوگون نے ولیعہد بہادر کی تشریف آوری کے جلسے اس اقلیم ہند مین ملاحظہ کئے تہے انکو اب لنڈن کی جوبلی کے جلسے پسند نہین آئے۔ بمبئی مین ہمارے رئیس المسلمین ناخدا محمد علی صاحب روگھے نے شہزادہ بہادر کو ایک عمدہ پیالہ نذر کیا تہا۔ اس احقر کے والد ماجد نے انکی مدح مین ایک عمدہ قصیدہ انگریزی زبان مین تحریر فرما کر ان کے پیش کیا تہا۔ اگر گنجایش ہوئی تو وہ کامل قصیدہ اس کتاب کی اخیر مین درج کیا جائیگا۔ مادہ تاریخ اس مین فارسی کا ہی موزون کر دیا ہے وہ یہہ ہے (چراغ ریاست)

ولیعہد بہادر نے سنڈرنگھم Sandringham نامی ایک ملکیت خرید کی ہے جہان آپ بذات خود زراعت اور مویشی کی فکر کہا کرتے ہین۔

ملک کی بہتری کی نیت سے آپ اکثر نمایش گاہون کی ترقی مین ساعی رہتے ہین۔ لنڈن کے امپیریل انسٹیٹیوٹ کی تعمیر مین انہین کی حسن سعی سے لکہا روپئے کی رقم ہند کے راجہ اور نوابون نے لگائی ہے۔ فرزندون کی تعلیم مین ولیعہد بہادر نے اپنے دونون بڑے شہزادون کو ایک اتالیق لائق کے ہمراہ ایک مرکب دودی پر سوار کروا دیا تہا پرکار کی طرح تمام دنیا کے دائرہ کے گرد گہوم کر اپنے مرکز اصلی پر آجاوین۔ جہاز مین علاوہ دیگر تدریس کے ان نوجوان شہزادون کو خلاصیون کا کام بہی سکہلایا جاتا تہا۔ انہین ہونہار شہزادون کے ہند مین تشریف لانے کی خبر آگے بیان ہو چکی ہے۔

باب اٹھاروان جوبلی ہندوستان

امی مرحبا دور قیصری

جشنم بدور سنہ ۱۸۱۹ع مین وہ صاحبہ قرانی قیصر جہانی پیدا ہوئین۔ اور اٹھارہوین سال یعنے سنہ ۱۸۳۷ع مین سریر آرا بن کے انچاس سال خود کی حکومت نو قیصروانی مین کیسے کیسے خوشی کے حالات اور غمی کے سوانحات ایک تحمل کے ساتھہ مشاہدہ کرنے کے بعد خدا خدا کر کے اب بفضل خدا سنہ ۱۸۸۶ع مین دور قیصری کا پچاسوان سال المشہور بہ سال جوبلی قیصر آ پہنچا۔ یہہ وہ مبارک سال ہے جو سینکڑون پادشاہ شہنشاہون مین سے کسی ایک سکندر بخت ہمایون رخت کو نصیب ہوتا ہے اس دور قیصری کے باعث جو جو خوبیان و ترقیان قیصر اور رعایائے قیصر کو حاصل ہو چکی

ہین وہ بہر پردہ دنیا پر مفقود نظر آتی ہین۔ لیجئے پہلے اس ہمارے ہندوستان ہی کی سرسبزی دیکہہ لین کہ اس دور قیصری مین اس نے کیا کیا ترقیان کی ہین یہہ ملک جو پہلے کہہ رہا تہا کہ مصرع مین موسم بہار مین شاخ بریدہ ہون سو اب یہ زبان حال سے پکار پکار کر کہہ رہا ہے مصرع ہی عطر ترا بہار گل نو رسیدہ ہون

علم اس دور قیصری مین تو ستارہ اقبال علم فی الحقیقت فلک چہارمی پر عروج کر گیا ہے۔ نظر غور سے دیکہیے تو اس کی ایک ادنی نظیر یہہ نمایان ہے کہ ہندوستان کی کل یونیورسیٹیون مین بلکہ مدرسۃ العلوم مین اب جو طلبا ہر سال امتحان دینے حاضر ہوتے ہین ان کی تعداد پہلے کے بہ نسبت بیسیون سے تجاوز کر کے ہزارون پر نوبت آگئی ہے۔ حالانکہ امتحانات کے اصول نہایت پیچ در پیچ اور مشکل در مشکل کر دئے گئے ہین تاہم بلاکشان رحمت علم اسے آسان کئے بن کب چہوڑتے ہین ہر مسئلہ مالاینحل کو حل کرنے سے کبہی منہہ نہین موڑتے ہین۔ دنیوی علوم کے وہ وہ غوامض جن کے دریافت کرنے والے ہندوستان کے نامی گرامی شہرون مین بہی نایاب تہے۔ آج وہ دور قیصری مین دیہاتی لڑکے بات بات مین ویسے مسایل حل کر دیتے ہین۔

کتب دینی و دنیوی کتب جن کا امیر امرا کے کتب خانون کے سوا اور کہین پتہ تک نہین لگتا تہا آج وہ دور قیصری مین عمدہ خط اور بالکل صحت کے ساتھہ کوڑیون کے مول سربازار فروخت ہو رہی ہین۔

اخبارات قیصر کے اس پچاس سال کے دور مین علم و کتب کی جس طرح ہند مین افزایش ہوئی ہے۔ ویسی طرح ہند کے ہر ہر زبان مین اخبارات بلا احصار برائے سہولیت خریدار ارزانی کے ساتھہ شائع ہوتے ہین۔ یہان تک کہ مشتاقان اخبارات کو بہی یہہ کلمہ پڑہوا یا کہ ہمارے یہان اس کثرت سے اخبار آتے ہین کہ اب ان کے کہولنے تک کی نوبت نہین آتی۔ مگر یاد رہے کہ جن چیزون نے یورپ کو افلاس سے چہڑا کے مالا مال اور نونہال کر دیا۔ ان مین اشاعت اخبار ایک مقدم چیز گنی گئی ہے۔

صحت ہندوستان مین صحت کی حفاظت کے لئے اس زمانے مین کیا صورتین تجویز کی گئین کہ ان سے افزود ظاہرا ممکن نہین۔ علم تشریح اس طرح پڑہائی گئی کہ اب اس سے حکمت کو دوگنی طاقت پہنچ گئی ہے۔ جابجا دار الشفائین اور دواخانے آباد۔ سیتلا کے ٹیکا لگانیوالے ڈاکٹرونکی کثرت ہی جو کہ گہرون گہر پہرا کرتے ہین۔ موقع موقع پر باغ و باغیچے لہلہا رہے ہین۔ عمدہ پانی بذریعہ نہر و نل کے ہر جا اور ہر بلند طبقہ کے ساکنون کو بخوبی میسر ہے۔ ان مسیحائی ڈاکٹرون نے مرض ہیضہ کے معدومیت کی خاطر ایک اعجاز عیسوی دکہلایا ہو جو صورتین اس کے دفعیہ کی کی گئین اور کیجاتی ہین۔ ان سے عیان ہے۔

زراعت اس دور مین زراعت کو وہ ترقی حاصل ہوئی کہ قحط کا نام مطلقا مٹ گیا۔ پہل پہول ساگ

ہنرکاری آجکل وہ میسر آتی ہے کہ جس کا نام تک نہین سنا تہا۔

سہولیت سفر دور قیصری سے پہلے ہند کی مسافرت کا یہہ حال تہا کہ مسافر چاہے ویسا مجرب فربہ ہو منزل مقصود کو پہنچنے کے قبل سختی سفر اسے لاغر و منحنی کردیتی تہی۔ اب آہنی سڑک و مرکب دودی کے ذریعہ سے ہفتونکی مسافت گہنٹون مین طے ہوتی ہے وہ بہی نہایت سہولیت و آرام کے ساتہہ سڑکین پختہ تیار ہوئین۔ ریلوے تمام ہند مین ۱۴ ہزار میل ایسی پہیلی کہ ہندیونکی خطوطونکو نقشے مین مات دیدی ہے۔ سہولیت سفر کیلئے ہر ندی پر پل موجود ہے غرض شعر۔

جدہر دیکہو خیر ہے خیر ہے ⁂ سفر یہہ نہین باغ کی سیر ہے۔

کارخانے اسی دور قیصری مین سٹیم کے ذریعہ سے کپڑے بننے کا پہلا کارخانہ سنہ ۱۸۵۴ء مین بمبئی مین جاری ہوا تہا اور اب تمام ہندوستان مین کوئی ایک سو کارخانے ہین کہ جنمین قریب ایک لاکہہ آدمیونکی روزی پاتے ہین۔

ٹیلیگراف ہماری قیصر وکٹوریہ تخت انگلینڈ پر سب سے پہلے ۲۰وین جون کو جلوس فرما ہوئی تہین۔ یہہ خبر ہندوستان مین بہت سرعت سے روانہ کی گئی مگر بمشکل ۲۵وین اگست کو یعنے دو مہینے سے زیادہ عرصہ مین یہان شایع ہوئی۔ اب قیصر کے دور مین ٹیلیگراف کے ذریعے سے کوئی دو گہنٹو کے عرصے مین لنڈن سے یہان خبر آجاتی ہے۔ فقط ہندوستان مین پچیس ہزار میل تار برقی کہلا ہوا ہے۔

ڈاک خانے دور قیصری کے قبل ہندوستان مین بدقت تمام قاصدون کے ذریعہ سے خطوط روانہ کرتے تہے۔ اور اب ڈاکخانونکی سہولیت اور ارزانی سے ایک پیسے مین ہند کے جس شہر مین چاہو خبر جاسکتی ہے۔

انتظام ملک ہندوستانکی لیجسلیٹو کانسلین اور میونسپلیٹیان دور قیصری مین ہند کے حسن انتظام کی پوری دلیلین ہین۔ اور آخیر ہمارے معزز سابق ویسرائے مارکوس آف رپن کی سیلف گورنمنٹ تو ایک طرہ و زیبا ہے۔ اسیطرح جس چیز کو غور کرکے دیکہو وہ اس زمانے مین ترقی درجہ اعلی کی روشنی دکہا رہی ہے۔

ہند مین جوبلی کہان کہان ہوئی جشن جوبلی کا آجکل فقط ہندوستان کے بڑے بڑے شہرونہی مین ہی نہین ہوا بلکہ چہوٹے سے چہوٹے قصبے مین بہی اسکی خوشی قسم قسم کی خوبیون سے منائی گئی۔ اور اسیطرح ہند کے راجہ و نوابونکی اعلی وادنے ریاستون مین بہی بڑی شان و شوکت سے جشن ہوا۔ مختصر یہہ کہ ہندوستان کی کل پچیس کروڑ آدمی قیصر کی جوبلی مین شریک تہے۔ اور ملک برہما مین بہی جوبلی بڑے جوش و خروش سے منائی گئی۔

ہند کی جوبلی کا روز جوبلی کا حقیقی روز تو ۲۰وین جون کا تہا۔ مگر بباعث ناموافقت موسم چار مہینے پیشتر یعنے فروری کی ۱۶وین و ۱۷وین تاریخ ہند کی جوبلی کے لئے مقرر ہوئی اور انہین دنون تمام ہندوستان مین جشن ہوا۔ ہندوستانکی جوبلی انگلینڈ کی جوبلی سے علیحدہ ہونے مین ایک لطف یہہ بہی ہے کہ ہند کی پچیس کروڑ رعایا کی خوشی کو پورے طور پر ملاحظہ فرمانے کے لیے قیصر کو اپنا موقع ہاتہہ آیا۔

قیصر کی بلند اقبالی قیصر کے مانند بلند اقبال لطف پسند پادشاہ پردۂ دنیا پر فی زماننا شاذ و نادر ہوگا۔ محل قیصر کا مانند باغ کے اس کے نونہال و چشم و چراغ پوتے پوتیان نواسے نواسیون سے روشن و ابد سرسبز ہے۔ دنیا کے نامور شہنشاہ قیصر کی رشتہ داری مین منسلک۔ دنیا کی ہر اقلیم مین قیصر کی علداری موجود قیصر کا

خزانہ معمور بحری اور بری سپاہ بیشمار قیصر کی ریاست میں جواہرات و سونا چاندی کی کانیں موجود علاوہ بر تجارت زراعت کی حمایت و زر چہ ترقی سعایا کو مذہب و ملت کی پوری آزادی ان سب خوبیوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس عہد علیا کو جوبلی کا روز نصیب ہوا۔ اگر قیصر اپنی حکومت میں ذرہ بھر بھی ظلم روا رکھتی تو یہ باتیں ہرگز نصیب نہ ہوتیں۔

قیدیوں کا رہا ہونا ہند کی جوبلی میں لارڈ ڈفرن صاحب نے باجازت قیصر پچیس ہزار قیدی فوجداری مقدمات کے سزا یافتہ رہا کر دیے۔ اور دیوانی مقدموں کے قیدی جنکا قرضہ سو روپیہ سے کم تھا۔ سرکاری خزانہ سے ادا کیا گیا اور وہ سب ۳ قرضدار جوبلی کے روز قید خانوں سے چھوٹ گئے۔ اور اس ہفتہ باقی ماندہ زمین کا تمام محصول بھی معاف ہوا۔ لارڈ لٹن صاحب نے بھی ۱۸۷۷ء میں کہ جب قیصر ہند کا خطاب ملکہ وکٹوریہ کو دیا گیا سولہ ہزار قیدی ہند کے قید خانوں سے رہا کر دئے تھے۔

جوبلی کی یادگاری قیصر کی جوبلی کی بقائے یادگاری میں وکٹوریہ لائبریری آندور میں قایم ہوئی بھوپال میں پانی کا نل جاری ہوا۔ ریوہ میں دار الشفا کھولی گئی۔ گوالیار میں وکٹوریہ کالج قایم کی گئی بمبئی میں صنعت کا مدرسہ جعفر سلیمان کا عورتوں کا دواخانہ۔ دار الشفائے قیصری حکیم محمد باقر طبیب کی اور کاما ہسپتل مستورات کیلئے۔

جوبلی میں کیا ہوا طلبا مدارس کو ضیافت دی گئی۔ فقیر فقرا کو کھانا کھلوایا گیا۔ اور خیرات تقسیم ہوئی۔ آتشبازی چھوڑی گئی۔ درباری اور بیوپاری مکانوں میں روشنی کی گئی۔ دریا میں جہاز و نیز بھی روشنی ہوئی لشکری ریویو ہوا گورنر راجہ نوابوں کی سواریاں نکلیں۔ مضامین پڑہے گئے خطابات عنایت ہوئے۔ قیدی رہا کئے گئے محصول معاف ہوا۔ میلے و بازار لگے۔ کالج دار الشفا کتب خانے قایم کیے گئے۔ تہنیت نامے اور مبارکباد کے ٹیلگراف روانہ کئے۔ اور عبادت خانوں میں خدا کا شکر ادا کیا گیا۔

دور قیصری میں دہبہ اس دور قیصریہ میں فقط ہندوستان کے غدر کا ایک دہبا ایسا لگا ہوا ہے جو مٹائے نہیں مٹتا۔ اگرچہ ادہر انگریز لوگ اس کے یاد سے خون ٹپکاتے ہیں تو ادہر ہندوستانی لوگوں کے جگر دوپارہ ہوئے جاتے ہیں۔ مگر بمصداق فعل الحکیم لایخلو عن الحکمۃ ۱۸۵۷ء میں غدر ہوا جسکا ایک نہایت عمدہ نتیجہ نکل آیا۔ وہ یہ ہے کہ اقلیم ہند جسکی مردم شماری دنیا کی ایک خمس کہلاتی ہے۔ وہ ایک تجاروں کی چھوٹی سی جماعت کے زیر حکومت تھی یہ غدر ہی کا فیض ہے کہ دنیا کا ایسا مشہور و معروف ملک ہندوستان اب قیصر کے زیر حکومت سلطنت برطانیہ میں شامل ہو گیا۔

خطابات علاوہ ان پہلے خطابوں کے جو اب جاری ہیں اس جشن جوبلی کی یادگار میں لارڈ ڈفرن صاحب نے باجازت قیصر ایک نیا خطاب فضلا و علمائے ہند کیلئے جو ہندوستان میں ترقی علم کے ساعی ہیں مقرر فرمایا ہے مسلمانوں کو (شمس العلما) اور ہندوؤں کو (مہا مہو پادہیای) ہے یہ خطاب نام کے قبل مستعمل ہونگے جن علماء کو شمس العلما کا خطاب عنایت ہوا ہے ان کو ایک خلعت جسمیں ایک عمامہ اور ایک جبہ ہے سرکار سے ملا ہے اور مہا مہو پادہیای والوں کو ایک اشنی شالا یعنی دستار اور ایک اتریا یعنے شال ملی ہے۔ ایسے خطاب جوبلی کی جشن

بہی کثرت سے لوگونکو ویسے تمغے ملے ہین جنکی فہرست بباعث طوالت کے اس کتاب مین گنجایش نہین رکہتی
مگر بڑے افسوس کی بات یہہ ہے کہ ضلع بمبئی مین کوئی صاحب بہی شمس العلما نہین ہوئے ۔ آرڈر آو دی
انڈین ایمپائر کچہہ ردو بدل کرکے اکثر روسا ہند کو دی موسٹ امینینٹ آرڈر آو دی انڈین ایمپائر کا خطاب عنایت
ہوا ہے ۔ سنٹ مکیل و سنٹ جارج کے خطاب بہی اہل ہند کو دیئے گئے ۔ اسیطرح نواب بہادر نواب سردار بہادر ۔
سردار خان بہادر ۔ خان صاحب کے خطاب جن جن صاحبون نے جانفشانی سے سرکار قیصری کی ملازمت کی اور
خیرخواہ بنے رہے انکو ملے ہین ۔ سٹیٹ کا آرڈر آو دی امپیریل آرڈر کا انکو تمغہ ملا ہے ۔ انمین اول نمبر ہمارے معزز رئیس
کلکتہ والے آنریبل سید امیر علی صاحب ہین ۔ جو لنڈن سے ایک میم صاحبہ کو بیاہ لائے ۔ اسی صورت بمبئی
کے غریب ڈنشا مانکجی پیٹٹ بہی سر ہوچکے ہین ۔ اور مدراس کے شریف رام سوامی مودلیار اور کلکتہ کے
شریف کو بہی سر کا خطاب عطا ہوا ہے ۔

بمبئی مین جوبلی ۔ جزیرہ بمبئی اصل مین کوئی چیز نہین تہی ۔ مگر اس زور قیصری مین اس جزیرہ نے وہ
نام پیدا کیا ۔ کہ اب ہندوستان کا کوئی شہر اس سے لگا نہین کہاتا ۔ یون تو کلکتہ آج کل پائے تخت
ہے ۔ لیکن کیا عجب کہ آئندہ انگریزی سرکار اسی کو پائے تخت ٹہیراوے ۔ آب و ہوا یہان کی نہایت
دلپسند فائدہ مند ہے ۔ اور ولایت انگلستان بہی یہان سے نزدیک تر ہے بیوپار یہان کا سب سے بڑہکر
ہے ۔ اور ہر ایک جشن کے وقت اہل بمبئی اورون پر سبقت ہی لیجاتی رہی ہین ۔ اسیطرح جوبلی کا جشن بہی
بمبئی مین سب سے بڑہ کے ہوا ہے ۔ ۱۶ وین فروری ۱۸۸۷ع کا روز جو ہند کی جوبلی کے لئے مقرر ہوا تہا ۔
اس روز صبح سے تمام بمبئی مین اژدہام عام لگ گیا ٹون ہال کے باہر دربار منعقد ہوا تہا جسمین کوئی
پچیس ڈیپوٹیشن آئے ہوئے تہے ۔ انہون نے تہنیت نامے لارڈ ریصاحب کو دئے اور وہ پیغام تار برقی کے
ذریعہ سے قیصرہ کے نام روانہ کئے اُسی روز شام کو تمام شہر مین روشنی ہوئی تہی ۔ سرکار کی طرف سے ایک لاکہہ
روپیہ روشنی کے لئے خرچ کیا گیا تہا ۔ قیصرہ نے جسوقت ملک ہندوستان اپنے قبضے مین لیا اسوقت بہی روشنی
اور اژدہام ہوا تہا ۔ ڈیوک آو اڈنبرو کی تشریف آوری کیوقت اور ولیعہد بہادر اور ڈیوک آو کناٹ کی تشریف آوری
کے وقت لارڈ رپن کی رخصت اور وکٹوریہ کا خطاب قیصر ہند سے مخاطب ہونیکا روز یہہ سب بڑے بڑے جشن
کے روز گذرے ہین ۔ اسمین جشن جوبلی کے روز کا اژدہام اور دہوم دہام اور سب کی روشنی علی الخصوص ہانڈونکی
روشنی ایک عجیب تہی ۔ لارڈ ریصاحب گورنر بمبئی کے دربار مین اُس روز کی تقریر بہی نہایت دلچسپ تہی ۔ جسکے
بعد غربا اور طلباء مدارس ہندو مسلمان پارسی کرسچین یہودیونکا ایک منڈوے مین جمع ہوکے ضیافت کہانا ایک
عجیب تماشا تہا ۔ بڑی بڑی ہائی سکول اور کالج طلبا شب کو شہر گشت کو نکلے تہے ۔ ہاتہون مین مشعلین اُٹہانا گویا علم کی
روشنی کا اُن کے ہاتہ آنا تہا ۔ خیر اس سوا تمام بمبئی کے دیول گرجا گہر ۔ بتخانے ۔ آتشکدے اور مساجد مین روشنی
کی گئی تہی ۔ مہالکشمی مین ایک عجیب طرح کا ایسا بازار بنایا گیا تہا کہ جو برسون تک یاد رہیگا ۔ غرض اب انگلنڈ کی عقیق جوبلی
کے بعد الاتنکے تقاضے نے ہندوستانکی جوبلی کو بہی ختم کردیا ۔

تمام شد

رجسٹری شدہ حسب ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۴۷

ہنستے ھی گھر بستے ہیں

مذاق اور حضرات لکھنؤ

کوئی اخبار ملکی لکھتا ہے کوئی نامہ نگار اخبار متعلق از عدالت مقدمات دیوانی و فوجداری اور کوئی حادثات روزمرہ اور کوئی عجیب الخلقت آدمیوں اور جانوروں کی خبریں تحریر کرتا ہے مگر بندۂ درگاہ جیسے آپ مہمل ہیں ویسے ہی مزخرفات خبر اُن کے حصہ میں آئی ہے۔ گو مزخرفات ہو لیکن ہے انسانی خوش طبعی سے متعلق وہ مضحک واقعہ کہ جسے پڑھ کر انسان اتنا ہنسے کہ انسان سے قہقہہ دیوار بن جائے۔ ایڈیٹر صاحب کوہ نور چونکہ حضور اینجانب کی خاطر ہے۔ آپکے سبب سے ناظرین کوہ نور کی لیکن ناظرین میں صرف اُنکی جو ٹکے خرچ کرکے اخبار لیتے ہیں اور نہ اُنکی جو میری مانند مفت بر ہیں (سلامتی) درکار ہے۔ اس سبب سے پہلے سے متنبہ کیے دیتا ہوں کہ جب اس پرچے کو ملاحظہ کرنیکا قصد کریں تو دونوں ہاتھوں سے خوب مضبوطی کے ساتھ توند شریف کو تھامے رہیں۔ مبادا ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جائیں اور درد ہونے لگے کہیں کوئی صاحب جو محاورہ سے واقف ہوں یہ نہ سمجھ لیں کہیں دردزہ کہتا تھا استغفراللہ میں اور حضرات ناظرین کی خدمت میں گستاخی کروں (یا حضرات میری) مراد ہے معمولی درد شکم سے کیوں ایڈیٹر صاحب نہ کہیے گا آپکا نامہ نگار کسقدر مؤدب ہے اور اُسے کسقدر آپکے خریداران اخبار کا لحاظ ملحوظ رہتا ہے۔

بارات جنازہ نواب خست الدولہ ذلۃ الملک حقارت دستگاہ ثابت پناہ خون حرام خان بہادر عرف مولوی صاحب غارت دولہ دولھن اجاڑ مرد پچھاڑ کی

بندۂ درگاہ جو سیر کے ارادہ سے دولت خانہ فیض آستانہ سے برآمد ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک نقیب وہ آواز دے رہا ہے جو ابھی عنوان میں تحریر کی اور نقیب کے پیچھے تیس چالیس جھنڈی بردار کالی کالی جھنڈیاں لئے ہیں۔ معاً یہ خیال گذرا کہ اُمراء یا رؤسائے لکھنؤ میں سے شاید کسی کی حضرت شاہ موت کے دربار میں طلبی ہوئی ہے۔ یہ اُنکی سواری ہے کہ اس اثناء میں تاشہ اور بینڈ باجہ کی آواز گوش زد ہوئی اور تھوڑی دور پر باجے والوں کے پیچھے لوگوں کا جم غفیر نظر آیا اور دیکھنے میں آیا کہ بھیڑ کے بیچ میں ایک شامیانہ ہے اور شامیانہ بھی عجیب و غریب مصالحہ کا بنا ہوا ہے اُسنے ٹاٹ کے بوروں کو ٹکڑے کر ناؤ کی پال کیطرح جوڑ لیا ہے اور جہاں ایک ٹکڑا دوسرے ٹکڑے کو

سے جوڑا گیا ہے۔ پرانی مردانی زنانی جوتیاں کئی کئی اوپر کوئی نیچے ملا کر ٹنکی ہوئی ہیں اور شامیانہ کے مرکز میں ٹوٹی چلمنوں کے حلقوں کا دائرہ بنایا گیا ہے۔ مگر چونکہ شامیانہ تھا یہ خیال آیا کہ کہیں کوئی زخمی یا شہید تو نہیں مر گیا کہ اس کے جنازہ کے ٹھاٹھ میں بھی اس کی برادری نے اپنے پیشہ کی رعایت ملحوظ رکھی ہے۔

مگر فوراً یہ شک رفع ہو گیا شامیانہ کے نیچے بجائے مردہ کے تابوت کے کیا نظر آیا کہ ایک بہت بڑا لیکن نہایت بوڑھا خچر ہے اور خچر کے پیٹ کے نیچے ہندوؤں کے جنازہ کی ارتھی کی شکل بانسوں کی ایک ٹکٹکی باندھ کر اس خچر کے پیٹ کو اس ٹکٹکی پر دس بارہ آدمی ادھر ادھر سے اٹھائے ہوئے ہیں اور خچر کی پیٹھ پر ایک بھی نہیں دو دو آدمی سوار ہیں۔ اوّل تو ایک جانور کی پیٹھ پر شاذ و نادر دو شخص سوار ہوتے ہیں اور اگر کسی ضرورت سے دو چڑھے بھی تو آگے پیچھے نہ اس طور پر کہ دونوں کا مونھ ایک دوسرے کے مقابل ہو اور ایک کا مونھ خچر کی دم کی طرف تو دوسرے کا خچر کی گردن کی طرف۔ جو صاحب کہ خچر کی دم کی طرف مونھ کئے بیٹھے تھے ایک گز ڈیڑھ گز کاغذی مخروطی ٹوپی آپ کے زیب سر تھی اور کلاہ مبارک کی نوک پر الو کو مار کر اور پیٹ چیر کر اس ترکیب کے ساتھ نصب کر دیا تھا کہ دونوں پنجے بہت خوبصورتی کے ساتھ کلاہ کے بازوؤں پر جمے ہوئے تھے دیکھنے والوں کو یہی دھوکا ہوتا تھا کہ الو خود آ کر بیٹھ گیا ہے اور اس کلاہ میں جا بجا گدھ اور چیل کے پروں کی بندھن وار اتار چڑھاؤ کے ساتھ بندش تھی اور وسط کلاہ میں ایک جانب کھوسٹ جسے گھگھو بھی کہتے ہیں اور الو سے بالکل مشابہ ہوتا ہے مگر قد میں چھوٹا ہوتا ہے۔ الو چیل کے برابر ہوتا ہے اور کھوسٹ کبوتر کے۔ ایک کھوسٹ کا سر گردن اور دونوں بازو پچھلا دھڑ کاٹ کر اس ترکیب سے لگایا ہوا تھا کہ دیکھنے والوں کو یہی معلوم ہو کہ یہ پرند گھونسلے میں سے سر و بازو نکال کر باہر جھانک رہا ہے اور اس کا پچھلا دھڑ ٹوپی کے پردہ میں ڈوبا ہوا ہے۔ دوسری جانب ایک کبوتر کا بچہ ایسی صورت سے اور ایک جانب مری ہوئی چیل بیٹھی ہوئی تھی۔ کیوں ناظرین کبھی کوئی کلاہ بھی اس آراستگی کے ساتھ دیکھی تھی اور جو ملبوس آپ کے زیب بر تھا وہ کلاہ سے بھی زیادہ سجا ہوا تھا۔ اوّل تو ایک دلق مرقع کی صورت بن رہا تھا کہ جیسے دنیا بھر کے چیتھڑوں کی کترنیں جوڑ کر سی ہوئی تھیں اور ان کترنوں کو کاریگر نے ایسے عجیب و غریب انداز سے جوڑا تھا کہ صدہا جانوروں کی صورتیں پیدا کر دی تھیں لیکن جانور پرند و چرند دونوں اسی قسم کے کہ نجس بھی ہوں اور منحوس بھی خیال کئے جاتے ہوں اور جو جگہ ان سے خالی رکھی تھی وہاں رنگین بڑی چھوٹی کوڑیاں اور مینڈک گتے وغیرہ جانداروں کی کھوپڑیاں ٹنکی ہوئی تھیں اور مردے کی ٹانگوں کی نلیاں آپ کے جبہ میں سینہ کے مقام بشکل X
زردوزی چلیپا ٹنکی ہوئی تھیں اور دامن میں موذی جانوروں کی ہڈیاں سوکھی چھپکلیاں کنکھجورے کنسلائیاں اور زندہ سانڈے اور گوہوں کو چھید کر ٹانک رکھا

تھا اور وہ سانپ اور وہ دونوں زندہ دونوں کا منہ کھولنے کمر بستہ حمائل دار جنیئو کے طور پر پہنا دیئے تھے اور ایسے اس ترکیب سے تھے کہ پیٹ کو تو چھیدا نہیں تھا کیونکہ مر جانیکا خوف تھا۔ دُم اور منہ وغیرہ مقامات کو چھید کر ڈوروں سے جبّے کے ساتھ چسپاں کر دیا تھا اور گردنیں اُنکی چھوڑ دی تھیں کہ جب اُنکو حرکت سے ٹانکوں سے تکلیف ہو تو وہ زبان نکالیں اور لٹکیں اور کلاہ میں مینڈکوں کو باندھ کر ایسے انداز سے لٹکا دیا تھا کہ وہ خواہ مخواہ سانپوں سے ٹکرائیں اور کاندھے کے متصل پیٹھ پر ایک سمت کو ایک بڑے سے نیولے کی بھی گت بنا رکھی تھی اور اُسکا موہنہ سی رکھا تھا کہ کاٹ نہ سکے لیکن سانپ کے محاذی تھا یہ تو آپکا جبّہ تھا۔

کیوں ناظرین کو وہ تو پسند فرمائیے گا اگر حضور اینجانب وہ کلاہ خلعت آپ کے لئے پارسل پر بھیجدیں تو اُسے زیب دوش بھی فرمائیے گا اور نالایق نابکار تو ناظرین باتمکین کی خدمت میں نہایت گستاخ ہو گیا ہے کہ اس بھتنی کا ملبوس منحوس کہتا ہے کہ ناظرین باتمکین پہنیں نہیں ایڈیٹر صاحب نہیں۔ میری کیا مجال جو خریداران کوہ نور کے ساتھ ایسی بے ادبی کروں یہ لباس میں نے اُن مفت بروں کے لئے تجویز کیا ہے کہ جنسے اتنا بھی نہیں ہوتا کہ اگر قیمت نہ دیں تو دلالی کر کے کوئی خریدار تیار کریں یا کوئی بڑا سا تجارتی اشتہار بھجوا دیں۔

لاحول ولا قوۃ اس فضول در معقولات سے۔

ان حضرت کے زیب پا جو کفش تھی کیا عرض کیا جاوے کہ ان مسخروں نے نہ معلوم ریچھ اور مگر مچھ کے پنجے کہاں سے پیدا کئے تھے۔ ایک پاؤں میں جو موزہ تھا کاریگر نے ریچھ کے پنجے کی کھال کھینچکر ایسی ترکیب سے سی تھی کہ بس نرا پنجہ ہی پنجہ نمایاں تھا اور اسیطرح دوسری جانب مگر مچھ کا۔

اب آپ کے لباس کا تو حال عرض کر چکا جو بات کہ لایق دید ہو بیان کرنے والا ہزار بیان میں اُسکا نقشہ کھینچنے کی کوشش کرے مگر کیا ہو سکتا ہے لطف دید شنید میں کہاں۔ ان حضرت کی شکل و برزخ کا کیا حال عرض کروں قد و قامت سے تو یہی معلوم ہوتا تھا غیر معمولی جسامت کا انسان ہے اور اگر اس میں کسی قسم کی کاریگری کا دخل ہو تو ہزار تعریف کا وہ شخص مستحق ہے کہ جسنے صنعت کو صورت قدرتی سے ملتا وہ ستم کا لباس پہنایا تھا کہ جو کسی سے تمیز نہ ہو اور جو آپکا چہرہ تھا اُس میں بندر لنگور بھیڑیئے سؤر اور کتّے ان چاروں جانوروں کے چہروں کی علامات مختلف کو اس خوبصورتی کے ساتھ ملایا تھا کہ چاروں مخلوط اور چاروں علیحدہ علیحدہ نظر آتے تھے اور اس انبوہ میں کوئی تو کہتا تھا کہ یہ عجیب الخلقت ہی قدرتی صورت ہے۔ کوئی کہتا تھا کہ کسی طرح چہرے کا سانچا کسی کاریگر سے بنوا کر جسطرح ربڑ کی مُہریں ڈھالی جاتی ہیں اسیطرح یہ چہرہ بھی ڈھلوا لیا گیا ہے۔ اور اسے موہنہ کے اوپر پہن لیا ہے لیکن صدہا آدمی جھانک جھانک کر دیکھتے تھے کہ کوئی تو

ایسی علامت دیکھیں کہ جس سے یہ تصدیق ہو کہ مصنوعی موٹھ پر لگا رکھا ہے لیکن کوئی ایسی بات نظر نہ آتی تھی اور پھر کر اُسی گمان کی تصدیق ہوتی تھی کہ چہرہ قدرتی ہے یا یہ کوئی عجیب الخلقت ہے جو صاحب کہ ان سے ہم ردیف ہیں اُنکی کیفیت سُنئیے آپ کا سِن وسال کوئی قریب اسّی برس کے ہوگا اور رنگ جوانی میں ضرور گورا ہوگا مگر کبر سن کے سبب سے جل کر بھرتے کے لئے بھاڑ میں جھلسے سفید رنگ کے بینگن کا بن جاتا ہے اور چونکہ دانت گر کر کلا پچک گیا تھا اور گالوں کا گوشت گل کر گالوں کی کھال جبڑوں کے نیچے دونوں جانب لٹک گئی اور چونکہ تھا جوانی میں کوئی زبردست جوان اور کلے کا طول بے عرض ایسے ہی معلوم ہوتا تھا کہ کوئی گھوڑا ٹہلتا ہے اور وہ جو دائیں بائیں گالوں کی کھالیں تھیلیوں کی صورت دونوں جبڑوں کے نیچے لٹک رہی تھیں اور ذقن و غبغب کا گوشت بھی تحلیل ہو گیا یہ تیسری تھیلی ٹھوڑی کے نیچے لٹک رہی تھی ایک تو ان میں مخروطی تھیلیوں کے بل جانے سے موٹھ کی لمبائی بے اندازہ بڑھ گئی تھی دوسرے چہرے کے نیچے تین اُلٹے سینگوں کی شکل میں تھیلیاں اس سے شکل سخت بھیانک ہو رہی تھی اور ستم بالائے ستم یہ ہوا کہ یا تو آپ قدرتی طور چیک ورٹھیا پیدا ہوئے تھے یا یہ کہ بڑھاپے کی وجہ سے تالو اور سر کے تالو کے بال گر گئے تھے اور وہ بیتش تمام چڑیا کی دُم صورت جو ٹھوڑی پر دُم کا پھندا تھا اس سے چہرہ بھی نہیں مہیب بن گیا ہے بلکہ سخت مضحک تھا اور دہانہ چونکہ فطری طور پر بالکل کشادہ تھا اور اُسپر دانتوں کے گر جانے اور گالوں کے پچک جانے سے جو اندروا واخریدہ ہو گیا تھا اور طوطے کی نوک کی طرح بہت بڑی اونچی بانسے کی ناک تھی وہ موٹھ کے گڑھے کے اوپر گُھسی ہوئی آنکھیں اندر کو دھسی ہوئی اور بھؤوں کی چوڑی چوڑی اور اوپر کو اُبھری ہوئی ہڈیاں بس بجنسہ مُردہ کی کھوپڑی کی مشابہت پیدا تھی اور چونکہ آدمی تھا بے اندازہ دراز بالا اور بار عمر نے جو پیٹ کی طرف کاندھوں کو دبایا پس پشت کوب نکل آیا اور چونکہ کم سن عورت کے ساتھ شادی کی تیاری تھی چاہتے تھے کہ سینہ تنا رہے کمر تو سیدھی ہو نہ سکتی تھی اُس کوشش سے آپ کی گردن میں ضرور تین جگہہ سے خم آ جاتا تھا اور بعینہ اونٹ کے کوہان کی کیفیت پیدا تھی اس بیچارہ کے ساتھ بڑھاپے اور قدرت نے دل لگی کی تھی سو کتنی لوگوں نے یہ ستم کیا تھا کہ اس دُمدار سفید داڑھی کو لکڑی رنگنے کے سبز رنگ سے تغیر کر سینگ کی وضع سونت دیا اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ داڑھی نہیں ٹھوڑی پر سبز رنگ کی میخ ٹھونک دی ہے اور وہ جو پچکے ہوئے گالوں اور غبغب کی تھیلیاں لٹک رہی تھیں ایک کو کالا ایک کو گلنار سُرخ اور ایک کو سفید رنگا تھا اور موچھوں کی جگہہ بکری کی مینگنیں دو مختلف رنگ کی لگا دی تھیں

اور بھیڑ کی پشم کتر کر ست رنگی رنگ کر انگل سوا انگل اونچی اور اسیقدر چوڑی گوند کی مدد سے جمی ہوئی جمائی تھیں اور توے کی سیاہی میں تیل ڈال آنکھوں کے اوپر صورت بادام دو بیضاوی لکیریں اس شکل کی کھینچی تھیں کہ دو کمانوں کے گوشے ملا کر آڑے رکھ دئے ہیں اور کانوں کو کھریا سے یا سفیدہ کاشغری کے روغن سے سفید کر دیا تھا اور باقی تمام مونہہ کو بہی دانہ کے لعاب میں کچھہ گلنار و کچھہ اودی پڑیا ملا کر رنگا تھا جس سے شکل بیطرح بھیانک و مضحک بن گئی تھی اور دونوں ہاتھہ گھٹنوں تک پہنچے کے اور پاؤں سرخ پڑیا کی رنگت میں مہاور ملا کر خوب گاڑھا گاڑھا رنگے گئے تھے گویا بہیر معلوم ہوتا تھا کہ مسخرے دستانے اور موزے پہنے ہوئے ہے۔ اب اس شکل و صورت پر ایک لال بال ملاحظہ کیجئے جیسی بزاز بنگی ہندوستان میں ٹوپی یا گول پگڑی ہوتی اور ایک قسم کی بمبئی ولایت سے ٹوپی آتی ہے کہ جس کا کنارہ خوب موٹا اور رولر کی طرح گول ہوتا ہے اور چندوا پیالی کی شکل سر سے چپکا ہوا ہوتا ہے۔ بس یوں سمجھہ لو کہ چندوے سے خالی گھیرا تھا اور گھوڑے کی پرانی چمڑے کی اندھیری مونہہ کے محاذی نصف دایرہ میں لگی ہوئی تھی گویا وہ سہرے کی قائم مقام تھی اور پیشانی مبارک کے اوپر لکھنو ازنا پرانے گھیتلے جوتے کی ایک پوای اس ترکیب سے لگی تھی کہ ایڑی کی طرف سے جوتے کا مونہہ باہر کی جانب کیا ہوا اور ٹیڑھی نوک اوپر کو کھڑی ہوئی اور اُس نوک میں کچھہ مرغ کچھہ کوّے کے کچھہ اُلّو کے اور کچھہ گدھ کے پر ملا کر ایک چوٹی لگی ہوئی تھی اور اس کے اوپر ایک بڑھیا کوئی پچاس روپیہ لاگت کی ٹوپی بھی سر کے تالو پر رکھی ہوئی تھی اور گلوے مبارک میں چھوٹے اور بڑے بڑے موتیوں کا مالا زیب گلے تھا اور سرخ جالی کا انگرکھا اور قدلی ٹاٹ کا پائجامہ پہنے ہوئے تھے اور غارت دولہا انہی کا نام نامی تھا اور انہی کا خطاب والقاب گرامی تھا اور وہ جو دوسرے صاحب اُن کے ہم ردیف تھے دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ آپ حضرت دولہا میاں کے چچا جان ہیں اور غارت دولہا فرط سعادتمندی سے ہمیشہ اُنکو چچا منحوس الدولہ کے نام و لقب سے یاد فرمایا کرتے ہیں اور وہ اپنے سعادتمند بھتیجے کو گھوڑے پر سوار کرکے بیاہنے جاتے ہیں اور اس شفقت پدری سے چچا جان خود بہ نفس نفیس اسی میں بیٹھے ہیں۔

منحوس الدولہ کے ہاتھہ میں جو چنور تھا اُس کا دستہ بیل کے سینگ کا تھا شاید قصابوں نے پھینک دیا اور کیل گھر کے پچھواڑے سے اُٹھا لائے ہوں اس میں گدھے کی دُم نصب تھی اور اس دُم کے اردگرد دو چار طاؤس کے پر باقی سب ناپاک و منحوس جانوروں کے پر و بال لگے ہوئے تھے یہ چنور غارت دولہا کے سر پر جھلا جاتا تھا۔

ایک جم غفیر اس برات کے ہمراہ تھا اور یہی براتی اور یہی تماشائی تھے ایک زنخا بھی ناچتا جاتا تھا اور اُس وقت چچا جان نے جو بھتیجے کو قواعد خانہ داری تعلیم کئے اس قابل ہیں کہ آب زر سے لکھے جائیں اور گو بظاہر جو بات تھی مذاق تھی لیکن پیرانہ سالی میں جن کو شادی بیاہ کی ہوس ہوتی ہے اور جورو کے ہاتھہ سے جو ذلتیں نصیب ہوتی ہیں گویا ہر فقرہ بجائے خود اُن ذلتوں اور شوہر کی دلی کوفتوں کا لب لباب تھا

بھیڑ کی یہ کیفیت تھی کہ اس انبوہ میں انسان تو کیا ہوا کا گزر نہ تھا اور اس سڑک پر جلوس کے مقام سے آدھ آدھ میل تک آگے پیچھے اژدحام کی یہ کثرت تھی کہ اگر تھالی پھینکو تو زمین پر نہ گرے آدمیوں ہی کے سروں پر ناچتی چلی جائے اور یہی کیفیت بازار میں دونوں طرف مکانات و بالاخانوں اور کوٹھوں کی تھی کوٹھے تو کوٹھے جب تماشائیوں کو کہیں جگہ نہ ملی تو سفالہ پوش مکانات پر چڑھ گئے اور مطلق یہ خیال نہ تھا کہ کھپریل کا نقصان ہوگا یا کھپیر نیچے گر کر اپنے ہاتھ پاؤں ٹوٹیں گے اور شدت ہجوم سے جلوس کا چلنا محال تھا قدم قدم پر رک جاتا تھا اور چچا منحوس الدولہ اپنے بھتیجے غارت دولہا خون حمام جان کے درمیان مندرجہ ذیل جواب و سوال ہوتا تھا۔

غارت دولہا ۔ اوں اوں ا! ایں ایں ٹھس ٹھس (کچھ بزور اور کچھ بہ آہستگی رونے کی آواز)۔

چچا منحوس الدولہ ۔ بھتیجے کیوں روتے ہو؟

غارت دولہا ۔ چچا جان ابھی میری عمر ہی کیا تھی صرف ستر یا پچھتر برس کی دودھ کے دانت ٹوٹے ہیں اور نئے دانت نکلے نہیں آپ کو شک ہو یہ دیکھیے۔ میاں دولہا نے جھٹ پھاڑ سا مونھ کھول دیا اور دونوں ہاتھوں سے لب بالائی و زیرین کو کھول کر چار طرف دانتوں سے خالی مسوڑھے کھول کر تحیر کو چار طرف پھیر کر اپنا دہانا تماشائیوں کو دکھا کر یہ کہا کہ لوگو کسی کو رت اوندھی آتی ہے چچا جان کو چونکہ دن آندھی آتی ہے اسکو نظر نہیں آتا ہذہ آپ لوگ تصدیق کر دیں کہ میرے مونھ میں کوئی دانت ابھی تک نکلا ہے۔

تماشائی ۔ یکزبان ہو کر کوئی نہیں حضرت بالکل ہنتے ہیں۔

منحوس الدولہ ۔ اے ناخلف یہ کیا رت اوندھی یہ تو تو نے ٹھیک کہا یہ کیا کہا کہ چچا جان کے دن اندھی آتی ہے۔ بازی بازی باریش بابا ہم بازی اب چچی کا عیب نابینائی بھی نہ چھپایا گیا۔

غارت دولہا ۔ یہ ظاہر ہو گیا تو بلا سے کہ چچی اندھی ہیں مگر صحت لفظی کتنی بڑی ہو گئی رت مخفف رات اوندھی غلط اندھی معنی کور شب کور مگر چونکہ وہ غلط العام تھا لیکن محاورہ میں کسی کا چارہ نہیں غلط العام فصیح و لیکن دن اندھی میرا خانہ ساز فقرہ تھا میں اس میں کیوں غلطی کرتا۔

منحوس الدولہ ۔ او ناسعادتمند تو تو ابھی بے دانت کا بچہ بنا جاتا تھا یا یہ لعنت دانی کہاں سے سیکھی۔

غارت دولہا ۔ مجھے علم لدنی ہے۔

منحوس الدولہ ۔ ابے نادر لخبطا کفر نہ بک تو نقطہ دان کہاں سے بن گیا۔

غارت دولہا ۔ یہ بھی میرا ہی معجزہ ہے کہ اس ننھی سی عمر پر تم مجھے بیاہنے چلے ہو۔ اوں اوں ایں ایں ٹھس ٹھس (وہی رونے کی آواز)۔

منحوس الدولہ ۔ بیٹے یہ خوشی کے موقعہ پر کیوں روتے ہو۔

غارت دولہا ۔ اوں اوں۔ آں آں۔ آپ اس خرد سی عمر میں میری گردن پر جو بار عیالداری

لادتے جاتے ہیں کیوں؟

منحوس الدولہ۔ برخوردار حیات مستعار کا کچھ اعتبار نہیں تمہارے باپ غریق لعنت کی یہ آرزو نہ بر آئی کہ تمہارا سہرا دیکھنا نصیب ہوتا لیکن ایسا نہ ہو کہ میں بھی موت کا ٹیٹوا دباؤں چونکہ کلمہ نحس اپنی نسبت کہنا مناسب نہیں ہے میں نے یہ نہیں کہا کہ کہیں موت میرا ٹیٹوا دبائے۔ غرض خواہ میں موت کا خواہ موت میرا ٹیٹوا دبائے قبل اس کے کہ مروں یہ تمنا بر آئے کہ بھتیجے کا سہرا دیکھوں اور تمہارے باپ میرے بھائی مغفور دوزخ نصیب نے جو وصیت کی تھی اُس کے بار سے ادا ہوں۔

غارت دولہا۔ آپ بار وصیت سے ہلکے ہوتے ہیں بار عیالداری مجھ پر لادتے ہیں۔

منحوس الدولہ۔ سہارا میں دونگا۔

غارت دولہا۔ کس کس وقت کس کس موقع پر۔

تماشائیوں نے ایک قہقہہ لگایا۔

منحوس الدولہ۔ سخت ناخلف ہو بزرگوں سے بھی نہیں چوکتے اور باراتیوں کی طرف متوجہ ہو کر کہا حضرات نے دیکھا بچہ کیا طبیعت دار ہے۔ وہ ٹھرا چچا نے جو بھتیجے کو چپت رسید کی یہ اس کا تڑاخا ہوا۔

(ٹھرا بھتیجا جو چچا پر چپت کی آیا یہ اُس کا ٹھرا کلتا)۔

منحوس الدولہ نے اہل بارات کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ حضرات نے دیکھا بچہ کے زور بازو کو کیا چپت پڑتی ہے ماشاءاللہ ہونہار ہے اور اس جملہ پر تماشائیوں نے پھر ایک فرمائشی قہقہہ لگایا۔

اور غارت دولہا کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ بیٹا گھبراؤ نہیں ہر موقع پر گھبراؤ نہیں اور چند گر بتلاتا ہوں اگر اُنکو اپنا دستور العمل زندگانی بناؤ گے یہ نوبت ہی نہ آئے گی کہ مجھی کو مدد دینے کی ضرورت پڑے مددگاروں کے پرے کے پرے خود بخود موجود رہیں گے۔

غارت دولہا۔ ارشاد۔

منحوس الدولہ۔ یہ مثل تم نے سنی گربہ کشتن روز اول۔

وہ ٹھرا چپت کا تڑاخا۔ آپ نے بھتیجے کو چپت لگائی۔

غارت دولہا۔ حضرت سُنی تو ہے لیکن آپ تو اس زور سے چپت لگاتے ہیں کہ یہ اندیشہ ہے کہ نتھنوں کی راہ سے مغز نکل جائے اور مغز کے ساتھ آپ کی نصیحتیں بھی نکل جائیں۔

منحوس الدولہ۔ بیٹے گھبراؤ نہیں۔ ٹھوک ٹھوک کر مغز میں بھرتا ہوں کہ نکلنے نہ پائیں اور دوسرا یہ مقصد ہے کہ بھتیج بہو کی چپتگاہ ٹھوک پیٹ کر درست کرتا ہوں۔ اس میں دوہرے فایدے ہیں۔ ایک تو یہ کہ چپتیں کھاتے کھاتے تمہاری سر کو چپت سے زیادہ سخت پاپوشکاری کی مشق ہو جائے دوسرے یہ کہ جو تمہارے تالو پر تھوڑے سے بال باقی رہ گئے ہیں ان کے سبب سے چپت کا جیسا چاہیے تڑاخا نہیں ہوتا اور جو تمہاری بیوی نے آکر پاپوش بازی کی اور اچھی طرح آواز نہ ہوئی تو اس شبہہ سے کہ تمکو چوٹ نہیں لگی بجائے پاپوش کے سِل بٹے سے تمہاری خبر لے اور جان کی نوبت

ابھی سے تمہاری حجامت کرکے سر کو صاف چٹ بنائے دیتا ہوں کہ ہلکا سا ہاتھ بھی پڑ جائے۔ تو وہ بھڑاکا ہو کہ بیوی صاحب کو چپت کارگر ہونے کا اطمینان ہو۔ اور دیکھو یہ دخل در معقولات اچھا نہیں تم کیسے بودے ہو ذرہ سی چپت کے صدمہ کے لئے بات کا مزہ کھوئے دیتے ہو جو نصیحت کہ مار سے خالی کیجاتی ہے وہ بھولجاتی ہے اور جو مار کے ساتھ ہوتی ہے چونکہ چوٹ کے معاوضہ میں حاصل ہوتی ہے کبھی فراموش نہیں ہوتی۔ اور تجربہ سے بہادر کا بھتیجا اور چوٹ مردانہ وار سہنے میں ایسا کچا اور خدا جنت نصیب کرے تمہارے والد مغفور کو کہ ایک ایک بیٹھک جلسہ میں گن کر دو دو سو چپتیں اور پانچ پانچ سو جوتے پڑ گئے لیکن مجال نہ تھی کہ اس بہادر کے تیوری پر بل آئے۔ اُسی خندہ پیشانی سے سوال جواب کئے جاتا تھا ایک نالائق تم ہو کہ دو چپتوں ہی میں چیں بول دئے وہ بیٹا کیا جس میں باپ کا اثر نہو مثل مشہور ہے۔ تخم تاثیر صحبت کا اثر۔ ذرہ لوگ تو دیکھیں کہ تمنے کھوپری کی مضبوطی کہانتک ترکہ پدری میں پائی کر

غارت دولہا۔ بہت خوب چچا جان ایسی غلطی پھر کبھی نہ ہوگی لیکن میں نے اماں جان زندہ درگور سے یہ بھی تو سنا تھا کہ والد طول عمرہ مرحوم کی ہتھیلیاں کھوپری سے کچھ کم مضبوط نہ تھیں جسطرح کھوپری چپتیں کھانے میں ایک پتھر کیطرح بالکل بجنسہ ہو رہی تھی۔ ہاتھ بھی فولادی تھے۔ جہاں مجھے ترکہ پدری میں چپتیں کھانے کے لئے فولادی کھوپری ملی ہے وہاں دھولیں لگانے کے لئے ہتھیلی ایک ہے

اڑو جاتی ہاتھ بھی غضب ہو گئے ہیں دونوں کا نمونہ دکھاؤنگا۔

منحوس الدولہ۔ دل میں یہ سنکر گھبرائے کہ ہے دیوانہ مگر بکار خود ہوشیار کہتا ہے۔ بیٹے کی اپنی کھوپری کی بھی خبر نہیں۔ لیکن اسے اس خیال سے ٹالنے کے لئے بھئی تم نے پھر دخل در معقولات کیا۔ میں ابھی دستکش تمہاری بیوی کا بار تمہارے سر پر ڈالدونگا۔

غارت دولہا۔ کیا آپ کا یہ بھی ارادہ تھا کہ بیوی کا بار آپ اُٹھا دیں۔

منحوس الدولہ۔ تم تو بات بات میں پیچ نکالتے ہو۔ ایک ہی سہی وہ بار ہٹاتا جب بھی خیر تھی۔ اور کتنے تمہاری بیوی کا بار اُٹھانے میں تمہارا ہاتھ بٹائینگے۔ میں تو یہ کہتا تھا کہ اگر ایسا ہی دخل در معقولات کروگے تو وہ دستور العمل عیالداری نہ بتلاؤنگا۔

غارت دولہا۔ چچا جان آپ وہ دستور بتائیں اور بتلائیں! اور نہیں بتلاتے تو بھتیجے بہو کو آپ ہی بے تحاشے بندہ ابھی اس بارسے دستبردار ہوتا ہے۔ اور میری توبہ جو میں آگے دخل دوں۔

منحوس الدولہ۔ میں کیا کہتا تھا۔

غارت دولہا۔ گربہ کشتن روز اول۔

منحوس الدولہ۔ شاباش خوب یاد رکھتے ہو دیکھی بھتیجے چپت کی تاثیر کہ جو بات ایکدفعہ دماغ میں ٹھوک کر بھری تھی دیکھو کیسی وقت پر نکلی تو اب میں وہ دستور العمل بیان کرتا ہوں۔

۱۔ جیسے ہی صبح کو اٹھو جھک کر بیوی کے قدمبوس ہونا اور بکمال ادب فرشی سلام کرنا اور یہ کہنا بی صاحبزادی بیگم اماں اور جب کہنا یہی بات کہنا۔

غارت دولھا۔ وہ جو رات بھر قدمبوسی کی وہ کافی نہ تھی جو علی الصباح پھر اسی کی ضرورت ہو۔

منحوس الدولہ۔ بیٹا رونا تو اسی کا ہے کہ رات کو تم سے قدمبوسی ہو ہی نہ سکیگی۔ فعلی قدمبوسی کا عوض قولی قدمبوسی ہی سہی کسی طرح تو اس کا جی ٹھنڈا ہو اور کیوں بیٹے تم نے پھر دخل دیا۔ جو پوچھنے کی بات تھی وہ نہ پوچھی کہ بیوی بھی کہا صاحبزادی بھی کہا طول عمرہ بھی کہا جو چھوٹوں اور فرزندوں کو دعا دیا کرتے ہیں یہ تین متضاد خطاب کیسے۔ نالایق کودن گاودی لے سن اس میں کیا حکمت ہے۔ بیوی تو بیوی وہ ہے۔ صاحبزادی یہ کلمہ دعائیہ ہے کہ ہمیشہ دعا میں استقبال و حال کو ماضی محقق الوقوع کے ساتھ تعبیر کیا کرتے ہیں یہ بشارت اولاد ہے۔

غارت دولھا۔ صاحبزادہ کیوں نہ کہا بیٹی سے بیٹا اچھا۔

منحوس الدولہ۔ او بیوقوف تو نے نہیں سنا اَلجِنسُ اِلَی الجِنسِ یَمِیلُ۔ جب بیوی عورت زاد ہے تو جب تک بیٹا نہ ہو اس وقت تک بجائے بیٹے کے بیٹی کے نام سے اسے زیادہ تر تسکین قلب حاصل ہوگی اور جب تک اولاد ہو خود اسکی ماں ہی کو اولاد کے نام سے پکار لیا اور جب یہ ایک دفعہ مسلّم ہو گیا کہ بیوی کو اولاد کے نام سے پکارا گیا تو اولاد کے نام کے ساتھ کلمہ دعائیہ طول عمرہ کہنا لازم آیا۔ ابے سنا تو نے فعلُ الحکیمِ لا یخلو عنِ الحکمۃِ حکیم کا کام کبھی خالی از حکمت نہیں ہوتا۔ دھڑ دھڑ ہی چپت کی آواز)

قہقہہ قہقہہ! اخاخاخا! تماشائیوں نے اس جملہ پر وہ فرمایشی قہقہہ مارا کہ سارا بازار گونج گیا۔

غارت دولھا۔ آپ تشریحیں اتنی کرتے ہیں کہ سارا مطلب خبط ہو جاتا ہے۔

منحوس الدولہ۔ مرحبا جان عمو مرحبا بزرگوں کی نصیحت ایسی توجہ اور بے صبری کے ساتھ سننی لازم ہیں۔ لو سنو دوسرا اصول مگر دخل نہ دینا۔

۲۔ جو تم نے کمائی کر کے جورو کو کھلایا کیونکہ اس پچھتر برس کی ننھی منی سی عمر میں شادی بھی کرنا اور جورو کو کمائی بھی کھلانا ڈبل احمق بننا ہے۔ جورو کو تو یوں ضایع کیا کہ ایسی صغر سنی میں شادی کی اور کمائی یوں ضایع کریں کہ خود مشقت کر کے چار پیسے کمائیں اور جورو کے ہاتھ سے دوسروں کو کھلوائیں۔ اگر تم نے جورو کی کمائی کھائی جب تو ہم تمہارے چچا اور تم ہمارے بھتیجے۔ تمہارے باپ اپنے باپ تمہارے دادا کی سنت پر چلتے تھے کہ تمہاری اماں مرحومہ نور چشمی مد عمرہ سر شام گھر سے سیر کو تشریف لیجاتی تھیں اور وہ جنتی کیا لایق تھی کہ گھر سے جاتی تھی خالی ہاتھ اور کبھی خالی ہاتھ

واپس نہ آئی۔ اگر آدھی رات کو بھی لوٹی تو روپیہ دو روپیہ کی چونیاں اٹھنیاں مٹھائی کی نالد دونے پوری کی ٹوکریاں۔ بالائی کے پیالے ہر فصل کے پھول کے گہنے ہار۔ عطر وغیرہ کھانے پینے پہننے کی دس چیزیں ہمراہ لاتی تھی اور اگر کبھی ایسا اتفاق ہوا کہ تمام شب باہر بسر کی تو صبح کو لا محالہ پانچ پانچ دس دس روپیہ اور کپڑوں کے تھان اور قیمتی زیور ساتھ ہوتے اور تمہارے باپ مرحوم نے مدت العمر کبھی اپنے ہاتھ سے گھڑے سے پانی بھی نہ انڈیلا۔ بھابی جان کی بدولت گھر میں ایک امیر کے دربار کی سی کیفیت رہتی تھی ہر عمر اور ہر درجہ کے انسان کا جمگھٹا رہتا تھا اللہ اللہ کیا خلق تھا کہ عورتیں تو عورتیں مرد اُن کے دیوانے تھے۔ اور نہ ایک اس وقت کے نکھٹو اور نالائق مرد کہ آپ مریں سر کا پسینا جب تک پاؤں تک نہ آئے چار پیسے نہ ملیں اور اس محنت شاقہ سے پیدا کئے ہوئے پیسے کو وہ جو اژدہا سے خونخوار آدمی صورت جوگنیں آباد گھروں کی زندہ چڑیلیں بیوی نام خصم کام اور نیز مجسم قہر الہی سر پر مسلط ہیں لائے اور سعادتمند نے اُن کے ہاتھ پر رکھ دیا اور وہ مالک مختار ہیں جو چاہیں سو کریں پرائے مال پر دیدے لال اگر کماؤ نے کہیں کسی شوق ذاتی میں دو چار پیسے کھو دئے بیوی ہیں کہ بلا کی طرح چپٹ گئیں بیچارے کی پیچھا چھڑائے نہیں چھوٹتا۔ یہ پرانے زمانے کی وحشت ایسے بیجا دستور اس کی روشنی کے زمانہ میں موافق وقت نہیں دانایان فرنگ کو دیکھو کہ جن کی جوروان کیسی کارگن اور مستعد ہیں جب تجربہ سے دیکھ لیا کہ یہ سراپا بت سیم اندام لعبت نزاکت طلا شبیہ مجسم پری نژاد انگریزنیں کیا عورتیں نہیں اور دنیا میں مردوں کے کرنے کا وہ کونسا نرم و سخت کام ہے جو یہ نہیں کرتیں گھوڑے یہ دوڑائیں۔ علمی امتحانوں میں مردوں کو مات دیں تو ان ہندوستانی عورتوں میں ایسے کیا سرخاب کے پر لگے ہیں کہ ہم مرد بیچارے جان کھپائیں اور ان کو بیٹھے بٹھائے کھلائیں۔ مردوں کے لئے یہ توالد و تناسل سے متعلق خدمت کیا کم دشوار فرض ہے۔ کہ باقی امور خانہ داری اور تردداتِ معیشت کا بوجھ بھی ہمارے ہی سر ہے۔ سیاست مدن میں تقسیم محنت کے بیان میں تو دیکھو یہ عورتیں کوئی کام نہ کریں صاحب کیوں نہ کریں جیسے تمہارے باپ تمہارے دادا کی سنت پر چلے تھے تم اپنے باپ کی سنت پر چلنا۔ کہ اور ایک وقت وہ آئے گا کہ قوم میں نیکنامی ایجا تمہارا حصہ ہوگی ان عورتوں کے پنجہ عذاب سے مردوں کو آزاد کرنا تمہارے کارنامۂ زندگانی میں ایک خاص چمکتا ستارہ ہوگا۔

تتر۔ دہی چپت کی آواز۔

۳ ۔ جو شخص کہ تمہارے نام سے دروازہ پر آکر آواز دے اور تم دیکھو کہ وہ تمہارا قرضدار نہیں نہ ہنار جو کبھی بیوی سے یہ سوال کیا کہ ایک

اجنبی شخص نے تمہارے دروازہ پر کیوں آواز دی اس میں تمہاری کتنی بڑی ناموری ہے۔ کہ تمہارے گھر پر مثلیں وہ لوگ آواز دیں کہ جنکو تم نے دیدہ ہیں نہ شنیدہ۔ زیادہ تفحص سے دل کو پریشان نہ کرنا۔

غارت دولہا۔ کیوں حضرت بہت سے لوگوں کا قاعدہ ہوتا ہے کہ جو کسی کا نام سے دروازہ پر آواز دیتے ہیں اور ہوتا ہے کام بیوی سے۔ یہ کیوں نہ دریافت کرے۔ کہ وہ آواز دینے والا کون ہے اور گھر پر آواز دینے سے کیا غرض تھی۔

منحوس الدولہ۔ آپ بھی نرے پیر نابالغ ہیں۔ او ناداں جس کا نام فلسفی اور نیک خیالی ہے اس کا مقتضی یہی ہے کہ زندگانی میں خواہ کیسی ہی تلخ و درشت بات پیش آئے اسے خواہ مخواہ اچھے معنوں پر محمول کرے اور زندگانی بہ آرام بسر کرنے کا یہ بہت بڑا گر ہے اور جو شخص کہ ہر بات میں برے پہلو کو پہلے دیکھتا ہے ہمیشہ اس کی زندگانی بہ تکلیف گذرتی شخص سائش اسی معاملہ کو لو کہ تمہارے نام سے کبھی فن سے تمکو پکارا اور در حقیقت اس نے اکیا جس سے پکارا کہ اگر تم گھر پر نہ ہو تو تمہاری بیوی سے جس کام کے لئے آیا ہے اُسے طے کرے اور اگر یہ تو تم سے دو چار ادھر اُدھر کے بہانے کر کے چلدے اور تم کو یہ عادت ہے کہ ہر بات میں پہلے جانب نیکی کو دیکھو تم نے دل کو تشفی دی سو دنیا میں لوگوں سے ملاقات ہے کبھی نہ کبھی انسے ہم اجنبی تھے اور ملاقات پیدا ہونے کی ہزار صورتیں ہوتی ہیں تم تمہارا دل کسقدر صدمہ و رنج سے بچگیا اور اگر تم بد ظن ہو تو تمکو مفت کا ایک خلجان پیدا ہوا اور تمہاری بیوی الگ رہیں گی وہی جو غصہ اسکو مزاج میں آویگا۔

۴۔ اگر کوئی اہل معاملہ مثلاً قرضخواہ یا قیدار تمہارے دروازہ پر تقاضے کو آئے اور خود تمہاری بیوی تم سے فرمایش نہ کرے تو خبردار تم اس گفتگو کے لئے پیش قدمی نہ کرنا۔ تم سے زیادہ عمدہ و سلاست کے ساتھ تمہاری بیوی وہ معاملہ طے کرے گی جو اُسے تمہاری بیوی کی مروت ہوگی وہ تمہاری نہ ہوگی۔ چونکہ تم حُجتی ہو پوچھو گے کیوں میں کہونگا کہ ان عورتوں کے پاس نقش لیست ہے۔ تم پوچھو گے کہاں ہیں جو اسکا جواب ہے گو وہ نہ دیکھوں وہ نقش لیست کی جگہہ نہ بتلا سکوں لیکن یہ ضرور کہونگا مجسم نقش لیست ہیں۔

۵۔ قصائی میوہ فروش کنجڑا۔ بزاز۔ حلوائی۔ بساطی۔ گندی وغیرہ جتنے پھیری سودا بیچنے والے آئیں کہ اگر خود ہی بیوی صاحب کی فرمایش نہ ہو تو زینہار جو تم نے خود سودا لیا یاد رکھنا کہ گھٹی میں رہو گے اور جو وہ لیں گی کم از کم دو چند کی کفایت ہوا اور یہ بھی عجب نہیں کہ سودا بلا قیمت ملجائے اور ساتھ ہی سودے والا بے تنخواہ نوکروں کے زمرہ میں داخل ہو جائے اور کام کاج کو ایک مفت کا آدمی ملے۔ تم پوچھو گے کیوں میں کہونگا یوں کہ عورتیں خود ایک

دشمنی ہنڈسی ہیں۔ دیبی لچھمی یا دولت کے نام کی بھوپ ہیں اور نظامی گنجوی کا یہ مشہور مصرعہ ہے کہ زر نمی کشد در جہاں گنج ہا یاد رہے۔

۶۔ اگر کوئی تمہارے دروازے پر آواز دے اور اُس کی آواز سنتے ہی تمہاری بیوی بول اُٹھیں کہ وہ ہے بھیا ہیں یا وہ ہیں چچا جان ہیں۔ ماموں ہیں۔ سالو ہیں۔ پھوپھا ہیں چچیرے ہیں یا وہ ہیں۔ اگر چاہتے ہو کہ بیوی تمہارے حق میں برکت و موجب خانہ آبادی بنیں اور برکت سے تمہارے حق میں لعنت الٰہی نہ بن جائیں اور خانہ آبادی سے وہ باعث خانہ ویرانی نہ بنیں تو میری اس نصیحت کو یاد رکھنا کہ ایسے معاملات میں بیوی کے قول کو وحی آسمانی جاننا آیا یہ رشتہ صریحاً تمکو معلوم ہو کہ نزدیک چھوڑ دور کے رشتہ تک نہیں لیکن تم یہی جاننا کہ صلہ رحم ہے اگر واسطہ رحم نہیں تو اُسے تمہاری بیوی نے کیوں گھر پر رشتہ دار کے نام سے بلایا یاد رہے کہ ایسے معاملات میں بیوی کی آنکھ دیکھنا اپنی بند رکھنا بیوی کے کان سے سُننا اور بیوی کی زبان سے بولنا اگر تم اعتراض کرو کہ یہ کیوں دیکھو دانایان فرنگ کو اُن کی اصطلاح میں جورو کو — بیٹر ہاف Better half یعنی عمدہ نصف حصہ جسم کہتے ہیں سنسکرت و بھاشا کی قدیم کتابوں میں بھی نام ہے اردھ انگی یعنی نیم بدن اور شرعاً طبّاً یہ بات ثابت ہے کہ ازدواج سے دونوں کا جسم و جان ایک ہو جاتا ہے۔ اور اگر تم نے زیادہ پوچھ گچھ کی تو قتل.

مشہور ہے جتنا چھانو اُتنی ہی کرکری نکلتی ہے

غارت دولہا۔ جب سارے کام بیوی کے اعضا سے کئے دیکھے اُس کی آنکھ سے سُنے اُس کی کان و زبان سے تو یہ ہی کیوں نہیں کہتے کہ کھائے پیئے بھی اُس کے مونھ سے جب پیشاب پاخانہ پھرنا ہو تو کہا کرے کہ بیوی میرے بدلے تمہیں پاخانہ پھر آنا تم ہی میرے بدلے پیشاب کر آنا۔

منحوس الدولہ۔ کیوں بھتیجے یہی دخل در معقولات دو چپت رسید کی؟

۷۔ اگر کبھی تمہاری بیوی نے تمہارے مقدور سے بڑھ کر کوئی ایسا کھانا رکھ دیا کہ جس کے پکوانے کی تم کو مقدرت نہ تھی یا تم نے جس کا سامان لاکر نہیں دیا یا یہ کہ تمہارے علم و یقین میں جو نہیں لایا گیا یا از قسم حلوا سوہن یا پستہ بادام میوہ وغیرہ بچوں کو کھاتے دیکھنا خبردار زبان بند رکھنا جہاں تم نے اتنا پوچھا کہ یہہ کہاں سے آیا تمہارا ہی نقصان ہوگا۔ تم محروم رہو گے اور وہ تو چکھینگی ہی۔ علیٰ ہذا القیاس اگر بیوی کو کوئی عمدہ اور بیش بہا کپڑا یا زیور پہنے دیکھنا اوّل تو عقلمندی اس میں ہے کہ آثار بشاشت چہرہ پر ظاہر کرنا اور دو کلمات تعریف کہہ دینا کہ واہ بیوی کیا آراستہ ہو کہ بہت تھوڑی آمدنی میں انتظام خانہ داری بھی اُجلا رکھا اور چار چیزیں بھی بنائیں اور اگر دیکھو کہ اتنا حوصلہ نہیں رکھتے کہ ایک خیال ترش کو خوبصورتی کے ساتھ چھپا جاؤ تو خبردار خبردار کوئی کلمہ تحقیق دریافت جو مونہہ سے نکلنے پایا

اگر اچھا نا زبان پر آنے کو ہو تو زبان دانتوں کے نیچے داب لینا۔ اگر اس نصیحت پر عمل کرو گے تو اس میں دو فائدے ہوں گے ایک تو تمہاری اہلیہ تم سے نہایت رضامند ہونگی اور دوسری عورتوں کے سامنے تمہاری تعریفیں ہونگی تم کو کہیں گی کیا میاں آدمی ہے بھلا بتائیں گی۔

دوسرا یہہ کہ اُس کے دل سے جو دغدغہ جاتا رہے گا سرمایہ کو پوشیدہ نہ کریگی۔ اگر کبھی تم سے بگاڑ ہوا اور تم عقلمند ہوئے تو بیوی کے جاتے جاتے جالی قدر حیثیت تم کو اچھا خاصہ سرمایہ دوسرے کا کمایا دوسرے کا جمع کیا ہوا مفت میں مل جائے گا اور تیسرا یہ فائدہ کہ جب تک وہ نیک بخت تمہارے گھر میں رہینگی آراستہ پیراستہ رہینگی محلہ میں تمہاری حرمت و وقعت رہیگی۔

۸ — جب کبھی تمہاری کسی نئے شخص کے ساتھ ملاقات ہو اور وہ ہو بھی حسین و جوان و شوقین اور تم اُسے اپنے گھر پر بلاؤ یا وہ خود تمہارے گھر آئے تو پہلے روز تو اُسے گھر سے بہت دور بٹھانا اور پردہ کا نہایت سختی کے ساتھ اہتمام کرنا۔ یہ اس غرض سے کہ جتنا تم پردہ کا زیادہ انتظام کرو گے اُتنا ہی اُس مہمان کے دل میں یہ خیال پیدا ہوگا کہ ضرور کوئی جواہر ہے کہ جس کے چھپانے کا اتنا خیال ہے اور اس سے اشتیاق بڑھے گا۔ اور جس وقت کہ تمہارے گھر کے لوگوں سے سلسلہ آمد و رفت جاری ہوگا تو پہلے پردہ کی عظمت سے اُس کے دل میں قدر بڑھے گی۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی کرنا کہ اس مہمان سے یہہ کہہ دینا کہ بیگم صاحب آپ کو سلام دیتی ہیں اور مزاج پوچھتی ہیں اور دوسری مرتبہ جو وہ شخص آئے ایسی جگہ بٹھانا کہ بیگم صاحب اصالتاً اُس مہمان سے صاحب سلامت کرلیں بلکہ پان بھی اپنے ہی دست مبارک سے دیں۔ بھتیجے اگر تم نے میری اس نصیحت پر عمل کیا تو یاد رکھنا کہ محلہ میں جہاں تم رہتے ہو تمہارا پلہ بھاری ہوگا تمہارے دس طرفدار جہاں جاؤ گے پیدا ہو جائیں گے اور کار و بیکاری دونوں میں بفراغت بسر ہوگی۔

اور اگر کہیں آپ نے بے حوصلگی کو دخل دیا تو یاد رہے کہ جتنے آپ کی بیوی کے حامی و مددگار ہوں گے اُتنے ہی آپ کے دشمن اور آپ کی کمائی میں برکت ہوگی اور عجب نہیں کہ آپ کی بیوی کو کوئی ایسا مرض لاحق ہو جائے کہ جسکی علامتیں ظاہر نہ ہوں اور ہمیشہ آپ کو بیوی کے دوا درمن میں حیران ہونا پڑے اور حکیم و ڈاکٹر بلانے پڑیں اور آپ کی بیوی دل میں ہنسیں کہ بہر طور سے تمنے بڑا پردہ کیا تھا مگر میں نے بھی وہ مجبور کیا کہ اپنے پاؤں حکیموں کو بلا کر لایا اور غیر مردوں کے ہاتھ میں میرا ہاتھ دیا۔

۹ — جس جگہہ تمہارا گھر ہو اور اُس محلہ کے نوخیز جوانوں ہمسایوں کے ساتھ تمہاری بیوی بھائی خالو چچا نانا ماموں دیور جیٹھ وغیرہ رشتے پیدا کریں یا وہ لوگ خود پیش دستی کریں تو تم اس میں زیادہ غیرت داری و نفاست کو دخل نہ دینا بلکہ دل کھول کر تشفی دینا کہ تمہاری اہلیہ بھی عصمت مآب ہے کہ ہر شخص کو مثل باپ

بھائی وغیرہ ایسے رشتہ داروں کے سمجھتی ہیں کہ جن کے ساتھ شرعاً نکاح حرام ہے اور جن سے پردہ غیر ضروری ہے اور بقول عورتوں کے زبان تمام جسم میں حلال ہے اور باقی سب جسم حرام اسی زبان سے بیٹا بیٹی ہار جاتے ہیں جیسے زبان سے بھائی کہہ لیا وہ بھائی جیسے باپ کہہ لیا وہ باپ گو بیچاریاں یہ جانتی ہی نہیں کہ جس مذہب کی پیرو ہیں اس میں منہ بولا رشتہ تو درکنار لے پالک بیٹی بیٹے وغیرہ رشتوں کی کوئی اصل نہیں اور حضرات بزرگان دین نے خود جسکی نظیر قایم کی ہے سرد اور غیر مرد و عیاش کب ایسے باپ بھائی کہنے سے پروا کرتے ہیں لیکن شوہر اس بات سے اپنے دل کو کسیقدر تسلی دے سکتا ہے کہ اول تو کیا اس مرد و عورت کو زبان کا اتنا پاس بھی نہ ہوگا کہ جسے باپ بھائی بہن ماں کہا اُسی کے ساتھ بدنگاہی کریں گے اور اگر ایسا ہو بھی تو جب بھی میرا اسقدر رعب تو ہے کہ جس زن و مرد کے ساتھ رشتہ آلودگی پیدا ہو گیا عورت تو اُسے باپ بھائی اور وہ مرد عورت کو بہن اور ماں وغیرہ کہتا ہے اُنکا دل خود انکو ہر وقت اس گناہ کی سزا دیتا رہتا ہوگا ماسوا اہل محلہ اور خویش و اقارب کی علانیہ طعن و تشنیع سے زبان بند رہتی ہے اور جو عاقل ہیں وہ اپنے محکوم کو یہاں تک نہیں دباتے کہ بغاوت پر آمادہ ہو جائے اور بہت سی باتوں سے دیدہ و دانستہ اغماض کر جاتے ہیں کہ کھلی بغاوت پر نہ مستعد ہو جائے تو اس وقت وہ جو ذرہ سا لحاظ باقی تھا وہ بھی گیا۔ بھتیجے جس شخص کو تمہاری عورت باپ بھائی وغیرہ کوئی رشتہ داری کا خطاب دے اور وہ مرد بھی اُس کے جواب میں اُسے بہن بیٹی بھانجی بھتیجی بھاوج وغیرہ بنائے تم اس پر کفایت کرنا اور اُن کے حالات میں زیادہ تحقیق و تدقیق کو دخل نہ دینا اگر اس اصول پر چلوگے تو آباد رہوگے۔

۱۰- بھتیجے جب تمہاری بیوی کہیں کہ حضرت عباس کی درگاہ یا حضرت شاہ مینا کے سلام کو جاؤنگی یا یہ کہ مسجد میں چراغ جلانے جاؤنگی یا یہ کہیں کہ اماں خالہ نانی پھوپھی چچی بہن بہنوئی کے گھر یا کسی سہیلی کے یہاں جاؤنگی تو سعادتمندی اسی میں ہے کہ خود ہی ڈولی بلا لینا ورنہ کم از کم آمد و رفت میں حارج نہ ہونا اور اگر ہوگے تو پچھتاؤ گے کیونکہ جیسے پانی میں یہ قدرتی خاصہ ہے کہ جب تک اُس کی پنسال نہ برابر ہو جائے نہ ٹھہرے ویسے ہی بوڑھے اور نامرغوب شوہر کی جورو تا وقتیکہ جس شخص سے ملنے کے لئے اُس کا جی چاہے نہ ملے وہ گھر میں نہیں رک سکتی۔

۱۱- جالی کشیدہ پھندنے سرمئی تیلیچی وغیرہ سوزی کے جتنے کام عورتوں سے کروانے والے لوگ ہیں خواہ وہ کیسے ہی بدشعور اور نوجوان ہوں بانکے ہوں مشہور شہدے ہوں لیکن اگر آپکی اہلیہ اگر انہیں سے کسی کے ساتھ تعلق پیدا کرنا چاہیں ہرگز حارج نہ ہونا۔ ارے میاں ایک ذرہ سی عالی حوصلگی میں سو مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں اور تھوڑی سی تنگ ظرفی میں آسانیاں مشکل بن جاتی ہیں ع نام ہوا آپکا اور کام ہمارا ہو گیا بس سمجھ جاؤ عاقلاں را اشارہ کافیست۔

۱۴- اگر تمہاری بیوی پر کوئی جن بھوت شہید و آسیب کبھی کبھی چڑھتا ہو یا کسی پیر فقیر کا سایہ ہو اور جو سیانا عامل مُلاں حاضرات و تعویذ و گنڈہ اور نقش سے جورو جی کو جھاڑتا ہو خبردار خبردار اگر کبھی صراحتاً یا اشارتاً کنایتاً یہ ظاہر کیا کہ تم مشتبہ ہو یا مصارف حاضرات پامال کھلائی سے گھبرائے اپنے کئے کو پچھتاؤ گے مبادا آسیب کے ساتھ خود جورو شریف نہ اُڑ جاویں۔

تڑاخ۔ تڑاخ۔ تڑاخ اور طرفہ چپت بازی کی آواز منحوس الدولہ نے غارت دولھا کو غارت دولھا نے منحوس الدولہ کے چپت رسید کیں۔

غرضیکہ میاں دولھا کو اُن کے چچا میہی دستور العمل عیالداری کے قاعدے سکھاتے یا خود باہم چپت بازیاں کرتے شور غل مچاتے ہوئے جلوس جو کمہارے کے پل سے چلکر مولوی گنج مستک گنج رکاب گنج سے راجہ کے بازار پاٹانالہ سے چوک کہنہ چوک جدید میں گشت کرتا نخاس سے براہ محلہ یحییٰ گنج اپنے مرکز اصلی یعنے کمہاروں کے پل پر آیا اور یہاں درگاہی لال کی بارہ دری سے کوئی دو سو قدم جانب شمال و مغرب کیل گھر زعفرا بان کے متصل ایک مکان میں بی دولھن ان مانجھے بیٹھی ہوئی تھیں اور سمدھیانہ والوں کو انتظار تھا کہ کب برات گشت کرکے آوے کب نکاح ہو جسوقت کہ بارات روانہ ہوئی تھی قریباً پانچ ہزار آدمی اُس کے ہمراہ تھا اور واپسی کے وقت ایسے عجیب الہیئت دولہا کے نکاح کا تماشا دیکھنے کے لئے بھلا کم از کم چالیس ہزار آدمی تو ہوگا مخلوق خدا لوٹی پڑتی تھی پھیری والے فروشوں نے اپنے سودے رکھ دئے۔ دوکانداروں دوکانیں بند کرکے ہمراہ ہو گئے ادنے اوسط و اعلےٰ درجہ کی اکثر رنڈیاں پاپیادہ اور سواریوں پر ہمراہ ہو گئیں پس یہ معلوم ہوتا تھا کہ کسی عالیجاہ رئیس کی برات ہے اور بھیڑ کی یہ کیفیت تھی کہ کھوئے سے کھوا چھلتا تھا اور تماشا یہانتک پہونچنے کیلئے کتنے ایسے لوگ تھے کہ روپئے دینے کو مستعد تھے کثرت اژدحام کا اس بات سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ دولھن کو جس مکان میں سجایا تھا اُس کے اطراف میں کھیت تھے وہ طرفۃ العین میں پامال ہو گئے اور بجائے زراعت کے مخلوق خدا کے سر ہی سر نظر آتے تھے۔

ناظرین نے خود ہی سمجھ لیا کہ جو عورت کہ اس قسم کے دولھا کے ساتھ نکاح پر راضی ہوئی ہوگی وہ بھی دولھا صاحب کے طرح عجیب الحال اور عجیب الخلقت ضرور ہوگی اور جن ستم ظریفوں نے یہ جمگھٹا کیا ہوگا وہ کہاں ایسی گئے گذرے تھے کہ جوڑ کا توڑ نہ ملاتے پس جیسے کہتے ہیں اللہ ملائی جوڑی ایک اندھا ایک کوڑھی۔

سمرنا یا غارت دولھا کی بیوی)
مسمات سبز قدم عرف گھر اُجاڑ
دولھن مخاطب بخطاب ہیضہ خانم

بی سبز قدم کا سر دنیا کی عورت مرد کے سروں سے نرالا

اونچی دار تھا اور قد و قامت کی مناسبت سے بس یہ معلوم ہوتا تھا یہ بچہ بلکہ [illegible] جوان پوری تر پور تر ہے۔ بال ایسے گھونگر والے تھے کہ گویا ماشاء اللہ قدرت نے یا تو بھیڑ کے بچے کی گُتھی دار اون سر پر کسی لعاب دار مادہ سے چپکا دی ہے یا گول مرچیں ڈوروں میں پرو کر بھری کھال میں ڈوروں کے سرے سی دئے ہیں

جبین مبین بہ اعتبار کشادگی و صفائی کے ایسا خوبصورت تھا کہ ماہ دو ہفتہ جس کی اوسطے درجہ کی تھی پھوٹی ہانڈی کا کالا پیندا اور صاف تیرگی و ناہمواری کے سبب ایسا سیاہ کباب تھا کہ آتش حسد سے جل بل کر کالا ہو گیا تھا۔

کمان ابرو اس بلا کی تھیں کہ ستارہ دنبالہ دار ہیبت و نحوست جس سے مستعار لینا تھا منہ پر یہ معلوم ہوتا تھا کہ بعینہ عجوبہ کار قدرت نے دو جھاڑو آگ بھونکنے کی طرف سے لا کر آڑی رکھ دی ہیں اور یہ اس غرض سے نظر عشاق کی کوڑے کی [illegible] طور پر صفائی ہوا کرے۔

آنکھیں وہ آہو چشم کہ صفت تنگ چشمی میں ہاتھی کی آنکھیں جس کے آگے نیچی ہیں بس یہ معلوم ہوتا تھا کہ کالی دیوار میں کسی نے دو غلے مار کر چھیدا کھار دئے ہیں۔

مژگان۔ حضرت ظفر ایسی ہی پلکوں کے حق میں یہ شعر فرما گئے تھے ؎

صفِ مژگاں سے اے دل اُسکی ڈرنا
یہ فوج نیزہ بازانِ دکن ہے

اور ایسی ہی صفِ مژگاں بیچارے امانت مرحوم کے خواب میں آئیں [illegible] سے ؎

خدا پناہ میں رکھے تمہاری پلکوں سے
ستم کی فوج کھڑی ہے تیر اجمائے ہوئے

تیر و سنان تو ایشیائی شعرا کا مبالغہ ہے مگر جو نکلے نہیں تو یہ تو ضرور معلوم ہوتا تھا کہ سیہ کے کانٹے چمڑے کی کترنوں میں اٹک کر کسی نے آنکھوں پر سائبان لگا دیا ہے کہ اُن ہیبت انگیز آنکھوں کو چھپائے رہیں کہ مخلوقِ خدا اور علی الخصوص بچے لال لال ریلوے کے سگنل کی لالٹین لال انجن کی لال لال چمکتی ہوئی پتلیاں دیکھ کر ڈر نہ جائیں۔

رُخسارے۔ گلسرخ باغ حسن تھے یا آفتاب و ماہتاب فلک محبوبی سے اُتر کر اس شیر اعظم سپہر رعنائی پر بالگمردان تھے۔ بعینہ یہی معلوم ہوتا تھا کہ مارنش کے پرانے بوٹ کی ایری کسی نے منہ پر ماردی ہیں اور پسینہ کے باعث منہ پر چپک گئی ہیں جو اب چھوڑائے نہیں چھوٹتی۔

ناک۔ میرزا سودا کے اس شعر کا مصداق ہے ؎

دہن آیا نہ نظر بینی کی صفائی کے سبب
منخرین اپنے سے گو اس نے تراشی عینک

یہ معلوم ہوتا تھا کہ پہاڑی کوا بیٹھ کرنے کے لئے موہنہ پر بیٹھ گیا ہے گال دونوں شہپر ہیں اور ناک اُس کی چونچ ہے۔

غنچہ دہن کی یہ کیفیت تھی کہ گویا تعریف تنگ دہنی کے منتہا اس شعر کا مصداق تھا ؎

کردی بہ نطق نقطۂ موہوم را دو نیم
بس سلسلِ بیان یکتانِ دہانِ تست

دونوں باچھیں یہاں تک چری ہوئیں تھیں کہ اگر ناری گتے کے مونھ سے مثال دوں تو وہ عدالت قدرت میں لائبل کا دعوے کر دے اور اس تشبیہ بالمشبہ کے جرم کے لئے مجھے معافی مانگنی پڑے اگر کن پٹھونکی ہیں بنگالہ کی مینل سے مثال دوں جب بھی خطاوار ثابت ہوں کہ اُس پیر زعفرانی تحریر ادربی گھر اُجاڑ دلہن کے ہونٹ اس بلا کے سُرمئی تھے کہ اگر بھونسے اور اکہہ دوں مارے غصہ کے ہستی کالی پڑ جائے او سطبری کہ توبہ بس یہ معلوم ہوتا تھا کہ ڈاین کسی کا کلیجہ مونہہ میں دبائے ہجر بالائی وزیری تک لٹک رہے ہیں۔ لب بالائی اس انداز سے ناک کی جانب مڑا ہوا تھا کہ بُل ڈاگ کی تھوتھنی بھی ہشت ناکی اس سے مستعار لیتی۔

در دندان۔ الماس رنگ آب و تاب سے ہیرے کی کنی کھائے اسقدر چھوٹے کہ صفر تھے یا:۔

دہن دایرہ حسن میں مرکزی نقطہ خیالی سے تھے یا یہ کہ صدف دہن نے اس خوف سے کہ اُس کے جگر بند در کو نظر بد نہ لگے خود ہی انکو شدت محبت سے پیٹ میں چھپا لیا تھا یعنے تھی ہی نہیں۔

سیب ذقن۔ ساٹھ برس تک شتر سے خواجہ حافظ بلبل شیراز جسپر نثار تھے ؎

از لبت شیر رواں بود کہ من دانستم
پر لبت چاہ زنخدان تو بے چیز نیست

بعینہ یہ معلوم ہوتا تھا کہ جس قسم کے بندر کا نام گوریلا ہے اُسکی ٹھوڈی اور جبڑا ہے۔

گردن ع کمر تلی صراحی دار گردن

کوتاہ گردنی کا یہ عالم تھا کہ خنزیر و ہاتھی کی گردنیں اُس عورت کی گردن کے مقابل زیادہ لمبی تھیں بس یہ معلوم ہوتا تھا کہ پرانے مٹکے کا مُنہہ کرٹہ ہے جو کائی سے کالا ہو رہا ہے۔۔

سینہ۔ ایک تختہ بلورین تھا کہ کندہ آبنوس بھی اسقدر کالا اور گڑھوں کے سبب سے ناہموار نہ ہوگا۔

پستان ایسے گول گول کرارے انمول کہ جسے دیکھ کر انار کے مونہہ میں بھی پانی آئے اور رخسارہ سیب فرط غیرت سے تمتما اُٹھا تھا بقول میرزا سودا ؎

اُس کے دیکھے جو کچوں کو یقین ہوا اُسکو
تنبو تانے ہوئے یہاں کام کا اترا ہے فلک
یا یہ معجون مُنہی کی ہیں دو ڈبیا
آدمی جان ہیں جنہیں دیکھ کر روح ملک

اور اس درجہ نازک تھے کہ تاب نظر نہ لاسکے اور بہ خوف دشمنان سے ایک سرے سے روپوش ہو گئے یا یوں کہنا چاہیئے کہ فراش قدرت کو یہ نہ گوارا ہوا کہ اُس نازنین کی صفائی سینہ میں کوئی پستی و بلندی واقعہ ہو اس لئے چھاتیوں کو دو ڈھیلے یا نیچے کنکر پتھر خیال کر کے ایک دم صاف کر دیا اور بجائے فوکے دھکدگی کے مقام پر سینہ میں کوز پشت کی کمر کے برابر ایک کوب نکالدیا۔

پیٹ۔ گو ریچھ کی صورت اونٹ کا کوہان تھا۔

ناف۔ بس ایک گندی گڈھیا تھی بقول سعدی علیہ الرحمۃ مُردار یا مناب مرداد۔

اس سے نیچے پاس ادب اور حیا مانع ہے اور یہ خوف بھی ہے کہ قلم کو ایک دفعہ جہاں راستہ ادیا پُر خطر ہے ایک دفعہ قعر دوزخ میں گر کر نکلنا مشکل ہے اس لئے

ایسے خطرناک مضمون سے احتراز ہی بہتر ہے۔ ہانگھوں سے پاؤں تک کچھ ایسی کمان صورت ٹانگوں کی نلیاں باہر کو جھکی ہوئی تھیں بالوں سے چھپی ہوئی۔

قد بجائے خود مجسم مصرعہ بالا بلندی تھا اور اس پر ماتھ مصحفی کو اس قد و ادا کا الہام ہوا تھا سے

ہاتھ اُس سرو سے قد پر اُٹھی انگڑائی کو
مستزاد اس نے کیا مصرع رعنائی کو

قلندر وری چپہ کے ناچ کا بجائے خود اچھا خاصہ ناٹک تھا لکھنؤ میں یہ بھی ایک قاعدہ ہے کہ جب شادی ہو جاتی ہے داماد کو اُس کی سسرال کے اور بہو کو اُس کی سسرال کے لوگ سوا اصلی نام کے کوئی نہ کوئی خطاب اصلی نام الٰہی بی صاحب کا سبز قدم بیگم خطاب گھر لو چار دلہن کا عطا ہوا تھا اور سسرال سے ہیضہ خانم مخاطب ہوئی تھیں۔ اور بندۂ درگاہ فصاحت میں شاگرد سحبان وائل ہیں۔ بی صاحب کا جب ذکر ہوا پہلی مرتبہ اصلی نام دیا جو نام کی ضرورت آئی میکے کا خطاب لکھا اور اب سہ بارہ سوا اس کے کوئی چارہ نہیں کہ سسرال سے جو خطاب ملا تھا وہ عرض کروں لیکن ہیضہ خانم لکھنے سے جو کوئی یہ اعتراض کرے کہ ابھی بی صاحب کا عقد نکاح ہوا نہیں اور خطاب سسرال کہاں سے مل گیا میں اُس معترض سے کہونگا کہ او بیوقوف میں واقعہ ماضی لکھ رہا ہوں اس لئے ہیضہ خانم سسرال سے جو خطاب ملا تھا اگر اُسے استعمال کروں تو کیا ادھر جو معترض کا طرفدار کہے صرف و نحو میں اسم کے قائم مقام وہ کی ضمیر اس لئے مقرر کی گئی ہے کہ بیان میں بار بار تکرار نام کی ضرورت نہ آئے۔ اور اگر ضرورت آجائے تو تکرار اسمائے اشخاص خلاف قاعدہ فصاحت نہیں تو بندہ بجواب اُس کے کہے گا آخر ایجاد بندہ بھی تو کوئی چیز ہے یا نہیں دیکھا جہاں معترض ہم وہ اسماء افصح الفصحا موجد الفصاحت ہیں کہ بجائے حامد و موضوعات شخص کے یہ ہمارا ہی حصہ ہے کہ جس جگہ جہاں نام شخص کی بجائے جو لفظ چاہیں گھڑ لیں زید کو ایک جگہ زید دوسری جگہ اس کے حروف کو مقلوب کر کے دیز لکھیں اور تیسری مرتبہ جو پھر یہ ضرورت ہو کہ زید کا نام لیں ضمایر معمولی نہ برتیں ہماری طلا [illegible] موجد ہیں ہم نے زید کو جیسا بہ اختیار خود تیرہ بنا دیا اب اگر اسے پیچ تیچ لکھ ماریں جب بات زید ہمیں نالش کرے کرتے ہیں جو کرنا تھا ہم کر ہی گذرے اور نالش کا بھی کوئی خوف نہیں کیونکہ قانونی دیوانی و فوجداری میں اس قسم کے اسمی نقصانوں کی چارہ جوئی کی کوئی صورت ہی نہیں استغفار اس دخل در معقولات سے کہاں تو بی ہیضہ خانم کا سراپا اور باری آئی تھی اس امر کی کہ اُن کے لباس و آرائش پیدائش کا بیان کروں اور کہاں میں معترضین سے عذر خواہیاں کرنے لگا ایڈیٹر صاحب خفا نہ ہوجئے گا معترضین کے اعتراض کا دفع دخل ضرور تھا وہ جو اُسے ایک دفعہ بیوقوف کہہ دیا اور یہ بھی دکھا دیا کہ ہم ایسے زبردست ہیں کہ نام اشخاص وہ چیز تھی کہ جس میں کسی شخص کا قابو نہ چلا ہم نے اس میں بھی اصلاح و ایجاد کو دخل دیا تو وہ ان زبردستوں کے نمونہ کو

دیکھ کر اگر مقام استہزا ہی میں دیکھیگا اس خوف سے کہ کہیں مُنہہ کی نہ کہاؤں مُنہہ نہ آئیگا اور اپنا سا مونہہ لیکر بیٹھا رہیگا اور اگر ایڈیٹر صاحب گو اس قصور و دخل در معقولات سے آپ خفا ہوگئے ہیں یا آپکے ناظرین بگڑ گئے ہیں میری بلا سے میں نے تو صرف اسقدر آزادی کی ورنہ مجھے تو بقول گولڈ اسمتھ کے ناظرین کیخدمت میں یہانتک استحقاق گستاخی و آزادی ہے کہ وہ اونگھتے ہوں اور انکی ناک پکڑکے ہلا دوں اور اگر آپ کو اس حالہ میں اعتراض ہو آپ سند مانگیں گولڈ اسمتھ کے قصہ دکار آف ویکفیلڈ کو ملاحظہ کرلیں۔ اگر آپ فرمائیں کہ انگریزوں میں ایسی بدتہذیبی کا رواج ہوگا کہ مولف و مصنف شائقین کلام کی ناک پکڑکر خواب غفلت سے چونکا دیں اور از سر نو اپنے بیان کی طرف متوجہ کرلیں لیکن ہم اہل ہندوستان میں ایسی آزادیاں مباح نہیں اگر اینجانب کو ناظرین کلام سے آزادی کی ایسی ہی ضرورت تھی کسی انگریزی تحریر میں ویسی بے تکلفی کی ہوتی ہیں سعدی کا مقولہ پیش کرونگا اَلنَّاسُ عَلیٰ دِینِ مُلُوکِهِم۔

کیوں ایڈیٹر صاحب اب تو آپکو یا آپکے ناظرین کو کوئی عذر نہ باقی رہا ایڈیٹر صاحب جرانہ مانیگا اور یہی ناظرین سے التماس ہے کیونکہ میں نے جو ان کے ساتھ ایک ذرہ خوش طبعی کی میرا استحقاق تہا میں نے مصالحہ غم غلط انکی خاطر مہیا کرلیا مگر معترض احمق کو نکتہ چینی و ایراد کا کیا استحقاق تھا کیوں دیکھا ایڈیٹر صاحب آپنے آپکا خادم کیسا شوخ ہے آڑی ترچھی کہہ بھی جائے اور سہے بھی اس لطف سے کہ مخاطب گالیاں کھائے اور شربت کے گھونٹ کی طرح پی جائے اسیکو کہتے ہیں ع عیب کرنیکو ہنر چاہیئے

واہ رے میں! از آمدم بر سر مطلب۔

ناظرین تمکو غارت دولہا اور بی گھر اجاڑ دولہن کے سر مبارک کی ذرہ مجھے یاد تو دلانا کہ میں کیا کہتا تہا۔

ناظرین کوہ نور؟ میاں نامہ نگار تمنے بی ہیضہ خانم کا سراپا ختم کیا تہا اور اس وقت ناچتے میں جو لباس بی دولہن جان کے زیب بر تہا اور انکی آرایش و سامان زیبایش کا بیان کرنے والے تہے۔

ما بدولت حضرت نامہ نگار۔ کیوں ایڈیٹر صاحب کوہ نور آپ نے بھی ناظرین کوہ نور کو نہ سمجھا دیا کہ ملک ہندوستان میں اور خصوصاً اصطلاح لکھنؤ میں میاں خطاب خواجہ سرا ہے کیونکہ وہ اکثر حبش الاصل ہوتے ہیں جہاں ان جو یہہ ہندوستانی مسلمانوں کی قومیں از قسم شیخ و سید و مغل پٹھان وغیرہ کے نام ہیں اس لئے ان کو بلفظ میاں مخاطب کرتے ہیں اگر آپ کو یہ نہ معلوم تھا کہ نامہ نگار کس قوم کا موجب افتخار ہے تو کیا خطاب حضرت بھی گیا تہا۔ خیر چونکہ میں نے انکی ناک کے ساتھ دوستانہ آزادی کا برتاؤ کیا تہا انہوں نے ملاحی میں ما بدولت کو خواجہ سرا کہہ لیا خیر ہو من معاوضہ گلہ ندارد۔ مگر

ناظرین جو کبھی آگے حضرات نابدولت کی خدمت میں ایسی حرکت سوے ادب کے مرتکب ہوئے تو کم از کم یہ سزا صادر کیجائے گی کہ حضور اینجانب کے کلام معجز نظام کے لئے ترسنا ہوگا۔

ہاں بی اُجاڑ دولہن کے مانجھے کی تیاری کا حال بیان کرتا ہے۔

بندۂ درگاہ نے سراپا بیان کرنے میں تو اساتذہ قدیم کی ترتیب کو برقرار رکھا مگر جو بلنجھے کی تیاریوں میں بی دولہن جان کو نہ اُلٹا ہو تو کچھہ نہ کیا۔

ناظرین ہنسے کیا ان کے دولہا میاں خون حرام جان معروف بہ خارت دولہا سے چغلی کھاؤگے کہ میں نے انکی زوجہ عصمت مآب کی شان میں کہا کہ نہ اُلٹا ہو تو کچھہ نہ کیا اور نالش لائیبل کرواؤگے رجی! حضور ایسے بیوقوف بھی نہیں جو بنائیں تو ازار حوائج ضروریہ کا راستہ نہ رکھیں عبارت زیر بحث میں سرکار نے لفظ اُلٹا خود بی دولھن بیبن کی شان میں استعمال نہیں کیا تھا بلکہ یہ مقصود تھا کہ ترتیب لباس و آرایش کو پائجامہ کے پاینچوں کی طرف سے اُلٹونگا۔

قہہ قہہ ہاہاہا ہوہو کیوں ناظرین یہ بے موقعہ ہنسی کیسی کیا اس نیک بخت کو طلاق دلوانے کا ارادہ ہے یاد رکھئے کہ کہیں وہ پھر حضرات میں سے کسی صاحب ہی کے سر نہو اور اگر آپ کا یہہ خیال ہو کہ میاں خارت دولہا خون حرام جان نابدولت سے گگھپ ہوں یہہ خیر صلا ہے - الفاظ اُلٹا و پائجامہ و پاینچہ سے مراد صرف اتنی ہے کہ چونکہ سر دور ہوتا اور نامہ نگار کی ہمت کوتاہ - پاؤں کی طرف سے شروع کرتا ہوں یعنے بیان آرایش کا بی دولھن کے پاینچے کی چیزوں سے ابتدا کرتا ہوں۔

جوڑا جوتہ کا نہ وہ جوڑا جسے جُفت کہتے ہیں، نہ ناٹ باقی تھا نہ کامدار تھا - نہ پلتوان تھا نہ حاشیہ دار تھا نہ خورد لکا تھا نہ گھیتلا نہ کفش نہ بوٹ نہ شکاری نہ ڈلی وال نہ بیکانیری نہ بھُندیل کھنڈی جسے جوتا ہی نہ کہنا چاہئے بلکہ چرمی توبڑے کہنا نازیبا نہیں - بہر اٹھاٹ کے گھوڑوں کے دانہ کھانے کے دو توبڑے بی دولہن کے زیب پا تھے۔

پائجامہ - پائجامہ میں پاینچہ پاینچہ میں پاینچہ کی گوٹ بھئے کنکوؤں کے کاغذوں کی تھی رنگ برنگے کاغذوں کو جوڑ کر پٹیلے سے گوٹ کی صورت تراش لیا تھا اور اُس پہ بیچ اور بوتلوں کے منہہ پر جو ربڑ لپٹا ہوتا ہے اسکی مینت کاری کی ہوئی تھی اور پُرانے جھبر جھٹ ٹاٹ کی گوٹ بھی کوئی ۹ گرہ عرض کی ہوگی اور پائجامہ کا متن ایک پاینچہ کا متن تو عمدہ تھانوں پر جو سیاہ کالیکو کے ٹکڑے لپیٹ دئے جاتے ہیں اُسکا تھا اور دوسرا پاینچہ نصف حصہ بالائی نہایت اعلیٰ جالی لوٹ کا تھا اور حصہ زیرین مُشجر رنگ دامن کی گرفت بجگہ پائجامہ ہوگا کوئی سو کلی کا اور ہر کلی پہ بھوٹی کناری نکلی ہوئی تھی

ازار بند۔ بکری کی آنتون کا اور مضبوطی کے لیئے اُسمین تانت بہنا ہوا تھا اور سچے موتی ہیرون کے دو پھندنے لٹکا کر لگا دیئے تھے لیکن پہلے تیل وغیرہ سے دہو کر ازاربند و ہیرون کو اچھی طرح سے صاف کر لیا گیا تھا۔

کُرتی۔ جو حصہ کہ چھاتیون کے اوپر تھا اُسپر روپے رکھنے کی جو جالی دار موٹے سوت کی خزانون مین توڑے ہوتے ہین اُس کا ٹکڑا بدین غرض لگایا گیا تھا کہ مجرم کی کھوپڑیا چھاتیان اور وہ سینہ کی وضع شکل تک تھا اُسکے نیچے ہرن کا چمڑے کا بال دار ٹکڑا لٹکا ہوا تھا آگا تو اسطور کا دور لگا تھا کہ پیچھا آہنی مشبک جالی کا تھا جو آپ لوگ دروازون مین بجائے آشیون کے لگانے لگے ہین کہ ہوا اور روشنی دونون آئین اور دروازہ کی مضبوطی بھی رہے۔

کُرتی کے اندر جو مجرم تیار دہ تدریجا جانور کی جالی کا اور باقی سب کرفش کا بنا تھا اور چونکہ قدرتی طور پر چھاتیان غائب تھین اسکی کمی مشاطہ نے صنعت سے پورا کیا تھا۔ روئی کے دو بڑے چکوترون کے برابر دو گولے بنا کر رکھ دیئے گئے تھے۔

دوپٹا چرمی وہ بہن خالق کے زیب بسر تھا حضرات ہفت اقلیم کی نگاہ کو ایسا بھی بالا پوش کبھی میسر نہ آیا ہوگا ہزار ہا قسم کے نیپانے اول سوئی کتھی جن کے کپڑون کے ٹکڑے اور ہزار ہا قسم کے پارہا ئے چرمی جوڑ کر کیا کہا جائے کہ کیسی عجیب و غریب دلق بقر بعض بنائی تھی کہ جسکے دیکھنے سے بہہ حیرت ہوتی تھی کہ جس مسخرہ نے تھوڑی دیر کی خوش طبعی کے لیئے ایسی بے نظیر کاریگری چترائی اور سلیقہ کو ضائع کیا اور اس چادر کی تیاری مین محنت اور اوقات دونون کو ضائع کیا ایسا ہنرور کیونکر ایسا بیفکرا تھا لیکن تحقیقات سے معلوم ہوا کہ جسنے یہہ عجیب و غریب دوپٹا تیار کیا تھا اُسے چندہ سے قرار واقعی اُجرت ملی تھی اس دوپٹے پر کچھ تو چھوٹے گوٹے کناری اور سلمہ ستارون کا کام بنایا گیا تھا اور بعض بعض جگہہ پرانے جوتون کے ابرے اور الٹیا ان کاٹ کاٹ کر بیل بنائے گئے تھے اور انکو مختلف رنگ کی ٹپریون سے رنگ کر بوٹیان تمام رنگین چھوٹی چھوٹی کوڑیون کی بیت کاری سے سجایا تھا اور ستم بالائے ستم یہہ کیا تھا کہ دوپٹے کے طول مین بصورت چلیپا سانپ گوہ نیولا [illegible] کیچوون بینڈکون وغیرہ زندہ حشرات الارض کو اس ترکیب سے ٹانکا تھا کہ نہ تو مرنے پائین اور نہ حرکت سے معطل کرین مثلاً ایک سانپ ٹانکا اس وضع سے ٹانکے دیئے کہ کمر و دم و گردن کے پاس ٹانکے سے جسم کا تھوڑا سا کنارہ چھدے اور جان پر صدمہ نہو اور جہان ایک سانپ ختم ہوا اُس کے مُنہ کے متصل بینڈک سی دیا اور ایک نیولے کو اس طور سے

تاکہ اسکے منہ مین سانپ کی دُم دبی تہی زیورات کا حال سنئے۔ سر پہ مری گوہ کے چمڑے کا سیس پہول بنایا تہا اور اس گوہ کی کہال پر بڑے بڑے لوٹ کے رنگیز دانون سکون پہنگون اور جہاڑ کے آویزون سے بنت کاری کی تہی۔

کان مین چہوٹی بالیان لگا انمین تتلیان بہنگے ٹڈے پروے ہوئے تہے اور چہوٹے چہوٹے ٹڈی سوتی بہی تہے اور ساتہہ ہی کوئی دو سو روپیہ قیمت کا سچا جڑاؤ کان پہول بہی پہنا دیا تہا اور چونکہ دولہن کے منہ پر چینے سیندور ٹڈیا کے رنگ کے ٹیکے ستارون اور رنگین پوتون کی افشان چُنی ہوئی تہی اور اسپر سیاہ فام رنگ کی زمین اور کانون مین دیسیات بالیون مین لٹکے اور ان کے درمیان سچے جڑاؤ کا کی چمک دمک سے ہیبت و کراہت ایک سے ہزار چند ہو گئی تہی طوالت کلام تفصیل زیور سے مانع ہے اسلئے فقط اسقدر کہنے پر کفایت کیجاتی ہے کہ مرے سانپونکی کہوپڑیان اور جانورونکی ہڈیان گوندہ کر سمرنین گوہ چہچہوندر نیولون شیر کی ریچہہ بہیڑیون کتون اور الو چیل وغیرہ جانورون اور پرندون کے دانتون اور ناخنون کو پرو کر چمپے کلی بنائی اور پنچلڑی مالا جیسے دلی اور جڑاؤ کنگنون کے ساتہہ جو پہنائے گئے تہے اور کالے گندہ آبنوس ہاتہ اور انگلیان مردہ مختلف الکیفیت زیورات سے کیا عرض کیا جاوے کہ کیا عجیب و غریب منظر تہا تمسخر و وحشت دونون کو اس عمدگی سے ساتہہ مخلوط کیا تہا کہ بس لائق دید تماشا تہا دونون کیفیتین پوری پوری نمایان تہین۔

ڈومنیون نٹنیون زنخون کے طائفے آدہی درجن سے کم نہون گے اور اُدہر محرمی تاشے اور ڈہول کے ماتمی باجے کا شور جدا اور لونڈون کی ہوحق۔

غرضکہ دولہا صاحب کی برات آئی اور سواری دولہن کی دروازہ پر ٹہیری چچا منحوس الدولہ کے چہجے سے نیچے اوترنے کے لئے سمدہیانہ کی طرف سے ایک گدہا پیش ہوا گدہے کے منہ پر ایک سوف سیاہ رنگ کا اور اسکے دونون کونون پر بہینس کے دو سینگ باندہکر اندہیری پہنادی تہی اور دُم مین تاڑ کا بڑا سا سوکہا پتا باندہ رکہا اور تین چار چہچہوندر آتش بازی کی بہی علیحدہ باندہ دی تہین۔ پہلے منحوس الدولہ اس گدہے پر سوار ہوئے اور بعدش نمارت دولہا کو گود مین لیا کہ ایک شخص نے اشارہ پاتے ہی چہچہوندرون مین آگ لگادی اور جیسے ہی چہچہوندرین سلگین اور اُچہل اُچہل کر گدہے کی ٹانگون مین اور فوطون مین لگین اور گدہا گہبرایا اور چراغ پا ہوا اب چاہا کہ بہاگے منہ پہ اندہیری گہبرا کر اُس بے زبان نے چکر کہانا شروع کیا اور اب

لوگون کی تالیان بہیڈ باجا الگ بجا ڈہول تاشے جدا گرجے اور جہان ظریفون نے دیکہا کہ گدھا ناچنے سے گیا انہون نے آثار مین آگ لگادی اور گدھے کی نشست پر اسکے گلبجہری بہر کی منحوس الدولہ گہبرا گہبرا کر جز لوگون نے انکو اس تماشے مین حصہ لینے پر راضی کیا تہا انمین سے ایک ایک نام لیکر گالیان دینا نالشون کی دہمکیان دینا اور یہہ کہنا کہ سب کہیل بہلے سہے تہے یہہ ہاتھ پاؤن توڑنے کے کہیل کی شرط نہ تہی اور غارت دولہا اپنی طرف ہزارون گالیان دیتے تہے اور دہائیان دیتے تہے کہ گدہے کو تہامو اب جان گئی ۔ اور اُدہر تو یہہ شور واویلا اور ادھر چار طرف سے مسخرون نے یہہ غل مچا رکھا تھا میان منحوس بہتیجے ہو مبارک بہتیجے کی شادی مبارک ڈومنیان اپنی طرف یہہ غل مچا رہی ہین کہ سواری جب اُترنے پائیگی کہ پہلے انعام لے لینگی ۔

قصہ کوتاہ گدھا کمزور تھا اور منحوس الدولہ تہے تنہ سوار ہر چند تہاما مگر جب وہ نہ گرے تو گدھا بیتاب ہو کر خود گرا ۔

اور براتی دولہا اور اُن کے چچا کو لے کر دولہن کے گہر مین گئے کئی ڈومنیان اور رنڈیان سمدھنین اور رلی دولہن کے کنبہ والیان بنی تہین ۔

اب جیسے کہ سچ مچ کے بیاہ مین بار انہون دولہا اور دولہن والون کے درمیان جن امور پر بحث ہوا کرتی ہے یہان بہی کبہی جہیز پر گفتگو تہی اور کبہی مہر کی کمی کا دولہن والون کو اور بیشی کا دولہا والون کو اعتراض تہا ۔ اسپر بڑی قیل قال ہوئی کہ دولہا دولہن کو اقرارنامہ لکہہ دے اور دولہن کی مان نے دولہن کے لئے یہہ فرمائش کی کہ مصارف پاندان کے لئے کوئی رقم لی جائے اور اطمینان کے لئے کوئی جائداد مکفول کیجائے ۔ مہر کا اسٹامپ لکہا جائے دولہا والون کیطرف سے ہر بات کا اقبال مگر تحریر کے نام سے جیسے حوالے ٹالتا آیندہ وعدی دولہن کے ورثاء نے ایک اقرارنامہ کا مسودہ پیش کیا اور کہا کہ مہر و مصارف پاندان کی شادی کی نسبت بعد مین دیکہا جائیگا لیکن تا وقتیکہ کامل القیمت اسٹامپ پر یہہ اقرارنامہ نہ لکہہ دیا جائے ہرگز ہرگز نکاح نہ ہونے پائیگا اور منحوس الدولہ نے کہا کہ بعد نکاح کے ضرور لکہہ دیا جائیگا لیکن دولہن کے باپ نے کہا کہ اگر نکاح کرنا منظور ہے تو پہلے اسی دم اقرارنامہ لکہہ دو ورنہ اپنا راستہ لو اور دولہا نے چلانا شروع کیا کہ چچا میان نکاح تو مجہہ سے ہوتا ہے مین تو اقرارنامہ لکہنے کو راضی ہون تم کون ہو جو انکار کرتے ہو ۔ غارت دولہا کے چچا میان نے کہا کہ او حرامزادے اقرارنامہ لکہیگا تو تیری ڈاڑہی جوتون کے ہاتھ مین ہوگی

دولھن ہان کے باپ نے کہا کہ پڑھو یہ بغیر اقرارنامہ لکھے دولھن کا چونڈا تمہارے ہاتھ مین نہ ہوگا کہ انہیں باتوں مین چچا منحوس الدولہ اور دولھن کے باپ مین لپٹ کی ٹھہری اور خوب ہاتھا پائی ہوئی غرضیکہ لوگوں کے سمجھانے سے تصفیہ یہ ہوا کہ پہلے مسودہ پیش ہو جب مسودہ پیش ہوا تو چچا منحوس الدولہ نے چند دفعات مین عذر کیا لیکن غارت دولھا نے ایسا شوق ظاہر کیا کہ کسی کی پیش نہ گئی اور اقرارنامہ بجنسہٖ تحریر ہوا — اور ہنسی قہقہہ کا ایسا شور تہا کہ ڈہول اور باجے کی آواز بہی دب جاتی تہی ۔

مصارف پاندان کے لئے خزانہ ڈپٹی کمشنری لکھنؤ متکفول ہوا ایک صاحب رجسٹرار تہے ایک صاحب ڈپٹی کمشنر اور بجائے اسٹامپ کے بہیڑ کی تازہ کہال ٹہالائی اور صاحب ڈپٹی کمشنر نے کفالت کی مہر مین ۱۰ برس تک جسقدر انکی ممالک محروسہ برٹش گورنمنٹ آف انڈیا مین آمدنی ہو اور انکی ریاستہائے محفوظہ کی سالانہ آمدنی بہی شامل تہی اور ایک صاحب گورنر جنرل بہادر ایک نواب لفٹنٹ گورنر تہے اور انہوں نے دولھا کیطرف سے ادائے مہر کی ضمانت کی اور اسمین ملک ہندوستان متکفول کیا ۔

چونکہ کابین نامہ اور دستاویز کفالت مصارف پاندان کا مضمون تو بیان کردیا گیا اسلیئے انکی حرف بحرف نقل ایک تو موجب طوالت ہے دوسرے مشکرہ تشہیر کا ہے اسکی نقل ترک کیجاتی ہے ایک کثیرالصرف معاملہ ہے دولھا نے جو دولھن کے ساتھ حسن سلوک کا اور دوسرا نکاح نہ کرنے کا اقرارنامہ لکھ دیا ہے وہ قابل دید ہے اور بندۂ درگاہ نے ناظرین کوہ نور کی خاطر بکمال عرقریزی و کوشش اسکی نقل حاصل کی ہے چنانچہ وہ حرفاً بحرف ہدیہ ناظرین کیجاتی ہے ۔

نقل اقرارنامہ منعقدہ نکاح فی مابین

جناب نواب فلک رکاب مولوی نحست الدولہ ذلتہ الملک حقارت دستگاہ ذنابت پناہ نمک حرام جان بہادر زوال حشمتہ و دولتہ و اقبالہ (یعنے برباد ہو اسکی حشمت و دولت و اقبال) المعروف بہ صاحبزادہ برخوردار مولوی صاحب مرحوم آنجہانی الطالعہ مخاطب سسرال بخطاب غارت دولھا زوجہ مکرمہ و قبلہ معظمہ بی دولھن گھر اجاڑ مرد بگہاڑ نسبا تا سبہ قدیم ملقب بہ لقب گھر اوجاڑ دولھن الملقب عطیہ امینگہ و مخاطب بخطاب حقیقیہ خانم خطاب عطیہ سسرال ۔

منکہ نواب نحست الدولہ ذلتہ الملک حقارت دستگاہ ذنابت پناہ نمک حرام جان عرف مولوی صاحب مخاطب بخطاب غارت دولھا خطاب عطیہ سسرالی ولد نواب قرم الدولہ قلتبان علی بیگ مرحوم نحوست گدھہ کا بدذات

میں بحالت ہوش وحواس و بہ ثبات عقل بلا جبر واکراہ اور ترغیب کسی کے اقرار کرتا ہوں کہ چونکہ نکاح سنت موکدہ نبوی ہے اور بدو آبائم تمیز سے مابدولت ہمیشہ سنت پر چلتے رہے ہیں اسلئے لازم آیا کہ اس عمر پنج و ہفتاد وسالگی میں جو آغاز عمر شباب ہے بلکہ ایام کے لئے لابدی ہے کہ سنت نبوی کے مطابق ایک رفیق غمگسار پیدا کر دوں کہ جسے اپنی ساتھ سنت پر چلاؤں (جیسے ہی یہ دونوں فقرے جن پر لکیر کھینچدی گئی ہے پڑھے گئے ایک ظریف بول اٹھا کہ میاں غارت و دلھا کہ خوب جوڑ آپ ہی کی پیدا ہیں اور ضرور سنت پر چلائیگا اس ظریف کے اس جملہ پر حضار مجلس نے اور ایک زور کا قہقہہ مارا۔)

چنانچہ صاحبزادی برخوردار نور چشمی گوہر درج عصمت دختر اعظم فلک عفت بی بی شبر قدم گھمرا وجاڑ دولھن ملقب بہ سیفہ خانم مشترک دختر بلند اختر سرکارین یعنی نواب حقارت تاب پھٹ پھٹ دولہ ونواب پاپوش قلیخان ازبطن حبشی بیگم صبیہ منہ بھاڑ سر بھاڑ خان قوم مغول کے ساتھ من مقر کا آج کی تاریخ حسب شرائط مندرجہ ذیل قرار پایا ہے۔

اول یہ کہ اگر حضور بیگم صاحبہ ممدوح ازراہ مذاق یا خفگی جو مقتضائے معشوقیت ہے خواہ بطور تلطف یا بحالت برہمی مزاج جتنیاں لیں نوچیں گھسوٹیں کاٹ کھائیں لاتیں

بارہا کبھی اظہار رنجش نکرونگا اور اگر پاس ولحاظ شوہری سے اپنی اس خواہش کا اظہار نکر سکیں کہ مابدولت کے سر پر مشق کفش کاری مطلوب ہے تو من مقر کبھی رو گرداں نہونگے اور اسکو عین سعادت سمجھکر خود ہی جناب بیگم صاحبہ ممدوحہ معظمہ موصوفہ کے دست خاص میں انکا گھیتلا حوالہ کر دونگا اور سر جھکا دونگا لیکن شرط یہ ہے کہ جناب بیگم صاحبہ ممدوحہ ایڑی کیطرف سے مارنے کا قصد نکریں اور ایک مرتبہ دو تین بار سے زیادہ نہ ماریں اور ایک دن میں تین بار سے زیادہ نوبت کفش کاری نہ آئے اور باقی من مقر کے ساتھ جناب بیگم صاحبہ کو اختیار رہے کہ جاہے جسقدر خوش فعلیاں فرما دیں۔ البتہ اپنے جسم میں بوجہ عارضہ فتق کے پستان مردانہ شرعی محرم خزانہ ازار مستثنی ہوگا اور اگر جانبین سے کسی اس شرط کی تعمیل میں کوئی عذر کرے یا کمی وزیادتی کرے فی الفور طلاق ہو جائیگی۔

دوم قرۃ العینی جناب بیگم صاحبہ مغفورہ اپنی پاجیپی وراحت وخدمت کے لئے کسی شخص کو رکھیں مجھے نہ اعتراض مذکر مونث پر نہ عمر کی بابت پیر وجوان نہ وضع کی بابت سادہ یا بانکے کی حجت ہوگی اور اوقات استراحت میں معترض ومخل نہونگا اور اگر کبھی اس شرط کی بجا آوری میں صراحتاً یا حیلتاً انکار کر دونگا فی الفور طلاق مغلظہ

شرعی وارد ہو جائیگا۔

سوم۔ بیگم صاحبہ موصوفہ کو اختیار رہوگا کہ چاہے جس وقت جس دوست و عزیز و خویش و بیگانہ کے گھر پر جائین من مقر کبھی مزاحمت نکریگا اور نہ کبھی متفحص ہوگا کہ کہان تشریف لے گئین تھین چاہے جسوقت دولتخانہ پر معاودت کرین من مقر اگر کبھی دخل دے یا آمد و رفت مین حارج ہو تو فی الفور طلاق مغلظہ شرعیہ وارد ہو۔

چہارم من مقر اقرار کرتا ہی کہ جسوقت بیگم صاحبہ کے آشناساؤن مین سے کوئی صاحب دولتخانہ پر تشریف لاوین اور بیگم صاحبہ چونکہ حیائے مجسم ہین شرم و حجاب سے منہہ سے نہ کہہ سکین کہ تو اسوقت کہین دور ہو جا تو نعلین شریف مین سے ایک من مقر کے سر پر اوندھی رکھہ دینگی تو یہہ اشارہ اس امر کا سمجھا جائیگا کہ پہر رات گئے تک صحبت و خلوت مطلوب خاطر عصمت مظاہر ہی اور اگر دونون پیزاریان اوندھی کر کے من مقر کے سر پر رکھ دی جاوینگی تو وہ تمام روز و شب پہر دن تک مخل آرام جناب بیگم صاحبہ نہوگا اور اگر کسی طرح اس شرط سے اختلاف کرے تو فی الفور طلاق مغلظہ وارد ہوگا۔

پنجم۔ بجلدوے اس اطاعت و خدمت و اعتبار کے من مقر جناب بیگم صاحبہ سے حسب وعدہ منظور کردہ فی ماہین جناب بیگم صاحبہ سے گذارہ کا مستحق ہوگا اور چونکہ بیگم صاحبہ کی کوئی مقرری آمدنی نہین جناب بیگم صاحبہ کی پیداوار مین بلا وضعات مصارف فی روپیہ چار آنہ یعنے چہارم کا دعویدار ہوگا اور چونکہ روپیہ پیسہ ایک ایسی چیز ہے کہ جو بجائے خود ایک امتحان نفسانی ہی مبادا بیگم صاحبہ کسی رقم کو من مقر سے بخوف حصہ چہارم مخفی کرین تو جناب بیگم صاحبہ کوئی رقم آمدنی اپنے ہاتہہ مین نہ لینگی اور اس خدمت تحصیلداری پر من مقر کو مامور فرماوینگی۔

ششم۔ چونکہ اس شہر لکھنؤ مین اکثر ان منکوحہ بیبیون نے کہ بوجہ سلطنت گردی کے جن کے شوہر دورثاہ و وسائل معاش سی معذور ہین اور کسب معاش کا بوجھہ ان بیچارون کے سر پر پڑا ہے اور مثل مشہور ہے الاحتیاج ام الاختراع ضرورت ایجاد کی مان ہے یہی وجہ معاش ایجاد ہوئی ہی کہ بیچاریان خانگی دوکان حسن فروشی رکھہ لیتی ہین اور اگر کوئی مستقل مزاج و ذی حیثیت و انیلا خریدار پھنسا۔ اور بازار کے اتار چڑہاؤ سے ناواقف ہوا اور دو چار دن کے لئے وہ بی بی صاحب کو خود انکی ترغیب سی یا اظہار شوق سی یا اپنی خواہش سے اپنے گھر لے گیا کہ شوہر صاحب ایک جعلی وارنٹ لے کر اول تو مصنوعی کنسٹیبلان پولیس کے ہمراہ ورنہ اہل پولیس مین سی دو چار کو بلا لیا اور اس خریدار کے گھر پہونچے اور ادہر تو بیوی صاحب نے اس خریدار سی دوہائی تہائی مچائی کہ حاشا اللہ اس موذی کے چنگل سی اپنی

جان بچاؤ ئین تو اپنی آبرو در کنار جان تک حضور پر قربان کر چکی اور ادہر ان کے شوہر و اُسکے رفقا نے غیرے ڈہب بتلائے غرضیکہ جہانتک اُسکی مقدرت ہوئی اور وہ ہتھے پر چڑہا جسقدر نقد ملا نقد لیا اور باقی کے لیے اُسی مضمون کی درشنی ہنڈی لکہوالی کہ اگر بیچا وعدہ پر نہ دیں تو عدالت میں نالش ہوتے ہی یہی نہیں کہ صرف روپیہ دینا پڑے بلکہ فوجداری میں دفعہ ۴۱۷ کا علحدہ خوف کہ جرم دغا میں سزایاب ہوں۔ اگر من بعد کی پرورش اپنی گذران غرضیکہ ضرور تہا شرکت سے جناب بیگم صاحبہ کو دوکان مذکور رہنے کی نوبت آئے من مقر اقراری ہیں کہ بہر نوع جناب بیگم صاحبہ کے شریک احوال رہینگے لیکن نصف منافع کے اور اگر اس شرط ششم میں احیانا خلاف ورزی ہو تو وہی سزائے فسخ عقد نکاح کا مستوجب ہوگا۔

لہذا یہہ چند کلمات بطریق اقرارنامہ رجسٹری شدہ کے لکہہ دئیے کہ وقت پر کام آویں۔

مورخہ ۳۰ ماہ سپتمبر دہم سنہ ۱۶ اخبطی۔

یا حضرات۔ اس اقرار کے پڑہنے اور تحریر ہونے کے وقت عرض نہیں کیا جاسکتا کہ کسقدر شور وغل مچا ہنسنے والے خوف تہا کہ ہنستے ہنستے آدمی سے ریشہ خطمی نہ بن جائیں اور اقرارنامہ کی ہر دفعہ پر سمدہیوں میں بحث و تکرار اور لات جوتی پیزار کی نوبت آئی تہی اور جسوقت کہ منحوس الدولہ اڑ بیٹھے کہ ہرگز یہ دفعہ نہ منظور کرونگا اور ہیضہ خانم کے باپ بارات کو جواب دیدیتے کہ بس آپ لوگ تشریف لے جائیے اسوقت میاں غارت دولہا چیخ چیخ کر کہتے کہ خسر بابا اس بڈہے چچا سے آپ کو کیا غرض میں بدل و جان آپکی ہر شرط پر راضی ہوں یہہ مسخرہ یہی یہاں اقرارنامہ لکہنے کے وقت اتنی بحث و تکرار کرتا ہے اور بارات نے جس وقت سے گشت کی اُسنے جو بارہ قواعد دستور العمل عیالداری تمام راستہ مجہے پڑہایا تہی اُسمین اُسنے جن باتوں کے گوارا کرنے کی مجہے خود ہی تعلیم و تلقین کی ہے وہ تو اس اقرارنامہ کی شرائط سے ہزار چند سخت ہیں لیکن انکی خاصیت دلبوزادگی ہی کہ خود ایک کام کرنا چاہتے ہیں اور اگر کہیں دوسرے نے کہہ دیا کہ یون کرو تو ضرور ہے کہ اُسکے خلاف کریں آپ انکی پرواہ نہ کریں میری جوانی پر رحم کریں اور اپنی صاحبزادی کا خیال کریں کہ اسپر گانی چڑہ چکی دروازہ سے بارات جو پہر گئی تو لوگ کیا کہینگے اور بعض دفعہ پر تو یہ اتفاق ہوتا کہ غارت دولہا اور منحوس الدولہ آپس میں کہ نہ مانینگے اور بی دولہن جان کے باپنے نکاح سے قطعی انکار کردینے تو اُسوقت پردہ سے اندرون محلسرا سے یہہ صدا بلند ہوتی اور پہر وہی بوڑہی ایسی تیسی کا باپ بنا ہے جانی دولہا چچا منحوس الدولہ اس قسم کی

کی بات نہ مانتا مین جان و دل سے تمہاری لونڈی ہون یہہ بڑا بدنگاہ ہے اس لئے بار ہا بندی پر دست درازی کی اور یہ سمجھکر کاسہ گدائی دوسرے کے ہاتھہ مین چلا جائیگا سو طرح سے دوست بنکر دشمنیان کرتا ہے اری لوگو مین ایک گھڑی اس گھر مین پانی نہ پیونگی اب تو بندی کے مُنہہ سے قفل جہاٹوٹ گیا۔ اقرار نامہ جائے چولہے بھاڑ مین مجہہ کو اری کٹنیا کو ایسے جھگڑون سے کیا بی سمدہن الگ چلاتی تہین لوچ ایسے گانون والون سے اگلی وقتون مین ایسے چہان نہ ان نہ سُنے دیکہے دولہا دولہن راضی کیا کرے گا قاضی۔

جس وقت محلسرائے سے یہہ آوازین آئین ہر فقرہ پر تماشائی ایک فرمائشی قہقہہ لگاتے کہ جسکا شور آسمان تک پہونچتا۔

الغرض نکاح کی تیاری ہوئی چونکہ جانبین کا طریقہ امامیہ تہا حسب رواج حضرات اثنا عشریہ فریقین کی جانب سے وکلا معین ہوئے ہر چند کہ وکلا جس برزخ وحیثیت کے تہے اور دولہا دولہن سمدہی سمدہنون پر موزون تہے اور بہرکیف اس لائق تہے کہ اُن کا سراپا اور وضع ولباس کا نقشہ کہینچا جاتا لیکن ناظرین عزیز مرض اختصار پسندی ایک وبائے عالمگیر ہوگیا ہے اور جسے دیکہو اُسکا اسی مثل پر عمل ہے ہر چہ گیرید مختصر گیرید لیکن ابہی جو دولت بافتہ نفیسہ کا ایک چہوٹا اور ایک بڑا ڈہیر لگا دیا جائے تو ٹہڑسی کو بگڑین گے کوسی لیتے جہیے کہ جب اخبار بینی یا قصے کہانیون کی کتابون سے مشغلہ وقت گذر منظور خاطر ہے تو پہر ایک ناول کیا طول کیا مختصر لیکن رسم و رواج ومذاق پابند توجیہ وسبب نہین اور یہہ وہ چیزین ہین کہ مثل سیل کے ہین جو ہٹیگا بہا تو پر رواج کے برخلاف چلکر نکو وہ بنے کہ جو دہار پر اُلٹا چڑہا ہے اور اپنی جان دے اسلئے حذف زوائد کرتا ہون

مجلس نکاح غارت دولہا

غارت دولہا کی جانب سے جو صاحب کہ رسم نکاح مین وکیل بنے آپ کا نام نامی میان لغلول وانا تہا اور اس عجیب وغریب نام ہی سے حضرات ناظرین کو معلوم ہو گیا ہوگا کہ آپ کی وضع وصورت کیسی ہوگی جسے ہینق کہتے ہین گویا اس لفظ کو راپورا موضوع لہ تہے اور جو بی سفیہ خانم کی طرف سے منصب وکالت پر مامور ہوئے تہے آپ کا نام نامی میان مچہندر بیگ متخلص بہ فرزانہ تہا کیون حضرات کیسے اچہے وکلا ہین اب عقائد مجمل ومفصل وخطبہ نکاح کے بعد اب دولہن کی جانب سے جواب ایجاب کے لئے جو دونون وکلا گئے اور اُنہون نے پوچہا بی سبز قدم گہر اجاڑ دولہن ملقب بہ سفیہ خانم بنت پہٹ پہٹ دولہ نواب پدیتی قلیخان تمکو نواب خست الدولہ خون حرام جان عرف

مولوی صاحب مخاطب بشارت دولھا کے ساتھہ نکاح منظور ہی دو مرتبہ یہہ سوال ہوا لیکن دولھن قبول مین ہون کا ہنکورا نہین بھرتی غرضیکہ اور ہرچند کہ مستورات سمجھاتی ہین لیکن نہین مانتی ۔

حضرات ناظرین کیا عرض کرون کہ مستورات نے جو دولھن کو اسقدر کلمات فہمائش کہے ہیں عجیب بامذاق ہتے اور مخلوق خدا کی یہہ کیفیت ہتی کہ ایک ایک فقرہ پر لوٹے جاتے تہے لیکن کیا عرض کیا جائے ان فقرون کے اعادہ سے زمانہ حالی کی ظاہری تہذیب مانع ہے ۔

بہرکیف جب بہت سی افہام تفہیم کے بعد تیسری دفعہ دولھن نے اس زور سے ہون کی کہ یہہ معلوم ہوا کہ کوئی ہاتھی یا دیو زاد عفریت نژاد چنگھاڑا اور دونون طرف سے مُنہہ سے تو ہون کا ہنکورا اور مقعد شریف سے باد گویا ایک طرف سے گانا دوسری جانب سے طبلہ پہ تہاپ پڑی حضرات آپ یقین جانئین کہ نہ معلوم ان مسخرون نے کیا کمال کیا تہا کہ قریباً سو سوا سو آدمیون نے دولھن کی ہون کی ساتھہ پاد کا تڑاکا مارا گویا بادل گرجا اور اُس وقت شدت ہنسی سے لوگون کی یہہ کیفیت ہتی کہ زمین پر بچھے جاتے ہتے اور بیدم ہوئے جاتے ہتے ۔ اور حضرات ڈومنیون نے ایک طرف بدھائیان گانا شروع کیا اور مخنثون نے مبارک سلامت کا غل مچایا اور جلسہ ہوگیا دولھا حرم سرا سے مجلس رقص و سرود مین تشریف لائے پرانے جوتے جو کیچڑ مین بھگو رکھے تہے یہہ تصدق کے لئے ایک خوانچہ مین پیش ہوئے اور ایک مسند پر منحوس الدولہ ۔ پھٹ پھوٹ ودولہ ۔ غارت دولھا تینون یکجا بیٹھے تہے اُنہون نے وہ کیچڑ مین بھیگے ہوئے جوتے لیکر خوب ہی آپسمین باخود ہا ایک دوسرے کے سر پر نثار کئے ۔

شبِ زفاف

ناظرین ہُشیار ۔ ہرچند کہ یہہ ڈراما خاتمہ پر ہے لیکن بقول شخصے ٹیپ کا مصرعہ یہی ہے اور آگاہ کئے دیتا ہون کہ اودہر رفت کا بنداب آیا توندہائے شریف کو ڈبل مضبوط ہاتھون سے تہامے رہنا ۔

خلوت گاہ بنائی گئی ہتی اس قسم کی کہ دیکھنے مین تو یہہ معلوم ہو کہ تخلیہ کا مکان ہے لیکن جو اُسکی دیوارین بنائی گئی ہین بانس کی جالی کی اور برائے نام اُسے ٹیٹھون سے اسطرح پاٹا تہا کہ شگاف سے برابر اندر کا حال جہانکنے والے کو آئینہ تہا اور پردے یا تو جہر مرے ٹاٹ کے تہے یا جالی وغیرہ کے کہ فانوس کی صورت تہے دیکہنے مین حجاب اور درحقیقت اندر کا حال بہزاد آب وتاب نظر آئے ۔

بی ہیضہ خانم کے لئے پلنگ جو آراستہ ہوا

تہا ناظرین بجائے خود مذاق مجسم تہا بجائے پایون کے چار جگہہ ٹہیٹین اوندہی کرکے اوپر نیچے رکہہ دی تہین اور پائے اتنے اونچے تہے کہ قدآور آدمی کے گلے تک اور ان پایون کو ملا کر چار بانس کہڑے کردئے گئے اور چار بانسون کا آڑا چوکا چپرکہٹ کی صورت باندہہ دیا اور انہین مسہری کے پردہ کیا ہی عجیب وغریب لگائے کوئی پردہ تو ضرور عمدہ گاچ کا تہا جسے انگریزی مین گازہی کہتے ہین ایک طرف جالی کا ٹکڑا لگا تہا ایک جگہہ ٹاٹ پڑا تہا ایک جگہہ جہیٹر کی ایک جگہہ بجری کی تازی کہالین لٹک رہی تہین اور ایک جگہہ چہپرون پر جو دہاری دار ٹین چڑہائی جاتے ہین اُسکا ٹکڑا لٹک رہا تہا اور جس مقام پر کہ دولہا دولہن کے اندر جانے کے لئے مسہری کا پردہ اُلٹا ہوا تہا وہان دونون بازوون سے دو لڑکے لنگورون کے چہرے سُنہہ پر رکہہ اور دُم لگا کر خدمت بارہی داری پر مامور تہے ۔

لاحول ولاقوۃ نامہ نگار سے بیان مین سخت بے ترتیبی ہوئی پلنگ کی پٹیان سیٹہون کی تہین سرکنڈون کے لٹہے باندہکر بنائی تہین اور بجائے بانون یا نواڑ کی جگہہ بیچ لگا کلاوا تن دیا تہا یعنی کلاوا اُس سوت کو کہتے ہین جسے بیاہ برات مین استعمال کرتے ہین ۔ اور سرخ وزرد رنگا ہوتا ہی مگر بُنا اسطور سے جہیدرا جہیدرا تہا کہ جہان ذرہ وزنی چیز پڑے ٹوٹ جائے اور پلنگ کے نیچے سہرتا ہم ایک ہاتہہ سوا ہاتہہ گہرا گڈہا کہود رکہا تہا اور ڈہیلکی کی ترکیب اس طور سے ایک تختہ پلنگ کے نیچے کہونٹیون کے سہارے سے لگا رکہا تہا کہ جو شخص پلنگ پر بیٹہے وہین ہی بنت کی بُناوٹ دب کر اُس تختہ پر ٹک جائے اور تختہ عرض وطول مین اتنا تہا کہ صرف ایک ایک دو دو انگل گڈہے کے منہ سے چہوٹا تہا اور اس ترکیب سے لگایا گیا تہا کہ جب گرے تو گڈہے کے منہہ کے اندر معہ اُس چیز کے گرے جو اُس کے مُنہہ پر ہو اور گڈہے کے وسط مین عرض مین ایک چار انگل چوڑی لکڑی لگا دی گئی تہی ۔

الغرض دولہن کو تو پہلے سے لا کر پلنگ پر بٹہا رکہا ہی تہا اور اب میان دولہا صاحب تشریف لائے اور بی دولہن جان کے ساتہہ مصروف اختلاط ہوئے ۔

ایہا الناظرین دولہا دولہن مین جو شتر غمزے ہوئے ہین حیا مانع ہی ورنہ اُنکا تذکرہ خالی از لطف نہ تہا ۔ ادہر تو دولہا کا باوصف اس کبرسنی کے اظہار شوق مین جوش وخروش اور گرمجوشیان اور اُدہر بی دولہن جان کا جسم چہپانا اندر ہی اندر سمٹنا میان دولہا کی دست درازیان اور اُدہر بی دولہن کا ہاتہہ پکڑ پکڑ اٹہانا

اور بدن چرانا ؎

وصل مین دست جنون حد سے سوا ہین گستاخ
نہ کہین آپکی چولی میرا دامن ہوجائے

میان دولھہ نے دولھن کی آغوش مین ہاتھہ ڈال کر جیسے ہی چاہا کہ مگس وار اس لعل شیرین یا غنچہ دہن پر بوسہ کے لئے جا گرین دولھن نے کمال ناز و ادا سے دونون ہاتھون سے مُنہہ کو چھپا لیا اور دولھا کا اُس وقت چیٹ چیٹ بلائین لینا صدقہ جانا اپنی سر کی اور دولھن کو خود اُسی کے حسن و جوبن کی قسمین دینا اور دولھن کا یہہ محجوبانہ کہنا

اون ہون! اجن! ہون اس ؎

بوسہ لیکر انتقام اپنے لہو رونے کا لون
لال کر دون ہمکو ای لیجائے جانان نہین

اور تماشائیون کی یہہ کیفیت تہی کہ ایک پر ایک ٹوٹا پڑتا تہا کہ اس تماشے کو بچشم خود دیکھے وہ تو کہئے کہ جا بجا تماشائیون کا ہلا روکنے کے لئے پلنگ حجرہ عروسی کے گرد مضبوط روکین قائم کر دی گئی تہین اور پچھلی صفونکا حجلہ سے متصل اگلی صفون پر ریلا ہوتا تہا وہ اُن روکون پر رک جاتا تھا۔

غرضکہ جب دولھن نے دیکھا کہ میان دولھا ہانپ گئے اور قریب ہے کہ تھککر بوسہ کی کوشش سے دست بردار ہوجائین اُسنے کوئی ایسی ادا کی کہ جس سے میان دولھا کو ثابت ہوا کہ بی دولھن جان نیم راضی ہوئی ہین اور وہ اُونہہ اونہہ کر لیتی رہی اور انہون نے جیسے ہی پہلا بوسہ لیا تہا کہ بی دولھن جان نے دولھا کی ناک دانت سے تہام لی یہہ بھی نہین کہ آہستگی اور دولھا نے بیتاب ہوکر یہ غل مچانا شروع کیا۔

واہ بی صفیہ خانم یہہ ابتدا اُلٹی کس کیا پہلے بوسل تو تہی گال کا اٹھا اور مشہور ہے عاشق کی جانب سے زیادتی لیکن تم نے معشوقہ ہوکر اپنے شیدا کی ناک پر حملہ کیا کہ اس فقرہ پر تماشائیون نے ایک قہقہہ مارا اور ابھی قہقہہ کا شور رفع نہوا تہا کہ میان چلائے اے بیوی مین تمہارا غلام"۔ ناک بخشو۔ ناک بخشو ہائے۔ ناک گئی۔ میری توبہ بوسہ لینے سے۔ بیوی ناک گئی۔ ناک گئی اور پھر گھبرا کر فرماتے ہین۔ اوقطامہ یہہ شرط اقرارنامہ نکاح مین نہین کہ تو میری ناک کاٹے اور بیوی نے پکار کر لیکن یہہ نہین کہ دانتون سے ناک چھوڑ دی ہو یہہ کہا کہ اوقطامہ کے جنے ابن ملجم کے بیٹے تو میری لبون کا بوسہ لیتا ہے مین تیری ناک کا بوسہ لیتی ہون اور یہہ کہکر اور بھی زور سے ناک مین دانت چبھوئے اور اب تو مین دولھا نے چلانا شروع کیا اری یار میری ناک چھوڑ اری ناک گئی بچاؤ اور گھبرا کر فرماتے ہین بیوی میری ناک کاٹ لوگی تو لوگ تمکو نکٹے کی جورو نہ کہین گے۔ یہہ سنکر جورو صاحب نے کہا کہ خوب ہوگا میری مراد

دلی برانگیختگی برابر کا جوڑ ہوجائیگا دولھانے کہا کہ تمہاری بلا نکٹی ہونے لگی یہہ سنتے ہی بی دولھن جان نے جو چہرے پہ ہاتھہ پھیرا جو بڑی سی ناک منہہ پر لگی تہی اُسے اُتار لیا مردہ کی کھوپری کیطرح بجائے ناک کے نتھنوں کے بانسہ سے خالی چھید نظر آئے کسی بیرحم نے ناک ایسی کاٹی تہی کہ بہوون کے جوڑ سے نوچ لی تہی اور بانسہ تک نہ باقی رہا تھا یہہ تماشا دیکھکر دولھانے کہا کہ ارے لوگو یہہ کیا غضب ہے مین نے نکاح کیا ناک والی بیوی سے پہلی منزل بوسہ مین معلوم ہوا کہ نکٹی ہین دوسری منزل مین کہین ایسا نہو کہ بجائے عورت کے زنخا نکلے اور پھر چلایا کہ ہائے ناک ہائے ناک ۔

غرض کہ خدا خدا کرکے بیوی کے دانتوں سے ناک چھوٹی اور اب جو ہاتھا پائی ہو ایک دفعہ دولھا میاں چلائے کہ واہ چچا منحوس الدولہ خدا تمہاری عمر دراز کرے بیوی کی بیوی دوگل نکٹی بہی ساتھہ ملی بیوی میری کلدار بیوی کے کلدار پستان ہین ناک پر ہاتھہ ڈالا ناک کل کی تہی الگ ہوگئی انار پستان پر ہاتھہ ڈالا وہ بہی معہ محرم علیحدہ جب چاہا نکالے جب چاہا لگادو بی دولھن جان نے کہا کہ میاں فرزند سعادتمند سینہ صاف اچھا پایا ناہموار اور دولھا دولھن مین تو یہہ باتین تہین اور تماشائیوں کا مارے ہنسی کے یہہ عالم تھا کہ لوٹے جاتے تھے اور مخلوق خدا اسی سمت کو اُمڈی چلی آتی تہی کہ اتنے مین شوق و حجاب مین نوبت دست درازی آئی میاں دولھانے بیوی کے ازاربند پر ہاتھہ ڈالا اور بیوی نے اُسے دونوں ہاتھوں سے بکمال مضبوطی تھاما میاں دولھانے جب بہتیرا زور لگایا اور نہ کھلا تو چلا کر بولے اے چچا ابا چچا منحوس الدولہ بہتیجے کو اس مشکل مہم مین چھوڑ دیا دوڑو وقت مدد ہے جب تو قلعہ فتح ہوگا اور اُدہر چچانے آواز دی بہتیجے گھبراتا نہین یہہ کام میرا ہے کہ دولھن کے باپ نے دوسری طرف سے آواز دی خبردار حرامزادے صاحبزادی کا ازاربند کہولنے کی خدمت کا وہ مستحق نہ ہے جو ہمیشہ سے کہولتا آیا ہے والد تو بیٹیا کے لئے اسکا ازاربند کہولا کرتا تھا یہہ شخص اور غارت دولھا کے چچا جان نے کہا کہ اب بدعہد نکاح کرکے تو نے یہہ استحقاق ازاربند کشائی دولھے اور اسکے ورثا کے ہاتھہ منتقل کردیا ۔ اور سمدہی سمدہی گتھ گئے اور غلت دولھہ نے مسہری کے اندر سے کہنا شروع کیا کہ چچا اور خسر ابا آپ دونوں صاحب ناحق لڑے مرتے ہین آپ اس خدمت ازاربند کشائی کے آپ دونوں صاحب مستحق نہین بندہ مستحق ہے بجواب اسکے خسر ابا نے کہا کہ ہاں کیوں نہو جہانگیر کیطرح بزاز کی گٹھری کے مالک بن بیٹھے اور منحوس الدولہ نے کہا کہ

بیٹے ابھی تم نابالغ و کم سن ہو اس خدمت میں جیسے اُس شخص نے تمہارے باپ کو سالہا سال مدد دی ویسے تمکو بھی مدد دونگا اور پھر دولھا دولھن میں ہاتھا پائی شروع ہوئی اور یہہ ناٹک جن حضرات کی کارستانی تھا انہیں سے ایک نے اُس کھونٹی کی رسی کھینچ لی کہ جسکے سہارے پر وہ تختہ قائم تھا کہ جسپر پلنگ کے نیچے سوت کی بندش کھنچی ہوئی تھی ۔ تختہ کا نیچے گرنا تھا کہ چاروں پایوں کی ہنڈیاں ایک طرف لڑھکیں اور سر کنڈوں کے منجھے جدا لوٹے اور دولھا دولھن دھم سے تختہ پر گرے اور اب جو دولھا میاں چاہتے ہیں کہ سنبھلیں ڈھیکلی کی صورت کبھی تو تختے کے ساتھ ان کے معہ دولھن کی ٹانگیں آسمان کیطرف اُٹھی جاتی ہیں اور کبھی سر اور ایک طرف تو اُس ڈھیکلی کی مصیبت اور اسپر یہہ آفت کہ وہ جو بی دولھن تھیں اُنھوں نے غارت دولھا کو دبوچا اور اب دولھا میاں کی چیخ پر چیخ نکل رہی ہے کہ ارے کم بختو بچاؤ اور ہائے کیا غضب ہوا ارے دولھن کی کایا پلٹ ہوگئی ارے دولھن سے دولھا نکلی ارے کمبختو پہلے ناک غائب ہو کر ناک کا گڈھا نکلا پھر دوبارہ پستان غائب ہوگئے ارے یہہ سحر! کیا سحر کا طلسمات ہے ہائے میں جب بھی نہ متنبہ ہوا ارے لوگو یہہ کیا آفت ہے ارے دوڑو بچاؤ دولھن دولھا بنجائے اور یہہ سارا تماشا جن حضرات کی کارستانی تھی اُنھوں نے باجے والوں ڈومنیوں اور زنخوں وغیرہ گانے والوں کو اشارہ کر دیا کہ مبارکباد کا شور مچا دیں دولھا تو اس گڈھے میں پڑے یہہ دہائیاں دیتے ہیں کہ او کمبختو جان گئی ارے حرمت بھی جاتی ہے ارے بے ایمانو بچاؤ ارے بی دولھن تو ایک کمٹا حبشی نکل آیا ہائے ٹانگ ٹوٹی ہائے ہاتھ ٹوٹا ارے کمر گئی ارے جان گئی ۔ ارے چچا میاں تم ازار بند کُشائی کی خدمت کے خواہان تھے سمجھی دُلھن الغرض کارکنان تماشہ نے کچھ اشارہ کیا بی دولھن نے ذرہ دولھا میاں کو فرصت دی اور وہ سیدھے ہوئے اور گڈھے سے باہر نکلے اور چاہتے ہیں کہ بھاگیں دولھن نے دوڑ کر پھر دولھا کو پچھاڑا اور کہا کہ میاں میں صدقے جاتے کہاں ہو اور پچھاڑ کر میاں پر چڑھ کر بیٹھی اور یہہ ہیں گر گر کے رونا شروع کیا ۔

ہائے میں سہاگن رانڈ ہوئی پہلی رات کی رانڈ ہائے جیتے خصم کی رانڈ ہائے میاں تم پہلی ہی شب روٹھے جاتے ہو مجھے کیسے سونے جاتے ہو تمہارے چچا تو بڑے بدنظر سے معلوم ہوتے ہیں تمہارے ہوتے ہوئے منصب ازار بند کشائی میں تم سے خواہان تھے کہ اپنا قائم مقام بناؤ ۔ ہائے میری عصمت ہائے میری جوانی ہائے کس پر یہہ ساری عمر کاٹونگی

اور بڑے میان غارت دولھا پہلے تو کچھہ دیر شور وغل مچایا کئے مگر پچھتر برس کا بڈھا آخر تابہ کے فرط نقاہت سے بیہوش ہوگیا اور دولھن جان کو جو ایک پرانا سالخوردہ نکٹا حبشی تہا لوگون نے الگ کیا ۔

کیون ایڈیٹر صاحب آپ ذرہ اپنے ناظرین اخبار سے یہہ تو پوچھین کہ کبھی ایسی برات دیکھنی بھی نصیب ہوئی تہی دیکھنا تو کہان سُنی بھی نہ ہوگی یہہ نئے رنگ کے مذاق اور باسی دل لگیان تو کل جہان مین ہین لیکن ہر بات مین ایجاد یہہ اس اجڑے دیار محصورہ خراب آباد لکھنؤ ہی کا حصہ ہے ۔ اور اگر آپ کے ناظرین مین سے شائد کسی نے اس خیال سے کہ وہ بر مقام کے ہین اُنکی لکھنؤ کے آگے ایجاد مذاق مین سبکی کرکری نہو لیکن خواہ مخواہ اس قسم کی بارات کے دیکھنے سُننے کا دعوی کیا تو یاد رکھئے کہ مین اُن حضرت کو حضرات میان غارت دولھا اور سیٹھ خانم دولھن کے سہرے مبارک کی قسم دونگا ۔

کیونکہ ایڈیٹر صاحب یہہ بھی بتلا دون کہ اس تماشے کی اصلیت کیا تہی ۔ مولوی صاحب اسی شہر مین ایک نہایت بڑے خوش مسخرا ہے آپکو شادی کی مدت سے ہوس تہی جس شخص سے ملتا تہا یہی درخواست کرتا کہ حضرت آپکے محلہ مین کوئی نیک بخت دوشیزہ ہو تو بندہ کو درکار ہے اُس سے نکاح کروا دیجئے داخل حسنات ہوجیگا لوگ یہہ سنکر ہنس کر ٹال دیتے تہے آخرکار کمھارون کے پلے پڑا ایک رئیس زادے رہتے ہین خوبصورت ہین خوش مزاج ہین خوش خو ہین اُنکو یہہ خیال آیا کہ پہلے اسکے ساتھہ مذاق کیجیے لیکن اُسکی حسرت بھی پوری کرین ۔ چنانچہ اُنہون نے یہہ سارا انتظام کیا کہ پہلے تو ایک بوڑھے اور نکٹے حبشی کے ساتھہ اُنکا مذاقیہ نکاح کیا اور اس واقعہ کے تیسرے چوتھے روز ایک بوڑھیا کہ جو بڑے میان کی عمر و صورت و وضع مین غرضیکہ ہر بات مین پورا پورا جوڑ تہی اور اُسے بھی یہی ہوس تہی کہ لوگون سے یہہ پیغام دیا کرتی تہی کہ کسی سے اُسکی شادی کروا دو ۔ چنانچہ ایک عمر اُسکی اسی مین گذری کہ جس کسی نے اُسے یہہ کہدیا فلان تعلقہ دار فلان زمیندار کے ساتھہ اُسکی بات ٹھہرائی ہے اور ایک آدھہ شخص کو سکھا دیا کہ دروازہ پر آکر جس کے ساتھہ نسبت کا نام لے دیا تہا اُسکا نام لیکر یہہ پیام کہے کہ دولھا سخت مضطرب ہین اور دولھن کے حسن و جمال کے اوصاف سنکر بیقرار ہو رہا ہے اور چاہتا ہے جہان تک ممکن ہو جلد تاریخ نکاح مقرر ہو اور اُس شخص نے یہہ بھی کہہ دیا کہ نکاح کے دن اسقدر جہیز دونگا اور اُسکے گھر مین گرہستی مین جو چیزین ظروف و لباس سب بیش قیمت و خوشنما ہو وہ آ کہدیا کہ نکاح کے دن بوقت رخصت دونگا ۔ اب دلہنیا خوش تہی کہ اُسنے نکاح ٹھہرا دیا ہے اسلئے

بلا تنخواه اس خوبی و شوق سے مان مان گر ملی که چار نوکرون سے نه اس قدر کام هو نه اس عمدگی کے ساتهه اور وه تاریخین مختلف بهانون سے ٹالتے رہے جب سال دو سال مین ایک شخص سے مایوس ہوئے تو دوسرا گهیرا غرضیکه ساٹهه برس کا سن اس آرزو مین کاٹا اور اگر کسی نے بوڑها کہه دیا اُسے ہزارون کوسنے اور گالیان دیتی تهی اور کام لینے والون نے اُس کا دل خوش کرنے کے لئے اُس کا بٹیا رکهدیا که جس سے وه یه سمجهی که ابهی اس قدر خورد سال ہے که لوگ اُسے بیٹا کہتے ہین۔

اس رئیس نے یه چاہا که نقلی شادی کو تو اس اہتمام و شہرت کے ساتهه کی اور اصلی مین جو جلوس نکالا جاتا اور پورا پورا امیرانه شادی کا سامان نهوا تو ذرا بهی بات نهوی۔ اس گئے گذرے حال پر اس بستی کے لوگ انتہا درجه کے شوقین کہلاتے رہے ہین۔ ایک حصه مصارف کا تو وه رئیس زاده خود متحمل ہوا اور دولها میان کو سمجها دیا که روسا کی سرکارون مین عرضیان دے [illegible] زرد اچکن زرد پائجامه کارچوب قیمتی ٹوپی مغرق کا مدار جوتا پہنا نہایت بهاری زری کا دوشاله پہنا اور ہاتهه پاؤن مہندی سے رنگ کر کہا که امرا کی ڈیوڑهیون پر جائیے۔ کسی جگه سے ہاتهی معه ساز کسی جگهه سے گهوڑے کسی جگهه سے سپاہی کسی جگهه سے رنڈی کا طائفه کسی جگهه سے ڈومنیون کا طائفه کسی جگهه سے آتشبازی کسی جگهه سے دلهن کے لئے جوڑا کسی جگهه سے سامان جہیز مین کوئی چیز کسی جگهه سے کوئی کسی جگهه سے کوئی چیز ملی مثلاً ایک جگه زیورات مین سونے کی مرصع بالیان کڑے طلائی خول کے کنگن۔ مگر جب بهی ڈیڑه سو سوا سو روپیه قیمت کی چاندی کے [illegible] قیمت کے چهڑے وغیره اور کسی سرکار نے ولیمه کے کهانے کا انتظام کر دیا۔ کسی نے از قسم فرش فروش شامیانه اور کسی نے شیشه آلات محفل کی آرائشگی کے لئے عطا کیا۔

نادر صاحب نامی ایک من چلے نوجوان ہین جنکی پهوپهی یا اور کوئی قریبی رشته دار نواب مہندی علی خان صاحب خسر راجه جنگ بہادر صاحب رئیس نانپاره کے گهر مین ہین اور اس سرکار سے تنخواه پاتے ہین۔ اور غالباً محله چک منڈی مین رہتے ہین انہون نے اپنا کمره نشست گاه خالی کر دیا جس مین پرتکلف مسہری بچهی تهی اور ہر قسم کے سامان آرام و آسائش سے سجا ہوا تها یهه دولها میان کو نذر کر دیا گیا نکاح کے بعد دلهن کو لیکر دولها میان اسی مکان مین تشریف فرما ہوئے اور وہین شب باش ہوئے نہایت نفیس کهانا دو وقته سینی مین لگ کر پیشکش ہوتا تها اور مستورات نے دلهن کی رسم منهه دکهائی بهی ادا کی گئی روپئے یون ملگئے۔ غرض اسی کو کہتے ہین ہنستے ہی گهر بستے ہین۔

تمام شد

اعضائے رئیسہ مرد و عورت کا مقابلہ

نام اعضائے رئیسہ	مرد پونڈ	مرد اونس	عورت پونڈ	عورت اونس
دماغ	۳	۱½	۳	۱۲
قلب	۰	۱۱	۰	۹
جگر	۳	۵	۱	۱۲
پھیپھڑہ	۳	۳	۲	۰
طحال	۰	۶	۰	۵½
گردہ راست	۰	۵¼	۰	۴¾
گردہ چپ	۰	۵½	۰	۵

ایک رسالہ مین لکھا ہے کہ ڈاکٹر ہورٹ صاحب نے حمل حاملہ کی تشخیص مین کہ آیا وہ بچہ نرینہ ہوگی یا دختر۔ بہت سی تحقیقات کے بعد اس عمل کو مجرب تسلیم کیا ہے کہ ولادت سے کچھ عرصہ پہلے عورت کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر یا کان لگا کر سنا جاوے کہ ایک منٹ مین کس قدر ضربون کی آواز قلب سے نکلتی ہے اگر ایک منٹ مین ۱۳۵ ضرب سے کم محسوس ہون تو بچہ نرینہ پیدا ہوگا۔ اور اگر ۱۴۵ سے زیادہ ضرب کا آواز محسوس ہو تو دختر بہ تجربہ فیصدی ۹۲ کے حساب سے صحیح نکلا ہے۔

اور شاستر مین لکھا ہے کہ رات کو دوسرے پہر مین مجامعت کرنی چاہیئے اُس وقت کسی کا فکر دامنگیر نہو طبیعت خوش ہو چار یوم ایام حیض کے سخت ممنوع ہین علاوہ ان کے بعد اختتام حیض ہمبستری ضروری ہے اُس روز اگر تتھی ۶ و ۸ و ۱۰ و ۱۲ و ۱۴ و ۱۶ ہون تو فرزند ہوگا باقی تتھیون مین دختر اور ایک جگہ درج ہے کہ اگر مرد کی منی نطفہ عورت سے زیادہ زور آور ہو تب لڑکا ہوگا اگر عورت کی زیادہ ہوگی تو دختر علم سر ودہ مین درج ہے کہ اگر مرد و عورت دونون کے نفس راست پر چلتے ہون۔ اُس وقت ہمبستری کرنے سے اگر حمل قائم ہو جاوے تو فرزند پیدا ہوگا۔ اگر نفس چپ مین حمل رہ جاوے تو دختر ہوگی۔

طریق صفائی جسم

کھال اندرونی حصص کی پوشش و محافظت کے واسطے ہے علاوہ اس کے رات دن ایک قسم کا ناقص مادہ اُس سے باہر نکلتا ہے اوسط مین ہر ایک مربع انچہ جسم مین ۲۸ ہزار چھید ہوتے ہین۔ یا قریب بہتر لاکھ کے کل جسم مین ان خراب مادون سے جسم اور کپڑے مین بدبو ہو جاتی ہے اور بادی اور وجع مفاصل بھی ہو جاتا ہے اس لئے واجب ہے کہ کپڑہ میلہ نہ رہے اور صبح کے وقت نہانا لازمی ہے پانی نہ زیادہ گرم ہونا چاہیئے نہ زیادہ سرد۔

تمت

دیگر جو تشمیری کی کتابیں کتب خانہ محمد عبد اللہ المعروف ملک ہیرا تاجر کتب لاہور بازار کشمیری کے یہاں ملتی ہیں

مفید عام

جنتری ۱۸۹۶ء

مطابق ۵۹ سنہ جلوس میمنت مانوس حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند
دامت سلطنتہا

حسب فرمائش محمد عبد اللہ المعروف ملک ہیرا و حافظ محمد الدین
تاجران کتب لاہور بازار کشمیری

در مطبع مجتبائی واقع لاہور مطبوع گردید

محمد ام

ایام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سمت ۱۹۵۳ ماگھ بدی			نچھتر			جوگ ہائے			دنمان		چندرمان			بھدرا			[illegible]
						تتھی	گھڑی	پل		گھڑی	پل		گھڑی	پل	گھڑی	پل		گھڑی	پل		گھڑی	پل	
چہار شنبہ	۱	۱۵	۱۱	[illegible]	۱۹	ماگھ بدی	۴۴	۳۹	پنربس	۵۳	۵۷	ایندر	۳۵	۳	۲۵	۰	کرکی	۳۱	۵۴	۰			بدھ مکر میں داخل
پنجشنبہ	۲	۱۶	۱۲	۲	۲۰	دوج	۴	۳۲	پکھ	۵۳	۵۷	بیدھرت	۲۸	۵۴	//	۱	۰	۰	۰	۰			
جمعہ	۳	۱۷	۱۳	۳	۲۱	تیج	۳۵	۴۵	اسلیکھا	۵۰	۴۳	بکنبھ	۲۲	۶	//	۳	سنگھ	۵۰	۴۴	ابتدا باوقت	۸ ۲۵	۹ ۴۴	برت گنیش چودس
شنبہ	۴	۱۸	۱۴	۴	۲۲	چوتھ	۳۰	۴۳	مگھا	۴۶	۵۵	پریت	۱۴	۴۸	//	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۵	۱۹	۱۵	۵	۲۳	پنچمی	۳۳	۳۴	پوربا پھاگنی	۴۲	۵۰	آیشمان	۷	۹	//	۶	کنیا	۵۶	۴۸	۰	۰	۰	
دوشنبہ	۶	۲۰	۱۶	۶	۲۴	چھٹھ	۱۸	۵۰	اترا پھاگنی	۳۸	۱۴	سوبھن	۵۱	۲۶	//	۸	۰	۰	۰	ابتدا باوقت	۱۰ ۴۵	۵۰ ۵۵	
سہ شنبہ	۷	۲۱	۱۷	۷	۲۵	سپتمی	۱۳	۰	ہست	۴۴	۴۳	اتی گنڈ	۳۴	۲۹	//	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
چہار شنبہ	۸	۲۲	۱۸	۸	۲۶	اشٹمی	۹	۲۳	چترا	۳۰	۴۹	سکرما	۳۶	۱۰	//	۱۲	تلا	۲	۴۲	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۹	۲۳	۱۹	۹	۲۷	نومی دسمی	۲ ۵۷	۱۱ ۳۵	سواتی	۲۷	۳۲	دھرت	۲۹	۷	//	۱۳	۰	۰	۰	ابتدا باوقت	۳۳ ۵۱	۹۴ ۲۹	
جمعہ	۱۰	۲۴	۲۰	۱۰	۲۸	اکادشی	۵۳	۵۱	بساکھا	۲۵	۰	شول	۲۲	۳۸	//	۱۵	برچھک	۲	۳۸	۰	۰	۰	برت گھٹ تلا اکادشی
شنبہ	۱۱	۲۵	۲۱	۱۱	۲۹	دوادشی	۵۱	۴۰	انرادھا	۲۳	۱۸	گنڈ	۱۶	۵۰	//	۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تیوہار لوہڑی
یکشنبہ	۱۲	۲۶	۲۲	۱۲	ماگھ	ترودشی	۴۹	۵۸	جیشٹھا	۲۲	۳۶	بردھ	۱۱	۵۱	//	۱۸	دھن	۲۲	۳۶	ابتدا شب	۹۴	۵۸	
دوشنبہ	۱۳	۲۷	۲۳	۱۳	۲	چودس	۴۰	۵۴	مولا	۷	۲۳	دھرو	۹	۴۶	//	۲۰	۰	۰	۰	باوقت	۱۹	۲۵	
سہ شنبہ	۱۴	۲۸	۲۴	۱۴	۳	اماوس	۴۹	۳۰	پوربا کھاڑ	۲۴	۵۰	بیاگھات	۴	۴۴	//	۲۲	مکر	۴۰	۲۵	۰	۰	۰	مونی ماوس منگل [illegible]
چہار شنبہ	۱۵	۲۹	۲۵	۱۵	۴	[illegible]	۵۱	۵۵	اترا کھاڑ	۲۷	۵۲	ہرکھن	۲	۳۴	۵۰	۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	انت ۲۲-۲۳ پچھدر [illegible]
پنجشنبہ	۱۶	۳۰	۲۶	۱۶	۵	دوج	۵۵	۴۱	شرون	۳۳	۱	بجر	۱	۲۷	//	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جمعہ	۱۷	شعبان	۲۷	۱۷	۶	تیج	۵۶	۵۳	دھنشٹا	۳۷	۱۴	سدھ	۱	۱۴	//	۲۸	کمبھ	۵	۳۴	۰	۰	۰	
شنبہ	۱۸	۲	۲۸	۱۸	۷	چوتھ	۴۷	۰	شتبھکھا	۴۴	۱۷	بیتی پات	۱	۴۹	//	۳۱	۰	۰	۰	ابتدا	۳۲	۱۷	
یکشنبہ	۱۹	۳	۲۹	۱۹	۸	چوتھ	۴	۳۹	پوربا بھادوں	۴۹	۴۵	وریان	۲	۵۳	//	۳۴	مین	۴۴	۸	باوقت	۴	۳۹	[illegible]
دوشنبہ	۲۰	۴	دلو	۲۰	۹	پنچمی	۱۰	۱۵	اترا بھادوں	۵۶	۱۷	پرگھ	۴	۱۲	۰	۳۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بسنت پنچمی [illegible]
سہ شنبہ	۲۱	۵	۲	۲۱	۱۰	چھٹھ	۱۵	۲۲	ریوتی	۶۰	۰	شیو	۵	۳۴	//	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
چہار شنبہ	۲۲	۶	۳	۲۲	۱۱	سپتمی	۲۷	۱۵	ریوتی	۲	۲۷	سدھ	۶	۳۴	//	۴۳	میکھ	۲	۱۶	ابتدا باوقت	۳۰ ۵۴	۱۵ ۱۶	[illegible]
پنجشنبہ	۲۳	۷	۴	۲۳	۱۲	اشٹمی	۲۴	۱۷	اسونی	۷	۵۵	سادھ	۷	۱	//	۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جمعہ	۲۴	۸	۵	۲۳	۱۳	نومی	۲۷	۸	بھرنی	۱۲	۲۲	شبھ	۴	۳۵	//	۵۹	برکھبھ	۲۸	۱۱	۰	۰	۰	
شنبہ	۲۵	۹	۶	۲۵	۱۴	دسمی	۲۸	۵۲	کرتکا	۱۵	۴۴	شکل	۵	۲۴	//	۵۳	۰	۰	۰	بنیت	۵۹	۲	[illegible]
یکشنبہ	۲۶	۱۰	۷	۲۶	۱۵	اکادشی	۲۹	۱۳	روہنی	۱۲	۴۳	برہم	۳	۸	//	۵۷	متھن	۴۸	۲	باوقت	۷۹	۲۲	برت جیا اکادشی
دوشنبہ	۲۷	۱۱	۸	۲۷	۱۶	دوادشی	۲۸	۲۲	مرگشر	۱۸	۳۱	بیدھرت	۵۵	۳۷	۲۶	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۲۸	۱۲	۹	۲۸	۱۷	ترودشی	۲۶	۱۴	آردرا	۱۸	۵	بکنبھ	۵۰	۱۴	//	۷	کرک	۲	۱۴	۰	۰	۰	بدھ مکر سے کمبھ میں
چہار شنبہ	۲۹	۱۳	۱۰	۲۹	۱۸	چودس	۲۳	۲	پنربس	۱۷	۲۶	پریت	۴۸	۳۴	//	//	۰	۰	۰	ابتدا باوقت	۲۲ ۱	۲	
پنجشنبہ	۳۰	۱۴	۱۱	۳۰	۱۹	پورنماشی	۱۶	۰	پکھیہ	۱۴	۱۹	آیشمان	۳۷	۵۹	۲	۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	میلہ [illegible]
[illegible]	۳۱	۱۵	۱۲	[illegible]	۲۰	پھاگن بدی	۱۳	۱	[illegible]	۴	۱۲	[illegible]	۳۰	۵۰	۶	[illegible]	[illegible]	۱۱	۳۴				

فروری ۱۹۵۴ع	جمادی الثانی ۱۳۷۳ھ	دلو ۱۳۳۲ شمسی	[illegible]	[illegible] ۱۹۵۴	پھاگن بدی سمت ۱۹۵۲			نچھتر			جوگ ہائے			دنمان		چندرمان			بھدرا			کیفیت
					نام تتھ	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	نام راس	گھڑی	پل	ابرنت یاوت	گھڑی	پل	
۱	۱۶	۱۳	۲	۲۱	دوج	۸	۴۹	مگھا	۷	۳۸	شوبھن	۲۳	۱۸	۲۶	۲۵	۰	۰	۰	ابرنت	۲۵	۳۶	
۲	۱۷	۱۴	۳	۲۲	تیج چوتھ	۳ ۵۷	۴ ۹	پوربا پھاگنی	۳	۳۱	اتیگنڈ	۱۵	۳۲	۰	۳۰	کنیا	۱۸	۶	یاوت	۳	۴	ساہا اترا پھاگنی لگن [illegible] برت گنیش چوتھ
۳	۱۸	۱۵	۴	۲۳	پنچمی	۵۱	۱۷	ہست	۵۵	۱۴	سوکرما	۷	۲۶	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ساہا ہست لگن [illegible]
۴	۱۹	۱۶	۵	۲۴	چھٹھ	۴۵	۴۲	چترا	۱۵	۲۶	شول	۵۴	۱۴	۰	۴۰	۰	۴۳	۲۸	ابرنت	۲۵	۴۳	
۵	۲۰	۱۷	۶	۲۵	سپتمی	۴۰	۳۶	سواتی	۴۷	۵۹	گنڈ	۴۵	۰	۰	۴۴	۰	۰	۰	یاوت	۱۸	۶	
۶	۲۱	۱۸	۷	۲۶	اشٹمی	۳۵	۵۶	بیساکھا	۳۴	۱۵	بردھ	۳۸	۱۸	۰	۴۴	برچھک	۳۰	۵۶	۰	۰	۰	
۷	۲۲	۱۹	۸	۲۷	نومی	۳۲	۱۶	انرادھا	۳۴	۴۶	دھرو	۳۳	۱۵	۰	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ساہا انرادھا لگن مین
۸	۲۳	۲۰	۹	۲۸	دسمی	۲۹	۳۳	جیشٹھا	۴۳	۲۹	ویاگھات	۲۷	۳	۰	۵۶	دھن	۴۴	۲۹	ابرنت یاوت	۳۹	۵۳ ۳۱	
۹	۲۴	۲۱	۱۰	۲۹	اکادشی	۲۷	۵۵	مولا	۴۲	۳۴	ہرکھن	۲۳	۳۰	۴۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بجیا اکادشی
۱۰	۲۵	۲۲	۱۱	۳۰	دوادشی	۲۷	۳۱	پوربا کھاڑا	۴۴	۱۰	بجر	۱۹	۱۵	۰	۴	مکر	۵۹	۵۱	۰	۰	۰	
۱۱	۲۶	۲۳	۱۲	پھاگن ۱	ترودشی	۲۸	۲۶	اترا کھاڑا	۴۶	۵۴	سدھ	۱۲	۴۸	۰	۸	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۲۸ ۴۹	۳۶ ۲۵	
۱۲	۲۷	۲۴	۱۳	۲	چتردشی	۳۰	۴۴	شرون	۵۰	۵۱	بتی پات	۱۵	۳۶	۰	۱۲	کنبھ	۲۴	۲۴	۰	۰	۰	برت شوچتردس
۱۳	۲۸	۲۵	۱۴	۳	اماوس	۳۳	۶	دھنشٹھا	۵۵	۵۴	بریان	۱۴	۵۸	رر	۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۱۴	۲۹	۲۶	۱۵	۴	پھاگن سدی پڑوا	۳۸	۳۱	شتبھکھا	۴۰	۰	پریگھ	۱۵	۲۳	رر	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ساہا اترا بھادرپد لگن [illegible]
۱۵	۳۰	۲۷	۱۶	۵	دوج	۴۳	۳۷	شتبھکھا	۱	۴۶	شیو	۱۶	۳۲	۰	۳۴	مین	۴۸	۲۶	۰	۰	۰	درخل [illegible] ۱۵ [illegible]
۱۶	رجب	۲۸	۱۷	۶	تیج	۴۹	۱	پوربا بھادرپد	۱۸	۱۲	سدھ	۱۷	۳۴	۰	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شکر [illegible] مین ۲۳-۲۷ [illegible]
۱۷	۲	۲۹	۱۸	۷	چوتھ	۵۴	۱۶	اترا بھادرپد	۱۴	۴۹	سادھ	۲۹	۱۱	۰	۳۲	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۲۱ ۵۴	۳۱ ۱۶	
۱۸	۳	۳۰	۱۹	۸	پنچمی	۵۸	۵۸	ریوتی	۲۱	۵	شبھ	۲۰	۲۲	۰	۳۶	میکھ	۲۱	۵	۰	۰	۰	ساہا ریوتی لگن مندارد
۱۹	۴	حوت	۲۰	۹	چھٹھ	-۶-	۰	اشونی	۲۶	۵۴	شکل	۲۱	۳	۰	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شمس برج حوت مین داخل ہوا
۲۰	۵	۲	۲۱	۱۰	چھٹھ	۳	۴۴	بھرنی	۲۱	۳۵	برہم	۲۷	۱	۰	۴۴	برکھ	۴۷	۰	۰	۰	۰	[illegible] ۲۰ پر ہواتی
۲۱	۶	۳	۲۲	۱۱	سپتمی	۵	۳۶	کرتکا	۳۵	۳	اندر	۲۰	۷	۰	۴۸	۰	۰	۲۰	ابرنت یاوت	۵ ۳۶	۲۹ ۲۳	[illegible]
۲۲	۷	۴	۲۳	۱۲	اشٹمی	۷	۱۱	روہنی	۳۰	۲۳	بیدھرت	۱۰	۱۴	۰	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۲۳	۸	۵	۲۴	۱۳	نومی	۷	۲۳	مرگشر	۲۸	۲۵	بشکنبھ	۱۵	۲۱	۰	۵۶	متھن	۷	۴۴	۰	۰	۰	
۲۴	۹	۶	۲۵	۱۴	دسمی	۶	۲۲	آردرا	۳۸	۱۷	پریت	۱۱	۴۸	۲۸	۰	۰	۰	۰	ابرنت	۳۵	۱۶	[illegible]
۲۵	۱۰	۷	۲۶	۱۵	اکادشی	۴	۶	پنربس	۳۰	۱	آیوشمان	۶	۳۹	۰	۴	کرک	۳۳	۲۰	یاوت	۴	۶	آملا اکادشی
۲۶	۱۱	۸	۲۷	۱۶	دوادشی ترودشی	۴۸ ۵۶	۲۸	پکھیا	۳۴	۵۸	سوبھاگ	۱	۱	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تیوہار سادا
۲۷	۱۲	۹	۲۸	۱۷	چتردشی	۵۱	۴۲	اسلیکھا	۴۴	۰	اتیگنڈ	۴۴	۰	۰	۳۶	سنگھ	۴۴	۰	ابرنت	۵۱	۳۶	
۲۸	۱۳	۱۰	۲۹	۱۸	پورن ماشی	۴۷	۱۸	مگھا	۴۸	۲۷	سوکرما	۳۸	۳۷	۰	۱۶	۰	۰	۰	یاوت	۱۹	۰	ہولی ختم ہوئی
۲۹	۱۴	۱۱	چیت ۱	۱۹	پڑوا	۴۰	۳۰	پوربا پھاگنی	۲۴	۳۴	دھرت	۳۲	۱۱	۰	۲۱	کنیا	۴۸	۲۸	۰	۰	۰	[illegible]
																						[illegible]

یوم	مارچ ۱۸۹۶ع	رمضان ۱۳۱۳ھ	[illegible] ۱۳۱۴	[illegible] ۱۸۱۷	[illegible] ۱۹۵۲	سمت ۱۹۵۳ چیت بدی			نچھتر			جوگ			دنمان		چندرمان			بھدرا			[illegible]
						نام تتھ	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	نام برج	گھڑی	پل	ابتدا	گھڑی	پل	
یکشنبہ	۱	۱۵	۱۲	۲	۲۰	دوج	۴۲	۳۳	پوربا بھادرپد	۳۰	۴۲	شول	۲۴	۵۰	۲۸	۲۶	۰	۰	۰	۹	۰	۵	۱
دوشنبہ	۲	۱۶	۱۳	۳	۲۱	تیج	۳۸	۲۰	ہست	۱۶	۱۵	گنڈ	۱۷	۴	۰	۳۱	تلا	۴۴	۱۶	ابتدا پہر یا وقت	۱ ۲۰	۳۵ ۴۸	برت [illegible] چوتھ
سہ شنبہ	۳	۱۷	۱۴	۴	۲۲	چوتھ	۲۳	۰	چترا	۱۲	۱۸	بردھ	۹	۲۷	۰	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
چہارشنبہ	۴	۱۸	۱۵	۵	۲۳	پنچمی	۱۷	۴۷	سواتی	۸	۴۹	دھرو	۲	۸	۰	۱۴	برچھک	۱۵	۱۴	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۵	۱۹	۱۶	۶	۲۴	چھٹ	۱۳	۱۸	بساکھا	۵	۵۸	ہرکھن	۴۹	۷	۰	۴۷	۰	۰	۰	ابتدا شب یا وقت	۱۳ ۴۲	۱۸ ۲۶	
جمعہ	۶	۲۰	۱۷	۷	۲۵	ستمی	۹	۴۳	انورادھا	۳	۵۶	بجر	۳۴	۱۴	۰	۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تیہوار سیتلا اشٹمی
شنبہ	۷	۲۱	۱۸	۸	۲۶	اشٹمی	۴	۵۱	جیشٹھا	۲	۴۷	سدھ	۴۹	۴	۰	۵۸	دھن	۲	۴۷	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۸	۲۲	۱۹	۹	۲۷	نومی	۵	۱۴	مولا	۲	۴۶	بتی پات	۲۵	۲۸	۲۹	۳	۰	۰	۰	ابتدا شب	۳۵	۳	[illegible]
دوشنبہ	۹	۲۳	۲۰	۱۰	۲۸	دسمی	۸	۵۲	پوربا کھاڑھ	۳	۵۵	بریان	۲۶	۵۴	۰	۹	مکر	۱۹	۴۲	یا وقت	۴	۵۲	
سہ شنبہ	۱۰	۲۴	۲۱	۱۱	۲۹	اکادشی	۵	۵۹	اترا کھاڑھ	۶	۲۳	پریگھ	۳۱	۲۰	۰	۱۵	۱	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
چہارشنبہ	۱۱	۲۵	۲۲	۱۲	۳۰	دوادشی	۸	۶	شرون	۱۰	۶	شو	۳۰	۳۹	۰	۲۰	کمبھ	۳۴	۳۰	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۱۲	۲۶	۲۳	۱۳	چیت	تیرودس	۱۱	۲۹	دھنشٹھا	۱۴	۵۴	سدھ	۳۰	۵۲	۰	۲۶	۰	۰	۰	ابتدا شب یا وقت	۱۱ ۳۴	۲۹ ۱۴	[illegible]
جمعہ	۱۳	۲۷	۲۴	۱۴	۲	چودس	۱۵	۵۳	ست بھکھا	۲۸	۳۰	سادھ	۳۱	۴۷	۰	۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	چیت چودس [illegible]
شنبہ	۱۴	۲۸	۲۵	۱۵	۳	اماوس	۲۰	۵۶	پوربا بھادرپد	۲۲	۵۹	شبھ	۳۳	۸	۰	۳۸	مین	۱۰	۳۴	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۱۵	۲۹	۲۶	۱۶	۴	چیت سدی پڑوا	۲۶	۱۸	اترا بھادرپد	۲۳	۱۹	شکل	۲۳	۴۸	۰	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شروع نوراترا
دوشنبہ	۱۶	۳۰	۲۷	۱۷	۵	دوج	۳۱	۳	ریوتی	۲۹	۴۳	برہم	۳۵	۳	۰	۴۵	میکھ	۲۹	۴۳	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۱۷	شوال	۲۸	۱۸	۶	تیج	۳۴	۵	اشونی	۲۵	۳۹	اندر	۳۶	۰	۰	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	عید الفطر تعطیل ایک [illegible]
چہارشنبہ	۱۸	۲	۲۹	۱۹	۷	چوتھ	۳۹	۵۱	بھرنی	۵۰	۲۸	بیدھرت	۳۶	۱۵	۰	۵۵	۰	۰	۰	ابتدا شب یا وقت	۷ ۳۹	۵۸ ۵۱	.
پنجشنبہ	۱۹	۳	۳۰	۲۰	۸	پنچمی	۴۴	۲۶	کرتکا	۵۴	۱۹	بکھنبھ	۲۵	۳۸	۳۰	۰	برکھ	۵	۲۸	۰	۰	۰	[illegible] پنچمی
جمعہ	۲۰	۴	۱۳۱۴ [illegible]	۲۱	۹	چھٹ	۴۳	۵۱	روہنی	۵۶	۵۹	پریت	۴۳	۸	۰	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شمسی برج حمل [illegible] ۹-۴۹ پر داخل [illegible]
شنبہ	۲۱	۵	۲	۲۲	۱۰	ستمی	۴۳	۵۴	مرگ شر	۵۸	۱۸	آیشمان	۳۱	۶	۰	۱۶	متھن	۲۷	۳۸	ابتدا پہر	۳۴	۵۴	[illegible]
یکشنبہ	۲۲	۶	۳	۲۳	۱۱	اشٹمی	۴۲	۴۵	آردرا	۵۸	۲۷	سوبھاگ	۲۸	۵	۰	۱۷	۰	۰	۰	یا وقت	۱۳	۱۹	تیوہار درگا اشٹمی
دوشنبہ	۲۳	۷	۴	۲۴	۱۲	نومی	۴۰	۲۰	پنربس	۵۷	۲۵	شوبھن	۲۳	۲۴	۰	۲۲	کرک	۴۲	۱۴	۰	۰	۰	تیوہار رام نومی
سہ شنبہ	۲۴	۸	۵	۲۵	۱۳	دسمی	۳۶	۵۴	پکھ	۵۵	۳۲	اتگنڈ	۱۸	۱۳	۰	۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
چہارشنبہ	۲۵	۹	۶	۲۶	۱۴	اکادشی	۳۳	۳۵	اشلیکھا	۵۲	۴۶	سکرما	۱۳	۱۰	۰	۳۳	سنگھ	۵۳	۴۴	ابتدا شب یا وقت	۴ ۳۲	۴۳ ۳۵	کامدا اکادشی
پنجشنبہ	۲۶	۱۰	۷	۲۷	۱۵	دوادشی	۲۷	۳۶	مگھا	۴۹	۱۰	دھرت	۵	۲۷	۰	۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جمعہ	۲۷	۱۱	۸	۲۸	۱۶	تیرس	۲۳	۴	پوربا پھالگنی	۴۵	۴۹	گنڈ	۵۰	۳۶	۰	۳۴	کنیا	۵۹	۴۰	۰	۰	۰	[illegible]
شنبہ	۲۸	۱۲	۹	۲۹	۱۷	چودس	۱۹	[illegible]	اترا پھالگنی	۴۱	۲۱	بردھ	۴۳	۵۶	۰	۴۷	۰	۰	۰	ابتدا شب یا وقت	۱۶ ۴۳	۱۹ ۱۷	
یکشنبہ	۲۹	۱۳	۱۰	۳۰	۱۸	پورنماشی	۱۰	۱۳	ہست	۳۷	۱۲	دھرو	۳۵	۹	۰	۵۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
دوشنبہ	۳۰	۱۴	۱۱	[illegible]	۱۹	بیساکھ [illegible]	۴ ۵۰	۱۵ ۲۵	چترا	۲۲	۱۱	بیاگھات	۲۷	۲۰	۰	۵۵	تلا	۵	۱۱	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۳۱	۱۵	۱۲	۲	۲۰	[illegible]	۵۳	۲۱	[illegible]	۳۴	۳۶	ہرکھن	۲۰	۱۰	۰	۵۹	۰	۰	۰	ابتدا شب یا وقت	۲۵ ۵۴	۵۸ ۵۱	

یوم	اپریل ۱۸۹۷ء	شوال ۱۳۱۴ھ	[illegible] ۱۸۱۸	[illegible] ۱۳۰۴	[illegible] ۱۹۵۴	بیساکھ بدی سمت ۱۹۵۴			نچھتر			جوگ نامے			دنمان		چندرما			بھدرا			[illegible]
						تتھی	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	بھدرا	گھڑی	پل	
چہارشنبہ	۱	۱۶	۱۳	۳	۲۱	چوتھ	۴۴	۴۶	بشاکھا	۲۶	۵۰	بجر	۱۳	۱۵	۳۱	۳	برچھک	۱۳	۱۰	۰	۰	۰	برت گنیش چوتھ
پنجشنبہ	۲	۱۷	۱۴	۴	۲۲	پنچمی	۴۴	۵۹	انرادھا	۴۳	۲۶	سدھ	۶	۴۶	۰	۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جمعہ	۳	۱۸	۱۵	۵	۲۳	چھٹھ	۴۴	۴۱	جیشٹھا	۲۲	۳	بیتی پات	۱	۲۵	۰	۱۱	دھن	۲۳	۲	اپرنت	۴۳	۱۴	
شنبہ	۴	۱۹	۱۶	۶	۲۴	سپتمی	۴۰	۳۷	مولا	۲۲	۴۴	بریان	۵۲	۵۰	۱	۱۶	۰	۰	۰	پاوقت	۱۱	۲۵	[illegible]
یکشنبہ	۵	۲۰	۱۷	۷	۲۵	اشٹمی	۴۰	۱۱	پورباکھاڑ	۲۳	۴۹	شیو	۵۰	۰	۰	۲۰	مکر	۳۹	۱۱	۰	۰	۰	شکر مین کا آیا ۳ [illegible]
دوشنبہ	۶	۲۱	۱۸	۸	۲۶	نومی	۴۶	۹	اتراکھاڑ	۹۵	۴۸	سدھ	۴۸	۱۳	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۷	۲۲	۱۹	۹	۲۷	دسمی	۴۳	۲۱	شرون	۲۹	۱۶	سادھ	۴۷	۲۳	۰	۳۱	۰	۰	۰	اپرنت پاوقت	۱۲ ۴۳	۴۴ ۲۱	
چہارشنبہ	۸	۲۳	۲۰	۱۰	۲۸	اکادسی	۴۶	۴۰	دھنشٹا	۴۴	۵۱	شبھ	۴۷	۲۶	۰	۳۶	کمبھ	۱	۴۳	۰	۰	۰	[illegible] اکادشی
پنجشنبہ	۹	۲۴	۲۱	۱۱	۲۹	دوادسی	۵۰	۵۹	شت بھکھا	۳۹	۲۶	شکل	۴۸	۱۴	۰	۴۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جمعہ	۱۰	۲۵	۲۲	۱۲	۳۰	تیرس	۵۵	۵۶	پوربابھادرپد	۴۵	۳۹	برہم	۴۹	۳۱	۰	۴۶	مین	۲۹	۶	اپرنت	۵۵	۵۶	
شنبہ	۱۱	۲۶	۲۳	۱۳	بیساکھ	چودس	۶۰	۰	اترابھادرپد	۵۲	۱۶	اندر	۵۱	۳۸	۰	۵۲	۰	۰	۰	پاوقت	۲۸	۲۷	شنکرانت بیساکھ
یکشنبہ	۱۲	۲۷	۲۴	۱۴	۲	چودس	۱	۱۱	ریوتی	۵۸	۴۷	بیدھرت	۵۳	۳۸	۰	۵۸	میکھ	۵۸	۴۷	۰	۰	۰	بدھ میکھ کا آیا [illegible]
دوشنبہ	۱۳	۲۸	۲۵	۱۵	۳	اماوس	۴	۱۷	اشنی	۶۰	-	بشکمبھ	۵۴	۱۵	۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	سوماوتی اماوس
سہ شنبہ	۱۴	۲۹	۲۶	۱۶	۴	بیساکھ سدی پڑوا	۱۰	۴۴	اشنی	۴	۴۳	پریت	۵۴	۲۰	۰	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
چہارشنبہ	۱۵	ذیقعدہ	۲۷	۱۷	۵	دوج	۱۴	۲۶	بھرنی	۹	۵۶	آیوشمان	۵۴	۱	۰	۱۳	برکھ	۲۵	۵۶	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۱۶	۲	۲۸	۱۸	۶	تیج	۱۵	۸	کرتکا	۱۳	۵۸	سوبھاگ	۵۲	۵۲	۰	۱۷	۰	۰	۰	اپرنت	۴۶	۱	[illegible]
جمعہ	۱۷	۳	۲۹	۱۹	۷	چوتھ	۱۸	۱۴	روہنی	۱۶	۴۴	شوبھن	۵۱	۳۹	۰	۲	متھن	۴۴	۲۴	پاوقت	۱۸	۱۴	[illegible] روہنی
شنبہ	۱۸	۴	۳۰	۲۰	۸	پنچمی	۱۸	۱۲	مرگشر	۱۸	۲۳	اتگنڈ	۴۷	۲۷	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بیاہ مرگشر
یکشنبہ	۱۹	۵	۳۱	۲۱	۹	چھٹھ	۱۶	۵۸	آردرا	۱۸	۵۸	سوکرما	۴۳	۱۵	۰	۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
دوشنبہ	۲۰	۶	ثور	۲۲	۱۰	سپتمی	۱۴	۲۹	پنربس	۱۸	۱۲	دھرت	۳۸	۱۱	۰	۲۳	کرک	۳	۴۴	اپرنت پاوقت	۱۴ ۲۲	۲۹ ۴۲	
سہ شنبہ	۲۱	۷	۲	۲۳	۱۱	اشٹمی	۰۱	۵۸	پکھ	۱۸	۵۵	شول	۳۲	۲۱	۰	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
چہارشنبہ	۲۲	۸	۳	۲۴	۱۲	نومی	۶	۳۶	اشلیکھا	۱۳	۴۵	گنڈ	۲۵	۵۱	۰	۳۴	سنگھ	۱۳	۴۹	۰	۰	۰	[illegible]
پنجشنبہ	۲۳	۹	۴	۲۵	۱۳	دسمی اکادسی	۱ ۵۵	۳۱ ۵۴	مگھا	۱۰	۳۵	بردھ	۱۸	۳۰	۰	۴۷	۰	۷	۵۴	اپرنت پاوقت	۲۸ ۵۵	۳ ۵۴	[illegible] مغرب سے طلوع [illegible]
جمعہ	۲۴	۱۰	۵	۲۶	۱۴	دوادسی	۴۹	۵۹	پوربا پھاگن	۶	۴۵	دھرو	۱۱	۲۳	۰	۵۱	کنیا	۳۰	۴۴	۰	۰	۰	[illegible]
شنبہ	۲۵	۱۱	۶	۲۷	۱۵	تیرس	۴۳	۵۲	اترا پھاگن	۲	۴۲	بیاگھات	۳	۳۶	۰	۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
یکشنبہ	۲۶	۱۲	۷	۲۸	۱۶	چودس	۳۷	۵۱	چترا	۵۴	۳۱	بجر	۴۴	۲۷	۳۳	۰	تلا	۲۶	۳۱	اپرنت	۲۴	۵۱	[illegible]
دوشنبہ	۲۷	۱۳	۸	۲۹	۱۷	پورنماشی	۳۲	۳	سواتی	۵۰	۴۷	سدھ	۴۱	۳۸	۰	۵	۰	۰	۰	پاوقت	۴	۵۰	[illegible]
سہ شنبہ	۲۸	۱۴	۹	جیٹھ	۱۸	جیٹھ بدی پڑوا	۲۶	۴۵	بشاکھا	۴۷	۳۹	بیتی پات	۳۴	۷	۰	۹	برچھک	۳۳	۲۱	۰	۰	۰	[illegible]
چہارشنبہ	۲۹	۱۵	۱۰	۲	۱۹	دوج	۲۲	۴	انرادھا	۳۵	۱۵	بریان	۲۷	۴۵	۰	۱۳	۰	۰	۰	اپرنت	۵۵	۴	شکر برکھ کا آیا [illegible]
پنجشنبہ	۳۰	۱۶	۱۱	۳	۲۰	تیج	۱۸	۴۳	جیشٹھا	۴۴	۳۹	پرگھ	۲۲	۴	۰	۱۷	دھن	۴۴	۳۹	پاوقت	۱۸	۴	[illegible]

گنیش جی چوتھ

ایام	[illegible] ۱۸۹۶ء	[illegible] ۱۳۱۳ھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سمت ۱۹۵۳ بیساکھ بدی			نچھتر			جوگ ٹائے			دغان		چندرمان			بھدرا			کیفیت
						[illegible]	گھڑی	پل	[illegible]	گھڑی	پل	[illegible]	گھڑی	پل	گھڑی	پل	[illegible]	گھڑی	پل	[illegible]	گھڑی	پل	
جمعہ	۱	۱۷	۱۲	۴	۲۱	چوتھ	۱۵	۴۳	مولا	۳۴	۳۶	شیو	۱۷	۱۱	۲۳	۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
شنبہ	۲	۱۸	۱۳	۵	۲۲	پنچمی	۱۳	۴۰	پورباکھاڑ	۳۴	۴۶	سدھ	۱۳	۱۰	۰	۲۵	مکر	۵۹	۱۵	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۳	۱۹	۱۴	۶	۲۳	چھٹ	۱۲	۱۰	اتراکھاڑ	۴۵	۴۱	سادھ	۱۰	۷	۰	۲۹	۰	۰	۰	ابتدا انتہا	۱۲ ۴۳	۱۰ ۴۴	
دوشنبہ	۴	۲۰	۱۵	۷	۲۴	سپتمی	۱۲	۵۹	شرون	۴۸	۵۱	شبھ	۸	۸	۰	۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۵	۲۱	۱۶	۸	۲۵	اشٹمی	۱۷	۷	دھنشٹا	۵۲	۱۰	شکل	۷	۱۰	۰	۳۷	کنبھ	۳۱	۰	۰	۰	۰	
چہار شنبہ	۶	۲۲	۱۷	۹	۲۶	نومی	۱۹	۲۰	شت بھکھا	۵۵	۳۱	برہم	۷	۳۱	۰	۴۱	۰	۰	۰	ابتدا	۵۱	۴۶	
پنجشنبہ	۷	۲۳	۱۸	۱۰	۲۷	دسمی	۲۳	۲۲	پوربابھادرپد	۲۰	۰	اندر	۷	۴۸	۰	۴۴	مین	۴۸	۵	انتہا	۲۳	۳۲	
جمعہ	۸	۲۴	۱۹	۱۱	۲۸	اکادشی	۲۸	۲۶	اترابھادرپد	۴	۴۶	بیدھرت	۹	۳	۰	۳۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
شنبہ	۹	۲۵	۲۰	۱۲	۲۹	دوادشی	۳۲	۳۴	اترابھادرپد	۱۱	۱۳	بکھنبھ	۱۱	۴۰	۰	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
یکشنبہ	۱۰	۲۶	۲۱	۱۳	۳۰	ترودشی	۳۷	۳۹	ریوتی	۴۴	۳۴	پریت	۱۲	۱۸	۰	۵۴	میکھ	۱۷	۳۴	ابتدا	۳۷	۳۹	
دوشنبہ	۱۱	۲۷	۲۲	۱۴	۳۱	چودس	۴۳	۳	اشونی	۱۶	۳	آیوشمان	۱۱	۱۸	۰	۵۸	۰	۰	۰	انتہا	۱۰	۲۶	
سہ شنبہ	۱۲	۲۸	۲۳	۱۵	بیساکھ سدی	اماوس	۴۴	۴۰	بھرنی	۴۹	۱۴	سوبھاگ	۱۳	۲۳	۴۴	۳	برکھ	۴۵	۱۸	۰	۰	۰	
چہار شنبہ	۱۳	۲۹	۲۴	۱۶	۲	پرتما	۴۹	۲	کرتکا	۲۳	۳۱	سوبھن	۱۴	۱۹	۰	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۱۴	۳۰	۲۵	۱۷	۳	دوج	۵۰	۲۱	روہنی	۳۶	۴۴	اتیگنڈ	۱۳	۲۷	۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible] کا آیا ۵۰
جمعہ	۱۵	۱	۲۶	۱۸	۴	تیج	۵۰	۵۵	مرگسر	۳۸	۴۰	سوکرما	۱۱	۴۲	۰	۱۳	متھن	۷	۴۴	۰	۰	۰	
شنبہ	۱۶	۲	۲۷	۱۹	۵	چوتھ	۴۰	۵۶	آردرا	۳۹	۱۷	دھرت	۸	۳۳	۰	۴۸	۰	۰	۰	ابتدا انتہا	۵ ۴۸	۲۹ ۵۶	
یکشنبہ	۱۷	۳	۲۸	۲۰	۶	پنچمی	۴۶	۴۴	پنربس	۳۸	۴۵	شول	۴	۳۷	۰	۲۰	کرک	۲۳	۴۳	۰	۰	۰	
دوشنبہ	۱۸	۴	۲۹	۲۱	۷	چھٹ	۴۲	۵۱	پکھ	۳۷	۱۹	بردھ	۵۴	۱۲	۰	۴۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۱۹	۵	۳۰	۲۲	۸	سپتمی	۳۸	۲۸	اشلیکھا	۳۴	۴۷	دھرو	۴۷	۵۱	۰	۳۷	سنگھ	۳۴	۴۷	ابتدا	۳۸	۲۷	
چہار شنبہ	۲۰	۶	۳۱	۲۴	۹	اشٹمی	۴۳	۱۷	مگھا	۴۱	۳۶	بیاگھات	۴۰	۵۹	۰	۳۱	۰	۰	۰	انتہا	۰	۵۲	[illegible]
پنجشنبہ	۲۱	۷	[illegible]	۲۵	۱۰	نومی	۲۷	۲۷	پورباپھالگن	۲۷	۵۱	ہرکھن	۳۳	۴۰	۰	۴۳	کنیا	۴۸	۵۲	۰	۰	۰	
جمعہ	۲۲	۸	۲	۲۶	۱۱	دسمی	۲۱	۳۶	اتراپھالگن	۴۳	۵۳	بجر	۲۶	۹	۰	۴۴	۰	۰	۰	ابتدا	۴۸	۳۲	
شنبہ	۲۳	۹	۳	۲۷	۱۲	اکادشی	۱۵	۲۵	ہست	۲۰	۴۴	سدھ	۱۸	۲۹	۰	۳۶	تلا	۴۴	۱۱	انتہا	۴۴	۲۸	[illegible]
یکشنبہ	۲۴	۱۰	۴	[illegible]	۱۳	دوادشی	۹	۲۲	چترا	۱۵	۳۹	بتیپات	۱۰	۴۴	۰	۳۷	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible] کا آیا
دوشنبہ	۲۵	۱۱	۵	۲۸	۱۴	ترودشی چودس	۳ ۵۸	۴۵ ۸	سواتی	۱۱	۵۲	بریان	۳	۴۴	۰	۳۹	برچھک	۴۵	۴۴	ابتدا	۵۸	۸	[illegible]
سہ شنبہ	۲۶	۱۲	۶	۲۹	۱۵	پورنماشی	۵۳	۲۴	بساکھا	۸	۳۵	شیو	۵۰	۷	۰	۴۴	۰	۰	۰	انتہا	۳۵	۲۲	
چہار شنبہ	۲۷	۱۳	۷	۳۰	۱۶	پرتما	۴۹	۳۶	انورادھا	۵	۵۶	سدھ	۴۴	۴۹	۰	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
پنجشنبہ	۲۸	۱۴	۸	جیٹھ بدی	۱۷	دوج	۴۴	۲۹	جیشٹھا	۴	۱۱	سادھ	۲۹	۲۰	۰	۳۴	دھن	۴	۱۱	۰	۰	۰	[illegible]
جمعہ	۲۹	۱۵	۹	۲	۱۸	تیج	۴۴	۳۸	مولا	۳	۳۶	شبھ	۳۵	۱۱	۰	۴۹	۰	۰	۰	انتہا ابتدا	۱۵ ۴۳	۳۳ ۴۸	[illegible] ۲۸
شنبہ	۳۰	۱۶	۱۰	۳	۱۹	چوتھ	۴۵	۰	پورباکھاڑ	۴۰	۴۹	شکل	۳۳	۱	۰	۴۷	مکر	۰	۰	۰	۰	۱	[illegible]
یکشنبہ	۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	۲۸	[illegible]	۲۹	۵۳	۰	۴۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

یوم	جون ۱۸۹۶ء	ذی الحجہ ۱۳۱۳ھ	جوزا ۱۳۱۵	[illegible] ۱۳۰۳ فصلی	جیٹھ ۱۹۵۳ بکرمی	سمت ۱۹۵۳ جیٹھ بدی			نچھتر			جوگ ہائے			دنماں		چندرماں			بھدرا			کیفیت
						نام تتھ	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	
دوشنبہ	۱	۱۸	۱۲	۵	۲۱	چھٹھ	۴۶	۱۴	شرون	۱	۱۲	ایندر	۲۸	۴۹	۳۴	۵۱	کنبھ	۴۰	۲۲	ابتدا	۴۴	۱۴	
سہ شنبہ	۲	۱۹	۱۳	۶	۲۲	ستمی	۴۹	۴۶	دھنشٹھا	۱۲	۳۵	بیدھرت	۲۸	۴۴	۰	۵۳	۰	۰	۰	یاونت	۱۸	۱۳	
چہار شنبہ	۳	۲۰	۱۴	۷	۲۳	اشٹمی	۵۳	۵۳	شت بھکھا	۱۷	۳۵	وشکنبھ	۲۹	۱۲	۰	۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۴	۲۱	۱۵	۸	۲۴	نومی	۵۸	۱۴	پوربا بھادرپد	۳۳	۳۳	پریت	۲۰	۲۵	۰	۵۵	مین	۷	۴	۱	۱	۰	شکر شرق میں ادیہ ہوا
جمعہ	۵	۲۲	۱۶	۹	۲۵	دسمی	۶۰	۰	اترا بھادرپد	۳۰	۲	آیشمان	۳۲	۳	۰	۵۶	۰	۰	۰	ابتدا	۳۱	۱۳	
شنبہ	۶	۲۳	۱۷	۱۰	۲۶	دسمی	۳	۴۶	ریوتی	۳۶	۲۷	سوبھاگ	۴۳	۴۴	۰	۵۸	میکھ	۳۶	۲۵	یاونت	۳	۴۴	
یکشنبہ	۷	۲۴	۱۸	۱۱	۲۷	اکادشی	۸	۴۶	اشونی	۴۲	۵۱	شوبھن	۳۵	۷	۰	۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پرشوتم اکادشی
دوشنبہ	۸	۲۵	۱۹	۱۲	۲۸	دوادشی	۱۳	۱۰	بھرنی	۴۸	۲۱	اتی گنڈ	۳۶	۳	۳۵	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۹	۲۶	۲۰	۱۳	۲۹	ترودشی	۱۲	۳۴	کرتکا	۵۲	۵۳	سکرما	۳۶	۱۳	۰	۳	برکھ	۴	۲۹	ابتدا یاونت	۴ ۴۷	۳ ۵۵	
چہار شنبہ	۱۰	۲۷	۲۱	۱۴	۳۰	چودس	۱۹	۷	روہنی	۵۹	۲۰	دھرت	۴۵	۲۷	۰	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۱۱	۲۸	۲۲	۱۵	۳۱	اماوس	۲۰	۳۴	مرگشر	۵۸	۲۵	شول	۳۳	۴۹	۰	۶	متھن	۲۷	۲۲	۰	۰	۰	
جمعہ	۱۲	۲۹	۲۳	۱۶	یکم ہاڑ	جیٹھ سدی [illegible]	۲۰	۱۹	آردرا	۵۹	۲۳	گنڈ	۳۱	۴	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	جیٹھ سدی شدہ
شنبہ	۱۳	محرم ۱۳۱۴	۲۴	۱۷	۲	دوج	۱۹	۱	پنربس	۵۹	۵	برودھ	۲۷	۲۰	۰	۹	کرک	۴۴	۱۰	۰	۰	۰	بدھ مشرق میں ۲ [illegible] طلوع ہوا
یکشنبہ	۱۴	۲	۲۵	۱۸	۳	تیج	۱۶	۲۹	پکھ	۵۷	۴۰	دھرو	۲۲	۱۴	۰	۱۱	۰	۰	۰	ابتدا	۴۴	۲	
دوشنبہ	۱۵	۳	۲۶	۱۹	۴	چوتھ	۱۲	۵۵	اشلیکھا	۵۵	۲۹	بیاگھات	۱۷	۱۳	۰	۱۲	سنگھ	۵۵	۲۹	یاونت	۴	۵۵	
سہ شنبہ	۱۶	۴	۲۷	۲۰	۵	پنچمی	۸	۳۰	مگھا	۵۲	۲۳	ہرکھن	۱۱	۲	۰	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بدھ - ۵۹ - ۴۴ [illegible] ہوا
چہار شنبہ	۱۷	۵	۲۸	۲۱	۶	چھٹھ ستمی	۳ ۵۹	۲۰ ۳۹	پوربا پھالگنی	۴۸	۴۴	بجر	۱۴	۴۴	۰	۱۵	۰	۰	۰	ابتدا	۵۹	۳۵	شکر [illegible] ۴۴-۴۴ پر آیا
پنجشنبہ	۱۸	۶	۲۹	۲۲	۷	اشٹمی	۵۱	۳۵	اترا پھالگنی	۴۴	۴۹	سدھی	۴۹	۳۴	۰	۱۸	کنیا	۲	۴۸	یاونت	۲۵	۴۷	
جمعہ	۱۹	۷	۳۰	۲۳	۸	نومی	۴۵	۲۴	ہست	۴۰	۳۸	بیتی پات	۱۴	۵۶	۰	۲۰	۰	۰	۰	ابتدا	۰	۰	
شنبہ	۲۰	۸	۳۱	۲۴	۹	دسمی	۴۹	۱۵	چترا	۳۶	۲۹	پریگھ	۳۴	۲۲	۰	۱۹	تلا	۸	۳۴	۰	۰	۰	گنگا جنم
یکشنبہ	۲۱	۹	شروع سرطان	۲۵	۱۰	اکادشی	۳۳	۴۰	سواتی	۳۲	۳۲	شیو	۲۶	۲۸	۰	۱۸	۰	۰	۰	ابتدا یاونت	۵ ۳۴	۳۰ ۴۶	تحویل آفتاب برج سرطان [illegible]
دوشنبہ	۲۲	۱۰	۲	۲۶	۱۱	دوادشی	۲۷	۳۴	بساکھا	۲۹	۱۰	سدھ	۱۹	۵۲	۰	۱۶	برچھک	۱۵	۱	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۲۳	۱۱	۳	۲۷	۱۲	ترودشی	۲۳	۳	انرادھا	۲۵	۴	سادھ	۲۳	۲۰	۰	۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
چہار شنبہ	۲۴	۱۲	۴	۲۸	۱۳	چودس	۲۹	۲	جیشٹھا	۴۴	۲۴	شبھ	۷	۲۱	۰	۱۴	دھن	۴۲	۴۳	ابتدا یاونت	۱۹ ۴۷	۲۲ ۲۰	[illegible] کا ۱۱-۴۴ پر آیا
پنجشنبہ	۲۵	۱۳	۵	۲۹	۱۴	پورنماشی	۱۹	۵۸	مولا	۲۳	۲۰	شکل	۲	۱۹	۰	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	منو آدی پورنماشی
جمعہ	۲۶	۱۴	۶	اساڑھ	۱۵	ہاڑ بدی [illegible]	۱۲	۵۹	پوربا کھاڑا	۲۳	۲۷	ایندر	۵۱	۴۱	۰	۱۱	مکر	۳۸	۴۹	۰	۰	۰	
شنبہ	۲۷	۱۵	۷	۲	۱۶	دوج	۱۳	۱۴	اترا کھاڑا	۲۴	۴۵	بیدھرت	۵۲	۲۳	۰	۱۰	۰	۰	۰	ابتدا	۴۴	۳۰	
یکشنبہ	۲۸	۱۶	۸	۳	۱۷	تیج	۱۳	۴۶	شرون	۲۶	۲۱	وشکنبھ	۵۱	۱۴	۰	۹	کنبھ	۵۹	۱۵	یاونت	۱۳	۴۶	برت گنیش چوتھ
دوشنبہ	۲۹	۱۷	۹	۴	۱۸	چوتھ	۱۵	۴۰	دھنشٹا	۳۱	۱۰	پریت	۵۱	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۳۰	۱۸	۱۰	۵	۱۹	پنچمی	۱۵	۷	شت بھکھا	۳۶	۱۰	آیشمان	۵۱	۱۱	۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

یوم	جولائی ۱۸۹۵ء	محرم الحرام ۱۳۱۳ھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سمت ۱۹۵۲ ہاڑ بدی			نچھتر			جوگ ہائے			دنمان		چندرمان			بھدرا			کیفیت
						تتھی	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	نام راس	گھڑی	پل	ابتدا انتہا	گھڑی	پل	
چہارشنبہ	۱	۱۹	۱۱	۶	۲۰	چھٹ	۲۲	۲۹	پوروا بھادرپد	۴۱	۱۰	سوبھاگ	۵۲	۱۶	۳۵	۴	مین	۲۵	۲۶	ابتدا انتہا	۲۲ ۵۶	۳۹ ۴۹	
پنجشنبہ	۲	۲۰	۱۲	۷	۲۱	ستمی	۲۷	۳۰	اترا بھادرپد	۴۸	۱۴	شوبھن	۵۳	۵۱	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بدھ میتھن کا ۳۳-۵۵ پر آیا
جمعہ	۳	۲۱	۱۳	۸	۲۲	اشٹمی	۳۳	۲۱	ریوتی	۵۴	۴۴	اتیگنڈ	۵۵	۵۳	۳۵	۰	میکھ	۵۴	۴۶	۰	۰	۰	
شنبہ	۴	۲۲	۱۴	۹	۲۳	نومی	۳۷	۱۷	اشونی	۴	۰	سوکرما	۵۶	۵۸	۴۴	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۵	۲۳	۱۵	۱۰	۲۴	دسمی	۴۱	۴۲	اشونی	۱	۹	دھرت	۵۷	۵۹	۰	۵۷	۰	۰	۰	ابتدا انتہا	۹ ۴۱	۲۹ ۴۳	
دوشنبہ	۶	۲۴	۱۶	۱۱	۲۵	اکادشی	۴۵	۱۹	بھرنی	۴	۴۹	شول	۵۸	۱۹	۰	۵۶	برکھ	۲۳	۰	۰	۰	۰	یوگنی اکادشی
سہ شنبہ	۷	۲۵	۱۷	۱۲	۲۶	دوادشی	۴۷	[illegible]	کرتکا	۱۱	۴۳	گنڈ	۵۷	۴۳	۰	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
چہارشنبہ	۸	۲۶	۱۸	۱۳	۲۷	تردوشی	۴۹	۹	روہنی	۲۵	۱۷	بردھ	۵۶	۱۳	۰	۵۲	میتھن	۴۶	۳۰	انتہا	۴۹	۹	
پنجشنبہ	۹	۲۷	۱۹	۱۴	۲۸	چتردشی	۴۹	۹	مرگشر	۱۷	۴۴	دھرو	۵۳	۴۱	۰	۵۱	۰	۰	۰	انتہا	۱۹	۹	
جمعہ	۱۰	۲۸	۲۰	۱۵	۲۹	اماوس	۴۷	۵۴	آردرا	۱۸	۵۰	بیاگھات	۵۰	۸	۰	۴۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
شنبہ	۱۱	۲۹	۲۱	۱۶	۳۰	پرتھما	۴۵	۲۷	پنربس	۱۸	۵	ہرکھن	۴۵	۳۸	۰	۴۶	کرک	۳	۱۶	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۱۲	۳۰	۲۲	۱۷	۳۱	دوج	۴۱	۵۷	پکھ	۱۷	۳۶	بجر	۴۷	۱۶	۰	۴۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شکر کرک کا ۱۹-۳۸ پر آیا
دوشنبہ	۱۳	صفر	۲۳	۱۸	۳۲	تیج	۲۷	۳۵	اشلیکھا	۱۵	۳۶	سدھ	۳۴	۱۵	۰	۴۴	سنگھ	۳۵	۳۶	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۱۴	۲	۲۴	۱۹	ساون	چوتھ	۳۲	۲۶	مگھا	۱۲	۴۲	ویتی پات	۲۷	۳۴	۰	۴۲	۰	۰	۰	ابتدا انتہا	۳۲	۲۶	
چہارشنبہ	۱۵	۳	۲۵	۲۰	۲	پنچمی	۳۴	۴۵	پوروا پھالگنی	۹	۹	پریان	۲۰	۲۴	۰	۴۰	کنیا	۲۳	۱۰	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۱۶	۴	۲۶	۲۱	۳	چھٹھ	۳۰	۴۱	اترا پھالگنی	۵	۱۴	پرگھ	۱۲	۵۷	۰	۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جمعہ	۱۷	۵	۲۷	۲۲	۴	سپتمی	۱۴	۲۸	ہست	۱	۶	شیو	۵	۱۸	۰	۲۹	تلا	۲۹	۳۰	ابتدا انتہا	۱۴ ۱۱	۲۸ ۳۲	
شنبہ	۱۸	۶	۲۸	۲۳	۵	اشٹمی	۸	۱۴	سواتی	۴۳	۵۶	سدھ	۵۰	۱۴	۰	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بدھ شرق میں ۱۸-۲۴ غروب
یکشنبہ	۱۹	۷	۲۹	۲۴	۶	نومی دسمی	۲ ۵۶	۲۳ ۵۰	بساکھا	۴۹	۲۱	شبھ	۳۴	۳	۰	۴۳	برسچک	۳۵	۳۰	۰	۰	۰	
دوشنبہ	۲۰	۸	۳۰	۲۵	۷	اکادشی	۵۱	۵۴	انورادھا	۴۶	۲۱	شکل	۳۶	۲۶	۰	۳۱	۰	۰	۰	ابتدا انتہا	۴۴ ۵۱	۲۲ ۲۴	دیوسینی اکادشی
سہ شنبہ	۲۱	۹	۳۱	۲۶	۸	دوادشی	۴۷	۵۰	جیشٹھ	۴۴	۴۱	برہم	۳۰	۲۴	۰	۴۹	دھن	۴۴	۴۴	۰	۰	۰	بدھ کرک کا ۴۴-۱۰ پر آیا
چہارشنبہ	۲۲	۱۰	۳۲	۲۷	۹	تردوشی	۴۴	۲۲	مولا	۴۲	۵۵	اندر	۲۵	۶	۰	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تحویل شمس در برج [illegible] ۲۴-۴۴ پر آیا
پنجشنبہ	۲۳	۱۱	[illegible]	۲۸	۱۰	چتردشی	۴۲	۳۸	پوروا شاڑھا	۴۴	۴۴	ویدھرت	۲۰	۳۴	۰	۲۲	مکر	۵۷	۵۹	انتہا	۴۲	۴۴	
جمعہ	۲۴	۱۲	۲	[illegible]	۱۱	پورنماشی	۴۱	۳۷	اترا شاڑھا	۴۴	۳۴	بشکنبھ	۴	۰	۰	۲۰	۰	۰	۰	یاوت	۱۲	۱۲	تہوار بیاس پوجا
شنبہ	۲۵	۱۳	۳	۳۰	۱۲	پرتھما	۴۲	۴۳	شرون	۴۶	۱	پریت	۱۴	۲۶	۰	۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۲۶	۱۴	۴	[illegible]	۱۳	دوج	۴۴	۴	دھنشٹا	۴۹	۳۴	آیوشمان	۱۲	۵۴	۰	۱۳	کنبھ	۱۷	۴۹	۰	۰	۰	
دوشنبہ	۲۷	۱۵	۵	۲	[illegible]	تیج	۴۴	۵۵	شتبھکھا	۵۴	۱۳	سوبھاگ	۳۲	۱۷	۰	۹	۰	۰	۰	ابتدا انتہا	۱۵ ۴۶	۲۹ ۵۵	
سہ شنبہ	۲۸	۱۶	۶	۳	۱۵	چوتھ	۵۰	۵۵	پوروا بھادرپد	۵۹	۱۴	شوبھن	۱۲	۳۵	۰	۶	مین	۳۴	۴۳	۰	۰	۰	برہسپت طلوع بین ۵۷-۴۴
چہارشنبہ	۲۹	۱۷	۷	۴	۱۶	پنچمی	۵۵	۳۲	اترا بھادرپد	۶۰	۰	اتیگنڈ	۱۳	۳۴	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
پنجشنبہ	۳۰	[illegible]	۸	۵	۱۷	چھٹ	۴۰	۰	[illegible]	۴	۴	سوکرما	۱۴	۵۹	۳۴	۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹	۶	۲۸	[illegible]	۰	۳۶	[illegible]	۱۴	۳۰	[illegible]	۱۴	۳۶	[illegible]	[illegible]	میکھ	۱۲	۳۰	[illegible]	۳۰	۲۹	

یوم	اگست ۱۸۹۶ء	صفر ۱۳۱۴ھ	اسد سنہ ۱۸۱۸	[illegible]	[illegible]	سمت ۱۹۵۳ ساون بدی بکرمی			نچھتر			جوگ			دنمان		چندرمان			بھدرا			کیفیت
						تتھ	گھڑی	پل	نچھتر	گھڑی	پل	جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	[illegible]	گھڑی	پل	
شنبہ	۱	۲۰	۱۰	۷	۱۹	سپتمی	۵	۴۳	اشونی	۱۶	۲۰	شول	۱۸	۹	۳۳	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۲	۲۱	۱۱	۸	۲۰	اشٹمی	۱۰	۵	بھرنی	۴۲	۴۴	گنڈ	۱۹	۱۱	۰	۴۴	برکھ	۴۴	۵۸	۰	۰	۰	
دوشنبہ	۳	۲۲	۱۲	۹	۲۱	نومی	۱۳	۴۶	کرتکا	۳۹	۳۴	بردھ	۱۹	۳۷	۰	۴۲	۰	۰	۰	ابتدا	۴۴	۵۸	
سہ شنبہ	۴	۲۳	۱۳	۱۰	۲۲	دسمی	۱۶	۱۰	روہنی	۳۳	۳۷	دھرو	۱۹	۱۰	۰	۴۰	۰	۰	۰	انتہا	۱۶	۱۰	
چہارشنبہ	۵	۲۴	۱۴	۱۱	۲۳	اکادشی	۱۷	۱۴	مرگشر	۳۶	۲۳	ویاگھات	۱۶	۵۱	۰	۴۲	متھن	۴	۵۹	۰	۰	۰	شکر کرک کا ۴۴-۳۶ پر [illegible]
پنجشنبہ	۶	۲۵	۱۵	۱۲	۲۴	دوادشی	۱۷	۵۵	آردرا	۳۷	۴۹	ہرکھن	۱۵	۲۷	۰	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بدھ سنگھ کا ۳۳-۵ پر آیا
جمعہ	۷	۲۶	۱۶	۱۳	۲۵	ترودشی	۱۶	۴۴	پنربس	۳۸	۴	بجر	۱۲	۱	۰	۲۶	کرک	۳۳	۰	ابتدا انتہا	۱۶ ۲۵	۴۶ ۴۸	
شنبہ	۸	۲۷	۱۷	۱۴	۲۶	چترودشی	۱۴	۲۶	پکھیہ	۳۷	۶	سدھ	۷	۳۴	۰	۳۳	۰	۰	۳۳	۰	۰	۰	منگل برکھ کا ۴۴-۲۰-۲ پر آیا
یکشنبہ	۹	۲۸	۱۸	۱۵	۲۷	اماوس	۱۱	۳	اشلیکھا	۳۵	۱۳	بتی پات	۲	۳۱	۰	۱۸	سنگھ	۳۵	۱۳	۰	۰	۰	
دوشنبہ	۱۰	۲۹	۱۹	۱۶	۲۸	ساون سدی	۶	۴۷	مگھا	۳۲	۳۰	بریان	۵۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شکر مشرق میں ۴۴-۲۷ پر طلوع ہوا
سہ شنبہ	۱۱	ربیع الاول	۲۰	۱۷	۲۹	دوج تیج	۱ ۵۶	۴۰ ۴	پوربا پھگنی	۲۶	۲	شیو	۴۲	۴۷	۰	۱۰	کنیا	۳۴	۵	۰	۰	۰	[illegible]
چہارشنبہ	۱۲	۲	۲۱	۱۸	۳۰	چوتھ	۵۰	۵	اترا پھگنی	۲۵	۱۲	سدھ	۳۵	۲۶	۰	۷	۰	۰	۰	ابتدا انتہا	۲۳ ۵۰	۴ ۵	
پنجشنبہ	۱۳	۳	۲۲	۱۹	۳۱	پنچمی	۴۴	۵۲	ہست	۲۱	۶	سادھ	۲۷	۵۱	۵۱	۳۰	تلا	۴۴	۵۹	۰	۰	۰	بیتوار ناگ پنچمی
جمعہ	۱۴	۴	۲۳	۲۰	۳۲	چھٹ	۳۷	۳۴	چترا	۱۶	۵۳	شبھ	۲۰	۱۰	۰	۳۳ ۵۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
شنبہ	۱۵	۵	۲۴	۲۱	بھادوں	سپتمی	۳۱	۴۸	سواتی	۹	۴۶	شکل	۱۲	۳۷	۰	۵۵	برچھک	۵۴	۱۷	ابتدا انتہا	۳۱ ۵۵	۴۸ ۷	
یکشنبہ	۱۶	۶	۲۵	۲۲	۲	اشٹمی	۲۶	۱۷	بشاکھا	۹	۷	برہم	۵	۲۱	۰	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
دوشنبہ	۱۷	۷	۲۶	۲۳	۳	نومی	۲۱	۱۹	انرادھا	۵	۵۷	بیدہرت	۵۴	۱۳	۰	۴۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۱۸	۸	۲۷	۲۴	۴	دسمی	۱۷	۱۲	جیشٹھا	۳	۴۵	وشکمبھ	۴۶	۳۸	۰	۴۴	دھن	۳	۴۵	ابتدا	۴۵	۳۳	
چہارشنبہ	۱۹	۹	۲۸	۲۵	۵	اکادشی	۱۴	۳	مول	۲	۲	پریت	۱۴	۵۲	۰	۴۰	۰	۰	۰	انتہا	۱۴	۳	بدھ مغرب میں ۲۲-۴۴ پر [illegible]
پنجشنبہ	۲۰	۱۰	۲۹	۲۶	۶	دوادشی	۱۲	۵۶	پوربا کھاڑ	۱	۳۲	آیشمان	۳۸	۲	۰	۳۷	مکر	۱۶	۴۴	۰	۰	۰	[illegible]
جمعہ	۲۱	۱۱	۳۰	۲۷	۷	ترودشی	۱۱	۱	اترا کھاڑ	۲	۱۵	سوبھاگ	۳۵	۱۱	۰	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
شنبہ	۲۲	۱۲	۳۱	۲۸	۸	چترودشی	۱۱	۲۳	شرون	۴	۱۳	شوبھن	۳۳	۲۲	۰	۲۹	کمبھ	۲۵	۵۱	ابتدا انتہا	۱۱ ۴۴	۲۳ ۱۸	[illegible] ۵۵ -
یکشنبہ	۲۳	۱۳	سنبلہ	۲۹	۹	پورنماشی	۱۳	۱۳	دھنشٹا	۷	۲۹	اتیگنڈ	۳۴	۳۰	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بدھ کنیا کا ۲۶-۳۹ پر آیا
دوشنبہ	۲۴	۱۴	۲	۳۰	۱۰	ا بدی بھادوں	۱۶	۲	شتبھکا	۱۱	۵۱	سکرما	۳۲	۳۴	۰	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
سہ شنبہ	۲۵	۱۵	۳	[illegible]	۱۱	دوج	۱۹	۵۸	پوربا بھادرپد	۱۷	۱۳	دھرت	۳۳	۲۱	۰	۲۵	مین	۰	۵۳	۰	۵۲	۱۶	[illegible]
چہارشنبہ	۲۶	۱۶	۴	۳	۱۲	تیج	۲۴	۴۰	اترا بھادرپد	۲۳	۲۷	شول	۳۴	۳۹	۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۳۳	۴۹	[illegible]
پنجشنبہ	۲۷	۱۷	۵	۳	۱۳	چوتھ	۲۹	۵۰	ریوتی	۲۹	۵۶	گنڈ	۳۶	۱۳	۰	۵	میکھ	۲۹	۵۶	۰	۰	۰	[illegible]
جمعہ	۲۸	۱۸	۶	۴	۱۴	پنچمی	۳۴	۴۶	اشونی	۳۴	۲۱	بردھ	۲۷	۴۴	۳۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
شنبہ	۲۹	۱۹	۷	۵	۱۵	چھٹ	۳۹	۲۳	بھرنی	۴۴	۱۹	دھرو	۳۸	۵۱	۳۱	۵۵	برکھ	۵۸	۳۰	۰	۳۹	۴۳	[illegible]
یکشنبہ	۳۰	۲۰	۸	۶	۱۶	سپتمی	۳۴	۱۲	کرتکا	۴۷	۴۵	ویاگھات	۱	۱۹	۱۶	۵۰	۰	۰	۰	۰	۱۱	[illegible]	[illegible]
دوشنبہ	۳۱	۲۱	۹	۷	۱۷	اشٹمی	۴۵	۵۴	روہنی	[illegible]	[illegible]	ہرکھن	۳۷	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]	[illegible]

یوم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سمت ۱۹۵۳ بھادوں بدی			پنچھتر			جوگ			دنمان		چندرمان			بھدرا			[illegible]
						[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سہ شنبہ	۱	۲۲	۱۰	۸	۱۸	نومی	۴۷	۳۰	مرگشر	۵۲	۴۶	بجر	۳۷	۵۴	۳۱	۴۰	متھن	۴۳	۴۵	۰	۰	۰	
چہارشنبہ	۲	۲۳	۱۱	۹	۱۹	دسمی	۴۷	۴۵	آردرا	۵۶	۳۰	ست	۳۵	۴۱	۰	۳۵	۰	۰	۰	اپرنت پاوت	۱۷ ۴۷	۴۷ ۴۵	
پنجشنبہ	۳	۲۴	۱۲	۱۰	۲۰	اکادشی	۴۶	۴۵	پنربس	۵۷	۰	بیتی پات	۴۲	۲۸	۰	۳۴	کرک	۱۴	۵۳	۰	۰	۰	اجا اکادشی
جمعہ	۴	۲۵	۱۳	۱۱	۲۱	دوادشی	۴۴	۲۰	پکھ	۵۷	۱۹	ہریان	۲۸	۱۸	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	گووتسا دوادشی
شنبہ	۵	۲۶	۱۴	۱۲	۲۲	تردوشی	۴۱	۱۱	اسلیکھا	۵۴	۳۶	پرگہ	۲۲	۱۲	۰	۲۰	سنگھ	۵۴	۳۶	اپرنت	۴۱	۱۱	
یکشنبہ	۶	۲۷	۱۵	۱۳	۲۳	چتردشی	۳۷	۳	مگھا	۵۶	۴	شیو	۱۷	۲۱	۰	۱۶	۰	۰	۰	پاوت	۹	۷	
دوشنبہ	۷	۲۸	۱۶	۱۴	۲۴	[illegible]	۴۲	۰	پورا پھگنی	۴۸	۴۶	سدھ	۱۰	۵۰	۰	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible] بھادوں کی اماوس
سہ شنبہ	۸	۲۹	۱۷	۱۵	۲۵	[illegible]	۲۴	[illegible]	اترا پھگنی	۱۵	۱	سادھ	۵	۵۴	۰	۶	کنیا	۲	۵۰	۰	۰	۰	
چہارشنبہ	۹	[illegible]	۱۸	۱۶	۲۶	[illegible]	۲۰	[illegible]	ہست	۴۷	۵۹	شکل	۴۸	۵۱	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۱۰	۲	۱۹	۱۷	۲۷	[illegible]	۱۴	۳۴	چترا	۴۹	۴۰	برہم	۴۰	۴۶	۳۰	۹	تلا	۸	۴۷	اپرنت	۴۱	۴۵	ہرتالکا تیج
جمعہ	۱۱	۳	۲۰	۱۸	۲۸	چوتھ	۸	۴۲	سواتی	۳۳	۳۱	اندر	۴۳	۱۹	۰	۵۴	۰	۰	۰	پاوت	۸	۲۲	
شنبہ	۱۲	۴	۲۱	۱۹	۲۹	پنچمی	۳	۰	بساکھا	۲۹	۱۲	بیدھرت	۲۵	۵۱	۰	۴۹	برشچک	۱۵	۴۴	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۱۳	۵	۲۲	۲۰	۳۰	[illegible]	۵۶	[illegible]	انورادھا	۲۵	۴۴	بشکنبھ	۱۸	۱۸	۰	۴۳	۰	۰	۰	اپرنت	۵۲	۵	[illegible]
دوشنبہ	۱۴	۶	۲۳	۲۱	۳۱	[illegible]	۴۸	۳	جیشٹھا	۳۳	۴۷	پریتی	۱۴	۱۶	۰	۳۸	دھن	۴۲	۴۷	پاوت	۲۰	۴	رادھا اشٹمی
سہ شنبہ	۱۵	۷	۲۴	۲۲	[illegible]	نومی	۴۳	۵۰	مول	۳۱	۱۴	[illegible]	۲	۲۹	۰	۳۳	۰	۰	۰	۰	۱	۰	
چہارشنبہ	۱۶	۸	۲۵	۲۳	۲	دسمی	۴۲	۴۴	پورا کھاڑ	۴۰	۳۶	سوبھاگ	۱	۲۹	۰	۲۹	مکر	۳۵	۲۷	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۱۷	۹	۲۶	۲۴	۳	اکادشی	۴۲	۵۶	اترا کھاڑ	۲۰	۱۴	[illegible]	۵۳	۱	۰	۲۴	۰	۰	۰	اپرنت پاوت	۱۶ ۱۴	۱۶ ۵۰	[illegible] اکادشی
جمعہ	۱۸	۱۰	۲۷	۲۵	۴	دوادشی	۴۲	۱۴	شرون	۲۰	۴۲	سوکرما	۵۱	۱	۰	۱۹	کنبھ	۵۴	۴۸	۰	۰	۰	
شنبہ	۱۹	۱۱	۲۸	۲۶	۵	تردوشی	۴۴	۹	دھنشٹا	۲۵	۱۹	دھرت	۵۱	[illegible]	۰	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۲۰	۱۲	۲۹	۲۷	۶	چتردشی	۴۲	۴۳	شتبھکھا	۲۹	۱۹	شول	۵۰	۲۸	۰	۱	۰	۰	۰	اپرنت	۴۴	۵۴	
دوشنبہ	۲۱	۱۳	۳۰	۲۸	۷	پورنماشی	۵۱	۰	پوروا بھادرپد	۳۴	۳۸	گنڈ	۵۱	۱۳	۰	۵	مین	۱۸	۱۱	پاوت	۱۸	۵۷	شہر [illegible]
سہ شنبہ	۲۲	۱۴	۳۱	۲۹	۸	[illegible]	۵۴	۳۹	اترا بھادرپد	۴۰	۴۴	بردھ	۵۲	۱۸	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
چہارشنبہ	۲۳	۱۵	[illegible]	۳۰	۹	دوج	۴۰	۰	ریوتی	۲۶	۵۴	دھرو	۵۲	۱۶	۲۹	۵۵	میکھ	۴۴	۵۱	۰	۰	۰	[illegible] ۲۹ پر آیا
پنجشنبہ	۲۴	۱۶	۲	[illegible]	۱۰	[illegible]	۰	۵۱	اشونی	۵۳	۳۲	بیاگھات	۵۵	۱۴	۰	۵۰	۰	۰	۰	اپرنت	۳۳	۲۴	
جمعہ	۲۵	۱۷	۳	۲	۱۱	[illegible]	۵	۵۸	بھرنی	۵۹	۳۰	ہرکھن	۵۶	۲۴	۰	۵۴	۰	۰	۰	پاوت	۵	۵۸	برت گنیش چوتھ
شنبہ	۲۶	۱۸	۴	۳	۱۲	چوتھ	۱۰	۲۹	کرتکا	۶۰	۵	بجر	۵۵	۴	۰	۴۰	برکھ	۱۵	۵۲	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۲۷	۱۹	۵	۴	۱۳	پنچمی	۱۳	۳۶	کرتکا	۴	۵۷	ست	۵۶	۵۵	۰	۳۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
دوشنبہ	۲۸	۲۰	۶	۵	۱۴	ششٹھی	۱۶	۲۵	روہنی	۹	۲۳	بیتی پات	۵۵	۵۹	۲۹	متھن	۴۱	۲	اپرنت پاوت	۱۲ ۴۴	۴۴ ۱۶	۴۷	
سہ شنبہ	۲۹	۲۱	۷	۶	۱۵	ستمی	۱۹	۷	مرگشر	۱۳	۴۴	بریان	۵۳	۵۴	۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
چہارشنبہ	۳۰	۲۲	۸	۷	۱۶	اشٹمی	۱۹	۵۶	آردرا	۱۳	۴۳	پرگہ	۵۰	[illegible]	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	مہالکشمی اشٹمی

یوم	اپریل سنہ ۱۸۹۷ع	شوال سنہ ۱۳۱۴ھ	میزان سنہ ۱۸۱۸	[illegible] سنہ ۱۳۰۴ فصلی	اسوج سمت ۱۹۵۳ بکرمی	سمت ۱۹۵۳ سوج بدی			نچھتر			جوگ ٹے			دنمان		چندرماں			بھدرا			کیفیت
						نام تتھی	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	[illegible]	گھڑی	پل	
پنجشنبہ	۱	۲۳	۹	۸	۱۷	نومی	۱۸	۳۵	پنربسو	۱۵	۲۵	شیو	۴۶	۵۲	۲۹	۱۳	کرک	۰	۲۲	ابرنت	۴۷	۳۱	
جمعہ	۲	۲۴	۱۰	۹	۱۸	دسمی	۲۶	۲۰	پکھ	۱۵	۱۶	سدھ	۴۱	۵۸	۰	۸	۰	۰	۰	یاوت	۱۶	۱۷	
شنبہ	۳	۲۵	۱۱	۱۰	۱۹	اکادشی	۱۲	۱۵	اشلیکھا	۱۳	۵۰	سادھ	۳۶	۱۵	۰	۳	سنگھ	۱۳	۵۰	۰	۰	۰	اندرا کا دشی
یکشنبہ	۴	۲۶	۱۲	۱۱	۲۰	دوادشی	۹	۹	مگھا	۱۱	۳۷	شبھ	۲۹	۵۱	۲۸	۵۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
دوشنبہ	۵	۲۷	۱۳	۱۲	۲۱	ترودشی چودس	۴ ۵۸	۱۱ ۴۴	پوربا پھاگنی	۷	۳۲	شکل	۲۲	۵۱	۰	۴۴	کنیا	۲۱	۳۸	ابرنت یاوت	۴ ۳۱	۱۱ ۲۷	ابرنت برکھ کینتو کرکی ۲۶ـ۴۴ [illegible]
سہ شنبہ	۶	۲۸	۱۴	۱۳	۲۲	اماوش	۵۲	۵۲	اترا پھاگنی	۳	۵۵	برہم	۲۵	۲۷	۰	۵۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پترپکش اماوس
چہارشنبہ	۷	۲۹	۱۵	۱۴	۲۳	اسوج سدی	۴۶	۵۴	چترا	۵۵	۲۴	اندر	۷	۲۴	۰	۵۴	تلا	۲۷	۴۷	۰	۰	۰	شروع نوراترہ
پنجشنبہ	۸	۳۰	۱۶	۱۵	۲۴	دوج	۴۰	۵۲	سواتی	۵۱	۱۴	بشکنبھ	۵۲	۶	۰	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
جمعہ	۹	ذیقعدہ	۱۷	۱۶	۲۵	تیج	۳۵	۲	بشاکھا	۴۷	۳۶	پریت	۴۴	۲۹	۰	۲۵	برچھک	۴۴	۳۰	۰	۰	۰	
شنبہ	۱۰	۲	۱۸	۱۷	۲۶	چوتھ	۲۹	۳۷	انورادھا	۴۴	۷	آیوشمان	۳۸	۱۴	۰	۳۰	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۴ ۳۹	۲۹ ۲۷	[illegible]
یکشنبہ	۱۱	۳	۱۹	۱۸	۲۷	پنچمی	۲۴	۴۵	جیشٹھا	۴۱	۱۴	سوبھاگ	۳۰	۳۰	۰	۲۵	دھن	۴۱	۱۴	۰	۰	۰	
دوشنبہ	۱۲	۴	۲۰	۱۹	۲۸	چھٹ	۲۰	۴۲	مولا	۳۹	۱۴	شوبھن	۲۴	۲۶	۰	۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۱۳	۵	۲۱	۲۰	۲۹	ستمی	۱۷	۳۹	پوربا اکھاڑ	۳۸	۷	اتی گنڈ	۲۰	۵۵	۰	۱۵	مکر	۵۲	۷	ابرنت یاوت	۱۷ ۲۹	۲۹ ۳۸	
چہارشنبہ	۱۴	۶	۲۲	۲۱	۳۰	اشٹمی	۱۵	۴۳	اترا اکھاڑ	۳۸	۸	سوکرما	۱۴	۳۷	۰	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	درگا اشٹمی
پنجشنبہ	۱۵	۷	۲۳	۲۲	کاتک	نومی	۱۴	۹۴	شرون	۳۹	۲۲	دھرت	۱۱	۰	۰	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جمعہ	۱۶	۸	۲۴	۲۳	۲	دسمی	۱۵	۱۸	دھنشٹھا	۴۱	۵۴	شول	۸	۲۷	۲۸	۰	کنبھ	۱۰	۳۸	ابرنت	۴۴	۱۳	
شنبہ	۱۷	۹	۲۵	۲۴	۳	اکادشی	۱۴	۱۹	شت بھکھا	۴۵	۳۸	گنڈ	۷	۱۱	۲۷	۵۵	۰	-	یاوت	یاوت	۱۶	۹	[illegible]
یکشنبہ	۱۸	۱۰	۲۶	۲۵	۴	دوادشی	۳۰	۴	پوربا بھادرپد	۵۱	۲۹	بردھ	۶	۳۴	۲۷	۵۰	مین	۲۵	۱	۰	۰	۰	پاپانکش اکادشی
دوشنبہ	۱۹	۱۱	۲۷	۲۶	۵	ترودشی	۳۴	۱۶	اترا بھادرپد	۵۷	۳۶	دھرو	۶	۵۰	۰	۴۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۲۰	۱۲	۲۸	۲۷	۶	چودس	۲۷	۵۹	ریوتی	۶۰	۰	بیاگھات	۷	۳۴	۰	۴۰	۰	۰	۰	ابرنت	۲۷	۵۹	
چہارشنبہ	۲۱	۱۳	۲۹	۲۸	۷	پورنماشی	۳۴	۱۷	ریوتی	۳	۵۶	ہرکھن	۹	۲	۰	۳۵	میکھ	۳	۵۶	یاوت	۱	۸	سرد پورنماشی
پنجشنبہ	۲۲	۱۴	۳۰	۲۹	۸	کاتک بدی	۳۹	۲۲	اشونی	۱۰	۳۰	بجر	۱۰	۵۸	۰	۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
جمعہ	۲۳	۱۵	عقرب	۳۰	۹	دوج	۴۴	۱۹	بھرنی	۱۴	۴۷	سدھ	۱۱	۴۰	۰	۲۵	برکھ	۳۲	۱۱	۰	۵	۰	
شنبہ	۲۴	۱۶	۲	مگھر	۱۰	تیج	۴۸	۲۹	کرتکا	۲۲	۲۳	بیتی پات	۱۲	۴۵	۰	۲۱	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۱۹ ۲۸	۱۹ ۹	
یکشنبہ	۲۵	۱۷	۳	۲	۱۱	چوتھ	۵۱	۱۴	روہنی	۲۷	۱	بریان	۱۲	۲۹	۰	۱۶	متھن	۵۸	۵۱	۰	۰	۰	[illegible]
دوشنبہ	۲۶	۱۸	۴	۳	۱۲	پنچمی	۵۳	۳	مرگشر	۳۰	۴۲	پرگھ	۱۱	۵۶	۰	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۲۷	۱۹	۵	۴	۱۳	چھٹ	۵۳	۲۷	آردرا	۳۲	۵	شیو	۹	۵۳	۰	۸	۰	۰	۰	ابرنت	۵۳	۲۷	
چہارشنبہ	۲۸	۲۰	۶	۵	۱۴	ستمی	۵۲	۳۷	پنربسو	۳۴	۸	سدھ	۷	۹	۰	۴	کرک	۴۸	۲۱	یاوت	۲۳	۲	
پنجشنبہ	۲۹	۲۱	۷	۶	۱۵	اشٹمی	۵۰	۴۲	پکھ	۳۴	۱	سادھ	۲	۵۸	۰	۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جمعہ	۳۰	۲۲	۸	۷	۱۶	نومی	۴۷	۵۰	اشلیکھا	۳۲	۴۵	شکل	۵۳	۱	۲۶	۵۸	سنگھ	۳۲	۴۵	۰	۰	۰	[illegible]
شنبہ	۱ مئی	۲۳	۹	۸	۱۷	دسمی	۴۴	۳۳	مگھا	۳۰	۳۴	برہم	۴	۱۹	۰	۵۴	۰	۰	۰	ابرنت یاوت	۱۵ ۴۳	۳۳ ۲۲	

یوم	تاریخ نومبر ۱۸۹۶ء	تاریخ جمادی الاول ۱۳۱۴ھ	[illegible]	[illegible]	[illegible] ۱۹۵۳	سمبت ۱۹۵۳ کاتک بدی			نچھتر			جوگ ہائے			دنمان		چندرمان			بھدرا			کیفیت
						نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل		گھڑی	پل	
یکشنبہ	۱	۲۴	۱۰	۹	۱۸	اکادشی	۳۸	۲۹	پوروا پھالگنی	۲۷	۴۳	انیدرہ	۳۹	۴۴	۲۶	۵۰	کنیا	۴۱	۵۰	۰	۰	۰	راما اکادشی
دوشنبہ	۲	۲۵	۱۱	۱۰	۱۹	دوادشی	۳۳	۴۴	اترا پھالگنی	۲۴	۱۰	بیدہرت	۳۲	۱۷	۰	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۳	۲۶	۱۲	۱۱	۲۰	ترودشی	۲۷	۱۷	ہست	۳۰	۱۵	وشکمبھ	۲۴	۲۷	۰	۴۲	تلا	۴۴	۸	ابرشت باونت	۱۵ ۵۴	۱۷ ۱۸	دھن ترودشی
چہارشنبہ	۴	۲۷	۱۳	۱۲	۲۱	چودس	۲۱	۲۹	چترا	۱۶	۲	پریت	۱۶	۵۵	۰	۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تیوہار دوالی نرک چودس
پنجشنبہ	۵	۲۸	۱۴	۱۳	۲۲	اماوس	۱۸	۲۲	سواتی	۱۱	۴۶	ایوشمان	۹	۱	۰	۳۲	بچھک	۵۳	۲۷	۰	۰	۰	سمت بکرمی ہوا ۱۹۵۴ پر
جمعہ	۶	۲۹	۱۵	۱۴	۲۳	کاتک سدی ۱	۹	۳۷	بیساکھا	۷	۴۴	سوبھاگ	۱	۱۹	۰	۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تیوہار ان کوٹ
شنبہ	۷	جمادی الثانی	۱۶	۱۵	۲۴	دوج تیج	۴ ۵۵	۶ ۴۳	انورادھا	۴	۱۲	اتیگنڈ	۴۶	۵۵	۰	۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تیوہار بھیا دوج
یکشنبہ	۸	۲	۱۷	۱۶	۲۵	چوتھ	۵۵	۳۹	جیشٹھا	۱	۱۴	سوکرما	۴۵	۳۶	۰	۲۱	دھن	۱	۱۴	ابرشت باونت	۲۷ ۵۵	۳۲ ۳۹	
دوشنبہ	۹	۳	۱۸	۱۷	۲۶	پنچمی	۵۲	۴۰	مول پورواکھاڑ	۴۷	۴۸	دھرت	۵۴	۵۸	۰	۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۱۰	۴	۱۹	۱۸	۲۷	چھٹ	۵	۴۶	اتراکھاڑ	۵	۳۷	شول	۳۰	۱۰	۰	۱۳	مکر	۱۲	۲۵	۰	۰	۰	بدھ مشرق [illegible] ۴۸ ۔ ۴۸ [illegible]
چہارشنبہ	۱۱	۵	۲۰	۱۹	۲۸	سپتمی	۵	۵	شرون	۵۹	۴۳	گنڈ	۲۶	۱۷	۰	۹	۰	۰	۰	ابرشت	۵۰	۵	شکر دھن کا ۱۲ ۔ ۴۴ پر آیا
پنجشنبہ	۱۲	۶	۲۱	۲۰	۲۹	اشٹمی	۵	۴۱	دھنشٹھا	۶۰	۰	بردھ	۲۳	۲۶	۰	۵	کمبھ	۲۹	۳۴	باونت	۲۰	۲۳	گوپال اشٹمی
جمعہ	۱۳	۷	۲۲	۲۱	۳۰	نومی	۵۲	۴۲	دھنشٹھا	۰	۵۳	دھرو	۲۱	۳۴	۰	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	پرکرمان نومی
شنبہ	۱۴	۸	۲۳	۲۲	انگھن	دسمی	۵۵	۴۵	شتبھکھا	۴	۲۶	بیاگھات	۲۰	۳۹	۲۵	۵۸	مین	۵۲	۵۷	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۱۵	۹	۲۴	۲۳	۲	اکادشی	۵۹	۵۶	پوروابھادرپد	۹	۸	ہرکھن	۲۰	۳۸	۰	۵۶	۰	۰	۰	ابرشت باونت	۲۷ ۵۹	۵۰ ۵۶	برسی پربودیا اکادشی [illegible] بھیکھما [illegible]
دوشنبہ	۱۶	۱۰	۲۵	۲۴	۳	دوادشی	۶۰	۰	اترابھادرپد	۱۴	۴۱	بجر	۲۱	۱۷	۰	۵۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۱۷	۱۱	۲۶	۲۵	۴	دوادشی	۴	۵۱	ریوتی	۲۰	۵۵	سدھ	۲۲	۲۶	۰	۴۹	میکھ	۳۰	۵۵	۰	۰	۰	
چہارشنبہ	۱۸	۱۲	۲۷	۲۶	۵	ترودشی	۱۰	۹	اشونی	۲۷	۲۶	بیتی پات	۲۳	۵۰	۰	۴۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بدھ برج [illegible] کا ۲۷ ۔ ۴ پر آیا سنیچر برج [illegible] کا ۲۴ ۔ ۲۴ پر آیا
پنجشنبہ	۱۹	۱۳	۲۸	۲۷	۶	چودس	۱۵	۲۷	بھرنی	۲۳	۴۸	بریان	۲۵	۶	۰	۴۱	برکھ	۵۰	۱۵	ابرشت باونت	۱۵ ۴۷	۲۷ ۵۲	
جمعہ	۲۰	۱۴	۲۹	۲۸	۷	پورنماشی	۲۰	۱۷	کرتکا	۳۹	۳۷	پرگھ	۲۵	۵۷	۰	۳۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تیوہار [illegible]
شنبہ	۲۱	۱۵	۳۰	۲۹	۸	مگھر بدی ۱	۲۴	۲۲	روہنی	۴۴	۳۵	شیو	۲۶	۱۳	۰	۳۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	تحویل شمس در برج قوس ۵۳ - ۵۷ پر ہوئی
یکشنبہ	۲۲	۱۶	[illegible]	[illegible]	۹	دوج	۲۷	۲۱	مرگشر	۴۸	۲۷	سدھ	۲۵	۳۷	۰	۳۵	متھن	۱۶	۳۱	ابرشت	۵۸	۱۴	
دوشنبہ	۲۳	۱۷	۲	۲	۱۰	تیج	۲۹	۸	آردرا	۵۱	۸	سادھ	۲۴	۹	۰	۳۳	۰	۰	۰	باونت	۲۹	۸	برت گنیش چوتھ
سہ شنبہ	۲۴	۱۸	۳	۳	۱۱	چوتھ	۲۹	۳۶	پنربس	۵۳	۳۴	شبھ	۲۱	۳۸	۰	۳۰	کرک	۳۷	۱۳	۰	۰	۰	
چہارشنبہ	۲۵	۱۹	۴	۴	۱۲	پنچمی	۳۸	۴۵	پکھیہ	۵۲	۵۳	شکل	۱۸	۱۰	۰	۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۲۶	۲۰	۵	۵	۱۳	چھٹھ	۲۴	۴۴	اشلیکھا	۵۱	۴۶	برہم	۱۳	۳۹	۰	۲۴	سنگھ	۵۱	۴۷	ابرشت باونت	۲۶ ۵۵	۳۴ ۹	
جمعہ	۲۷	۲۱	۶	۶	۱۴	سپتمی	۲۳	۳۶	مگھا	۴۹	۵۲	اندر	۸	۳۳	۰	۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	شکر برج کمبھ کا ۵ ۔ ۲۸ پر آیا
شنبہ	۲۸	۲۲	۷	۷	۱۵	اشٹمی	۱۹	۳۶	پوروا پھالگنی	۴۷	۷	بیدہرت	۲	۱۶	۰	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
یکشنبہ	۲۹	۲۳	۸	۸	۱۶	نومی	۱۴	۴۵	ہست	۴۳	۴۰	بشکمبھ	۴۸	۱۳	۰	۱۷	کنیا	۱	۱۵	ابرشت	۴۲	۴	سنیچر مشرق [illegible] ۵۲ ۔ ۴
دوشنبہ	۳۰	۲۴	۹	۹	۱۷	دسمی	۹	۴۳	چترا	۳۹	۴۶	پریت	۴۰	۲۲	۰	۱۴	۰	۰	۰	باونت	۹	۲۳	[illegible] طلوع ۶ ہوا

یوم	دسمبر ۱۸۹۶ء	جمادی الثانی ۱۳۱۴ھ	اگھن ۱۸۱۸	[illegible] ۱۳۰۴	[illegible]	تتھی سمت ۱۹۵۳			نچھتر			جوگ			ونمان		چندرمان			بھدرا			کیفیت
						نام تتھی	گھڑی	پل	نام نچھتر	گھڑی	پل	نام جوگ	گھڑی	پل	گھڑی	پل	راس	گھڑی	پل	ابتدا انتہا	گھڑی	پل	
سہ شنبہ	۱	۲۵	۱۰	۱۰	۱۸	اکادشی دوادشی	۳ ۵۷	۵۴ ۳۴	چترا	۳۵	۹	سوبھاگ	۴۳	۴۲	۲۵	۲۵	تلا	۷	۴۲	۰	۰	۰	اوتپنا اکادشی
چہارشنبہ	۲	۲۶	۱۱	۱۱	۱۹	ترودشی	۵۱	۴۹	سواتی	۳۱	۳۶	شوبھن	۴۴	۴۴	۰	۱۳	۰	۰	۰	انتہا	۵۱	۴۹	
پنجشنبہ	۳	۲۷	۱۲	۱۲	۲۰	چودس	۴۴	۱۱	وشاکھا	۲۷	۱۱	اتیگنڈ	۱۶	۵۷	۰	۱۱	برچھک	۱۳	۲۵	ابتدا	۱۹	۰	
جمعہ	۴	۲۸	۱۳	۱۳	۲۱	اماوس	۴۰	۵۶	انورادھا	۳۳	۴۰	سوکرما	۹	۱۴	۰	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
شنبہ	۵	۲۹	۱۴	۱۴	۲۲	پرتپدا	۳۸	۱۹	جیشٹھا	۳۰	۳۱	دھرت	۲	۱۳	۰	۶	دھن	۲۰	۳۱	۰	۰	۰	[illegible] ۴۰-۴۶ [illegible] مکر ۴۴-۳۰ پر آیا
یکشنبہ	۶	۳۰	۱۵	۱۵	۲۳	دوج	۴۳	۳۳	مولا	۱۸	۱۱	گنڈ	۴۹	۳۴	۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
دوشنبہ	۷	رجب	۱۶	۱۶	۲۴	تیج	۴۲	۴۴	پورباکھاڑ	۱۶	۳۴	بردھ	۴۴	۳۹	۰	۳	مکر	۳۱	۳۰	انتہا	۵۸	۴۹	
سہ شنبہ	۸	۲	۱۷	۱۷	۲۵	چوتھ	۲۶	۵۴	اتراکھاڑ	۱۴	۸	دھرو	۴۰	۲۵	۰	۱	۰	۰	۰	ابتدا	۲۶	۵۶	
چہارشنبہ	۹	۳	۱۸	۱۸	۲۶	پنچمی	۲۷	۲۳	شرون	۱۶	۵۲	بیاگھات	۳۷	۸	۲۵	۰	کمبھ	۴۷	۵۱	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۱۰	۴	۱۹	۱۹	۲۷	چھٹھ	۲۸	۹	دھنشٹھا	۱۸	۵۰	ہرکھن	۳۷	۳	۳۴	۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جمعہ	۱۱	۵	۲۰	۲۰	۲۸	ستمی	۳۰	۱۹	شتبھکھا	۲۲	۶	بجر	۳۳	۴۱	۰	۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	بدھ [illegible] ۲۲-۲۳ پر [illegible]
شنبہ	۱۲	۶	۲۱	۲۱	۲۹	اشٹمی	۳۳	۳۳	پوربابھادرپد	۲۳	۲۹	ست	۳۳	۱۹	۰	۴۴	مین	۱۰	۳۳	ابتدا	۱	۵۳	
یکشنبہ	۱۳	۷	۲۲	۲۲	پوہ	نومی	۳۷	۵۳	اترابھادرپد	۳۱	۵۵	بیتی پات	۳۳	۴۶	۲۴	۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
دوشنبہ	۱۴	۸	۲۳	۲۳	۲	دسمی	۴۲	۵۶	ریوتی	۳۰	۲	بریان	۴۴	۴۲	۰	۵۱	میکھ	۳۸	۲	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۱۵	۹	۲۴	۲۴	۳	اکادشی	۴۸	۲	اشونی	۴۴	۴۳	پریگھ	۳۶	۱	۰	۵۰	۰	۰	۰	ابتدا انتہا	۱۵ ۴۸	۳۸ ۲۰	موکشدا اکادشی
چہارشنبہ	۱۶	۱۰	۲۵	۲۵	۴	دوادشی	۵۳	۴۱	بھرنی	۵۱	۰	شیو	۳۷	۱۹	۰	۴۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
پنجشنبہ	۱۷	۱۱	۲۶	۲۶	۵	ترودشی	۵۸	۳۱	کرتکا	۵۷	۰	سدھ	۳۸	۳۵	۴۸	۰	برکھ	۷	۳۰	۰	۰	۰	
جمعہ	۱۸	۱۲	۲۷	۲۷	۶	چتردشی	۶۰	۰	روہنی	۶۰	۰	سادھ	۳۸	۴۹	۴۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
شنبہ	۱۹	۱۳	۲۸	۲۸	۷	پورنماشی	۲	۴۳	روہنی	۲	۱۵	شبھ	۳۸	۳۳	۴۴	۰	متھن	۴۴	۴۷	ابتدا انتہا	۲ ۳۴	۴۴	
یکشنبہ	۲۰	۱۴	۲۹	۲۹	۸	پرتپدا	۵	۲۷	مرگشر	۷	۱۷	شکل	۳۷	۲۰	۴۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
دوشنبہ	۲۱	۱۵	جدی	[illegible]	۹	[illegible]	۷	۲۲	آردرا	۹	۲۹	برہم	۳۵	۹	۰	۴۴	کرک	۵۵	۴۷	۰	۰	۰	تحویل شمس در برج جدی ۵۳-۰
سہ شنبہ	۲۲	۱۶	۲	۲	۱۰	دوج	۷	۳۴	پنربس	۱۱	۱۲	انیدر	۳۱	۵۷	۰	۴۴	۰	۰	۰	انتہا	۲۷	۹	
چہارشنبہ	۲۳	۱۷	۳	۳	۱۱	تیج	۶	۴۴	پکھیہ	۱۰	۴۴	بیدھرت	۲۷	۴۷	۰	۴۱	۰	۰	۰	ابتدا	۶	۴۳	برت گنیش چترتھی
پنجشنبہ	۲۴	۱۸	۴	۴	۱۲	چوتھ	۴	۳۶	اسلیکھا	۵	۲	بشکمبھ	۲۲	۳۴	-	۴۴	سنگھ	۱۱	۲	۰	۰	۰	
جمعہ	۲۵	۱۹	۵	۵	۱۳	پنچمی	۵۷	۲۷ ۲۷	مگھا	۹	۲۱	پریت	۱۶	۵۲	۰	۴۸	۰	۰	۰	انتہا	۵۷	۲۶	بدھ مکر کا ۳۴-۲۵ پر آیا
شنبہ	۲۶	۲۰	۶	۶	۱۴	ششٹی	۵۳	۳۵	پورباپھالگنی	۶	۴۴	آیوشمان	۱۰	۱۹	۰	۵۲	کنیا	۲۰	۰	ابتدا	۲۵	-	
یکشنبہ	۲۷	۲۱	۷	۷	۱۵	ستمی اشٹمی	۴۷	۱۳	اتراپھالگنی ہست	۳	۳۳	سوبھن	۳	۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
دوشنبہ	۲۸	۲۲	۸	۸	۱۶	نومی	۴۱	۲۹	چترا	۵۵	۳۴	اتیگنڈ	۴۸	۱	۰	۰	تلا	۳۱	۱۴	۰	۰	۰	
سہ شنبہ	۲۹	۲۳	۹	۹	۱۷	دسمی	۳۵	۳۴	سواتی	۵۱	۳۱	سوکرما	۴۰	۴	۰	۰	۰	۰	۰	ابتدا انتہا	۸ ۳۵	۳۱ ۴۴	
چہارشنبہ	۳۰	۲۴	۱۰	۱۰	۱۸	اکادشی	۲۹	۴۳	وشاکھا انورادھا	۴۲	۲۷	دھرت	۳۳	۱۴	۰	۰	برچھک	۴۴	۲	۰	۰	۰	[illegible] ۱۵-۵۱ [illegible] آیا سپھلا اکادشی
پنجشنبہ	۳۱	۲۵	۱۱	۱۱	۱۹	دوادشی	۴۲	۶	انورادھا	۵۳	۴۹	شول	۲۲	۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

نقشہ مشرمان یعنی مقامات گرہ ہائے ہر ایک پکش ابتدا پوس بدی سمت ۱۹۵۲ لغایت پوس شدی سمت ۱۹۵۳ بکرم مطابق پنجم جنوری ۱۸۹۶ء

نام پکش		مشرمان		راس											
				۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
		گھڑی	پل	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
پوہ بدی سمت ۱۹۵۲	۰	۴۳	۳۰	۰	-	چندرمان	برہسپت	کیت	۰	سنیچر	منگل سورج	۰	۰	راہو	۰
پوہ شدی سمت ۱۹۵۲	۰	۴۳	۲۴	۰	۰	-	برہسپت	کیت	۰	سنیچر	منگل	چندرمان سورج بدھ	۰	راہو	۰
ماگھ بدی سمت ۱۹۵۲	۰	۴۲	۱۴	۰	۰	۰	برہسپت	کیت	۰	سنیچر	سورج	منگل	بدھ شکر	راہو	-
ماگھ شدی سمت ۱۹۵۲	۰	۴۳	۸	۰	۰	۰	برہسپت چندرمان	کیت	۰	سنیچر	۰	منگل سورج	بدھ شکر	راہو	۰
پھاگن بدی سمت ۱۹۵۲	۰	۴۴	۳۸	۰	۰	۰	برہسپت	کیت	۰	سنیچر	۰	منگل	۰	سورج بدھ راہو چندرمان	۰
پھاگن شدی سمت ۱۹۵۲	۰	۴۵	۱۴	۰	۰	۰	برہسپت چندرمان	کیت	۰	سنیچر	۰	۰	بدھ منگل سورج	شکر راہو	۰
چیت بدی سمت ۱۹۵۲	۰	۴۴	۴۹	۰	۰	۰	برہسپت	کیت	۰	سنیچر	۰	۰	منگل	بدھ شکر راہو	سورج چندرمان
چیت شدی سمت ۱۹۵۳	۱	۴۵	۲۳	۰	۰	۰	برہسپت	کیت	چندرمان	سنیچر	۰	۰	منگل	شکر راہو	بدھ سورج
بیساکھ بدی سمت ۱۹۵۳	۲	۴۶	-	سورج بدھ چندرمان	۰	۰	برہسپت	کیت	۰	سنیچر	۰	۰	۰	منگل راہو	شکر
بیساکھ شدی سمت ۱۹۵۳	۳	۴۶	۱۴	سورج بدھ	۰	۰	برہسپت	کیت	۰	چندرمان سنیچر	۰	۰	۰	منگل راہو	شکر
جیٹھ بدی سمت ۱۹۵۳	۴	۴۶	۵۹	شکر	سورج چندرمان بدھ	۰	برہسپت	کیت	۰	سنیچر	۰	۰	۰	منگل راہو	۰
جیٹھ شدی سمت ۱۹۵۳	۵	۴۷	۲۱	۰	بدھ سورج شکر	۰	برہسپت	کیت	۰	سنیچر	چندرمان	۰	۰	راہو	منگل
اساڑھ بدی سمت ۱۹۵۳	۶	۴۷	۲۴	منگل	۰	چندرمان بدھ سورج شکر	برہسپت	کیت	۰	سنیچر	۰	۰	۰	راہو	۰
اساڑھ شدی سمت ۱۹۵۳	۷	۴۷	۱۱	منگل	۰	۰	بدھ سورج برہسپت شکر	کیت	۰	سنیچر	۰	۰	چندرمان	راہو	-
ساون بدی سمت ۱۹۵۳	۸	۴۶	۴۲	۰	منگل	۰	سورج برہسپت	بدھ چندرمان	۰	سنیچر	۰	۰	۰	راہو	۰
ساون شدی سمت ۱۹۵۳	۹	۴۶	۱۴	۰	منگل	۰	۰	سورج برہسپت شکر کیت	بدھ	سنیچر	۰	۰	۰	راہو چندرمان	۰
بھادوں بدی سمت ۱۹۵۳	۱۰	۴۵	۳۶	۰	منگل	۰	۰	سورج کیت چندرمان	شکر بدھ	سنیچر	۰	۰	۰	راہو	۰
بھادوں شدی سمت ۱۹۵۳	۱۱	۴۵	۱۰	۰	منگل	۰	۰	کیت برہسپت	بدھ سورج شکر	سنیچر	۰	۰	۰	راہو	چندرمان
اسوج بدی سمت ۱۹۵۳	۱۲	۴۴	۲۷	۰	منگل	۰	کیت	برہسپت	سورج بدھ چندرمان	سنیچر شکر	۰	۰	راہو	۰	۰
اسوج شدی سمت ۱۹۵۳	۱۳	۴۳	۵۰	چندرمان	۰	منگل	کیت	برہسپت	بدھ	سورج سنیچر	شکر	۰	راہو	۰	۰
کتک بدی سمت ۱۹۵۳	۱۴	۴۴	۱۹	۰	۰	منگل	کیت	برہسپت	۰	سنیچر بدھ سورج چندرمان	شکر	۰	راہو	۰	۰
کتک شدی سمت ۱۹۵۳	۱۵	۴۳	۴۹	۰	چندرمان	منگل	کیت	برہسپت	۰	۰	بدھ سورج سنیچر	شکر	راہو	۰	۰
مگھر بدی سمت ۱۹۵۳	۱۶	۴۳	۴۴	۰	منگل	۰	کیت	برہسپت	۰	۰	سورج بدھ سنیچر چندرمان	شکر	راہو	-	۰
مگھر شدی سمت ۱۹۵۳	۱۷	۴۴	۲۰	۰	منگل	چندرمان	کیت	برہسپت	۰	سنیچر	۰	بدھ سورج	راہو شکر	۰	-
پوس بدی سمت ۱۹۵۳	۱۸	۴۳	۳۳	۰	منگل	۰	کیت	برہسپت	۰	۰	سنیچر	سورج چندرمان	بدھ راہو	شکر	۰
پوس شدی سمت ۱۹۵۳	۱۹	۴۳	۴۵	۰	منگل	۰	چندرمان کیت	برہسپت	۰	۰	سنیچر	۰	سورج بدھ راہو	شکر	۰

نقشہ لابھ و خرچ معہ گھاتیک چندرمان با سمبت ۱۹۵۲ لغایت سمبت ۱۹۵۳ مطابق یکم جنوری سنہ ۱۸۹۶

نام راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کینا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
لابھ	۱۴	۸	۱۴	۸	۱۱	۱۴	۸	۱۴	۱۱	۵	۵	۱۱
خرچ	۱۱	۵	۲	۱۴	۱۱	۲	۵	۱۱	۲	۵	۵	۲
مرد گھاتیک	۱	۵	۹	۲	۶	۱۰	۳	۷	۴	۸	۱۱	۱۲
عورت گھاتیک	۹	۸	۷	۹	۶	۳	۴	۲	۱۰	۱۱	۵	۱۲

اگر آپ کو معلوم کرنا ہو کہ سمبت ۱۹۵۳ میں ہم کو آمد اور خرچ کیسا ہوگا تو اول اپنے نام کی راس معلوم کرو پھر اس راس کے خانہ لابھ و خرچ کے عدد کو جمع کر کے اس میں سے ایک عدد خارج کر دو اور باقی ماندہ کو ۹ پر تقسیم کرو اگر باقیماندہ عدد ایک یا دو یا ۵ یا ۷ رہیں تو آمد زیادہ اور خرچ کم اگر باقیماندہ عدد ۳ یا ۴ یا ۶ یا ۸ رہیں تو اس سال میں خرچ زیادہ اور آمد کم ہوگی **نوٹ** اس نقشہ میں جو خانہ مرد گھاتیک اور عورت گھاتیک کا ہے مراد چندرمان کے گھاتیک سے ہے دیکھو برکھ کے خانہ میں گھاتیک ۵ اور ۷ ہے اس سے یہ مراد ہے کہ برکھ راس کے آدمی کو ہمیشہ چندرمان اپنی راس سے پانچویں گھاتیک ہوگا اور عورت [illegible] راس کو آٹھواں چندرمان گھاتیک ہوگا ؛

	ذوی الحجہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذلقعد
تواریخ نحس	۲۸	۲۲	۳۰	۳۰	۲۸	۱۴	۱۲	۱۳	۲۶	۲۴	۸	۲۸
	۲۰	۱۴	۱۰	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۲۱	۱۱	۶	۱۰
	۸	۱۱	۱	۴	۱	۱۰	۱	۱۱	۴ یا ۱۴	۲	۲	۶

حضرت کا قول ہے کہ بموجب فرمانے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے ان تاریخوں میں جو کچھ پیدا ہو بدتر ہو بیمار ہو تو اچھا نہ ہو سوداگری کرے تو نفع نہ اٹھاوے بلکہ تاراج ہو جاوے نکاح کرے تو سزاوار نہ ہو سوداگری کرے تو سود نہ پاوے درخت لگاوے تو پھل نہ کھاوے کھیتی کرے تو برباد ہو جاوے گھر بناوے تو خطرہ پاوے چوری کرے تو پکڑا جاوے کشتی پر سوار ہو تو مخاطرہ میں مبتلا ہووے یا ڈوب جاوے جھوٹ بولے تو بے عزت ہو قرض لے تو ادا نہ ہووے —

نقشہ ایام از امیر المومنین علیہ السلام منقول است کہ سالے بست وچہار روز نحس مے باشند کہ در آن روزہا ہر امرے کہ شروع شود بتمام نرسد و مولد شدہ نماند کسیکہ دریں ایام بسفر رود ظفر نیابد و درختیکہ دریں روزہا کشتہ شود بر ندہد و این در ہر ماہ دو روزست است و در روایت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ در نحس دوازدہ است :—

۱۱	۶	در محرم
۱۰	۱۰	در صفر
۱۰	۲	در ربیع الثانی
۱	۱۱	در جمادی الاول
۱۱	۱۱	در جمادی الثانی
۴	۱۳	در رجب
۴	۱۲	در رمضان
۸	۸	در شوال
۸	۸	در ذلقعد
۳۰	۸	در ذی الحجہ
۰	۰	۰
۰	۰	۰

بروایت دیگر		
۱۲ یا ۳	در	محرم
الچہار شنبہ	در	صفر
الجمعہ	در	ربیع الاول
۲	در	ربیع الثانی
۲۶	در	جمادی الاول
۱۲	در	جمادی الثانی
۱۴	در	رجب
۱۲	در	شعبان
۲۴	در	رمضان
[illegible]	در	شوال

فہرست تعطیلات دفاتر ہائے عدالت دیوانی پنجاب بابت سال سنہ ۱۸۹۶ء

نمبر شمار	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	یوم تعطیل	تعداد ایام
	تعطیلات اہل عیسائی			
۱	نوروز	یکم جنوری ۱۸۹۶ء	چہار شنبہ	۱
۲	ایش وینسڈے	۵ فروری ۱۸۹۶ء	چہار شنبہ	۱
۳	گڈ فرائیڈے	۳ اپریل ۱۸۹۶ء	جمعہ	۱
۴	سالگرہ ملکہ معظمہ	۲۴ مئی ۱۸۹۶ء	یکشنبہ	۱
۵	کرسمس کے تہوار دن	۲۵ تا ۳۱ دسمبر ۱۸۹۶ء	پنجشنبہ سے پنجشنبہ تک	۷
	تعطیلات تہوار اہل اسلام			
۱	شب برات	۳۰ جنوری ۱۸۹۶ء	پنجشنبہ	۱
۲	جمعۃ الوداع	۱۳ مارچ ۱۸۹۶ء	جمعہ	۱
۳	عید الفطر	۱۶ تا ۱۸ مارچ ۱۸۹۶ء	دوشنبہ تا چہار شنبہ	۳
۴	میلہ چراغاں	آخیر مارچ ۱۸۹۶ء	تاریخ مقرر کیجائیگی	۱
۵	عید الضحیٰ	۲۴ مئی ۱۸۹۶ء	یکشنبہ	۳
۶	محرم الحرام	۲۰ تا ۲۲ جون ۱۸۹۶ء	شنبہ تا دوشنبہ	۳
۷	عرس گنج بخش صاحب	۸ اگست ۱۸۹۶ء	شنبہ	۱
۸	آخری چہار شنبہ	۵ اگست ۱۸۹۶ء	چہار شنبہ	۱
۹	بارہ وفات	۲۲ اگست ۱۸۹۶ء	شنبہ	۱
	فہرست تعطیلات تہوار اہل ہنود			
۱	لوہڑی	۱۱ جنوری ۱۸۹۶ء	شنبہ	۱
۲	سکرانت ماگھ	۱۲ جنوری ۱۸۹۶ء	یکشنبہ	۱
۳	بسنت پنچمی	۲۰ جنوری ۱۸۹۶ء	دوشنبہ	۱
۴	شوراتری	۱۲ فروری ۱۸۹۶ء	چہار شنبہ	۱
۵	ہولی	۲۶ تا ۲۸ مارچ ۱۸۹۶ء	چہار شنبہ لغایت جمعہ	۳
۶	درگا اشٹمی	۲۲ مارچ ۱۸۹۶ء	یکشنبہ	۱
۷	بیساکھی	۱۲ اپریل ۱۸۹۶ء	یکشنبہ	۱
۸	بھدر کالی	۱ مئی ۱۸۹۶ء	جمعہ	۱
۹	نرجلا اکادشی	۲۱ جون ۱۸۹۶ء	یکشنبہ	۱
۱۰	بیاس پوجا	۲۴ جولائی ۱۸۹۶ء	جمعہ	۱
۱۱	رکھڑی	۲۳ اگست ۱۸۹۶ء	یکشنبہ	۱
۱۲	جنم اشٹمی	۳۱ اگست ۱۸۹۶ء	دوشنبہ	۱
۱۳	سوماوتی اماوس	۷ ستمبر ۱۸۹۶ء	دوشنبہ	۱
۱۴	اننت چودس	۲۰ ستمبر ۱۸۹۶ء	یکشنبہ	۱
۱۵	دسہرہ	۱۳ تا ۱۶ اکتوبر ۱۸۹۶ء	سہ شنبہ تا جمعہ	۴
۱۶	دیوالی	۴ تا ۵ نومبر ۱۸۹۶ء	چہار شنبہ و پنجشنبہ	۲
۱۷	بھیا دوج	۷ نومبر ۱۸۹۶ء	شنبہ	۱
۱۸	[illegible]	۲۰ نومبر ۱۸۹۶ء	جمعہ	۱
۱۹	سوماوتی اماوس	۱۳ اپریل ۱۸۹۶ء	دوشنبہ	۱

جنم کنڈلی

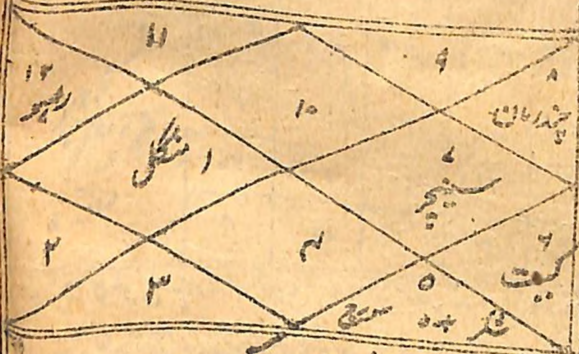

سامندریک

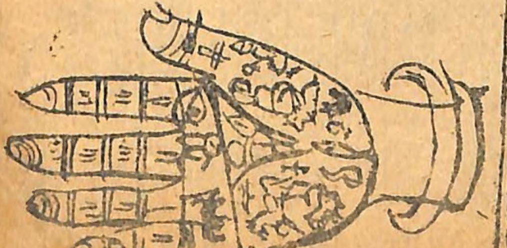مرد کا داہنا اور عورت کا بایاں ہاتھ دیکھنا چاہئیے ہتھیلی میں اگر مچھلی کا نشان
ہو تو وہ صاحب اولاد اور دولتمند ہو ہتھیلی میں ترازو یا ڈنڈے کا نشان ہو تو
بیوپار سے بہت فائدہ ہو اگر کنول ہو تو مرد راجہ اور عورت رانی ہو اگر
شمشیر اور برچھی ہو تو عالم اور فاضل ہوتا ہے سنکھ، چکر، بجلی، اور
تلوار کچھوا، سورج، بیل، تکون یا کوئی بندر یا ہاتھی اور گھوڑا
ہونے سے مرد راجہ ہو یا آدمی کا سر ہو تو راجہ کا وزیر ہو اگر زیادہ
دیکھنا ہو تو گرنتھ سامندریک دیکھو۔